FREE BIBLE COMMENTARY

آپ بائبل کو سمجھ سکتے ہیں!

آباؤاجداد کا دور

پیدائش ۱۲۔۵۰

از: ڈاکٹر باب اُطلے، ریٹائرڈ پروفیسر برائے علمِ تفسیر (بائبل کی تشریح)

جدُول برائے فہرست

اِس تفسیر میں استعمال کردہ تکنیکی وسائل کی مُختصر وضاحتیں

عبرانی فعل کی اقسام جو تشریح پر اثرانداز ہوتی ہیں کی مُختصر تعریفیں

اِس تفسیر میں استعمال کردہ اختصارے

پُرانا عہد نامہ بطور تاریخ

پُرانے عہد نامے کی تاریخ نویسی کا موازنہ ہم عصری قرُون مشرق کی تہذیب سے

طرز اور تشریح: پُرانے عہد نامے کا بیانیہ

حرفِ مُصنف: یہ تفسیر کیسے آپ کی مدد کر سکتی ہے؟

بائبل کے اچھے مُطالعہ کیلئے راہنمائی: تصدیقی سچائی کیلئے شخصی تلاش

تفسیر:

پیدائش ۱۱:۲۴۔۱۲:۲۰ کا تعارف

پیدائش ۱۲	پیدائش ۲۵	پیدائش ۳۸
پیدائش ۱۳	پیدائش ۲۶	پیدائش ۳۹
پیدائش ۱۴	پیدائش ۲۷	پیدائش ۴۰
پیدائش ۱۵	پیدائش ۲۸	پیدائش ۴۱
پیدائش ۱۶	پیدائش ۲۹	پیدائش ۴۲
پیدائش ۱۷	پیدائش ۳۰	پیدائش ۴۳
پیدائش ۱۸	پیدائش ۳۱	پیدائش ۴۴
پیدائش ۱۹	پیدائش ۳۲	پیدائش ۴۵
پیدائش ۲۰	پیدائش ۳۳	پیدائش ۴۶
پیدائش ۲۱	پیدائش ۳۴	پیدائش ۴۷
پیدائش ۲۲	پیدائش ۳۵	پیدائش ۴۸
پیدائش ۲۳	پیدائش ۳۶	پیدائش ۴۹
پیدائش ۲۴	پیدائش ۳۷	پیدائش ۵۰

ضمیمے:

پُرانے عہد نامے کے واقعات کا تسلسل

بیانِ عقیدہ

کاپی رائٹ ۲۰۱۵ بائبل کے اسباق انٹرنیشنل۔ تمام حقُوق محفُوظ ہیں۔ اِس مواد کے کسی حصے کی تقسیم یا نقل بغیر کسی معاوضے کے ہونی چاہئے۔ ایسی نقل یا تقسیم میں ڈاکٹر باب اُطلے کا حوالہ ضرور ہونا چاہئے اور اُس میں یہ لنک لازم شامل ہونا چاہئے:

اِس تفسیر میں استعمال کردہ بُنیادی بائبل کی انگریزی عبارت نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ، ۱۹۹۵) سے ہے۔ کاپی رائٹ ۱۹۶۰، ۱۹۶۲، ۱۹۶۳، ۱۹۶۸، ۱۹۷۱، ۱۹۷۲، ۱۹۷۳، ۱۹۷۵، ۱۹۷۷، ۱۹۵۵ از لوک مان فاؤنڈیشن، پوسٹ بکس نمبر ۲۲۷۹، لاہابرہ، کیلیفورنیا ۹۰۶۳۲۔۲۲۷۹ ریاست ہائے متحدہ امریکہ

"آپ بائبل کو سمجھ سکتے ہیں" پُرانے عہدنامے کے تفسیری سلسلہ میں استعمال کردہ تکنیکی وسائل کی مُختصر وضاحتیں

I. لُغوی:

قدیم عبرانی کیلئے کئی عُمدہ لُغات دستیاب ہیں۔

اَ. فرانسس براؤن، ایس آر ڈرائیور اور چارلس اے برگز کی پُرانے عہد نامے کی عبرانی اور انگریزی لُغت (Hebrew and English Lexicon of the Old Testament by Francis Brown, S. R. Driver, and Charles A. Briggs) ۔ یہ وِل ہیلم جیسینس کی جرمن لُغت (German Lexicon by Wilhelm Gesenius) کی بُنیاد پر ہے۔ یہ اختصارے بی ڈی بی (BDB) سے جانی جاتی ہے۔

ب. لُڈوگ کوہلر اور باؤمگارٹنر کی پُرانے عہد نامے کی عبرانی اور آرامی لُغت (The Hebrew and Aramic Lexicon of the Old Testament by Ludwig Koehler and Walter Baumgartner) جس کا ترجمہ ایم ائی جے رچرڈسن (M. E. J. Richardson) نے کیا ہے۔ یہ کے بی (KB) کے اختصارے سے جانی جاتی ہے۔

ت. ولیم ایل ہولاڈے کی ایک ایک مُختصر اور جامع پُرانے عہد نامے کی عبرانی اور آرامی لُغت (A Concise Hebrew and Aramic Lexicon of the Old Testament by William L. Holladay) اور درج بالا جرمن لُغت کی بُنیاد پر ہے۔

ث. ایک نئی پانچ جلدوں کا الٰہیاتی لفظی مُطالعہ بنام پُرانے عہد نامے کی الٰہیات اور تشریح کی نیو انٹرنیشنل ڈکشنری جس کی تدوین ولم اے وان گیمیرن (The New International Dictionary of Old Testament Theology and Exegesis, edited by Willem A. Van Gemeren) نے کی ہے۔ یہ اختصارے نائی ڈوٹے (NIDOTTE) سے جانی جاتی ہے۔

جہاں اہم لُغات کی اقسام ہیں وہاں میں نے کئی انگریزی تراجم (NASB, NKJV, NRSV, TEV, NJB) دونوں "لفظ بہ لفظ" اور "عُمدہ مساوی" تراجم سے بھی دکھائے ہیں (بحوالہ Gordon Fee & Douglas Stuart, How to Read the Bible For All Its Worth, pp. 28 – 44) ۔

II. گرائمر کی رُو سے:

گرائمر کی رُو سے شناخت عموماً جون جوزف اوونز کی پُرانے عہد نامے کی تجزیاتی کُلید (John Joseph Owens' Analytical Key to the Old Testament) چار جلدوں میں کی بُنیاد پر ہے۔ یہ بینجمن ڈیوڈسنز کی پُرانے عہد نامے کی تجزیاتی عبرانی اور کسدیوں لُغت (Benjamin Davidson's Analytical Hebrew and Chaldee Lexicon of the Old Testament) سے مختلف طریقوں سے جانچ ہے۔

ایک اور گرائمر کی رُو سے اور نحوی خصُوصیت کیلئے مدد گار ذریعہ جو پُرانے عہد نامے کی زیادہ تر جلدوں "آپ بائبل کو سمجھ سکتے ہیں" کے سلسلے میں استعمال ہُوا ہے وہ یونائیٹڈ بائبل سوسائٹیز سے "مترجمین سلسلے کیلئے امداد" ہے۔ وہ بنام "--------" پر ایک حوالہ کی کتاب ہے"۔

III. متن سے متعلق:

میں حرفِ صحیح سے متعلقہ عبرانی عبارت (نہ کہ میسورتک [Masoretic] حرف کے نُکات اور تبصرہ) کے الہام سے عہد بند ہوں۔ جیسا کہ تمام دستی نقول، قدیم عبارتوں میں کُچھ سوال طلب حوالے ہیں۔ یہ عموماً درج ذیل کی وجہ سے ہے:

اَ. (hapax legomena) ہاپاکس لیگومینا (الفاظ جو عبارتی پُرانے عہد نامے میں صرف ایک بار استعمال ہُوئے)

ب. محاوراتی اصطلاحات (الفاظ اور فقرے جن کے لُغوی معنی کھوئے جا چُکے ہیں)۔

ت. تاریخی غیر یقینیت (قدیم دُنیا کے بارے میں ہماری معلومات کا فقدان)

ث. سامی لسانیات (poly semitic semantic) کے عبرانی محدود ذخیرہ الفاظ

ج. بعد کے کاتبوں کی قدیم عبرانی عبارتوں کی دستی نقل سے متعلقہ مسائل

ح. عبرانی کاتب مصر سے تربیت یافتہ جو عبارت کی تجدید کی ضرورت محسوس کرتے تھے اُنہوں نے نقل کی تا کہ اُنہیں مکمل اور اپنے دور کیلئے قابلِ فہم بنا سکیں (NIDOTTE pp. 52 – 54)۔

عبرانی الفاظ اور عبارتوں کے میسوریتک (Masoretic) عبارتی روایت سے ہٹ کر کئی ذرائع ہیں:

اَ. سامری توریت

ب. بحیرہ مُردار کے پلندے

ت. کُچھ بعد کے سکے، خطوط اور ٹکڑے (سرامک شے کے ٹُوٹ ہُوئے ٹکڑے جو لکھنے کیلئے استعمال ہوتے تھے)

لیکن زیادہ تر حصوں کیلئے پُرانے عہد نامے میں کوئی نُسخہ جات کے خاندان نہیں تھے جیسے کہ یونانی نئے عہد نامے کے نُسخہ جات میں تھے۔ میسوریتک عبارت (Masoretic, a.d. 900's) کے عبارتی قابلِ بھروسہ ہونے پر ایک اچھا مُختصر آرٹیکل نائے ڈوٹے میں بروُس کے واٹکے کا "پُرانے عہد نامے کی عبارت کا قابلِ بھروسہ ہونا" (The Reliability of the Old Testament Text by Bruce K. Waltke in NIDOTTE, vol. 1, pp. 51 – 67) ہے۔

عبرانی استعمال کردہ عبارت جرمن بائبل سوسائٹی، ۱۹۹۷ سے (Biblia Hebraica Stuttgartensia) ہے جو لینن گراڈ کوڈیکس (Leningrad Codex) ۱۰۰۹ عیسوی کی بُنیاد پر ہے۔ وقتاً فوقتاً قدیم ورژن (یونانی توریت، آرامی تارگمز، سوریہ کی پشیتہ اور لاطینی ولگیٹ [Greek Septuagint, Aramaic Targums, Syriac Peshitta, and Latin Vulgate]) سے مشاورت لی جاتی تھی اگر عبرانی مبہم یا واضح طور پر اُلجھن کے باعث ہوتے تھے۔

عبرانی فعل کی اقسام جو تشریح پر اثر انداز ہوتی ہیں کی مُختصر تعریفیں

I. عبرانی کی مُختصر تاریخی ترویج

عبرانی جنوب مغرب ایشیائے زبان کے شامی خاندان کا حصہ ہے۔ (جدید عُلما کا دیا گیا) نام نُوح کے بیٹے سام سے آتا ہے (بحوالہ پیدائش ۵:۳۲؛ ۶:۱۰)۔ سام کی نسل کی فہرست پیدائش ۱۰:۲۱۔۳۱ میں بطور عرب، عبرانی، شامی، آرامی اور اسُوری دی گئی ہے۔ حقیقت میں، کُچھ سامی زُبانیں حام کی نسل میں اندراج کردہ قوموں (بحوالہ پیدائش ۱۰:۶۔۱۴)، کنعان، فینیکے اور حبشہ میں بھی استعمال ہُوئی ہیں۔ عبرانی اِن سامی زُبانوں کے شمال مغربی گروہ کا حصہ ہے۔ جدید عُلما درج ذیل سے اِن قدیم زُبانوں کے گروہ کے نمونے رکھتے ہیں:

أ. اموری [Amorite] (اکاڈئین میں ۱۸ ویں صدی قبل مسیح سے ماری تختیاں، *Mari Tablets* from 18th century b.c. in Akkadian)۔

ب. کنعانی [Canaanite] (اُگارتک میں ۱۵ویں صدی قبل مسیح سے راس شمرا تختیاں، *Ras Shamra Tablets* from 15th century B.C. in Ugaritic)۔

ت. کنعانی [Canaanite] (کنعانی اکاڈئین میں ۱۴ویں صدی قبل مسیح سے عمارنا خطوط، *Amarna Letters* from 14th century B.C. in Canaanite Akkadian)۔

ث. فینیکے [Phoenician] (عبرانی فینیکے کے ہجے استعمال کرتے تھے، Hebrew uses Phoenician alphabet)۔

ج. موابی [Moabite] (مشہ پتھر، ۸۴۰ قبل مسیح، Mesha stone, 840 b.c.)۔

ح. آرامی [Aramaic] (پیدائش ۳۱:۴۷ [دوبار] میں فارس کی سلطنت [Persian Empire] میں استعمال ہونے والی سرکاری زبان؛ یرمیاہ ۱۰:۱۱؛ دانی ایل ۲:۴ب۔۶؛ ۷:۲۸؛ عزرا ۴:۸۔۶:۱۸؛ ۷:۱۲۔۲۶ اور یہودی فلسطین میں پہلی صدی عیسوی میں بولتے تھے)۔

عبرانی زبان یسعیاہ ۱۹:۱۸ میں "کنعانی زُبان" کہلائی گئی ہے۔ یہ پہلے کوئی ۱۸۰ قبل مسیح میں "واعظ کی تمہید [prologue of Ecclesiasticus] (بن سیراخ کی حکمت [Wisdom of Ben Sirach]) میں "عبرانی" کہلائی گئی ہے (نیز کُچھ دیگر مقامات پر بھی، بحوالہ رابطہ کار بائبل کی لُغت [*Anchor Bible Dictionary*]، جلد ۴، صفحہ ۲۰۵)۔ یہ زیادہ نزدیکی طور موآبی [Moabite] اور اُگارت [Ugarit] میں استعمال کردہ زبان سے متعلقہ ہے۔ قدیم عبرانی میں بائبل سے باہر پائی جانے والی مثالیں درج ذیل ہیں:

۱. گیزر [Gezer] کیلنڈر، ۹۲۵ قبل مسیح (ایک مدرسہ کے لڑکی کی تحریر)۔

۲. سلوم نقش کاری [Siloam Inscription]، ۷۰۵ قبل مسیح، (سرنگ کی تحاریر)۔

۳. سامری کتبہ [Samaritan Ostraca]، ۷۷۰ قبل مسیح (ٹُوٹے ہُوئے ظروف پر محصُول کے حساب کتاب کی دستاویز)۔

۴. لاخش خطوط [Lachish]، ۵۸۷ قبل مسیح (جنگی مواصلات)

۵. مکابیوں [Maccabean] کے سکے اور مہریں۔

۶. کُچھ بحیرہ مُردار کے پلندوں کی عبارتیں۔

۷. بے شُمار کُتبے (بحوالہ "زُبانیں [عبرانی]"، [ABD 4:203ff])

یہ، تمام سامی زُبانوں کی مانند تین بغیر واول کے الفاظ سے ملکر بننے کی خصُوصیت رکھتے ہیں (تہار بغیر واول والے الفاظ کی بُنیاد)۔ یہ ایک خمدار زُبان [inflexed language] ہے۔ تین بُنیاد کے بغیر واول والے الفاظ بُنیادی لفظ کا معنی رکھتے ہیں، جبکہ سابقے، لاحقے یا اندرونی اضافہ نحوی

[syntactical]کام کو ظاہر کرتا ہے (واول بعد میں شامل ہُوئے، بحوالہ سُوگرُوم کی تصنیف بائبل کی عبرانی کا زباندانی سے متعلقہ تجزیہ، [Sue Groom, *Linguistic Analysis of Biblical Hebrew*] صفحات ۴۶۔۴۹)۔

عبرانی لُغت نثر اور شاعری کے درمیان فرق کو ظاہر کرتی ہے۔ الفاظ معانی لوک لفظی تاریخ سے جُڑے ہُوئے ہیں (نہ کہ زباندانی سے متعلقہ ابتدا)۔ لفظی کھیل اور صوتی کھیل کافی عام ہے (*paronomasia*)۔

II. پیشن گوئی کے پہلو

اَ. افعال

عام متوقع لفظی ترتیب فعل، اسم ضمیر، فاعل (ترمیم کرنے والے کیساتھ)، مفعول (ترمیم کرنے والے کیساتھ) ہے۔ بُنیادی غیر زور والا فعل قعال [*Qal*] کامل، مذکر، واحد صُورت ہے۔ اِس طرح سے عبرانی اور آرامی لغت کی ترتیب دی جاتی ہے۔

افعال کی تصریف یہ ظاہر کرنے کیلئے کی جاتی ہے:

۱. عدد۔۔ واحد، جمع، دہرے
۲. جنس۔۔ مذکر اور مونث (کوئی بے جنس نہیں)
۳. حالت۔۔ اشارتی، احتمالی، لازمی (مُطابقت سے جدید مغربی زبانوں تک، عمل کا حقیقت سے تعلق)۔
۴. زمانے (پہلو)

اَ. کامل، جو مُکمل کا اشارہ کرتا ہے، کسی کام کے شروع، جاری رہنے اور اختتام کرنے کے معنی میں۔ عموماً یہ صُورت ماضی کے کام کیلئے استعمال ہوتی تھی، وہ بات جو ہو چکی تھی۔

جے واش واٹس [J. Wash Watts]، عبرانی پُرانے عہد نامے میں الفاظ کی ترتیب کے سروے [*A Survey of Syntax in the Hebrew Old Testament*] میں کہتا ہے،

"واحد مجموعی کامل سے بیان کردہ یقینی ہی تصور کیا جانا چاہئے۔ غیر کامل حالت کی تصویر کشی بطور ممکنہ یا خواہش کردہ یا توقع کردہ کرتا ہے، لیکن کامل اِس کو بطور اصل، حقیقی اور یقینی دیکھتا ہے" (صفحہ ۳۶)۔

ایس آر ڈرائیور [S. R. Driver]، عبرانی میں زمانوں کے استعمال پر مقالہ [*A Treatise on the Use of the Tenses in Hebrew*] اِسے یُوں بیان کرتا ہے:

"کامل ایسے کاموں کے اشارے کیلئے استعمال ہوتا ہے جن کی تکمیل یقیناً مستقبل میں ہے، لیکن جو مختصر تصور کیا جاتا ہے جیسے کہ مرضی کے ناقابلِ ترمیم ارادے پر جن کی بات بطور حقیقی طور عمل درآمد ہوئے کے ہوتی ہے: پس، ایک نظریہ، وعدہ یا حکم خاصکر ایک الٰہی کا عموماً اعلان کامل زمانے میں کیا جاتا ہے (صفحہ ۱۷، مثلاً، نبوتی کامل)۔

روبرٹ بی چیشولم، جونیئر [Robert B. Chisholm, Jr.] تشریحی سے توضیحی [*From Exegesis to Exposition*]، اِس فعلی صُورت کو اِس انداز میں بیان کرتا ہے:

"۔۔۔ صُورت حال کو باہر سے مجموعی طور پر دیکھتا ہے۔ اِس طور یہ سادہ حقیقت کا اظہار کرتی ہے چاہے یہ عمل یا حالت ہو (بشمول ہونے کی حالت یا ذہن)۔ جب کاموں کیلئے استعمال ہو، تو یہ اکثر عمل کو بطور بولنے والے یا بیان کرنے والے کے خطابت کے نکتہ نظر سے مُکمل دیکھا جاتا ہے)۔ کامل ماضی، حال یا مُستقبل کے کام / حالت سے متعلقہ ہوتا ہے۔ جیسے کہ اُوپر غور کیا گیا، وقت کا دوارنیہ جو کسی پر اثر انداز ہوتا ہے کہ کیسے کوئی کامل کا ترجمہ زمانے سے متعلقہ زُبان جیسے کہ انگریزی میں کرتا ہے اور جس کا تعین سیاق وسباق سے ہونا چاہئے" (صفحہ ۸۶)۔

ب. غیر کامل، جو جاری عمل کا اشارہ ہے (نامُکمل، دہرایا جانے والا، جاری یا امکانی) اکثر منزل کی طرف حرکت۔ عموماً یہ صُورت حال اور مُستقبل کے کاموں کیلئے استعمال ہوتی تھی۔

جے واش واٹس [J. Wash Watts]، عبرانی پُرانے عہد نامے میں الفاظ کی ترتیب کے سروے [*A Survey of Syntax in the Hebrew Old Testament*] میں کہتا ہے،

"تمام غیر کامل نامُکمل حالتوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ وہ یا تو دہرائے گئے، یا ترویجی یا جاری ہوتے ہیں۔ دُوسرے لفظوں میں، یا جُزوی ترویجی یا جُزوی یقینی ہوتے ہیں۔ تمام معاملات میں وہ کسی معنی میں جُزوی ہوتے ہیں یعنی کہ نامُکمل" (صفحہ ۵۵)۔

روبرٹ بی چیسشولم، جونئیر [Robert B. Chisholm, Jr.] تشریحی سے توضیحی [*From Exegesis to Exposition*]، میں کہتا ہے:

"یہ مُشکل ہے کہ غیر کامل کی رُو کو ایک واحد تصور تک کم کر دیا جائے، کیونکہ اِس میں دونوں پہلو اور حالت شامل ہوتے ہیں۔ کبھی کبھار غیر کامل ایک علامتی انداز میں استعمال ہوتا اور ایک موضوعاتی بیان بناتا ہے۔ دیگر اوقات میں، یہ عمل کو زیادہ مفہولی طور دیکھتا ہے، بطور قیاسی، جاری، ممکن اور وغیرہ وغیرہ" (صفحہ ۸۹)۔

ت. اضافی واؤ [*waw*]، جو فعل کا رابطہ سابقہ فعل یا افعال کے کاموں سے کرتا ہے۔
ث. سوالیہ، جو بولنے والے کی مرضی اور سُننے والے کے اہل کام کی بُنیاد پر ہے
ج. قدیم عبرانی میں صرف وسیع سیاق وسباق لکھاری کی توقع کردہ وقت کے رجحان کا تعین کر سکتا ہے۔

ب. سات اہم تصریف کردہ صُورتیں اور اُن کے بُنیادی معانی۔ حقیقت میں یہ صُورتیں سیاق وسباق میں ایک دوسرے سے ربط میں کام کرتی ہیں اور اُنہیں الگ نہیں کرنا چاہئے۔

۱. قعال [*Qal*] (*Kal*) تمام صُورتوں میں سب سے عام اور بُنیادی۔ یہ سادہ عمل یا ہونے کی حالت کا اشارہ ہے۔ یہاں کوئی اسباب یا تفصیل مفہوم نہیں ہے۔
۲. نیفال [*Niphal*]، دوسری سب سے عام صُورت۔ یہ عموماً غیر متحرک ہے لیکن یہ قسم دوطرفہ اور اضطراری کے طور بھی کام کرتی ہے۔ اِس میں کوئی اسباب یا تفصیل مفہوم نہیں ہے۔
۳. پئیل [*Piel*]، یہ صُورت عملی ہے اور کسی کام کا ہونے کی حالت میں لانے کا اظہار کرتی ہے۔ قعال [*Qal*] شاخ کا بُنیادی معنی ہونے کی حالت میں وسعت یا ترویج ہے۔
۴. پُیال [*Pual*] یہ پئیل [*Piel*] کا غیر متحرک ہم مرتبہ ہے۔ یہ اکثر صفتی فعل سے ظاہر کیا جاتا ہے۔

۵. ہتھ پائل [*Hithpael*]، جو اضطراری اور دو طرفہ شاخ ہے۔ یہ پئیل [*Piel*] شاخ کے تکراری یا جاری کاموں کو ظاہر کرتا ہے۔ نادر غیر متحرک صُورت ہوتھ پائل [*Hothpael*] کہلاتی ہے۔

۶. ہیفل [*Hiphil*] پئیل [*Piel*] کے موازنے میں اسبابی شاخ کی عملی صُورت ہے۔ اِس میں اِجازت والے پہلو ہیں، لیکن عموماً واقعہ کے سبب کا حوالہ ہے۔ ارنسٹ جینی [Ernst Jenni]، ایک جرمن عبرانی کا گرائمر دان یقین رکھتا ہے کہ پئیل [*Piel*] کسی ایسے کا اشارہ ہے جو ہونے کی حالت میں آ رہا ہو، جبکہ ہیفل [*Hiphil*] دکھاتا ہے کہ وہ کیسے واقع ہُوا۔

۷. ہوفال [*Hophal*]، ہیفل [*Hiphil*] کا غیر متحرک ہم مرتبہ ہے۔ یہ آخری دونوں شاخیں سات شاخوں میں سے سب سے کم استعمال کی جاتی ہیں۔

زیادہ تر یہ معلومات، برُوس کے والٹکے اور ایم اوُ کونور [Bruce K. Waltke and M. O'Connor] کی بائبل کی عبرانی الفاظ کی ترتیب کا تعارف [*An Introduction to Biblical Hebrew Syntax*] صفحات ۳۴۳۔۴۵۲ سے آتی ہے۔

وسیلہ اور سبب کا چارٹ۔ عبرانی فعل کے نظام کو سمجھنے کی ایک کُلید اِس کو صوتی تعلقات کے انداز کے طور دیکھنا ہے۔ کُچھ شاخیں دیگر شاخوں کے موازنہ میں ہیں (یعنی کہ *Qal - Niphal; Piel - Hiphil*)

درج ذیل چارٹ فعل کی شاخوں کا بطور سبب بُنیادی کام کو تصور کرنے کی کوشش کرنا ہے۔

صوت یا فاعل	کوئی ثانوی وسیلہ نہیں	ایک لازم ثانوی وسیلہ	ایک متعدی ثانوی وسیلہ
لازم	Qal	Hiphil	Hiphil
وسطی متعدی	Niphal	Niphal	Pual
اضطراری/دو طرفہ	Niphal	Hiphil	Hiphil

یہ چارٹ نئی اکاڈئین (Akkadian) ریسرچ کی روشنی میں افعال کے نظام پر عُمدہ گُفتگو سے لیا گیا ہے (بحوالہ برُوس کے والٹکے، ایم کونور [Bruce K. Waltke, M. O'Connor]، بائبل کی عبرانی الفاظ کی ترتیب کا تعارف [*An Introduction to Biblical Hebrew Syntax*]، صفحات ۳۵۴۔۳۵۹)۔

آر ایچ کینت [R. H. Kennett]، عبرانی زمانوں کا مختصر حوالہ [*A Short Account of the Hebrew Tenses*] نے ضروری تنبیہ فراہم کی ہے۔

"میں نے عام طور پر تعلیمات میں پایا ہے کہ طُلبا کی عبرانی افعال میں سب سے اہم مُشکل معنی کو سمجھنا ہے جو وہ عبرانیوں کے ذہنوں میں خُود پہنچاتے ہیں؛ یہ یُوں کہنا ہے کہ، ہر ایک عبرانی زمانے کے مساوی لاطینی اور انگریزی صُورتوں کی مخصُوص تعداد مقرر کرنے کا رجحان ہے جس سے اُس خاص زمانے کا عام طور پر ترجمہ کیا جا سکے۔ نتیجہ اِن بہت سے معانی کے عُمدہ عکس کو سمجھنے میں ناکامی ہے، جو پُرانے عہد نامے کی زبان کو ایسی زندگی اور توانائی دیتے ہیں۔

عبرانی افعال کے استعمال میں مُشکل کُلی طور پر نکتہ نظر میں ہے، جو ہمارے سے نہایت فرق ہے، جس سے عبرانی ایک عمل تصور کرتے تھے؛ وقت جو ہمارے لئے پہلی سوچ بچار ہے، جبکہ وہی لفظ 'زمانہ' جو دکھاتا ہے، اُن کیلئے ثانوی اہمیت کا حامل ہے۔ یہ اِس لئے ضروری ہے کہ ایک طالبِ علم واضح طور سمجھ

سکے، اُتنی لاطینی یا انگریزی صُورتیں نہیں جو ہر ایک عبرانی زمانوں کے ترجمہ کیلئے استعمال ہو سکتی ہیں، بلکہ اِس کے بجائے ہر عمل کا پہلو، جیسے کہ یہ اپنے آپ کو عبرانی ذہن کو پیش کرتا ہے۔

نام 'زمانے' جیسے کہ عبرانی افعال پر اطلاق کردہ گُمراہ کُن ہے۔ نام نہاد عبرانی 'زمانے' وقت کا اظہار نہیں کرتے بلکہ محض عمل کی حالت۔ یقیناً کیا یہ اُلجھاؤ کیلئے نہیں جو اصطلاح 'حالت'' کا دونوں اسمائے اور افعال پر اطلاق سے پیدا ہو سکتا ہے، 'حالتیں' کہیں بہتر خطاب ہو سکتا ہے 'زمانوں' کی نسبت۔ یہ ہمیشہ ذہن میں ہونا چاہئے کہ یہ ناممکن ہے کہ عبرانی فعل کو انگریزی میں بغیر حدود (یعنی وقت کا) استعمال کئے ترجمہ کیا جا سکے جو مُکمل طور پر عبرانی میں نہیں ہے۔ قدیم عبرانی کبھی بھی عمل کو ماضی، حال یا مُستقبل کے طور تصور نہیں کرتے تھے، بلکہ محض بطور کامل یعنی کہ مُکمل، یا غیر کامل یعنی کہ بطور ترقی کے عمل میں۔ جب ہم کہتے ہیں کہ کوئی عبرانی زمانہ انگریزی میں کامل، ماضی بعید یا مُستقبل سے مُطابقت کرتا ہے، تو ہمارا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ عبرانی اِس کا تصور بطور کامل، ماضی بعید یا مُستقبل کا رکھتے تھے، بلکہ محض یہ کہ اِس کا ویسے ہی انگریزی میں ترجمہ کیا جائے۔ عمل کا وقت، عبرانی فعلی صُورت میں اظہار کرنے کیکوشش نہیں کرتے تھے'' تمہید اور صفحہ ۱)۔

دُوسری اچھی تنبیہ کیلئے، سُو گرُوم[Sue Groom]، کی تصنیف بائبل کی رُو سے عبرانی کا زباندانی کا تجزیہ[*Linguistic Analysis of Biblical Hebrew*]، ہمیں یاد دہانی دیتی ہے،

''اِس بات کو جاننے کا کوئی طریقہ نہیں کہ آیا جدید عُلما کا سامی حلقہ اور سمجھ قدیم مُردہ زبان سے مطلقہ کی تعمیر نو اُن کے اپنے ادارہ، یا اُن کی اپنی مُقامی زبان کی محض عکاسی ہیں یا آیا وہ حلقے کلاسیکل عبرانی میں وجود رکھتے تھے'' (صفحہ ۱۲۸)۔

ت. حالتیں[Moods](جو جدید مغربی زبانوں سے کھینچی جانے والی محض مُطابقتیں[analogies]ہیں)

۱. یہ واقع ہُوا، واقع ہو رہا ہے (اشارتی) عموماً کامل زمانہ یا صفت فعلی (تمام صفت فعلی اشارتی ہیں)۔

۲. یہ واقع ہو گا، واقع ہو سکتا ہے (شرطی یا احتمالی)

اَ. متعین غیر کامل زمانہ استعمال کرتا ہے

۱) ناصح[COHORTATIVE] (added h)، ضمیر متکلم غیر کامل جس سے عام طور پر خواہش، درخواست، خُود حوصلہ افزائی کا اظہار ہوتا ہے (یعنی کہ کام بولنے والے کی منشا سے)۔

۲) حکمیہ (اندرونی تبدیلی)، صیغہ غائب غیر کامل (نفی فقروں میں ضمیر حاضر) جو عام طور پر درخواست، اجازت نصیحت یا صلاح کا اظہار ہے

ب. کامل زمانہ لُو[*lu*] یا لُولے[*lule*] کیساتھ استعمال کرتا ہے

یہ تعمیرات کوئنے یونانی[Koine Greek] میں دوسرے درجے کے مشروط فقروں سے ملتی جُلتی ہیں۔ ایک جھوٹے بیان[protasis] کا نتیجہ جھوٹا انجام[apodosis] ہوتا ہے

ت. غیر کامل زمانی اور لُو[*lu*] استعمال کرتا ہے

سیاق و سباق اور[*lu*]، اِس کیساتھ ساتھ مُستقبل کی جانکاری، اِس شرطی استعمال کو نمایاں کرتے ہیں۔ جے واش واٹس[J. Wash Watts] کی پُرانے عہدنامے میں عبرانی کے الفاظ کی ترتیب کا سروے[*A Survey of Syntax in the Hebrew Old Testament*] میں کُچھ مثالیں پیدائش ۱۳:۱۶؛ استثنا ۱:۱۲؛ پہلا سلاطین ۱۳:۸؛ زبُور ۲۴:۳؛ یسعیاہ ۱:۱۸ ہیں (بحوالہ صفحات ۷۶۔۷۷)۔

ث. عبرانی حروفِ تہجی کا چھٹا حرف واؤ[*Waw*]۔۔ متعلقہ ر متواتر ر مطابقتی۔اِس مُنفرد عبرانی (کنعانی) نحوی خصوصیت نے برسوں سے بڑا اُلجھاؤ پیدا کیا ہے۔ یہ اکثر طرز کی بُنیاد پر بہت سارے انداز میں استعمال ہُوئی ہے۔اُلجھاؤ کا سبب یہ ہے کہ ابتدائی عُلما یورپئین تھے اور وہ اپنی مُقامی زبانوں کی روشنی میں تشریح کی کوشش کرتے تھے۔ جب یہ مُشکل ثابت ہُوا تو اُنہیں نے مسئلے کا الزام عبرانی کے "قیاسی" قدیم دقیانوسی زبان ہونے پر ڈالا۔ یورپی زبانی زمانے (اوقات ۹ کی بُنیاد پر افعال ہیں۔کُچھ انواع اور گرائمر کی رُو سے مفہوم عبرانی حروف تہجی کے چھٹے حرف واؤ[WAW] کی خصوصیت کیساتھ کامل یا غیر کامل شاخوں کے اضافے کیساتھ تھے۔یہ اُس انداز کی ترمیم کرتا تھا جس سے عمل کو دیکھا جاتا تھا۔

۱. تاریخی بیانیہ میں افعال ایک معیاری انداز کیساتھ سلسلے میں باہم جُڑے ہوتے ہیں
۲. واؤ سابقہ سابقہ افعال کیساتھ ایک مخصُوص تعلق کو ظاہر کرتا ہے۔
۳. فعل کے سلسلے کی جانکاری کیلئے وسیع سیاق وسباق ہمیشہ کُلید ہے۔سامی افعال کا تجزیہ علیحدگی میں نہیں کیا جاسکتا۔

جے واش واٹس[J. Wash Watts] کی پُرانے عہد نامے میں عبرانی کے الفاظ کی ترتیب کا سروے[*A Survey of Syntax in the Hebrew Old Testament*] میں کامل اور غیر کامل سے پہلے واؤ کے اپنے استعمال میں عبرانی کی انفرادیت پر غور کرتا ہے (صفحات ۵۲۔۵۳)۔ جیسے کہ کامل کا بُنیادی تصور ماضی ہے، واؤ کا اضافہ اکثر اِس کا تصور مُستقبل کے وقت کے پہلو میں کرتا ہے۔یہ غیر کامل کیلئے بھی سچ ہے جس کا بُنیادی تصور حال یا مُستقل ہے؛ واؤ کا اضافہ اِسے ماضی میں رکھتا ہے۔یہ وہ غیر معمول بدلاؤ ہے جو واؤ کے اضافہ کی وضاحت کرتا ہے، نہ کہ خُود زمانے کے بُنیادی معنی میں تبدیلی۔ واؤ کامل نبوت کیساتھ اچھا کام کرتا ہے جبکہ واؤ غیر کامل بیانیوں کیساتھ اچھا کام کرتا ہے (صفحات ۵۴،۶۸)۔

واٹس اپنی تعریف کو جاری رکھتا ہے،

واؤ استمراری اور واؤ مسلسل کے درمیان بُنیادی فرق کے طور پر، درج ذیل تشریحات پیش کی جاتی ہیں۔

۱. واؤ استمراری ہمیشہ متوازے کے اشارے کیلئے ظاہر ہوتا ہے۔
۲. واؤ مسلسل ہمیشہ تسلسل کے اشارے کیلئے پیش ہوتا ہے۔یہ واؤ کی واحد صُورت ہے جو مسلسل غیر کامل کیساتھ استعمال ہُوئی ہے۔ غیر کامل کے درمیان تعلق اِس سے جُڑا ہُوا عارضی سلسلہ، منطقی انجام، منطقی سبب یا منطقی موازنہ ہو سکتا ہے۔سب معاملات میں تسلسل ہے" (صفحہ ۱۰۳)۔

ج. مصدر۔۔مصدر کی دو قسمیں ہیں

۱. مصدر مطلق، جو "ڈرامائی اثرات کیلئے استعمال کردہ مضبوط، آزاد، چونکا دینے والے اظہاریئے ہیں۔۔۔فاعل کے طور پر، اِس کا اکثر کوئی تحریری فعل نہیں ہوتا، فعل 'ہونے والا" سمجھا جائے، یقیناً لیکن لفظ ڈرامائی طور اکیلا ہی ہوتا ہے" (جے واش واٹس، پُرانے عہد نامے کی عبرانی کا الفاظ کی ترتیب کا سروے" [J. Wash Watts, *A Survey of Syntax in the Hebrew Old Testament*]، صفحہ ۹۲)۔
۲. مصدر تعمیر، جو "گرائمر کی رُو سے فقرے کے ساتھ حرفِ جار، اسم ضمیر ذات اور تعمیری تعلقات سے متعلقہ ہوتے ہیں (صفحہ ۹۱)۔

جے وین گرین، کلاسیکل عبرانی کیلئے ایک عملی گرائمر[J. Weingreen, *A Practical Grammar for Classical Hebrew*] تعمیری حالت کو بیان کرتی ہے:

"جب دو (یا زیادہ) الفاظ اتنی نزدیکی سے جوڑے جائیں کہ وہ ایک مرکب تصور بنائیں، تو منحصر لفظ (یا الفاظ) کہا جاتا ہے کہ تعمیری حالت میں ہوتے ہیں" (صفحہ ۴۴)۔

ح. سوالیہ

۱. وہ ہمیشہ فقرے میں اوّل ظاہر ہوتے ہیں۔

۲. تشریحی اہمیت۔

اَ. ہا[*ha*]۔۔ردِ عمل کی توقع نہیں رکھتا۔

ب. ہالو[*halo*]۔۔لکھاری "ہاں" کے جواب کی توقع کرتا ہے۔

خ. منفی

۱. یہ ہمیشہ نفی کرنے والے الفاظ سے قبل ظاہر ہوتے ہیں۔

۲. سب سے زیادہ عام نفی لو[*lo*]ہے۔

۳. اصطلاح ال[*al*]ایک جاری اشارہ رکھتا ہے اور حکمیہ اور استمراری کیساتھ استعمال ہوتا ہے۔

۴. اصطلاح لیبھلتی[*lebhilti*] "اِس طرح یہ۔۔۔نہیں" مصدر کیساتھ استعمال ہوتے ہیں۔

۵. اصطلاح این[*en*]صفت فعلی کیساتھ استعمال ہوتے ہیں۔

د. مشروط فقرے

۱. چار اقسام کے مشروط فقرے ہوتے ہیں جو بُنیادی طور پر کوئنے یونانی[Koine Greek]سے متوازی ہیں۔

اَ. کُچھ وقوع ہونے کا قیاس یا اُسے مُکمل تصور کیا جائے (یُونانی میں پہلا درجہ)

ب. کُچھ اُس حقیقت سے برعکس جس کی تکمیل ناممکن ہے (دُوسرا درجہ)

ت. کُچھ ایسا جو ممکن ہے یا حتیٰ کہ متوقع ہے (تیسرا درجہ)

ث. کُچھ ایسا جو کم ممکن ہے، اِس لئے تکمیل مبہم ہے (چوتھا درجہ)

۲. گرائمر کی رُو سے نشانات

اَ. فرض کی گئی سچی یا حقیقی صُورتِ حال ہمیشہ اشارتی کامل یا صفت فعلی استعمال کرتی ہے اور عموماً پروتاسس[protasis]کا تعارف درج ذیل سے کیا جاتا ہے:

۱) اِم[*'im*]

۲) کی (یا اشر)[*ki* (or *'asher*)]

۳) ہِن یا ہناہ[*hin* or *hinneh*]

ب. حقیقت سے برعکس صُورتِ حال ہمیشہ کامل پہلو صفت فعلی تعارفی صفت فعلی لُو[*lu*]یا لُولے[*lule*]استعمال کرتی ہے۔

ت. زیادہ ممکن صُورتِ حال ہمیشہ غیر کامل فعل یا صفت فعلی پروتاسس[protasis]میں عموماً[*'im* or *ki*]تعارفی صفت فعلی کے طور استعمال کئے جاتے ہیں۔

ث. کم ممکنہ صُورتِ حال غیر کامل شرطی پروتاسس[protasis]میں استعمال کرتے ہیں اور ہمیشہ اِم[*'im*]بطور ایک تعارفی صفت فعلی استعمال کرتے ہیں۔

اِس تفسیر میں استعمال کردہ اختصارے

اے بی(AB)	اینکر بائبل کی تفاسیر، ایڈیٹر، ولیم فوکس ویل البرائٹ اور ڈیوڈ نوئیل فریڈ مین (Anchor Bible Commentaries, ed. William Foxwell Albright and David Noel Freedman)
اے بی ڈی(ABD)	اینکر بائبل کی لُغت(۶ جلدیں)، ایڈیٹر ڈیوڈ نوئیل فریڈ مین [Anchor Bible Dictionary (6 vols.), ed. David Noel Freedman]
اے بی پی ایس(ABPS)	امریکن بپٹسٹ پبلیکیشن سوسائٹی(American Baptist Publication Society)
اے کے او ٹی(AKOT)	پُرانے عہد نامے کی تجزیاتی کُلید از جون جوزف اوونز (Analytical Key to the Old Testament by John Joseph Owens)
اے این ای(ANE)	قدیم قرُونِ مشرق(Ancient Near East)
اے این ای ٹی(ANET)	قدیم قرُونِ مشرق عبارتیں از جیمز بی پریچارڈ (Ancient Near Eastern Texts, James B. Pritchard)
اے ایس وی(ASV)	امریکن معیاری ورژن(American Standard Version)
اے وی(AV)	مُستند ورژن(Authorized Version)
بی اے جی ڈی(BAGD)	نئے عہد نامے اور ابتدائی مسیحی مواد کی یونانی و انگریزی لُغت از والٹر باوَر، دُوسرا ایڈیشن از ڈبلیو گینفرک اور فریڈرک ڈینکر (A Greek-English Lexicon of the New Testament and Early Christian Literature, Walter Bauer, 2nd ed. by F. W. Gingrich and Fredrick Danker)
بی ڈی بی(BDB)	پُرانے عہد نامے کی عبرانی و انگریزی لُغت از ایف براؤن، ایس آر ڈرائیور اور سی اے بریگز ، جی بی ایس، ۱۹۹۷ (A Hebrew and English Lexicon of the Old Testament by F. Brown, S. R. Driver and C. A. Briggs)
بی ایچ ایس(BHS)	بلیہ ہبرایکا سٹُٹگارتینشیا(Biblia Hebraica Stuttgartensia, GBS, 1997)
ڈی ایس ایس(DSS)	بحیرہِ مُردار کے پلندے(Dead Sea Scrolls)
ای جے(EJ)	انسائیکلوپیڈیا یُوڈائیکہ(Encyclopedia Judaica)
آئی ڈی بی(IDB)	بائبل کی توضیحی لُغت[چار جلدیں]، ایڈیٹر جارج اے بُٹ رِک(The Interpreter's Dictionary of the Bible (4 vols.), ed. George A. Buttrick)
آئی ایس بی ای(ISBE)	انٹرنیشنل اسٹینڈرڈ بائبل انسائیکلوپیڈیا[پانچ جلدیں]، ایڈیٹر جیمز اُور (International Standard Bible Encyclopedia (5 vols.), ed. James Orr)
جے بی(JB)	جیروشلیم بائبل(Jerusalem Bible)

جے پی ایس او اے (JPSOA)	کلام مُقدس بمُطابق میسوریتک عبارت: ایک نیا ترجمہ [جیوش پبلیکیشن سوسائٹی آف امریکہ] (The Holy Scriptures According to the Masoretic Text: A New Translation (The Jewish Publication Society of America))
کے بی (KB)	پُرانے عہد نامے کی عبارنی اور آرامی لُغت از لُڈوگ کوہلر اور والٹر باؤم گارٹنر (The Hebrew and Aramaic Lexicon of the Old Testament by Ludwig Koehler and Walter Baumgartner)
کے جے وی (KJV)	کنگ جیمز ورژن (King James Version)
ایل اے ایم (LAM)	قدیم مشرقی نُسخہ جات سے کلام مُقدس [پشیتہ] از جارج ایم لمسہ (The Holy Bible From Ancient Eastern Manuscripts (the Peshitta) by George M. Lamsa)
ایل ایکس ایکس (LXX)	ہفتاوی توریت (یونانی/انگریزی) از زونڈروان [Septuagint (Greek-English) by Zondervan, 1970]
ایم او ایف (MOF)	بائبل کا نیا ترجمہ از جیمز موفات (A New Translation of the Bible by James Moffatt)
ایم ٹی (MT)	میسوریتک عبرانی عبارت (Masoretic Hebrew Text)
این اے بی (NAB)	نیو امریکن بائبل کی عبارت (New American Bible Text)
این اے ایس بی (NASB)	نیو امریکن معیاری بائبل (New American Standard Bible)
این ای بی (NEB)	نیو انگریزی بائبل (New English Bible)
این ای ٹی (NET)	این ای ٹی: نیو انگریزی ترجمہ، دوسرا بیٹہ ایڈیشن (NET Bible: New English Translation, Second Beta Edition)
این آئی ڈی این ٹی ٹی (NIDNTT)	نئے عہد نامے کی الہیات کی نیو انٹرنیشنل لُغت (۴ جلدیں) از کولن براؤن [New International Dictionary of New Testament Theology (4 vol.s), by Colin Brown]
این آئی ڈی او ٹی ٹی ائی (NIDOTTE)	پُرانے عہد نامے کی الہیات اور تشریح کی نیو انٹرنیشنل لُغت (۵ جلدیں)، ایڈیٹر ولم وان گیمرن [New International Dictionary of Old Testament Theology and Exegesis (5 vols.), ed. Willem VanGemeren]
این آئی وی (NIV)	نیو انٹرنیشنل ورژن (New International Version)
این جے بی (NJB)	نیو جیروشلیم بائبل (New Jerusalem Bible)
این کے جے وی (NKJV)	نیو کنگ جیمز ورژن (New King James Version)
این آر ایس وی (NRSV)	نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ بائبل (New Revised Standard Bible)
او ٹی پی جی (OTPG)	پُرانے عہد نامے کی پاسنگ گائیڈ از ٹوڈ ایس بیال، ولیم اے بانکس اور کولن سمتھ (Old Testament Passing Guide by Todd S. Beall, William A. Banks and Colin Smith)
آر ای بی (REB)	ریوائزڈ انگریزی بائبل (Revised English Bible)
آر ایس وی (RSV)	ریوائزڈ اسٹینڈرڈ بائبل (Revised Standard Version)

ایس ائی پی ٹی(SEPT)	ہفتاوی توریت (یونانی / انگریزی) از زونڈروان، ۱۹۷۰ [The Septuagint (Greek-English) by Zondervan, 1970]
ٹی سی این ٹی(TCNT)	بیسویں صدی کا نیا عہد نامہ(The Twentieth Century New Testament)
ٹی ائی وی(TEV)	یونائیٹڈ بائبل سوسائٹی کا آج کے دور کا انگریزی ورژن(Today's English Version from United Bible Societies)
یو بی ایس ۴ (UBS[4])	یونائیٹڈ بائبل سوسائٹی کا یُونانی نیا عہد نامہ ، چوتھا تجدیدی ایڈیشن(United Bible Societies' The Greek New Testament, fourth revised edition)
وائے ایل ٹی(YLT)	بائبل مُقدس کا یونگ کا لُغوی ترجمہ از روبرٹ یونگ(Young's Literal Translation of the Holy Bible by Robert Young)
زیڈ پی ائی بی(ZPEB)	بائبل کا زونڈروان کا تصویری انسائیکلو پیڈیا (۵ جلدیں) ایڈیٹر میریل سی ٹینے (Zondervan Pictorial Encyclopedia of the Bible (5 vols.), ed. Merrill C. Tenney)

خصُوصی موضوع: پُرانا عہد نامہ بطور تاریخ (پیدائش اور یشوع سے)

مسیحیت اور یہودیت تاریخی مذاہب ہیں۔ وہ اپنے ایمان کی بُنیاد تاریخی واقعات پر رکھتے ہیں (اُن کی تشریحات کیساتھ)۔ ''تاریخ'' یا ''تاریخی مُطالعہ'' کیا ہے کو بیان کرنے یا تعریف کرنے کی کوشش میں مسائل آتے ہیں۔ جدید الہیاتی تشریح کے زیادہ تر مسائل جدید ادبی یا تاریخی قیاسوں کی بنا پر ہوتے ہیں جو قدیم قرُونِ مشرق بائبل کے مواد تلک جاتے ہیں۔ نہ صرف وہاں عارضی اور تہذیبی فرقوں بلکہ ادبی فرقوں کی بھی مُناسب داد نہیں ہے۔ جدید مغربی لوگوں کے طور، ہم قدیم قرُونِ مشرق کی تحاریر کی طرز اور ادبی تکنیکوں کو محض سمجھ نہیں سکتے، پس ہم اُن کی تشریح مغربی ادبی طرز کی روشنی میں کرتے ہیں۔

بائبل کے مُطالعہ کی انیسویں صدی کی رسائی پُرانے عہد نامے کی کتابوں کی بطور تاریخی، متحد دستاویز تقسیم اور کم قدری کرتی ہے۔ اِس تاریخی شک کی نگاہ سے دیکھنے نے پُرانے عہد نامے کی تاریخی تحقیقات اوت تشریح و تاویل لو مُتاثر کیا ہے۔ ''مذہبی تشریح و تاویل'' (بریورڈ چلڈز [Brevard Childs]) کیلئے موجودہ رجحان نے پُرانے عہد نامے کی عبارت کی موجودہ صُورت پر توجہ دینے میں مدد کی ہے۔ میری رائے میں یہ انیسویں صدی کی جرمن اعلیٰ تنقید کے پاتال پر ایک مددگار پُل ہے۔ ہمیں مذہبی عبارت پر غور کرنا چاہئے جو ہمیں ایک نامعلوم تاریخی عمل نے دیا ہے جس کی الہی ہدایت کی توقع کی گئی ہے۔

بہت سے عُلما پُرانے عہد نامے کی تاریخی ہونے کی قیاس کی طرف واپس آرہے ہیں۔ یہ یقیناً پُرانے عہد نامے کی بعد کے یہودی کاتبوں کی واضح تجدید اور نظر ثانی سے انکار نہیں ہے، لیکن یہ پُرانے عہد نامے کا بطور مستند تاریخ اور سچے واقعات (اُن کی الہی تشریحات کیساتھ) کی دستاویز کی طرف بُنیادی واپسی ہے۔ آر کے ہیریسن کی توضیحی بائبل کی تفسیر (R. K. Harrison in The Expositor's Bible Commentary)، جلد اوّل کے آرٹیکل ''پُرانے عہد نامے کی تاریخی اور ادبی تنقید'' کا اقتباس مددگار ہے۔

''موازناتی تاریخ نویسی کی تحقیق نے ظاہر کیا ہے کہ حتمیتی کیساتھ ساتھ، قدیم عبرانی نہایت مستند، موضوعاتی اور ذمہ دار قرُونِ مشرق کی تاریخ کے مندرج تھے۔۔۔۔ کتابوں جیسے کہ پیدائش اور استعثنا کے تحقیقی مُطالعہ سے، جو مُقامات سے دریافت کردہ خاص قسم کی تختیوں بشمول ماری، نُوزو اور بوغاز کوئے کی بُنیاد پر نے ظاہر کیا ہے کہ مذہبی مواد کُچھ قرُونِ مشرق کے لوگوں کی تہذیبوں میں مخصُوص غیر ادبی ہم عصر ہیں۔ نتیجہ کے طور، نتیجہ کے طور، یہ ممکن ہے کہ اِس کو اعتماد کے نئے درجے سے دیکھا جائے اور عبرانیوں کی اُن ابتدائی روایات کا احترام کیا جائے جو فطرت میں تاریخ نویسی سے مفہومی ہے'' (صفحہ ۲۳۲)۔

میں خاص طور پر آر کے ہیریسن کے کام کی داد دیتا ہوں کیونکہ وہ پُرانے عہد نامے کی تشریح کو ہم عصری واقعات، تہذیبوں اور طرز کو ترجیح بناتا ہے۔

ابتدائی یہودی مواد (پیدائش۔۔ استعثنا اور یشوع) کی خُود اپنی تربیتی تشستوں میں، میں قدیم قرُونِ مشرق کے مواد اور مصنوعہ کے ساتھ قابلِ بھروسہ تعلق جوڑنے کی کوشش کرتا ہُوں۔

اَ) قدیم قرُونِ مشرق کے پیدائش سے ادبی متوازے

۱. پیدائش ۱ تا ۱۱ کے تہذیبی ماحول کے ابتدائی معلوم ادبی متوازے ایبلا تکونی تختیاں (Ebla cuneiform tablets) شمالی شام سے ہیں جو اکاڈئین میں ۲۵۰۰ قبل مسیح میں لکھی گئی۔

۲. تخلیق

اَ. تخلیق سے نبرد آزما نزدیک ترین میسوپوتامیہ کا حوالہ اینوما ایلش(Enuma Elish) ہے جو نینوہ کی لائبریری اشور بانی پالز (Ashurbanipal's)اور دیگر مُقامات پر دریافت ہُوا اور جس کی تاریخ ۱۹۰۰ سے ۱۷۰۰ قبل مسیح تک جاتی ہے۔ اکاڈئین میں لکھی گئی کوئی سات تکونی تختیاں ہیں جو مارڈُوک کی بیان کردہ تخلیق ہے۔

۱) دیوتا[Apsu]اپسُو(تازہ پانی۔نر)اور[Tiamat]تیامت(نمکین پانی۔ناری) کے گُستاخ، شور شرابے والے بچے تھے۔ یہ دونوں دیوتا اُن چھوٹے دیوتاؤں کو خاموش کرانے کی کوشش کرتے ہیں۔

۲) دیوتاؤں کا ایک فرزند مارڈُوک[Marduk]تیامت[Tiamat]کو شکست دینے میں مدد کرتا ہے۔ وہ اُس کے جسم سے زمین بناتا ہے۔

۳) مارڈُوک[Marduk]ایک اور شکست خوردہ دیوتا کِنگُو[Kingu]سے انسانیت بناتا ہے جو اپسُو[Apsu]کی موت کے بعد تیامت[Tiamat] کا نر دوست تھا۔ انسانیت کنگُو[Kingu]کے خُون سے آئی۔

۴) مارڈُوک[Marduk]بابل کی مُقدس ہڑوار یا عمارت[Babylonian pantheon]کا سردار بنا دیا گیا۔

ب. "تخلیقی مہر" ایک تکونی تختی ہے جو پھلدار درخت کیساتھ ایک عُریاں مرد و عورت کی تصویر ہے جس میں سانپ درخت کے تنے کے گرد لپٹا ہُوا ہے اور عورتوں کے کندھے پر یُوں جھُکا ہُوا ہے جیسے اُس سے باتیں کر رہا ہے۔

۳. تخلیق اور طوفان۔۔ اتراہسس داستان[Atrahasis Epic]کمتر دیوتاؤں کی کام کی زیادتی اور سات انسانی جوڑوں کی تخلیق پر جن کو اِن کمتر دیوتاؤں کی ذمہ داریاں سرانجام دینا تھی بغاوت کا اندراج دیتا ہے۔ اسباب تھے (۱) گنجان آبادی اور (۲) شور، انسان وبا، دو قحط اور آخر کار طوفان جس کی منصوبہ سازی عنلل[Enlil]نے کی تھی کے سبب تعداد میں کم ہو گئے تھے۔ یہ اہم واقعات اُسی ترتیب میں دیکھے گئے ہیں جیسے پیدائش ۱ تا ۸ میں۔ یہ تکونی مجموعے کی تاریخ سازی وہی ہے جو اینو مہ الیش اور گلگمیش داستان[Enuma Elish and the Gilgamesh Epic]کی ہے کوئی ۱۹۰۰ سے ۱۷۰۰ قبل مسیح۔ تمام اکاڈئین میں ہیں۔

۴. نُوح کا طوفان

اَ. نیپور[Nippur]سے سومیرین تختی[Sumerian tablet]جو اردُو پیدائش[Eridu Genesis]کہلاتی ہے اِس کی تاریخ سازی کوئی ۱۶۰۰ قبل مسیح ہے اور یہ زوسُدرا[Zivsudra]اور آنے والے طوفان کا بتاتی ہے۔

۱) اینکا[Enka]پانی کا دیوتا، آنے والے طوفان کی بابت خبردار کرتا ہے

۲) زیوسُدرا[Zivsudra]، ایک شاہی کاہن، ایک بڑی کشتی میں بچ جاتا ہے۔

۳) طُوفان سات دن رہتا ہے۔

۴) زیوسُدرا[Zivsudra]کشتی پر ایک کھڑکی کو کھولتا ہے اور کئی پرندے چھوڑتا ہے یہ دیکھنے کیلئے کہ آیا خُشک زمین نمُودار ہُوئی ہے۔

۵) وہ ایک بیل اور بھیڑ کی قُربانی بھی چڑھاتا ہے جب وہ کشتی میں سے نکلتا ہے۔

ب. ایک مرکب بابل کے طوفان کا حوالہ چار سومیرین[Sumerian]داستانوں سے جو گلگمیش داستان[Gilgamesh Epic]کہلاتا ہے اِس کی تاریخ سازی کوئی ۲۵۰۰ سے ۲۴۰۰ قبل مسیح ہے، حالانکہ تحریری ے تشکیلی صُورت تکونی اکاڈئین بہت بعد کی ہے۔ یہ طوفان میں بچ جانے والے اُتنا پشتم(Utnapishtim)کی بابت بتاتا ہے جو گلگمیش[Gilgamesh]، اُرک[Uruk]کے بادشاہ کو بتاتا ہے کہ کیسے وہ طوفانِ عظیم سے بچا اور اُسے ہمیشہ کی زندگی ملی۔

۱) اِیا[Ea]، پانی کا دیوتا، آنے والے طوفان کی بابت خبردار کرتا ہے اور اُتنا پشتم[Utnapishtim](بابل کی زیوسُدرا صُورت) کو کشتی بنانے کا کہتا ہے۔

۲) اُتنا پشتم اور اُس کا خاندان، بشمول مُنتخب شفا والے پودوں کے طُوفان میں بچ پاتے ہیں۔

۳) طُوفان سات دن رہا۔

۴) کشتی شمال مشرقی فارس میں کوہِ نسر (Mt. Nisir) پر آن ٹِکی۔

۵) اُس نے تین مختلف پرندے باہر بھیجے یہ دیکھنے کیلئے کہ آیا خُشکی نمُودار ہو چکی ہے۔

۵. میسوپوتامیہ کا مواد جو قدیم طوفان کو بیان کرتا ہے اِسی ذریعہ سے ہے۔ نام اکثر فرق ہیں لیکن پس منظر ایک ہی ہے۔مثال یہ ہے کہ زیوسُدرا [Zivsudra]، اتراہسس[Atrahasis]، اور اُتناپُشتم[Utnapishtim] تمام ایک ہی انسانی بادشاہ ہیں۔

۶. پیدائش کے ابتدائی واقعات کے تاریخی متوازوں کو انسان کی پراگندہ ہونے سے قبل (پیدائش ۱۰۔۱۱) علم اور خُدا کے تجربے کی روشنی میں بیان کیا جا سکتا ہے۔ یہ سچی تاریخی اہم یادگاریں پُوری دُنیا کے مُشترک موجودہ طوفان کے حوالوں میں وضاحت اور اساتیر ہے۔

۷. آباؤاجداد کا دور (وسطی تانبا[Middle Bronze])

اَ. ماری تختیاں [Mari tablets]۔۔ تکونی شرعی (عامونائٹ تہذیب[Ammonite culture]) اور شخصی عبارتیں اکاڈئین میں لکھی گئی کوئی ۱۷۰۰ قبل مسیح سے ہے۔

ب. نُوزی تختیاں[Nuzi tablets]۔۔کُچھ خاندانوں (حُرت یا حُرین تہذیب [Horite or Hurrian culture]) کی تکونی محفوظ دستاویز جو اکاڈئین میں لکھی گئی اور شمال مشرق نینوہ سے کوئی ۱۰۰ میل کے فاصلے پر واقع کی تاریخ سازی ۱۵۰۰ سے ۱۳۰۰ قبل مسیح ہے۔ وہ خاندانی اور کاروباری طریقہ کار کا اندراج دیتی ہیں۔ دیگر تفصیلی مثالوں کیلئے، دیکھئے والٹن، صفحات ۵۲ تا ۵۸۔

ت. الالکا تختیاں[Alalak tablets]۔۔ کوئی ۲۰۰۰ قبل مسیح سے شمالی شام سے تکونی عبارتیں۔

ث. پیدائش میں پائے جانے والے کُچھ نام ماری تختیوں: سیروگ، فلج، تیراہ، نحور (Mari Tablets: Serug, Peleg, Terah, Nahor) میں مُقامات کے ناموں کے طور دیئے گئے ہیں۔ دیگر بائبل کے نام بھی عام ہیں: ابراہام، اضحاق، یعقوب، لابن اور یُوسف۔

۸. ”موازناتی تاریخ سازی کی تحقیق نے ظاہر کیا ہے کہ حتیتی (Hittites) کیساتھ ساتھ قدیم عبرانی سب سے مُستند، موضوعاتی اور ذمہ دار قُرونِ مشرق کی تاریخ کے اندراج کرنے والے تھے“۔ آر کے ہیریسن کی بائبل کی تنقید (R. K Harrison in Biblical Criticism)، صفحہ ۵۔

۹. آثارِ قدیمہ بائبل کی تاریخ سازی کو قائم کرنے میں بہت مددگار ثابت ہُوئے ہیں۔ تاہم، احتیاط ضروری ہے۔ آثار قدیمہ ایک قابلِ بھروسہ راہنما نہیں ہے درج ذیل کے سبب:

اَ. ابتدائی کھُدائی میں ناقص تکنیکیں

ب. اجزا جو دریافت ہُوئے ہیں اُن کی متفرق اور نہایت موضوعاتی تشریح۔

ت. قدیم قرُونِ مشرق کی کوئی متفق ترتیب نہیں (حالانکہ ایک درخت کی چھالوں سے وضح ہُوئی ہے)۔

ب) مصری تخلیق کے حوالے جون ڈبلیو والٹن کی تصنیف قدیم اسرائیلی مواد اپنے تہذیبی سیاق وسباق میں، (John W. Walton's Ancient Israelite Literature) گرینڈ ریپیڈز، مشی گن: ذونڈروان، ۱۹۹۰، صفحات ۲۳ تا ۲۴، ۳۲ تا ۳۴ میں پائے جاتے ہیں۔

۱. مصری مواد میں تخلیق غیر ساختہ، انتشاری، بُنیادی پانی سے شروع ہُوئی۔ تخلیق پانی کے انتشار سے ایک وضح کردہ ساخت کے طور دیکھی گئی۔

۲. ممفس[Memphis] کے مصری مواد میں، تخلیق پتاہ[Ptah] کے بولے گئے کلام سے واقع ہُوئی۔

ج) قدیم قرُونِ مشرق سے یشوع کے ادبی متوازے

۱. آثارِ قدیمہ نے ظاہر کیا ہے کہ کنعان کے زیادہ تر بڑے شہر تباہ ہُوئے تھے اور اُن کی کوئی ۱۲۵۰ قبل مسیح میں تیزی سے تعمیر نو ہوئی تھی۔

أ. حاذور (Hazor)

ب. لاکش (Lachish)

ت. بیت ایل (Bethel)

ث. دبیر [Debir] (جو پہلے کیریوتھ سیفر [Kerioth Sepher] کہلاتا تھا، یشوع ۱۵:۱۵)۔

۲. آثارِ قدیمہ نے تاحال یریحو کے زوال کے بائبل کے حوالے کی تصدیق یا رد نہیں کی ہے (بحوالہ یشوع ۶)۔ ایسا اِس لئے ہے کہ مُقام نہایت خستہ حالت میں ہے۔

أ. موسم رُمقام

ب. قدیم مُقامات پر قدیم سامان سے تعمیر نو

ت. تہوں کی تواریخ کے حوالے سے غیر یقینی صُور تحال

۳. آثارِ قدیمہ نے کوہِ عبال [Mt. Ebal] پر ایک مذبح دریافت کیا ہے جو یشوع ۸:۳۰۔۳۱ سے منسلک ہو سکتا ہے (استثنا ۲۷:۲۔۹)۔ یہ مشنہ تالمد [Mishnah (Talmud)] میں پائی جانے والی تفصیل سے کافی ملتا جُلتا ہے۔

۴. اُگارت [Ugarit] پر دریافت کئے جانے والے راس شامرا [Ras Shamra] کی عبارتیں کنعانی زندگی اور ۱۴۰۰ قبل مسیح کے مذاہب کو ظاہر کرتی ہیں۔

أ. کثیر معبودوں کی طرز کی پرستش (تولیدی بدعت)

ب. عل [El] سردار معبود تھا

ت. عل ['El's] کی ساتھی عاشرہ [Asherah] تھی (بعد میں وہ بعل [Ba'al] کی ساتھی بنی) جس کی پُوجا تراشی ہُوئی لکڑی یا جاندار درخت کی صُورت میں کی جاتی تھی، جو "شجرِ حیات" کی علامت تھا۔

ث. اُن کا بیٹا بعل [Ba'al] (حداد [Haddad]) آندھی کا دیوتا تھا۔

ج. بعل [Ba'al] کنعانی مُقدس ہڑوار یا عمارت کا [Canaanite pantheon] "اعلیٰ معبود" بنا۔ عنات [Anat] اُس کی ساتھی تھی۔

ح. مصر کی اسیسی اور اوسیریس [Isis and Osiris] سے ملتی جُلتی رسومات۔

خ. بعل [Ba'al] کی پرستش کا مرکز مُقامی "اعلیٰ مُقامات" یا پتھر کے پلیٹ فارم تھے (رسوماتی عصمت فروشی)۔

د. بعل [Ba'al] کی علامت اُبھرے ہُوئے پتھر کے ستون سے تھی (phallic symbol)۔

۵. قدیم شہروں کے ناموں کی مُستند فہرست ہم عصری لکھاری نہ کہ بعد ایڈیٹر سے موزونیت میں ہے۔

أ. یروشلیم یبُوس کہلاتا ہے، یشوع ۱۵:۸؛۱۸:۱۶، ۲۸ (یشوع ۱۵:۲۸ کہتا ہے کہ یبُوسی ابھی بھی یروشلیم کے حصوں میں رہتے تھے)

ب. عبرون، کیریاتھ اربا [Kiriath-arba] کہلاتا ہے، یشوع ۱۴:۱۵؛۱۵:۱۳، ۵۴؛۲۰:۷؛۲۱:۱۱۔

ت. کیریاتھ جیریم [Kiriath-jearim] بعلح [Baalah] کہلاتا ہے، یشوع ۱۵:۹، ۱۰

ث. صیدا کا فینیکے کے اہم شہر کے طور حوالہ ہے، نہ کہ صور، یشوع ۱۱:۸؛۱۳:۶؛۱۹:۲۸، جو بعد میں مرکزی شہر بنا۔

خصُوصی موضوع: پُرانے عہد نامے کی تاریخ سازی کا موازنہ ہم عصر قرُون مشرق کی تہذیبوں کیساتھ

میسوپوتامیہ کے ذرائع:

۱. زیادہ تر قدیم موادوں کی مانند فاعل عموماً بادشاہ یا کوئی قومی ہیرو ہے۔
۲. واقعات اکثر تشہیری نشرواشاعت کیلئے تزئین کئے جاتے تھے۔
۳. عموماً کُچھ بھی منفی کا اندراج نہیں ہوتا ہے۔
۴. مقصد موجودہ اداروں کی صُورتِ حال یا نئے دور کی عروج کی وضاحت کرنا ہے۔
۵. تاریخی غلط بیانی میں شامل ہیں:
   اَ. بڑی فتوحات کے تزئین دعوے۔
   ب. پہلی کامیابیوں کا موجودہ کامیابیوں کے طور پیش کیا جانا۔
   ت. صرف مثبت پہلوؤں کا اندراج۔
٦. موادنہ صرف تشہیری نشرواشاعت کا کام کرتا ہے بلکہ تعلیمی کام بھی ہے۔

مصر کے ذرائع:

۱. یہ زندگی کے نہایت جامد تناظر کی معاونت ہے جو وقت سے مُتاثر نہیں ہُوا۔
۲. بادشاہ اور اُس کا خاندان زیادہ تر مواد کا ہدف ہے
۳. یہ میسوپوتامیہ کے مواد کی مانند، نہایت تشہیری نشرواشاعت ہے۔
   اَ. کوئی منفی پہلو نہیں
   ب. تزئین پہلو

ربئیوں کے ذرائع (بعد کے):

۱. کتابِ مُقدس کو مدراش[Midrash] کی مُطابقت بنانے کی کوشش ہے، جو تشریح کرنے والے کے ایمان کو عبارت کی طرف لیجاتا ہے اور لکھاری کے ارادے پر توجہ نہیں دیتا اور نہ ہی عبارت کے تاریخی ماحول پر۔
   حالاخہ[Halakha] سچائیوں یا زندگی کے اُصولوں سے نبرآزما ہوتا ہے۔
   حاگادا[Haggada] اطلاق اور زندگی کیلئے حوصلہ افزائی سے نبردآزما ہوتا ہے۔
۲. پیشر[Pesher]۔۔ بعد کی ترویج بحیرہ مُردار کے پلندوں میں دیکھی گئی۔ یہ موجودہ ماحول میں سابقہ واقعات کی نبوتی تکمیل کی صنفیاتی رسائی کو دیکھنے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ موجودہ ماحول نبوتی یومِ حشر (آنے والے نئے دور) کا تھا۔

یہ واضح ہے کہ قدیم قرُون مشرق کی طرز اور بعد کا یہودی مواد پُرانے عہد نامے کے کلام مُقدس سے مُختلف ہے۔ کئی انداز سے پُرانے عہد نامے کی طرز، پس اکثر ہم عصری مواد کی خصوصیات کی شراکت کرتے ہُوئے مُنفرد ہیں، خاصکر اُن کے تاریخی واقعات کے اظہار میں۔ عبرانی تاریخ نویسی سے نزدیک ترین حتیتی [Hittite] مواد ہے۔

یہ مانا جانا چاہئے کہ جدید مغربی تاریخ نویسی سے قدیم تاریخ نویسی کتنی فرق ہے۔ یہاں تشریح کا مسئلہ ہے۔ جدید تاریخ نویسی موضوعاتی (غیر تشہیری نشرواشاعت اگر ممکن ہو) ہونے کی کوشش کرتی ہے اور اُس کی ترتیبی سلسلے میں تحریر اور اندراج جو "حقیقتاً واقع ہُوا"! یہ تاریخی واقعات کے "سبب اور اثرات" کو تحریر کرنے کی کوشش ہے۔ اِس کی خصُوصیت تفصیلات سے ہے!

محض اِس لئے قرُونِ مشرق کی تاریخ جدید تاریخ کی مانند اُنہیں غلط، کم تر یا ناقابلِ بھروسہ نہیں بناتے۔ جدید مغربی تاریخ اپنے لکھاریوں کے قیاسوں (اندازوں) کی عکاسی کرتی ہے۔ بائبل کی رُو سے تاریخ اپنی نہایت فطرت (الہی ہدایت) سے فرق ہے۔ اِس میں ایک معنی ہے جس میں بائبل کی تاریخ الہی لکھاری کے ایمان کی آنکھوں سے دیکھی جاتی ہے اور الہیات کے مقصد سے، لیکن ابھی بھی مستند تاریخی حوالہ ہے۔

پُرانے عہد نامے کی تاریخ سازی میرے لئے دوسروں کیساتھ میرے ایمان کی وکالت کے انداز کے طور اہم ہے۔ اگر بائبل کو اظہار تاریخی ہونے کے طور ظاہر کیا جا سکے تو پھر اُس کے ایمان کا دعویٰ غیر ایمانداروں کیلئے مضبوط کشش رکھتا ہے۔ میرا ایمان آثارِ قدیمہ اور علم الانسانیات کی تاریخی تصدیق پر انحصار نہیں کرتا بلکہ یہ بائبل کے پیغام کا تعارف کروانے میں مدد کرتا ہے اور اُسے معتبریت دیتا ہے جو دُوسرے نہیں رکھتے۔

پھر خُلاصہ کرتے ہُوئے، تاریخ سازی الہی ہدایت کے معاملے می کام نہیں کرتی بلکہ رسالت اور تبلیغ کے معاملے میں۔

خصُوصی موضوع: طرز اور تشریح: پُرانے عہد نامے کا بیانیہ

I. ابتدائی بیانات

اَ) پُرانے عہد نامے اور واقعات کو ترتیب دینے کے دیگر اطوار کے درمیان تعلق

ا. دیگر قدیم قرُونِ مشرق کا مواد اساتیری ہے۔

اَ. کثیر معبود پرستی (عموماً انسانی دیوتا فطرت کی قوتوں کی عکاسی کرتے ہُوئے لیکن باہم شخصی تنازعاتی مقاصد استعمال کرتے ہُوئے)۔

ب. قُدرت کے ادوار کی بُنیاد پر (دیوتاؤں کا مرنا اور جی اُٹھنا)۔

۲. یونانی۔رومی تفریح اور حوصلہ افزائی کیلئے ہے بجائے تاریخی واقعات کے اندراج کیلئے (ہومر [Homer] کئی انداز میں میسوپوتامیہ کے مقصد کی عکاسی کرتا ہے)۔

ب) ممکنہ طور پر تین جرمن اصطلاحات کا استعمال تاریخ کی اقسام اور تحاریف میں فرق ظاہر کرتا ہے

"تاریخی" [Historie]، واقعات کا اندراج (محض حقائق)

"تشریحی" [Geschichte]، واقعات کی تشریح اُن کی انسانوں کیلئے اہمیت ظاہر کرتے ہُوئے۔

"کفارے کی" [Heilsgeschichte] خُدا کے کفارے کے منصوبے اور تاریخی عمل کے دوران سرگرمی کا مُنفرد حوالہ ہے

ج) پُرانے عہد نامے اور نئے عہد نامے کے بیانیہ ("Geschichte") ہیں جو (Heilgeschichte) کی جانکاری کی طرف لیجاتے ہیں۔ وہ منتخب الہیاتی طرز کے تاریخی واقعات ہیں۔

ا. صرف منتخب واقعات

۲. ترتیب اُتنی اہم نہیں جتنی الہیات

۳. واقعات کی شراکت سچائی ظاہر کرنے کیلئے

د) پُرانے عہد نامے میں بیانیہ ایک عام طرز ہے۔ یہ اندازہ لگایا جاتا ہے کہ پُرانے عہد نامے کا ۴۰ فی صد بیانیہ ہے۔ اِس لئے، یہ طرز رُوح کیلئے مُفید ہے کہ وہ خُدا کا پیغام اور کردار برگشتہ انسانوں تک پہنچائے۔ لیکن ایسا ربطی طور نہیں کیا جاتا (نئے عہد نامے کے خطوط کی مانند)، بلکہ اشاروں، کُلِ حاصل، یا منتخب مکالموں رُخود کلامی سے کیا جاتا ہے۔ کوئی یہ سوال جاری رکھتا ہے کہ کیوں اِس کا اندراج کیا گیا ہے۔ یہ کس بات کی تاکید کرنا چاہتا ہے؟ اِس کا الہیاتی مقصد کیا ہے؟

یہ کسی طور بھی تاریخ کو کمتر کرنے کے معنی سے نہیں ہے۔ لیکن، یہ تاریخ بطور مُکاشفہ کے خادم اور ذریعہ کے طور ہے۔

II. بائبل کے بیانیہ

آ) خُدا اپنی دُنیا میں سرگرمِ عمل ہے۔ الٰہی بائبل کے لکھاری خُدا کو ظاہر کرنے کیلئے مخصُوص واقعات کو چُنتے ہیں۔ خُدا پُرانے عہدنامے کا اہم کردار ہے۔

ب) ہر بیانیہ کئی انداز میں کام کرتا ہے

۱. خُدا کون ہے اور وہ اپنی دُنیا میں کیا کر رہا ہے۔
۲. انسان، خُدا کے افراد اور قومی وجودوں کیساتھ برتاؤ کے وسیلہ سے ظاہر ہوتا ہے۔
۳. مثال کے طور پر، خاصکر غور کریں یشوع کی عسکری فتح جو عہد کی کارکردگی سے جُڑی ہُوئی ہے (بحوالہ یشوع ۱:۷۔۸؛۸:۳۰۔۳۵)۔

ج) بیانئے اکثر ایک بڑی ادبی اکائی بنانے کیلئے اکٹھے پروئے گئے ہیں جو ایک واحد الٰہیاتی سچائی کو ظاہر کرتی ہے۔

III. پُرانے عہدنامے کے بیانیہ کے تشریحی اُصول

آ) بہترین گُفتگو جو میں نے پُرانے عہدنامے کے بیانئے کی تشریح کی بابت دیکھی ہے وہ ڈگلس سٹیوارٹ کی تصنیف بائبل کو اپنی پُوری قدر و قیمت کے ساتھ کیسے پڑھا جائے (Douglas Stuart in How to Read the Bible For All Its Worth)، صفحات ۸۳ تا ۸۴ ہے۔

۱. پُرانے عہدنامے کا بیانیہ عموماً براہِ راست مذہبی تعلیم نہیں سکھاتا۔
۲. پُرانے عہدنامے کا بیانیہ ربطی طور کہیں اور سکھائی جانے والی مذہبی تعلیم یا تعلیمات کو عموماً ظاہر کرتا ہے۔
۳. بیانیہ اندراجات کہ کیا واقع ہُوا۔۔ ضروری نہیں کہ کیا واقع ہُوا ہو گا یا ہر بار کیا واقع ہو گا۔ اِس لئے ضروری نہیں کہ ہر بیانیہ میں ایک انفرادی قابلِ پہچان کہانی کا انجام ہو۔
۴. بیانیہ میں جو کُچھ لوگ کرتے ہیں ضروری نہیں کہ وہ ہمارے لئے ایک اچھی مثال ہو۔ اکثر، یہ محض اُلٹ ہوتا ہے۔
۵. پُرانے عہدنامے کے بیانیوں میں زیادہ تر کردار کامل سے بہت دور ہوتے ہیں اور اُن کے کام بھی۔
۶. ہمیں ہمیشہ بیانئے کے اختتام میں نہیں بتایا جاتا کہ جو کُچھ واقع ہُوا تھا وہ اچھا تھا یا بُرا۔ ہم سے توقع کی جاتی ہے کہ ہم فیصلہ کر پائیں اِس بُنیاد پر جو خُدا نے ہمیں براہِ راست سکھایا اور درجاتی طور کلام مُقدس میں کہیں اور سے۔
۷. تمام بیانیہ انتخابی اور نامُکمل ہیں۔ ہمیشہ کبھی بھی متعلقہ تفصیلات نہیں دی جاتی (بحوالہ یوحنا ۲۱:۲۵)۔ جو کُچھ بیانیہ میں ظاہر ہوتا ہے وہی سب کُچھ ہے جو الہامی لکھاری ہمارے لئے ضروری سمجھتا ہے کہ ہم جان پائیں۔
۸. بیانئے ہمارے سب الٰہیاتی سوالات کے جواب دینے کیلئے نہیں لکھے جاتے۔ اُن کے مخصوص اہم محدود مقاصد ہوتے ہیں اور وہ کُچھ معاملات سے نبرد آزما ہوتے ہیں، دوسری طرح باقی کو کہیں اور نبٹانے کیلئے۔
۹. بیانئے ہو سکتا ہے یا تو واضح طور پر تعلیم دینے کیلئے ہو (کُچھ واضح طور بیان کرنے سے) یا اشاروں سے (واضح طور بغیر اصل میں بیان کئے کسی بات کا مفہوم دیتے ہُوئے)۔
۱۰. حتمی تجزیہ میں، خُدا تمام بائبل کے بیانیوں میں ہیرو ہے۔

ب) بیانئے کی تشریح کی بابت ایک اور اچھی گفتگو والٹر کیسرز کی تصنیف توضیحی الٰہیات کی طرف (Walter Kaiser's Toward Exegetical Theology)۔

"کلام مُقدس کے بیانیہ حصے کا مُنفرد پہلو یہ ہے کہ لکھاری عموماً لوگوں کے الفاظ اور کاموں کو اُن کے بیانیہ میں اجازت دیتے تھے کہ وہ اپنے پیغام کی اہم تاکید پہنچا سکیں۔ پس، بجائے ہمیں براہ راست بیانات کے ذریعے مُخاطب کرنے کے، ایسے کلام مُقدس کے مذہبی یا تعلیمی حصوں میں پائے جاتے ہیں، لکھاری اِس کے بجائے کہیں پس منظر میں رہنے کو ترجیح دیتا ہے جہاں تک براہ راست تعلیم یا تجزیاتی بیانات کا تعلق ہے۔ نتیجہ کے طور، یہ نہایت اہم ہو جاتا ہے کہ وسیع سیاق وسباق کو پہچانا جائے جس میں بیانیہ موزوں ہے اور یہ پُوچھنا کہ کیوں لکھاری واقعات کا خاص چناؤ استعمال کرتا ہے اُس مخصوص صُورتحال میں جس میں اُس نے اُنہیں رکھا تھا۔ اب معنی کے جُڑواں اشارے اقساط کی ترتیب اور تفصیل کا چناؤ، ممکنہ تقاریر، لوگوں یا اقساط کے گڈمڈ سے ہے۔ مزید برآں، اِس کیلئے الٰہی ردِ عمل اور اِن لوگوں اور واقعات کے تخمینے کا تعین اُس انداز سے ہونا چاہئے جس سے لکھاری ایک فرد یا لوگوں کے گروہ کو اجازت دیتا ہے کہ وہ منتخب واقعات کے سلسلے کی انتہا پر ردِ عمل کر سکیں؛ یعنی کہ اگر اُس نے بیانئے میں مداخلت نہیں کی کہ خُود اپنا (اِس معاملے میں خُدا کا) تخمینہ دے سکے کہ کیا واقع ہُوا ہے" (صفحہ ۲۰۵)۔

ج) بیانیوں میں سچائی پُوری ادبی اکائی میں پائی جاتی ہے اور تفصیلات نہیں۔ عبارتی ثبوت سے محتاط رہیں یا پُرانے عہدنامے کے بیانئے کو اپنی زندگی کی مثال بنانے سے ہوشیار رہیں۔

IV. تشریح کے دو درجات

اَ) یہواہ کا ابراہام کی نسل کیلئے کفارے کے مظہر کام۔

ب) یہواہ کی یر ایماندار کی زندگی (ہر دور) کیلئے مرضی

ج) پہلی توجہ "خُدا کو جاننے" (نجات) پر، دوسری "اُس کی خدمت کرنے" ایمان کی مسیحی زندگی، بحوالہ رومیوں ۱۵:۴؛ پہلا کرنتھیوں ۱۰:۶، ۱۱)۔

حرف مُصنف: یہ تفسیر کیسے آپ کی مدد کر سکتی ہے؟

بائبل کا ترجمہ ایک انقلابی اور رُوحانی عمل ہے جو قدیم الہامی مُصنف کو جاننے کی اِس انداز میں ایک کوشش ہے کہ خُدا کا پیغام سمجھا جا سکے اور اپنی روزمرہ زندگی میں بروئے کار لایا جا سکے۔

رُوحانی عمل اہم ہے لیکن واضح کرنے میں مُشکل ہے۔ لیکن اِس میں لازمی طور خُدا کیلئے صاف دلی اور دستیابی ہوتی ہے۔ اِس میں (۱) خُدا کیلئے (۲) خُدا کو جاننے کیلئے اور (۳) اُس کی خدمت کیلئے تشنگی ہونی چاہئے۔ اِس عمل میں دُعا، اعتراف اور طرز زندگی میں تبدیلی کیلئے رضامندی ہونی چاہئے۔ ترجمے کے عمل میں رُوح القُدس بہت اہم مُقام رکھتا ہے لیکن مُخلص اور خُدا خوفی رکھنے والے مسیحی بائبل کو کیوں مُختلف سمجھتے ہیں یہ ایک معمہ ہے۔

انقلابی عمل بیان کرنے میں آسان ہوتا ہے۔ ہمیں عبارت کے ساتھ با اُصول اور ایماندار ہونا چاہئے اور اپنے ذاتی یا کلیسیائی تصبات سے اثر نہیں لینا چاہئے۔ ہم تمام تاریخی طور مشروط ہیں۔ ہم سے کوئی بھی بامقصد، غیر جانبدار مترجم نہیں ہے۔ یہ تفسیر تین تراجم کے اُصولوں کی بُنیاد پر ایک محتاط انقلابی عمل پیش کرتی ہے جو ہمارے تعصبات کو شکست دینے میں مدد کیلئے بنائے گئے ہیں۔

پہلا اُصول:

پہلا اُصول یہ ہے کہ اُس تاریخی پس منظر اور اُس کے لکھے جانے کیلئے وہ خاص تاریخی واقع پر غور کریں جس میں بائبل کی وہ کتاب لکھی گئی ہے۔ اصل مُصنف کا کوئی مقصد یا پیغام ہو گا جو وہ پہنچانا چاہتا ہو گا۔ عبارت ہمیں کوئی ایسا مفہوم نہیں دی سکتی جو حقیقی، قدیم، الہامی لکھاری کا کبھی تھا ہی نہیں۔ اُس کا مقصد، نہ کہ ہماری تاریخی، جذباتی، ثقافتی، ذاتی یا کلیسیائی ضرورت کُلیدی حیثیت رکھتی ہے۔ عملی استعمال ترجمے کیلئے ایک لازمی حصہ دار ہوتا ہے لیکن مُناسب ترجمہ ہمیشہ عملی استعمال کی پیش روی کرتا ہے۔ یہ یاد رکھنا چاہئے کہ ہر بائبل کی عبارت کا ایک اور محض ایک مفہوم ہوتا ہے۔ اور یہ مفہوم وہ ہے جو حقیقی بائبل کا لکھاری رُوح کی ہدایت سے اپنے ایام میں پہنچانا چاہتا تھا۔ اِس ایک مفہوم کے مختلف تہذیبوں اور صُورتوں میں ممکنہ طور بہت سے استعمال ہو سکتے ہیں۔ اِن عملی استعمالوں کو حقیقی لکھاری کی مرکزی سچائی سے جوڑنا چاہئے۔ اِس مقصد کیلئے یہ مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ وضع کیا گیا ہے تا کہ بائبل کی ہر کتاب کا تعارف پیش کیا جا سکے۔

دُوسرا اُصول:

دُوسرا اُصول ادبی اکائیوں کی شناخت کرتا ہے۔ بائبل کی ہر کتاب ایک مُکمل دستاویز ہے۔ مترجمین کو کوئی حق نہیں پہنچتا کہ وہ سچائی کے ایک پہلو کو دُوسروں سے خارج کرتے ہُوئے جُدا کریں۔ اِس لئے ہمیں انفرادی ادبی اکائی کے ترجمے سے قبل پُوری بائبل کی کتاب کے مقصد کو سمجھنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ انفرادی حصہ، ابواب، پیرے یا آیات وہ مفہوم نہیں دے سکتے جو مُکمل اکائی کا مفہوم نہیں ہے۔ ترجمہ مُکمل کی استخراجی رسائی سے حصوں کی غیر استخراجی رسائی کی جانب نہیں ہونا چاہئے۔ اِس لئے یہ مُطالعاتی رہنمائی کی تفسیر طالب علموں کیلئے ہر ادبی اکئی کے حصوں کی ساخت کے جائزے میں مدد کیلئے وضع کی گئی ہے۔ پیرے اِس کے ساتھ ساتھ باب کی تقسیم الہامی نہیں ہے لیکن یہ ہمیں اُفکاری اکائیوں کی شناخت میں مدد ضرور کرتی ہے۔

پیرے کی سطح پر ترجمہ، نہ کہ فقرہ، جزو ضرب اُلمثال یا لفظ کی سطح پر بائبل کے مُصنف کے مطلوبہ مفہوم کی پیروی کیلئے اہم جُز ہے۔ پیرے مجموعی موضوع کی بُنیاد پر ہوتے ہیں جو اکثر موضوعاتی یا عنوانی فقرہ کہلاتے ہیں۔ پیرے میں ہر لفظ، ضرب المثال، جُزو اور فقرہ کسی حد تک مجموعی موضوع سے مُناسبت رکھتا ہے۔

وہ اِسے محدود کرتے ہیں، وسعت دیتے ہیں، وضاحت کرتے ہیں اور یا اِس پر سوال کرتے ہیں۔ مُناسب ترجمے کیلئے لازمی جُز حقیقی مُصنف کے اُفکار کی پیرے کی بُنیاد پر پیروی انفرادی ادبی اکائیوں جو بائبل کی کتاب تشکیل دیتی ہیں کے ذریعے کرنا ہے۔ یہ مُطالعاتی، رہنمائی کی تفسیر طُلبا کی مدد کیلئے وضع کی گئی ہے تاکہ وہ ایسا جدید انگریزی تراجم کا موازنہ کرنے سے کر سکیں۔ درج ذیل ترجمے اِس لئے چُنے گئے ہیں کیونکہ وہ مختلف ترجمے کے مفرُوضوں کو استعمال کرتے ہیں:

۱. یونائٹڈ بائبل سوسائٹی (UBS[4]) کی یُونانی عبارت تجدید شُدہ چوتھا ایڈیشن ہے۔ اِس عبارت کے پیرے جدید عبارتی عُلما نے کئے تھے۔
۲. نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV) لفظ بہ لفظ ادبی ترجمہ ہے جو ٹیکسٹس ریسیپٹس (Textus Receptus) نامی یُونانی نُسخہ جات کی روایت کی بُنیاد پر ہے۔ اِس کی عبارتی تقسیم دُوسرے تراجم سے طویل ہے۔ اِس کی عبارتی تقسیم دُوسرے تراجم سے طویل ہے۔ یہ طویل اکائیاں طُلبا کی مجموعی موضوع دیکھنے میں مدد کرتی ہیں۔
۳. نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن (NRSV) ایک ترمیم شُدہ لفظ بہ لفظ ترجمہ ہے۔ یہ ذیل کے دو جدید ورژنوں کے درمیان وسطی نکتہ بناتا ہے۔ اِس کے پیراگراف کی تقسیم فاعلوں کی شناخت کیلئے کافی مدد گار ہے۔
۴. ٹُوڈیز انگلش ورژن (TEV) ایک شاندار مساوی ترجمہ ہے جسے یونائیٹڈ بائبل سوسائٹی نے شائع کیا ہے۔ یہ بائبل کا ترجمہ اِس انداز میں کرنے کی کوشش کرتا ہے کہ جدید انگریزی قاری یا بولنے والا یُونانی عبارت کا مفہوم سمجھ سکتا ہے۔ اکثر خاص طور پر انجیلوں میں یہ نیو انٹرنیشنل ورژن (NIV) کی طرح پیراگراف کو بولنے والے کی بُنیاد پر تقسیم کرتا ہے نہ کہ فاعلی بُنیاد پر۔ ترجمے کے مقاصد کے حوالے سے یہ اتنا مددگار نہیں ہے۔ یہ قابلِ غور دلچسپ امر ہے کہ دونوں UBS[4] اور TEV ایک ہی طباعتی ادارے کے شائع کردہ ہیں مگر اُن کی عبارتیں فرق ہیں۔
۵. نیو جیروشلیم بائبل (NJB) ایک شاندار مساوی ترجمہ ہے جو فرانسیسی کیتھولک ترجمے کی بُنیاد پر ہے۔ یہ یورپئین ظاہری تناسب سے عبارتی تقسیم کے موازنے کیلئے نہایت سُود مند ہے۔
۶. طباعتی عبارت ۱۹۹۵ کی تجدیدی نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (NASB) ہے جو لفظ بہ لفظ ترجمہ ہے۔ آیت بہ آیت تفسیر اِس عبارتی تقسیم کی پیش روی کرتی ہے۔

تیسرا اُصول:

تیسرا اُصول یہ کہ بائبل کو مختلف تراجم میں پڑھیں تاکہ وسیع ممکنہ مطالب (مفہومی میدان میں) پر گرفت حاصل کی جاسکے جو بائبل کے الفاظ اور ضرب اُلمثال کے ہوتے ہیں۔ اکثر یُونانی الفاظ یا ضرب اُلمثال مختلف انداز میں سمجھے جاسکتے ہیں۔ یہ مُختلف تراجم اِن ترجیحات کو سامنے لاتے ہیں اور یُونانی نُسخہ جات کے متفرقات کی وضاحت اور شناخت میں معاونت کرتے ہیں۔ یہ مذہبی تعلیم کو مُتاثر نہیں کرتے مگر لازمی طور قدیم الہامی مُصنف کی دی گئی حقیقی عبارت تک پہنچنے میں ہماری مدد کرتے ہیں۔

یہ تفسیر طُلبا کو اپنے تراجم کی جانچ پڑتال کیلئے ایک پھُرتیلا انداز دیتا ہے۔ یہ تعریفی ہونے کیلئے نہیں ہے مگر اِس کے برعکس معلوماتی اور خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہے۔ اکثر دُوسرے ممکنہ تراجم ہماری مدد کرتے ہیں کہ ہم جماعتی، پُر تکبر اور کسی محدود حلقے کے نہ ہو کر رہ جائیں۔ مترجمین کے پاس بڑے پیمانے کی ترجمہ والی ترجیحات ہونی چاہئے تاکہ وہ پہچان سکیں کہ قدیم عبارت کتنی مُبہم ہو سکتی ہے۔ یہ حیران کُن ہے کہ کتنا ادنیٰ معاہدہ اُن مسیحیوں کے درمیان ہے جو بائبل کو اپنی سچائی کا ماخذ ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ اِن اُصولوں نے قدیم عبارت سے جدوجہد پر مجبُور کرتے ہُوئے مُجھے میری تاریخی کیفیت پر قابُو پانے میں مدد کی ہے۔ مُجھے اُمید ہے کہ یہ آپ کیلئے بھی اُتنے ہی باعث برکت ہوں۔

بوب اُٹلے
ایسٹ ٹیکساس بپٹسٹ یونیورسٹی
جُون ۲۷، ۱۹۹۶

بائبل کے اچھے مُطالعہ کیلئے راہنمائی: قابلِ تصدیق سچائی کیلئے شخصی تلاش

کیا ہم سچائی کو جان سکتے ہیں؟ یہ کہاں پائی جاتی ہے؟ کیا ہم منطقی طور پر اِس کی تصدیق کر سکتے ہیں؟ کیا کوئی بُنیادی اختیار ہے؟ کیا کوئی واجب الوجود ہے جو ہماری دُنیا، ہماری زندگیوں کی راہنمائی کر سکتی ہے؟ کیا زندگی کا کوئی مقصد ہے؟ ہم کیوں یہاں پر ہیں؟ ہم کس جانب جا رہے ہیں؟ یہ سوالات۔۔ سوالات جو تمام صاحبِ عقل لوگ تصور کرتے ہیں۔ اُنہوں نے انسانی شعور کو ابتدائے وقت سے گھیرے میں لے رکھا ہے۔ (واعظ ۱:۱۳۔۱۸؛ ۳:۹۔۱۱)۔ مُجھے اپنی ذاتی زندگی کے مرکباتی مرکز کیلئے ذاتی تحقیق اچھی طرح یاد ہے۔ میں چھوٹی عُمر میں ہی اپنے خاندان میں اہم طور پر دُوسروں کی گواہی کی بُنیاد پر مسیح پر ایمان لانے والا بن گیا۔ اور پھر جیسے ہی میں بلوغت کی طرف بڑھا، سوالات میری ذات اور میری دُنیا کے بارے میں بھی بڑھتے گئے۔ سادہ تہذیبی اور مذہبی فرسودات مجھے پیش آنے والے یا پڑھے جانے والے تجربات کو معنی نہ دے سکے۔ یہ میرے لئے اُس شدید کٹھن دُنیا میں جس میں رہتا تھا کا سامنا کرتے ہُوئے اُلجھن، تحقیق، اشتیاق اور اکثر نااُمیدی کے احساسات کا وقت تھا۔

بہت سے لوگ اُن بُنیادی سوالات کے جوابات رکھنے کا دعویٰ کرتے ہیں، لیکن تحقیق و تفتیش کے بعد میں نے دیکھا کہ اُن کے جوابات درج ذیل بُنیادوں کی بنا پر ہیں: (۱) ذاتی فلسفے (۲) قدیم فرضی داستانیں (۳) ذاتی تجربات یا (۴) نفسیاتی تجاویز۔ مُجھے تصدیق کے کُچھ دائرہ کار، کُچھ ثبوت، کُچھ انقلابیت کی ضرورت تھی جن کی بُنیاد پر میں اپنے دُنیاوی نظریئے، میرے مرکباتی مرکز، میرے رہنے کے منطق کو قائم رکھ سکوں۔

میں نے ان کو اپنے بائبل کے مُطالعہ میں پایا۔ میں نے اُن کے قابلِ اعتبار ہونے کیلئے ثبوتوں کی تحقیق شروع کر دی جو مُجھے درج ذیل میں ملے: (۱) بائبل کا تاریخی قابلِ اعتماد ہونا جیسا کہ آثار قدیمہ نے تصدیق کی ہے (۲) پُرانے عہد نامے کی نبوتوں کی دُرستگی (۳) بائبل کے پیغام میں اپنے انشا سے سولہ سو برس تک وحدانیت اور (۴) لوگوں کی ذاتی گواہیاں جن کی زندگیاں مُستقل طور پر بائبل سے ناطہ جوڑنے کے بعد تبدیل ہو گئیں۔ مسیحیت بطور ایمان اور یقین کے وحدانی نظام کے انسانی زندگی کے پیچیدہ سوالوں کیلئے اہلیت رکھتی ہے۔ نہ صرف یہ ایک انقلابی ساخت فراہم کرتی ہے بلکہ بائبل کے ایمان کے تجرباتی پہلو نے مُجھے جذباتی شادمانی اور پائیداری بخشی۔

میں نے سوچا کہ میں نے اپنی زندگی کا مرکباتی مرکز پا لیا ہے یعنی مسیح جو کلام کے وسیلے سے بھی جانا جاتا ہے۔ یہ ایک تیز تجربہ ایک جذباتی رہا کرنا تھا۔ بحر حال، مُجھے ابھی بھی وہ صدمہ اور درد یاد ہے جب یہ مُجھ پر نمُودار ہونا شروع ہُوا کہ اِس کتاب کے کتنے مختلف تراجم کی وکالت کی گئی ہے اور کبھی کبھار ایک ہی کلیساؤں میں اور مکتبہ فکر میں بھی۔ بائبل کے قابلِ اعتبار ہونے اور الہیات کی تصدیق انجام نہ تھا بلکہ محض ابتدا تھی۔ میں کیسے کلام کے بہت سے مختلف حوالوں کے متفرق اور متضاد تراجم کی تصدیق یا تردید کر سکتا ہوں اُن سے جو اُس کی حاکمیت اور قابلِ اعتبار ہونے کا دعویٰ کرتے تھے؟

یہ کام میرا مقصدِ حیات اور ایمان کی یاترا بن گیا۔ میں جانتا تھا کہ مسیح میں میرے ایمان نے (۱) مُجھے بڑا اطمینان اور شادمانی دی۔ میرا ذہن میری ثقافت (جدیدیت سے قبل) کے نظریہ اضافیت کے وسط میں چند غیر مشروط کی تلاش میں تھا (۲) تضاداتی مذہبی انظام (دُنیا کے مذاہب) کی مذہبی تعلیم۔ اور (۳) جماعتی غرور، قدیم مواد کے تراجم کیلئے اپنی مصدقی رسائیوں کی تلاش میں، میں اپنی ہی تاریخی، تہذیبی، جماعتی اور تجرباتی تعصبات کو پا کر بہت حیران ہُوا۔ میں اکثر بائبل اپنے ذاتی نظریات کو مضبوط کرنے کیلئے پڑھتا تھا۔ میں اِسے مذہبی تعلیم کی بُنیاد بناتے ہُوئے دُوسروں پر تنقید کیلئے استعمال کرتا تھا اور اِس کے ساتھ ساتھ اپنی ذاتی عدمِ تحفظات اور کوتاہیوں کی دوبارہ توثیق کرتے ہُوئے۔ میرے لئے یہ قابلِ عمل ہوتے دیکھنا کتنا دردمند تھا!

حالانکہ میں کبھی بھی مُکمل طور پُر مقصد نہیں ہو سکتا لیکن میں بائبل کا بہتر مُطالعہ کرنے والا بن سکتا ہُوں۔ میں اپنے تعصبات کو اُن کی شناخت کرتے ہُوئے اور اُن کی موجودگی کو مانتے ہُوئے محدود کر سکتا ہُوں۔ میں تاحال اُن سے آزاد نہیں ہوں مگر میں نے اپنی ذاتی کمزوریوں سے مقابلہ کیا ہے۔ مترجم اکثر بائبل کے اچھے مُطالعہ کا سب سے بڑا دُشمن ہوتا ہے مجھے کُچھ قیاسِ اولین کا اندراج کرنے دیں جو میں اپنے بائبل میں لاتا ہُوں تاکہ قارئین میرے ساتھ اُن کا مُشاہدہ کر سکیں:

I. قیاسِ اولین:

اَ. میں ایمان رکھتا/رکھتی ہُوں کہ بائبل ایک سچے خُدا کا واحد الٰہی شخصی مُکاشفہ ہے۔ اِس لئے یہ حقیقی مُصنف (رُوح القُدس) کے مقاصد کی روشنی میں انسانی مُصنف کے ذریعے سے خاص تاریخی پس منظر میں لکھے گئے کے طور کا ترجمہ کیا جائے۔

ب. میں ایمان رکھتا/رکھتی ہُوں کہ بائبل عام شخص۔۔ تمام لوگوں کیلئے لکھی گئی۔ خُدا نے اپنے آپ کو ہم سے تاریخی اور تہذیبی سیاق وسباق میں واضح طور پر بات کرنے کیلئے مُوافق کیا۔ خُدا سچائی کو نہیں چھُپاتا۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم سمجھ پائیں۔ اِس لئے اِس کا اُن ایام کی روشنی میں ترجمہ ہونا چاہئے نہ کہ ہمارے۔ بائبل کا ہمارے لئے وہ مفہوم نہیں ہونا چاہئے جو اِس کا کبھی بھی اُن کیلئے نہ تھا جنہوں نے سب سے پہلے بائبل پڑھی یا سُنی تھی۔ یہ اوسطاً انسانی ذہن کے سمجھنے کے قابل ہے اور اِس میں عام انسانی ابلاغی صُورتیں اور تکنیکیں استعمال ہوئی ہیں۔

ت. میں ایمان رکھتا/رکھتی ہُوں کہ بائبل میں ایک متحدہ پیغام اور مقصد ہے۔ یہ خُود اپنی تردید نہیں کرتی حالانکہ اِس میں مُشکل اور خلافِ قیاس حوالے ہیں۔ پس، بائبل کا سب سے بہترین مترجم بائبل از خُود ہے۔

ث. میں ایمان رکھتا/رکھتی ہُوں کہ ہر حوالہ (نبوتوں کے علاوہ) میں حقیقی الہامی مُصنف کے مقصد کی بُنیاد پر ایک اور صرف ایک مفہوم ہوتا ہے۔ حالانکہ ہم کبھی بھی مُکمل طور پُر یقین نہیں ہو سکتے کہ ہم حقیقی مُصنف کے مقصد کو جانتے ہیں۔ بہت سی علامتیں اِس سمت میں اشارہ کرتی ہیں:

۱. پیغام کے اظہار کیلئے چُنا گیا ادبی فن پارہ (ادبی قسم)
۲. تاریخی پس منظر اور/یا خاص موقع جس نے تحریر کو ظاہر کیا۔
۳. پُوری کتاب کا ادبی سیاق وسباق اِس کے ساتھ ساتھ ہر ایک ادبی اکائی۔
۴. ادبی اکائی کی عبارتی ترئین (خاکہ) جب وہ پُورے پیغام سے تعلق پیدا کرتے ہیں۔
۵. مخصُوص گرائمر کے اجزا جو پیغام پہنچانے کیلئے استعمال ہُوئے ہیں۔
۶. پیغام کو پیش کرنے کیلئے چُنے گئے الفاظ۔
۷. متوازی حوالے

اِن میں سے ہر ایک طول و عرض کی تحقیق ہمارے حوالے کی تحقیق کا حصہ بن جاتی ہے۔ اِس سے قبل کہ میں بائبل کے اچھے مُطالعہ کیلئے اپنے طریقہ کار کی وضاحت کروں مُجھے کُچھ غیر مُناسب طریقہ کار بیان کرنے دیں جو آج کل استعمال میں عام ہیں اور جنہوں نے تراجم کی اتنی زیادہ اقسام پیدا کر دی ہیں اور جن سے اِس وجہ سے پرہیز کیا جانا چاہئے۔

II. غیر مُناسب طریقہ کار:

اَ) بائبل کی کتابوں کے ادبی سیاق وسباق کو نظر انداز کرنا اور ہر فقرے، جُز یا حتیٰ کہ انفرادی الفاظ کو سچائی کے بیانات کے طور استعمال کرنا جو مُصنف کے مقصد یا وسیع النظر سیاق وسباق سے غیر متعلقہ ہو۔ یہ اکثر "عبارتی ثبوت" کہلاتا ہے۔

ب) کتابوں کے تاریخی پس منظر کو نظر انداز کرتے ہُوئے، اُس فرضی تاریخی پس منظر کے متبادل سے جس کو از خُود عبارت سے کم یا کوئی مدد حاصل نہیں ہوتی۔

ت) کتابوں کے تاریخی پس منظر کو نظر انداز کرتے ہُوئے اور اُسے ایسے مُقامی اخبار کے طور پر پڑھتے ہُوئے جو بُنیادی طور پر جدید انفرادی مسیحیوں کیلئے لکھا گیا ہو۔

ث) کتابوں کے تاریخی پس منظر کو نظر انداز کرتے ہُوئے اور عبارت کو تکنیکی طور فلسفیانہ الہیاتی پیغام میں بدلتے ہُوئے جو مُکمل طور پر حقیقی مُصنف کے ارادے اور پہلے سُننے والوں سے غیر متعلقہ ہو۔

ج) اصل پیغام کو کسی کے ذاتی الہیاتی نظام، دلپسند، مذہبی تعلیم یا ہم عصر مسئلے سے بدلتے ہُوئے نظر انداز کرنا جو حقیقی مُصنف کے مقاصد اور بیان کردہ پیغام سے غیر متعلقہ ہو۔ یہ مظہر قُدرت اکثر بائبل کے ابتدائی مُطالعہ کی بطور مقرر کے اختیار وضع کرنے کے ذریعے کی تقلید کرتا ہے۔ یہ اکثر "قاری کے ردِ عمل" کا حوالہ دیتا ہے ("عبارت کا میرے لئے کیا مطلب ہے" ترجمہ)۔

تمام تحریری انسانی تبادلہ خیال میں کم از کم تین متعلقہ اجزا پائے جاسکتے ہیں:

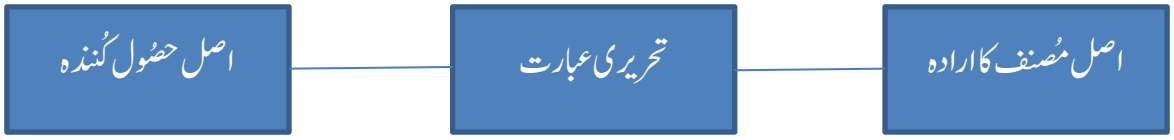

ماضی میں، تین اجزا میں سے ایک پر مختلف تکنیکوں نے توجہ دی ہے۔ لیکن بائبل کے مُنفرد الہی ہونے کی سچی تصدیق، اِس ترمیمی شکل سے زیادہ موزوں ہے:

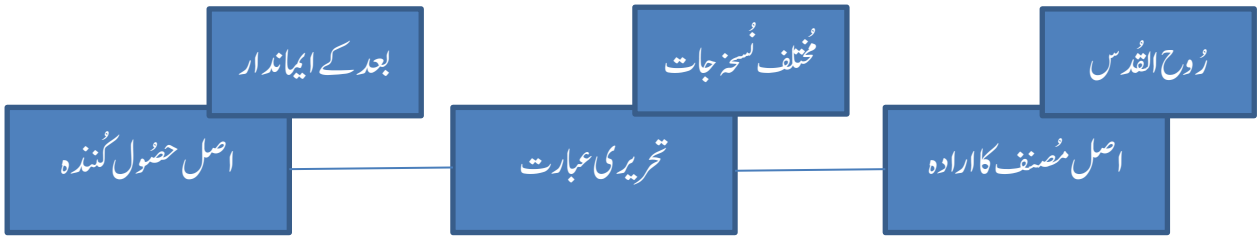

حقیقت میں ترجمے کے عمل کے دوران تمام تینوں اجزا شامل رکھنے چاہئے۔ تصدیق کے طور پر میری تفسیر پہلے دو اجزا پر مرکوز ہے: حقیقی مُصنف اور عبارت۔ میں نے ممکنہ طور پر اُن بدسلوکیوں کے ردعمل کے طور پر ایسا کیا جن کا میں نے مُشاہدہ کیا (۱) عبارتوں کو تمثیلی یا رُوحانی بنانا اور (۲) "قاری کا ردِ عمل" ترجمہ (اِس کا میرے لئے کیا مطلب ہے)۔

بدسلوکی ہر مرحلے پر واقع ہوسکتی ہے۔ ہمیں ہمیشہ اپنے مقاصد، تعصبات، تکنیکیں اور دستورالعمل کو پرکھنا چاہئے۔ مگر ہم انہیں پرکھ سکتے ہیں جب اگر ترجمے کیلئے کوئی حدیں نہ ہوں کوئی حد نہیں، کوئی طریقہ کار نہیں؟ یہ وہ مُقام ہے جہاں مُصنفاتی ارادہ اور عبارتی ساخت مُجھے ممکنہ مُستند تراجم کے دائرہ کار کو محدود کرنے کیلئے کُچھ طریقہ کار فراہم کرتا ہے۔

اِن غیر مُناسب مُطالعاتی تکنیکوں کی روشنی میں بائبل کے اچھے مُطالعہ اور ترجمے کیلئے وہ کون سی مُمکنہ رسائیاں ہیں جو تصدیق اور استحکام کا دائرہ فراہم کرتی ہیں۔

III. بائبل کے اچھے مُطالعہ کیلئے ممکنہ رسائیاں:

اِس نُکتے پر میں تشریح کی خاص ادبی قسم کی مُنفرد تکنیکوں کی بات نہیں کر رہا بلکہ عمومی تشریح و تاویل کے اُصولوں کی بات کرتا ہُوں جو ہر قسم کے بائبل کی عبارتوں کیلئے مُستعد ہیں۔ ادبی قسم کی خاص رسائیوں کیلئے "بائبل کو اپنی پُوری قدر و قیمت کے ساتھ کیسے پڑھا جائے" ایک اچھی کتاب ہے۔ جو گورڈن فی اور ڈگلس سٹیوارٹ نے لکھی ہے اور اُسے زونڈروان نے شائع کیا ہے۔

میرا طریقہ کار ابتدائی طور پر رُوح القُدس کو بائبل کے چار پڑھنے کے شخصی ادوار کے ذریعے واضح کرنے کیلئے اجازت دیتے ہُوئے قارئین پر مرکوز ہے۔ یہ رُوح القُدس، عبارت اور پڑھنے والے بُنیادی بناتا ہے نہ کہ ثانوی۔ یہ پڑھنے والے کو تفسیر نگار سے غیر ضروری اثر لینے سے بھی محفوظ رکھتا ہے۔ میں نے یہ کہتے ہُوئے سُنا ہے "بائبل تفسیروں پر بہت زیادہ روشنی ڈالتا ہے"۔ یہ مُطالعاتی امداد کی قدر و قیمت کم کرنے کا مفہوم نہیں ہے بلکہ اِس کے بجائے اُن کے استعمال کیلئے مُناسب اوقات کی دلیل ہے۔

ہم اپنی تشریح کی از خُود عبارت سے مدد کر سکتے ہیں۔ پانچ مندرجات کم از کم محدود تصدیق فراہم کرتے ہیں:

۱. تاریخی پس منظر
۲. ادبی سیاق و سباق
۳. گرائمر کی ساختیں (نحو علم)
۴. ہم عصر کام کا استعمال
۵. ادبی قسم

ہمیں ضروری ہے کہ اپنی تشریح کے پس پُشت اسباب اور منطق فراہم کر سکیں۔ بائبل، ایمان اور عمل کیلئے ہمارا واحد ذریعہ ہے۔ افسوس کے ساتھ مسیحی اکثر اِس سے اتفاق نہیں کرتے جو یہ سکھاتی یا تصدیق کرتی ہے۔ بائبل کی الوہیت پر دعویٰ خُود شکستی ہے اور پھر ایمانداروں کیلئے مُتفق نہ ہونا جو یہ سکھاتی اور طلب کرتی ہے۔

درج ذیل تشریحی بصیرت فراہم کرنے کیلئے چار مُطالعاتی ادوار وضع کئے گئے ہیں:

۱. پہلا مُطالعاتی دور:
   أ) بائبل کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ اِسے دوبارہ مختلف ترجمے میں پڑھیں، ممکنہ طور پر مُختلف ترجمے کے نظرئے سے۔
      ۱) لفظ بہ لفظ (NKJV, NASB, NRSV)
      ۲) قوتِ عمل رکھنے والا مساوی (TEV, JB)
      ۳) مُفصل بیان (زندہ بائبل، مُفصل بائبل, Living Bible, Amplified Bible)
   ب) مُکمل تحریر کا مرکزی مقصد تلاش کریں۔ اِس کے موضوع کی شناخت کریں۔
   ت) ادبی اکائی، باب، پیرے یا فقرے کو جُدا کریں (اگر ممکن ہو) جو واضح طور اِس مرکزی مقصد یا موضوع کا اظہار کرتے ہوں۔
   ث) قوی تر ادبی اقسام کی شناخت کریں۔
      ۱) پُرانا عہد نامہ
         أ) عبرانی بیانیہ
         ب) عبرانی شاعری (حکمتی مواد، زبُور)
         ت) عبرانی نبوتیں (نثر، شاعری)
         ث) شریعتی قوانین

۲) نیا عہد نامہ

اَ) بیانیہ (انجیلیں، اعمال)

ب) تمثیلیں (انجیلیں)

ت) خطوط / رسُولوں کے خطوط

ث) الہامی مواد

۲. دُوسرا مُطالعاتی دور:

اَ) مکمل کتاب، دوبارہ اہم موضوعات یا عنوان کی شناخت کی تلاش کیلئے پڑھیں۔

ب) اہم موضوعات کا خاکہ کھینچیں اور اُن کے مواد کو سادہ فقرے میں مُختصر بیان کریں۔

ت) اپنے بیانی مقصد اور وسیع خُلاصے کی مُطالعاتی امداد کے ساتھ پڑتال کریں۔

۳. تیسرا مُطالعاتی دور:

اَ) مُکمل کتاب کو تاریخی پس منظر کی شناخت اور خاص مواقعے جو اُن کی تحریر کیلئے ازخُود بائبل کی کتاب میں سے ہیں کی تلاش کیلئے دوبارہ پڑھیں۔

ب) اُن کی تاریخی عناصر کی فہرست درج کریں جن کا بائبل کی کتاب میں ذکر ہُوا ہے۔

۱) مُصنف

۲) تاریخ

۳) حصُول کنندہ

۴) تحریر کا خاص سبب

۵) تہذیبی پس منظر کے پہلو جو مقصدِ تحریر سے مُناسبت رکھتے ہیں

۶) تاریخی شخصیات اور واقعات کیلئے حوالے

ت) بائبل کی کتاب کے اُس حصے کے اپنے خُلاصے کو پیرے کی سطح پر وسعت دیں جس کی آپ تشریح کر رہے ہیں۔ ہمیشہ ادبی اکائی کی شناخت اور خُلاصہ بنائیں۔ یہ بہت سے ابواب یا پیرے ہو سکتے ہیں۔ یہ آپ کو اصل مُصنف کی منطق اور عبارتی تزئین کی تقلید کے اہل کرتا ہے۔

ث) مُطالعاتی امداد کا ستعمال کرتے ہُوئے تاریخی پس منظر کی پڑتال کریں۔

۴. چوتھا مُطالعاتی دور:

اَ) مخصُوص ادبی اکائی کا دوبارہ مختلف تراجم میں مُطالعہ کریں۔

۱) لفظ بہ لفظ (NKJV, NASB, NRSV)

۲) قوتِ عمل رکھنے والا مساوی (TEV, JB)

۳) مُفصل بیان (زندہ بائبل، مُفصل بائبل Living Bible, Amplified Bible)

ب) ادبی یا گرائمر کی ساختوں کو دیکھیں۔

۱) دہرائے گئے فقرے، افسیوں ۱:۶، ۱۲، ۱۳

۲) دُہرائی گئی گرائمر کی ساختیں، رومیوں ۳۱:۸

۳) موازناتی تصورات

ت) درج ذیل اجزا کا اندراج کریں۔

۱) اہم اصطلاحات
۲) خلاف معمول اصطلاحات
۳) اہم گرائمر کی ساختیں
۴) خاص طور پر مُشکل الفاظ، جُزاور فقرے

ث) متعلقہ متوازی حوالوں کو دیکھیں۔
۱) درج ذیل کے استعمال سے اپنے موضوع پر واضح سکھانے والے حوالے کو دیکھیں۔
۲) اپنے موضوع کے اندر ممکنہ قول محالی جوڑوں کیلئے دیکھیں۔ بہت سی بائبل کی سچائیاں مُقامی لسانی جوڑوں میں پیش کی جاتی ہیں، بہت سے جماعتی تصادم، عبارتی ثبوت سے پیدا ہوتے ہیں جو کہ بائبل کے الجھاؤ کا جُزوی سبب ہے۔ پُوری بائبل الہامی ہے اور ہمیں اِس کا مُکمل پیغام اخذ کرنا چاہئے تاکہ اپنی تشریح میں کلام کی متوازنیت لا سکیں۔
۳) اُسی کتاب، اُسی مُصنف یا اُسی ادبی قسم کے اندر متوازی پہلوؤں کیلئے دیکھیں، بائبل از خُود اپنی بہترین کرتی ہے کیونکہ اِس کا ایک ہی مُصنف یعنی رُوح القُدس ہے۔

ج) تاریخی پس منظر اور واقعات کے اپنے مُشاہدات کی پڑتال کیلئے مُطالعاتی امداد کا استعمال کریں۔
۱) تحقیقی بائبل
۲) بائبل انسائیکلوپیڈیا، حوالہ جاتی کتابیں اور لُغات
۳) بائبل کا تعارف
۴) بائبل کی تفسیر (اپنی تحقیق میں اس نکتے پر، ایماندار جماعت نیز ماضی اور حال کو اِس اہل کریں کہ وہ آپ کی ذاتی تحقیق کی امداد اور دُرستگی کر سکیں۔

IV. بائبل کی تشریح کا اطلاق:

اِس نکتے پر ہم اطلاق کی طرف جاتے ہیں۔ آپ نے عبارت کو اُس کے حقیقی پس منظر میں سمجھنے میں وقت گُزارا اور اب آپ اِسے اپنی زندگی، اپنی تہذیب میں بھی استعمال کریں۔ میں بائبل کے اختیار کی تعریف "وہ سمجھ جو حقیقی بائبل کا لکھاری اپنے ایام میں کہتا تھا اور وہی سچائی ہمارے ایام میں استعمال کرتا ہے" کے طور کرتا ہے۔ استعمال کو ہمیشہ حقیقی مُصنف کے ارادے کی دونوں وقت اور منطق میں تشریح کی تقلید کرنی چاہئے۔ ہم کبھی بھی بائبل کے حوالے کو اپنے ذاتی ایام میں استعمال نہیں کر سکتے جب تک کہ جانیں کہ یہ اپنے ایام میں کیا کہتی تھی۔ بائبل کے حوالے کا کبھی بھی وہ مطلب نہیں ہونا چاہئے جو کبھی تھا ہی نہیں۔

آپ کا تفصیلی خُلاصہ پیراگراف کی سطح پر (مُطالعاتی دور نمبر ۳) آپ کی راہنمائی ہو گا۔ اطلاق پیرے کی سطح پر ہونا چاہئے نہ کہ لفظ کی سطح پر۔ الفاظ کے مطالب صرف سیاق و سباق میں ہی ہوتے ہیں۔ جُز کے مُطالب صرف سیاق و سباق میں ہی ہوتے ہیں اور فقروں کے مطالب بھی صرف سیاق و سباق میں ہی ہوتے ہیں۔ تشریحی عمل میں واحد الہامی شخص حقیقی مُصنف ہی ہے۔ ہمیں رُوح القُدس کی ہدایت سے صرف اُس کے خیال کی پیروی کرنی چاہئے۔ مگر ہدایت الہام نہیں ہے۔ یہ کہنا کہ "خداوند یُوں فرماتا ہے" ہمیں حقیقی مُصنف کے ارادے سے مُستقل رہنا چاہئے۔ استعمال خاص طور پر پُوری تحریر کے عمومی مقصد، خاص ادبی اکائی اور پیرے کی سطح کی اُفکاری ترویج سے متعلقہ ہونا چاہئے۔

ہمارے آج کے دور کے مسائل کو بائبل میں عمل دخل مت کرنے دیں، بائبل کو خُود بولنے دیں۔ اِس کے لئے ضروری ہے کہ ہم عبارت سے اصُول اخذ کریں۔ یہ مُستند ہے اگر عبارت اصُول کی مدد کرتی ہے۔ لیکن بد قسمتی سے بہت دفعہ ہمارے اصُول صرف "ہمارے" ہی ہوتے ہیں۔ نہ کہ عبارت کے اصُول۔

بائبل میں اطلاق کرتے ہُوئے یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ (ماسوائے نبوتوں کے) ایک اور صرف ایک ہی مفہوم ہی کسی خاص بائبل کی عبارت کیلئے مُستند ہے۔ یہ مفہوم حقیقی لکھاری کے اُس ارادے سے متعلقہ ہوتا ہے۔ جس بحران یا ضرورت کو وہ اپنے دور میں مُخاطب کرتا ہے۔ بہت سے ممکنہ استعمال اِس مفہوم سے اخذ کئے جاسکتے ہیں۔ اطلاق حصُول کنندہ کی ضرورت کی بُنیاد پر ہو گا لیکن حقیقی مُصنف کے مفہوم سے متعلقہ ہونا چاہئے۔

V. تشریح کے رُوحانی پہلو:

اب تک تشریح اور اطلاق میں شامل منطقی اور عبارتی عمل پر میں نے بات چیت کی ہے۔ اب مُجھے مختصراً تشریح کے رُوحانی پہلو پر بات کرنے دیں۔ درج ذیل پڑتالی فہرست میرے لئے مدد گار رہی ہے:

۱. رُوح القُدس سے مدد کیلئے دُعا کریں (بحوالہ پہلا کرنتھیوں ۲:۱۶-۱:۲۶)
۲. شخصی مُعافی اور دانستہ گُناہوں سے پاکی کیلئے دُعا کریں (بحوالہ پہلا یُوحنا ۱:۹)
۳. خُدا کو جاننے کیلئے بڑی خواہش کیلئے دُعا کریں (بحوالہ زبُور ۱۹:۷-۱۴؛ ۱:۱۴۲؛ ۱۱۹:۱)
۴. اپنی زندگی میں کوئی بھی نئی بصیرت استعمال کریں۔
۵. صابر اور سکھانے والے رہیں۔

یہ بہت مُشکل ہے کہ منطقی عمل اور رُوح القُدس کی رُوحانی قیادت کے درمیان توازن برقرار رکھیں۔ درج ذیل اقتباس نے مُجھے ان دونوں میں یہ توازن رکھنے میں مدد کی ہے۔

۱. جیمز ڈبلیو سائر کی کتاب "مُبالغائی کلام" صفحہ ۱۷-۱۸ (James W. Sire, Scripture Twisting, pp. 17-18) سے:

"ہدایت خُدا کے لوگوں کے ذہنوں مین آتی ہے۔ نہ کہ محض روحانی اعلیٰ کو۔ بائبل کی مسیحیت میں کوئی گُرو جماعت نہیں ہے، کوئی ہدایتی نہیں، کوئی ایسے لوگ نہیں کہ جن کے ذریعے سے مُناسب تشریح جاری ہو۔ اور اِس لئے چونکہ رُوح القُدس خاص نعمتیں جیسا کہ حکمت، سمجھ اور رُوحانی امتیازیت دیتا ہے۔ وہ اِن نعمت یافتہ مسیحیوں کو ذمہ داری نہیں دیتا کہ وہ اُس کے کلام کے واحد بااختیار تشریح کرنے والے ہوں۔ یہ خُدا کے ہر ایک بندے پر منحصر ہے کہ وہ بائبل کے حوالے کے ذریعے سے عدالت کرنا اور امتیاز کرنا سیکھیں جو خُود اختیار کے طور ٹھہرتا ہے حتیٰ کہ اُن کیلئے جن کو خُدا نے خاص صلاحیتیں بخشی ہیں۔ لب لباب یہ ہے کہ جو اندازہ میں پُوری کتاب کے دوران کر رہا ہُوں وہ یہ ہے کہ بائبل خُدا کا تمام انسانیت کا الٰہی مُکاشفہ ہے کہ یہ ہمارا تمام معاملات کیلئے بُنیادی اختیار ہے جس کے بارے میں یہ بات کرتی ہے کہ مُکمل بھید نہیں ہے بلکہ ہر تہذیب میں عام لوگوں کیلئے مناسب طور قابلِ سمجھ ہے"۔

۲. کیر کے گارڈ پر، جو برنارڈ ریم کی کتاب "پروٹسٹنٹ بائبل کی تشریح" صفحہ ۷۵ (Kierkegaard, found in Bernard Ramm, Protestant Biblical Interpretation, p. 75) میں پایا گیا ہے:

کیر کے گارڈ کے مُطابق، بائبل کی گرائمر کی لُغاتی اور تاریخی تحقیق ضروری تھی مگر بائبل کے حقیقی مُطالعہ کیلئے تمہیدی۔ ''بائبل کو خُدا کے کلام کے طور پڑھنے کیلئے ہمیں اپنے مُنہ میں دل کیساتھ پڑھنا چاہئے اِس خواہش کے ساتھ کہ خُدا کیساتھ ہم کلام ہو رہے ہیں۔ بائبل کو بے دھیانی میں، نصابی طور، پیشہ ورانہ یا بے خیالی میں پڑھنا بائبل کو خُدا کے کلام کے طور پڑھنا نہیں ہے۔ اور جب کوئی اِسے عشقیہ خط کی طرح پڑھتا ہے تو تب ہی وہ اِسے خُدا کے کلام کے طور پڑھتا ہے''۔

۳. ایچ ایچ راولے کی ''بائبل کی مُطابقات'' میں صفحہ ۱۹ (H. H. Rowley in The Relevance of the Bible, p. 19):

''نہ محض بائبل کی شعوری سمجھ کے طور بحر حال مُکمل طور ہی اِس کی تمام قدر رکھی جاسکتی ہے۔ یہ ایسی گھٹیا سمجھ کیلئے نہیں بلکہ یہ مُکمل سمجھ کیلئے ضروری ہے۔

اور اگرچہ یہ مُکمل ہے تو اسے اِس کتاب کے رُوحانی فضائل کیلئے رُوحانی سمجھ کی طرف جانا ہے۔ اور اُس رُوحانی سمجھ کیلئے شعوری ہوشمندی سے بڑھکر کر بھی کُچھ ہونا ضروری ہے۔

رُوحانی چیزوں کی رُوحانی امتیازیت ہوتی ہے اور بائبل کے طُلبا کو رُوحانی قبولیت کے رویئے کی ضرورت ہوتی ہے یعنی خُدا کو ڈھونڈنے کی جُستجو کہ وہ اپنا آپ خُدا کو دے سکے یعنی اگرچہ اُسے اپنی سائنسی تحقیق سے بالاتر ہو کر اُس تمام کتابوں سے عظیم تر کی زرخیز وراثت میں سے گُزرنا ہو گا''۔

VI. اِس تبصرے کا طریقہ کار:

یہ مُطالعاتی راہنما تفسیر آپ کے تشریحی عمل کو درج ذیل انداز میں امداد بہم پہنچانے کیلئے وضع کیا گیا ہے:

۱. مختصر تاریخی خاکہ ہر کتاب کا تعارف دیتا ہے۔ جب آپ ''مُطالعاتی دور نمبر ۳'' مُکمل کر چُکے ہوتے ہیں تو اِس معلومات کی پڑتال کریں۔
۲. سیاق وسباق کی ب صیرت ہر باب کے شروع میں دی گئی ہے۔ یہ آپ کو دیکھنے میں مدد کرے گی کہ کیسے ادبی اکائی وضع کی گئی ہے۔
۳. ہر باب یا اہم ادبی اکائی کے شروع میں، عبارتی تقسیم اور اُن کے بیانیہ عنوانات درج ذیل کئی جدید تراجم سے فراہم کئے گئے ہیں۔

اَ) یونائٹڈ بائبل سوسائٹی (UBS[4]) کی یُونانی عبارت تجدید شُدہ چوتھا ایڈیشن ہے۔
ب) نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل ۱۹۹۵ تجدیدی (NASB 1995 Updated)۔
ت) نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)۔
ث) نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن (NRSV)
ج) ٹُوڈیز انگلش ورژن (TEV)
ح) نیو جیروشلیم بائبل (NJB)۔

عبارتی تقسیم الہامی نہیں ہے۔ انہیں سیاق وسباق سے معلوم کیا جانا چاہئے۔ مختلف تراجم کے مفرُوضوں اور الہیاتی پہلوؤں سے کئی جدید تراجم کا موازنہ کرنے سے ہم حقیقی مُصنف کی سوچ کی فرضی ساخت کا جائزہ لے سکتے ہیں۔ ہر پیرے میں ایک اہم سچائی ہوتی ہے۔ یہ ''عنوانی فقرہ'' یا ''عبارت کا مرکزی خیال'' کہلاتا ہے۔ یہ مُتحدہ سوچ مناسب تاریخی اور گرائمر کی تشریح کیلئے کُلید ہے۔ کسی کو بھی پیرے سے کم کبھی بھی تشریح، تبلیغ یا سکھانا

نہیں چاہئے۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ ہر پیرا ارد گرد کے پیروں سے متعلقہ ہے۔ اِسی لئے پُوری کتاب کا پیرے کی سطح کا خُلاصہ اتنا اہم ہے۔ ہمیں حقیقی الہامی لکھاری کے مُخاطب کردہ موضوع کے منطقی بہاؤ کی تقلید کے اہل ہونا چاہئے۔

۴. بوب کے نوٹس تشریح کی آیت بہ آیت رسائی کی تقلید کرتے ہیں، یہ ہمیں حقیقی مُصنف کی سوچ کی تقلید پر مجبُور کرتی ہے۔ نوٹس درج ذیل عوامل سے معلومات فراہم کرتے ہیں۔

اَ. ادبی سیاق وسباق
ب. تاریخی تہذیبی بصیرت
ت. گرائمر کی معلومات
ث. الفاظی تحقیق
ج. متعلقہ متوازی حوالے

۵. تفسیر میں چند نکات پر ۱۹۹۵ کا تجدیدی نیو امریکن اسٹینڈرڈ ورژن (NASB 1995 Updated) کی مطبوعات دیگر کئی تراجم کے ورژنوں کے اضافہ کیساتھ پیش کی گئی ہے۔

اَ. نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV) لفظ بہ لفظ ادبی ترجمہ ہے جو ٹیکسٹس ریسیپٹس (Textus Receptus) نامی یُونانی نُسخہ جات کی روایت کی بُنیاد پر ہے۔
ب. نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن (NRSV)، جو تصحیحی معیاروں ورژن کیلئے نیشنل کونسل برائے کلیساؤں کا ایک ترمیم شُدہ لفظ بہ لفظ ترجمہ ہے۔
ت. ٹُوڈیز انگلش ورژن (TEV) ایک شاندار مساوی ترجمہ ہے جسے یونائیٹڈ بائبل سوسائٹی نے شائع کیا ہے۔
ث. نیو جیروشلیم بائبل (NJB) ایک شاندار مساوی ترجمہ ہے جو فرانسیسی کیتھولک ترجمے کی بُنیاد پر ہے۔

۶. اُن کیلئے جو یُونانی نہیں پڑھتے، انگریزی ترجمے کا موازنہ عبارت میں مسئلے کی شناخت کیلئے مدد کر سکتا ہے:
اَ. نُسخہ جاتی تفرقات
ب. الفاظ کے متبادل مطالب
ت. گرائمر کی رُو سے مُشکل عبارتیں اور بناوٹ
ث. مبہم عبارتیں۔ حالانکہ انگریزی تراجم اِن مسائل کو حل نہیں کر سکتے لیکن وہ اُنہیں گہری اور تفصیلی تحقیق کیلئے ابتدائی مُقام ضرور دے سکتے ہیں۔
ج. ہر باب کے اختتام پر متعلقہ سوالات برائے مباحثہ فراہم کئے گئے ہیں جو اُس باب کے اہم تشریحی معاملات کیلئے اہداف کی سعی ہیں۔

پیدائش ۱۱:۲۴۔۱۳:۱۸کا تعارف:

اَ) پیدائش کا یہ حصہ ابراہام سے لیکر مسیحائی لڑی کی پُوری گفتگو شروع کرتا ہے۔

ب) پیدائش کے پچاس باب خُدا کے عہد کے لوگوں کے کفارے سے متعلقہ ہے نہ کہ تخلیق کے۔ ایک کی بُلاہٹ سے سب کو بُلانا کتاب کا محور ہے۔

ج) ابرام اپنی کمزوری کیساتھ اپنے ایمان میں مضبوطی میں دیکھا جاتا ہے۔ چناؤ اور رحم کا خُدا اپنے کفارے کے مقاصد کیلئے اُسے بُلاتا ہے۔

د) خُدا ابرام کو دُنیا چُننے کیلئے چُنتا ہے (بحوالہ پیدائش ۱۲:۳ج؛ خروج ۱۹:۴۔۶؛ پہلا پطرس ۲:۵،۹؛ مُکاشفہ ۱:۶)۔ خُدا اپنی صُورت پر بنائے گئے تمام لوگوں کی نجات چاہتا ہے (بحوالہ پیدائش ۳:۱۵؛ حزقی ایل ۱۸:۲۳، ۳۲؛ پہلا تمیتھیس ۲:۴؛ دُوسرا پطرس ۳:۹)۔ دیکھئے خصُوصی موضوع: یہواہ کا ابدی کفارے کا منصوبہ

ہ) تالمد (Talmud) پیدائش ۱۲:۱۔۳ میں ابرام کی بُلاہٹ کی سات برکات بتاتی ہے:

۱. ابرام ایک بڑی قوم کا باپ ہو گا۔
۲. وہ اپنی زندگی میں ہی برکت پائے گا
۳. اُس کا نام جانا جائے گا
۴. وہ دوسروں کیلئے برکت کا باعث ہو گا
۵. جو اُس کی عزت کریں گے وہ برکت پائیں گے
۶. جو اُس کو رد کریں گے وہ ملعون ہونگے
۷. اُس کی سرفرازی عالمگیر ہو گی

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق:

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۱:۲۴۔۲۵

۲۴۔ نحُور اُنتیس برس کا تھا جب اُس سے تارح پیدا ہُوا۔ ۲۵۔ اور تارح کی پیدائش کے بعد نحُور ایک سو اُنیس برس اور جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہُوئیں۔

۱۱:۲۴ "تارح"۔ "تارح" کا ممکنہ مطلب "سستی کرنا"، "دیر کرنا" یا "ہجرت کرنا" (BDB 1076) ہے۔ یشوع ۲:۲۴ سے یہ واضح ہے کہ وہ اور اُس کا خاندان کثیر معبودوں کو ماننے والے تھے۔ اُس کے خاندان کے نام تجویز کرتے ہیں کہ وہ بُنیادی طور چاند کی دیوی زِن (Zin) کی پرستش کرتے تھے۔ اُس کی پرستش اُور، تیمہ اور حیران میں کی جاتی تھی۔ تاہم، پیدائش ۳۱:۵۳ مفہوم دیتا ہے کہ وہ یہواہ کو جانتا تھا (دیکھئے خصُوصی موضوع: چاند کی پرستش)۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۱:۲۶

۲۶۔ اور تارح ستر برس کا تھا جب اُس سے ابرام اور نحُور اور حاران پیدا ہُوئے۔

۱۱:۲۶ "ستر برس" دیکھئے خصُوصی موضوع: ستر برس

▣ **"ابرام اور نحُور اور حاران"** یہ ہو سکتا ہے اہمیت کی ترتیب ہو عُمروں کی نہیں۔ نام ابرام کا مطلب درج ذیل ہو سکتا ہے:

سر فراز باپ

باپ کا سر فراز

میرا باپ سر فراز ہے (BDB 4)

نام نحُور کا مطلب "ہانپتا ہُوا" یا اسوریہ کی جگہ کا نام (BDB 637)، جبکہ حاران کا مطلب "کوہ پیما" (BDB 248) ہے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۱:۲۷۔۳۰

۲۷۔اور یہ تارح کا نسب نامہ ہے۔ تارح سے ابرام اور نحُور اور حاران پیدا ہُوئے اور حاران سے لُوط پیدا ہُوا۔ ۲۸۔ اور حاران اپنے باپ تارح کے آگے اپنی زادبُوم یعنی کسدیوں کے اُور میں مرا۔ ۲۹۔ اور ابرام اور نحُور نے اپنا اپنا بیاہ کر لیا۔ ابرام کی بیوی کا نام ساری اور نحُور کی بیوی کا نام ملکہ تھا جو حاران کی بیٹی تھی وہی ملکہ کا باپ اور اسکہ کا باپ تھا۔ ۳۰۔ اور ساری بانجھ تھی اُس کے کوئی بال بچہ نہ تھا۔

۱۱:۲۷ "لُوط" دیکھئے BDB 532 II۔

۱۱:۲۸ "اور حاران اپنے باپ تارح کے آگے۔۔مرا"۔ یہ حاران کا اپنے باپ کے آگے مرنے کا عبرانی محاورہ ہے۔

▣ **"کسدیوں کے اُور"** کسدیوں کی تہذیب ابرام کے دور (BDB 505) کے بعد وضع (یعنی سومیرین تہذیب کی قوت پر تعمیر ہوئی) ہُوئی اور بڑھی۔ دیکھئے

خصوصی موضوع: کسدیوں

۱۱:۲۹ "ساری" دیکھئے BDB 979۔

"ملکہ" دیکھئے BDB 574۔

"اور اسکہ" یہ شخص (BDB 414) اور اِس کی اِس آیت میں موجودگی نامعلوم ہے۔ ربیّ (جوزفز، جیروم اور اگسٹین بھی) کہتے ہیں کہ یہ ساری ہے لیکن عبارت دعویٰ کرتی ہے کہ اُن کے مختلف باپ تھے۔

۱۱:۳۰ "ساری بانجھ تھی" ساری، راخل (پیدائش ۲۱:۲۵) اور ربقہ (پیدائش ۳۱:۲۹) کی بچے (BDB 785) پیدا نہ کرنے کی اہلیت ایک انداز تھا جو خُدا انسانی تاریخ اور نسب نامہ میں اپنی قُدرت اور اختیار کے اظہار کیلئے استعمال کرتا ہے۔ انسانی جنسی نسل مسیحا کی لڑی کیلئے کُلیدی پہلو نہیں ہے۔

اسرائیل کی تاریخ کیلئے الہیاتی پہلو کا یہی انداز اِس حقیقت میں بھی دیکھا جاسکتا ہے کہ پہلوٹھا مسیحائی لڑی میں نہیں ہے۔ تہذیبی طور پر پہلوٹھا قبیلے کا سردار ہوتا تھا، لیکن ایسا یہواہ کے لوگوں میں نہیں تھا۔ یہ اُس کا چُناؤ تھا (یعنی کہ یعقوب، یہوداہ، داؤد، سلیمان)!

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۱:۳۱۔۳۲

۳۱۔اور تارح نے اپنے بیٹے ابرام کو اور اپنے پوتے لُوط کو جو حاران کا بیٹا تھا اور اپنی بیوی ساری کو جو اُس کے بیٹے ابرام کی بیوی تھی ساتھ لیا اور وہ سب کسدیوں کے اُور سے روانہ ہُوئے کہ کنعان کے مُلک میں جائیں اور وہ حاران تک آئے اور وہیں رہنے لگے۔ ۳۲۔اور تارح کی عُمر دو سو پانچ برس کی ہوئی اور اُس نے حاران میں وفات پائی۔

۱۱:۳۱ "وہ سب۔۔۔روانہ ہُوئے" اِس پر کافی بحث رہی ہے کہ آیا تارح اپنے خاندان کو لیکر گیا تھا یا ابرام اُنہیں لیکر گیا تھا۔ کُچھ خُدا کی اصل میں تارح کیلئے بُلاہٹ کا اندازہ کرتے ہیں لیکن کہ وہ واپس بت پرستی میں چلا گیا۔ مُجھے یُوں لگتا ہے کہ بارام سارے حصہ کی توجہ کا محور ہے نہ کہ تارح۔ اُور کو چھوڑ کر جانے سے ابرام نہ صرف اپنے وسیع خاندان کو چھوڑ کر جارہا تھا بلکہ اُن کے قومی دیوتاؤں کو بھی۔ وہ نئے خُدا کی پیروی کیلئے جس نے اُس کیساتھ بلکہ مخفی انداز میں بات کی تھی، اپنی آرام دہ اور پُر سکُون زندگی کو چھوڑتا ہے۔

۱۱:۳۲ "اور تارح کی عُمر دو پانچ برس کی ہُوئی" جب کوئی پیدائش ۱۱:۲۶ میں ۱۲:۴ جمع کرتا ہے جو کوئی ۱۴۵ کے برابر ہوتی ہے اور اُس کو ۲۰۵ میں سے منفی کریں، تو یہ واضح ہوتا ہے کہ تارح ابرام کے حاران چھوڑنے کے بعد کوئی ساٹھ برس جیتا رہا۔ یہ اعمال ۷:۴ میں استفنس کے واعظ سے تضاد دکھائی دیتا ہے۔ استفنس کے تاریخی تجزیہ کے کئی پہلو پُرانے عہد نامے کی تاریخ کی ہماری جدید جانکاری سے تضاد کرتے ہیں۔ ممکنہ طور پر وہ ربئیوں کا تشریحی طریقہ استعمال کر رہا تھا۔ دیگر عُلما دعویٰ کرتے ہیں کہ ابرام حالانکہ پیدائش ۱۱:۲۶ کی فہرست میں پہلے درج کردہ بہت بعد میں پیدا ہُوا تھا اور کہ استفنس دُرست تھا۔ یہ دلچسپی کی بات ہے سومیرین کی توریت میں یہاں "۱۴۴" ہے۔

پیدائش ۱۲

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم[1]

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (NASB)	نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)	نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن (NRSV)	ٹُوڈیز انگلش ورژن (TEV)	نیو جیروشلیم بائبل (میسوریٹک عبارت[MT] کی تقلید) (NJB)
ابرام کا مصر کو سفر	ابرام سے وعدہ	خُدا کی ابرام کیلئے بُلاہٹ	خُدا کی ابرام کیلئے بُلاہٹ	ابرام کی بُلاہٹ
۱۲:۱_۳ (۱_۳) ۱۲:۴_۹	۱۲:۱_۳ (۱_۳) ۱۲:۴_۹	۱۲:۱_۳ ۱۲:۴_۹	۱۲:۱_۲ (۱_۲) (۳) ۱۲:۴_۵الف ۱۲:۵ب_۹	۱۲:۱_۳ (۱_۳) ۱۲:۴_۵ ۱۲:۶_۹
	ابرام مصر میں	ساری خطرے میں	ابرام مصر میں	ابرام مصر میں
۱۲:۱۰_۱۶ ۱۲:۱۷_۲۰	۱۲:۱۰_۱۳ ۱۲:۱۴_۲۰	(۱۲:۱۰_۱۳:۱) ۱۲:۱۰_۱۶ ۱۲:۱۷_۱۳:۱	۱۲:۱۰_۱۶ ۱۲:۱۷_۲۰	۱۲:۱۰_۲۰

مُطالعاتی سلسلہ سوئم (دیکھئے بائبل کا تشریحی و توضیحی سیمینار)

عبارتی سطح پر لکھاری کے اصل ارادے کی پیروی کریں

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کی تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ کو یہ تبصرہ نگار پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

---

[1] اگرچہ الہامی طور نہیں، لیکن عبارتوں کی تقسیم لکھاری کے ارادہ کو سمجھنے اور جاننے کے لئے نہایت اہم ہے۔ ہر جدید ترجمے میں پیراگرافوں کو تقسیم کیا گیا ہے اور خُلاصہ دیا گیا ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک مرکزی عنوان، سچائی یا سوچ ہوتی ہے۔ ہر ترجمہ اُس عنوان کو اپنے انداز میں بیان کرتا ہے۔ جب آپ بائبل پڑھتے ہیں تو کونسا ترجمہ آپ کو فاعل اور آیات کی تقسیم کی سمجھ میں مُناسب لگتا ہے۔

ہر باب میں ہمیں پہلے بائبل کو پڑھنا چاہئے اور اِس کے فاعل (پیراگراف) کی نشاندہی کی کوشش کریں۔ پھر اپنی سمجھ کا جدید تراجم سے موازنہ کریں۔ صرف اِسی صُورت میں ہی کوئی اصل لکھاری کے مقصد کو اُس کی منطق اور پیشکاری کی تقلید کرنے پر اصل معنوں میں بائبل کو سمجھ سکتا ہے۔ صرف اصل لکھاری ہی اثر لینے کا متحمل ہے، پڑھنے والا کوئی حق نہیں رکھتا۔

[1] غور کریں کہ تمام تکنیکی اصلاحات اور اختصاروں کو جدُول ۱، ۲، ۳ میں مُکمل طور بیان کیا گیا ہے۔

باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ موضوعات کی نشاندہی کریں (مُطالعاتی سلسلہ نمبر ۳، صفحہ ۱۶)۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے، لیکن یہ اصل لکھاری کے ارادے کی پیروی کیلئے ایک کُلید ہے، جو تشریح کا مرکز ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک موضوع ہے۔

۱. پہلا پیراگراف

۲. دُوسرا پیراگراف

۳. تیسرا پیراگراف

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۲:۱۔۳

۱ اور خُداوند نے اَبرام سے کہا
کہ تُو اپنے وطن اور
اپنے ناتے داروں کے بیچ سے اور
اپنے باپ کے گھر سے نِکل کر اُس مُلک میں جا
جو مَیں تجھے دِکھاؤنگا۔
۲ اور میں تجھے ایک بڑی قَوم بناؤنگا
اور برکت دُونگا
اور تیرا نام سرفراز کرونگا۔
سو تُو باعثِ برکت ہوا۔
۳ جو تجھے مبارک کہیں
اُنکو میں برکت دُونگا
اور جو تُجھ پر لعنت کرے
اُس پر مَیں لعنت کرونگا اور
زمین کے سب قبیلے تیرے وسیلہ سے برکت پائینگے۔

۱۲:۱۔۳: یہ اکثر مُشکل ہے کہ عبرانی شاعری اور "اعلیٰ وارفع" نثر کے درمیان فرق بتایا جاسکے۔ غور کریں کہ کیسے مختلف آیات میں انگریزی تراجم طرز کو دیکھتے ہیں۔

	NASB/NKJV	JPSOA	NRSV	TEV/NJB/REB/NIV
شاعری	اب۔۳	ا		۳
نثر	االف	۲۔۳	ا۔۳	۲۔ا

واضح طور پر کوئی عبارتی نشانات نہیں ہیں، محض مترجم کمیٹیوں کی رائے ہے۔

یہ آیات اگلے چند ابواب میں تھوڑی سی ترمیم اور وضاحت کیساتھ دہرائی گئی ہیں لیکن یہ سیاق وسباق خُدا کا عظیم ابتدائی وعدہ ہے جسے پولُوس نے رومیوں ۴ (یعنی کہ پیدائش ۶:۱۵) میں استعمال کیا ہے۔ یہواہ اپنے آپ کو پُوری دُنیا پر ظاہر کرنے ابرام اور اُس کی نسل کے وسیلہ سے کام کرے گا۔ عہد (دیکھئے پیدائش ۱۵:۱۳ پر خصُوصی موضوع) بائبل کا کُلیدی نظریہ بن جاتا ہے۔ قادرِ مُطلق خُدا اِس کی ابتدا کرتا ہے اور ایجنڈا وضع کرتا ہے لیکن اُس نے کہا ہے کہ انسانوں کو مُناسب طور اور مُسلسل ردِ عمل کرنا ہے!

۱:۱۲ "اور": "اور" اور "سے کہا" اِس آیت میں مترجمین نے ڈالے ہیں جو یقین رکھتے ہیں کہ یہ آیات خُدا کی اُور پر سابقہ بُلاہٹ کا حوالہ ہیں (بحوالہ پیدائش ۷:۱۵؛ نحمیاہ ۷:۹؛ اعمال ۲:۷)۔

▣ **"خُداوند"** یہ یہواہ، خُدا کا عہد کا نام ہے (بحوالہ خروج ۳:۱۴)۔ غور کریں کہ یہ بُلاہٹ خُدا کی مخیرانہ دعوت کی بُنیاد پر ہے، جو ابرام کے لائق نہیں (بحوالہ ۱۰:۱۲)۔ خُدا ہمیشہ ابتدا کرتا ہے (بحوالہ یوحنا ۶:۴۴، ۶۵؛ افسیوں ۸:۲، ۹)۔

خصُوصی موضوع: الوہیت کیلئے نام (SPECIAL TOPIC: NAMES FOR DEITY)

▣ **"خُداوند نے۔۔کہا"** یہ پُرزور طور مخصوص زبانی بات چیت کا مفہوم ہے، نہ کہ خواب یا رویا کے ذریعے کوئی مُکاشفہ، تاہم یہ ممکنہ امر ہو سکتا ہے۔ آیت ۷ جسمانی طور ظاہر ہونے کا مفہوم ہے بالکل ۸:۳۔ ۱۲:۴؛ ۹:۴۔ ۱۵:۶؛ ۱۳:۱۷۔ ۲۲:۸؛ ۱۵:۱۸۔ ۱۹:۹؛ ۱:۱۹۔ ۷، ۸۔ ۱۷ کی مانند۔

▣ **"ابرام"** نام کے ممکنہ معانی کیلئے دیکھئے پیدائش ۲۶:۱۱ پر نوٹ۔

ابرام کو ایک خاص شخص کے طور پر ظاہر نہیں کیا گیا ہے۔ اُس کا خاندان کثیر معبودوں کو ماننے والا تھا، ممکنہ طور پر چاند دیوتا/دیوی کی پرستش کرنے والا۔ اور حقیقی طور پر ابرام درج ذیل میں نافرمان تھا:

۱. اپنے خاندان کو نہ چھوڑنے میں
۲. مصر کیلئے کنعان چھوڑنے میں
۳. اُسے بچانے کیلئے بیوی سے جھوٹ بُلوانے میں (دوبار)
۴. فرعون اور ابی ملک سے اپنی جان بچانے کیلئے جھوٹ بولنے میں

صرف پیدائش ۱۵:۲۲۔ ۱۸ میں اُس کا ایمان دکھائی دیتا ہے، حتیٰ کہ اِس کا اشارہ پیدائش ۶:۱۵ میں دیا گیا ہے۔

▣ **"اپنے وطن۔۔سے نکل کر۔۔جا"** فعل (BDB 229, KB 246, *Qal* imperative) کا مطلب "جانا" ہے۔ نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (NASB) کا حاشیہ کا نوٹ دعویٰ کرتا ہے کہ یہ مفہوم ہے "تُم خُود جاؤ"۔ یہ اندازہ کیا جاتا ہے کہ یہ پیدائش ۱۲ الف، ب اور ج کے تینوں اجزا کے متعلقہ ہے۔ یہ کس مُلک کا حوالہ ہے، اُور یا حاران؟ غور کریں کہ ۱۱:۳۱ تارح کا اُور چھوڑ کر کنعان جانے کا حوالہ ہے لیکن حاران میں قیام کرنے کا۔ اُور اور حاران دونوں چاند کی پرستش کے مرکز تھے اور تارح اور اُس کا خاندان اپنے ناموں کے فرض کردہ معانی سے (تاہم خاندان کے نام کا معنی نامعلوم ہے)، بہتیرے چاند دیوتا / دیوی سِن، نان (*Sin, Nana*) کی پرستش میں شامل تھے (بحوالہ یشوع ۲۴:۲)۔ اِسی لئے وہ جانا چاہتا تھا۔

ابرام کیلئے اپنے خاندان کو چھوڑنا اور اُن کے پیدائش کی سرزمین کو ایک کھُلے عام اقرار تھا کہ وہ اپنے پیچھے تمام وراثتی دعوے چھوڑ کر جا رہا ہے۔ خاندان کیساتھ یہ ناتا توڑنا خاندان کے دیوتاؤں سے بھی ناتا توڑنے کا اشارہ تھا۔ اِسی لئے تارح اور لُوط جو اُس کیساتھ تھا اُنہیں خُدا روکتا ہے اور اِس لئے اتنی حیران کُن یہ بات ہے۔ کیا یہ یہواہ کی بُلاہٹ سے نافرمانی کا عمل نہیں ہے یا کیا یہ خاندانی توقعات کو پُورا کرنے کا انداز تھا (یعنی کہ ماں باپ کیلئے دیکھ بھال) اور اِسی دوران، یہواہ کی فرمانبرداری کرنا؟ معمول کی طرح "تاریخی بیانئے" کی ادبی طرز (دیکھئے کئی متعلقہ ضمیمے) خاص طور پر اِن سوالوں کے جواب نہیں دیتے۔ ہمیں تمام بیانیوں کو دیکھنا چاہئے اور "نُقطوں کو ملانا چاہئے"۔

▣ **"اپنے ناتے داروں کے بیچ سے"** یہواہ کی بُلاہٹ ابرام کے ردِ عمل کیلئے مشروط تھی۔ ابرام نے اپنا کردار ادا نہیں کیا (اپنے ناتے داروں کے بیچ سے اور اپنے باپ کے گھر سے نکل کر) فوری طور پر۔ فرمانبرداری لازمی ہے (بحوالہ پیدائش ۱۸:۱۹؛ ۱۸:۲۲)۔

▣ **"اپنے باپ کے گھر سے نکل کر"** اعمال ۷:۴ کہتا ہے کہ تارح نے ابرام کے جانے سے قبل ہی حاران میں وفات پائی، لیکن ۱۱:۲۶ اور ۱۲:۴ کو ملاتے ہُوئے اور اُس کی ۱۱:۳۲ سے مُطابقت کرتے ہُوئے، یُوں لگتا ہے کہ تارح ابرام کے جانے کے بعد ساٹھ برس جیتا رہا۔ ممکنہ طور پر ۱۱:۲۶ کُلید ہے۔ ابرام ہو سکتا ہے پہلے بچے کے طور فہرست میں دیا گیا ہو عُمر کی وجہ سے نہیں لیکن اہمیت کی وجہ سے۔ یُوں لگتا ہے کہ ابرام کی تہذیبی متوقع خاندانی ذمہ داریاں خُدا کی بُلاہٹ میں سب سے بڑی رُکاوٹ ہو۔

▣ **"اُس ملک میں جاؤ جو میں تُجھے دکھاؤں گا"** پیدائش ۱۱:۳۱ سے ہم جانتے ہیں کہ یہ کنعان ہو گا۔ کنعان کا وعدہ درج ذیل سے کیا جاتا ہے:

۱. ابراہام۔۔پیدائش ۱۲:۱؛ ۱۵:۱؛ ۱۸:۱۵۔۲۱
۲. اضحاق۔۔پیدائش ۲۶:۳۔۵
۳. یعقوب۔۔پیدائش ۲۸:۱۳۔۱۵؛ ۳۵:۹۔۱۲
۴. اسرائیل۔۔پیدائش ۱۵:۱۶؛ خروج ۶:۴، ۸؛ استثنا ۴:۳۸، ۴۰؛ ۵:۳۱؛ ۱۹:۱۰؛ ۲۰:۱۶؛ ۲۱:۲۳؛ یشوع ۱:۲، ۳، ۶، ۱۱، ۱۳، ۱۵؛ ۲:۹، ۲۴؛ ۳:۱۸؛ ۲۴:۳؛ ۲۱:۴۳؛ ۲۴:۱۳

ابرام کے ایمان کی خصُوصیت عبرانیوں ۱۱:۸ میں دی گئی ہے۔ اِس خاص سرزمین کا وعدہ پُرانے عہد نامے کا محور بن جاتا ہے (یعنی کہ اسرائیل کو یہواہ سرزمین دیتا ہے)۔

۱۲:۲ "اور میں تُجھے ایک بڑی قوم بناؤں گا" قوم (BDB 156) کیلئے لفظ ایک سرزمین کا مفہوم ہے۔ یہ بہت ساری نسل کا مفہوم بھی ہے (یعنی کہ ۲۲:۱۷)۔ یہ ہو سکتا ہے حتیٰ کہ نئی قوم کا اشارہ ہو جس کا ذکر پیدائش ۱۰ میں ہے۔

آیت ۲ میں تین یہواہ کے وعدے کے کاموں کے تین تسمیہ بیانات ہیں:

۱. **"میں تُجھے ایک بڑی قوم بناؤں گا"**۔۔(BDB 793, KB 889)، تعال غیر کامل [*Qal* imperfect] تسمیہ معنوں میں استعمال کردہ۔

۲. **"میں تُجھے۔۔برکت دُوں گا"**۔۔(BDB 138, KB 159) پئیل غیر کامل[*Piel* imperfect]تسمیہ معنوں میں استعمال کردہ۔
۳. **"میں۔۔تیرا نام سرفراز کرُوں گا"**۔۔(BDB 152, KB 178) پئیل تسمیہ[*Piel* cohortative]۔

یہ "نسل" کا وعدہ ایک خاص نسل/اولاد کی مرکزی توجہ بن جائے گا، یعنی مسیحا جو سب قوموں کو یہواہ کے پاس لائے گا۔ ابرام ہے لیکن کفارے کے پُورے کھیل میں ایک عمل ہے۔

یہ بھی الہیاتی طور اہمیت کا حامل ہے کہ اصل تخلیق کو بڑھنے کیلئے برکت دی گئی (بحوالہ پیدائش ۱:۲۸؛۹:۱، ۷) لیکن گناہ نے یہواہ کی خواہش کو مُتاثر کیا۔ اب وہ پھر سے شروعات کرتا ہے، لیکن ایک شخص سے، ایک خاندان سے، ایک قوم سے کہ وہ سب قوموں سے کفارہ پانے والے لوگوں میں وضع ہوں (بابل کے بُرج کا اُلٹ؛ وہ بھی اپنے لئے "ایک نام" چاہتے تھے، ۱۱:۴)۔ یہ حوالہ دونوں وعدے کی برکت اور مشروط برکت ہے۔ تاہم، محور بلا استحقاق برکت ہے (فضل کا عمل، ۱۵:۷۔۲۱؛۲۸:۱۳۔۱۵) یہواہ کی طرف سے۔ یہ برکت/وعدہ مشروط ہے (بحوالہ پیدائش ۱:۱۲) فرمانبرداری پر (اعلیٰ مثال پیدائش ۲۲ ہے) اور پیدائش ۱۵:۵۔۶ سے ایمان۔ یہ ایک مثال بن جاتی ہے کہ کیسے خُدا سے مطابقت کی جائے (بحوالہ رومیوں ۴؛ گلتیوں ۳)۔

▣ **"تیرا نام سرفراز کرُوں گا"** ربی اِس کو کسی کے نام پر برکت دینے کے اعلان کے معنوں میں دیکھتے ہیں۔ یہ مفہوم ہے کہ سب لوگ جانیں گے اور اُس کی عزت کریں گے۔

▣ **"سو تُو باعثِ برکت ہُوا"** یہ تسمیہ[cohortatives] کے درمیان ایک قعال لازم[*Qal* imperative] ہے۔ "باعثِ برکت ہونا" ابرام کے تئیں کام کا مفہوم ہے۔ یہواہ کی برکت ابرام کیلئے باعثِ برکت ہونا تھا اور پیدائش ۳:۱۲ سے ایک عالمگیر برکت ہے۔

۳:۱۲ "جو تُجھے مُبارک کہیں اُن کو میں برکت دُوں گا" یہواہ کی برکت ابرام کی برکت سے آئے گی۔ یہواہ عمل کرنا چُنتا ہے لیکن ایک خاص انداز سے۔
پیدائش ۳:۱۲ میں افعال ایک خاکہ بناتے ہیں:

۱. یہواہ برکت دیتا ہے۔۔(BDB 138, KB 159, *Piel* cohortative)
۲. وہ جو ابرام کو مُبارک کہتے ہیں۔۔(BDB 138, KB 159, *Piel* participle)
۳. اُن پر لعنت، جو ابرام کو لعنت کریں گے۔۔(BDB 886, KB 1103, *Piel* participle)
۴. یہواہ اُن پر لعنت کرے گا۔۔ (BDB 886, KB 1103, *Qal* imperfect used in a cohortative sense) قعال غیر کامل تسمیہ معنوں میں استعمال کردہ۔

▣ **"اور جو تُجھ پر لعنت کرے اُس پر میں لعنت کروں گا"** یہاں "لعنت" کیلئے دو عبرانی الفاظ ہیں۔ پہلے کا مطلب "کوئی بُری بات کرنا" (BDB 886, KB 1103، بحوالہ پیدائش ۸:۲۱؛۱۶:۴، ۵؛ خروج ۲۱:۱۷؛۲۲:۲۸؛ احبار ۱۹:۱۴؛۲۰:۹[دوبار]؛ ۲۴:۱۱، ۱۴، ۱۵، ۲۳؛ استثنا ۲۳:۴) اور دوسرا خُدا کی سزا والی لعنت ہے (BDB 76, KB 91، بحوالہ پیدائش ۳:۱۴، ۱۷؛۴:۱۱؛۵:۲۹؛۹:۲۵؛۲۷:۲۹[دوبار]؛ ۴۹:۷؛ خروج ۲۲:۲۸؛ گنتی ۵:۱۸، ۱۹، ۲۲، ۲۴[دوبار]، ۲۷؛۲۲:۶[دوبار]، ۱۲؛۲۳:۷؛۲۴:۹ [دوبار]؛ استثنا ۲۷:۱۵۔۲۶؛۲۸:۱۶۔۱۹)۔ وہ جو ابراہام کو بدنام کرتے ہیں اپنے آپ کو یہواہ سے الگ کرتے ہیں اور اِس لئے اُن پر لعنت ہے۔ یہواہ اپنے آپ کو بُنیادی طور پر ابرام اور اُس کے خاندان کے ذریعے ظاہر کرتا ہے (غور کریں ملکِ صدق، ایوب، یترو)۔

NASB, NKJV, NRSV, Peshitta	”اور تُم میں زمین کے سب خاندان برکت پائیں گے“
NRSV footnote, JPSOA	”تُم سے زمین کے سب خاندان برکت پائیں گے“
TEV	”اور تُمہارے وسیلہ سے میں سب قوموں کو برکت دُوں گا“
TEV footnote	سب قومیں مُجھ سے برکت مانگیں گی جیسے میں نے تُم کو برکت دی ہے“
NJB	”اور زمین کے سب قبیلے تیرے وسیلہ سے برکت پائیں گے“
LXX	”اور زمین کے سب قبیلے تُمہارے وسیلے سے برکت پائیں گے“
REB	”زمین کے سب لوگ برکت پانا چاہیں گے جیسے تُم نے برکت پائی ہے“
REB footnote	”اور زمین کے سب لوگ تُمہارے سبب سے برکت پائیں گے“

نیفال کامل [*Niphal* perfect] (BDB 138, KB 159) شاخ عموماً مجہول ہے (LXX, NASB ، ”برکت پائیں گے“، بحوالہ پیدائش ۱۸:۱۸؛۲۸:۱۴)، لیکن پیدائش ۱۸:۲۲ اور ۴:۲۶ میں ہتھپائل کامل [*Hithpael* perfect] شاخ استعمال ہُوئی ہے جو عکسی ہے (”برکت پائیں گے“)۔ یہ ممکن ہے کہ ہتھپائل [*Hithpael*] وقت کیساتھ مسلسل کام کا اشارہ ہے۔ یہ اہم ہے کہ خُدا ابرام کیساتھ اپنے وعدے میں سب قوموں کو شامل کرتا ہے جو باب ۱۱ کی عالمگیر بغاوت کی روشنی میں اہم ہے۔ خُدا ابرہام کو چُنتا ہے کہ وہ اُس کی صُورت پر بنائے گئے تمام انسانوں کو چُنے (بحوالہ زبُور ۲۲:۲۷؛۶۶:۴؛۹:۸۶؛یسعیاہ ۶۶:۲۳؛۴۹:۶؛اعمال ۳:۲۵؛گلتیوں ۳:۸)! پیدائش ۱۸:۲۲ پر بھی غور کریں۔

یہ حقیقتاً ایک اہم حوالہ ہے۔ یہ واضح طور پر خُدا کے سب قوموں تک پہنچنے کیلئے ابرام کو استعمال کرنے کے مقصد کو ظاہر کرتا ہے۔ پیدائش ۳:۱۵ کا عالمگیر وعدہ عمل درآمد ہوتا ہے، حتیٰ کہ نوح کے مقصدی بغاوت والے فرزندوں کے درمیان (یعنی کہ پیدائش ۱۱)۔ یہ نہ صرف اُن کیلئے ہے جو ابرام سے لگاؤ رکھتے ہیں بلکہ اُن کیلئے ہے جو ابرام کی نسل سے لگاؤ رکھیں گے (یعنی کہ مسیحا، بحوالہ پیدائش ۳:۱۶)۔ یہواہ کے چناؤ میں عالمگیر مقصد تھا اور ہے کہ اُس کی نسل میں سے ”ایک“ خاص کے وسیلے سے نبوت کردہ کفارہ لائے۔ بڑی تصویر میں، یہ یہودیوں کیلئے رویہ کی عبارت نہیں ہے بلکہ یہودی کے ”وعدہ کردہ ایک“ کیلئے ایمان کا ردِ عمل ہے۔

خصُوصی موضوع: یہواہ کا ابدی کفارے کا منصوبہ (SPECIAL TOPIC: YHWS'S ETERNAL REDEMPTION PLAN)

خصُوصی موضوع: مسیحا (SPECIAL TOPIC: MESSIAH)

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۲:۴۔۹

۴ سو ابرام خُداوند کے کہنے کے مُطابق چل پڑا اور لُوط اُس کے ساتھ گیا اور ابرام پچھتر برس کا تھا جب وہ حارّان سے روانہ ہوا۔ ۵ اور ابرام نے اپنی بیوی سارَی اور اپنے بھتیجے لُوط کو اور سب مال کو جو اُنہوں نے جمع کیا تھا اور اُن آدمیوں کو جو اُنکو حارّان میں مَل گئے تھے ساتھ لیا اور وہ مُلکِ کنعان کو روانہ ہوئے اور مُلکِ کنعان میں آئے۔ ۶ اور ابرام اُس مُلک میں سے گُزرتا ہوا مقامِ سِکم میں مورہ کے بلوط تک پہنچا۔ اُس وقت مُلک میں کنعانی رہتے تھے۔ ۷ تب خُداوند نے ابرام کو دِکھائی دیکر کہا کہ یہی مُلک مَیں تیری نسل کو دُونگا اور اُس نے وہاں خُداوند کے لئے جو اُسے دِکھائی دیا تھا ایک قُربان گاہ بنائی۔ ۸ اور وہاں سے کُوچ کر کے اُس پہاڑ کی طرف گیا جو بیت ایل کے مشرق میں ہے اور اپنا ڈیرا اَیسے لگایا کہ بیت ایل مغرب میں عَی مشرق میں ہے پڑا اور وہاں اُس نے خُداوند کے لئے ایک قُربان گاہ بنائی اور خُداوند سے دُعا کی۔ ۹ اور ابرام سفر کرتا کرتا جنوب کی طرف بڑھ گیا۔

۴:۱۲ "ابرام۔۔ چل پڑا" جوزفس (*Antiq.* 1.8.1) کہتا ہے کہ ابرام چل پڑا کیونکہ اُس کے خاندان نے اُس کے ظاہر کردہ وحدانیت کے نئے پیغام سے انکار کر دیا تھا، جو قدیم قرُونِ مشرق میں مُنفرد تھا۔

▣ **"اور لُوط اُس کے ساتھ گیا"** جوزفس (*Antiq.* 1.8.1) کہتا ہے کہ ابرام کا لے پالک لُوط تھا کیونکہ اُس کے اپنے کوئی بچے نہ تھے۔ یہ ممکنہ طور پر ابرام کی ایک اور مثال ہے جو خُدا کی مدد کی کوشش ہے کہ اُس سے نسل کا وعدہ کرے (بحوالہ باب ۱۶)۔ لُوط کو لیجانا (اور اپنے باپ تارح کو بھی، بحوالہ پیدائش ۳۱:۱۱) بظاہر یہواہ کی پیدائش ۱۲:۱ ج کی ہدایت کی پامالی ہے۔

▣ **"پچھتر برس کا تھا"** پیدائش (ابواب ۴ تا ۹) میں پہلے ذکر کردہ لوگ انتہائی عُمر تک جیتے تھے۔ یہ معلوم نہیں کہ کیوں۔

۱. گُناہ نے دُنیا میں بگاڑ پیدا نہیں کیا تھا
۲. سال فرق طور گنے جاتے تھے
۳. لُغوی طور علامتی (قبل از طوفان کے سومیرین بادشاہوں کی مانند)

جو بھی سبب تھا، ابرام ابھی بھی ایک "نوجوان" آدمی تھا۔

جب کوئی اِس آیت کا موازنہ اعمال ۷:۴ اور پیدائش ۳۲:۱۱ کیساتھ کرتا ہے تو وہاں کوئی ساٹھ برس کا ہیر پھیر لگتا ہے، ممکنہ طور عمر کے سبب ابرام کو پہلوٹھے کے طور فہرست میں نہیں دیا گیا تھا بلکہ معروف ہونے کے ناطے (بحوالہ بائبل کی مُشکل باتیں، صفحہ ۴۹ *Hard Sayings of the Bible*)۔ اکثر جدید تشریح نگار قدیم عبرانی عبارت اور تہذیب سے ایسے نبرد آزما ہوتے تھے جیسے یہ ہماری اپنی ہو۔ اُن کا "مستند" تاریخ کا تصور اور ہمارا ایک سا نہیں ہے۔ ایک دُوسرے سے بہتر نہیں ہے، محض فرق ہے۔

▣ **"حاران"** پیدائش ۲۶:۱۱ میں "حاران" (BDB 248) تارح کا بیٹا تھا جو اُور میں فوت ہُوا۔ یہاں یہ ایک شہر ہے (BDB 357) جو شمال مغرب کی جانب ہے۔ دونوں شہر اُور اور حاران چاند دیوتا/دیوی زِن (*Zin*) کی پرستش کے مرکز تھے۔ نام کا سومیرین میں معنی "شاہراہ" () تھا اور اِس لئے ممکنہ طور پر اہم تجارتی شاہراہ تھی (نینوہ، خرخمش سے دمشق)۔ پیدائش ۴۸:۷ میں یعقوب کہتا ہے کہ وہ "فدان" سے آیا (BDB 804) جس کا مطلب بھی "شاہراہ" ہے اور ہو سکتا ہے ارام یا سوریہ میں حاران کے اشارے کا ایک اور انداز ہو (بحوالہ استثنا ۵:۲۶)۔ یہ ممکنہ طور پر "نحُور کا شہر" بھی ہے (بحوالہ پیدائش ۱۰:۲۴) جہاں سے اضحاق کو اُس کی بیوی ربقہ ملی تھی جو لابن کی بہن تھی۔

خصُوصی موضوع: چاند کی پرستش (SPECIAL TOPIC: MOON WORSHIP)

۵:۱۲ "ابرام" اِس نام (BDB 4) کا مطلب "عظیم باپ"، "باپ کو عظیم کرنے والا" یا "میرا باپ عظیم ہے" ہے۔ دیکھئے پیدائش ۲۶:۱۱ پر نوٹ۔

▣ **"ساری"** ابرام کی بیوی کے نام کی اِس قسم کا معنی نامعلوم ہے (BDB 979, KB 1354)۔ پیدائش ۱۵:۱۷ میں نئی صُورت کا مطلب "معزز خاتون" یا "شہزادی" ہے (BDB 979 II, KB 1354 II)، بحوالہ قضاۃ ۲۹:۵؛ پہلا سلاطین ۳:۱۱؛ یسعیاہ ۲۳:۴۹۔

▣ **"اُن لوگوں کو جو اُن کو حاران میں مل گئے تھے"**۔ "مل گئے" کا مطلب "بنائے" ہے (BDB 793)۔ یہودی تصوف (*Kabbalah*) کہتا ہے کہ ابرام خُدا کی قُدرت دکھانے کیلئے جادو سے لوگ بناتا ہے۔ ربی کہتے ہیں کہ یہ ابرام کی مُنادی سے ایمان لانے والوں کا حوالہ ہے لیکن سیاق و سباق میں یہ زر خرید غُلاموں یا خادموں کا حوالہ ہے اور اُس کیساتھ ساتھ اُن کے بچے۔

▣ **"مُلک کنعان"** اصطلاح "کنعان" (BDB 488) اصل میں حام کے بیٹے کا حوالہ ہے (نوح کا ایک بیٹا، بحوالہ پیدائش ۹:۱۸، ۲۲، ۲۵، ۲۷؛ ۱۰:۱۵)۔ اُس علاقے کا حصہ جہاں اُس کی نسل آباد ہُوئی کا یہی نام پڑ گیا۔ اِس کا مطلب "بالائی مُلک" (چھوٹی پہاڑیوں) کے برعکس "زیریں مُلک" تھا۔ اِس لئے یہ فینیکے میں مصر سے سدوم تک ساحلی میدانوں کا اشارہ ہے۔ تاہم، محض مصر کے شمال میں جنوب مغربی ساحل پر فلستیوں کے قیام کے بعد یہ فلستیہ کے شمال میں ساحلی علاقے کا اشارہ ہے۔ چونکہ یشوع کی کتاب میں اِس پر عبرانیوں نے حملہ کیا تو یہ دریائے یردن کے دونوں اطراف کی زمین کہلانے لگا۔ کنعان کے مُلک کا کوئی ۱۰۰ میل کا ساحلی علاقہ تھا اور اِس کا طویل ترین کوئی ۱۸۰ میل لمبائی میں تھا اور اُس کی چوڑائی ۲۰ سے ۱۲۰ میل تک متفرق تھی۔

۶:۱۲ "سکم" نام (BDB 1014) کا مطلب "کندھے کی تلوار" ہے۔ یہ شہر کوہِ عبل اور کوہ گریزم کے درمیان واقع ہے۔ یہ کئی یادگار مواقعوں کا مُقام ہے: (۱) برکت اور لعنت کا عہد (بحوالہ استثنا ۱۱:۲۹۔۳۰؛ یشوع ۸:۳۰۔۳۵)؛ (۲) تجدید عہد کی عبادت (بحوالہ یشوع ۲۴)؛ (۳) رحوبوام (سلیمان کے بیٹے) اور جیروبوام (شمالی مزدور رہنما) کے درمیان سلیمان کی وفات کے بعد ملاقات جس کا نتیجہ یہوداہ اور اسرائیل کے درمیان تنازع تھا (۸۲۲ قبل مسیح)۔

▣ **"مورہ کے بلوط"** مورہ کا مطلب اُستاد ہے (BDB 435)۔ سامی لوگوں کیلئے نشان کردہ درخت۔ یہ ممکنہ طور پر کنعانی مذبح یا کاہن کا مُقام تھا (بحوالہ پیدائش ۳۵:۴؛ استثنا ۱۱:۳۰؛ قضاۃ ۹:۳۷)۔ درخت طویل القامت [terebinth] (BDB 18، "بڑا درخت")، ممکنہ طور پر بلوط کا ہے (بحوالہ ہفتاوی، LXX)۔ بائبل میں ذکر کردہ جانوروں اور پودوں پر معلومات کا اچھا ذریعہ (UBS', *Fauna and Flora of the Bible*, second edition) ہے۔

▣ **"اُس وقت مُلک میں کنعانی رہتے تھے"** اِس کو کئی تبصرہ نگاروں نے دیکھا ہے حتیٰ کہ ابنِ عزرا نے بعد کے ایڈیشن کے طور، لیکن پیدائش ۹ کی روشنی میں دیکھا گیا ہے، یہ مفہوم ہے کہ ملک میں کنعان کی نسل آباد تھی۔

خصُوصی موضوع: فلسطین کے قبل از اسرائیل باشندے (SPECIAL TOPIC: PRE-ISRAELITE INHABITANTS OF PALESTINE)۔

۷:۱۲ "خُداوند نے۔۔۔دکھائی دے کر" یہ ایک عام فعل "دیکھنا" ہے () جو خاص معنیٰ میں استعمال ہُوا ہے (یعنی کہ الوہیت کا جسمانی دکھائی دینے والا ظاہر ہونا، بحوالہ پیدائش ۱۲:۷ [دوبار]؛ ۱۷:۱؛ ۱۸:۱؛ ۲۶:۲، ۲۴؛ ۳۵:۱، ۹؛ ۴۸:۳)۔ پیدائش ۱۲:۱ میں یہواہ ابرام سے بات کرتا ہے لیکن یہاں وہ دکھائی دیتا ہے! اکثر یہواہ "خُداوند کے فرشتوں" کی صُورت میں دکھائی دیتا تھا۔

خصوصی موضوع: خُداوند کا فرشتہ (SPECIAL TOPIC: THE ANGEL OF THE LORD)۔

▣ **"یہی مُلک میں تیری نسل کو دُوں گا"** یہ ابراہام کی نسل کیلئے ایک عظیم وعدہ تھا (لُغوی طور "نسل" بحوالہ پیدائش ۱۳:۱۵؛ ۱۸:۱۵) لیکن پولُوس واحد "نسل" کے طور دیکھتا ہے مسیحا کے حوالے کے طور (بحوالہ گلتیوں ۳:۱۶)۔

"اور اُس نے وہاں۔۔ایک قُربان گاہ بنائی" یہ قُربان گاہیں خاص واقعات یا ظہوروں کی یادگاریں ہوتی تھیں (یعنی ۸:۲۰؛۱۳:۱۸؛۲۲:۹؛۲۶:۲۵؛۳۳:۲۰؛۳۵:۷؛خروج ۱۷:۱۵؛۲۴:۴؛یشوع۸:۳۰؛قضاۃ۶:۲۴؛۲۱:۴؛پہلا سیموئیل۷:۱۷؛۱۴:۳۵؛دُوسرا سیموئیل ۲۴:۲۵)۔ قُربانی گُزرانا دکھائی دیدہ انداز میں خُدا کی موجودگی، دیکھ بھال اور مہیا کرنے کی کسی کی سمجھ کے اظہار کا ایک انداز تھا۔ دیدہ قُربانی دھوئیں کی صُورت میں نادیدہ ہو جاتی اور اُوپر خُدا تک پہنچتی۔

۸:۱۲ "بیت ایل" اِس کا مطلب "خُدا کا گھر ہے (BDB 110)۔۱۹:۲۸ سے ہم جانتے ہیں کہ یہ شہر یعقوب کے دن تک اصل میں لُوز کہلاتا تھا۔ یہ بعد کا نام اور پیدائش ۶:۱۲ کا آخری فقرہ مفہوم دیتا ہے کہ یہ حوالہ بعد میں درج کیا گیا اور ہو سکتا ہے ایک مُدت تک زبانی روایت کے طور رہا ہو۔ پُرانے عہد نامے کی کتابوں کی تشکیل کا طریقہ کار، اشخاص اور مُستند وقت نامعلوم ہے۔ پیدائش کا تعارف، جلد ۱الف، چہارم، تصنیف نگاری، ڈی، ۱ دیکھئے (Introduction to Genesis, vol. 1A, IV. Authoprship, D. 1.)۔

▣**"عی"** اِس کا مطلب "پتھروں کا ڈھیر" () ہے اور یہ ایک شہر تھا، یا ممکنہ طور پر شہر کے کھنڈرات، بیت ایل کے نزدیک۔

▣**"اور خُداوند سے دُعا کی"** جب کوئی اِس آیت اور ۲۶:۴ کا موازنہ خروج ۶:۷ سے کرتا ہے، تو وہاں تضاد دکھائی دیتا ہے۔ تاہم، ممکنہ طور پر نام، اصل میں اُس کی مُکمل عہد کی اہمیت کو سمجھے بغیر استعمال کیا گیا تھا۔ یہ فقرہ پرستش / رسوماتی ماحول کا مفہوم ہے۔ (بحوالہ پیدائش ۴:۲۶؛۱۲:۸؛۱۳:۴؛۲۱:۳۳؛۲۶:۲۵)۔

خصوصی موضوع: یہواہ کے "نام" (SPECIAL TOPIC: "THE NAME" OF YHWH)۔

۹:۱۲ "سفر کرتا کرتا" اِس کا لُغوی معنی "کمر بستہ ہونا" (BDB 652, KB 704, *Qal* imperfect) ہے۔ یہ ابرام کی خانہ بدوش زندگی کی عکاسی ہے جیسے کہ پیدائش ۸:۱۲ میں "کُوچ کر کے" ہے۔

▣**"جنُوب"** اِس کا مطلب "جنُوب" (BDB 616، بحوالہ پیدائش ۱۳:۱، ۳) ہے۔ یہ صحرا نہیں ہے بلکہ سال کے کسی وقت میں ہری بھری چراگاہ ہے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۲:۱۰۔۱۶

۱۰ اور اُس مُلک میں کال پڑا اور ابرآم مصر کو گیا کہ وہاں رہے کیونکہ مُلک میں سخت کال تھا۔ ۱۱ اور ایسا ہوا کہ جب وہ مصر میں داخِل ہونے کو تھا تو اُس نے اپنی بیوی سارَی سے کہا کہ دیکھ مَیں جانتا ہوں کہ تُو دیکھنے میں خوبصورت عورت ہے۔ ۱۲ اور یوں ہو گا کہ مصری تجھے دیکھ کر کہینگے کہ یہ اُسکی بیوی ہے۔ سو وہ مجھے تو مار ڈالینگے۔ مگر تجھے زندہ رکھ لینگے۔ ۱۳ سو تُو یہ کہہ دینا کہ مَیں اِسکی بہن ہوں تا کہ تیرے سبب سے میری خَیر ہو اور میری جان تیری بدولت بچی رہے۔ ۱۴ اور یُوں ہُوا کہ جب ابرآم مصر میں آیا تو مصریوں نے اُس عورت کو دیکھا کہ وہ نہایت خوبصورت ہے۔ ۱۵ اور فرعون کے اُمرا نے اُسے دیکھ کر فرعون کے حضور میں اُسکی تعریف کی اور وہ عورت فرعون کے گھر میں پہنچائی گئی۔ ۱۶ اور اُس نے اُسکی خاطر ابرام پر اِحسان کیا اور بھیڑ بکریاں اور گائے بیل اور گدھے اور غلام اور لونڈیاں اور گدھیاں اور اُونٹ اُسکے پاس ہو گئے۔

۱۰:۱۲ "کال" یہ لُغوی طور "خالی پیٹ" (BDB 944) ہے۔ خُدا ابرام کے ایمان کا امتحان لیتا ہے۔ وہ ناکام ہوتا ہے (بحوالہ پیدائش ۱۲:۱۲۔۱۳)! بائبل انسانوں، اُن کی خامیوں، اور سب کُچھ کو ظاہر کرتی ہے۔ ابرہام کوئی خاص انسان نہیں تھا؛ یہواہ خاص ہے!

۱۱:۱۲ آباؤاجداد کی بیویاں بہت خُوبصُورت تھیں (بحوالہ پیدائش ۱۲:۱۱؛ ۲۴:۱۶؛ ۲۶:۷)، لیکن بانجھ خواتین تھیں۔ یہواہ اپنی قُدرت، موجودگی اور مقصد دکھاتا ہے اُن میں سے ہر ایک کو نسل پیدا کرنے کی اجازت دیتے ہُوئے۔ یہ اِس کا انداز تھا یہ ظاہر کرنے کیلئے کہ وہ اسرائیل کی تاریخ کا مُختار اعلیٰ ہے نہ کہ انسانی نسل یا منصوبہ بندی کا۔

۱۲:۱۲ **"سو وہ مُجھے تو مار ڈالیں گے"** خُدا نے اُس کو بڑی قوم بنانے کا وعدہ کیا تھا لیکن یہاں وہ اپنی بیوی کے باعث اپنے آپ کو بچانے کی کوشش کرتا ہے۔ باب ۲۰ میں وہ اپنے عمل کو دہراتا ہے اور باب ۲۶ میں اُس کا بیٹا یہی کُچھ کرتا ہے۔

خصُوصی موضوع: مسیحائی لڑی کو اُلٹانے کیلئے شیطانی کوششیں (SPECIAL TOPIC: SATANIC ATTEMPTS TO THWART MESSIANIC LINE)۔

۱۳:۱۲ **"سو تُو یہ کہہ دینا کہ میں اِس کی بہن ہُوں"** یہ ہمارے لئے عجیب لگتا ہے، لیکن (۱) وہ رضاعی بہن اور بھائی تھے (یعنی کہ ایک ہی باپ، بحوالہ پیدائش ۱۲:۲۰) اور (۲) نُوزی تختیوں سے ہم سیکھتے ہیں کہ حُرین اعلیٰ طبقے میں خاندان کے اندر بیاہ کرنے کی روایت عام تھی یا (۳) محض بیویوں کو "بہنیں" کہنا عام تھا (جیسے کہ مصر میں اور غزل الغزلات ۴:۹، ۱۰، ۱۲؛ ۵:۱، ۲)۔

۱۵:۱۲ **"فرعون"** یہ لقب (BDB 829) مصری بادشاہوں کے اٹھارہویں خاندان سے آگے استعمال ہُوا ہے۔ مصری لفظ کی تاریخ "عظیم گھر" ہے۔

۱۶:۱۲ **"اُس کے پاس ہو گئے"** ابرام کی ساری دولت فرعون سے نہیں آئی تھی (بحوالہ پیدائش ۱۲:۵ ب)۔

حالانکہ بھیڑ اور بکریاں اور گائے بیل اور گدھے، عام گھریلو مویشی تھے اور قدیم دُنیا میں دولت کا ذریعہ تھے (یعنی کہ ابرام کو ساری کیلئے جہیز کی قیمت دی گئی)، اُونٹ بہت بعد تک وسیع طور نہیں پالے جاتے تھے (یعنی کہ دُوسرے ہزار سال قبل مسیح تک)۔ میسوپوتامیہ میں دوسرے ہزار سال قبل مسیح میں ابتدائی طور آثارِ قدیمہ کے کُچھ ثبوت اُونٹ پالنے کے حوالے سے ہیں، لیکن محض اعلیٰ طبقے میں (دیکھئے آر کے ہیریسن کی تصنیف، پُرانے عہد نامے کا تعارف، صفحہ ۳۱۱ [R. K. Harrison, *Introduction to the Old Testament*])۔

اِس آیت میں یہ بھی غور کریں کہ غُلام اور لونڈیاں بھی ملکیت کی اِس فہرست میں شامل ہیں (بحوالہ پیدائش ۲۰:۱۴؛ ۲۶:۱۴؛ ۳۰:۴۳؛ ۳۲:۵)!

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۲:۱۷۔۲۰

۱۷ پر خُداوند نے فرعون اور اُسکے خاندان پر ابرام کی بیوی سارَی کے سبب سے بڑی بلائیں نازِل کیں۔ ۱۸ تب فرعون نے ابرام کو بُلا کر اُس سے کہا کہ تُو نے مجھ سے یہ کیا کیا؟ تُو نے مجھے کیوں نہ بتایا کہ یہ تیری بیوی ہے؟۔ ۱۹ یہ کیوں کہا کہ وہ میری بہن ہے۔؟ اِسی لئے مَیں نے اُسے لیا کہ وہ میری بیوی بنے۔ سو دیکھ تیری بیوی حاضر ہے۔ اُسکو لے اور چلا جا۔ ۲۰ اور فرعون نے اُسکے حق میں اپنے آدمیوں کو ہدایت کی اور اُنہوں نے اُسے اور اُسکی بیوی کو اُسکے سب مال کے ساتھ روانہ کر دیا۔

۱۷:۱۲ "بڑی بڑی بلائیں" یہ بلائیں بظاہر ساری کے تحفظ سے متعلقہ ہیں۔ پیدائش ۱۸:۲۰ میں یہ ابی ملک کی بیویوں کے "بند رحم" کا حوالہ ہیں۔ فعل "نازل" (BDB 619, KB 668, *Piel* imperfect) وہی شاخ ہے جیسے "وبائیں" (BDB 619)، جو شدت کا گرائمر کی رُو سے انداز تھا۔

▣ **"ساری کے سبب سے"** یہ "کے کہنے سے" ہے۔ راشی کہتا ہے کہ اُس نے فرشتوں کو تحفظ کیلئے کہا تھا۔ بظاہر وہ فرعون کو صُورتِ حال کی بابت بتاتی ہے (بحوالہ پیدائش ۱۸:۱۲)۔

۱۸:۱۲ یہ وبائیں واضح طور پر ساری کے جسمانی / جنسی تحفظ سے متعلقہ ہیں۔ سوال یہ ہے کہ فرعون کیسے وباؤں کا سبب جانتا تھا۔

۱. یہواہ نے اُس پر ظاہر کیا
۲. مصر کے دانشور لوگ (بحوالہ خروج ۷:۱۱، ۲۲؛۸:۷)؟
۳. خُود ساری نے

یہ دانی ایل ۴ یا نئے عہد نامے کے مجُوسیوں کی مانند ایک اور مثال ہو سکتی ہے، جہاں خُدا اپنے مقاصد کو ظاہر کرنے کیلئے غیر یہودیوں سے بات کرتا ہے۔

۱۹:۱۲۔۲۰ ابرام کی مصر سے روانگی کوئی درخواست نہیں تھی، بلکہ ایک حکم تھا۔

۱. "لے" (BDB 542, KB 534, *Qal* imperative)۔
۲. "چلا جا" (BDB 229, KB 246, *Qal* imperative)۔
۳. "فرعون نے۔۔اپنے آدمیوں کو ہدایت کی" (BDB 845, KB 1010, *Piel* imperfect)۔
۴. "اُنہوں نے۔۔روانہ کر دیا" (BDB 1018, KB 1511, *Piel* imperfect)۔

سوالات برائے بحث:

یہ ایک مُطالعاتی راہنما تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور پاک رُوح تشریح میں اولین ہیں۔ آپ کو یہ تفسیر نویس پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

یہ سوالات برائے بحث آپ کو کتاب کے اِس حصے کے اہم معاملات پر سوچ بچار میں مدد کیلئے مہیا کئے گئے ہیں۔ وہ سوچ کو اُبھارنے کیلئے ہیں اور حتمی نہیں ہیں۔

۱. یہ عہد کیوں اہم ہے؟ کون اِس میں شامل ہیں؟ اِس کے نکات بیان کریں۔
۲. کیا ابرام نے اپنا کردار فوری ادا کیا؟ اِس باب میں کیسے خُدا کا فضل دیکھا جا سکتا ہے؟
۳. کیا تارح ابرام کے حاران سے جانے پر مر چُکا تھا؟
۴. خُدا ابرام کو اِس باب میں کیسے آزماتا ہے؟ کیا ابرام اُس میں کامیاب ہو گیا؟

پیدائش ۱۳

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (NASB)	نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)	نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن (NRSV)	ٹُوڈیز انگلش ورژن (TEV)	نیو جیروشلیم بائبل (میسوریٹک عبارت [MT] کی تقلید) (NJB)
ابرام اور لُوط	ابرام کنعان کی وراثت پاتا ہے	ابراہام اور لُوط	ابرام اور لُوط الگ ہوتے ہیں	ابرام اور لُوط الگ ہوتے ہیں
۱:۱۳ ۲:۱۳۔۷ ۸:۱۳۔۱۳	۱:۱۳۔۴ ۵:۱۳۔۱۳	 ۲:۱۳۔۷ ۸:۱۳۔۱۳	۱:۱۳۔۴ ۵:۱۳۔۷ ۸:۱۳۔۹ ۱۰:۱۳۔۱۳	۱:۱۳۔۴ ۵:۱۳۔۹ ۱۰:۱۳۔۱۳
			ابرام حبرون کو جاتا ہے	
۱۴:۱۳۔۱۸	۱۴:۱۳۔۱۸	۱۴:۱۳۔۱۸	۱۴:۱۳۔۱۸	۱۴:۱۳۔۱۷ ۱۸:۱۳

مُطالعاتی سلسلہ سوئم (دیکھئے بائبل کا تشریحی و توضیحی سیمینار)

عبارتی سطح پر لکھاری کے اصل ارادے کی پیروی کریں

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کی تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ کو یہ تبصرہ نگار پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ موضوعات کی نشاندہی کریں (مُطالعاتی سلسلہ نمبر ۳، صفحہ ۱۶)۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے، لیکن یہ اصل لکھاری کے ارادے کی پیروی کیلئے ایک کُلید ہے، جو تشریح کا مرکز ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک موضوع ہے۔

۱. پہلا پیراگراف

۲. دُوسرا پیراگراف

۳. تیسرا پیراگراف

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۳:۱

۱ اور ابرآم مصر سے اپنی بیوی اور اپنے سب مال اور لوُط کو ساتھ لیکر کنعان کے جنوب کی طرف چلا۔

۱:۱۳ ابرام مصر سے جنوب کو چلا گیا۔ جنوب کا مطلب کنعان کا خُشک جنوبی حصہ ہے۔ وہ اِسی علاقے میں پہلے بھی ہجرت کر کے آیا تھا (بحوالہ پیدائش ۹:۱۲) اور یہاں پھر پیدائش ۱۳:۲۰ میں واپس لوٹ آئے گا۔ یہ وہی جگہ بھی ہے جہاں اضحاق رہا تھا (بحوالہ پیدائش ۶۲:۲۴)۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۲:۱۳۔۷

۲ اور ابرآم کے پاس چوپائے اور سونا چاندی بکثرت تھا۔ ۳ اور وہ کنعان کے جنوب سے سفر کرتا ہوا بیت آیل میں اُس جگہ پہنچا جہاں پہلے بیتآیل اور عَی کے درمیان اُسکا ڈیرا تھا۔ ۴ یعنی وہ مقام جہاں اُس نے شروع میں قربان گاہ بنائی تھی اور وہاں ابرآم نے خُداوند سے دُعا کی۔ ۵ اور لوُطؔ کے پاس بھی جو ابرآم کا ہم سفر تھا بھیڑ بکریاں گائے بیل اور ڈیرے تھے۔ ۶ اور اُس مُلک میں اِتنی گنجایش نہ تھی کہ وہ اِکٹھے رہیں کیونکہ اُنکے پاس اِتنا مال تھا کہ وہ اِکٹھے نہیں رہ سکتے تھے۔ ۷ اور ابرآم کے چرواہوں اور لوُطؔ کے چرواہوں میں جھگڑا ہوا اور کنعانی اور فرزّائی اُس وقت مُلک میں رہتے تھے۔

۲:۱۳ ابرام ایک دولت مند شخص تھا۔ پیدائش کی کتاب اُس کی دولت کے دو ذرائع کا اندراج دیتی ہے۔

۱. اُس کا اُور سے مال اسباب، ۵:۱۲

۲. اُس کا مصر سے اضافہ، ۱۶:۱۲

قدیم قرُونِ مشرق میں دولت میں اضافے اور اُسے قائم رکھنے کے کئی انداز تھے۔

۱. قیمتی دھاتیں

۲. جواہرات

۳. ملبوسات

۴. کھانے پینے کی اشیا

۵. مویشی

۴:۱۳ "اور وہاں ابرام نے خُداوند سے دُعا کی" یہ فقرہ خاص قسم کے پرستش کے ماحول کا مفہوم ہے، ممکنہ طور پر جانوروں کے قُربانی کو شامل کرتے ہُوئے (بحوالہ خروج ۲۰:۲۴)۔ یہ پہلے پیدائش ۴:۲۶ میں استعمال ہُوا ہے، بلکہ پیدائش ۸:۱۲؛ ۴:۱۳؛ ۲۱:۳۳؛ ۲۶:۲۵ میں جاری ہے۔ دیکھئے پیدائش ۸:۱۲ پر خصُوصی موضوع۔ پہلا تواریخ ۸:۱۶؛ زبُور ۱۰۵:۱؛ ۱۱۶:۱۷؛ اوریسعیاہ ۴:۱۲ کے متوازوں کے سبب، خُداوند سے دُعا میں یہواہ سے "شُکر گُزاری" یا "پرستش" کے اعمال شامل ہیں۔ دیکھئے **خصُوصی موضوع: یہواہ کے "نام"** (SPECIAL TOPIC: "THE NAME' OF YHWH)۔

▣ **"نام"** (BDB 1027) ابرام کے خُدا کیساتھ عہد کی شخصی موجودگی کی نمائندگی ہے۔ اِس کی پُوری اہمیت خروج ۱۳:۳۔ ۱۶ سے قبل تک نہیں جانی جائے گی۔ جیسے کہ الوہیم [*Elohim*] "خالق" کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہواہ، سیت اور سام کے وعدے کے خُدا کے عہد باندھنے، شخص، موجودگی کی نمائندگی ہے۔ دیکھئے **خصُوصی موضوع: الوہیت کیلئے نام** (SPECIAL TOPIC: NAMES FOR DEITY) پیدائش ۱:۱۲ پر۔

ابرام کنعان میں واپس اپنی پہلی قُربان گاہ پر آتا ہے (بحوالہ پیدائش ۸:۱۲)۔

۶:۱۳ جنوبی کنعان میں زمین مُقامی گھاس کی بُود و باش کیلئے سالانہ وافر بارش نہیں پاتی تھی۔ ایک گلے کی معاونت کیلئے کئی ایکڑ چاہئے ہوتے تھے۔ عموماً اپریل سے ستمبر تک گھاس کے اُگنے کیلئے کافی سیلانی ہوتی تھی، لیکن اکتوبر تا مارچ میں غولوں کو بالائی چراگاہوں میں جانا ہوتا تھا۔

۷:۱۳ "کنعانی اور فرزی" اصطلاح "کنعانی" فلسطین کے باسیوں کیلئے ایک مجموعی اصطلاح ہے، جیسے کہ "اُموری" ہے۔ کُچھ نے اِن کی بُنیاد پر ایک فرق دیکھا ہے: (۱) فرزی کا مطلب "دیہاتی" ہو سکتا ہے، جبکہ (۲) کنعانی فصیلی شہر میں رہنے والوں کا حوالہ ہے۔ یہ واحد جگہ ہے جہاں اِن دو گروہوں کا بطور صرف فلسطین کے باسی فہرست دی گئی ہے۔ دیکھئے پیدائش ۶:۱۲ پر خصُوصی موضوع۔ "کنعانی" کیلئے دیکھئے پیدائش ۶:۱۲ پر نوٹ۔ دیکھئے **خصُوصی موضوع: فلسطین کے قبل از اسرائیل باشندے** (SPECIAL TOPIC: THE PRE – ISRAELITE INHABITANTS OF PALESTINE)۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۸:۱۳۔ ۱۳

۸ تب ابرآم نے لُوطؔ سے کہا کہ میرے اور تیرے درمیان اور میرے چرواہوں اور تیرے چرواہوں کے درمیان جھگڑا نہ ہُوا کرے کیونکہ ہم بھائی ہیں۔ ۹ کیا یہ سارا مُلک تیرے سامنے نہیں؟ سو تُو مجھ سے الگ ہو جا۔ اگر تُو بائیں جائے تو مَیں دہنے جاؤنگا اور اگر تُو دہنے جائے تو میں بائیں جاؤنگا۔ ۱۰ تب لُوطؔ نے آنکھ اُٹھا کر یرؔدن کی ساری ترائی پر جو صُغرؔ کی طرف ہے نظر دَوڑائی کیونکہ وہ اِس سے پیشتر کہ خُداوند نے سدؔوم اور عمُورہ کو تباہ کیا خُداوند کے باغ اور مصرؔ کے مُلک کی مانند خوب سیراب تھی۔ ۱۱ سو لُوطؔ نے یرؔدن کی ساری ترائی کو اپنے لئے چُن لیا اور وہ مشرق کی طرف چلا اور وہ ایک دُوسرے سے جُدا ہو گئے۔ ۱۲ ابرآم تو مُلک کنعان میں رہا اور لُوطؔ نے ترائی کے شہروں میں سکونت اِختیار کی اور سدؔوم کی طرف اپنا ڈیرا لگایا۔ ۱۳ اور سدؔوم کے لوگ خُداوند کی نظر میں نہایت بدکار اور گنہگار تھے۔

۸:۱۳۔۹ "میرے اور تیرے درمیان۔۔ جھگڑا نہ ہُوا کرے" گرائمر کی رُو سے خصُوصیات کا ایک تسلسل ہے جو اِس مُکالمے کو بیان کرتا ہے۔

۱. میرے اور تیرے درمیان جھگڑا نہ ہُوا کرے (BDB 937)۔ *Qal* jussive، BDB 224, KB 243، پیدائش ۸:۱۳

۲. مُجھ سے الگ ہو جا۔ *Niphal* imperative، BDB 825, KB 962، پیدائش ۹:۱۳۔

۳. میں دہنے جاؤں گا۔ *Hiphil* cohortative، BDB 412, KB 415۔

۴. میں بائیں جاؤں گا۔ *Hiphil* cohortative، BDB 970, KB 1332۔

یہ حیران کُن ہے کہ ابرام (بُوڑھا اور دولت مند) لُوط کو چُننے دیتا ہے، حالانکہ کنعان یہواہ نے ابرام کیلئے اُس کے خاص انعام کے طور مُقرر کیا تھا۔ یہواہ لُوط کے لالچ کو استعمال کرتا ہے کہ اُسے قائل کرے کہ وہ ے ردن کے مشرقی طرف جانا چُنے۔

صرف لُوط کے جانے کے بعد اور ابرام کے کنعان میں رہنے پر یہواہ دوبارہ اُس پر ظاہر ہوتا ہے۔

۸:۱۳ "بھائی" یہاں یہ لفظ (BDB 26) مطابقتی کے معنوں میں استعمال ہُوا ہے (بحوالہ پیدائش ۱۴:۱۴،۱۶؛۱۲:۲۹،۱۵)۔

۱۰:۱۳ "تب لُوط نے آنکھ اُٹھا کر۔۔۔ نظر دوڑائی" لُوط ذاتی دلچسپی کی بُنیاد پر چُنتا ہے۔ جگہ کی بدکاری (بحوالہ پیدائش ۱۳:۱۳) اُسے نہیں روکتی۔

▣ **"کیونکہ وہ اس سے پیشتر کہ خُداوند نے سدوم اور عمورہ کو تباہ کیا"** یہاں ایک اور بعد کے واقعہ کا ادارتی تبصرہ ہے۔ حقیقی طور کس نے اور کب یہ اصل حوالہ لکھا تھا یہ نامعلوم ہے، لیکن یہ بظاہر کوئی کاہن ہو گا جو مُوسیٰ کے کاتب اور سوانح عُمری لکھنے والے کے طور کام کرتا ہے (یعنی کہ اُس کی موت کا اندراج کرتا ہے [استعثنا ۳۴] اور اُس کی بابت تبصرہ کرتا ہے، جیسے گنتی ۳:۱۲ میں)۔

▣ **"خُداوند کے باغ اور مصر کے مُلک کی مانند"** راشی (قرُونِ وسطی کا ایک ربی) کہتا ہے کہ اُس مُلک میں عدن کی مانند درخت تھے اور مصر کی مانند سبزیاں۔ مزاح یہ ہے کہ عدن سزا کی جگہ تھی، اِسی طرح یردن کی وادی بھی!

▣ **"صُغر"** صُغر (BDB 858) یردن کی وادی میں واقع ایک شہر ہے (بحوالہ پیدائش ۱۰:۱۳)، بحیرہ مُردار کے محض جنوب میں۔ اُس کے نام کا حوالہ پیدائش ۲۰:۱۹۔۲۲ میں پایا جاتا ہے جو "چھوٹے" (BDB 859 I) پر لفظی کھیل ہے۔ یہ ایک نخلستان تھا (بحوالہ جوزفز، یہودی جنگیں ۴۔۸۔۴ [Josephus, *Jewish Wars* 4.8.4])۔

اِس علاقے میں کئی شہر واقع ہیں: (۱) سدوم؛ (۲) عمورہ؛ (۳) ادمہ؛ (۴) ضبویئم؛ اور (۵) صُغر / بالع۔ وہ مجموعی طور "ساری ترائی" کہلاتے تھے۔ ماسوائے صُغر کے تمام خُدا نے تباہ کئے تھے (بحوالہ استعثنا ۲۳:۲۹)۔

۱۳:۱۳ سدوم کی آبادی کی خصُوصیت کئی منفی انداز میں کی گئی ہے۔

۱. بدکار۔ BDB 948، بحوالہ پیدائش ۷:۳۸؛۳۳:۳۷؛۲۱:۸؛۵:۶؛۲۲:۳؛۹:۲
۲. گُناہگار۔ BDB 308، بحوالہ گنتی ۱۴:۳۲؛۳۸:۱۶
۳. خُدا کے مُخالف
۴. نہایت بدکار

تاہم عبارت وضاحت نہیں کرتی کہ کیسے۔ باب ۱۹ کا حوالہ ہمیں اُن کی بدکاری کی جھلک دیت ہے۔ گنتی ۱ اور ۲ (hendiadys) ہیں جو اکثر تراجم میں بطور "بدکار اور گناہگار" کو ملانے کیلئے ہے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۳:۱۴۔۱۸

۱۴ اور لُوط کے جُدا ہو جانے کے بعد خُداوند نے ابرام سے کہا کہ اپنی آنکھ اُٹھا اور جس جگہ تُو ہے وہاں سے شمال اور جنوب اور مشرق اور مغرب کی طرف نظر دَوڑا۔ ۱۵ کیونکہ یہ تمام مُلک جو تُو دیکھ رہا ہے مَیں تجھ کو اور تیری نسل کو ہمیشہ کے لئے دُونگا۔ ۱۶ اور میں تیری نسل کو خاک کے ذرّوں کی مانند بناؤنگا ایسا کہ اگر کوئی شخص خاک کے ذرّوں کو گِن سکے تو تیری نسل بھی گِن لی جائیگی۔ ۱۷ اُٹھ اور اِس ملک کے طول و عرض میں سَیر کر کیونکہ مَیں اِسے تجھ کو دُونگا۔ ۱۸ اور ابرام نے اپنا ڈیرا اُٹھایا اور ممرے کے بلُوطوں میں جو حبرون میں ہیں جا کر رہنے لگا اور وہاں خُداوند کے لئے ایک قُربان گاہ بنائی۔

۱۴:۱۳ "اور لُوط کے جُدا ہو جانے کے بعد خُداوند نے ابرام سے کہا" تاہم یہ پیدائش ۱۲:۱ کی صُورتحال کی تکمیل ہے۔ ابرام مُکاشفہ سے آگے بڑھتا ہے ("اپنی آنکھ اُٹھا"، BDB 669, KB 724, *Qal* imperative؛ "نظر دوڑا" BDB 906, KB 1157, *Qal* imperative)؛ لُوط ذاتی دلچسپی سے (بحوالہ پیدائش ۱۰:۱۳)۔

۱۵:۱۳ "یہ تمام مُلک۔۔۔ہمیشہ کے لئے" اِس بیان میں دو باتوں کو یاد رکھا جانا چاہئے: (۱) خُدا کا عہد انسانی ایمان کے ردِ عمل پر ہمیشہ مشروط ہے (یعنی کہ استعتنا ۱۱:۳۱۔۳۲؛ ۲۸:۳۶، ۶۳۔۶۸؛ ۳۰:۱۹۔۲۰) اور (۲) عبرانی اصطلاح "ہمیشہ کیلئے (*'olam*) کا ترجمہ اُس کے سیاق و سباق میں کیا جانا چاہئے (دیکھئے NIDOTTE ، جلد چہارم، صفحات ۱۲۵۲۔۱۲۵۳)۔ جدید انگریزی (اور روسی زبان) میں "ہمیشہ کیلئے" عمومی معنی اصطلاح کا معنی نہیں ہے۔ دیکھئے درج ذیل **خصُوصی موضوع: عہد (SPECIAL TOPIC: COVENANT)**۔

یہ یہودیوں کے فلسطین میں آج کے دور میں بائبل کی رُو سے دعویٰ کے مسئلے کا مرکز ہے۔

۱. ولیم ہینڈرکسن کی تصنیف نبوت میں اسرائیل (*Israel in Prophecy* by William Hendricksen)۔
۲. کولن چیپ مین کی تصنیف کِس کی وعدے کی سرزمین؟ اسرائیل اور فلسطین پر جاری بحران (*Whose Promised Land? The Continuing Crisis Over Israel and Palestine* by Colin Chapman)۔

خصُوصی موضوع: عہد (SPECIAL TOPIC: COVENANT)۔

خصُوصی موضوع: ہمیشہ کیلئے ['OLAM] (SPECIAL TOPIC: FOREOVER ['OLAM])۔

۱۶:۱۳ "اور میں تیری نسل کو خاک کے ذروں کی مانند بناؤں گا" یہاں دوبارہ بیٹے، خاندان، قبیلے اور ایک بڑی قوم کا استعاراتی وعدہ (بحوالہ پیدائش ۱۵:۵؛ ۲۲:۱۷؛ ۲۶:۴؛ ۲۸:۱۴؛ خروج ۳۲:۱۳؛ گنتی ۲۳:۱۰) ہے۔ (یہواہ اسماعیل کو بھی برکت کا وعدہ کرتا ہے، بحوالہ پیدائش ۱۶:۱۰؛ ۱۷:۲۰)۔ وعدہ لُوط کے وسیلہ سے نہیں ہے وہ جا چُکا ہے! ابرام اِس وعدے پر یقین کرتا ہے (بحوالہ پیدائش ۱۵:۶) اور پولُوس رومیوں ۴:۳ اور گلتیوں ۳:۶ میں ایمان کے وسیلہ سے فضل کی معقولیت کیلئے بُنیاد کے طور استعمال کرتا ہے۔

پیدائش میں ابرہام یہواہ سے بہت سے وعدے پاتا ہے۔

۱. ملک۔ ۱۲:۱۔ ۲:۱۳؛ ۱۴:۱۳۔ ۱۵:۱۵؛ ۷:۱۵، ۱۸؛ ۸:۱۷

۲. بیٹا/نسل۔ ۱۲:۲؛ ۱۳:۱۶؛ ۱۵:۵؛ ۱۸:۱۷؛ ۲:۱۷، ۴ ۔ ۷، ۱۶، ۱۹؛ ۲۲:۱۷

۳. عہد۔ ۱۷:۷، ۱۹، ۲۱

۴. اُس کے وسیلہ سے سب قوموں کیلئے خاص برکت۔ ۱۲:۳؛ ۱۸:۱۸؛ ۲۲:۱۸؛ ۲۶:۱۸؛ ۴:۲۶؛ ۲۸:۱۴

تاہم، یہ مشروط وعدے نہیں ہیں۔ اُس کے تئیں فرمانبرداری اور اعمال پر تاکید ہے، ۱۲:۱؛ ۱۳:۱۷؛ ۱۷:۱؛ ۱، ۲۳؛ ۱۸:۱۹؛ ۲۲:۱۶۔ ۱۸؛ ۲۶:۴۔ ۵ (دیکھئے بائبل کی تشبیہات کی لُغت، صفحہ ۳ [*Dictionary of Biblical Imagery*])۔ ابرام ابتدا نہیں کرتا لیکن اُسے مُناسب ردِ عمل ضرور دینا ہے!

۱۷:۱۳ یہواہ ابرام کو حکم دیتا ہے کہ وہ اپنی نئی برکت کا جائزہ لے۔

۱. "اُٹھ" یا "جا" ۔۔ BDB 877, KB 1086, *Qal* imperative (محاوراتی، دیکھئے درج ذیل نوٹ)

۲. "سیر کر" ۔ BDB 229, KB 246, *Hithpael* imperative (ممکنہ طور پر ملک کی ملکیت کیلئے قانونی شرط)

پیدائش پر یونائیٹڈ بائبل سوسائٹی کی ہینڈ بک (UBS's *Handbook on Genesis*) "اُٹھ" کے بارے میں ایک اچھا نکتہ بناتی ہے جب دُوسر حکموں کیساتھ ملا کر استعمال کیا جائے۔

> "اُٹھ کا یہ مطلب نہیں کہ ابرام بیٹھا یا لیٹا ہُوا تھا جب اُسے سیر کیلئے حکم دیا گیا۔ عبرانی میں اصطلاح کا جوش پیدا کرنے والا کام ہے جب یہ کسی اور حکم کی تقلید کرتے ہُوئے بطور حکم واقع ہوتا ہے، اشارہ کرتے ہُوئے کہ حکم اہم ہے اور کہ اُس شخص کو فوری طور دیئے گئے حکم پر عمل کرنا ہے۔ پیدائش میں دیگر مثالوں کیلئے دیکھئے ۱۹:۱۵؛ ۱۸:۲۱؛ ۲:۲۸" (صفحہ ۳۰۴)

▣ **"میں اِسے تُجھ کو دُوں گا"** دیکھئے پیدائش ۱۳:۱۵ پر نوٹ۔

۱۸:۱۳ "ممرے کے بلوطوں میں" ابتدائی اسرائیل (میسوریتک میں جمع، لیکن ہفتاوی اور پشیتہ میں واحد) میں مقدس درخت (BDB 18) جاری عنوان تھا۔

۱. مورہ کے بلوط۔۔ ۱۲:۶؛ استثنا ۱۱:۳۰

۲. ممرے کے بلوطوں۔۔ ۱۳:۱۸؛ ۱۴:۱۳؛ ۱۸:۱ (بحوالہ Josephus, *Antiq*. 1.10.4)

۳. بلوط کے درخت کے نیچے جو سکم کے نزدیک تھا۔۔ ۳۵:۴؛ قضاۃ ۴:۱۱

۴. ضعینُیم کے بلوط۔۔ یشوع ۱۹:۳۳؛ قضاۃ ۴:۱۱

۵. عُفرہ میں بلُوط کے ایک درخت۔۔ قضاۃ ۶:۱۱، ۱۹

۶. پیدائش ۱۸:۱، ۴، ۸ میں (BDB 18) مساوی ہے (BDB 781) کا۔ (BDB 781) وہ ہے جو پیدائش ۲ ۔ ۳ کے خاص درخت کہلاتے ہیں (بحوالہ پیدائش ۲:۹، ۱۶، ۱۷؛ ۳:۱، ۲، ۳، ۶، ۸، ۱۱، ۱۲، ۱۷، ۲۲، ۲۴)۔

▣ **"حبرون"** اُس وقت وہ قریت اربع (Kiriath-arba) کے نام سے جانا جاتا تھا (بحوالہ پیدائش ۲۳:۲:۳۵؛۲۷:۳۵، جو ظاہر کرتا ہے کہ یہ حوالہ بعد کے دور میں لکھا گیا جب حملہ آور اسرائیلیوں نے بعد میں نام بدلا۔

▣ **"وہاں خُداوند کیلئے ایک قُربان گاہ بنائی"** یہ نئی قُربان گاہ (اکثر پہلے سے موجود کنعانی پرستش کے مُقام کے علاقے میں) کنعان میں ابرام کے سفر کا جاری موضوع ہے (بحوالہ پیدائش ۱۲:۷؛۱۳:۱۸؛۲۲:۹)۔ یہ قُربان گاہیں ممکنہ طور بشمول جانوروں کی قُربانی ہوتی تھیں، جو یہواہ کی پرستش کی خصوصیت بن چکی تھی۔

۱. ہابل۔۔۴:۴
۲. نوح۔۔۸:۲۰
۳. ابرام۔۔۱۳:۱۸؛۱۵:۱۲۔۲۱
۴. اضحاق۔۔۲۶:۲۵
۵. یعقوب۔۔۳۳:۲۰؛۳۵:۷
۶. ایوب۔۔ایوب ۱:۵

جانوروں کی قُربانیاں خروج (بحوالہ خروج ۱۲) جاری رہتی ہیں اور مُوسیٰ کے عہد میں ترقی پاتی ہیں (احبار ۱۔۷،۱۶)۔

پیدائش ۱۴

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (NASB)	نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)	نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن (NRSV)	ٹُوڈیز انگلش ورژن (TEV)	نیو جیروشلیم بائبل (میسوریٹک عبارت [MT] کی تقلید)(NJB)
بادشاہوں کی جنگیں	لُوط کی اسیری اور بچ جانا	چار مشرقی بادشاہوں کا اتحاد	ابرام لُوط کو بچاتا ہے	چار بادشاہوں کی مُہم
۱۴:۱۔۱۲ ۱۴:۱۳۔۱۶	۱۴:۱۔۴ ۱۴:۵۔۱۲ ۱۴:۱۳۔۱۶	۱۴:۱۔۱۲ ۱۴:۱۳۔۱۶	۱۴:۱۔۷ ۱۴:۸۔۱۲ ۱۴:۱۳۔۱۶	۱۴:۱۔۱۲ ۱۴:۱۳۔۱۶
خُدا کا ابرام کو وعدہ ۱۴:۱۷۔۲۴	۱۴:۱۷ ابرام اور ملکِ صدق	۱۴:۱۷۔۲۴	ملکِ صدق ابرام کو برکت دیتا ہے ۱۴:۱۷۔۲۰	ملکِ صدق ۱۴:۱۷۔۱۹ (۱۹)
(۱۹۔۲۰)	۱۴:۱۸۔۲۰	(۱۹۔۲۰)	۱۴:۲۱ ۱۴:۲۲۔۲۴	۱۴:۲۰ ۱۴:۲۱۔۲۴

مُطالعاتی سلسلہ سوئم (دیکھئے بائبل کا تشریحی و توضیحی سیمینار)

عبارتی سطح پر لکھاری کے اصل ارادے کی پیروی کریں

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کی تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ کو یہ تبصرہ نگار پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ موضوعات کی نشاندہی کریں (مُطالعاتی سلسلہ نمبر ۳، صفحہ ۱۶)۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے، لیکن یہ اصل لکھاری کے ارادے کی پیروی کیلئے ایک کُلید ہے، جو تشریح کا مرکز ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک موضوع ہے۔

۱. پہلا پیراگراف

۲. دُوسرا پیراگراف

۳. تیسرا پیراگراف

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۴:۱۔۱۲

۱ اور سنعار کے بادشاہ امرافل اور الاسر کے بادشاہ اریوک اور عیلام کے بادشاہ کرلاعمر اور جویم کے بادشاہ تدعال کے ایام میں۔ ۲ یُوں ہوا کہ اُنہوں نے سدوم کے بادشاہ برع اور عمورہ کے بادشاہ برشع اور ادمہ کے بادشاہ سنی اب اور ضبویم کے بادشاہ شمیبر اور بالع یعنی صُغر کے بادشاہ سے جنگ کی۔ ۳ یہ سب سیدم یعنی دریاےِ شور کی وادی میں اِکٹھے ہوئے۔ ۴ بارہ برس تک وہ کدرلاعمر کے مُطیع رہے پر تیرھوین برس اُنہوں نے سرکشی کی۔ ۵ اور چودھویں برس کدرلعطر اور اُسکے ساتھ کے بادشاہ آءے اور رفایم کو عستارات قرنیم میں اور زوزیوں کو ہام میں اور ایمیمو سوِ قریتیم میں۔ ۶ اور حوریوں کو اُنکے کوہِ شعیر میں مارتے مارتے ایل فاران تک جو بیابان سے لگا ہُوا ہے آئے۔ ۷ پھر وہ لَوٹ کر عین مصفات یعنی قادِس پہنچے اور عمالیقیوں کے تمام مُلک کو اور اموریوں کو جو حصیصون تمر میں رہتے تھے مارا۔ ۸ تب سدوم کا بادشاہ اور عمورہ کا بادشاہ اور ادمہ کا بادشاہ اور ضبویم کا بادشاہ اور بالع یعنی صُغر کا بادشاہ نکلے اور اُنہوں نے سیدیم کی وادی میں معرکہ آرائی کی۔ ۹ تاکہ عیلام کے بادشاہ کدرلاعمر اور جتیم کے بادشاہ تدعال اور سنعار کے بادشاہ امرافل اور الاسر کے بادشاہ اریوک سے جنگ کریں۔ یہ چار بادشاہ اُن پانچوں کے مقابلہ میں تھے۔ ۱۰ سدیم کی وادی میں جابجا نفت کے گڑے تھے اور سدوم عمورہ کے بادشاہ بھاگتے بھاگتے وہاں گرے اور جو بچے، پہاڑ پر بھاگ گئے۔ ۱۱ تب وہ سدوم اور عمورہ کا سب مال اور وہاں کا سب انا ج لیکر چلے گئے۔ ۱۲ اور ابرا کے بھتیجے لُوط کو اور اُسکے مال کو بھی لے گئے کیونکہ وہ سدوم میں رہتا تھا۔

۱۴:۱۔۲ یہاں پر درج کردہ واقعات موجودہ تاریخ کیلئے نامعلوم ہیں، جیسے کہ بادشاہوں کے نام ہیں۔اِن ناموں کی بابت کافی اختلاف رہا ہے۔ یہ ممکن ہے کہ تکونی عبارتوں کا متعلقہ سیٹ جو برٹش میوزیم نے خریدا جو "کدرلاعمر عبارتیں" ("the Chedorlaomer Texts") کہلاتا ہے اِسی واقعہ کا اندراج دیتا ہے چار بادشاہوں کے ناموں میں سے تین کیساتھ مماثلت کی وجہ سے، لیکن یہ بھی نامعلوم ہے۔

پس ہم اب کیا کریں؟

۱. اِس وقت یردن کے پار، جنوب اور سینا میں ترقی یافتہ تہذیب (Middle Bronze I) کا آثارِ قدیمہ کا ثبوت ہے جو اچانک مسمار ہو گیا" (ZPEB, vol 1, p. 785)۔ یہ جنگ موجودہ ثبوت میں موزوں ہے۔

۲. اِس دورانیئے (یعنی کہ دُوسرے ہزار سال قبل مسیح) میں فوجیں طویل فاصلے طے کرتی تھیں تاکہ اختیار اور مال اسباب حاصل کر سکے۔

ایک مثال موجودہ حالت کے اُلجھاؤ کو ظاہر کرنا ہے جو اِس واقعہ کا احاطہ کرتا ہے جس میں "الاسر کا ابدشاہ اریوک" شامل ہے جو حوالہ ہو سکتا ہے

۱. لارسہ (اکاڈئین) کے شہر کا بادشاہ، اری۔اکو، جو مرکزی بابل یا سوریہ میں ہے۔

۲. آرمینیا کا اساتراپ (الاسر آرمینیا کیلئے آرمینئین ہے)

۳. کپدُکیہ (بحیرہ مُردہ کے پلندوں سے ایپوکریفون، پیدائش سے)

۴. خرخمش اور حاران کے درمیان ایک شہر (ماری عبارتوں سے)

اُلجھاؤ واضح ہے۔ یہ نام کسی تحریری ذریعے کیلئے عام نہیں ہیں۔ ناموں کے ہجے زبان درزبان تبدیل ہوتے ہیں۔ یہ بہتر ہے کہ اور زیادہ دستاویزی تاریخ کا انتظار کیا جائے جو اِس دورانئے اور مُقام سے جانے گئے ہوں۔ بادشاہ ابرام کے دور سے اور ہم عصر ہونے چاہئے (انیسویں یا اٹھارہویں صدی قبل مسیح)۔ لیکن مُجھے یہ ذکر کرنے میں جلدی کرنے دیں کہ نام مُلک سے موزوں ہیں (وہ علاقہ جس سے وہ متعلقہ ہیں، ڈیرک کڈنر کی تصنیف، پیدائش، صفحہ ۳۰ Derek Kidner, *Genesis*)۔

۱. امرافل۔۔ سامی ماحول
۲. اریوک۔۔ حُرئین ماحول
۳. کدرلاعمر۔ عیلامی ماحول
۴. تدعال۔۔ حتیتی ماحول

۲:۱۴ فہرست کردہ شہر (سدوم، عمورہ، ادمہ، زبوئیم، اور بالع رصُغر) وہ شہر ہیں جو جنوبی اربع میں واقع ہیں جو آج بحیرہ مُردار کے جنوبی سرے پر علاقوں کا احاطہ کئے ہے۔

▣ **"برع۔۔۔برشع"** یہودی مُطالعاتی بائبل کہتی ہے کہ یہ دو نام "بُرائی" کیلئے علامتی ہیں (BDB 948) اور "بدکاری" (BDB 957۔ ڈیرک کڈنر کی تصنیف، پیدائش [Derek Kidner, *Genesis*]، صفحہ ۱۳۰ پر بھی غور کریں)۔ یہ ٹی ڈی بی کا متبادل ہے۔ یہ دعویٰ کرنے کیلئے اپنے تئیں انقلابی ہے کہ حوالہ تاریخی نہیں ہے۔ بادشاہوں کے نام تاریخ سے نامعلوم ہیں۔

۳:۱۴ "سدیم۔۔۔کی وادی" یہ مُقام صرف اِس باب میں پایا جاتا ہے، پیدائش ۱۴:۳،۸۔ قدیم تراجم فوری سیاق وسباق کو استعمال کرتے ہیں (پیدائش ۱۴:۱۰) اِس کا بطور یردن شگاف وادی کے حصہ ترجمہ کرنے کیلئے، جہاں سطح پر خام تیل کی باقیات نظر آتی تھی۔ یہ ممکنہ طور پر وہ علاقہ ہے جو بحیرہ مُردار کے جنوبی حصوں کا احاطہ کرتا ہے۔

۴:۱۴ یہ آیت ہمیں "ساری ترائی" کی بغاوت کا سبب بتاتی ہے (BDB 597, KB 632, *Qal* perfect) اپنے میسوپوتامیہ کے بادشاہوں کے خلاف۔ جواب میں کدرلاعمر کئی دیگر زرخیز احمری بادشاہوں کو بھرتی کرتا ہے تاکہ مُقابلے میں اُس کا ساتھ دیں۔

۵:۱۴۔۷ ڈیرک کڈنر (پیدائش، ٹینڈال پُرانے عہدنامے کی تفاسیر، صفحہ ۱۳۱ [Derek Kidner (*Genesis*, Tyndale OT Commentaries, p. 131]) سمجھتا ہے کہ پیدائش ۱۴:۵۔۷، ممکنہ طور پر پیدائش ۱۴:۱۔۱۱، ہوسکتا ہے تاریخی دستاویز سے ہو (عسکری مہموں کا ایک شاہی اندراج) جو "ساری ترائی" اور اُن کے مُقامی اتحادیوں کی شکست کو بیان کرتا ہے۔ میں یہ بھی سمجھتا ہوں کہ یہ ایک ممکن چناؤ ہے۔ یہ اردگرد کے ابواب سے "فرق" ہے۔

۵:۱۴ "رفائیم،۔۔زُوزیوں۔۔۔ایمیم" دیکھئے درج ذیل خصُوصی موضوع۔

خصُوصی موضوع: طویل القامت / طاقتور جنگجوؤں یا لوگوں کے گروہوں [دیوہیکل] کیلئے استعمال ہونے والی اصطلاحات (SPECIAL TOPIC: TERMS USED FOR TALL/POWERFUL WARRIORS OR PEOPLE GROUPS [GIANTS])۔

▣ **"عستارات"** یہ (BDB 800) بعل [*Ba'al*] سے متعلقہ کنعانی مادہ دیوی کیلئے ایک نام ہے۔

خصُوصی موضوع: قدیم قرُون وسطیٰ کی تولیدی پرستش (SPECIAL TOPIC: FERTILITY WORSHIP OF THE ANCIENT NEAR EAST)۔

۶:۱۴ "حوریوں" دیکھئے پیدائش ۶:۱۲ پر خصُوصی موضوع۔

▣ **"ایل فاران"** یہ الوہیت (یعنی ایل، *El*) سابقے کیلئے عام نام نہیں ہے۔ یہ (terebinth) کا اختصار یہ ہے (بحوالہ ہفتاوی LXX ،یعنی کہ ایک بڑا درخت)۔

۷:۱۴ "عین مصفات یعنی قادس" اصطلاح "عین" (BDB 745) کا مطلب "چشمہ" اور پُرانے عہد نامے میں کئی مُقامات کے ناموں کا حصہ ہے۔ "مصفات" (BDB 1048) کا مطلب "عدالت"، "انصاف" یا "فیصلہ" ہے جو گنتی ۱۳ کے واقعات کا اشارہ ہے۔

بائبل میں اِس نام کا یہ واحد واقع ہونا ہے۔ جملہ معترضہ اِس کی شناخت شمالی سینا کے صحرا میں نخلستان سے کرتا ہے جو بیابان کی صحرانوردی کے دورانئے میں مشہور تھا (بحوالہ گنتی ۱۳:۲۶؛ ۲۰)۔ قادس کا ذکر پیدائش ۱۶:۱۴، ۲۰:۱ اور گنتی ۱۳:۲۶؛ ۲۰:۱، ۱۴ میں بھی ہے جو بعد میں قادس برنیہ کہلاتا ہے (بحوالہ گنتی ۳۲:۸)۔ بظاہر یہ کاتب یا اُڈیٹر کی ایک اور مثال ہے جو معلومات کا اضافہ کرتے ہیں (۱) بعد کے دورانئے سے یا (۲) مزید وضاحت کیلئے موجودہ عبارت یا زبانی روایت (بحوالہ پیدائش ۱۴:۲، ۸، ۱۷)۔

▣ **"عمالیقیوں"** یہ گروہ عیسو سے نسل ہو سکتی ہے (بحوالہ پیدائش ۳۶:۱۵۔۱۶) جو اسرائیل کیلئے بدی کی علامت بن گیا اُن کے اسرائیلی ہجرت کے بے یارومددگار زیریں حصے پر حملہ آوروں کے سبب (بحوالہ خروج ۱۷:۸۔۱۶؛ استثنا ۲۵:۱۷۔۱۹)۔

▣ **"اموریوں"** دیکھئے **خصُوصی موضوع: فلسطین کے قبل از اسرائیل باشندے (SPECIAL TOPIC: THE PRE – ISRAELITE INHABITANTS OF PALESTINE)۔**

▣ **"حصیصون تمر"** دوسرا تواریخ ۲۰:۲ سے، یہ بطور (En-gedi) شناخت ہے، بحیرہ مُردار کے مغربی کنارے پر تازہ پانی کا مُنفرد ذریعہ۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۴:۱۳۔۱۶

۱۳ تب ایک نے جو بچ گیا تھا جا کر اَبرام عبرانی کو خبر دی جو اِسکال اور عانیر کے بھائی ممرے اموری کے بلوّطوں میں رہتا تھا اور یہ اَبرام کے ہم عہد تھے۔ ۱۴ جب اَبرام نے سُنا کہ اُسکا بھائی گرفتار ہُوا تو اُس نے اپنے تین سَو اٹھارہ مشاّق خانہ زادوں کو لیکر دان تک اُنکا تعاقب کیا۔ ۱۵ اور رات کو اُس نے اور اُسکے خادموں نے غول غول ہو کر اُن پر دھاوا کیا اور اُنکو مارا اور خوبہ تک جو دمشق کے بائیں ہاتھ ہے اُنکا پیچھا کیا۔ ۱۶ اور وہ سارے مال کو اور اپنے بھائی لوُط کو اور اُسکے مال اور عورتوں کو بھی اور اَور لوگوں کو واپس پھیر لایا۔

۱۳:۱۴ "ابرام عبرانی" اصطلاح "عبرانی" (BDB 720) درج ذیل سے ماخوذ ہے

۱. عبر[Eber]۔۔سام کی نسل (بحوالہ پیدائش ۱۰:۲۱) اور سلح سے (بحوالہ پیدائش ۱۰:۲۴)۔ نام کا مطلب "پار" (بحوالہ ہفتاوی LXX) یا "کے پار علاقہ" (BDB 719)۔ اگر یہ اصطلاح لوگوں کے گروہ سے منسوب ہے (بحوالہ پیدائش ۱۴:۳۹)، تو یہ اینا کرونزم () کی ایک اور مثال ہے جو بعد کی ترمیم یا کاتب کے عبارت کی تجدید کا اشارہ ہے۔

۲. حبرو[Habiru]۔۔دوسرے ہزار سال قبل مسیح کے ہجرت کرنے والے سامی لوگوں کا نام؛ عبرانی کیلئے اکاڈئین (ABD, vol. 3, p. 6)؛ نام کا از خُود مطلب "پناہ گزین" ہے۔

یہ اصطلاح اسرائیلیوں کو غیر قوم والوں سے اکثر فرق کرنے کیلئے استعمال ہوتی تھی۔ باب ۱۴ ابرام کی زندگی کے مندرج واقعات کیلئے مُنفرد ہے۔

۱. "عبرانی" کا استعمال (BDB 720 I)۔

۲. یروشلیم کے شہر سے منسلک (سالم)

۳. لقب "خُدا تعالیٰ" کا استعمال (بحوالہ پیدائش ۱۴:۱۸،۱۹،۲۰،۲۲)۔

۱۴:۱۴ یہ حیران کُن ہے کہ ۳۱۸ کی قوت (مع اتحادی) چار قمری بادشاہوں کو شکست دے سکے (یہ ایمان کا ایک معجزہ ہے)۔ یہ شکست ابراہام کی یہواہ کیساتھ قُدرت اور موجودگی کو ظاہر کرنے کیلئے ہے (بحوالہ پیدائش ۱۴:۱۷۔۲۴ اور ۱۵:۱ واضح طور پر اِس کو ظاہر کرتے ہیں)۔ یہ سبب ہے کہ یہ واقع اندراج کیا گیا ہے! اِس کے علاوہ ابرام کا لقب "ملکِ صدق" کا استعمال ابرام کے عہد سے بڑھکر یہواہ کی سرگرمی کی پہچان ہے۔ دیگر (یعنی کہ ایوب، الیحو) بھی یہواہ کو جانتے تھے اور اُس کی پرستش کرتے تھے، لیکن فرق نام سے (یعنی کہ ایل عیلون *El Elyon*)۔ ابرام کی بُلاہٹ کوئی خصوصی عمل نہیں تھا، بلکہ یہواہ کو سب قوموں پر ظاہر کرنے کا ایک انداز تھا۔

▣ **"مشتاق خانہ زادوں"** حتیٰ کہ یہ عسکری سیاق وسباق ہے یہ اصطلاح (BDB 335) گھریلو یا مذہبی تربیت کا حوالہ ہے۔

فعل "کو لے کر" (BDB 937, KB 1227, *Hiphil* imperfect) میں عسکری پہلو پایا جاسکتا ہے، جو اکاڈئین جڑ کی عکاسی ہو سکتی ہے، "اُن کا تعاقب کیا" جو سامری توریت (Samaritan Pentateuch) اور یہودی توریت (Septuagint) کی تقلید ہے۔

▣ **"دان تک"** یہ بعد کے استعمال کردہ نام کا ایک اور معاملہ ہے، دان (شہر) یشوع ۱۹:۴۰۔۴۸ اور قضاۃ ۱۸ میں دان کے قبیلے کی فلستی علاقے سے دُور شمال تک ہجرت کا حوالہ ہے۔ واضح طور پر بعد کا ایڈیٹر یا کاتب کا تجدید کرنا ہے!

۱۵:۱۴ پیدائش پر یونائیٹڈ بائبل سوسائٹی کی ہینڈ بک (UBS's *Handbook on Genesis*) یہاں ایک اچھا تبصرہ کرتی ہے۔

"۱۵:۱۴ ظاہر کرتی ہے کہ ابرام لُوط کو رات کے حملے میں بازیاب نہیں کرواتا لیکن محض بعد میں خوبہ پر" (صفحہ ۳۱۹)۔

یہ شہر / علاقہ "خوبہ" (BDB 295) دمشق کے شمال میں ہے اور بائبل میں اِس کا صرف یہاں ذکر ہے۔ حملہ آور بادشاہوں اور ابرام نے اپنے اتحادیوں کیساتھ طویل فاصلہ طے کیا۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۴:۱۷۔۲۴

۱۷ اور جب وہ کِدرلاعمر اور اُسکے ساتھ کے بادشاہوں کو مار کر پھرا، تو سدوم کا بادشاہ اُسکے اِستقبال کو سوی کی وادی تک جو بادشاہی وادی ہے آیا۔ ۱۸ اور ملکِ صدق سالم کا بادشاہ روٹی اور مے لایا اور وہ خُدا تعالےٰ کا کاہن تھا۔ ۱۹ اور اُس نے اُسکو برکت دیکر کہا کہ

خُدا تعالےٰ کی طرف سے جو آسمان اور زمین کا مالِک ہے

ابرام مبارک ہو۔

۲۰ اور مبارک ہے خُدا تعالےٰ

جس نے تیرے دُشموں کو تیرے ہاتھ میں کر دیا۔ تب ابرام نے سب کا دسواں حصّہ اُسکو دیا۔ ۲۱ اور سدوم کے بادشاہ نے ابرام سے کہا کہ آدمیوں کو مجھے دیدے اور مال اپنے لِئے رکھ لے۔ ۲۲ پر ابرام نے سدوم کے بادشاہ سے کہا کہ مَیں نے خُداوند خُدا تعالےٰ آسمان اور زمین کے مالک کی قسم کھائی ہے۔ ۲۳ کہ مَیں نہ تو کوئی دھاگا نہ جُوتی کا تسمہ نہ تیری اَور کوئی چیز لُوں تاکہ تو یہ نہ کہہ سکے کہ مَیں نے ابرام کو دَولتمند بنا دیا۔ ۲۴ سوا اُسکے جو جوانوں نے کھالیا اور اُن آدمیوں کے حِصّے کے جو میرے ساتھ گئے۔ سو عانیر اور اسکال اور ممرے اپنا اپنا حصہ لے لیں۔

۱۴:۱۷ "سدُوم کا بادشاہ" واضح طور کیسے "سدُوم کا بادشاہ" سالم کے بادشاہ سے متعلقہ ہے یہ معلوم نہیں۔ (آیت ۱۷ پیدائش ۱۴:۲۱۔۲۴ میں جاری جنگ کی باقیات کی تقسیم کو لیتی ہے)۔ یہ میرے لئے حیران کُن ہے کہ اُس (یعنی کہ برع، پیدائش ۱۴:۲) کا حتیٰ کہ ذکر کیا گیا ہے۔ بظاہر (۱) سالم کا بادشاہ، سدُوم کے بادشاہ کا رُوحانی صلاح کر تھا یا (۲) یہ دو الگ واقعات کو ملاتے ہُوئے مختصر سیاق و سباق ہے۔ سالم ساری ترائی کے شہروں میں سے ایک نہیں تھا جن پر حملہ ہُوا (بحوالہ پیدائش ۱۴:۱۔۲)۔

پیدائش ۱۴:۲۳ سے ابرام یہواہ سے چاہتا تھا کہ وہ اُس کی ساری خُوشحالی کا ذمہ لے (بحوالہ پیدائش ۱۴:۲۰ب) اور وہ کُلی طور سدُوم کے بادشاہ پر بھروسہ نہیں رکھتا تھا۔

▣ **"سوی کی وادی تک جو بادشاہی وادی ہے"** اصطلاح "سوی" (BDB 1001) کا مطلب "ہموار ہونا" (BDB 1000) ہے اور یہاں میدان کا حوالہ ہو سکتا ہے۔

"بادشاہ کی وادی" کا ذکر دُوسرا سیموئیل ۱۸:۱۸ میں بھی ہے اور سالم کے نزدیک وادی لگتی ہے۔ اِس کا مُقام نامعلوم ہے (حالانکہ کُچھ سمجھتے ہیں کہ یہ قدرون کی وادی ہے)، جیسے کہ بہت سے لوگ اور مُقامات اِس باب میں ہیں۔

۱۸:۱۴ "ملکِ صدق" نام کا مطلب "راستبازوں کا بادشاہ" یا "میرا بادشاہ راستباز" ہے (BDB 575، یشوع ۱۰:۱ سے ملتا جُلتا؛ صدق ہو سکتا ہے کنعانی فلکیاتی دیوتا صدق سے متعلقہ ہو)۔ نام (ملکِ صدق) پُرانے عہد نامے میں صرف یہاں اور زبُور ۱۱۰:۴ میں ظاہر ہُوا ہے۔ زبُور ۱۱۰ کے حوالے نے بحیرہ مُردار کے پلندے کے لوگوں کو دو مسیحا کی توقع پر مجبُور کیا۔

۱. یہوداہ کے قبیلے سے ایک شاہی
۲. لاوی کے قبیلے سے ایک کاہن

عبرانیوں کی نئے عہد نامے سے کتاب (یعنی کہ باب ۷) اِس کنعانی کاہن ر بادشاہ کو بطور شاہی کہانت کی قسم استعمال کرتی ہے۔

۱. اُس کا نسب نامہ نہیں دیا گیا۔
۲. ابرام اُس کو دہ یکی دیتا ہے (پیدائش ۱۴:۲۰، اعلیٰ کی تصدیق کا ایک نشان)

۳. وہ بعد میں بننے والے شہر یروشلیم کا راہنما ہے

۴. وہ خُدا تعالیٰ (*El Elyon,* אֵל עֶלְיוֹן، بحوالہ پیدائش ۱۴:۱۹، ۲۰) کا ایک کاہن ہے (اِس دور میں غیر معمول، باپ خاندان کیلئے کاہن کا کام کرتا ہے، بحوالہ پیدائش ۳۱:۵۴؛ ایوب ۱)۔

ربئیوں کی تشریح و تاویل کے ذریعہ سے عبرانیوں کا لکھاری اُسے ہارون / لاوی سے بہتر کہانت کی علامت / قسم کے طور استعمال کرتا ہے۔

▣ **"سالم"** یہ خاص شہر جو یہواہ سکونت کیلئے اپنے نام کے طور چُنتا ہے وہ پُرانے عہد نامے میں کئی ناموں سے چلتا ہے۔

سالم۔۔ ابتدائی کنعانی نام

یبُوس۔۔ یشوع کے دور کیلئے کنعانی نام

یروشلیم۔۔ داؤد کے دور سے (دیکھئے زبُور ۷۶:۲ کے متوازی)

▣ **"روٹی اور مے"** یہ ابرام اور باقی دوسروں کیلئے بھی تھی۔ یہ زندگی کی ضروریات کے حوالے کا ایک انداز تھا (بحوالہ زبُور ۱۰۴:۱۵)۔ وہ ہو سکتا ہے مذہبی اہمیت رکھتے ہوں (یعنی کہ سلامتی کے کھانے کا عہد)، لیکن یہ عبارت سے نامعلوم ہے۔ یہ عشائے رُبانی کا عکس نہیں ہے۔ نئے عہد نامے کے غیر الہامی لکھاریوں سے خبردار رہیں!

▣ **"مے"** دیکھئے درج ذیل خصُوصی موضوع۔

خصُوصی موضوع: شراب اور شراب نوشی کیلئے بائبل کی رُو سے رویئے (SPECIAL TOPIC: BIBLICAL ATTITUDES TOWARDS ALCOHOL AND ALCOHOLISM)۔

۱۴:۱۹۔۲۰ زیادہ تر انگریزی تراجم اِس کی نشاندہی بطور شاعری کرتے ہیں۔

۱۴:۱۹ "ابرام مُبارک ہو" یہ وہی فعل (BDB 138, KB 159) ہے جو پیدائش ۱۲:۳ میں تین بار پایا گیا ہے۔ اِس کا بُنیادی معنی "گھُٹنے ٹیکنا" یا "برکت" ہے۔

▣ **"تعالیٰ"** ابرام، ملکِ صدق اور ایوب تمام تخلیق کے خُدا کو مختلف ناموں سے جانتے تھے۔

ابرام۔۔ یہواہ (YHWH)۔

ملکِ صدق۔۔ ایل عیلون (*El Elyon*)۔

ایوب۔۔ الوہیم، ایل (*Elohim, El*)

دیکھئے **خصُوصی موضوع: الوہیت کیلئے نام** (SPECIAL TOPIC: NAMES FOR DEITY)۔

▣**"آسمان اور زمین کا مالک"** فعل (BDB 888, KB 1111, *Qal* participle)، بحوالہ پیدائش ۲۲:۱۴) کا مطلب "ملکیت ہونا" یا "بنانا" ہے (ممکنہ طور پر دو ایک جیسے حرفِ صحیح کی بُنیادوں سے)۔ یہ الہیاتی زبان قرونِ مشرق کے مذاہب میں مشترکہ تھی (یعنی کہ کنعانی اُگارتی نظمیں، Canaanite Ugaritic poems)؛ یہ اعلیٰ معبود کی تصدیق کا انداز تھا (جس کا اطلاق یہواہ پر زبُور ۱۱۵:۱۵؛ ۱۲۱:۲؛ ۱۲۴:۸؛ ۱۳۴:۳؛ ۱۴۶:۶ پر ہوتا ہے)۔

۲۰:۱۴ "سب کا دسواں حصہ" یہ عددی تصور کا پہلا ذکر ہے جو احبار میں دہ یکی میں وضع ہوتا ہے (دیکھئے تقلیدی خصُوصی موضوع)۔ ابرام کے تئیں یہ وضع فتح کیلئے یہواہ کی شُکر گُزاری کا انداز تھا اور قبُول کرنے کیلئے کہ وہ فاتح تھا!

ملکِ صدق کو یہ دینے سے وہ اُسے بطور اُس کے پہچان رہا تھا جو حقیقی طور اُسی خُدا کو جانتا اور اُس کی خدمت کرتا تھا جس نے اُسے اُور سے بُلایا تھا (بحوالہ پیدائش ۲۲:۱۴)۔

خصُوصی موضوع: مُوسوی شریعت میں دہ یکیاں (SPECIAL TOPIC: TITHES IN THE MOSAIC LEGISLATION)۔

خصُوصی موضوع: دہ یکی (SPECIAL TOPIC: TITHING)۔

۲۱:۱۴ کوئی حیران ہوتا ہے کہ آیا پیدائش ۲۰:۱۴ کی "دہ یکی" پیدائش ۲۱:۱۴ کی مالِ غنیمت کی گفتگو کا حصہ تھی۔ سیاق وسباق میں اُلجھاؤ ہے۔

۱. آیات ۱۷، ۲۱ تا ۲۴ سدُوم کے بادشاہ کیساتھ مالِ غنیمت کی بابت ہیں۔
۲. آیات ۱۸ تا ۲۰ سالم کے بادشاہ کیساتھ مالِ غنیمت میں سے دہ یکی کی بابت ہیں۔

۲۲:۱۴ غور کریں کہ ابرام کیسے الوہیت کیلئے ناموں کی مساوات دیتا ہے۔

۱. یہواہ (YHWH)
۲. ایل عیلون (*El Elyon*)

اِس طرح اُن کی شناخت بطور ایک اور وہی دیتے ہُوئے۔

۲۳:۱۴ "میں نہ تو کوئی دھاگا نہ جوتی کا تسمہ نہ تیری کوئی اور چیز لُوں" یہ مُبالغائی زبان (بحوالہ، NIDOTTE, vol. 3, p. 120) قدیم قرُونِ مشرق سے اُدھار لی گئی زبانوں سے روایتی ہے (بحوالہ پیدائش ۲۳)۔ یہ "کُچھ نہ لینے" کیلئے محاورہ ہے۔ کپڑے جنگ کے مالِ غنیمت میں سے ایک تھے۔ ابرام اِسے واضح کرنا چاہتا تھا کہ وہ سدُوم کے بادشاہ کیساتھ عہد کے تعلق میں نہ کبھی رہا تھا اور نہ داخل ہو رہا ہے۔

۲۴:۱۴ یہ ابرام کے پڑوسیوں کی فہرست ہے جنہوں نے جنگ میں مدد کی اور جو اُن کو واجب اُلادا مالِ غنیمت کا حق رکھتے تھے۔

پیدائش ۱۵

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (NASB)	نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)	نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن (NRSV)	ٹُوڈیز انگلش ورژن (TEV)	نیو جیرو شلیم بائبل (میسوریٹک عبارت [MT] کی تقلید)(NJB)
ابرام کو بیٹے کا وعدہ	خُدا کا ابرام کیساتھ وعدہ	ابرہام اور ساری کیساتھ عہد	خُدا کا ابرام کیساتھ عہد	الٰہی وعدہ اور عہد
۱:۱۵_۱۱ (۱)	۱:۱۵_۱۱	۱:۱۵_۶	۱:۱۵	۱:۱۵ (۱)
			۲:۱۵_۳	۲:۱۵_۶
			۴:۱۵_۵	
			۶:۱۵	
		۷:۱۵_۱۱	۷:۱۵	۷:۱۵_۱۱
			۸:۱۵	
			۹:۱۵_۱۱	
۱۲:۱۵_۱۶	۱۲:۱۵_۱۶	۱۲:۱۵_۱۶	۱۲:۱۵_۱۶	۱۲:۱۵_۱۶
۱۷:۱۵_۲۱ (۱۸)	۱۷:۱۵_۲۱ (۱۸)	۱۷:۱۵_۲۱	۱۷:۱۵_۲۱	۱۷:۱۵_۲۱ (۱۸)

مُطالعاتی سلسلہ سوئم (دیکھئے بائبل کا تشریحی و توضیحی سیمینار)

عبارتی سطح پر لکھاری کے اصل ارادے کی پیروی کریں

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کی تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ کو یہ تبصرہ نگار پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ موضوعات کی نشاندہی کریں (مُطالعاتی سلسلہ نمبر ۳، صفحہ ۱۶)۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے، لیکن یہ اصل لکھاری کے ارادے کی پیروی کیلئے ایک کُلید ہے، جو تشریح کا مرکز ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک موضوع ہے۔

۱. پہلا پیراگراف

۲. دُوسرا پیراگراف

۳. تیسرا پیراگراف

پس منظر:

اَ) باب ۱۵ امتحانات اور شرائط کا ایک سلسلہ ہے جو خُدا ابراہام کو باب ۱۲ تا ۲۲ میں دیتا ہے (بحوالہ پیدائش ۱۲:۱۔۳؛ ۱۴:۱۲۔۱۴؛ ۱۵:۱۔۱۸؛ ۱۷:۱۔۵؛ ۲۲:۱۶۔۱۸)۔

باب ۱۵ یہواہ کے باب ۱۴ میں کاموں کی وضاحت کرتا ہے۔ یہواہ ابرام کی فتح تھا۔ ابرام کی اُمید یہواہ کے وعدے میں ہے جو پہلے باب ۱۲ میں دیا گیا، لیکن کئی بار دہرایا گیا (بحوالہ ابواب ۱۲، ۱۵، ۱۷، ۱۸، ۲۲)۔

ب) یہ غور کرنا دلچسپی کا امر ہے کہ باب ۱۲ اور ۱۷ میں عہد کا اعلان شرائط کو ظاہر کرتا ہے جبکہ باب ۱۵ اور ۲۲ میں کوئی قابلِ دید شرط نہیں ہے۔ انسانوں کیساتھ خُدا کے سب معاملات اُس کی لاتبدیل، رحم والی خصُوصیت اور اُس کے شروعاتی پیار کی بُنیاد پر ہے، تاہم، خُدا نے یہ بھی تجویز کیا ہے کہ اُس کی صُورت پر بنائے گئے انسان توبہ، ایمان، فرمانبرداری اور استحکامت سے اُس کی مُحبت کا جواب دیں۔ یہ لوازمات بُنیادی ہیں نہ صرف پیدائش میں بلکہ ساری بائبل میں۔

ج) یہ اہم ہے کہ ہم خُدا کے ابرام کیساتھ سارے معاملات میں دیکھتے ہیں کہ اُس کا فضل، نہ کہ انسانی اہلیت، کوشش یا وسائل کی بارہا بار تاکید کی گئی ہے۔ یہ عنوان پیدائش کا مرکزی مقصد بن جاتا ہے۔ تاہم، ایمان کی انقلابی بُلاہٹ اور رفاقت جو ابرام سے درکار تھی کی تاکید بھی کی جاتی ہے (بحوالہ پیدائش ۲۲:۱۶، ۱۸)! پولُوس اِس کو خُدا کے گناہگار انسانوں کیساتھ برتاؤ میں بطور نمونہ استعمال کرتا ہے (بحوالہ رومیوں ۴ اور گلتیوں ۳)۔ یہ اِس پر ایک ناگُزیر عبارت ہے کہ خُدا کیسے گُناہگار انسانوں کو قبُول کرتا ہے۔ یہ اہم حقیقت کہ وہ اُنہیں قبُول کرے گا چونکا دینے والے طور پر حیران کُن ہے۔

د) پیدائش کے یہ ابتدائی ابواب ہماری دُنیا اور ہماری رُوحانی ضروریات کو سمجھنے کیلئے ضروری ہے۔
پیدائش ۱ سے ۳ انسانی صُورتحال کی مُناسب جانکاری کیلئے ماحول تیار کرتے ہیں

۱. رفاقت کیلئے خُدا کی صُورت پر بنایا گیا (پیدائش ۱:۲۶۔۲۷)
۲. خُدا کی قیادت کیخلاف بغاوت (پیدائش ۳:۱۔۷)
۳. انسانی بغاوت کے دُوررس نتائج (پیدائش ۳:۸۔۲۰)
۴. خُدا کا کفارے کا وعدہ (پیدائش ۳:۱۵)

حقیقت میں پیدائش ۳ سے مُکاشفہ ۲۰ تک خُدا کا آدم اور حوا کے گُناہ کے نتائج کو دُرست کرنا ہے۔ بہشت مُکاشفہ ۲۱ تا ۲۲ میں عدن کے باغ کی بحالی کے طور بیان کی گئی ہے۔

پیدائش کے ابتدائی ابواب تمام انسانوں کو مُخاطب کرتے ہیں۔

۱. آدم
۲. نوح
۳. ابرام (بحوالہ پیدائش ۱۲:۳؛ اعمال ۳:۲۵؛ گلتیوں ۳:۸)

خُدا سب کو چُننے کیلئے ایک کو چُنتا ہے! خُدا کے چناؤ میں ردِ عمل کیساتھ (یعنی کہ مشرُوط عہد) وعدہ (یعنی کہ غیر مشرُوط عہد) شامل ہے۔ ابرام کی زندگی گُناہ اور فضل کے اثرات کو ظاہر کرتی ہے۔ وہ فرمانبرداری اور ایمان کیساتھ جدوجہد کرتا ہے۔ اِس تنازع کیساتھ، سب کو بُلایا جاتا ہے (ابرام ایمان / فرمانبرداری / گُناہ / بھروسے کا نمونہ ہے، بحوالہ رومیوں ۴؛ گلتیوں ۳)۔

ہ) آیت ۶ نئے عہد نامے کی الٰہیات کیلئے اہم ہے۔ یہ ابرام کی کہانی کو مرتب کرنے والے کا تبصرہ یا نتیجہ لگتا ہے۔ کیا یہ مُوسیٰ تھا یا آباؤاجداد کا بعد کا نتیجہ (یعنی کہ یعقوب)؟ اصل مسئلہ کتابِ مُقدس کی تشکیل کا کون، کب یا کیسے نہیں ہے، بلکہ کیا یہ خُدا کی سچائی ہے یا انسانی توقع؟ یہ وہ جگہ ہے جہاں مستندیت کی قبل از قیاس (یعنی کہ الٰہی ہدایت) داخل ہوتی ہے۔ عموماً گُناہگار لوگ خُدا کی وجودیت پاتے ہیں اور پھر اُس کی بابت کتابِ مُقدس میں مزید معلومات ڈھونڈتے ہیں۔ کتابِ مُقدس کے حوالے ہمارے لئے ہیں جنہوں نے کبھی نہیں دیکھا! یہ جانکاری کے متلاشی ایمان کیلئے بُنیاد ذریعہ ہے۔ ابرام کی زندگی تمام ایمانداروں (پُرانے عہد نامے اور نئے عہد نامے کے مُقدسین) کیلئے ایک نمونہ ہے۔ جب تاریخی بیانیہ پر بات کرتے ہُوئے، ہمیں یہ پُوچھنا ضرور جاری رکھنا چاہئے، "اِس کا کیوں اندراج ہُوا؟" (دیکھئے فی اور سٹیوارٹ کی تصنیف، بائبل کو اپنی تمام قدر و قیمت کیساتھ کیسے پڑھا جائے [Fee and Stuart, How To Read the Bible For All Its Worth])۔

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۵:۱۔۱۱

۱ اِن باتوں کے بعد خُداوند کا کلام رویا میں ابرآم پر نازِل ہوا اور اُس نے فرمایا
اَے ابرآم تو مت ڈر۔
مَیں تیری سپر اور
تیرا بہت بڑا اجر ہُوں۔
۲ ابرآم نے کہا اَے خُداوند خُدا تُو مجھے کیا دیگا؟ کیونکہ مَیں تو بے اَولاد جاتا ہُوں اور میرے گھر کا مُختار دمشقی الیعزر ہے۔ ۳ پھر ابرآم نے کہا دیکھ تُو نے مجھے کوئی اَولاد نہیں دی اور دیکھ میرا خانہ زاد میرا وارِث ہو گا۔ ۴ تب خُداوند کا کلام اُس پر نازِل ہُوا اور اُس نے فرمایا یہ تیرا وارِث نہ ہو گا بلکہ وہ جو تیرے صُلب سے پَیدا ہو گا وُہی تیرا وارِث ہو گا۔ ۵ اور وہ اُسکو باہر لے گیا اور کہا کہ اب آسمان کی طرف نگاہ کر اور اگر تُو ستاروں کو گِن سکتا ہے تو گِن اور اُس سے کہا کہ تیری اَولاد ایسی ہی ہو گی۔ ۶ اور وہ خُداوند پر ایمان لایا اور اِسے اُس نے اُسکے حق میں راستبازی شمار کیا۔ ۷ اور اُس نے اُس سے کہا کہ مَیں خُداوند ہُوں جو تُجھے کسدیوں کے اُور سے نِکال لیا کہ تُجھکو یہ مُلک میراث میں دُوں۔ ۸ اور اُس نے

کہاایَ خُداوند خُدا!مَیں کیونکر جانُوں کہ مَیں اُسکادارِث ہُونگا؟۔ ۹ اُس نے اُس سے کہا کہ میرے لئے تین برس کی ایک بچھیااور تین برس کاایک بکری اور تین برس کاایک میڈھااور ایک قُمری اور ایک کبُوتر کا بچہّ لے۔ ۱۰ اُس نے اُن سبھوں کو لیااور اُنکو بیچ سے دو ٹکڑے کیااور ہر ٹکڑے کو اُسکے ساتھ کے دُوسرے ٹکڑے کے بقابل رکھاّ مگر پرندوں کے ٹکڑے نہ کئے۔ ۱۱ تب شکاری پرندِے اُن ٹکڑوں پر جھپٹنے لگے پر ابرآم اُنکو ہٹکاتا رہا۔

۱:۱۵ یہ جاننا مُشکل ہے کہ کب عبارت کا ترجمہ بطور شاعری یا نثر کیا جائے۔ واحد عبارتی نشان ''شکست'' (یعنی کہ تاکیدی فقرہ)، لیکن یہ بعد کی ترویج ہے۔ آیت ۱ کا ترجمہ شاعری میں (NASB, JPSOA, NJB, NIV) میں کیا گیا ہے، جبکہ بطور نثر (NKJV, NRSV, TEV, and REB) میں۔ یہی ابہام پیدائش ۱۹:۱۴۔ ۲۰ میں دیکھا گیا ہے۔

فقرہ ''اُن باتوں کے بعد'' مبہم اور جاری ہے (بحوالہ پیدائش ۲۲:۱؛ ۲۲:۲۰؛ ۳۹:۷؛ ۴۰:۱؛ ۴۸:۱)۔ انفرادی بیانئے پیدائش میں اکٹھے جوڑے گئے ہیں مشرقی تاریخی ڈھانچے میں، نہ کہ جدید مغربی، متواتر وقت کے تسلسل کیساتھ۔ دیکھئے آرٹیکل: **پُرانے عہد نامے کی تاریخ سازی بموازنہ عم عصری قرُونِ مشرق کی تہذیب (OLD TESTAMENT HISTORIOGRAPHY COMPARED WITH CONTEMPORARY NEAR EASTERN CULTURES)۔**

اِس بہت عام فقرے (یعنی کہ ''خُداوند کا کلام۔۔۔نازل ہُوا'' بحوالہ پیدائش ۱۵:۴) کے پیدائش میں دو واقع ہُونے (بحوالہ آیت ۴) میں سے پہلا ہے، جو سارے نبیوں میں پایا جاتا ہے۔ یہ تاکید کرتا ہے کہ یہواہ نے ابرام سے مُخاطب کیا، بظاہر نہایت مخصوص اور سُننے والے انداز میں (BDB 55)۔ اِس مخصوص حوالے میں یہ رات کی رویا کے ذریعے تھا۔ دیکھئے پیدائش ۱۵:۱ ج درج ذیل پر نوٹ۔

آدم ایک ایسے شخص کے طور دیکھا گیا ہے جو الہی مُکاشفہ پاتا ہے۔ ابتدائی کُلیہ بعد کے نبیوں میں عام ہے، لیکن اُن کے سامنے شاذونادر۔ ابرام حتیٰ کہ پیدائش ۲۰:۷ میں ''نبی'' کہلاتا ہے (BDB 611)۔ نبیوں نے کلام مُقدس لکھا۔ یہ ہمیشہ میرا مفرُوضہ رہا ہے کہ مُوسیٰ پیدائش کے ابتدائی حصوں کا واحد لکھاری نہیں ہے، بلکہ مرتب کرنے والا ہے۔ پیدائش ۱ تا ۲ کی تشبیہات میسوپوتامیہ کی ہے، نہ کہ مصری۔ یُوسف کی زندگی تک کوئی مصر سے لیا گیا لفظ ظاہر نہیں ہوتا۔ میرا خیال ہے مُوسیٰ زبانی یا تحریری روایات جو ابرام کے دور تک جاتی ہیں استعمال کرتا ہے (یعنی کہ آباؤاجداد)۔ وہ اِس ابتدائی تاریخ کے زیادہ ترحصے کا ترتیب دینے والا یا تجدید کرنے والا تھا۔ انسانی لکھاری اپنی ثقافت اور زباندانی کو استعمال کرتے ہیں، لیکن پیغام الوہیت سے ہے (یعنی کہ الہی ہدایت سے)۔

▣ **''خُداوند''** یہواہ عبرانی فعل ''ہونا'' کی ایک قسم ہے (بحوالہ خروج ۳:۱۴)۔ یہ تاکید کرنا لگتا ہے کہ خُدا ہمیشہ رہنے والے اور واحد رہنے والا خُدا ہے۔ ربی دعویٰ کرتے ہیں کہ جب خُدا کو بطور یہواہ مُخاطب کیا جائے، یہ اُس کے رحم کی بات ہے اور جب اُسے الوہیم [*Elohim*] مخاطب کیا جائے تو یہ اُس کی بطور خالق قُدرت کی بات ہے۔ میں اِس نظرئے کو زیادہ بہتر پسند کرتا ہوں کہ ماخذ تنقید کا مفرُوضہ ("JEDP") جو اٹھارہویں سے بیسویں صدیوں تک معروف تھا۔ دیکھئے **خصُوصی موضوع: الوہیت کیلئے نام (SPECIAL TOPIC: NAMES FOR DEITY)۔**

▣ **''رویامیں''** یہ مفہوم ہے کہ ایسارات کے وقت تھا، جس کی تائید پیدائش ۵:۱۵ میں بھی کی گئی ہے۔ باب ۱۵ کے باقی مواد سے، بالخصوص پیدائش ۱۲:۱۵، یہ معلوم نہیں کہ آیا یہ رویا ایک رات میں پُوری ہُوئی یا یہ دوراتوں پر محیط تھی (یعنی کہ دو رویا، پیدائش ۱:۱۵۔۶، ۷۔۲۱)۔ یہاں پر پائی جانے والی اصطلاح (BDB 303) پیدائش ۱۲:۷ میں پائی جانے والی ''ظاہر ہُوا'' (BDB 906) سے فرق ہے۔ یہاں پر اصطلاح ایک نایاب ہے جو بائبل کے صرف تین ابواب میں پائی جاتی ہے، پیدائش ۱:۱۵؛ گنتی ۲۴:۴ اور حزقی ایل ۱۳:۷۔

نائے ڈوٹ (NIDOTTE)، جلد ۴، صفحہ ۳۵۴ میں اُنا ندازوں کا ایک دلچسپ خُلاصہ ہے جس سے یہواہ اپنے آپ کو پیدائش میں ظاہر کرتا ہے۔

۱. کلام سے (BDB 55)۔۔ ۱۲:۱۔ ۳؛ ۱۳:۱۴۔ ۱۷؛ ۲۱:۱۲۔ ۱۳؛ ۲۲:۱۔ ۲

۲. رویا سے۔۔ ۱۵:۱۔ ۶ (BDB 303)؛ ۴۶:۲۔ ۴ (BDB 909 I)۔

۳. خوابوں سے۔۔ ۲۰:۳۔ ۷ (BDB 538)؛ ۲۸:۱۲۔ ۱۵ (BDB 321)؛ ۳۱:۱۰۔ ۱۳ (BDB 321)، ۲۴ (BDB 538)۔

۴. تھیفانیز [theophanies] (لُغوی طور "ظاہر ہُوا" BDB 906)۔۔ ۱۲:۷؛ ۱۷:۱؛ ۱۸:۱؛ ۲۶:۲، ۲۴؛ ۳۵:۱؛ ۴۸:۳

۵. یہواہ کے فرشتے سے (دیکھئے پیدائش ۱۲:۷ پر خصوصی موضوع)۔۔ ۱۶:۷۔ ۱۳؛ ۲۱:۱۷۔ ۱۹؛ ۲۲:۱۱۔ ۱۲، ۱۵۔ ۱۸؛ ۳۱:۱۱

طریقہ کار فرق ہیں، لیکن انسانوں سے تصادم کرتے ہُوئے الوہیت کے ابتدائی مُکاشفے، خُود افراد کے لئے نہیں ہیں بلکہ یہواہ کے کفارے کے منصوبے کیلئے ہے کہ سب لوگوں تک پہنچا جائے۔

▣ **"اے ابرام مت ڈر"** یہ فعل (BDB 431, KB 432, *Qal* imperfect used in a jussive sense) پیدائش میں جاری ہے (بحوالہ پیدائش ۱۵:۱؛ ۲۱:۱۷؛ ۲۶:۲۴؛ ۴۶:۳)۔ یہواہ جانتا ہے کہ گُناہ نے ہمارے دلوں میں خوف ڈالا ہے (خُدا سے خوف، زندگی سے خوف، اپنے آپ سے خوف)۔ یہ پہلے خُدا سے آدم اور حوا کے خوف کے حوالے سے پیدائش ۳:۱۰ میں استعمال ہُوا ہے جب اُنہوں نے گُناہ کیا تھا۔ ربی کہتے ہیں کہ یہ خوف باب ۱۴ سے متعلقہ ہے، بالخصوص (۱) جنگ کا خوف؛ (۲) قوموں کی طرف سے انتقام کا خوف جن کے بادشاہوں کو اُس نے مارا تھا؛ یا (۳) خُدا کا خوف کیونکہ اُس نے انسانی جان لی تھی۔ تاہم، باب ۱۲ تا ۱۵ کے سیاق وسباق سے یہ ممکن ہے کہ خوف ابرام کے مسلسل بے اولاد ہونے سے منسلک ہے۔

▣ **"میں تیری سپر۔۔ ہُوں"** یہ اصطلاح "سپر" (BDB 171) ایک عسکری اصطلاح ہے جو "تحفظ" یا "مہیا کرنے والے" کیلئے بطور ایک استعارے کا کام کرتی ہے (بحوالہ زبُور ۳:۳؛ ۲۸:۷؛ ۳۳:۲۰؛ ۸۴:۹ اور ۹۱:۴)۔ اصطلاح "سپر" لفظ کی تاریخ سے اصطلاح "دستیاب کی" سے متعلقہ ہے (BDB 171، بحوالہ پیدائش ۱۴:۲۰)۔ اصطلاح "سپر" کی اچھی تعریف کیلئے دیکھئے استعثنا ۳۳:۲۹۔ نیو امریک اسٹینڈرڈ بائبل پر لُوتھر کے ترجمے کو ترجیح دیتا ہُوں کیونکہ وہ مفہوم دیتا ہے کہ "سپر" اور "اجر" خُود خُدا ہیں۔ "میں تیری سپر اور اجر دونوں ہوں" (بحوالہ نیو کنگ جیمز ورژن NKJV)۔ اِس فقرے میں کوئی بیان کردہ فعل نہیں ہے۔

▣ **"تیرا بہت بڑا اجر ہُوں"** ابرام کو پیدائش ۱۳:۸۔ ۱۳ اور ۱۴:۲۱۔ ۲۴ میں دولت اور مالِ غنیمت کی خواہش کیلئے آزمایا گیا اور اُس نے اُن مادی مواقعوں کو رد کیا۔ خُدا نے باب ۱۲ میں دونوں نسل اور سرزمین کا وعدہ کیا۔ تاہم، خُدا کے وعدے کی اِس مُسلسل تصدیق میں، خُدا خُود ابرام کی بڑی مال و دولت ہے (جیسے وہ بعد کے لاویوں کیلئے تھا، بحوالہ گنتی ۱۸:۲۰؛ استعثنا ۱۰:۹)۔

۱۵:۲ "اے خُداوند خُدا" یہ پہلی بار ہے کہ اِن الٰہی ناموں کا ملاپ اکٹھے بائبل میں نمودار ہُوا ہے۔ یہ پیدائش میں صرف یہاں اور پیدائش ۸:۱۵ میں واقع ہُوا ہے۔ وہ لُغوی طور "خُداوند خُدا" [*Adonai* YHWH] ہے۔ ہم اِن ناموں کو اکٹھے استعثنا ۱۰:۱۷ میں دیکھتے ہیں۔ اصطلاح [*Adonai*] (لُغوی طور "میرے خُداوند" کنعانی مواد میں استعمال ہُوا ہے، لیکن دیگر سامی زبانوں میں نہیں) یہ بظاہر نئے عہد نامے میں اصطلاح [*Kurios*] کی مانند زیادہ ہے، جس کا مفہوم "مالک"، "خاوند"، "آقا" یا "خُداوند" ہے۔ دیکھئے **خصُوصی موضوع: الوہیت کیلئے نام** (SPECIAL TOPIC: NAMES FOR DEITY) پیدائش ۱۲:۱ پر۔

الوہیت کیلئے کئی نام ہیں جو دوناموں کو ملاتے ہیں۔ تاہم،

۱. یہواہ الوہیم [YHWH *Elohim*]۔ پیدائش ۲:۴
۲. ایڈونائی یہواہ [*Adonai* YHWH]۔ پیدائش ۲:۱۵

حالانکہ اُسی انداز میں انگریزی میں ترجمہ کیا گیا، وہ معنی اور تاکید میں مُنفرد ہیں۔

▣ **"تُو مُجھے کیا دے گا؟ کیونکہ میں تو بے اولاد جاتا ہُوں"** ابرام کی فکر کا اہم نکتہ اُس کا مُسلسل بے اولاد رہنا تھا۔ اُس کی فکر پیدائش ۱۲:۱۔۳ میں خُدا کے ابتدائی وعدے کی بُنیاد پر تھی۔ قدیم لوگ بے اولاد ہونے کو خُدا کی طرف سے ایک لعنت سمجھتے تھے، تاہم خُدا تصدیق کر رہا تھا کہ ابرام ایک خاص بخشش کو پانے والا ہے۔ ابرام اُس وعدے کی بخشش کا جسمانی ظہور چاہتا تھا۔

▣ لفظ "بے اولاد" (BDB 792) ایک نادر لفظ ہے۔ یہ صرف چار بار استعمال ہُوا ہے۔

۱. ابرام کیلئے (ساری کیلئے نہیں)۔ پیدائش ۲:۱۵
۲. زنائے محرم کیلئے سزا کے طور پر۔ احبار ۲۰:۲۰۔۲۱
۳. استعاراتی طور یہوکیم کیلئے جس کا بیٹا اُس کا تخت نشین نہ ہو سکا۔۔ یرمیاہ ۲۲:۳۰

▣ **"اور میرے گھر کا مُختار دمشقی العیزر ہے"** نایاب عبرانی لفظ "مُختار" (משק)، جس کا مطلب "حصُول" یا "ملکیت" (BDB 606, NIDOTTE, vol. 2, p. 971) ہے اور اصطلاح "دمشقی" (דמשק BDB 199 ,) پر کھیل ہے۔ وہ عبرانی زبان میں ایک جیسے لگتے ہیں۔ کُچھ اَن کو حُرین اپنائے گئے دستوروں سے مناسبت دیتے ہیں جو دوسرے ہزار سال قبل مسیح سے نُوزی تختیوں میں پائے گئے۔

کُچھ اندازہ کرتے ہیں کہ "العیزر" (BDB 451) جس کا مدد "خُدا مدد ہے" پیدائش ۲:۲۴ میں ذکر کردہ مُلازم ہے۔

اصطلاح (BDB 606) ترجمہ کردہ "مُختار" ایک نایاب اصطلاح ہے۔ "مُختار" (BDB 439, KB 441) کیلئے عام فعل پیدائش ۱۵:۴، ۵ (دو بار)، ۷، ۸ میں پایا گیا ہے۔ اُن دونوں کا معنی "کسی چیز پر قابض ہونا" ہے۔ اِس فقرے کی وضاحت پیدائش ۱۵:۳ ہے۔

۱۵:۳ "دیکھ تُو نے مُجھے کوئی اولاد نہیں دی" ابرام اِس بات کو دہرانے سے اپنی پریشانی کی انتہا کو ظاہر کرتا ہے جو وہ محسوس کرتا تھا۔ ابرام شک بھرے ایمان کی ایک اچھی مثال ہے۔ ابرام خُدا پر ایمان رکھتا تھا لیکن اِس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ اُس کے وعدے کے کُچھ پہلوؤں پر سوالات نہیں رکھتا تھا۔ خُدا مخلص سوال کرنے والے کو ناپسند نہیں کرتا! خُدا اُسے آزمائشوں اور امتحانات کے تسلسل میں سے گُزارے گا تاکہ وہ جان سکے کہ سب سے بڑی ملکیت خُود خُدا ہے (خاصکر باب ۲۲)۔

۱۵:۴ "بلکہ وہ جو تیرے صُلب سے پیدا ہو گا وہی تیرا وارث ہو گا" یہ غور کیا جانا چاہئے کہ یہ ابھی بھی اُس وقت سے کوئی پچیس برس بعد ہو گا۔ تاہم یہ بالخصوص دعویٰ کرتا ہے کہ بچہ ابرام سے آئے گا، لیکن یہ دعویٰ نہیں کہ وہ ساری سے ہو گا۔ یہ باب ۱۶ میں پائے جانے والی پیچیدگیوں کا سبب ہے۔

ترجمہ کردہ فقرہ "تیرے صُلب سے" لُغوی طور "تُمہارے اندر سے" ہے۔ یہ لفظ (BDB 588) کئی معنوں میں استعمال ہُوا ہے۔

۱. نچلا دھڑ۔۔ دُوسرا سیموئیل ۲۰:۱۰؛ دُوسرا تواریخ ۲۱:۱۵
۲. پیٹ۔۔ ایوب ۲۰:۱۴؛ حزقی ایل ۳:۳؛ ۷:۱۹؛ یوناہ ۱:۱۷؛ ۲:۱، ۲؛ دُوسرا سیموئیل ۷:۱۲؛ ۱۶:۱۱
۳. جنسی اعضا
   آ) نر۔ پیدائش ۱۵:۴
   ب) مادہ۔ یسعیاہ ۴۹:۱
۴. انسانی جذبات کا جسمانی مُقام۔۔ غزل الغزلات ۵:۴، ۱۴؛ یسعیاہ ۱۶:۱۱؛ ۶۳:۱۵؛ یرمیاہ ۴:۱۹؛ ۳۱:۲۰؛ نوحہ ۲:۱۱

۵:۱۵ "اب آسمان کی طرف نگاہ کر اور اگر تُو ستاروں کو گن سکتا ہے تو گن" خُدا ابرام کو دو حکموں کیساتھ مُخاطب کرتا ہے:

۱. دیکھ۔ BDB 613, KB 661, *Qal* imperative ۔
۲. گن۔ BDB 707, KB 765, *Qal* imperative ۔

خُدا کی برکت واضح اور کثرت کی ہو گی (بحوالہ پیدائش ۱۲:۲؛ ۱۷:۲)

خُدا اُس کی نسل کی کثرت کو بیان کرنے کیلئے کئی استعارے استعمال کرتا ہے جن سے ابرام شناسا ہو گا۔

۱. خاک (بحوالہ پیدائش ۱۳:۱۶؛ ۲۸:۱۴؛ گنتی ۲۳:۱۰
۲. ستارے (بحوالہ پیدائش ۱۵:۵؛ ۲۲:۱۷؛ ۲۶:۴)
۳. ریت (بحوالہ پیدائش ۲۲:۱۷ اور ۳۲:۱۲)

پیدائش ۱۲:۳ کے وعدے سے اور "کاہنوں کی بادشاہی" کے تصور (بحوالہ خروج ۱۹:۵۔۶) سے یسعیاہ کی عالمگیر نبوتوں (بحوالہ پیدائش ۴۲:۶؛ ۴۹:۶؛ ۵۱:۴)، ابراہام کا خاندان کسی کے تصور کردہ سے بھی بہت بڑا ہو گا۔ اُس میں ایمان لانے والے غیر قوم والے بھی شامل ہونگے (بحوالہ لُوقا ۲:۳۲؛ اعمال ۱۳:۴۷؛ ۲۶:۲۳؛ رومیوں ۲:۲۸۔۲۹؛ ۴؛ گلتیوں ۳:۷۔۹، ۲۹)۔

۶:۱۵ "اور وہ خُداوند پر ایمان لایا" یہ اِس مفہوم کیلئے نہیں ہے کہ ابرام اِس سے قبل باب ۱۲ میں ایمان نہیں لایا تھا، کیونکہ وہ اُور کو چھوڑ کر آیا تھا اور خُدا کو ماننے لگا تھا۔ لیکن یہاں اصطلاح "ایمان لایا" (BDB 52, KB 63, *Hiphil* perfect، جو بھروسے کی زندگی کا اشارہ ہے نہ کہ محض یہ ایک عمل) بُنیاد [אמנ] سے ہے جس سے ہم "آمین" پاتے ہیں۔ بُنیاد کا مطلب "مضبوط ہونا" یا "جھُکنا" ہے۔ ابرام اپنا مکمل بھروسہ خُدا کے وعدے میں رکھتا ہے کہ وہ اولاد پائے گا۔ یہ بغیر دیکھے ایمان لانے کا عمل تھا (بحوالہ پیدائش ۲۲:۱۶، ۱۸؛ عبرانیوں ۱۱:۱)۔ ابرام خُدا کے کلام کو مانتا ہے ایمان سے، بغیر جسمانی ساعت کا تقاضا کئے۔ یہ نہایت اہم ہے کیونکہ یہ پولُوس کی فضل کے وسیلہ سے راستبازی کی بحث کی بُنیاد ہے جو رومیوں ۴ اور گلتیوں ۳ میں پائی جاتی ہے۔ پولُوس رومیوں ۱:۱۷؛ گلتیوں ۳:۱۱ میں عبرانیوں ۲:۴ بھی استعمال کرتا ہے اور عبرانیوں کا لکھاری پیدائش ۱۰:۳۸ میں۔ یُوں لگتا ہے کہ اصطلاح کی رُو یہ ہے کہ "ابرام یہواہ کے آگے جھُکا اور خُود کے سامنے نہیں"۔ پیدائش کے اِس پُورے حصے میں بارہا بار تاکید کی

گئی ہے کہ خُدا محبت کی ابتدا کرتا ہے نہ کہ انسانی وسائل کی، جو اُن کی نجات کیلئے درکار ہے۔ اصطلاح "ایمان لایا" کا ترجمہ انگریزی میں تین الفاظ سے کیا جا سکتا ہے: یقین، بھروسہ اور ایمان (بحوالہ خروج ۴:۵، ۳۱؛ استثنا ۱:۳۲؛ دوسرا تواریخ ۲۰:۲۰؛ دُوسرا سلاطین ۱۷:۱۴؛ زبُور ۷۸:۲۲)۔ یُوں لگتا ہے کہ پُرانے عہد نامے کی اصطلاحات کی رُو "بھروسہ" یا "قابلِ بھروسہ ہونا" میں پائی جاتی ہے، اور ہم پر مرکوز نہیں ہے، بلکہ خُدا کی وفاداری میں اور اُس کے وعدوں میں۔

غور کریں کہ ابرام ایمان رکھتا تھا

۱. خُداوند میں (شخصی تعلقات)
۲. اُس کے کلام میں (پیش کردہ مُکاشفہ)

میرے لئے یہ مددگار رہا ہے کہ بائبل کی رُو سے ایمان کی خصُوصیات بطور درج ذیل دی جائے:

۱. شخص میں ایمان (یہواہ/ مسیح)
۲. اُس شخص کی بابت سچائیوں پر بھروسہ (بائبل)
۳. اُس شخص کی مانند زندگی گُزاروں (پُرانے عہد نامے کی فرمانبرداری/ مسیح کی مانند ہونا)

تمام تینوں لازمی ہیں، اختیاری نہیں۔

خصُوصی موضوع: پُرانے عہد نامے میں یقین، بھروسہ ایمان اور ایمانداری [(אמן)] (SPECIAL TOPIC: BELIEVE, TRUST, FAITH, AND FAITHFULNESS IN THE OLD TESTAMENT[(אמן)])۔

▣ **"اور اِسے اُس نے اُس کے حق میں۔۔ شُمار کیا"** اصطلاح "شُمار کیا" (BDB 362, KB 359, *Qal* imperfect) کا مطلب "گننا" یا "تصور کرنا" ہے۔ یہ قُربانیوں کی مُناسبت سے اکثر کاہنوں کی طرف سے استعمال کی گئی ہے (بحوالہ احبار ۷:۱۸؛ ۱۷:۱۴ اور گنتی ۱۸:۲۷)۔ جیسے جب کوئی کاہن کے پاس قُربانی لاتا ہے، تو قُربانی گنی جاتی تھی اُس شخص کی طرف سے شُمار ہوتی تھی۔ خُدا ابرام پر اُس کی راستبازی کا شُمار کرتا ہے، اِس لئے مُکمل طور اُسے قبُول کرتے ہُوئے۔

▣ **"حق میں راست بازی"** اِس اصطلاح (BDB 842) کا اصل میں مطلب "ماپنے کا آلہ" ہے اور اِس طرح یہ پیمائش کے معیار کا حوالہ بنتا ہے۔ خُدا خُود پیمائش کا معیار ہے۔ اِس ئے زیادہ تر "گُناہ" کیلئے عبرانی اور یُونانی الفاظ کا مطلب خُدا کی اپنی راستبازی کے معیار سے انحراف ہے۔ اِس اصطلاح نے اپنے معنی میں یُوں ترقی پائی ہے

۱. اِس کا مطلب خُدا کی اخلاقی فطرت ہے جیسے کہ واضح طور پر اٹھارہویں صدی کے نبیوں میں دیکھی جا سکتی ہے۔
۲. اِس کا مطلب خُدا کی بے یارومددگار کیلئے مدد بنا (بحوالہ زبُور ۱۰:۱۶۔۱۸ اور ۷۲:۱۲)۔ یہ تصور مزید یسوع کے دور میں بھیک دینے سے ترویج پاتا ہے (بحوالہ متی ۶:۱)۔
۳. اِس اصطلاح "راستبازی" کا آخری اہم استعمال رُوحانی نجات پر اطلاق کرتا ہے۔ اِس کا بالخصُوص یسعیاہ ۴۰ تا ۵۵ اور پولُوس کے نئے عہد نامے میں استعمال میں غور کیا گیا ہے۔ پولُوس ہماری خُدا کیساتھ راستبازی کی بات محض خُدا کی شروع کردہ محبت اور رومیوں ۴:۳ اور گلتیوں ۶:۳ میں ہمارے ایمان کے ردِ عمل کی بُنیاد پر کرتا ہے۔
۴. ہم اِس اصطلاح کا مُسلسل استعمال یعقوب ۲:۱۴۔۱۶ میں دیکھ سکتے ہیں۔

یہاں لفظ استعمال ہُوا ہے نہ کہ "گُناہ سے پاک" ہونے کے معنوں میں، بلکہ یہ کہ ابرام کا یہواہ کے وعدوں میں بھروسہ نے جاری رکھنے کیلئے بھروسہ والے ر وفاداری کے تعلقات کے دروازے کھولے ہیں۔ یہ ابرام کا خُدا پر بھروسے کا پہلا (یا آخری) عمل نہیں تھا۔ ابرام کا یہواہ کے شروع کردہ وعدوں کی قبُولیت ایک نزدیکی رفاقت کی اجازت دیتی ہے جو بڑھتی اور گہری ہوتی ہے۔

خصُوصی موضوع: راستبازی (SPECIAL TOPIC: RIGHTEOUSNESS)۔

۱۵:۷ "میں خُداوند ہُوں" یہ یہواہ کا الوہیت کیلئے ایک خاص عہد کا نام ہے۔ دیکھئے پیدائش ۱۲:۱ پر خصُوصی موضوع۔

▣ **"جو تُجھے کسدیوں کے اُور سے نکال لایا"** اُس مُقام کی بابت کُچھ ہیر پھیر ہے کہ خُدا سب سے پہلے ابرام سے کہاں مُخاطب ہُوا۔ یہ اُور میں تھا یا حاران میں۔ پیدائش ۳۱:۱۱۔ ۱۲:۱ کا موازنہ نحمیاہ ۷:۹ اور اعمال ۲:۷ سے کریں۔ کُچھ حتیٰ کہ دعویٰ کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ خُدا نے ابرام کے باپ تارح سے اُور میں اور ابرام سے حاران میں بات کی، لیکن میرا خیال ہے کہ یہ ایک نامُناسب جانکاری ہے۔ یہ یقیناً ممکن ہے کہ مُکاشفہ دونوں اُور اور حاران میں ظاہر ہُوا۔ اِس مُقام پر یہ بھی کہ میں ذکر کرنا چاہُونگا کہ کتنے اختصار سے پیدائش کی کتاب اور استعثنا دوسرے ہزار سل قبل مسیح میں موزوں بنتا ہے، بالخصوص حتی ر ضُغرفی معاہدہ کا کُلیہ۔ یہ تاریخی دستاویز نُوزی اور ماری تختیوں کیساتھ ہمیں ظاہر کرتے ہیں کہ کیسے ثقافتی طور پیدائش ۱۵:۲، ۱۷ اور ۱۶:۲ اپنے دور میں تھے۔ آباؤاجداد کی تاریخ نویسی کی تصدیق حالیہ آثارِ قدیمہ کی دریافتوں کی روشنی میں ہوتی ہے۔

جیسے کہ پیدائش کے اِن ابتدائی ابواب میں اکثر اوقات ہوتا ہے، شہروں اور مُلکوں کے بعد کے نام استعمال ہُوئے ہیں۔ نام کسدیوں میسوپوتامیہ میں رہنے والے لوگوں کیلئے استعمال نہیں ہوتا تھا (یعنی کہ جنوبی بال) چھٹی صدی قبل مسیح تک۔ اسرائیلی کاتب مصر میں تربیت پاتے ہیں، جہاں کاتب آزادانہ عبارتوں کی تجدید کرتے تھے جن کی وہ نقل کرتے تھے (ایسا میسوپوتامیہ کے کاتبوں میں نہیں تھا)۔

۱۵:۸ میں کیوں کر جانُوں کہ میں اُس کا وارث ہُونگا" ابرام جس کے ایمان کو پیدائش ۶:۱۵ میں راستبازی شُمار کیا گیا تھا اب تصدیق کیلئے اپنی ضرورت کا اظہار کرتا ہے (بحوالہ پیدائش ۲:۱۵۔۳)۔ یہ الہیاتی طور اہم ہے۔ خُدا ابرام کو قبُول کرتا، اُس کے کامل ایمان کے سبب نہیں، بلکہ خُدا کی کامل محبت کے سبب سے۔ حتیٰ کہ شکوک کے درمیان خُدا اُسے قبُول کرتا ہے اور اِسی طرح ہمیں بھی (بحوالہ یُوحنا ۲۰:۲۴۔۲۹)۔ ابرام وسیع الہیاتی مقصد پُورا کر رہا ہے ر اور تھا (یعنی کہ کفارے کا نمونہ)۔

۱۵:۹ ابرام کو حکم دیا جاتا ہے (BDB 542, KB 534, *Qal* imperative) کہ بہت سے جانوروں کی قُربانی لائے۔

۱. ایک تین برس کی بچھیا
۲. تین برس کی ایک بکری
۳. تین برس کا ایک مینڈھا
۴. ایک قمری
۵. ایک کبوتر کا بچہ

اِن مخصوص جانوروں کا سبب نامعلوم ہے۔ اُن کا ذکر بعد میں مُوسویٰ شریعت میں ہوتا ہے جس کا مطلب ہو سکتا ہے کہ وہ ثقافتی اہمیت رکھتے تھے جو ہم پُوری طرح نہیں جان سکتے۔ پیدائش ۱۰:۱۵ میں اُنہیں دو حصوں میں کاٹا جاتا ہے اور ایک دُوسرے کے مُخالف رکھا جاتا ہے، ماسوائے پرندوں کے۔ یہ عہد کو "کاٹنے" کا ثقافتی دستور تھا (دیکھئے

پیدائش ۱۴:۱۳ پر خاص موضوع، بحوالہ یرمیاہ ۱۸:۳۴)۔ کُچھ نے اندازہ لگایا ہے کہ جانوروں کی موت عہد کے شُرکا کیلئے ایک انتباہ تھا کہ اُن کیساتھ کیا ہو گا اگر وہ عہد کی شرائط کو توڑیں گے۔ تاہم، یہ نامعلوم ہے۔

۱۱:۱۵ "تب شکاری پرندے اُن ٹکڑوں پر جھپٹنے لگے" تبصرہ نگاروں کے مابین اِس پر کافی بحث رہی ہے کہ کیوں پیدائش ۱۱:۱۵ کا اندراج کیا گیا۔ کُچھ مفرُوضے درج ذیل ہیں:

۱. وہ ابرام کے شکوک کی علامت ہیں
۲. وہ اسرائیل کے دُشمنوں کی علامت ہیں (بحوالہ حزقی ایل ۱۷:۳، ۷، ۱۲)
۳. خُدا کو اپنا آپ ظاہر کرنے کیلئے کئی گھنٹے لگے اور یہ حوالے کی تاریخ سازی کا محض نشان ہے (یعنی کہ مُردہ جانوروں کی موجودگی گوشت کھانے والے پرندوں کے ظاہر ہونے کا سبب بنی)۔

میرے لئے، کیونکہ میں بہت گھبرایا ہُوا ہُوں حکایتوں اور تمثیلوں کے بارے میں جن کا خاص طور پر نئے عہد نامے میں ذکر نہیں کیا، نمبر ۳ بہترین چناؤ لگتا ہے۔ غور کریں کہ یہ قُربانیاں جلائی نہیں گئی۔ یہ عہد کی رسم تھی، نہ کہ قُربانی۔

▣ **"پر ابرام اُن کو ہنکاتا رہا"** یہ نہایت عجیب لگتا ہے کہ عبرانی فعل "اُن کو اُڑاتا رہا" (BDB 674, KB 728, *Hiphil* imperfect) یہاں استعمال ہونا چاہئے تھا۔ یہ استعارہ اکثر خُدا کیلئے استعمال ہوتا تھا (بحوالہ زبُور ۱۴۷:۱۸؛ یسعیاہ ۴۰:۷)، لیکن یہ کیسے ابرام کے عمل سے متعلقہ ہے یہ نامعلوم ہے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۲:۱۵۔۱۶
۱۲ سُورج ڈُوبتے وقت ابرآم پر گہری نیند غالب ہوئی اور دیکھو ایک بڑی ہَولناک تاریکی اُس پر چھا گئی۔ ۱۳ اور اُس نے ابرآم سے کہا یقین جان کہ تیری نَسل کے لوگ اَیسے مُلک میں جو اُنکا نہیں پردیسی ہونگے اور وہاں کے لوگوں کی غلامی کرینگے اور وہ چار سَو برس تک اُنکو دُکھ دینگے۔ ۱۴ لیکن مَیں اُس قوم کی عدالت کرونگا جِسکی وہ غلامی کرینگے اور بعد میں بڑی دَولت لیکر وہاں سے نِکل آئینگے۔ ۱۵ اور تُو صحیح سلامت اپنے باپ دادا سے جاملیگا اور نہایت پیری میں دفن ہو گا۔ ۱۶ اور وہ چَوتھی پُشت میں یہاں لَوٹ آئینگے کیونکہ اموریوں کے گُناہ اب تک پُورے نہیں ہُوئے۔

۱۲:۱۵ "سُورج ڈُوبتے وقت" یہ مفہوم ہے کہ نیا دن شروع ہونے والا تھا (بحوالہ پیدائش ۱:۵)۔ حقیقی طور کتنی دیر یہ رویا رہی یہ معلوم نہیں ہے، لیکن یہ ہو سکتا ہے دو راتوں اور ایک دن پر مُشتمل ہو (دیکھئے پیدائش ۱۵:۱ ج پر نوٹ)۔

▣ **"ابرام پر گہری نیند غالب ہُوئی"** یہ وہی عبرانی فقرہ ہے (BDB 922) جو آدم پر آنے والی گہری نیند سے متعلقہ ہے جب خُدا نے حوا کی تخلیق کیلئے اُس کی ایک پسلی لی (بحوالہ پیدائش ۲۱:۲)۔ یہ فعل مُکاشفہ کی تیاری میں الٰہی طور ابتدا کردہ بے ہوشی کا مفہوم ہے (بحوالہ ایوب ۱۳:۴؛ ۱۵:۳۳)۔

NASB **"ایک بڑی ہولناک تاریکی"**
NKJV **"ایک بڑی خوفناک تاریکی"**
NRSV **"ایک گہری اور ڈرادینے والی تاریکی"**

TEV "خوف اور دہشت"

NJB "ایک گہرا اور تاریک اندھیرا"

اصطلاح "ہولناک" (BDB 33, KB 41) کا مطلب ڈر، خوف، دہشت، وحشت ہے۔ یہ خُدا کی ہیبت کے شاعرانہ حوالوں میں اکثر استعمال ہُوا ہے۔

۱. دُشمنوں کو۔۔ خروج ۱۵:۱۶؛ ۲۳:۲۷
۲. ایوب کو۔۔ ۹:۳۴؛ ۱۳:۲۱
۳. اسرائیل کو۔۔ استثنا ۳۲:۲۵؛ زبُور ۸۸:۱۶

اصطلاح "تاریکی" (חשכה, BDB 365, KB 362 and its related root חשכ) درج ذیل سے متعلقہ ہے

۱. کائناتی تاریکی۔ پیدائش ۱:۲
۲. خروج کی وباؤں میں سے ایک۔ خروج ۱۰:۲۱
۳. موت / پاتال۔ زبُور ۱۳۹:۷۔۱۲
۴. بھونچال۔ ایوب ۱۵:۲۲۔۳۰؛ ۲۰:۲۶؛ یسعیاہ ۸:۲۲؛ ۵۰:۱۰
۵. خُدا کے چھُپنے کی جگہ۔ زبُور ۱۸:۱۱
۶. مُکاشفہ کا فقدان۔ میکاہ ۳:۶

دوبارہ اِس فقرے کی کئی تشریحات ہیں۔

۱. کہ حالانکہ خُدا کے وعدے انوکھے تھے لیکن اُنہیں پُورا ہونے کی راہ میں طویل، کٹھن راستہ ہے۔
۲. کہ انسان خُدا کے مُستقبل کے مُکاشفہ کے بعد ہمیشہ جسمانی طور پر لاغر ہوتے ہیں؛ یہی بات دانی ایل کی بابت بھی سچ ہے اور بہت سے دیگر نبیوں کی بابت بھی۔
۳. کہ خُدا بات کر رہا تھا جو ہمیشہ ڈرانے والی بات ہے (بحوالہ ایوب ۴:۱۲۔۲۱)۔

۱۵:۱۳ "یقین جان کہ تیری نسل کے لوگ ایسے مُلک میں جو اُن کا نہیں پردیسی ہوں گے" فقرہ "یقین جان" ایک ہی بُنیاد کے لامتناہی کامل اور غیر کامل فعل کے ملاپ کا نتیجہ ہے (BDB 393, KB 390)، "جاننا" جو گرائمر کی رُو سے تاکید ظاہر کرتا ہے۔ یہواہ ابرام کے پیدائش ۱۵:۸ کے سوالات کا جواب دے رہا تھا۔ ابرام میں ابھی بھی ایمان / شک کی جدوجہد تھی! یہ خُدا کو بُری نہیں لگتی!

غور کریں کہ مصر کی سرزمین کا خاصکر ذکر نہیں ہُوا ہے۔ اصطلاح "پردیسی" کا مطلب "اجنبی" (BDB 158) یا وہ جو محدود حقوق رکھتا ہے کیونکہ وہ قوم کے باضابطہ شہری نہیں ہیں۔ یہواہ مصری تجربے کی پیشن گوئی کر رہا تھا۔ خُدا میں ایمان کا مطلب آسان زندگی نہیں ہے! خُدا کے وعدے اکثر تاخیر پاتے ہیں اور اکثر غلط سمجھے جاتے ہیں، لیکن ایمان رہتا ہے۔

▣**"اور وہاں کے لوگوں کی غُلامی کریں گے اور وہ چار سو برس تک اُن کو دُکھ دیں گے"** اِس آیت کے درمیان ہیر پھیر محسوس ہوتا ہے جو اعمال ۷:۶ میں اسٹفنس کی تقریر میں اور خروج ۱۲:۴۰ میں ہے جو گنتی کو ۴۳۰ برس ذکر کرتی ہیں اور جس کا اقتباس پولُوس نے گلتیوں ۳:۱۷ میں دیا۔ یونانی توریت اور سامریہ کی توریت اِس ۴۳۰ برسوں کو آباؤاجداد کی کنعان اور مصر میں پردیسی حالت کے طور لیتے ہیں۔ یہ ممکن ہے کہ ۴۰۰ محض ایک سیدھا سادا عدد ہو۔ ربی کہتے ہیں کہ یہ اضحاق کی پیدائش سے خروج تک وسعت پاتی ہے، یہ زیر غور ہونا چاہئے کہ پیدائش ۱۵:۱۶ چوتھی نسل کا ذکر کرتی ہے اور ہمارے اچھے اندازوں سے یہ حقیقت میں ہے کہ یہ دورانیہ کتنا عرصہ رہا۔

۱۴:۱۵ "لیکن میں اُس قوم کی عدالت کرُوں گا جس کی وہ غُلامی کریں گے اور بعد میں وہ بڑی دولت لے کر وہاں سے نکل آئیں گے" یہ محض خروج ۳:۲۲ اور ۱۲:۳۵۔۵۶ میں پُورا ہوتا ہے۔ اُس بڑی دولت میں، سونا، چاندی، تانبا اور جواہرات شامل تھے جو خیمہ اجتماع اور اُس کے فرنیچر کی تعمیر میں استعمال ہوئے (بحوالہ خروج ۲۵۔۴۰)۔

یہ عبارت اِس دعویٰ کیلئے استعمال نہیں کی جاسکتی کہ ایمان ہمیشہ دولت پیدا کرتا ہے۔ ابتدائی طور خُوشحالی قوموں کو یہواہ کی طرف لانے کا ایک انداز تھا۔ تاہم، توجہ کبھی بھی خُوشحالی پر نہیں تھی، بلکہ ایمان کے تعلقات پر ہے۔ میرے ایک پسندیدہ تبصرہ نگار گورڈون فی (Gordon Fee) جو ازخُود ایک کرشماتی ہے عبارتی ثبوت کے استعمال کی تردید کرتا ہے جیسے کہ "صحت، دولت، خُوشحالی" کی خُوشخبری کی مُنادی۔ اُس کی کتاب ہلچل مچا دینے والی ہے (یعنی کہ صحت اور دولت کی خُوشخبری کی بیماری [*The Disease of the Health and Wealth Gospels*])۔

۱۵:۱۵ "اور تُو صحیح سلامت اپنے باپ دادا سے جا ملے گا" عبرانی اصطلاح "سلامت" (BDB 1022) خُدا اور زندگی کیساتھ اطمینان کا اشارہ ہے (دیکھئے درج ذیل خصُوصی موضوع)۔ خُدا ابرام سے وعدہ کرتا ہے کہ وہ نہایت پیری کی زندگی جئے گا اور طبعی موت مرے گا۔ یہاں ایک سوال ہے کہ اِس کا کیا مطلب ہے کہ "اپنے باپ دادا سے جا ملیں گے"۔ یہ واضح طور پر شیول [*Sheol*] کا حوالہ ہے (بحوالہ استثنا ۳۲:۵۰)، لیکن کُچھ حیران ہوتے ہیں کہ آیا اِس کا مطلب ہے [*Sheol*] میں خاندان اکٹھے ہونگے۔ یہ اِس حوالے کی زیادہ گہرائی میں جانا ہوگا کیونکہ ابرام کے ماں باپ یہواہ کو ماننے والے نہیں تھے اور اِس لئے وہ [*Hades or Sheol*] کے فرق حصے میں ہونگے۔ ہم بعد کی زندگی کی بابت نہیں جانتے اور بائبل کی اصطلاحات (*Sheol, Hades, Gehenna*) کی بابت اور کہ وہ حقیقی طور درمیانی حالت میں کیسے ایک دُوسرے سے متعلقہ ہیں۔

خصُوصی موضوع: مُردے کہاں ہیں؟ (SPECIAL TOPIC: WHERE ARE THE DEAD?)۔

خُصوصی موضوع: سلامتی [SHALOM] ([SHALOM] SPECIAL TOPIC: PEACE)۔

۱۶:۱۵ "کیونکہ اموریوں کے گُناہ اب تک پُورے نہیں ہُوئے" یہ ظاہر کرتا ہے کہ خُدا اپنی کوشش جاری رکھے گا کہ خُدا وعدے کی سرزمین کی کنعانی آبادی کو اپنی طرف لائے۔ ملکِ صدق کنعانی تھا۔ محض مُناسب موقعے اور وقت کے بعد خُدا اُن کو سزا دیتا ہے اور ہٹا دیتا ہے۔ یہ یہودیوں کیلئے اقرباپروری کا ایک عمل ہے، کہ جب وہ کنعانیوں کی عادات اپنائیں گے تو اُنہیں بھی سرزمین سے خارج کر دیا جائے گا (یعنی کہ سوری اور بابل کی اسیری)۔

اموری اور کنعانی دونوں اُس طور استعمال ہوتے ہیں جو کنعان کے سارے قبیلوں کے حوالے کیلئے ہے۔ ایک طرح سے، یہ عبارت تنازع کا عکس ہے جو واقع ہوگا جب اسرائیل سرزمین کو فتح کرے گا، لیکن وہ ازخُود کنعانیوں کی بُت پرستی سے تسخیر ہوگا۔ یہ عکس پیدائش ۹:۲۰۔۲۷ سے ملتا جُلتا ہے، خاصکر پیدائش ۱۵:۲۵۔ یہ حام تھا جس نے گُناہ کیا

لیکن اُس کا بیٹا کنعان لعنت پاتا ہے۔ کنعانی تہذیب ایک مسئلہ ہے۔ بہتیرے، زیادہ تر، اگر تمام نہیں تو توریت میں قواعدے س کنعانی تہذیب اور پرستش سے متعلقہ ہیں۔ اسرائیل کو مُنفرد ہونا تھا! اسرائیل کو یہواہ کو ظاہر کرنا تھا!

یہ کیسے پیدائش کی عبارت میں شامل ہُوا وہ ہو سکتا ہے کہ

۱. خُدا اُنہیں مُستقبل کے واقعات کی بابت تیار کر رہا ہے
۲. بعد کا کاتب اِس تبصرہ کا اضافہ کرتا ہے تا کہ اپنے دور کو نُمایاں کر سکے۔

محض ایک نوٹ، جب میں بعد کے کاتب یا مدیر کا ذکر کرتا ہوں تو یہ "الٰہی ہدایت" کو کمتر کرنا نہیں ہے۔ میرا اندازہ ہے کہ رُوح سب لکھاریوں، کاتبوں اور مرتب کرنے والوں کی راہنمائی کرتا تھا! اصل لکھاری کلام مُقدس کا خُدا ہے۔ تاریخی عمل کا حقیقی طور کیسے، کب اور کون نامعلوم ہے (تاریخ میں کھو گیا)۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۵:۱۷۔۲۱

۱۷ اور جب سُورج ڈُوبا اور اندھیرا چھا گیا تو ایک تنوُر جس میں سے دُھواں اُٹھتا تھا دِکھائی دِیا اور ایک جلتی مشعل اُن ٹکڑوں کے بِیچ میں سے ہو کر گُذری۔ ۱۸ اُسی روز خُداوند نے ابرآم سے عہد کیا اور فرمایا کہ
یہ مُلک دریائے مصرؔ سے لیکر اُس بڑے دریا یعنی دریائے فرآت تک۔
۱۹ قینیوں اور قنیزیوں اور قدمُونیوں۔
۲۰ اور حِتّیوں اور فرزیوں اور رفائیم۔
۲۱ اور اموریوں اور کنعانیوں اور جرجاسیوں اور یبوسیوں سمیت
میں نے تیری اَولاد کو دِیا ہے۔

۱۵:۱۷ "تو ایک تنوُر جس میں سے دُھواں اُٹھتا تھا دِکھائی دِیا" یہواہ ابرام پر ایک صُورت میں ظاہر ہُوا جسے وہ ثقافتی طور سمجھ پایا ہو گا۔ دُھواں والا تنوُر بظاہر درج ذیل ہے:

۱. یہواہ کی موجودگی کو چھُپانے کا ذریعہ (یعنی کہ خروج کا جلالی شیخنہ (*Shekinah*) بادل)۔
۲. الوہیت کی علامت جو اکاڈئین لعنت کی تختیوں میں تحفظ فراہم کرتی ہے۔
۳. دونوں سزا اور تحفظ کی علامت (بحوالہ زکریاہ ۶:۱۲)۔
۴. میسوپوتامیہ میں علامت الٰہی پاکیزگی کی نمائندگی کرتی ہے۔

تنوُر میں آگ تھی۔ خُدا کی اکثر آگ کیساتھ مُناسبت دی جاتی ہے، نہ صرف بائبل کے حوالوں میں بلکہ زرتشی مذہب میں بھی۔ میں ذاتی طور پر یقین رکھتا ہُوں کہ یہ تنوُر اِس حقیقت کیساتھ مُنسلک ہے کہ زیادہ تر عہود کی منظُوری عہد کے کھانے سے ہوتی ہے اور یہ تنوُر اُس کھانے کی علامت ہے۔ اِس کے علاوہ یہ غور کرنا بھی الٰہیاتی طور اہم ہے کہ ابرام ٹکڑوں میں سے نہیں گُزرتا؛ صرف خُدا گُزرتا ہے۔ یہ ایک اور مُداخلت ہے کہ عہد خُدا کے وسائل سے ہے اور نہ کے انسانی کوشش، اہلیت یا وسائل سے۔ یہ خُدا کا ابتدا کردہ، خُدا کا ادا کردہ عہد تھا (بحوالہ دُوسرا سیموئیل ۷:۸۔۱۶؛ زبُور ۸۹:۲۰۔۳۷)۔

خصُوصی موضوع: آگ [بی ڈی بی ۷۷] ([BDB 77] SPECIAL TOPIC: FIRE)۔

۱۸:۱۵ "اُسی روز خُداوند نے ابرام سے عہد کیا" اصطلاح "کیا" کا لُغوی معنی "کاٹنا" ہے (BDB 503, KB 500, *Qal* perfect)۔ یہ اصطلاح کاٹنا لفظی تاریخ سے پیدائش ۱۵:۱۰ (BDB 144, KB 167) سے متعلقہ نہیں ہے، لیکن "عہد باندھنے" کیلئے ایک معیاری بائبل کا استعارہ بن گیا۔

خصُوصی موضوع: آباؤاجداد سے عہد کے وعدے (SPECIAL TOPIC: COVENANT PROMISES TO PATRIARCHS)۔

▣ **"عہد"۔** "عہد" (BDB 136) بائبل کے مواد کا مرکزی مقصد بن جاتا ہے۔ یہ دونوں خُدا اور انسانوں کے تئیں دونوں وعدوں اور ذمہ داریوں کی بات کرتا ہے۔ بائبل کی رُو سے مواد میں عہد کے مشروط اور غیر مشرُوط پہلوؤں کا مُنفرد ملاپ ہے کیا عہد مشروط ہیں یا غیر مشرُوط؟ جی ہاں! یُوں لگتا ہے کہ خُدا کا غیر مشروط پیار انسانوں کے ایمان اور توبہ والے ردِ عمل پر منحصر ہے (بحوالہ پیدائش ۱۵:۶؛ رومیوں ۴؛ مرقس ۱:۱۵؛ اعمال ۳:۱۶، ۱۹؛ ۲۰:۲۱)۔ یہ کسی حد تک خلافِ قیاس لگتا ہے، لیکن یہ گُناہگار انسانوں کیساتھ کام کرنے کا خُدا کا انداز ہے۔ دیکھئے **خصُوصی موضوع: عہد (SPECIAL TOPIC: COVENANT)۔**

▣ **"دریائے مصر سے"** عموماً یہ دریائے نیل کا حوالہ ہے، لیکن وعدے کی سرزمین کی سرحدوں کے بائبل کی رُو سے وعدوں کے سیاق و سباق میں، اِس کا مطلب "عصمُون کی وادی [wadi El-arish]" ہے (بحوالہ گنتی ۵:۳۴ اور یشوع ۴:۱۵)۔ وعدے کی سرزمین کی یہ پیمائشیں جُزوی طور داؤد کے دور میں پُوری ہُوئیں لیکن زیادہ مُکمل طور سلیمان کے دور میں (بحوالہ پہلا سلاطین ۲۱:۴)۔

۱۹:۱۵۔۲۱ ہم یہاں دس قبیلوں کی فہرست پاتے ہیں جو کنعانی آبادی بناتے ہیں۔ کبھی کبھار ان قبیلوں کا عدد فرق ہے: (۱) یشوع ۱۱:۲۴ میں ۷ قبیلے ہیں؛ (۲) خروج ۱۷:۳ میں ۶ قبیلے ہیں؛ اور (۳) خروج ۲۸:۲۳ ۳ قبیلوں کی فہرست دیتا ہے۔ اصل تعداد نامعلوم ہے، لیکن یہ واضح ہے کہ اصطلاح "اُموری" جس کا معنی "بالائی علاقوں کے لوگ" یا اصطلاح "کنعانی" جس کا مطلب "زیریں علاقے کے لوگ" ہے تمام قبیلوں کیلئے مجموعی اصطلاح بن جاتی ہے۔ دیکھئے **خصُوصی موضوع: فلسطین کے قبل از اسرائیل باشندے (SPECIAL TOPIC: PRE – ISRAELITE INHABITANTS OF PALESTINE)** پیدائش ۶:۱۲ پر۔

۲۰:۱۵ "حتیوں" پیدائش ۱۵:۱۰ سے ہم دیکھتے ہیں کہ یہ لوگ حت سے آئے (BDB 366)۔ وہ بعد میں مرکزی تُرکی میں اہم سلطنت بناتے ہیں۔

▣ **"رفائیم"** یہ بظاہر بہت دراز قد انسان ہونگے (BDB 952، بحوالہ یشوع ۱۲:۴؛ ۱۷:۱۵؛ پہلا تواریخ ۲۰:۴) عناقیم کی مانند (بحوالہ استثنا ۲:۱۱ اور ۳:۱۱) اور ممکنہ طور پر جبار (بحوالہ پیدائش ۶ اور گنتی ۱۳:۳۳)۔ دیکھئے **خصُوصی موضوع: طویل القامت/طاقتور جنگجُو یا لوگوں کے گروہ (SPECIAL TOPIC: TALL / POWERFUL WARRIORS OR PEOPLE GROUPS)۔**

۲۱:۱۵ "یبُوسیوں" یہ یروشلیم کے باشندے ہیں جو داؤد کے دور تلک غیر مغلُوب تھے (BDB 101، بحوالہ قضاۃ ۲۱:۱؛ ۱۱:۱۹؛ دُوسرا سیموئیل ۶:۵)۔ دیکھئے **خصُوصی موضوع: سالم، یبُوس، یروشلیم (SPECIAL TOPIC: SALEM, JEBUS, JERUSALEM)۔**

سوالات برائے بحث:

یہ ایک مُطالعاتی راہنما تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور پاک رُوح تشریح میں اولین ہیں۔ آپ کو یہ تفسیر نویس پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

یہ سوالات برائے بحث آپ کو کتاب کے اِس حصے کے اہم معاملات پر سوچ بچار میں مدد کیلئے مہیا کئے گئے ہیں۔ وہ سوچ کو اُبھارنے کیلئے ہیں اور حتمی نہیں ہیں۔

۱. پیدائش ۱۵:۶ میں استعمال کردہ اہم الفاظ کا اپنی اصطلاحات میں تفصیل اور وضاحت کریں۔ اِس کی مُطابقت رومیوں ۴ اور گلتیوں ۳ کیساتھ کریں۔

۲. بہت سے لوگ پیدائش ۱۵:۱۱ کی تمثیلی تشریح کیوں کرتے ہیں؟

۳. خُدا کی ابراہام پر دھُواں اُٹھتے تنُور اور جلتی مشعل کے طور ظاہر ہونے کی کیا اہمیت ہے (پیدائش ۱۵:۱۷)؟

۴. قینیوں کے قبائل کی فرق طور فہرست کیوں دی جاتی ہے (بحوالہ پیدائش ۱۵:۱۹۔۲۱)؟

پیدائش ۱۶

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (NASB)	نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)	نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن (NRSV)	ٹُوڈیز انگلش ورژن (TEV)	نیو جیروشلیم بائبل (میسوریٹک عبارت [MT] کی تقلید)(NJB)
ساری اور حاجرہ	حاجرہ اور اسماعیل	اسماعیل کی پیدائش	حاجرہ اور اسماعیل	اسماعیل کی پیدائش
۱:۱۶۔۶	۱:۱۶۔۳	۱:۱۶۔۶	۱:۱۶۔۴	۱:۱۶۔۲
				۳:۱۶۔۶
	۴:۱۶۔۶			
			۵:۱۶	
			۶:۱۶	
۷:۱۶۔۱۴	۷:۱۶۔۱۴	۷:۱۶۔۱۴	۷:۱۶۔۸الف	۷:۱۶۔۱۲
			۸:۱۶ب	
			۹:۱۶۔۱۲	
(۱۱۔۱۲)	(۱۱۔۱۲)	(۱۱۔۱۲)		(۱۱۔۱۲)
			۱۳:۱۶۔۱۴	۱۳:۱۶۔۱۴
۱۵:۱۶۔۱۶	۱۵:۱۶۔۱۶	۱۵:۱۶۔۱۶	۱۵:۱۶۔۱۶	۱۵:۱۶۔۱۶

مُطالعاتی سلسلہ سوئم (دیکھئے بائبل کا تشریحی و توضیحی سیمینار)

عبارتی سطح پر لکھاری کے اصل ارادے کی پیروی کریں

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کی تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ کو یہ تبصرہ نگار پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ موضوعات کی نشاندہی کریں (مُطالعاتی سلسلہ نمبر ۳، صفحہ ۱۶)۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے، لیکن یہ اصل لکھاری کے ارادے کی پیروی کیلئے ایک کُلید ہے، جو تشریح کا مرکز ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک موضوع ہے۔

۱. پہلا پیراگراف

۲. دُوسرا پیراگراف

۳. تیسرا پیراگراف

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۶:۱۔۶

۱ اور ابرآم کی بیوی سآری کے کوئی اَولاد نہ ہُوئی۔ اُسکی ایک مصری لَونڈی تھی جِسکا نام ہآجرہ تھا۔ ۲ اور سآری نے ابرآم سے کہا کہ دیکھ خُداوند نے مجھے تو اَولاد سے محروم رکھا ہے سو تُو میری لَونڈی کے پاس جا شاید اُس سے میرا گھر آباد ہو اور ابرآم نے سآری کی بات مانی۔ ۳ اور ابرآم کو مُلک کنعآن میں رہتے دس برس ہو گئے تھے جب اُسکی بیوی سآری نے اپنی مصری لَونڈی اُسے دی کہ اُسکی بیوی بنے۔ ۴ اور وہ ہاجرہ کے پاس گیا اور وہ حامِلہ ہو گئی تو اپنی بی بی کو حقیر جاننے لگی۔ ۵ تب سآری نے ابرآم سے کہا کہ جو ظُلم مجھ پر ہُوا وہ تیری گردن پر ہے۔ مَیں نے اپنی لَونڈی تیرے آغوش میں دی اور اب جو اُس نے آپ کو حامِلہ دیکھا تو مَیں اُسکی نظر میں حقیر ہو گئی۔ سو خُداوند میرے اور تیرے درمیان انصاف کرے۔ ۶ ابرآم نے سآری سے کہا کہ تیری لَونڈی تیرے ہاتھ میں ہے جو تجھے بھلا دِکھائی دے سو اُسکے ساتھ کر۔ تب سآری اُس پر سختی کرنے لگی اور وہ اُسکے پاس سے بھاگ گئی۔

۱:۱۶ "اُس کی ایک مصری لونڈی تھی جس کا نام حاجرہ تھا" نام حاجرہ کا مطلب "فرار ہو جانا" ہے (BDB 212)۔ یہ اُس کی خصُوصیت ہے (بحوالہ پیدائش ۱۶:۶،۸)۔ وہ ایک مصری تھی جو ساری کیلئے خریدی گئی تھی جب وہ مصر میں تھے (بحوالہ پیدائش ۱۲:۱۰۔۲۰)۔

۲:۱۶ "خُداوند نے مُجھے تو اولاد سے محروم رکھا ہے" یہ واضح ہے کہ جوڑے نے یہواہ کے مُکاشفہ پر بات کی ہو گی اور اُس کے پُورے ہونے میں تاخیر پر بھی۔ بظاہر وہ اِس پر منصوبہ بندی شروع کرتے ہیں کہ کیسے اُس کی اُس کے وعدہ پُورا کرنے میں مدد کریں!

فعل کی صُورت "محرُوم رکھا" (BDB 783, KB 870, *Qal* perfect) مُکمل عمل کا اشارہ ہے ساری نے سوچا ہو گا کہ وہ مُستقل طور بانجھ ہے۔

ایک طرح ساری یہواہ پر اپنے مُستقل بانجھ ہونے کا الزام لگا رہی ہے (بحوالہ پیدائش ۲۰:۱۸)۔ تاخیر خُدا کے منصوبے کا حصہ تھا کہ وہ اُس پر اپنے بھروسے کو پُختہ کر سکیں اور خُدا واضح طور پر اپنے آپ کو بعد کی نسلوں پر ظاہر کر سکے۔ تمام ایماندار الٰہی وعدے کے واقعات کے اوقات سے جدوجہد کرتے ہیں۔

▣ **"سو تُو میری لونڈی کے پاس جا"** فعل (BDB 97, KB 112) ایک (*Qal* imperative) ہے جو درخواست کے معنی میں استعمال ہُوا ہے (بحوالہ پیدائش ۳۰:۳)۔ فعل اکثر جنسی رفاقت کی خُوش کلامی کے طور استعمال ہُوا ہے (بحوالہ پیدائش ۶:۴؛ ۱۶:۲؛ ۱۹:۳۴؛ ۳۰:۳؛ ۳۸:۸، ۹؛ ۳۹:۱۴؛ استعثنا ۲۲:۱۳؛ ۲۵:۵؛ دُوسرا سیموئیل ۱۱:۴؛ ۱۲:۲۴؛ ۱۶:۲۱۔۲۲؛ ۲۰:۳؛ امثال ۶:۲۹)۔

▣ **"شاید اُس سے میرا گھر آباد ہو"** یہ بہت حد تک نوزی تختیوں کی مماثلت میں ہے جو دوسرے ہزار سال قبل مسیح میں حُرین تہذیب کو بیان کرتے ہیں۔ حاجرہ کا بچہ شرعی طور پر ساری اور ابرام کا وارث بن جائے گا۔

▣ **"اور ابرام نے ساری کی بات مانی"** یہ تقریباً پیدائش ۳ کے مسئلے کا متوازی ہے (خاصکر پیدائش ۱۶:۱۷)۔ ابرام کو کُچھ کرنے کیلئے آزمایا گیا جو وہ ممکنہ طور کسی طور کرنے پر مجبُور تھا۔ فعل لُغوی طور غیر کامل زمانے میں "ماننا" (BDB 1033, KB 1570) تھا، جو دہرائے گئے عمل کا مفہوم تھا۔ اصل تخلیق کا یک زوجیت تصور کھو چُکا ہے، حیران کُن طور خُدا کی "مدد" کرنے کی کوشش میں!

۳:۱۶ "اور ابرام کو ملک کنعان میں رہتے دس برس ہو گئے تھے" یہ اہمیت کا حامل ہے کہ کم از کم دس برس گُزر چکے ہیں جب خُدا باب ۱۵ میں ابراہام سے مُخاطب ہُوا تھا۔ ابراہام بھروسہ کرنا جاری رکھتا ہے لیکن دوسرے اطور کی کوشش کر رہا تھا کہ وہ خُدا کی مدد کر سکے۔ یہ دوبارہ خُدا کا ابراہام کو خاصکر ظاہر کرنا تھا کہ یہ اُس کے وسائل تھے، ابراہام کے نہیں جو بالآخر وعدے کو پُورا کریں گے۔ یہ حصہ پولُوس نے گلتیوں ۴:۲۱۔۳۱ میں تمثیل کے طور استعمال کیا ہے۔

▣ **"اُس کی بیوی بنے"** حاضرہ زیادہ مُناسب طور اُس کی داشتہ تھی۔ حالانکہ عبرانی اصطلاح "بیوی" یہاں استعمال ہُوئی ہے، یہ واضح ہے کہ وہ بیوی نہیں ہے بلکہ داشتہ ہے (یعنی کہ محدود حقوق کیساتھ عورت شریک حیات)۔

۴:۱۶ "تو اپنی بی بی کو حقیر جاننے لگی" فعل (BDB 886, KB 1103, *Qal* imperfect) کا مطلب ہو سکتا ہے

۱. گھٹیا سمجھنے لگی
۲. کمتر
۳. غیر اہم (بحوالہ پہلا سیموئیل ۲:۳۰؛ ایوب ۴۰:۴)

ہیفل (*Hiphil*) شاخ ارادے کا اشارہ ہے (بحوالہ دُوسرا سیموئیل ۱۹:۴۳؛ یسعیاہ ۹:۲۳؛ حزقی ایل ۲۲:۷)۔ عبرانی اُفکار میں احترام رکھنا یا قدر کرنا کا موازنہ "کمتر" جاننا سے کیا گیا ہے۔

۵:۱۶ باہمی شخصی تعلقات کا بھید واضح ہے۔ ساری اِس منصوبے کی شروعات کرتی ہے اور اب اِس کے نتیجے سے پریشان ہے۔ جیسے کہ اکثر اوقات بائبل کے حوالوں میں ہے کہ وہ پڑھنے والے کو واقعہ میں شامل پس منظر اور مکالمات نہیں دیئے جاتے۔ ابرام ہو سکتا ہے زیادہ ابتدائی طور شامل رہا ہو۔ تاریخی بیانیہ کی تشریح کرتے ہُوئے پڑھنے والے اپنے آپ کو سوال پُوچھتے ہونگے "اِس کا کیوں اندراج کیا گیا؟"۔ ابرام اور ساری نے سیکھا ہو گا کہ انسانی کارکردگی خُدا کیساتھ تعلقات کی کُلید نہیں ہے؛ ایمان، فرمانبرداری اور استحکامت ہیں!

یہ عین ممکن ہے کہ جو کُچھ ہم نے اِس آیت میں لکھا ہے وہ شرعی محاورہ ہے۔ ساری اِس انداز میں بات کر رہی ہے جیسے وہ اُس صُورتحال میں اپنے شرعی حق کا تقاضا کر رہی ہے جب ایک لونڈی تکبرانہ انداز اپنا رہی ہے (یعنی کہ Code of Hammurabi and the Nuzi Tablets) جو کُچھ اُس نے کیا وہ ثقافتی / شرعی طور قابلِ قبُول تھا، لیکن حاجرہ کا رویہ ایسا نہ تھا۔ ابرام، گھر کے سربراہ کے طور ذمہ دار تھا۔

▣**"سو خُداوند میرے اور تیرے درمیان انصاف کرے"** فعل (BDB 1047, KB 1622) حُکمیہ معنوں میں استعمال ہُوا ہے۔ وہ حقیقت میں یہواہ سے کیا چاہتی ہے کہ وہ کرے یہ مبہم ہے۔ بظاہر، وہ اپنے جذبات کیلئے الٰہی دستیابی کی طلبگار ہے کہ وہ اپنے حاجرہ کے خلاف منصوبہ کی قبولیت یا رد کیا جانا چاہے۔ تاہم فقرہ ابرام اور ساری کے درمیان بڑھتے ہُوئے تناؤ کو ظاہر کرتی ہے۔

۱۶:۶ یہ کسی حد تک ہمارے لئے ظُلم لگتا ہے، لیکن ہم اِسے اِس کے اپنے دور کی روشنی میں فیصلہ کریں اور نہ کہ ہمارے۔ یہ بالکل نُوزی تختیوں اور کوڈ آف ہامورابی (Code of Hammurabi) میں موزوں لگتا ہے کہ کیسے داشتاؤں کے ساتھ نبٹا جائے۔

دوبارہ، کسی طرح سے یہ پیدائش ۱۱:۳۔۱۳ کے حوالے سے متوازی ہے۔ ابرام بطور خاندان کے سربراہ ذمہ داری ساری کو دیتا ہے۔ انسان ذمہ داریوں سے چھُٹکارا پانے کی کوشش کرتے ہیں اور بہانے بناتے ہیں!

▣**"تب ساری اُس پر سختی کرنے لگی"** فعل (BDB 776 III, KB 853) پئیل (*Piel*) شاخ میں ہے جس کا مطلب انکساری یا سختی ہے (بحوالہ پیدائش ۳۱:۵۰؛ خروج ۲۲:۲۱، ۲۲ [دوبار، شدت کی صُورت میں]؛ ایوب ۳۰:۱۱)۔ حاجرہ کا رویہ اور کام ساری کے کاموں کو مُناسب نہیں کرتے۔ گُناہگار انسان خُود غرض، خُود پسند ہوتے ہیں۔ پُختہ ایمان اِس مسئلے کو حل کرے گا۔

یہ بھی عین ممکن ہے کہ حاجرہ کے حاملہ ہونے کے بعد ساری اُسے واپس اپنی خدمت پر لاتی ہے اور اُسے ابرام کی جنسی ساتھی ہونے سے ہٹاتی ہے۔

▣**"اور وہ اُس کے پاس سے بھاگ گئی"** ایک لونڈی کا بھاگ جانا ایک سنجیدہ قانونی معاملہ تھا جس کے سنجیدہ نتائج ہوتے تھے۔ یہ اُس واقعہ سے نہایت ملتا جُلتا ہے جس کا اندراج پیدائش ۲۱:۸۔۲۱ میں کیا گیا ہے۔ درج ذیل آیت یہواہ کی دیکھ بھال اور محبت کو ظاہر کرتی ہے، حتیٰ کہ داشتہ حاجرہ اور اُس کے بچے کیلئے۔ یہواہ کی محبت ابرام کے خاندان تک محدود نہیں (یعنی کہ ملکِ صدق، ایوب)۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۶:۷۔۱۴

۷ اور وہ خُداوند کے فرشتہ کو بیابان میں پانی کے ایک چشمہ کے پاس ملی۔ یہ وہی چشمہ ہے جو شُور کی راہ پر ہے۔ ۸ اور اُس نے کہا اَے سارَی کی لَونڈی ہاجَرہ تُو کہاں سے آئی اور
کِدھر جاتی ہے؟ اُس نے کہا کہ مَیں اپنی بی بی سارَی کے پاس سے بھاگ آئی ہُوں۔ ۹ خُداوند کے فرشتہ نے اُس سے کہا کہ مَیں تیری اَولاد کو بہت بڑھاؤنگا یہاں تک کہ کثرت
کے سبب سے اُسکا شمار نہ ہو سکیگا۔ ۱۰ اور خُداوند کے فرشتہ نے اُس سے کہا کہ
تُو حامِلہ ہے اور تیرے بیٹا ہو گا۔
۱۱ اُس کا نام اِسمٰعیل رکھنا
اِسلئے کہ خُداوند نے تیرا دُکھ سُن لیا۔
۱۲ وہ گورخر کی طرح آزاد مرد ہو گا۔
اُسکا ہاتھ سب کے خِلاف اور سب ہاتھ اُسکے خِلاف ہونگے
اور وہ اپنے سب بھائیوں کے سامنے بسا رہیگا۔
۱۳ اور ہاجَرہ نے خُداوند کا جس نے اُس سے باتیں کیں اتا اَیل روئی نام رکھا یعنی اَے خُدا تو بصیر ہے کیونکہ اُس نے کہا کیا مَیں نے یہاں بھی اپنے دیکھنے والے کو جاتے ہوئے

دیکھا؟۔ ۱۴ اِسی سبب سے اُس کُنوئیں کا نام بیرلحی روئی پڑ گیا۔ وہ قادِس اور بَرد کے درمیان ہے۔

۷:۱۶ "خُداوند کے فرشتہ" یہ شخص بظاہر خُدا کی شخصی موجودگی کی شخصیت لگتا ہے۔ دیکھئے **خصُوصی موضوع: خُداوند کا فرشتہ** (SPECIAL TOPIC: THE ANGEL OF THE LORD)۔

▣ **"یہ وہی چشمہ ہے جو شور کی راہ پر ہے"** ہم یہاں پر بات کردہ کے حقیقی مُقام کو نہیں جانتے، لیکن یہ ممکنہ طور پر مصر کی راہ میں بیر سبع کے جنوب میں ہے۔ حاجرہ گھر جا رہی ہے۔

۸:۱۶ اِس طرح کی آیات (یعنی کہ پیدائش ۳:۹، ۱۱:۴، ۹:۱۰) جو خُدا یا اُس کے نمائندے کے سوال پُوچھنے کا اندراج دیتی ہیں الہیاتی مہم کا حصہ بن گئی ہیں جن کو "کھُلی الہیات" کہتے ہیں جو اِن سوالوں کو لُغوی طور لیتے ہیں اور الہیاتی قیاس بناتے ہیں کہ خُدا نہیں جانتا

۱. مُستقبل کو
۲. اشخاص کے تاریخی کاموں کو

میں یونانی فلسفے کی حمایت نہیں کرتا (یعنی کہ خُدا کی فلسفیانہ ترویج کردہ خُوبیاں)، نہ ہی میں پیدائش کے حوالوں کی تاریخ نویسی سے انکار کرتا ہوں لیکن میں دعویٰ کرتا ہُوں کہ وہ ادبی دستاویز ہیں جو استعاراتی زبان استعمال کرتے ہیں (جیسے کہ تمام انسانی بات چیت کرتی ہے)۔ مسئلہ بائبل میں سوال کا مقصد ہے۔ کیا وہ خُدا کے تئیں علم کے فقدان کی عکاسی ہے یا خُدا کا انسانوں کی سمجھ کو جاننے کی ترویج کیلئے کام کرنا ہے؟ بہت سی دیگر عبارتیں ہیں جو دعویٰ کرتی ہیں خُدا کے انسانوں اور مُستقبل کے واقعات کے بارے میں علم کا اور میرے لئے کھُلی الہیات کیلئے تسلی کا باعث ہے کسی بھی طور بلکہ ایک نئے کام کی طرح جو ائے این نارتھ کی الہیات (A. N. North's theology) ہے (یعنی کہ عملی سوچ)۔

۹:۱۶ فرشتہ اُسے دو احکامات دیتا ہے:

لوٹ جا۔۔ BDB 996, KB 1427, *Qal* imperative ۔

قبضہ میں کر دے۔۔ BDB 776 III, KB 853, *Hithpael* imperative ۔

یہ پیغام مفہوم دیتا ہے کہ یہ یہواہ کی مرضی ہے کہ حاجرہ کا بچہ ابرام کے زیر اثر بڑھے (یعنی کہ یہواہ کا علم)۔

▣ **"قبضہ میں کر دے"** یہ وہی فعل ہے جس کا ترجمہ "سختی کرنے لگی" (BDB 776 III, KB 853) پیدائش ۶:۱۶ میں ہے اور اسم "دُکھ" (BDB 777) پیدائش ۱۱:۱۶ میں استعمال ہُوا ہے۔ یہواہ ساری کیساتھ حالات تبدیل کرنے کا وعدہ نہیں کرتا لیکن بیٹے کو برکت دینے کا وعدہ کرتا ہے (یعنی کہ اسماعیل)۔

۱۰:۱۶۔۱۳ خُداوند کے فرشتہ کا حاجرہ کو جواب، خُدا کا ابرام کو پیدائش ۵:۱۵ سے ملتا جلتا ہے۔ بیٹے کی بابت کُچھ عظیم وعدے کئے گئے ہیں، اُس کیساتھ ساتھ اُس کی جسمانی اور عقلی خصُوصیت کے حوالے سے۔ حاجرہ خُوش ہو جاتی ہے کہ یہواہ اُس کی دیکھ بھال کرے گا۔

۱۰:۱۶ "میں تیری اولاد کو بہت بڑھاؤں گا یہاں تک کہ کثرت کے سبب سے اُس کا شُمار نہ ہو سکے گا"۔ یہ وعدہ ابرام کیساتھ پیدائش ۱۷:۲۰ میں اسماعیل کی بابت دہرایا گیا ہے۔

فعل کی شدت ایک ہی بُنیاد کے لامتناہی کامل اور غیر کامل فعل کے ملانے سے ہوتی ہے(BDB 915, KB 1176, both *Hiphil*)۔ یہواہ کیساتھ رابطہ، اُس کا علم اور اُس پر بھروسہ رکھنا برکات لاتا ہے۔ ایک طرح سے حاجرہ الوہیت کا جواب اُسی انداز میں دیتا ہے جیسے ابرام۔ وہ سوال تک نہیں کرتی (یا کم از کم کوئی بھی اندراج نہیں ہے) جیسے کہ ابرام کرتا ہے۔ دونوں تصادم میں بیٹے کیلئے وعدے کی برکات شامل ہیں تاہم مُشکل وقت کا مُکاشفہ بھی۔ پیدائش ۶:۱۵ ابرام کیلئے نجات کا نکتہ ہے۔ حاجری یقیناً اُسی انداز میں جواب دیتی ہے! میرے لئے، جس کے اندازے ایک ابدی کفارے کا منصوبہ دیکھتے ہیں خُدا کا حاجرہ اور اسماعیل کی قبُولیت، اسرائیل سے بالاتر ہو کر اُس کے کفارے کے مقصد کیلئے ایک طاقتور گواہی ہے (دیکھئے پیدائش ۳:۱۲ پر خصُوصی موضوع)۔ ایک طرح سے یہ ایک مثال ہے "قوموں" کی اُسی انداز میں خُوش آمدید کی جیسے ابرام کی ایمان سے جو فرمانبرداری کو جاری کرتی ہے۔ پُرانے عہد نامے کے ارشادِ عظیم کے کئی اشارے / نشانیاں ہیں! خُدا کا دل گمراہ دُنیا کیلئے دھڑکتا ہے، ٹُوٹی ہُوئی رفاقت بحال ہونی چاہئے! یسعیاہ کی عالمگیر رویا، یوناہ کی کہانی اور نیا عہد نامہ اِن سچائیوں کی گھنٹیاں بجاتے ہیں۔

۱۱:۱۶۔۱۲ نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل پیدائش ۱۱:۱۶۔۱۲ کی طباعت بطور شاعری کرتی ہے (بحوالہ پیدائش ۱۲:۱۔۳؛ ۱۴:۱۹۔۲۰؛ ۱۵:۱؛ ۱۸،۱؛ ۱۷:۱۔۲، ۴۔۵)۔

۱۱:۱۶ "تُو حاملہ ہے اور تیرے بیٹا ہو گا" یہ نئی معلومات نہیں ہے (بحوالہ پیدائش ۴:۱۶)، لیکن بچہ بیٹا ہو گا یہ نئی ہے۔

▣ **"اسماعیل"** نام کا مطلب "عیل سُنتا ہے" یا "عیل سُنے گا" (BDB 1035, KB 447)۔ سابقہ فقرے میں، فرشتہ کہتا ہے "خُداوند نے ۔۔ سُن لیا" جو لُغوی طور "سُننا" ہے (BDB 1033)۔ غور کریں کہ بچے کا نام باپ نہیں دیتا بلکہ خُدا دیتا ہے (بحوالہ متی ۱:۲۱، ۲۵؛ لُوقا ۱:۳۱، ۳۵؛ ۲:۲۱)۔

۱۲:۱۶ "گورخر کی طرح آزاد مرد ہو گا" اِس بُنیاد (BDB 825) کا مطلب:

۱. اکاڈئین۔ گورخر
۲. اسوریہ۔ جنگلی گورخر
۳. عربی۔ جنگلی گدھا
۴. عبرانی۔ جنگلی گدھا یا گھوڑا (پیدائش پر اینکر بائبل کی تفسیر [*Anchor Bible Commentary* on Genesis]، صفحہ ۱۱۸)

لیکن اِس پر غور کریں کہ یہ قدیم قرُونِ مشرق میں تحقیر آمیز تبصرہ نہیں تھا۔ یہ جانور میسوپوتامیہ میں قُربانیاں گُزرانے کیلئے استعمال ہوتے تھے۔ وہ اعلیٰ قدر و قیمت کے اور پسند کئے جانے والے جانور تھے۔ یہ اُس کی آزادانہ رغبتوں کا اشارہ ہے (یعنی کہ خانہ بدوش چرواہے)۔ اسماعیل اپنی آزادی سے پیار کرے گا اور خانہ بدوش زندگی گُزارے گا۔ اگلی دو شاعرانہ سطریں اِس خانہ بدوش وجود کو بیان کرتی ہیں (خُود مُختار، کسی پر بھروسہ نہ کرے گا، کوئی حمایتی نہیں بنائے گا)۔

NASB	**"وہ اپنے سب بھائیوں سے مشرق میں رہے گا"**
NKJV	**"اور وہ اپنے سب بھائیوں کے سامنے بسا رہے گا"**
NRSV	**"اور وہ اپنے سب رشتہ داروں سے کینہ رکھے گا"**

TEV **"وہ اپنے سب رشتہ داروں سے الگ رہے گا"**

NJB **"اپنے سب رشتہ داروں کیساتھ مُخالفت کی زندگی گُزارتے ہُوئے رہے گا"**

یہ فقرہ "مشرق کی طرف" بظاہر دو ممکنہ لفظی تاریخ رکھتا ہے:(۱) کے مشرق کی طرف (لُغوی طور "کے سامنے") اور (۲) "کے خلاف"۔ دونوں لفظی تاریخ بظاہر اِس سیاق وسباق سے متعلقہ ہیں اور واضح بیان کرتے ہیں کہ کیسے مشرقِ وسطیٰ کے بدو قبیلے کے لوگ رہتے تھے۔

۱۶:۱۳۔۱۴ فقرہ "اے خُدا[El]تُو بصیر ہے" اُس کنوئیں کے نام سے متعلقہ ہے جو پیدائش ۱۶:۱۴ میں پایا گیا ہے۔ پیدائش کے اِن ابتدائی حصوں میں خُدا کئی ناموں سے پُکارا گیا ہے جو اُس کے کاموں سے متعلقہ ہیں۔ اِن سب ناموں کو دیکھنے سے، ہم برگشتہ انسانوں کیلئے خُدا کی محبت سے خُوش ہوتے ہیں (اور یہاں ایک مصری لونڈی)۔

۱۶:۱۳ "کیا میں نے یہاں بھی اپنے دیکھنے والے کو جاتے ہُوئے دیکھا" یہ قدیم قرُونِ مشرق میں جانکاری تھی کہ خُدا کو دیکھنا اپنی جان سے ہاتھ دھونا تھا (بحوالہ پیدائش ۳۲:۳۰ اور خروج ۳۳:۲۰) حاجرہ حران رہ جاتی ہے کہ خُدا (یعنی کہ خُدا کا فرشتہ) اُس کے پاس آئے گا اور وہ اُسے دیکھے گی اور پھر بھی زندہ رہے گی۔

سیاق وسباق میں یہ جاننا مُشکل ہے کہ آیا

۱. وہ الوہیت کا جسمانی ظہور دیکھ کر ششدر رہ گئی (یعنی کہ میں نے اپنے دیکھنے والے کو دیکھا)
۲. وہ ششدر تھی کہ خُدا نے اُسے دیکھا اور اُس کے پاس آیا ایسی حوصلہ افزائی اور نگرانی کیساتھ (الوہیت نے مُجھے دیکھا)

میرا خیال ہے کہ نمبر ۲ سیاق وسباق میں موزوں رہتا ہے اور بعد کا پیدائش ۱۶:۱۴ میں کنوئیں کا نام۔ پیدائش پر اینکر بائبل کی تفسیر کہتی ہے کہ نام کا اشارہ میسوریتک عبارت میں غیر معمول انداز میں ہے دونوں ممکنات کی اجازت دیتے ہُوئے (صفحہ ۱۱۰)۔

پُرانے عہد نامے میں یہ واحد جگہ ہے جہاں کوئی الوہیت کو نام دیتا ہے۔ عموماً الوہیت اپنا آپ کوئی مرکب نام دینے سے ظاہر کرتی تھی (یعنی کہ عیل جمع، یہواہ جمع، الوہیم جمع)۔ یہ بھی غور کریں کہ یہ مُنفرد نام دینا ایک ستائی ہُوئی مصری لونڈی کرتی ہے۔ یہواہ اُس کو ڈھونڈ نکالتا ہے اور اُسے تسلی دیتا ہے۔ اُس کی محبت حیران کُن ہے!

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۶:۱۵۔۱۶

۱۵ اور ابرآم سے ہاجرہ کے ایک بیٹا ہُوا اور ابرآم نے اپنے اُس بیٹے کا نام جو ہاجرہ سے پَیدا ہُوا اِسمٰعیل رکھا۔ ۱۶ اور جب ابرام سے ہاجرہ کے اِسمٰعیل پَیدا ہُوا تب ابرآم چھیاسی برس کا تھا۔

۱۶:۱۵۔۱۶ مُوسیٰ پڑھنے والوں کو ابرام کی عُمر کی بابت باخبر رکھنا جاری رکھتا ہے تاکہ ہم اُس کی زندگی کی پیروی کسی قسم کے ترتیبی تسلسل میں کر سکیں، جو ساری کو اُس کے بڑھاپے میں ایک خاص بیٹے کے خُدا کے وعدے میں اہمیت بن جاتا ہے۔

۱۶:۱۵ بائبل حاجرہ کے تئیں یہواہ کے وعدے کے بارے میں کسی ہچکچاہٹ یا سوال کا اندراج نہیں کرتی جیسا کہ وہ ابرام کیساتھ کرتی ہے۔

سوالات برائے بحث:

یہ ایک مُطالعاتی راہنما تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور پاک رُوح تشریح میں اولین ہیں۔ آپ کو یہ تفسیر نویس پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

یہ سوالات برائے بحث آپ کو کتاب کے اِس حصے کے اہم معاملات پر سوچ بچار میں مدد کیلئے مہیا کئے گئے ہیں۔ وہ سوچ کو اُبھارنے کیلئے ہیں اور حتمی نہیں ہیں۔

۱. ابواب ۱۵ اور ۱۶ میں پیش کردہ اہم الہیاتی سچائیاں کیا ہیں؟

۲. اُن حوالوں کا اندراج کریں جن میں خُدا ابرہام کیساتھ عہد باندھتا ہے۔ کیا وعدے مشروط ہیں یا غیر مشروط؟ اِس کا ہمارے لئے کیا مفہوم ہے؟

۳. خُداوند کا فرشتہ کون ہے؟ کیوں؟

۴. خُدا کا حاجرہ اور اُس کے بچے کو تلاش کی بابت کیا اہم ہے؟

پیدائش ۱۷

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (NASB)	نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)	نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن (NRSV)	ٹُوڈیز انگلش ورژن (TEV)	نیو جیروشلیم بائبل (میسوریٹک عبارت [MT] کی تقلید)(NJB)
ابراہام اور ختنے کا عہد	عہد کا نشان	ابدی عہد	ختنہ، عہد کا نشان	عہد اور ختنہ
۱:۱۷_۸ (۱_۵)	۱:۱۷_۸	۱:۱۷_۸	۱:۱۷_۶	۱:۱۷_۱۳الف
			۷:۱۷_۸	۳:۱۷ب_۸
۹:۱۷_۱۴	۹:۱۷_۱۴	۹:۱۷_۱۴	۹:۱۷_۱۴	۹:۱۷_۱۴
۱۵:۱۷_۲۲	۱۵:۱۷_۲۲	۱۵:۱۷_۲۲	۱۵:۱۷_۱۶ ۱۷:۱۷_۱۸ ۱۹:۱۷_۲۲	۱۵:۱۷_۲۲
۲۳:۱۷_۲۷	۲۳:۱۷_۲۷	۲۳:۱۷_۲۷	۲۳:۱۷_۲۷	۲۳:۱۷_۲۷

مُطالعاتی سلسلہ سوئم (دیکھئے بائبل کا تشریحی و توضیحی سیمینار)

عبارتی سطح پر لکھاری کے اصل ارادے کی پیروی کریں

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کی تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ کو یہ تبصرہ نگار پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ موضوعات کی نشاندہی کریں (مُطالعاتی سلسلہ نمبر ۳، صفحہ ۱۶)۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے، لیکن یہ اصل لکھاری کے ارادے کی پیروی کیلئے ایک کُلید ہے، جو تشریح کا مرکز ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک موضوع ہے۔

۱. پہلا پیراگراف

۲. دُوسرا پیراگراف

۳. تیسرا پیراگراف

پس منظر:

اَ) پیدائش ۱۷ عہد کی دوبارہ تصدیق ہے جو پیدائش ۱۵ میں کیا گیا اور جس کا سب سے پہلے اعلان پیدائش ۱۲ میں کیا گیا۔

ب) اِس بات کو تیرہ برس گُزر چُکے ہیں جب پیدائش ۱۵ میں بیٹے کا وعدہ کیا گیا تھا۔ پیدائش ۱۷ خُدا کیلئے ماحول تیار کرتا ہے کہ وہ ساری سے ابرام کیساتھ اپنے منصوبے کو پُورا کرے۔

ت) یہ باب بشمول افراد کے ناموں کی بُنیاد پر لفظی کھیل کا ایک سلسلہ ہے۔ نام عبرانی لوگوں کیلئے بہت اہم تھے (یعنی کہ پیدائش ۱۶:۱۱۔ ۱۲)۔ اپنی زندگیوں کے اہم دورانیئوں میں، وہ اکثر اپنے نام تبدیل کر لیتے تھے اُس بات کی انفرادیت ظاہر کرنے کیلئے جو اُن کی زندگیوں میں ہو رہا ہوتا تھا۔

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۷:۱۔۸

۱ جب ابرآم ننانوے برس کا ہُوا تب خُداوند ابرآم کو نظر آیا اور اُس سے کہا کہ
مَیں خُدائے قادِر ہُوں۔
تو میرے حضور میں چل اور کامِل ہو۔
۲ اور میں اپنے اور تیرے درمیان عہد باندھونگا
اور تجھے بہت زیادہ بڑھاؤنگا۔
۳ تب ابرآم سرنگوں ہو گیا اور خُدا نے اُس سے ہمکلام ہو کر فرمایا۔
۴ کہ دیکھ میرا عہد تیرے ساتھ ہے اور
تو سب قوموں کا باپ ہو گا۔
۵ اور تیرا نام پھر ابرآم نہیں کہلائیگا
بلکہ تیرا نام ابرہام ہو گا
کیونکہ مَیں نے تجھے بہت قوموں کا باپ ٹھہرا دیا ہے۔
۶ اور مَیں تجھے بہت برومند کرونگا اور قومیں تیری نسل سے ہونگی اور بادشاہ تیری اَولاد میں سے برپا ہونگے۔ ۷ اور مَیں اپنے اور تیرے درمیان اور تیرے بعد تیری نسل کے درمیان اُنکی سب پُشتوں کے لئے اپنا عہد جو ابدی عہد ہو گا باندھُونگا تاکہ مَیں تیرا اور تیرے بعد تیری نسل کا خُدا رہُوں۔ ۸ اور مَیں تجھ کو اور تیرے بعد تیری نسل کو کنعان کا تمام مُلک جِس میں تُو پردیسی ہے اَیسا دُونگا کہ وہ دائمی مِلکیت ہو جائے اور مَیں اُنکا خُدا ہُونگا۔

۱۷:۱۔۵ نیوامریکن اسٹینڈرڈ بائبل(NASB)اِس کی تقسیم دو نظموں میں کرتی ہے ا ابی۔ ۲:۴۔۵، لیکن(NKJV, NRSV, TEV, NJB, and JPSOA) ایسا نہیں کرتیں۔

۱۷:۱ "ننانوے برس کا ہُوا" پیدائش کئی بار ابرام کی عُمر کا اندراج دیتی ہے تا کہ اُس کے ایمان کے سفر کی ترتیب دے سکے۔

۱. ۷۵ برس کا تھا، پیدائش ۱۲:۴۔ یہواہ کا اُس سے پہلا مُکاشفہ
۲. ۸۶ برس کا تھا، پیدائش ۱۶:۱۶ ۔ اسماعیل کی پیدائش
۳. ۹۹ برس کا تھا، پیدائش ۱۷:۱۔ یہواہ کا اُس سے تیسرا مُکاشفہ
۴. ۱۰۰ برس کا تھا (تقریباً)، پیدائش ۱۷:۱۷۔ باب ۱۷ کی عُمر
۵. ۹۹ برس کا تھا، پیدائش ۱۷:۲۴۔ جب ختنہ ہُوا
۶. ۱۰۰ برس کا تھا، پیدائش ۲۱:۵۔ اضحاق کی پیدائش
۷. کوئی مُستند عُمر نہیں، پیدائش ۲۴:۱۔ "عُمر رسیدہ"
۸. ۱۷۵ برس کا تھا، پیدائش ۲۵:۷۔ وفات پر عُمر

▣ **"خُداوند"** خروج ۳:۱۴ میں "یہواہ" خُدا کیلئے عہد کا نام تھا۔ یہ صرف یہاں اِس باب میں استعمال ہُوا ہے۔ یہ یہ بظاہر بہت پہلے سیت کی نسل میں استعمال ہوتا رہا ہے (بحوالہ پیدائش ۴:۲۶؛ اور اکثر آباؤاجداد نے)۔ تاہم، خروج ۶:۳ سے ہمیں بتایا جاتا ہے کہ آباؤاجداد اُسے عیل شیدائی[*El Shaddai*] پُکارتے تھے نہ کہ یہواہ۔ ہو سکتا ہے وہ اُسے یہواہ پُکارتے ہوں لیکن نام کی پُوری اہمیت نہ جانتے ہونگے جب تک مُوسیٰ کا جلتی جھاڑی والا تجربہ نہیں ہُوا۔ دیکھئے **خصُوصی موضوع: الوہیت کے نام** (SPECIAL TOPIC: NAMES FOR DEITY)۔

▣ **"تب خُداوند ابرام کو نظر آیا اور اُس سے کہا"** خُدا ابراہام کو کئی بار نظر آیا (یعنی کہ پیدائش ۱۲:۷؛ ۱۸:۱)، لیکن اِس بات کو تیرہ برس گُزر چکے تھے جب وہ آخری بار اُس پر ظاہر ہُوا تھا۔ واضح طور پر، یہواہ ابرام کے ایمان میں چال چلن کا امتحان لے رہا تھا۔

▣ **"میں خُدائے قادر ہُوں"** لقب "خُدائے قادر" عیل شیدائی[*El Shaddai*] ہے۔ اِس اصطلاح کی لفظی تاریخ (BDB 994) نامعلوم ہے۔ ربی کہتے ہیں کہ اِس کا مطلب "خُود انحصار" ہے۔ ہفتاوی اور ولگیٹ اِس جانکاری کی تقلید "خُدائے (*El*) قادر" ترجمہ کرتے ہُوئے کرتے ہیں۔ بظاہر یہ آباؤاجداد کا خُدا کیلئے نام تھا (بحوالہ خروج ۳:۶)۔ یہ پیدائش میں چھ بار استعمال ہُوا ہے اور اکتیس بار ایوب میں۔ البرائٹ دعویٰ کرتا ہے کہ یہ اکاڈئین بُنیاد سے ہے جس کا مطلب پہاڑ یا چٹان ہو سکتا ہے (بحوالہ زبُور ۱:۱۸، ۲)۔ اگر اصطلاح کا مفہوم "پہاڑوں کا خُدا" بطور حقیقی معنی ہے تو یہ کنعانی بھیدوں کی عکاسی ہو گی (بحوالہ یسعیاہ ۱۴:۱۳؛ حزقی ایل ۲:۲۸) یا بابل کا مذہب (یعنی کہ زگُورتوں کا انسانی بنائے گئے پہاڑوں پر اُٹھنا، بحوالہ پیدائش ۱۱) جس پر وہ اپنے دیوتاؤں کی پرستش کریں۔ جو بھی اصل ارادہ ہو، خروج ۱۹ تا ۲۰ سے بھی ابتدا سے توجہ سینا کے پہاڑ کے خُدا کی طرف تبدیل ہو جائے گی (بحوالہ قضاۃ ۵:۵)۔ دیکھئے **خصُوصی موضوع: الوہیت کے نام** (SPECIAL TOPIC: NAMES FOR DEITY)۔

▣ **"تُو میرے حضُور میں چل"** یہ یہواہ کے ابرام سے دو میں سے پہلا حکم ہے۔
چل۔ BDB 229, KB 246, *Hithpael* imperative۔

کامل ہو۔BDB 224, KB 243, *Qal* imperative۔

یہواہ ابرام کیساتھ رفاقت چاہتا ہے جیسے وہ آدم، حنوک اور نوح کیساتھ رکھتا تھا۔ فقرہ "میرے حضُور میں چل" ایک قُربت، ایک شخصی تعلقات؛ ایک مُنفرد قسم کے ایمان اور زندگی کا اشارہ ہے! یہ طرز زندگی کے ایمان کے تعلقات پر تاکید ہے جو پیدائش ۶:۱۵ میں دیکھے گئے ایمان کے وسیلہ سے فضل کی راستبازی کا شرعی اعلان کا توازن ہے۔ نئے عہد نامے میں پولُوس اور یعقوب مسیحی زندگی کی اِن جُڑواں تاکیدوں کو متحد کرتے ہیں (بحوالہ رومیوں ۴ اور یعقوب ۲)۔ غور کریں کہ طرز زندگی عہد کیلئے شرط ہے (بحوالہ پیدائش ۹:۱۷)۔ پُرانے عہد نامے کے تمام عہد خُدا کے تئیں غیر مشروط ہیں اور انسانی ردِ عمل کیلئے مشروط ہیں۔ یہ وہی اصطلاح (BDB 229, KB 246) چل حنوک کیلئے بھی استعمال ہُوئی ہے (بحوالہ پیدائش ۹:۵) اور نُوح کے (بحوالہ پیدائش ۹:۶) کے طرز زندگی کے ایمان کیلئے بھی۔

▣ **"کامل"** یہ عبرانی بُنیاد (verb, BDB 1070, noun 1070, two adjective forms, 1070 & 1071) "مُکمل و مجمعی"، "کاملیت"، "پُختگی"، "سالمیت" اور "معصومیت" کا اشارہ ہے۔ یہ درج ذیل کیلئے استعمال ہُوئی ہے:

۱. نوح۔ پیدائش ۹:۶
۲. ابرام۔ پیدائش ۱:۱۷ (ایک حکم)
۳. ابی ملک۔ پیدائش ۵:۲۰۔۶
۴. یعقوب۔ پیدائش ۲۷:۲۵ (عموماً ترجمہ "ساکن" یا "تسلی بخش" کیا گیا ہے)۔
۵. ایوب۔ ایوب ۱:۱،۸؛ ۳:۲؛ ۸:۲
۶. اسرائیل۔ استثنا ۱۳:۱۸
۷. داؤد۔ دُوسرا سیموئیل ۲۴:۲۲؛ زبُور ۲۳:۱۸، ۲۵، ۳۲
۸. یہواہ۔ استثنا ۴:۳۲؛ دُوسرا سیموئیل ۳۱:۲۲؛ زبُور ۳۰:۱۸

یہ پاک جانور کا بھی اشارہ ہے، اُس کی نسل کی کامل نمائندگی، جو قُربانی کیلئے قابلِ قبُول تھا (یعنی کہ خروج ۵:۱۲؛ ۱:۲۹؛ احبار ۳:۱، ۱۰؛ ۳:۱، ۶؛ ۴:۳، ۲۳، ۲۸، ۳۲)۔

خصُوصی موضوع: بے عیب، معصوم، لاخطا، گناہ سے پاک (SPECIAL TOPIC: BLAMELESS, INNOCENT, GUILTLESS, WITHOUT REPROACH)۔

۲:۱۷ "میں۔۔۔باندھوں گا" یہواہ وعدہ کرتا ہے

۱. "باندھوں گا" اُس کا عہد۔ (BDB 678, KB 733, *Qal* cohortative)؛ یہ کئی اشاروں کیساتھ عام فعل ہے۔ یہی فعل یہواہ کے پیدائش ۷:۱۲؛ ۱۵:۱۳؛ ۷:۱۵، ۱۸ میں ابرام کو نسل کیلئے سرزمین "دُوں گا" کے وعدے میں استعمال ہُوا ہے اور ابرام کی شکایت میں کہ یہواہ نے پیدائش ۳:۱۵ میں اُسے اولاد نہیں "دی"۔ غور کریں اِس اصطلاح کا باب ۱۷ میں کیسے ترجمہ کیا جاتا ہے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (NASB)	**نیو انٹرنیشنل ورژن (NIV)**
آ) باندھُوں گا، پیدائش ۲:۱۷	مستحکم کرُوں گا، پیدائش ۲:۱۷

ب) ٹھہرادیا، پیدائش ۱۷:۵	ٹھہرادیا، پیدائش ۱۷:۵
ت) کرُوں گا، پیدائش ۱۷:۶	کرُوں گا، پیدائش ۱۷:۶
ث) دُوں گا، پیدائش ۱۷:۸	دُوں گا، پیدائش ۱۷:۸
ج) دُوں گا، پیدائش ۱۷:۱۶	دُوں گا، پیدائش ۱۷:۱۶
ح) بناؤں گا، پیدائش ۱۷:۲۰	بناؤں گا، پیدائش ۱۷:۲۰

۲. "بڑھاؤں گا"۔BDB 915, KB 1176, Hiphil imperfect used in a cohortative sense۔(یعنی کہ بہت زیادہ نسل)
۳. سرزمین کا ذکر پیدائش ۱۷:۸ میں ہے۔

▣ **"میں اپنے اور تیرے درمیان عہد"** عہد پُرانے عہد نامے کا مرکزی عنوان ہے (دیکھئے **خصُوصی موضوع: عہد** [SPECIAL TOPIC: COVENANT])۔یہواہ ابرام کے پاس شروعاتی فضل میں آتا ہے، لیکن اُسے ردِ عمل دینا ہوگا، نہ صرف ابتدائی ایمان میں، بلکہ طرزِ زندگی کے ایمان میں بھی۔ وہ باہمی حقوق ہیں اور ذمہ داریاں بھی ہیں۔ پُرانے عہد نامے کے عہود مساوی کے درمیان نہیں ہیں، لیکن ۲۰۰۰ قبل مسیح کے حتی رُطغری معاہدوں کی ثقافتی طرز اپناتے ہیں۔ یہ عہد پیدائش ۱۷:۷ میں مزید اہلیت پاتا ہے۔

▣ **"تُجھے بہت زیادہ بڑھاؤں گا"** یہ یہواہ کے ابرامکے بڑھاپے میں اُس کی بانجھ بیوی کیساتھ وعدے کا مشترک عنوان رہا ہے (بحوالہ پیدائش ۱۲:۲؛۱۵:۲۔۵؛۱۳:۱۶؛۱۷:۶)۔ یہ اُس کے نام کی تبدیلی کیلئے بُنیاد بن گیا۔ محض ایک یاددہانی، یہ خُدا کا ہر قسم کی زندگی کیلئے اصل منصوبہ تھا (بحوالہ پیدائش ۱ اور غور کریں یسعیاہ ۶۰ پر)۔

۱۷:۳ "ابرام سرنگُوں ہوگیا" یہ خُدا کیلئے احترام اور تقدس کا نشان تھا (بحوالہ پیدائش ۱۸:۲)، لیکن ۱۷:۱۷ پر غور کریں۔ دیکھئے **خصُوصی موضوع: الوہیت کے نام** (SPECIAL TOPIC: NAMES FOR DEITY)۔

▣ **"خُدا"** الوہیم قدیم قرُونِ مشرق میں خُدا کا عام نام تھا، عیل [*El*] کی بُنیاد پر۔ ربی کہتے ہیں کہ یہ خُدا کی قُدرت اور فطرت پر بطور خالق اختیار پر تاکید ہے، جبکہ یہواہ اپنے فضل اور کفارے کی تاکید کرتا ہے۔ یہ ماخذ تنقید (JEDP) کی نسبت زیادہ بہتر مفرُوضہ ہے۔ دیکھئے پیدائش ۱۲:۱ پر خصُوصی موضوع۔

۱۷:۴ "اور تُو بہت قوموں کا باپ ہوگا" غور کریں محض اسرائیل کے بجائے بہت سی قومیں ابراہام کی نسل میں شامل ہونگی (بحوالہ پیدائش ۳۵:۱۱؛۸۴:۴؛۱۹)۔ یہ ابراہام کی بابت نئے عہد نامے کی جانکاری کا ماحول وضع کرتا ہے کہ وہ تمام ایمانداروں کا باپ ہوگا (بحوالہ رومیوں ۲۸:۲۔۲۹؛ گلتیوں ۱:۳)۔

۱۷:۵ "ابرام" اُس کا نام تبدیل ہوکر "ابرہام" ہوگا جس کا مطلب "قوموں کا باپ" ہے۔ یہ سائنسی لفظ کی تاریخ نہیں ہے بلکہ روایتی معروف لفظ کی تاریخ ہے جو پیدائش کے اُن ابتدائی ابواب کی خصُوصیت تھی۔ بہتیروں نے کہا ہے کہ "ابرہام" پیدائش ۱۲:۲ میں وعدے کی بُنیاد پر ہے۔

۱۷:۷ "میں۔۔۔باندھوں گا" یہ فعل (BDB 877, KB 1086, *Hiphil* perfect) ہیفل [*Hiphil*] شاخ میں قسموں کیساتھ اُن کے پُورے ہونے کی یقین دہانی کیلئے استعمال ہوتا ہے (بحوالہ پیدائش ۱۸:۶؛۱۹:۱۷؛ خروج ۴:۶؛ احبار ۹:۲۶؛ حزقی ایل ۶۲:۱۶)۔ یہواہ عہد باندھ رہا ہے کہ وہ اپنے وعدوں کو پُورا کرے گا۔ دیکھئے **خصُوصی موضوع: ہمیشہ** ['olam] (SPECIAL TOPIC: FOREVER ['OLAM])۔

▣ **"ابدی عہد"** عبرانی اصطلاح ['olam] (BDB 761) اُس بُنیاد سے ہے جس کا مطلب "چھُپنا" ہے۔ اِس کا لازمی طور یہ معنی نہیں "ہمیشہ سے ہمیشہ تک" (یعنی کہ پیدائش ۸:۱۷، ۱۳، ۱۹)، لیکن اِس کی تشریح اِس کے سیاق وسباق میں کرنی چاہئے۔ دیکھئے پیدائش ۱۳:۱۴ پر خصُوصی موضوع۔

۸:۱۷ "اور میں تُجھ کو اور تیرے بعد تیری نسل کو۔۔۔تمام مُلک جس میں تُو پردیسی ہے ایسا دُوں گا" یہ یہواہ کا ایک ابتدائی وعدہ ہے (بحوالہ پیدائش ۱۲:۷؛ ۱۳:۱۵، ۱۷ اور ۱۸:۱۵) اور بعد میں پیدائش ۴۸:۴ میں یعقوب کو۔

▣ **"اور میں اُن کا خُدا ہُوں گا"** یہ خاص عہد کی زبان بن جاتی ہے (یعنی کہ خروج ۶:۷؛ ۲۹:۴۵؛ احبار ۲۶:۱۲، ۴۵؛ گنتی ۱۵:۴۱؛ یرمیاہ ۷:۲۳؛ ۱۱:۴؛ ۲۴:۷؛ ۳۰:۲۲؛ ۳۱:۳۱، ۳۳)۔ یہواہ مُنفرد طور، ایک طرح سے بالخصُوص ابرام اور اُس کی نسل کو چُنتا ہے کہ وہ قوموں میں اُس کی نمائندگی کریں (بحوالہ استثنا ۶:۷؛ ۱۴:۲؛ ۲۹:۱۲۔۱۳)۔ یہواہ اُس کے وسیلہ سے قوموں کو پیار کرتا ہے۔ دیکھئے **خصُوصی موضوع: یہواہ کا ابدی کفارے کا منصوبہ** (SPECIAL TOPIC: YHWH'S ETERNAL REDEMPTIVE PLAN)۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۹:۱۷۔۱۴

۹ پھر خُدا نے ابرہام سے کہا کہ تُو میرے عہد کو ماننا اور تیرے بعد تیری نسل پُشت در پُشت اُسے ماننے۔ ۱۰ اور میرا عہد جو میرے اور تیرے درمیان اور تیرے بعد تیری نسل کے درمیان ہے اور جِسے تم مانو گے سو یہ ہے کہ تُم میں سے ہر ایک فرزندِ نرینہ کا ختنہ کیا جائے۔ ۱۱ اور تُم اپنے بدن کی کھلڑی کا ختنہ کیا کرنا۔ اور یہ اُس عہد کا نِشان ہو گا جو میرے اور تمہارے درمیان ہے۔ ۱۲ پُشت در پُشت ہر لڑکے کا ختنہ جب وہ آٹھ روز کا ہو کیا جائے خواہ وہ گھر میں پیدا ہو خواہ اُسے کِسی پردیسی سے خریدا ہو جو تیری نسل سے نہیں۔ ۱۳ لازم ہے کہ تیرے خانہ زاد اور تیرے زر خرید کا ختنہ کیا جائے اور میرا عہد تمہارے جِسم میں ابدی عہد ہو گا۔ ۱۴ اور وہ فرزندِ نرینہ جِسکا ختنہ نہ ہُوا ہو اپنے لوگوں میں سے کاٹ ڈالا جائے کیونکہ اُس نے میرا عہد توڑا۔

۹:۱۷ "تُو میرے عہد کو ماننا" یہ فعل (BDB 1036, KB 1581, *Qal* imperfect) پیدائش ۱۰:۱۷ میں دہرایا گیا ہے۔ یاد رکھیں کہ عہد ابرہام کے ایمان کے ردِ عمل سے مشروط تھا، دونوں ابتدائی طور اور اُس کی ساری زندگی میں۔ پس سچائی واضح طور پیدائش ۵:۲۶؛ خروج ۲۴:۱۲؛ ۱۳:۱۰؛ ۱۵:۲۶؛ ۱۹:۵؛ ۲۰:۶؛ ۲۳:۱۷؛ احبار ۴:۱۸، ۵، ۲۶، ۳۰؛ ۱۹:۳۰، ۳۷؛ ۲۰:۸، ۲۲؛ ۲۲:۳۱؛ ۲۵:۱۸؛ ۲۶:۳؛ استثنا ۴:۲، ۶، ۹، ۲۳، ۴۰؛ ۵:۱، ۲۹؛ ۶:۲، ۳، ۱۲، ۱۷، ۲۵؛ ۷:۹، ۱۲؛ ۸:۱، ۲، ۶، ۱۱؛ ۱۰:۱۳؛ ۱۱:۱، ۸، ۲۲ وغیرہ میں دیکھی جا سکتی ہے۔ فرمانبرداری لازمی ہے، اختیاری نہیں!

۱۰:۱۷ "ختنہ" ختنہ (BDB 557 II) قدیم ایشیا میں غیر معروف رسم نہیں تھی۔ تمام اردگرد کے لوگ اپنے بچوں کے سنِ بلوغت پر ختنے کرواتے تھے۔ ماسوائے سوریہ کے، بابل کے، حوتی، حرین مرکزی فلسطین سے اور فلستیہ سے (آگئین لوگ) جنہوں نے ۱۲۰۰ قبل مسیح میں فلسطین کے جنوبی ساحل پر حملہ کیا (بحوالہ یرمیاہ ۲۵:۹۔۲۶)۔ تاہم، ختنہ اسرائیلیوں کیلئے مذہبی مقصد رکھتا تھا۔ یہ اندرونی ایمان کیلئے ہمیشہ بیرونی نشان تھا (بحوالہ استثنا ۱۶:۱۰؛ یرمیاہ ۴:۴؛ ۲۶:۹؛ رومیوں ۲:۲۸۔۲۹؛ کُلسیوں ۲:۱۱۔۱۳)۔

۱۲:۱۷۔۱۴ اسرائیلیوں کے علاوہ دیگر قومیں اور لوگ بھی عہد میں شامل تھے اگر وہ خُدا کی مرضی کے فرمانبردار رہیں (بحوالہ خروج ۱۲:۴۴؛۲۰:۱۰)۔ یہ گھرانوں کے ایمان کیلئے پُرانے عہدنامے کی مثال تھی جیسے کہ نئے عہدنامے میں دیکھا گیا (بحوالہ اعمال ۱۰:۲؛۱۱:۱۴؛۱۶:۱۵،۳۱۔۳۴؛۱۸:۸)۔

۱۲:۱۷ لفظ "ختنہ" (BDB 557 II) کا ذکر کئی بار اِس باب میں آیا ہے۔

۱. آیت ۱۰۔ *Niphal* infinitive absolute
۲. آیت ۱۱۔ *Niphal* perfect
۳. آیت ۱۲۔ *Niphal* imperfect
۴. آیت ۱۳۔ *Niphal* infinitive absolute (غیر کامل فعل اور لامتناہی کامل کا ملاپ عمل میں شدت لاتا ہے، "لازم ہے کہ۔۔ختنہ کیا جائے")۔
۵. آیت ۲۴۔ *Niphal* infinitive construct
۶. آیت ۲۵۔ *Niphal* infinitive construct
۷. آیت ۲۶۔ *Niphal* perfect
۸. آیت ۲۷۔ *Niphal* perfect

یہواہ عام ثقافتی رسم کو لیتا ہے، اُس کی ابتدا کے اوقات بدلتا ہے اور اُسے اپنے مُنفرد لوگوں کی دیدہ نشانی کے طور استعمال کرتا ہے۔ یہ حفظانِ صحت کیلئے نہیں تھا بلکہ مذہبی مقصد کیلئے تھا۔

۱۴:۱۷ "اور وہ۔۔اپنے لوگوں میں سے کاٹ ڈالا جائے" یہ وہی فعل ہے جو فقرہ "عہد توڑا" میں استعمال ہُوا ہے (قعال [*Qal*] شاخ، بحوالہ پیدائش ۱۰:۱۵)، نیفال [*Niphal*] شاخ میں یہ موت کی سزا کا اشارہ ہے (بحوالہ خروج ۱۲:۱۵،۱۹؛۳۰:۳۳،۳۸؛۳۱:۱۴؛احبار ۷:۲۰،۲۱،۲۵،۲۷؛۱۷:۴،۹،۱۴؛۱۸:۲۹؛۱۹:۸؛۲۰:۱۷،۱۸؛ ۲۲:۳؛۲۳:۲۹؛گنتی ۹:۱۳؛۱۵:۳۰،۳۱؛۱۹:۱۳،۲۰؛ دیکھئے نوٹ نائے ڈوٹ [NIDOTTE] پر، جلد ۳، صفحہ ۴۳۱)۔ نافرمانی کے سنگین نتائج ہوتے ہیں۔ یہ کسی فرد کیلئے "ابدی عہد" کے اطلاق کو مُتاثر کرتی ہے۔

کُچھ عُلما ہیں جو اِس فعل کو ترجیح دیتے ہیں کہ وہ اِس کو بے رفاقتی یا معاشرے سے کاٹ ڈالے جانے کی نمائندگی کیلئے دیکھیں بجائے موت کے۔ عُلما کی گُفتگو اِس نکتہ پر جاری رہتی ہے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۷:۱۵۔۲۱

۱۵ اور خُدا نے ابرآم سے کہا کہ سارَی جو تیری بیوی ہے سو اُسکو سارَی نہ پکارنا۔ اُسکا نام سارّہ ہو گا۔ ۱۶ اور مَیں اُسے برکت دُونگا اور اُس سے بھی تجھے ایک بیٹا بخشونگا۔ یقیناً مَیں اُسے برکت دونگا کہ قَومیں اُسکی نسل سے ہونگی اور عالم کے بادشاہ اُس سے پَیدا ہونگے۔ ۱۷ تب ابرہام سرنگوں ہُوا اور ہنس کر دِل میں کہنے لگا کہ کیا سَو برس کے بُڈّھے سے کوئی بچّہ ہو گا اور کیا سارّہ کے جو نوّے برس کی ہے اولاد ہو گی؟۔ ۱۸ اور ابرہام نے خُدا سے کہا کہ کاش اِسمٰعیل ہی تیرے حضور جیتا رہے۔ ۱۹ تب خُدا نے فرمایا کہ بیشک تیری بیوی سارّہ کے تجھ سے بیٹا ہو گا تُو اُسکا نام اِضحاق رکھنا اور مَیں اُس سے اور پھر اُسکی اولاد سے اپنا عہد جو ابدی عہد ہے باندھُونگا۔ ۲۰ اور اِسمٰعیل کے حق میں بھی میں نے تیری دُعا سُنی۔ دیکھ مَیں اُسے برکت دُونگا اور اُسے برومند کرونگا اور اُسے بڑھاؤنگا اور اُس سے بارہ سردار پَیدا ہونگے اور مَیں اُسے بڑی قوم بناؤنگا۔ ۲۱ لیکن مَیں اپنا عہد اِضحاق سے

باندھُونگا جو اگلے سال اِسی وقت مُعیّن پر سارہ سے پَیدا ہو گا۔

۱۵:۱۷ "سو اُس کو ساری نہ پُکارنا، اُس کا نام سارہ ہو گا" دونوں ناموں کا ایک ہی مطلب ہے، لیکن ایک پُرانی صُورت ہے۔ کُچھ سمجھتے ہیں کہ بُنیاد "شہزادی" ہے (BDB 979 I, KB 1354 I ، سارہ۔KB 1354 II) "حکمرانی" کے فعل سے، لیکن یہ ممکنہ طور بُنیاد "جدوجہد سے" سے بھی ہے جو کہ بہتر ہو گا بُنیاد کے "اسرائیل" سے تعلقات کی بناپر (بحوالہ پیدائش ۳۲:۲۸،BDB 975 I)، جو اُسی بُنیاد "اطمینان" (KB 1354 I) سے ہے۔

سارہ، ایک پس منظر کا جائزہ:

۱. وہ ابرہام کی بیوی تھی
۲. وہ بانجھ تھی، پیدائش ۱۱:۲۹۔۳۰
۳. وہ اُس کی رضاعی بہن تھی، پیدائش ۲۰:۱۲
۴. وہ بہت خُوبصُورت تھی، پیدائش ۱۲:۱۰۔۱۳؛ پیدائش ۲۰:۱۔۷ میں مفہوم ہے۔
۵. وہ ایک حاسد عورت تھی، پیدائش ۱۶؛۲۱:۸۔۲۱
۶. وہ خُدا کے وعدوں، پیدائش ۱۸:۱۲۔۱۵ پر ہنستی ہے جیسے ابرہام (پیدائش ۱۷:۱۷)۔
۷. وہ ۱۲۷ برس کی عُمر میں فوت ہُوئی اور مکفیلہ کی غار میں حبرُون میں دفن ہُوئی، پیدائش ۲۳:۲۔۲۰
۸. وہ حکایتوں میں حاجرہ کیساتھ استعمال ہُوئی، گلتیوں ۴:۲۱۔۳۱
۹. وہ عورتوں کیلئے بطور ایک مثال دی جاتی ہے، پہلا پطرس ۳:۱۔۶

۱۶:۱۷ "اور اُس سے بھی تُجھے ایک بیٹا بخشُوں گا" وعدہ کئے کوئی تیرہ برس گُزر چکے تھے۔ اسماعیل حاجرہ سے پیدا ہو چُکا تھا، لیکن وہ عہد باندھنے کیلئے وعدے کا فرزند نہیں تھا اور عہد باندھنے کیلئے نہیں تھا۔ ابرہام خُدا پر پیدائش ۶:۱۵ میں یقین رکھتا ہے (بحوالہ رومیوں ۴:۳)، لیکن ایسا بہت برس بعد تک نہیں ہُوا کہ وعدہ پُورا ہو۔

▣ **"میں اُسے برکت دُوں گا"** یونانی توریت، پشیتہ، اور ولگیٹ تمام میں مذکر ہے جو اضحاق کا حوالہ ہے لیکن تفصیل ابرام کو دئے گئے وعدوں کی متوازی ہے۔

▣ **"کہ قومیں اُس کی نسل سے ہوں گی اور عالم کے بادشاہ اُس سے پیدا ہوں گے"** دوبارہ اسرائیل سے بھی زیادہ کی تاکید پر غور کریں (بحوالہ پیدائش ۶:۱۷)۔

۱۷:۱۷ یہواہ ابرہام کو دوبارہ آزمارہا ہے۔ اِن سب برسوں کے بعد (یعنی کہ ۱۳) کیا وہ ابھی بھی یقین کرے (بحوالہ پیدائش ۶:۱۵) اُس کے اولاد ہو گی (ایک بیٹا، ایک وارث)؟ ابرہام "ہنسا" (۱۷:۱۷)؛ سارہ "ہنسی" (۱۸:۱۲،۱۳،۱۵)۔ یہ کس کی نمائندگی ہے؟

۱. وعدوں کی تکمیل پر خُوشی (بحوالہ پیدائش ۶:۲۱)
۲. شکوک کی حالت (بحوالہ ۱۹:۱۴)

پولُوس رومیوں ۴:۱۹ میں ابرہام کے ایمان پر توجہ دیتا ہے لیکن یہ اُس کے آزمائے جانے کے بعد ترویج ایمان تھا یا ابتدائی ایمان جو حاجرہ کو لینے سے تکمیل پاتا ہے؟ یہ کامل لوگ نہیں تھے۔ کوئی بھی "کامل" نہیں ہے! خُدا کامل ایمان کا تقاضا نہیں کرتا! پیدائش میں محور یہواہ کی وفاداری ہے، نہ کہ ابرام یا ساری کی!

ابرام کے بیرونی عمل "سر نگُوں ہُوا" لیکن اندرونی ردِ عمل "ہنس کر دل میں کہنے لگا" کے درمیان فرق پر غور کریں۔ صرف خُدا دونوں کو دیکھ سکتا ہے۔

۱۸:۱۷ یہ ایک اور مثال ہو سکتی ہے خُدا کو اپنا وعدہ (حاجرہ کی مانند) پُورا کرنے میں "مدد" کرنے کی یا یہ ابرام کے اسماعیل کیلئے حقیقی محبت کا اظہار ہو گا! کیلون [Calvin] دعویٰ کرتا ہے کہ یہ ابرہام کے تئیں ایمان کا فقدان تھا اور اِس آیت کو منفی معنوں میں استعمال کرتا ہے۔

▣ **"اسماعیل"** اسماعیل (BDB 1035) حاجرہ کا بیٹا ہے۔ سارہ کے گھر کی لونڈی۔ اُس کے نام کا مطلب "خُدا سُنتا ہے" اور ہو سکتا ہے حاجرہ اور ابرہام کی دُعاؤں پر کھیل ہو۔ اسماعیل عرب قبیلے کا باپ ہے (بحوالہ پیدائش ۱۶:۱۰۔۱۲)۔

۱۹:۱۷ "تُو اُس کا نام اضحاق رکھنا" تمام دیگر آباؤاجداد کے نام تبدیل کئے جاتے ہیں جب وہ یہواہ کے ساتھ تعلق میں آتے ہیں ماسوائے اضحاق کے۔ ایسا اِس لئے کہ اُس کا نام ابتدا سے ہی خُدا نے دیا۔ "اضحاق" (BDB 850) لفظ "ہنسنا" (BDB 850) پر لفظی کھیل ہے۔ اِس کی وضاحت پیدائش ۲۱:۶ میں کی گئی ہے۔ سارہ کی بے اعتقادی "ہنسی" اور شادمانی میں بدل جائے گی!

▣ **"ابدی عہد"** یہ وہی عبرانی اصطلاح [*'olam*] ہے (بحوالہ پیدائش ۱۷:۶، ۸)۔ اِس کا مطلب "مخفی مُستقبل میں" نہ کہ "ہمیشہ سے ہمیشہ تک"۔ دیکھئے پیدائش ۱۳:۱۴ پر خصُوصی موضوع۔۔ دیکھئے **خصُوصی موضوع: ہمیشہ** [**'olam**] ([**'OLAM**] **SPECIAL TOPIC: FOREVER**)۔

۲۰:۱۷ دیکھئے پیدائش ۲۵:۱۲۔۱۸، جہاں اسماعیل کی نسل کا خاکہ کھینچا گیا ہے۔

۲۱:۱۷ یہ پیدائش ۱۲ میں خُدا کے عہد کے وعدہ کا پُورا کیا جانا ہے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۷:۲۱۔۲۷

۲۲ اور جب خُدا ابرہام سے باتیں کر چُکا تو اُسکے پاس سے اُوپر چلا گیا۔ ۲۳ تب ابرہام نے اپنے بیٹے اِسمٰعیل کو اور سب خانہ زادوں اور اپنے سب زر خریدوں کو یعنی اپنے گھر کے سب مردوں کو لیا اور اُسی روز خُدا کے حکم کے مُطابق اُنکا ختنہ کیا۔ ۲۴ ابرہام ننانوے برس کا تھا جب اُسکا ختنہ ہُوا۔ ۲۵ اور جب اُسکے بیٹے اِسمٰعیل کا ختنہ ہُوا تو وہ تیرہ برس کا تھا۔ ۲۶ ابرہام اور اُسکے بیٹے اِسمٰعیل کا ختنہ ایک ہی دِن ہُوا۔ ۲۷ اور اُسکے گھر کے سب مردوں کا ختنہ خانہ زادوں اور اُنکا بھی جو پردیسیوں سے خریدے گئے تھے اُسکے ساتھ ہُوا۔

۲۲:۱۷ "خُدا۔۔اُوپر چلا گیا" خُدا اُس انداز میں عمل کرتا ہے کہ جیسے اُس دور کے لوگ اُس سے توقع کرتے تھے کہ وہ کرے (بحوالہ پیدائش ۱۱:۵؛ ۳۵:۱۳)۔ جدید مغربی لوگوں کیلئے یہ فقرہ آسمان پر اُٹھائے جانے کا مفہوم ہے لیکن یہ "اچانک چلا گیا" کیلئے محاورہ ہو سکتا ہے۔

۲۳:۱۷ "اور اُسی روز خُدا کے حکم کے مُطابق" یہ ابرہام کی فرمانبرداری کا عکس ہے (بحوالہ پیدائش ۱۲:۴؛ ۲۲:۳)۔

۲۵:۱۷ "اور جب اُس کے بیٹے اسماعیل کا ختنہ ہُوا تو وہ تیرہ برس کا تھا" ختنہ ابھی بھی عربوں کیلئے سنِ بلوغت کی ایک رسم ہے، جو تیرہ برس کی عُمر میں ایسا کرتے ہیں۔ یہ ممکنہ طور بائبل کے حوالے کی عکاسی ہے۔ یہ غور کرنے کی ضرورت ہے کہ اسرائیلی آٹھ دن کی عُمر میں ختنہ کرواتے ہیں، جو عہد کے تعلق کا نشان ہے، شخصی ایمان کا نشان نہیں (جدید فرقے اِس کی تمہید نوزائیدوں کے بپتسمہ سے کرتے ہیں)۔ ایمان کو آنا چاہئے اور رہنا چاہئے عہد کیلئے کہ وہ ہر فرد کیلئے مستند ہو۔

سوالات برائے بحث:

یہ ایک مُطالعاتی راہنما تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور پاک رُوح تشریح میں اولین ہیں۔ آپ کو یہ تفسیر نویس پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

یہ سوالات برائے بحث آپ کو کتاب کے اِس حصے کے اہم معاملات پر سوچ بچار میں مدد کیلئے مہیا کئے گئے ہیں۔ وہ سوچ کو اُبھارنے کیلئے ہیں اور حتمی نہیں ہیں۔

۱. پیدائش ۱۷، پیدائش ۱۲ اور ۱۵ سے کیسے مُتعلقہ ہے؟

۲. آباؤاجداد کے نام تبدیل کیوں کئے جاتے ہیں؟

۳. کیا پُرانے عہد نامے کا عہد مشروط ہے یا غیر مشرُوط؟

۴. عہد اور اُس کی ذمہ داریاں بیان کریں۔

۵. ختنہ ارد گرد کی قوموں کیساتھ کیسے متعلقہ یا غیر متعلقہ ہے؟

پیدائش ۱۸

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (NASB)	نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)	نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن (NRSV)	ٹُوڈیز انگلش ورژن (TEV)	نیو جیروشلیم بائبل (میسوریٹک عبارت [MT] کی تقلید)(NJB)
وعدہ کئے گئے اضحاق کی پیدائش	وعدے کا فرزند	خُداوند کا ابراہام اور سارہ کے پاس آنا	ابراہام سے بیٹے کا وعدہ کیا جاتا ہے	ممرے پر ظہُور
۱۸:۱_۸ ۱۸:۹_۱۵	۱۸:۱_۸ ۱۸:۹_۱۵	۱۸:۱_۸ ۱۸:۹_۱۵	۱۸:۱_۱۵الف ۱۸:۵ب ۱۸:۶_۸ ۱۸:۹الف ۱۸:۹ب ۱۸:۱۰الف ۱۸:۱۰ب_۱۲ ۱۸:۱۳_۱۴ ۱۸:۱۵الف ۱۸:۱۵ب	۱۸:۱_۵ ۱۸:۶_۸ ۱۸:۹_۱۵
	ابراہام سدُوم کیلئے روانہ ہوتا ہے	ابراہام کی سدُوم اور عمورہ کو رُخصتی	ابراہام سدُوم کیلئے درخواست کرتا ہے	ابرام سدُوم کو روانہ ہوتا ہے۔
۱۸:۱۶_۲۱ ۱۸:۲۲_۳۳	۱۸:۱۶_۲۱ ۱۸:۲۲_۳۳	۱۸:۱۶_۲۱ ۱۸:۲۲_۳۳	۱۸:۱۶_۱۹ ۱۸:۲۰_۲۱ ۱۸:۲۲_۲۵ ۱۸:۲۶ ۱۸:۲۷_۲۸الف ۱۸:۲۸ب ۱۸:۲۹الف ۱۸:۲۹ب ۱۸:۳۰الف ۱۸:۳۱ب	۱۸:۱۶_۲۱ ۱۸:۲۲_۲۶ ۱۸:۲۷_۲۹ ۱۸:۳۰_۳۲

			۳۲:۱۸الف ۳۲:۱۸ب۔۳۳	۳۳:۱۸

مُطالعاتی سلسلہ سوئم (دیکھئے بائبل کا تشریحی و توضیحی سیمینار)

عبارتی سطح پر لکھاری کے اصل ارادے کی پیروی کریں

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کی تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ کو یہ تبصرہ نگار پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ موضوعات کی نشاندہی کریں (مُطالعاتی سلسلہ نمبر ۳، صفحہ ۱۶)۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے، لیکن یہ اصل لکھاری کے ارادے کی پیروی کیلئے ایک کُلید ہے، جو تشریح کا مرکز ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک موضوع ہے۔

۱. پہلا پیراگراف

۲. دُوسرا پیراگراف

۳. تیسرا پیراگراف

سیاق وسباق کی رُو سے بصیرت:

اَ. یہ نہایت انسانی خصُوصیت والا حصہ ہے (انسانی اصطلاحات میں خُدا کی بات کرنا)۔ اِس قسم کی ادبی طرز نے ہمیشہ یہودی تبصرہ نگاروں کو بہت پریشان کیا ہے۔ تاہم، کلیسیا میں ہم میں سے بہتیروں کیلئے، یہ قبل از مُجسم مسیح ہے جو خُدا کی نہایت حضُوری کو جسمانی طور ظاہر کرتا ہے (بحوالہ پیدائش ۱۲:۷ پر "خُداوند کا فرشتہ")۔

ب. پیدائش ۱۸ تا ۱۹ خُدا کی فطرت کے دونوں اطراف: پیار اور سزا کو واضح حقیقت میں لاتے ہیں۔ یہ خصُوصیات نہ صرف خُدا میں دیکھی جا سکتی ہیں، بلکہ منتقل بھی ہو سکتی ہیں (۱) اُس کے لوگوں میں جو اُس کی محبت کی عکاسی کرتے ہیں اور (۲) سُدوم کے لوگوں میں جو بُرائی کے کردار کی عکاسی کرتے ہیں اور اِس لئے خُدا کے قہر کا تجربہ کرتے ہیں۔

ج. یہ معلوم نہیں کہ باب ۱۸ کے کس نُکتہ پر ابرہام تین آنے والوں کو پہچانتا ہے کہ وہ فوق الفطرت ہیں زیادہ تر جس کا اندراج ہُوا وہ محض ایشیائے دستُور ہے۔
۱. وہ زمین تک جھکا (بحوالہ پیدائش ۲۳:۷؛ ۳۳:۶۔۷؛ ۴۲:۶؛ ۴۳:۲۶)

۲. اُس نے اُن کے پاؤں دھوئے (بحوالہ پیدائش ۱۹:۲؛ ۲۴:۳۲؛ ۴۳:۲۴)
۳. اُس نے کھانا پیش کیا (بحوالہ پیدائش ۵:۱۸)
۴. وہ کھڑا رہا جب وہ کھا رہے تھے (بحوالہ پیدائش ۸:۱۸)
۵. اُس نے اُنہیں خُداوند [Adonai] کہا، لیکن "جناب" کے معنی میں (بحوالہ پیدائش ۳:۱۸)

جب کے سکے کے دُوسرے رُخ، وہاں کُچھ اشارہ دکھائی دیتا ہے جو وہ بہت پہلے سمجھ گیا کہ وہ فوق الفطرت ابتدا کے ہیں۔
۱. اُس نے جلدی اور دوڑا (بحوالہ پیدائش ۲:۱۸، ۶ اور ۷)، جو دن کی تپش میں آباؤاجداد کیلئے ایک غیر معمول عمل تھا۔
۲. کھانا جو اُس نے تیار کروایا وہ مقدار میں بہت زیادہ تھا (بحوالہ پیدائش ۶:۱۸)
۳. اُس نے اپنے گلہ سے ایک موٹا تازہ بچھڑا تیار کروایا جو کہ غیر معمول تھا (پیدائش ۷:۱۸)

یہ پیدائش ۹:۱۸ سے واضح ہے کہ وہ خُداوند کو اِن آنے والوں میں سے ایک کے طور پہچانتا ہے۔

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۸:۱۔۸
۱ پھر خُداوند ممرے کے بلُوطوں میں اُسے نظر آیا اور وہ دِن کو گرمی کے وقت اپنے خیمہ کے دروازہ پر بیٹھا تھا۔ ۲ اور اُس نے اپنی آنکھیں اُٹھا کر نظر کی اور کیا دیکھتا ہے کہ تین مرد اُسکے سامنے کھڑے ہیں۔ وہ اُنکو دیکھ کر خیمہ کے دروازہ سے اُن سے مِلنے کو دَوڑا اور زمین تک جُھکا۔ ۳ اور کہنے لگا کہ اَے میرے خُداوند اگر مجھ پر آپ نے کرم کی نظر کی ہے تو اپنے خادِم کے پاس سے چلے نہ جائیں۔ ۴ بلکہ تھوڑا سا پانی لایا جائے اور آپ اپنے پاؤں دھو کر اُس درخت کے نیچے آرام کریں۔ ۵ مَیں کچھ روٹی لاتا ہُوں۔ آپ تازہ دم ہو جائیں۔ تب آگے بڑھیں کیونکہ آپ اِسی لئے اپنے خادِم کے ہاں آئے ہیں۔ اُنہوں نے کہا جَیسا تُو نے کہا ہے وَیسا ہی کر۔ ۶ اور ابرہام ڈیرے میں سارہ کے پاس دَوڑا گیا اور کہا کہ تین پَیمانہ باریک آٹا جلد لے اور اُسے گوندھ کر پُھلکے بنا۔ ۷ اور ابرہام گلہ کی طرف دَوڑا اور ایک موٹا تازہ بچھڑا لا کر ایک جوان کو دِیا اور اُس نے جلدی جلدی اُسے تیار کیا۔ ۸ پھر اُس نے مکھن اور دُودھ اور اُس بچھڑے کو جو اُس نے پکوایا تھا لیکر اُنکے سامنے رکھا اور آپ اُنکے پاس درخت کے نیچے کھڑا رہا اور اُنہوں نے کھایا۔

۱:۱۸ "پھر خُداوند۔۔۔۔ اُسے نظر آیا"۔ فعل "نظر آیا" (BDB 906, KB 1157, *Niphal* imperfect) پیدائش میں کئی بار استعمال ہُوا ہے (بحوالہ پیدائش ۱۲:۷ [دوبار]؛ ۱۷:۱؛ ۱۸:۱؛ ۲۶:۱۲، ۲۴؛ ۳۵:۱، ۹)۔ یہ شخصی جسمانی ظہور کا اشارہ ہے۔ چونکہ یہواہ ایک ابدی رُوح تھا، اُس کا جسم ے بغیر ہونا بیان کرنا مُشکل ہے۔ یہ میرے لئے دلچسپی کا امر ہے کہ ربی کہتے ہیں کہ باب ۱۸ براہ راست باب ۱۷ سے متعلقہ ہے اور خُداوند کے آنے کا مقصد یہ دیکھنا تھا کہ آیا ابرہام اپنے ختنے سے جانبر ہو گیا ہے۔ حقیقت کے طور پر، ربی سمجھتے ہیں وہ تینوں آنے والے فرشتے تھے جو محض خُداوند کی نمائندگی کرتے تھے۔ وہ دعویٰ کرتے ہیں کہ (۱) ایک فرشتہ سارہ کا حمل ٹھہرانے میں مدد کیلئے تھا؛ (۲) ایک ابرہام کو شفا دینے آیا تھا؛ اور (۳) ایک سدُوم کو تباہ کرنے آیا تھا۔

خصُوصی موضوع: خُدا بطور انسان بیان کیا گیا (انسانی خصُوصیات والا) [SPECIAL TOPIC: GOD DESCRIBED AS HUMAN (ANTHROPOMORPHISM)]۔

▣**"ممرے کے بلوطوں میں"** اِس مُقام کا ذکر پیدائش ۱۳:۱۸ (دیکھئے نوٹ) اور ۱۳:۱۴ میں ہُوا ہے۔ یہ ہمارے لئے بہت ضروری ہے کہ نیم بارانی علاقوں میں درختوں کی اہمیت کو پہچانیں۔ وہ تقریباً پاک معانی لئے ہُوئے کے طور دیکھے جاسکتے ہیں کیونکہ وہ زیر زمین پانی کی موجودگی کی نمائندگی کرتے ہیں۔ اُس کے علاوہ وہ سایہ بھی فراہم کرتے ہیں جس کا مطلب دُنیا کے اِس حصے میں درجہ حرارت میں ۶۰ ڈگری کا فرق ہوتا تھا۔ حقیقت میں، یہ ممکنہ طور بلوط نہیں تھا، بلکہ ایک بڑا درخت (cf. UBS, *Helps For Translators, Fauna and Flora of the Bible*, pp. 154-155)۔ ربی کہتے ہیں کہ یہ کوئی ایک درخت نہیں تھا بلکہ ایک باغ تھا، جو دُرست بات ہو سکتی ہے۔

▣**"وہ دن کو گرمی کے وقت اپنے خیمہ کے دروازہ پر بیٹھا تھا"** یہ اُس دور کی ثقافت سے حقیقت پسندانہ ہے، کیونکہ خیمہ کا دروازہ دن کے گرم ترین وقت میں کھُلا ہو گا۔ دن کے اِس وقت لوگ آرام کر رہے ہونگے تاکہ گرمی کی تپش سے بچا جاسکے۔

۲:۱۸ "اور کیا دیکھتا ہے کہ تین مرد اُس کے سامنے کھڑے ہیں" ہم پیدائش ۱:۱۹ سے جانتے ہیں کہ اُن مردوں میں سے دو فرشتے تھے (بحوالہ عبرانیوں ۲:۱۳)۔

"اور زمین تک جھکا" اِس کو یُوں دیکھا جاسکتا ہے:

۱. سلام کرنے کا ایشیائے دستُور (یعنی ۲۳:۷؛ ۳۳:۶۔۷؛ ۴۳:۲۸)
۲. تقدس کا ایک انداز (الٰہی مہمان، یعنی کہ ۱۹:۱؛ یاخُود یہواہ، ۲۴:۲۶، ۴۸، ۵۲)
۳. خوف کا ایک عمل (ابرہام غیر قوم کی سرزمین میں پردیسی تھا، دیکھئے عبارتی بصیرت، ج)

۳:۱۸ "اے میرے خُداوند" یہ لفظ [*Adonai*] (BDB 10) کے ہم آہنگ ہیں۔ اصطلاح کا اشارہ ہمیں بتاتا ہے کہ میسورینک عُلما اُن ناموں کا نمائندگی (یعنی کہ درج ذیل نمبر ۳) کیلئے یقین رکھتے تھے۔ عنوان تین مختلف انداز میں اشارہ کرتا ہے: (۱) پہلا بطور "جناب" یا "محترم"؛ (۲) دوسرا اِس قسم کی جمع ہے، عموماً بادشاہوں یا آقاؤں؛ اور (۳) تیسرا انداز الوہیت (یعنی کہ یہاں) کی پہچان کرواتا ہے۔ دیکھئے **خصُوصی موضوع: الوہیت کے نام (SPECIAL TOPIC: NAMES FOR DEITY)**۔

▣**"اگر آپ نے مُجھ پر کرم کی نظر کی ہے"** یہ عام ایشیائی سلام ہے (بحوالہ پیدائش ۲۷:۳۰)۔

▣آیات ۳ تا ۵ شائستگی کا ایک تسلسل ہے لیکن فوری درخواست ہے:

۱. ٹھہرنے اور کُچھ دیر آرام کرنے کی التجا (BDB 716, KB 778, *Qal* imperfect used in a jussive sense)، پیدائش ۳:۱۸
۲. التجا کہ پانی لایا جانے دیا جائے (BDB 542, KB 534, *Hophal* imperfect used in a jussive sense) اُن کے پاؤں دھونے کیلئے (BDB 934, KB 1220, *Qal* imperative)، پیدائش ۴:۱۸
۳. باعزت جگہ پر بڑے درخت کے نیچے آرام کرنے کی التجا ("ٹیک لگا کر" BDB 1043, KB 1612, *Niphal* imperative)، پیدائش ۴:۱۸
۴. ابرہام کو کھانے تیار کرنے اور لانے کی اجازت کی التجا (BDB 542, KB 534, *Qal* cohortative)، آیت ۵
۵. اپنے آپ کو تازہ دم کرنے کی التجا (BDB 703, KB 761, *Qal* imperative)، پیدائش ۵:۱۸

۴:۱۸ "اُس درخت کے نیچے آرام کریں" اُس دور میں اصطلاح "آرام" کا مطلب کھانے کیلئے تیاری کرنا تھا۔ عموماً رفاقتی وقت کھانوں کے گرد مرکوز ہوتا تھا۔ کھانے دوستیوں اور معاہدوں کو فروغ دینے کا ذریعہ ہوتے تھے۔

۵:۱۸ "میں کچھ روٹی لاتا ہُوں" یہ ایک جانکاری تھی جب کوئی روٹی کے ماپ کا موازنہ کرتا ہے جو سارہ نے پیدائش ۶:۱۸ میں بنائی، جس میں ۳۳ پیمانے تھے۔

"کیونکہ آپ اِسی لئے اپنے خادم کے ہاں آئے تھے" یہ ایک عبرانی محاوراتی فقرہ ہے جو مفہوم لگتا ہے کہ حتیٰ کہ اِس مُقام پر، ابرہام بظاہر سمجھ رہا ہے کہ یہ مہمان اتفاقیہ نہیں ہیں، یا کہ بغیر مقصد کے۔ پیدائش ۱:۱۸ سے میرا یقین ہے کہ مقصد سارہ کا ایمان بڑھانا تھا اور ابرہام کی مدد کرنا بھی کہ وہ خدمت میں درمیانی ہونے کے مُقام کو پہچان سکے جو سب آباؤاجداد کیلئے اہم ہو گا۔

۶:۱۸ ابرہام دوڑا جاتا ہے (فعل پیدائش ۶:۱۸، ۷ میں تین بار استعمال ہُوا ہے) تاکہ اپنی بیوی کو حکم دے کہ مہمانوں کیلئے کھانا تیار کرے۔ اِس میں کُچھ اہم وقت لگے گا۔

۱. جلد تیار کر، BDB 554, KB 553, *Piel* imperative
۲. اُسے گوندھ کر، BDB 534, KB 525, *Qal* imperative
۳. پھلکے بنا، BDB 793, KB 889, *Qal* imperative

▣ **"تین پیمانہ"** یہ اصطلاح ["se'ah"] ہے (BDB 684)، جو ۱/۳ [ephah] کے مساوی ہے۔

خصُوصی موضوع: قدیم قرُونِ مشرق کے اوزان اور پیمائشیں [مقیاسیات] (SPECIAL TOPIC: ANCIENT NEAR EASTERN WEIGHTS AND MEASURES [METROLOGY])۔

۷:۱۸۔۸ آیات ۶ تا ۸ ایک مہنگے اور کھُلے کھانے کو بیان کرتی ہیں۔ ابرہام اُن مہمانوں کو سب سے بہترین جو اُس کے پاس تھا پیش کر رہا تھا! وہ اہم مہمان تھے!

۸:۱۸ "اور آپ آن کے پاس درخت کے نیچے کھڑا رہا اور اُنہوں نے کھایا" فیلو، جوزفز اور جوناتھن کے ترگمز (Philo, Josephus, and the Targums of Jonathan) اِس کا ترجمہ بطور "جب وہ بظاہر کھا رہے تھے" کرتے ہیں، لیکن ہم میں سے وہ مزید نئے عہد نامے کے مُکاشفہ کو قبُول کرتے ہیں دیکھتے ہیں کہ حتیٰ کہ یسوع بھی کھاتا تھا (بحوالہ لُوقا ۲۴:۴۱۔۴۳)، اپنے جلال میں جانے کے بعد، جو الوہیت کے تئیں خوراک کا کھانا کوئی ناممکنہ عمل نہیں تھا۔ یہودی لکھاری اِن انسانی خُصوصیات والے بیانات سے نہایت غیر آرام دہ ہوتے تھے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۹:۱۸۔۱۵

۹ پھر اُنہوں نے اُس سے پُوچھا کہ تیری بیوی سارہ کہاں ہے؟ اُس نے کہا وہ ڈیرے میں ہے۔ ۱۰ تب اُس نے کہا مَیں پھر موسمِ بہار میں تیرے پاس آؤنگا اور دیکھ تیری بیوی سارہ کے بیٹا ہو گا۔ اُسکے پیچھے ڈیرے کا دروازہ تھا۔ سارہ وہاں سے سُن رہی تھی۔ ۱۱ اور ابرہام اور سارہ ضعیف اور بڑی عمر کے تھے اور سارہ کی وہ حالت نہیں رہی تھی جو عورتوں کی ہوتی ہے۔ ۱۲ تب سارہ نے اپنے دِل میں ہنس کر کہا کیا اِس قدر عُمر رسیدہ ہونے پر بھی میرے لئے شادمانی ہو سکتی ہے حالانکہ میرا خاوند بھی ضعیف ہے؟۔ ۱۳ پھر خُداوند نے ابرہام سے کہا کہ سارہ کیوں یہ کہکر ہنسی کہ کیا میرے جو ایسی بُڑھیا ہُوں واقعی بیٹا ہو گا؟۔ ۱۴ کیا خُداوند کے نزدیک کوئی بات مُشکل ہے؟ موسمِ بہار میں مُعیّن وقت

پر میں تیرے پاس پھر آؤنگا اور سارہ کے بیٹا ہو گا۔ ۱۵ ۔تب سارہ اِنکار کر گئی کہ مَیں نہیں ہنسی کیونکہ وہ ڈرتی تھی۔ پر اُس نے کہا نہیں تُو ضرور ہنسی تھی۔

۹:۱۸ "تیری بیوی سارہ کہاں ہے؟" وہ اُس کا نام جانتے تھے! اِس ثقافت میں کسی آدمی سے اُس کی بیوی کی بابت پُوچھنا نہایت غیر معمول سوال تھا۔ یہ اُس قُربت کو ظاہر کرتا ہے جو وہ مہمان ابرہام سے رکھتے تھے۔

۱۰:۱۸ "میں پھر۔۔ تیرے پاس آؤں گا" یہ اُسی عبرانی لفظ (BDB 996, KB 1427) کا لامتناہی کامل اور غیر کامل ہے، جو فعل کی قوت کو شدید کرتا ہے، "میں پھر۔۔ آؤں گا"۔

▣ **" پھر موسم بہار میں۔۔ اور دیکھ تیری بیوی سارہ کے بیٹا ہو گا"** یہ بالکل وہی الفاظ ہیں جو خُدا نے ابرہام کو پیدائش ۱۷:۱۵۔۲۱ میں دیئے تھے، لیکن اِس سیاق و سباق میں یہ سارہ کو کو بھی الفاظ ہیں۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل میں "پھر موسم بہار میں" میسوریٹک عبارت [MT] کا لُغوی مُطالعہ نہیں ہے، جس میں "پھولوں کی موسم میں" ہے (BDB 311 I, 3)؛ یعنی کہ بہار)۔ اِسے پیدائش ۱۸:۱۴ میں دہرایا گیا ہے، لیکن اضافے فقرے کیساتھ "موسم بہار میں معین وقت پر" (BDB 417)۔ اِس کا اضافہ اِس وضاحت کیلئے کیا گیا ہے کہ وقت کا دورانیہ نو مہینے ہو گا، نہ کہ پُورا برس (بحوالہ دُوسرا سلاطین ۴:۱۶۔۱۷)۔

۱۱:۱۸ یہ بیان کرنے والے کا تبصرہ ہے (یعنی کہ لکھاری) یا بعد کا مدیر۔ الٰہی ہدایت ایمان کا معاملہ ہے۔ ایماندار قائل ہیں کہ تمام الہامی کلام مُقدس کا حقیقی لکھاری پاک رُوح ہے۔ دُرست طریقہ کار اور کلام مُقدس کی حتمی جلد نامعلوم ہے۔

۱۲:۱۸ "تب سارہ نے اپنے دل میں ہنس کر کہا" ابرہام پیدائش ۱۷:۱۷ میں ہنسا تھا۔ سارہ ہنسی کیونکہ وہ سمجھتی ہے کہ یہ بے عقیدہ ہے کہ وہ اور ابرہام، عُمر رسیدہ ہوتے ہُوئے، اُن کے بیٹا ہو سکتا ہے۔ اُس کے یہاں پر الفاظ پہلا پطرس ۳:۶ کے لکھاری نے اُس کا ابرہام کیلئے احترام ظاہر کرنے کیلئے استعمال کئے ہیں۔ بظاہر اُس کا اختتام حیض ہو چُکا تھا اور اُن کی جنسی زندگی کُچھ عرصے سے وجود نہیں رکھتی تھی۔ جب ہم جانتے ہیں، کہ خُدا کی قوت سے، نہ صرف سارہ حاملہ ہوتی ہے، بلکہ ابرہام کے اور بھی بچے ہوتے ہیں۔

۱۳:۱۸ "پھر خُداوند نے ابرہام سے کہا کہ سارہ کیوں یہ کہہ کر ہنسی" تین مہمانوں میں سے ایک کی شناخت بطور خُود یہواہ دی گئی ہے۔ خُداوند ابرہام سے مُخاطب ہوتا ہے کیونکہ اُس دور میں یہ نامُناسب ہوتا کہ براہ راست سارہ کو مُخاطب کیا جاتا۔ سارہ کے ایمان کیساتھ خُدا کے نبرد آزما ہونے کی سچائی عبرانیوں ۱۱:۱۱ میں دیکھی جا سکتی ہے۔ ہم سارہ کی کسی حد تک انسانیت اُس کے ہنسنے سے انکار میں دیکھ سکتے ہیں (بحوالہ پیدائش ۱۸:۱۵)۔ بعد میں، خُدا وعدے کے فرزند کا نام لفظ "ہنسی" کی صُورت میں دیکھ سکتے ہیں، جیسا کہ ہم پیدائش ۲۱:۳،۶،۷ میں دیکھتے ہیں۔ غور کریں کہ خُدا کے ابرہام کے ساتھ پیدائش ۱۲ میں ابتدائی وعدے کو پچیس برس ہو چُکے تھے۔

▣ **"پر اُس نے کہا"** یہواہ سارہ کی سوچ کا حوالہ دیتا ہے اپنا سب کُچھ جانتے ہونا ظاہر کرتے ہُوئے اور اپنے وعدے کو اہمیت دیتے ہُوئے۔

۱۴:۱۸ "کیا خُداوند کے نزدیک کوئی بات مُشکل ہے؟" یہواہ کا سب کُچھ جانتے ہونا اُس کا سب کُچھ کرنے کے مساوی ہے (بحوالہ یرمیاہ ۳۲:۱۷، ۲۷؛ متی ۱۹:۲۶)۔ یہواہ ابرہام اور سارہ کا اپنے آپ میں ایمان رُبھروسہ کی تعمیر اور تصدیق کی کوشش کر رہا ہے! یہواہ پنا کلام کا سچا ہے۔ اُنہیں اُس کے کلام کی فرمانبرداری کرنا چاہئے! وہ خُدا ہے جو کہتا اور عمل

کرتا ہے! یہاں پر ترجمہ کردہ اصطلاح "مُشکل" (BDB 810, KB 928) کا مطلب "غیر معمولی"، "خُدا کا حیرت انگیز کام" ہے۔ اِس کے خروج ۱۵:۱۱؛ زبُور ۷۷:۱۴؛۷۸:۱۲؛۸۸:۱۰؛۱۱۹:۱۲۹؛۱۳۹:۶؛اوریسعیاہ۹:۶؛۲۵:۱؛۲۹:۱۴؛دانی ایل ۱۲:۶ پر غور کریں۔

یہ دلچسپی کا امر ہے کہ کیسے آباؤاجداد کی ابتدائی بیویاں خُداوند کی مدد کے بغیر بچے پیدا نہیں کر سکتی ہوتی تھیں۔ یہ ایک انداز تھا کہ وہ اپنی قُدرت، مقصد اور ابدی منصوبہ ظاہر کرتا ہے۔ یہ داؤد کی نسل سے مسیحا کی کنواری سے پیدائش کا اشارہ ہے۔ یہواہ ایک ابدی کفارے کا منصوبہ، شخص اور نسل رکھتا ہے جو وہ فروغ دے گا اور تحفظ کرے گا۔

▣ **"مُعین وقت پر"** دیکھئے پیدائش ۱۸:۱۰ پر نوٹ۔

۱۵:۱۸ ابرہام اور سارہ کامل لوگ نہیں تھے۔ وہ بالکل کامل لوگ نہیں تھے۔ وہ دونوں برگشتگی کا نشان ظاہر کرتے ہیں (یعنی کہ پیدائش ۳)۔ وہ دونوں ایمان اور شک کا مرکب تھے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۸:۱۶۔۲۱

۱۶ تب وہ مرد وہاں سے اُٹھے اور اُنہوں نے سدوم کا رُخ کیا اور ابرہام اُنکو رُخصت کرنے کو اُنکے ساتھ ہو لیا۔ ۱۷ اور خُداوند نے کہا کہ جو کُچھ مَیں کرنے کو ہوں کیا اُسے ابرہام سے پوشیدہ رکھوں؟۔ ۱۸ ابرہام سے تو یقیناً ایک بڑی اور زبردست قَوم پَیدا ہو گی اور زمین کی سب قومیں اُسکے وسیلہ سے برکت پائینگی۔ ۱۹ کیونکہ مَیں جانتا ہُوں کہ وہ اپنے بیٹوں اور گھرانے کو جو اُسکے پیچھے رہ جائینگے وصیت کریگا کہ وہ خُداوند کی رہ میں قائم رہ کر عدل اور اِنصاف کریں تا کہ جو کچھ خُداوند نے ابرہام کے حق میں فرمایا ہے اُسے پُورا کرے۔ ۲۰ پھر خُداوند نے فرمایا چونکہ سدوم اور عمورہ کا شور بڑھ گیا اور اُنکا جُرم نہایت سنگین ہو گیا ہے۔ ۲۱ اِسلئے مَیں اب جا کر دیکھونگا کہ کیا اُنہوں نے سراسر ویسا ہی کیا ہے جیسا شور میرے کان تک پہنچا ہے اور اگر نہیں کیا تو مَیں معلوم کر لُونگا۔

۱۶:۱۸ "تب دو مرد وہاں سے اُٹھے اور اُنہوں نے سدُوم کا رُخ کیا" جیروم ہمیں بتاتا ہے کہ حبرون کی وادی سے نزدیک ہی ایک مُقام تھا جہاں سے کوئی بحیرہ مُردار کا علاقہ دیکھ سکتا تھا، ممکنہ طور پر ساری ترائی کے شہروں تک۔ زیادہ تر جدید ماہرِ آثار قدیمہ اندازہ کرتے ہیں کہ ساری ترائی کے شہر بحیرہ مُردار کے جنوبی طرف میں تھے۔

۱۷:۱۸۔۱۹ یہ یہواہ کے تئیں خُود کلامی لگتی ہے یا ہو سکتا ہے اُس نے آہستگی سے کہا تا کہ ابرہام سُن سکے اور اپنا خُداوند کیساتھ مُنفرد تعلق جان سکے۔ یہ ابرہام کا "خُدا کا دوست" کہلائے جانے کا ذریعہ ہے (بحوالہ دُوسرا تواریخ ۲۰:۷؛یسعیاہ ۴۱:۸؛یعقوب ۲:۲۳)۔ اِسی قسم کی سچائی یسوع نے اپنے شاگردوں پر یوحنا ۱۵:۱۵ میں بھی ظاہر کی تھی۔

یہواہ اپنے فوری بعد کے کاموں کو ظاہر کرتا ہے (یعنی کہ ساری ترائی کے شہروں کی سزا، بحوالہ باب ۱۹) تا کہ سارہ سے ابرہام کو بیٹے کے وعدہ کی حوصلہ افزائی کر سکے۔ ابرہام کی نسل یہواہ کا آلہ ہو گا کہ وہ قوموں کو اپنی طرف لا سکے اور عدن کی قریبی رفاقت کی بحالی۔

ابرہام کو نبی ظاہر کیا گیا ہے (بحوالہ پیدائش ۲۰:۷)۔ یہواہ اپنا آپ نبیوں پر مُنفرد اور پیشگوئی والے انداز میں ظاہر کرتا ہے (یعنی کہ عاموس ۳:۷)، جو ظاہر کرتا ہے کہ وہ وقت اور واقعات پر اختیار رکھتا ہے اور یہ کہ وہ حقیقی ترجمان ہے۔

آیت ۱۸ ایک واضح حوالہ ہے ابتدائی وعدوں کا جو پیدائش ۱۲:۱۔۳ سے شروع ہوتے ہیں۔

۱۸:۱۸ "ابرہام سے تو یقیناً ایک بڑی اور زبردست قوم پیدا ہو گی" فعل ایک لامتناہی کامل اور غیر کامل فعل اُسی بُنیاد سے ہے (BDB 224, KB 243) جو شدت کا اشارہ کرتا ہے اور یہاں یقینی وعدہ کا۔

▣ **"اور زمین کی سب قومیں اُس کے وسیلہ سے برکت پائیں گی"** اِس پر کافی بحث رہی ہے کہ آیا اِس کا ترجمہ مجہولی یا عکسی صُورت میں کیا جائے (i.e., *Niphal* stem)۔ یہ یُوں لگتا ہے کہ پیدائش کے اِس حصے میں یہ دونوں صُورتوں میں واقع ہوتا ہے۔ تاہم، یہ ہمیں خُدا کی مُحبت کی عالمگیر فطرت کی یقین دہانی بھی دیتی ہے۔ آیا ہم اپنے آپ کو ابرہام کے خُدا کو پُکارنے سے برکت پائیں گے یا آیا ابرہام کا خُدا براہ راست ابرہام کے ذریعہ برکت دے گا (یعنی کہ مسیحا کی لڑی اور فضل بذریعہ ایمان سے راستباز ٹھہرائے جانے کا تصور، بحوالہ پیدائش ۱۵:۶) حقیقی طور مسئلہ نہیں ہے (بحوالہ پیدائش ۱۲:۳؛ ۲۲:۱۸؛ ۲۸:۱۴؛ اعمال ۳:۲۵؛ گلتیوں ۳:۸)۔
اِس آیت اور پیدائش ۱۸:۲۵ کے عالمگیر اطلاق پر غور کریں۔ ابرہام جانتا تھا کہ یہواہ کوئی مُقامی، قبائلی یا خاندان کا معبود نہیں تھا بلکہ ساری زمین کا خُدا ہے۔ کوئی حیران ہوتا ہے جب یہ الہیاتی تصور ابرہام پر اُترتا ہے۔ پہلے پہل، (یعنی کہ باب ۱۳)، رویا کے پُورے مفہوم کا اندازہ نہیں ہُوا ہو گا لیکن کسی مُقام پر وہ تھے (یعنی کہ حصُول کنندہ وحدانیت)۔

۱۹:۱۸ "کیونکہ میں جانتا ہُوں" یہ عبرانی اصطلاح "جاننا" (BDB 393, KB 390, *Qal* perfect) ہے، جو پیدائش ۴:۱؛ ۱۹:۵، ۸؛ گنتی ۳۱:۱۸ میں "قریبی شخصی تعلقات" ظاہر کرنے کیلئے استعمال ہُوا ہے۔ یہ مُقدر کے معنوں میں بھی سمجھا جا سکتا ہے، لیکن ممکنہ طور پر یہاں "کیلئے دھیان رکھنا" ہے (بحوالہ خروج ۲:۲۵؛ استثنا ۲:۷؛ ۳۳:۹؛ ہوسعیا ۱۳:۵)۔

خصُوصی موضوع: جاننا [زیادہ تر استثنا کو بطور نمونہ استعمال کرتے ہُوئے] (SPECIAL TOPIC: KNOW [USING MOSTLY DEUTRONOMY AS A PARDIGM]۔

▣ **"کہ وہ اپنے بیٹوں اور گھرانے کو جو اُس کے پیچھے رہ جائیں گے وصیت کرے گا کہ وہ خُداوند کی راہ میں قائم رہ کر"** نتیجہ پر غور کریں کہ ابرہام کا بیٹا ہو گا اور اُس کا ایمان اُس کی نسل کو مُنتقل ہو گا (بحوالہ استثنا ۴:۹؛ ۶:۷)۔ فرمانبرداری کی صُور تحال پر غور کریں، جو عہد کے لوازمات کا یقینی حصہ ہے (بحوالہ پیدائش ۱:۱۷)، نہ صرف ابرہام کے تئیں، بلکہ آنے والی سب قوموں کی پیروی کیلئے۔ خُداوند لوگوں سے چاہتا ہے کہ وہ اُس کے کردار کی قوموں میں عکاسی کریں۔ اصطلاح "خُداوند کی راہ" دلچسپ ہے کیونکہ یہ طرز زندی کے ایمان کی بات کرتا ہے (بحوالہ قضاۃ ۲:۲۲؛ زبور ۱:۱۱۹)۔ یہ ابتدائی کلیسیا کا پہلا لقب تھا (بحوالہ اعمال ۹:۲؛ ۱۸:۲۵۔۲۶؛ ۱۹:۹، ۲۳؛ ۴:۲۲؛ ۲۴:۱۴، ۲۲؛ یوحنا ۱۴:۶)۔

▣ **"عدل اور انصاف کریں"** یہ دو الفاظ (BDB 842 and 1048) اکثر اکٹھے استعمال ہُوئے ہیں۔ وہ خُدا، پڑوسی اور معاشرے کیلئے محبت کی زندگی کو بیان کرتے ہیں جو واضح طور پر خروج ۲۰ کے دس احکامات اور استثنا ۵ میں بیان کئے گئے ہیں۔ غور کریں طرز زندگی کی مفہوم کردہ صُورتِ حال پر جو خُدا کے ظاہر کردہ کردار کی مُناسبت میں ہے (بحوالہ پیدائش ۱:۱۷)۔ دیکھئے **خصُوصی موضوع: راستبازی (SPECIAL TOPIC: RIGHTEOUSNESS) اور خصُوصی موضوع: سزا، عدالت، انصاف (SPECIAL TOPIC: JUDGE, JUDGEMENT, JUSTICE)**۔

۲۰:۱۸ "پھر خُداوند نے فرمایا، 'چونکہ سدُوم اور عمورہ کا شور بڑھ گیا'" اصطلاح "شور" (BDB 277) نہایت ملتے جُلتے عبرانی لفظ پر کھیل ہے جس کا مطلب "غضب" (BDB 277) ہے۔ سدُوم اور عمورہ کی اِسی سزا کے حوالے کا اندراج پیدائش ۱۹ اور یہوداہ ۷ آیت میں ہے۔۔
غور کریں کہ کیسے سدُوم کے گُناہ کی خصوصیت دی گئی ہے:

۱. بڑھ گیا۔۔ BDB 912 I, KB 1174, *Qal* perfect
۲. نہایت (BDB 547) سنگین۔ BDB 457, KB 455, *Qal* perfect

اُن کے گُناہ "شور" مچاتے ہیں یہواہ کی سزا کیلئے! یہ ممکن ہے کہ لُوط اور اُس کا خاندان واحد تھے جو دُعا کر رہے تھے (بحوالہ پیدائش ۱۸:۲۳) یا دیکھنے والے فرشتے، یا حتیٰ کہ خُود گُناہوں کیلئے استعارہ۔

یہواہ انسانی گُناہ کی گہرائی جانتا تھا (بحوالہ پیدائش ۶:۵۔۶، ۱۱۔۱۲، ۱۳ب؛ ۱۵:۱۶؛ زبُور ۱۴:۱۔۳)۔

۱۸:۲۱ "اِس لئے میں اب جا کر دیکھوں گا" یہ انسانی خصُوصیت والا فقرہ درج ذیل کیلئے یہواہ کی شخصی موجودگی کی بات کرتا ہے:

۱. سزا، یہاں اور پیدائش ۱۱:۵، ۷

۲. مدد، خروج ۳:۸

یہ یہواہ کے موجودہ اور مُستقبل کے واقعات کے علم کیساتھ تنازع میں استعمال نہیں ہونا چاہئے (یعنی کہ "کھُلی الہیات")۔ یہ مشرقی استعاراتی زبان ہے۔

اُس انداز پر بھی غور کریں کہ یہواہ ذاتی طور پر دو فرشتوں ("مردوں") کے ہمراہ موجود ہے۔ وہ جانتا ہے کہ کیا سچ ہے کیونکہ (۱) وہ کون ہے اور (۲) فرشتے کس کو ملتے ہیں۔

اِن تین "مردوں" کی جمع اور واحد کے درمیان سیالیت ہے (بحوالہ پیدائش ۱۸:۱۔۲)۔

یہ ایک اہم فقرہ ہے جو ظاہر کرتا ہے کہ راست خُدا، حالانکہ وہ سب جانتا ہے، ابھی بھی سزا دینے سے قبل خُود مشاہدہ کرتا ہے۔ یہ ربئیوں کی کہاوت کیلئے استعمال ہوتا تھا کہ یہ اسرائیل کے قاضیوں کی خصُوصیت تھی (بحوالہ پیدائش ۱۱:۵؛ خروج ۳:۸)۔

▣ **"اگر نہیں کیا تو میں معلُوم کرلُوں گا"** یہ ایک اور خُدا کے انصاف کو بیان کرنے کیلئے انسانی خصُوصیت والا فقرہ ہے (بحوالہ خروج ۲:۲۵)۔

اِس آیت میں یہواہ سے متعلقہ کئی صفتی فعل ہیں:

۱. میں اب جا کر۔ BDB 432, KB 434, *Qal* cohortative

۲. میں دیکھوں گا۔ BDB 906, KB 1157, *Qal* imperfect used in a cohortative sense

۳. میں معلُوم کرلُوں گا۔ BDB 393, KB 390, *Qal* cohortative

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۸:۲۲۔۳۳

۲۲ سو وہ مرد وہاں سے مُڑے اور سَدوم کی طرف چلے پر ابرہام خُداوند کے حضور کھڑا رہا۔ ۲۳ تب ابرہام نے نزدیک جا کر کہا کیا تُو نیک کو بد کے ساتھ ہلاک کریگا؟۔ ۲۴ شاید اُس شہر میں پچاس راستباز ہوں۔ کیا تُو اُسے ہلاک کریگا اور اُن پچاس راستبازوں کی خاطر جو اُس میں ہوں اُس مقام کو نہ چھوڑیگا؟۔ ۲۵ ایسا کرنا تجھ سے بعید ہے کہ نیک کو بد کے ساتھ مار ڈالے اور نیک بد کے برابر ہو جائیں۔ یہ تجھ سے بعید ہے۔ کیا تمام دُنیا کا اِنصاف کرنے والا اِنصاف نہ کریگا؟۔ ۲۶ اور خُداوند نے فرمایا کہ اگر مُجھے سَدُوم میں شہر کے اندر پچاس راستباز مِلیں تو مَیں اُنکی خاطر اُس مقام کو چھوڑ دُونگا۔ ۲۷ تب ابرہام نے جواب دِیا اور کہا دیکھئے! مَیں نے خداوند سے بات کرنے کی جُرات کی اگرچہ مَیں خاک اور راکھ ہُوں۔ ۲۸ شاید پچاس راستبازوں میں پانچ کم ہوں۔ کیا اُن پانچ کی کمی کے سبب سے تُو تمام شہر کو نیست کریگا؟ اُس نے کہا اگر مُجھے وہاں پَینتالیس مِلیں تو مَیں اُسے نیست نہیں کرونگا۔ ۲۹ پھر اُس نے کہا کہ شاید وہاں چالیس مِلیں۔ تب اُس نے کہا کہ مَیں اُن چالیس کی خاطر بھی یہ نہیں کرونگا۔ ۳۰ پھر اُس نے کہا خُداوند ناراض نہ ہو تو مَیں کُچھ اَور عرض کرو۔ شاید وہاں تیس مِلیں۔ اُس نے کہا۔ اگر مُجھے وہاں تیس بھی مِلیں تو بھی ایسا نہیں کرونگا۔ ۳۱ پھر اُس نے کہا دیکھئے! مَیں نے خُداوند سے بات کرنے کی جُرأت کی۔ شاید وہاں بِیس مِلیں۔ اُس نے کہا مَیں بِیس کی خاطر بھی اُسے نیست نہیں کرونگا۔ تب اُس نے کہا مَیں بِیس کی خاطر بھی اُسے نیست نہیں کرونگا۔ ۳۲ تب اُس نے کہا خُداوند ناراض نہ ہو تو مَیں دس کی خاطر بھی اُسے نیست نہیں کرونگا۔ ۳۳ جب خُداوند ابرہام سے باتیں کر چُکا تو چلا گیا اور ابرہام اپنے مکان کو لَوٹا۔

۲۲:۱۸ "مرد" تین مہمان تھے جو رُوحانی دُنیا کے جسمانی نمائندگی کرنے والے بنتے ہیں: (۱) یہاں دو فرشتوں کا ذکر ہے (بحوالہ پیدائش ۱:۱۹) اور (۲) یہواہ جو ابرہام کیساتھ رہ جاتا ہے۔

▣ **"پر ابرہام خُداوند کے حضُور ہی کھڑا رہا"** یہ اُن چند مقامات میں سے ایک ہے جہاں میسوریتی عُلما عبرانی عبارت کو بدلتے ہیں کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ ایسا موجودہ حالت میں نامُناسب ہے۔ اصل میں یہ تھا "کہ یہواہ ابرہام کے پاس کھڑا رہا"۔ ہفتاوی میسوریتک کی عکاسی کرتی ہے۔

۲۳:۱۸ "تب ابرہام نے نزدیک جا کر کہا" یہ عموماً دُعا اور قُربانی کیلئے استعمال ہوتا تھا۔ جوناتھن کا تارگم (Targum of Jonathan) اِس کا ترجمہ بطور "اور ابرہام نے دُعا کی" کرتا ہے، جو کہ دُرست ہو سکتا ہے۔ فقرہ (اور سیاق وسباق) ابرہام اور یہواہ کے درمیان انوکھی رفاقت ظاہر کرتے ہیں۔

▣ **"کیا تُو نیک کو بد کیساتھ ہلاک کرے گا"** یہ ابرہام کی فطرت کی جانکاری اور یہواہ کے کردار کو ظاہر کرتا ہے (یعنی کہ "کیا تُمام دُنیا کا انصاف کرنے والا انصاف نہ کرے گا؟" پیدائش ۲۵:۱۸)۔ یہواہ یقیناً صُورتِ حال کا علم رکھتا تھا، لیکن وہ ابرہام سے چاہتا تھا کہ وہ اپنا اُس کیساتھ مُنفرد تعلق پہچانے، اور دوسروں کی خاطر ثالثی دُعا کی ضرورت کو، جو وہ یقیناً ابی ملک کیساتھ استعمال کرے گا جیسے کہ پیدائش ۲۰:۷، ۱۷ میں دیکھا جا سکتا ہے۔ میرا خیال ہے کہ ابرہام ضرور اِس موقع پر سدُوم میں لُوط اور اُس کے خاندان کی بابت سوچ رہا ہو گا، لیکن پیدائش ۱۸:۱۸ کا بھی!

۱۸:۲۶ یہ آیت عبرانی ثقافت کی مجموعی فطرت کی ایک مثال ہے:

۱. منفی طور
   اَ) آدم اور حوا نے گُناہ کیا اور ساری تخلیق نے نتائج کا سامنا کیا۔
   ب) عکن نے گُناہ کیا (بحوالہ یشوع ۷) اور اسرائیل کے لشکر نے جنگ ہاری (کُچھ مر گئے)
۲. مثبت طور
   اَ) راستباز لوگ سدُوم کے پُورے شہر (اور ساری ترائی کے شہروں) کیلئے خُدا کے کاموں کو مُتاثر کرتے ہیں۔
   ب) ایک راستباز آدمی یروشلیم پر خُدا کی سزا کو اُلٹا سکتا ہے (بحوالہ یرمیاہ ۵:۱)۔
   ت) آدم کا گُناہ ساری تخلیق کو مُتاثر کرتا ہے۔ یسوع کی زندگی اور موت ساری تخلیق کو مُتاثر کرتی ہے (بھوالہ رومیوں ۱۲:۵۔۲۱)۔

یہ تصور یسعیاہ ۵۳ کے جلالی، متبادل کفارے کی الہیاتی بُنیاد ہے۔ ایک معصوم کی موت معافی لا سکتی ہے (بھوالہ احبار ۱۔۷؛ یوحنا ۱:۲۹؛ دُوسرا کرنتھیوں ۲۱:۵)۔

۲۷:۱۸ "خُداوند" یہ (*Adonai*) کیلئے اصطلاح ہے، جو ایسے انداز میں الوہیت کی بات کرنے کا اشارہ ہے۔ دیکھئے **خصُوصی موضوع: الوہیت کیلئے نام (SPECIAL TOPIC: NAMES FOR DEITY)**۔

▣ **"اگرچہ میں خاک اور راکھ ہُوں"** یہ واضح طور پر پیدائش ۳ کا اشارہ ہے جہاں انسان خاک سے آتا اور خاک میں واپس لوٹ جاتا ہے۔ ابرہام تخلیق کی بابت روایات کو جانتا تھا۔ تاہم، یہ بھی ممکن ہے کہ یہ فقرہ اُس دور کا سامی محاورہ تھا (یعنی کہ ایوب، ابرہام کا ہم عصری یہی فقرہ ایوب ۳۰:۱۹؛ ۴۲:۶ میں استعمال کرتا ہے)۔

۳۲:۱۸ "شاید وہاں دس ملیں" دس پر رُکنے کا ابرہام کا حقیقی سبب نامعلوم ہے۔ یہ درج ذیل کا حوالہ ہو سکتا ہے (۱) لُوط اور اُس کا خاندان یا (۲) یہ حقیقت کہ ابرہام نہیں چاہتا تھا کہ سزا کو محض لُوط اور اُس کے خاندان کی بُنیاد پر محدود کر دیا جائے۔

پیدائش ۱۹

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (NASB)	نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)	نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن (NRSV)	ٹُوڈیز انگلش ورژن (TEV)	نیو جیرو شلیم بائبل (میسورٹک عبارت [MT] کی تقلید) (NJB)
سدُوم کی تباہی	سدُوم کی بدکاری	سدُوم اور عموہ کی بربادی	سدوم کا گُناہ	سدُوم کی بربادی
۱:۱۹_۱۱	۱:۱۹_۳ ۴:۱۹_۱۱	۱:۱۹_۱۱	۱:۱۹_۲الف ۲:۱۹ب ۳:۱۹ ۴:۱۹_۵ ۶:۱۹_۸ ۹:۱۹_۱۱	۱:۱۹_۳ ۴:۱۹_۵ ۶:۱۹_۱۱
	سدُوم اور عمورہ تباہ کیا جاتا ہے		لُوط سدُوم سے چلا جاتا ہے	
۱۲:۱۹_۱۴ ۱۵:۱۹_۲۲	۱۲:۱۹_۱۴ ۱۵:۱۹_۲۲	۱۲:۱۹_۱۴ ۱۵:۱۹_۲۳	۱۲:۱۹_۱۳ ۱۴:۱۹ ۱۵:۱۹_۱۷ ۱۸:۱۹_۲۰ ۲۱:۱۹_۲۲الف ۲۲:۱۹ب	۱۲:۱۹_۱۴ ۱۵:۱۹_۱۶ ۱۷:۱۹_۲۲
			سدُوم اور عُمورہ کی بربادی	
۲۳:۱۹_۲۶ ۲۷:۱۹_۲۸ ۲۹:۱۹	۲۳:۱۹_۲۶ ۲۷:۱۹_۲۸ ۲۹:۱۹	 ۲۴:۱۹_۲۶ ۲۷:۱۹_۲۸ ۲۹:۱۹	۲۳:۱۹_۲۶ ۲۷:۱۹_۲۹	۲۳:۱۹_۲۶ ۲۷:۱۹_۲۸ ۲۹:۱۹
لُوط بدچلن ہوتا ہے	لُوط کی نسل	۳۰:۱۹_۳۸	مُوآبیوں اور عمونیوں کا آغاز	مُوآبیوں اور عمونیوں کا آغاز

۳۸_۳۰:۱۹	۳۵_۳۰:۱۹ ۳۸_۳۶:۱۹	۳۸_۳۰:۱۹	۳۳_۳۰:۱۹ ۳۸_۳۴:۱۹	۳۰:۱۹ ۳۸_۳۱:۱۰

مُطالعاتی سلسلہ سوئم (دیکھئے بائبل کا تشریحی و توضیحی سیمینار)

عبارتی سطح پر لکھاری کے اصل ارادے کی پیروی کریں

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کی تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ کو یہ تبصرہ نگار پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ موضوعات کی نشاندہی کریں (مُطالعاتی سلسلہ نمبر ۳، صفحہ ۱۶)۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے، لیکن یہ اصل لکھاری کے ارادے کی پیروی کیلئے ایک کُلید ہے، جو تشریح کا مرکز ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک موضوع ہے۔

۱. پہلا پیراگراف

۲. دُوسرا پیراگراف

۳. تیسرا پیراگراف

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۹:۱۔۱۱

۱ اور وہ دونوں فرشتے شام کو سَدُوم میں آئے اور لُوط سَدُوم کے پھاٹک پر بیٹھا تھا اور لُوط اُنکو دیکھ کر اُن کے اِستقبال کے لئے اُٹھا اور زمین تک جُھکا۔ ۲ اور کہا اَے میرے خُداوند اپنے خادِم کے گھر تشریف لے چلئے اور رات بھر آرام کیجئے اور اپنے پاؤں دھوئیے اور صُبح اُٹھکر اپنی راہ لیجئے اور اُنہوں نے کہا نہیں ہم چَوک ہی میں رات کاٹ لینگے۔ ۳ لیکن جب وہ بہت بضد ہُوا تو وہ اُسکے ساتھ چل کر اُسکے گھر میں آئے اور اُس نے اُنکے لئے ضیافت تیار کی اور بے خمیری روٹی پکائی اور اُنہوں نے کھایا۔ ۴ اور اِس سے پیشتر کہ وہ آرام کرنے کے لئے لیٹیں، سَدُوم شہر کے مردوں نے جوان سے لیکر بُڈھے تک سب لوگوں نے ہر طرف سے اُس گھر کو گھیر لیا۔ ۵ اور اُنہوں نے لُوط کو پُکار کر اُس سے کہا وہ مرد جو آج رات تیرے ہاں آئے کہاں ہیں؟ اُنکو ہمارے پاس باہر لے آ تا کہ ہم اُن سے صحبت کریں۔ ۶ تب لُوط نِکل کر اُنکے پاس دروازہ پر گیا اور اپنے پیچھے کواڑ بند کر دیا۔ ۷ اور کہا کہ اَے بھائیو! اَیسی بدی تو نہ کرو۔ ۸ دیکھو! میری دو بیٹیاں ہیں جو مرد سے واقف نہیں۔ مرضی ہو تو مَیں اُنکو تمہارے پاس لے آؤں اور جو تُمکو بھلا معلوم ہو

اُن سے کرو۔ مگر اِن مردوں سے کُچھ نہ کہنا کیونکہ وہ اِسی واسطے میری پناہ میں آئے ہیں۔ ۹ اُنہوں نے کہا یہاں سے ہٹ جا۔ پھر کہنے لگے کہ یہ شخص ہمارے درمیان قیام کرنے آیا تھا اور اب حکومت جتاتا ہے۔ سو ہم تیرے ساتھ اُن سے زیادہ بدسلوکی کرینگے۔ تب وہ اُس مرد یعنی لُوط پر پِل پڑے اور نزدیک آئے تا کہ کواڑ توڑ ڈالیں۔ ۱۰ لیکن اُن مردوں نے اپنے ہاتھ بڑھا کر لُوط کو اپنے پاس گھر میں کھینچ لیا اور دروازہ بند کر دیا۔ ۱۱ اور اُن مردوں کو جو گھر کے دروازہ پر تھے کیا چھوٹے کیا بڑے اندھا کر دیا۔ سو وہ دروازہ ڈھونڈتے ڈھونڈتے تھک گئے۔

۱:۱۹ "اور وہ دونوں فرشتے شام کو سدُوم میں آئے" وہ ابرہام اور یہواہ سے جا چکے تھے جو بحیرہ مُردار کو شام کے وقت دیکھ رہے تھے اور کوئی چالیس میل کی مُسافت محض چند منٹوں میں طے کرتے ہیں۔ وہ فرشتے ہیں!!! وہ انسانی صُورت، گفتگو، اور لباس میں ہیں جیسا کہ پیدائش ۱۸:۲، ۲۲؛۱۹:۱۰، ۱۲، ۱۶ سے واضح ہے۔ وہ ہمیشہ مرد کی صُورتوں میں ظاہر ہُوئے ہیں ماسوائے زکریاہ ۵:۹ میں۔

▣ **"اور لُوط سدُوم کے پھاٹک پر بیٹھا تھا"** ہم لُوط کی بدکرداری کی ترقی اِس حقیقت سے دیکھ سکتے ہیں کہ

۱. پیدائش ۱۳:۱۱ میں بتایا جاتا ہے کہ وہ سدُوم اور عمورہ کی وادیوں میں جاتا ہے
۲. خانہ بدوش چرواہا شہر میں جاتا ہے۔ وہ بظاہر شہر کا ایک بڑا بن چُکا ہے جو فقرہ "پھاٹک پر بیٹھا تھا" میں مفہوم ہے
۳. پیدائش ۱۹:۳ میں وہ واضح طور پر شہریوں کی ہم جنس پرست سرگرمیوں سے واقف تھا، جو اُس نے ممکنہ طور پر کئی بار دیکھی تھیں
۴. پیدائش ۱۹:۷ میں وہ اُنہیں "اے بھائیو" تک پُکارنے کی طرف جاتا ہے
۵. بعد میں وہ شہر اور اپنے مادی مال اسباب چھوڑنے سے ہچکچاتا ہے۔

خُدا ہماری مدد کرتا ہے۔ لُوط بظاہر اِس کو تبدیل کرنے کی کوشش کرتا ہے (پیدائش ۹:۱۹) لیکن جیسے کہ اکثر ہوتا ہے، اُن کی بدکاریاں اُسے، اُس کی بیوی اور اُس کی بیٹیوں کو مُتاثر کرتی ہیں!

جیسے کہ ابرہام نے کیا تھا، لُوط بھی اُنہیں جھک کر سلام کرتا ہے۔ بھلے یہ عام ثقافتی دستُور تھا (جو کہ ممکنہ طور ہے) یا اُن کی ابتدا کی پہچان، یہ معلوم نہیں ہے۔

۲:۱۹ "اپنے خادم کے گھر تشریف لے چلئے اور رات بھر آرام کیجئے اور اپنے پاؤں دھوئیے" لُوط بظاہر واحد ہے جو اُن مہمانوں سے مُخاطب ہے اور بحیر جانتے ہُوئے کہ وہ فرشتے ہیں وہ شہر کے باشندوں سے اُن کا تحفظ چاہتا تھا۔ یہ پیدائش ۱۹:۳ میں اُس کے مضبوط اصرار سے دیکھا جا سکتا ہے۔ دونوں فرشتوں کا جواب ثقافتی انداز میں "ہاں" کہنے کا سامی محاورہ ہے، لیکن بغیر کسی اصرار کے۔

تین لازمی امر (لُوط کی خوہش کو ظاہر کرتے ہُوئے) لُوط کے ایشیائے مہمان نوازی کی وضع کو بیان کرتے ہیں:

تشریف لے چلئے۔ BDB 693, KB 747, *Qal* imperative

رات بھر آرام کیجئے (لُغوی طور قیام کریں)۔ BDB 533, KB 529, *Qal* imperative

دھوئیے۔ BDB 934, KB 1220, *Qal* imperative

اِس کیساتھ ساتھ، وہ اُن کیلئے ضیافت تیار کرتا ہے (بحوالہ پیدائش ۳:۱۹)۔ واضح طور پر یہ فرشتے اور یہواہ کے جسمانی صُورت میں نمائندے (ممکنہ طور پر خُداوند کے فرشتے) کھا سکتے تھے اور کھانا کھاتے ہیں، جیسا کہ جی اُٹھا یسوع کرتا ہے (بحوالہ یوحنا ۲۱)۔

▣**"ہم چوک ہی میں رات کاٹ لیں گے"** یہ مہمانوں کیلئے عام طریقہ کار ہوتا ہو گا۔ لیکن لُوط حالات وواقعات کو جانتا تھا۔ ممکنہ طور پر اُس نے ایسا ہوتا پہلے دیکھا ہو گا!

۳:۱۹ "وہ بہت بضد ہُوا" یہ فعل (BDB 823, KB 954, *Qal* imperfect) اِس باب میں دوبار استعمال ہُوا ہے۔

۱. پیدائش ۹:۱۹ میں اِس کا لُغوی معنی پل پڑے سدوم کے آدمیوں کیلئے استعمال ہُوا ہے۔

۲. یہاں "بضد" کا استعاراتی استعمال، استعمال ہُوا ہے (بحوالہ قضاۃ ۱۹:۷؛ دُوسرا سلاطین ۲:۱۷؛ ۵:۲۳)۔ فعلی صفت "بہت" (BDB 547) درخواست کو شدید کرتا ہے۔

▣**"بے خمیری روٹی پکائی"** ربی کہتے ہیں کہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ یہ فسح تھی، اِس لئے اضحاق فسح پر (اگلے برس) پیدا ہُوا۔ تاہم، یہ فقرے "بے خمیری روٹی" کو بہت زیادہ پڑھنا لگتا ہے۔ اِس سے قبل، دن میں ابرہام نے روٹی پکوائی تھی جو بے خمیری نہیں تھی۔ بظاہر لُوط کے نوکر یا گھر والے جلدی سے کھانا تیار کرتے ہیں (بحوالہ قضاۃ ۶:۱۹)۔

۴:۱۹ "سدُوم شہر کے مردوں نے جوان سے لے کر بُڈھے تک سب لوگوں نے ہر طرف سے اُس گھر کو گھیر لیا" یہ مفہوم ہے کہ شہر میں تمام مرد، دونوں جوان اور بُڈھے ہم جنس پرست ہو چکے تھے، یا کم از کم دو جنسی۔ جیسے کہ خُدا نے ابرہام کو بتایا کہ وہ اپنے بچوں کی تربیت کرے، ۱۸:۱۹، ہم اُس کا منفی پہلو دیکھتے ہیں کیونکہ سدُوم کے لوگوں نے اپنے بچوں کو بدکاری میں تربیت دی تھی۔ یہاں آباؤں کے گُناہوں کی ایک اچھی مثال ہے جو آگے بیٹوں تک مُنتقل ہُوئی (بحوالہ استثنا ۵:۹۔۱۰)۔

آخری ترجمہ کردہ فقرہ "ہر طرف سے" (بحوالہ NASB and NKJV) لُغوی طور "آخری مرد تک" (BDB 892) ہے۔ اصطلاح درمیان میں چیزوں کیلئے استعمال ہُوئی ہے (مثلاً ۷:۴۰؛ ۲۱:۴)۔ سدُوم کی بدکاری جن کا فرشتے (یعنی کہ یہواہ) نے پیدائش ۱۸:۲۰۔۲۱ میں ذکر کیا تھا سچ تھی۔ وہاں حتیٰ کہ دس راستباز لوگ بھی نہیں تھے (بحوالہ پیدائش ۱۸:۳۲)۔

خصُوصی موضوع: ہم جنس پرستی (SPECIAL TOPIC: HOMOSEXUALITY)۔

۵:۱۹ "وہ مرد جو آج رات تیرے ہاں آئے کہاں ہیں؟ اُن کو ہمارے پاس باہر لے آ تا کہ ہم اُن سے صُحبت کریں" اُن کے مُطالبات تھے:

۱. اُن کو باہر لے آ۔ BDB 422, KB 425, *Hiphil* imperative

۲. اُن سے صُحبت کریں۔ BDB 393, KB 390, *Qal* cohortative

جوزفز (Josephus) اپنی کتاب یہودیوں کی قدیم داستانیں (*Antiquities of the Jews* 1:11:3) میں کہتا ہے کہ فرشتے خُوبصُورت تخلیقات تھے اور سدُوم کے مردوں کی ہوس کو بڑھاتے ہیں۔ بائبل اکثر ہم جنس پرستی کے گُناہ کی بات کرتی ہے، جو بظاہر کنعان میں عام تھی (بحوالہ احبار ۲۲:۱۸؛ ۱۳:۲۰)۔ یہ پولُوس کے دور کی رومی سلطنت میں بھی عام تھی (بحوالہ رومیوں ۱:۲۶، ۲۷؛ پہلا کرنتھیوں ۹:۶؛ پہلا تمیتھیس ۱:۱۰)۔

عبرانی فقرہ "اُن سے صُحبت کریں" لُغوی طور "جانیں" (BDB 393, KB 390) ہے جو "قریبی شخصی تعلقات" کی بات ہے۔ یہ ہم جنسی کا اجتماعی زنا مہمانوں کو ہلاک بھی کر سکتا تھا۔ یہ پیدائش ۹:۱۹ سے واضح ہے کہ ایسا لُوط کی بیٹیوں اور خُود لُوط کیساتھ بھی ہو سکتا تھا۔ کُچھ تبصرہ نگار لُوط کا لوگوں کو اپنی بیٹیوں کا پیش کرنے اُس تجربے کے طور دیکھتے ہیں جو اُن کو اپنے باپ کے سامنے عزت کھونے کا سبب بنا۔

۷:۱۹ "ایسی بدی نہ کرو" یہ فعل (BDB 949, KB 1269, *Hiphil* imperfect، یہاں حکمیہ معنوں میں استعمال کردہ) اِس ہیفل [*Hiphil*] شاخ میں کا مطلب ہو سکتا ہے:

۱. کُچھ نہ کہنا۔ مثلاً ۴۳:۶؛ خروج ۵:۲۲۔۲۳؛ یشوع ۲۴:۲۰؛ یسعیاہ ۱۱:۹
۲. ایسی بدی تو نہ کرو۔ مثلاً پہلا سیموئیل ۱۲:۲۵؛ یرمیاہ ۴:۲۲؛ ۱۳:۲۳

یُوں لگتا ہے کہ لُوط ایک غیر اخلاقی ارادے سے اُن آدمیوں کو روک رہا تھا (بحوالہ پیدائش ۹:۱۹)۔ وہ ارادتاً جنسی تشدد کیلئے ایک آئینے کا کام کر رہا تھا جو دوبُرائیوں سے گھیرے تھا

۱. مہمان نوازی کی پامالی
۲. جنسی بے راہ روی

۸:۱۹ "دیکھو! میری دو بیٹیاں ہیں" لُوط تین تجاویز کیساتھ لوگوں کو پیش آتا ہے:

۱. میں اُن کو (اُس کی دو بیٹیوں کو) تُمہارے پاس لے آؤں۔ BDB 422, KB 425, *Hiphil* cohortative
۲. جو تُم کو بھلا معلوم ہو اُن سے کرو۔ BDB 793, KB 889, *Qal* imperative
۳. اِن مردوں سے کُچھ نہ کہنا۔ BDB 793, KB 889, *Qal* imperfect used in a jussive sense

یہ اجنبی "میری پناہ" (لُغوی طور "سایہ"، BDB 853) میں آئے ہیں۔ یہی اصطلاح "خُدا کے پر کے سایہ تلے" میں استعمال ہُوئی ہے جو تحفظ اور دیکھ بھال کیلئے استعارہ ہے (بحوالہ گنتی ۹:۱۴؛ زبُور ۸:۱۷؛ ۳۶:۷؛ ۵۷:۱؛ ۶۳:۷، دیکھئے **خصُوصی موضوع: تحفظ اور دیکھ بھال کیلئے سایہ بطور استعارہ** [SPECIAL TOPIC: SHADOW AS A METAPHOR FOR PROTECTION AND CARE])۔ لُوط کسی بھی قیمت پر اپنے مہمانوں کے تحفظ کا ذمہ دار تھا!

اِس کو کئی انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ لیکن یہ لُوط کے ارادے کی بابت ایک معمہ ہے :

۱. یہ اُس کی واضح خواہش تھی کہ اپنے مہمانوں کا تحفظ کرے (ایشیائی مہمان نوازی)
۲. وہ جانتا تھا کہ یہ لوگ عورتوں کی خواہش نہیں رکھتے
۳. وہ اُمید کر رہا تھا کہ اُس کے ہونے والے داماد جو اُن لوگوں میں ہونگے، وہ اِس مُقام پر لوگوں کو روکیں گے۔ یہ حوالہ قضاۃ ۲۴:۱۹ سے بہت ملتا جُلتا ہے۔

۹:۱۹ "ہٹ جا" اِس فعل (BDB 620, KB 670, *Qal* imperative) کا عموماً ترجمہ "نزدیک آؤ" (مثلاً احبار ۲۱:۲۱؛ دوسرا سلاطین ۴:۲۷) ہے؛ مُنفرد طور یہاں یہ "ہمارے راستے سے ہٹ جاؤ" کا اشارہ ہے جب وہ آگے بڑھتے ہیں۔

▣**"اور اب حکومت جتاتا ہے"** یہ ایک تاکیدی تعمیر ہے (یعنی کہ غیر کامل فعل اور لامتناہی کامل اُسی عبرانی بُنیاد کا)۔ اُن لوگوں کے کام سزا کا حق رکھتے تھے (بحوالہ پیدائش ۱۹:۱۳)۔ اِس معلومات کا اشارہ پیدائش ۱۸:۲۰۔۲۴ میں دیا گیا ہے۔ یہ دُوسرا پطرس ۲:۷۔۸ کا ذریعہ ہو گا جس میں لُوط کو راستباز کہا گیا ہے۔

▣**"سو ہم تیرے ساتھ اُن سے بھی زیادہ بدسلُوکی کریں گے"** وہ لُوط اور اُس کے خاندان اور اُن کیساتھ ساتھ اجنبیوں کی بھی بدسلُوکی (یہ وہی فعل ہے جیسے کہ پیدائش ۱۹:۷) تجویز کرتے ہیں۔

۱۱:۱۹ "اور اُن مردوں کو جو گھر کے دروازہ پر تھے۔۔اندھا کر دیا" اِس عبرانی اصطلاح (BDB 645, KB 697, *Hiphil* perfect) کا مطلب محض عارضی اندھے پن سے کہیں زیادہ تھا (فعل صرف دوبار پُرانے عہدنامے میں استعمال ہُوا ہے، بحوالہ دُوسرا سلاطین ۱۸:۶)۔ ابنِ عزرا کہتا ہے کہ اِس کا مطلب "آنکھوں اور دماغ کا اندھاپن" ہے جو اِس آیت کے اگلے حصے میں موزوں رہتا ہے جو کہتا ہے کہ وہ دروازہ ڈھونڈتے ڈھونڈتے تھک گئے جیسے اُلجھن میں ہوں (مثلاً خروج ۳:۲۰)۔ یہاں اندھاپن (BDB 703) احبار ۲۲:۲۲؛ استثنا ۲۸:۲۸ (BDB 734) سے فرق ہے۔ اِس کا اشارہ "تیز روشنی سے اندھا ہونا" ہے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت پیدائش ۱۹:۱۲: ۔۱۴

۱۲ تب اُن مردوں نے لُوط سے کہا کیا یہاں تیرا اور کوئی ہے ۔؟۔ داماد اور اپنے بیٹوں اور بیٹیوں اور جو کوئی تیرا، اِس شہر میں ہو سب کو اِس مقام سے باہر نِکال لے جا۔ ۱۳ کیونکہ ہم اِس مقام کو نیست کرینگے اِسلئے کہ اُنکا شور خُداوند کے حضور بہت بلند ہُوا ہے اور خُداوند نے اُسے نیست کرنے کو ہمیں بھیجا ہے۔ ۱۴ تب لُوط نے باہر جا کر اپنے دامادوں سے جنہوں نے اُسکی بیٹیاں بیاہی تھیں باتیں کیں اور کہا کہ اُٹھو اور اِس مقام سے نِکلو کیونکہ خُداوند اِس شہر کو نیست کریگا۔ لیکن وہ اپنے دامادوں کی نظر میں مُضحِک سا معلوم ہُوا۔

۱۲:۱۹ "کیا یہاں تیرا اور کوئی ہے" یہ اتنا فرشتوں کی معلومات کیلئے نہیں ہے بلکہ یہ لُوط کے دیکھنے کیلئے ہے کہ اُس کا سدُوم کیساتھ کوئی حقیقی رشتہ نہیں ہے!

۱۳:۱۹۔۱۴ "اور خُداوند نے اُسے نیست کرنے کو ہمیں بھیجا ہے۔۔۔کیونکہ خُداوند اِس شہر کو نیست کرے گا" تباہکرنے والے فرشتوں کی موجودگی کو مصر کی دس وباؤں میں دیکھا جاسکتا ہے، لیکن فرشتوں کی سرگرمیوں کے پیچھے واضح اختیار یہواہ کا ہے۔

اِن آیات میں تین بار عبرانی اصطلاح "نیست" (BDB 1007, KB 1469) استعمال ہُوئی ہے۔
آیت ۱۳۔"نیست"۔*Hiphil* participle
آیت ۱۳۔"نیست"۔ *Piel* infinitive construct (بحوالہ پیدائش ۲۹:۱۹)
آیت ۱۴۔"نیست"۔ *Hiphil* participle (بحوالہ پیدائش ۲۸:۱۸)

اصطلاح کا بُنیادی طور مطلب "تباہ کرنا" ہے لیکن یہ ہلاکت کے معنوں میں استعمال ہُوئی ہے (بحوالہ پیدائش ۶:۱۷؛ ۹:۱۵؛ ۱۳:۱۰؛ دُوسرا سیموئیل ۲۴:۱۶)۔ یہ وہی بُنیاد ہے جو خروج ۱۲:۲۳ میں "موت" کے فرشتے کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہُوئی ہے (غور کریں پہلا تواریخ ۲۱:۱۵؛ یسعیاہ ۵۴:۱۶؛ یرمیاہ ۲۲:۷)۔

۱۴:۱۹ "باہر جا کر اپنے دامادوں سے ۔۔۔باتیں کیں"۔ کُچھ اندازہ کرتے ہیں کہ لُوط کی بیٹیاں پہلے ہی بیاہی ہُوئی تھیں(BDB 542, KB 534, *Qal* active participle، بحوالہ ہفتاوی اور تار گمز)، لیکن دیگر یقین رکھتے ہیں کہ اُن کی صرف منگنیاں ہُوئی تھیں (بحوالہ جوزفس، ولگیٹ، راشی اور ٹی ائی وی Josephus, the Vulgate, Rashi, and TEV)۔ یہ میرے لئے سیاق و سباق سے یُوں ہے کہ لُوط کی صرف دو بیٹیاں تھیں اور وہ ابھی کنواری تھیں، جو گھر پر رہتی تھیں، لیکن یہ ممکنات رہتے ہیں کہ اُس کی اور بیٹیاں بھی ہونگی جو مُکمل طور سدُوم کی زندگی میں دھنس چکی ہونگی اور جانا نہیں چاہتی ہونگی۔

لُوط اُن نوجوان مردوں کو قائل کرنے کی کوشش کرتا ہے کہ وہ ساتھ چلیں :

۱. اُٹھو(لُغوی طور کھڑا ہونا)۔BDB 877, KB 1086, *Qal* imperative

۲. اِس مُقام سے نکلو(لُغوی طور چلو)۔BDB 422, KB 425, *Qal* imperative

▣ **"مضحک سا معلوم ہُوا"** اِس فعل(BDB 850, KB 1019, *Piel* participle) میں کئی اشارے ہیں:

۱. جنسی عمل۔ پیدائش ۸:۲۶

۲. ٹھٹھے مارنا۔ پیدائش ۹:۲۱

۳. ہنسی کھیل (نمبر ا سے متعلقہ)۔ پیدائش ۱۴:۳۹، ۱۷

۴. کھیل (نمبر ا سے متعلقہ)۔ خروج ۶:۳۲

۵. تفریح۔ قضاۃ ۲۵:۱۶

یہی بُنیاد یہواہ کے اگلے موسم بہار میں بیٹے کی پیدائش کے وعدے پر ابرہام اور سارہ کی ہنسی کیلئے استعمال ہُوئی ہے (بحوالہ پیدائش ۱۷:۱۷؛ ۱۸:۱۲)۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت پیدائش ۱۹:۱۵۔۲۲

۱۵ جب صُبح ہوئی تو فرشتوں نے لُوط سے جلدی کرائی اور کہا کہ اُٹھ اپنی بیوی اور اپنی دونوں بیٹیوں کو جو یہاں ہیں لے جا۔ ایسا نہ ہو کہ تُو بھی اِس شہر کی بدی میں گرفتار ہو کر ہلاک ہو جائے۔ ۱۶ مگر اُس نے دیر لگائی تو اُن مردوں نے اُسکا اور اُسکی بیوی اور اُسکی دونوں بیٹیوں کا ہاتھ پکڑا کیونکہ خُداوند کی مہربانی اُس پر ہوئی اور اُسے نِکال کی شہر سے باہر کر دیا۔ ۱۷ اور یُوں ہُوا کہ جب وہ اُنکو باہر نِکال لائے تو اُس نے کہا اپنی جان بچانے کو بھاگ۔ نہ تو پیچھے مُڑ کر دیکھنا نہ کہیں مَیدان میں ٹھہرنا۔ اُس پہاڑ کو چلا جا۔ تا نہ ہو کہ تو ہلاک ہو جائے۔ ۱۸ لُوط نے اُن سے کہا کہ اَے میرے خُداوند ایسا نہ کر۔ ۱۹ دیکھ تُو نے اپنے خادم پر کرم کی نظر کی ہے اور ایسا فضل کیا کہ میری جان بچائی۔ مَیں پہاڑ تک جا نہیں سکتا۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ مجھ پر مُصیبت آپڑے اور مَیں مر جاؤں۔ ۲۰ دیکھ یہ شہر ایسا نزدیک ہے کہ وہاں بھاگ سکتا ہُوں اور یہ چھوٹا بھی ہے۔ اِجازت ہو تو میں وہاں چلا جاؤں۔ وہ چھوٹا سا بھی ہے۔ اور میری جان بچ جائیگی۔ ۲۱ اُس نے اُس سے کہا کہ دیکھ مَیں اِس بات میں بھی تیرا لحاظ کرتا ہوں کہ اِس شہر کو جِسکا تو نے ذِکر کیا ہے غارت نہیں کرونگا۔ ۲۲ جلدی کر اور وہاں چلا جا کیونکہ مَیں کچھ نہیں کر سکتا جب تک کہ تُو وہاں پہنچ نہ جائے۔ اِسی لئے اُس شہر کا نام صُغر کہلایا۔

۱۵:۱۹ جب صُبح ہُوئی تو فرشتے جلدی کرنے لگے۔

۱. اُٹھ (لُغوی طور جا گو)۔ پیدائش ۱۴:۱۹ کی وہی صُورت

۲. لے جا۔BDB 542, KB 534, *Qal* imperative

پیدائش ۱۶:۱۹۔۲۲ میں فرشتوں کی فکر اور تحفظ جاری رہتا ہے۔

▣**"ایسا نہ ہو کہ تُو بھی اِس شہر کی بدی میں گرفتار ہو کر ہلاک ہو جائے"** یہ الٰہی سزا کیلئے عام اصطلاح ہے (بحوالہ پیدائش ۱۸:۲۳، ۲۴؛۱۹:۱۵، ۱۷؛ گنتی ۱۶:۲۶؛ پہلا سیموئیل ۲۵:۱۲)۔

۱۹:۱۶ "مگر اُس نے دیر لگائی" یہ فعل (BDB 554, KB 552, *Hithpael* imperfect) پُرانے عہد نامے میں کئی بار استعمال ہُوا ہے اور اِس کا مطلب "دیری کرنا" یا "تاخیر" ہے۔ لُوط کیوں دیر لگاتا ہے یہ بیان نہیں کیا گیا۔ کوئی محض اندازہ لگا سکتا ہے لیکن یہ فرشتوں کے پیغام پر بھروسے کے فقدان کو ظاہر کرتا ہے۔ پیدائش ۱۹:۱۷ کی تنبیہ لُوط کے تئیں ہچکچاہٹ کا مفہوم ہے کہ سدُوم میں اپنی زندگی کو چھوڑے یا ممکنہ طور پر اپنے مال اسباب کو (یعنی کہ گھر کی اشیا، نوکر، قیمتی سامان، مویشی)۔ یاد رکھیں کہ لوط نے اپنے لئے سب سے بہترین چراگاہ چُنی تھی (بحوالہ پیدائش ۱۳:۱۰)۔

▣**"کیونکہ خُداوند کی مہربانی اُس پر ہُوئی"** عبرانی اسم (BDB 328) صرف یہاں پائی گئی ہے اور یسعیاہ ۶۳:۹ میں، جو یہواہ کی اپنے لوگوں کیلئے عہد کی محبت، ہمدردی، رحم اور فضل کا اشارہ ہے۔ اُس کی خاص دیکھ بھال اُس کے آباؤاجداد (ابرہام، اضحاق اور یعقوب) کے وعدوں سے متعلقہ ہے۔ فعل (حالانکہ زبُوروں میں کبھی نہیں آیا) یہواہ کے خاص عہد کی مُحبت کیلئے استعمال ہُوا ہے (بحوالہ دُوسرا تواریخ ۳۶:۱۵؛ یُوئیل ۲:۱۸؛ ملاکی ۳:۱۷ [دوبار]، لیکن موازنہ پر غور کریں جب وہ دُوسرا تواریخ ۳۶:۱۷؛ حزقی ایل ۵:۱۱؛ ۷:۴، ۹؛ ۸:۱۸؛ ۹:۵، ۱۰ میں گُناہ کرتے ہیں)!۔

۱۹:۱۷ "اپنی جان بچانے کو بھاگ" فعل "بھاگ" (טלמ BDB 572, KB 589, *Niphal* imperative) اِس سیاق و سباق میں پانچ بار استعمال ہُوئی ہے (بحوالہ پیدائش ۱۹:۱۷ [دوبار]، ۱۹، ۲۰، ۲۲)۔ یہ نام "لُوط" (טוֹל BDB 532) پر صوتی کھیل ہے۔

▣**"نہ تُو پیچھے مُڑ کر دیکھنا، نہ کہیں میدان میں ٹھہرنا"** فرشتے لُوط کو کئی تاکیدی بیانات دیتے ہیں:

۱. اپنی جان بچانے کو بھاگ۔ BDB 572, KB 589, *Niphal* imperative
۲. نہ تُو پیچھے مُڑ کر دیکھنا۔ (BDB 613, KB 661, *Hiphil* imperfect) حکمیہ معنوں میں استعمال ہُوا (پیدائش ۱۹:۲۶ کے سانحہ پر غور کریں، بظاہر یہ لُوط اور اُس کے خاندان کیلئے مُشکل تھا کہ وہ سدُوم سے اپنی جانیں بچائیں)۔
۳. نہ کہیں میدان میں ٹھہرنا۔ BDB 763, KB 840, *Qal* imperfect حکمیہ معنوں میں استعمال ہُوا۔
۴. اُس پہاڑ کو چلا جا۔ وہی صُورت جیسے نمبر ۱۔

"نہ کہیں میدان میں" کا مطلب "پانچ شہر" ہیں۔ یہ یردن کی وادی میں پانچ اہم شہروں کا حوالہ ہے: سدُوم، عمورہ، ادمہ، زبُوئیم اور صُغر، جو بلع بھی کہلاتا ہے (بحوالہ پیدائش ۱۴:۲)۔

۱۹:۱۹ یہ آیت کُچھ لُوط کی شخصیت کی بابت بتاتی ہے۔ درحقیقت وہ کیوں پہاڑوں سے ڈرتا تھا یہ معلوم نہیں (جب تک وہ محض فاصلے پر ہے)، لیکن کم از کم یہ یہواہ پر مُسلسل تحفظ اور دستیابی پر بھروسے کے فقدان کو ظاہر کرتا ہے (لُغوی طور "کرم کی نظر" بحوالہ پیدائش ۶:۸؛ ۳۲:۵؛ ۳۴:۱۱)۔

NASB	"کرم کی نظر"
NKJV	"رحم"

NRSV "بڑا رحم"

یہ عبرانی خاص عہد کا اسم[*hesed*] (BDB 338)ہے۔

خصُوصی موضوع: کرم کی نظر[HESED] ([HESED] SPECIAL TOPIC: LOVINGKINDNESS)۔

۲۰:۱۹ "اجازت ہو تو میں وہاں چلا جاؤں" یہ ایک تسمیہ (BDB 572, KB 589, *Niphal* cohortative)ہے جو نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل(NASB)کے "اجازت ہو" کو بیان کرتا ہے۔

اگلا فعل(BDB 310, KB 309) "چلا جاؤں" (لُغوی طور "رہوں") ایک(*Qal* jussive)ہے۔

۲۱:۱۹ "دیکھ میں اِس بات میں بھی تیرا لحاظ کرتا ہُوں" یہ لُغوی طور عبرانی محاورہ "چہرہ اُٹھا" (verb, BDB 669, KB 724, *Qal* perfect plus "face," BDB 815)ہے۔ یہ عدالتی دُنیا سے آتا ہے۔ اگر قاضی مُلزم کا "چہرہ اُٹھاتا" تھا یہ دیکھنے کیلئے کہ وہ کون ہے تو اُس کی غیر جانبداری خطرے میں پڑ جاتی تھی (بحوالہ احبار ۱۹:۱۵؛ زبُور ۸۲:۲؛ امثال ۱۸:۵)۔ قاضیوں کو کسی کا طرفدار نہیں ہونا چاہئے۔

لُوط ڈرتے ہُوئے کہ وہ پہاڑ پر نہیں پہنچ پائے گا، بلع کیلئے کہتا ہے (صُغر، BDB 858 ،بُنیاد کا مطلب "غیر اہم ہونا" ہے)، جس کا مطلب "چھوٹا" (BDB 859 I)"بچ جائے گی"۔ فرشتے حیرانگی سے اُس کی درخواست قبُول کر لیتے ہیں (یہ ایک طرح سے یُوں ہے کہ تمام تینوں فرشتے یہواہ کی شخصی موجودگی کی نمائندگی کرتے تھے)۔ یہ شہر اتنا بڑا تھا کہ اُس کا بادشاہ ہو سکتا تھا، جیسا کہ پیدائش ۲:۱۴ میں اندراج کیا گیا۔ یہ ہو سکتا ہے الہیاتی طور درمیانی کی قُدرت ظاہر کرنے کا ایک اور انداز ہو (یعنی کہ پیدائش ۱۸:۲۲۔ ۳۳ میں ابرہام)۔

۲۲:۱۹ دوبارہ فرشتہ لُوط کو حکم دیتا ہے:

۱. جلدی کر۔ BDB 554, KB 553, *Piel* imperative (پیدائش ۱۹:۱۶ الف کا اُلٹ)
۲. پہنچ نہ جائے۔ BDB 572, KB 589, *Niphal* imperative (بحوالہ پیدائش ۱۹:۱۷[دوبار]، ۱۹، ۲۰)، صرف یہاں پیدائش میں بذریعہ استعثنا

▣ **"میں کُچھ نہیں کر سکتا"** تباہ کرنے والے فرشتوں کو حکم تھا کہ وہ لُوط اور اُس کے خاندان کو بچائیں گے۔ یہ عکاسی کرتا ہے:

۱. یہواہ کے فضل کا
۲. درمیانی دُعا کی قُدرت کا (یعنی کہ ۱۸:۲۲)

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت پیدائش ۱۹:۲۳۔۲۶

۲۳ اور زمین پر دُھوپ نِکل چکی تھی جب لُوط صُغر میں داخل ہُوا۔ ۲۴ تب خُداوند نے اپنی طرف سے سدُوم اور عمُورہ پر گندھک اور آگ آسمان سے برسائی۔ ۲۵ اور اُس نے اُن شہروں کو اور اُس ساری ترائی کو اور اُن شہروں کے سب رہنے والوں کو اور سب کُچھ جو زمین سے اُگا تھا غارت کیا۔ ۲۶ مگر اُسکی بیوی نے اُسکے پیچھے سے مُڑ کر دیکھا اور وہ

۲۴:۱۹ "تب خُداوند نے اپنی طرف سے سدُوم اور عمورہ پر گندھک اور آگ آسمان سے برسائی" یہ بظاہر غیر معمول لگتا ہے کہ اصطلاح "یہواہ" یہاں دو بار استعمال ہُوئی ہے۔ یہودی تبصرہ نگار اصطلاح کو جلال کی جمع کہتے ہیں، جبکہ مسیحی تبصرہ نگار کُچھ تثلیث یہاں پر دیکھتے ہیں۔ حقیقت کے طور پر، کونسل آف سرمیم (Council of Sirmium) اِس آیت پر کُچھ یُوں تبصرہ کیا ہے، "خُدا بیٹا، خُدا باپ کی طرف سے یہاں بارش لاتا ہے"۔ ہم پیدائش ۱۰:۱۴ سے اِس علاقے میں تارکول کی موجودگی کی بابت جانتے ہیں اور بظاہر، کسی حد تک، آگ کی بارش یا بجلی کے سبب سے (بحوالہ حزقی ایل ۲۲:۳۸؛ لُوقا ۲۹:۱۷؛ مُکاشفہ ۱۴:۱۰؛ ۱۹:۲۰؛ ۱۰:۲۰)، خُدا اِس سارے علاقے کو جلاتا ہے اور بھسم کر دیتا ہے (بحوالہ یہوداہ ۷)۔

دوبارہ صُغر کے فوق الفطرت بچ جانے پر غور کریں۔ یہ دس وباؤں سے جشن کے بچائے جانے سے ملتا جُلتا ہے۔

آگ ہمیشہ یہواہ کی صفائی کی سزا سے منسلک ہے۔ دیکھئے پیدائش ۱۵:۱۷ پر خصُوصی موضوع۔

۲۵:۱۹ "اُس نے اُن شہروں کو۔۔غارت کیا" یہ عبرانی اصطلاح "غارت" () کا مطلب اُلٹا کر رکھ دینا اور پھر تباہ کرنا ہے۔ سدُوم کی سارے کلام مُقدس میں الٰہی سزا کے اشارے کیلئے استعمال ہُوئی ہے (بحوالہ استثنا ۲۳:۲۹؛ یسعیاہ ۱۹:۱۳؛ یرمیاہ ۱۸:۴۹؛ ۴۰:۵۰؛ عاموس ۱۱:۴)۔ یہ تباہی یہواہ کی ذاتی سزا تھی۔ وہ ایسا کنعانی تہذیب کیساتھ بھی کر سکتا تھا جس کا سامنا یشوع کنعان کی فتح میں کرے گا۔

۲۶:۱۹ قارئین حقیقی طور اعتقاد نہیں رکھتے کہ یہاں کیا واقع ہُوا، لیکن یہ واضح ہے کہ لُوط کی بیوی کا دل ابھی بھی سدُوم میں تھا اور وہ محض تلافی ہوتی ہے (بحوالہ لُوقا ۳۲:۱۷)۔ وہ نافرمانی کی یادگار بن جاتی ہے! نہ صرف لُوط کی بیوی اپنے سدُوم میں وقت کے سبب اثر انداز ہوتی ہے، بلکہ اُس کی بیٹیاں بھی، جو پیدائش ۳۰:۱۹۔۳۸ سے واضح ہے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت پیدائش ۲۷:۱۹۔۲۸

۲۷ اور ابرہام صبح سویرے اُٹھ کر اُس جگہ گیا جہاں وہ خُداوند کے حضور کھڑا ہوا تھا۔ ۲۸ اُس نے سدُوم اور عمورہ اور اُس ترائی کی ساری زمین کی طرف نظر کی اور کیا دیکھتا ہے کہ زمین پر سے دُھواں ایسا اُٹھ رہا ہے جیسے بھٹی کا دُھواں۔

۲۷:۱۹ "اُس جگہ گیا جہاں وہ خُداوند کے حضُور کھڑا ہُوا تھا" یہ الوہیت کی موجودگی میں ہونے کا ایک محاورہ ہے (بحوالہ پیدائش ۲۲:۱۸؛ احبار ۵:۹؛ استثنا ۸:۱۰)۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت پیدائش ۲۹:۱۹

۲۹ اور یُوں ہُوا کہ جب خُدا نے اُس ترائی کے شہروں کو نیست کیا تو خُدا نے ابرہام کو یاد کیا اور اُن شہروں کو جہاں لُوط رہتا تھا غارت کرتے وقت لُوط کو اُس بلا سے بچایا۔

۲۹:۱۹ "تو خُدا نے ابرہام کو یاد کیا اور اُن شہروں کو جہاں لُوط رہتا تھا غارت کرتے وقت لُوط کو اُس بلا سے بچایا" غور کریں کہ لُوط بچ گیا تھا، ابرہام کے ثالثی ہونے سے، جو عہد کے وعدے کا مالک تھا (بحوالہ خروج ۲۴:۲)۔ یہ آیت ابرہام کے نُمایاں ہونے پر زور دیتی ہے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت پیدائش ۱۹:۳۰۔۳۸

۳۰اور لُوط صُغر سے نِکل کر پہاڑ پر جا بسا اور اُس کی دونوں بیٹیاں اُسکے ساتھ تھیں کیونکہ اُسے صُغر میں بستے ڈر لگا اور وہ اور اُسکی دونوں بیٹیاں ایک غار میں رہنے لگے۔ ۳۱تب پہلوٹھی نے چھوٹی سے کہا کہ ہمارا باپ بُڈھا ہے اور زمین پر کوئی مرد نہیں جو دُنیا کے دستور کے مُطابق ہمارے پاس آئے۔ ۳۲ آؤ ہم اپنے باپ کو مے پِلائیں اور اُس سے ہم آغوش ہوں تا کہ اپنے باپ سے نسل باقی رکھّیں۔ ۳۳ سو اُنہوں نے اُسی رات اپنے باپ کو مے پِلائی اور پہلوٹھی اندر گئی اور اپنے باپ سے ہم آغوش ہوئی پر اُس نے نہ جانا کہ وہ کب لیٹی اور کب اُٹھ گئی۔ ۳۴ اور دُوسرے روز یُوں ہُوا کہ پہلوٹھی نے چھوٹی سے کہ کہ دیکھ کل رات کو میں اپنے باپ سے ہم آغوش ہوئی۔ آؤ آج رات بھی اُسکو مے پِلائیں اور تُو بھی جا کر اُس سے ہم آغوش ہو تا کہ ہم اپنے باپ سے نسل باقی رکھّیں۔ ۳۵ سو اُس رات بھی اُنہوں نے اپنے باپ کو مے پِلائی اور چھوٹی گئی اور اُس سے ہم آغوش ہوئی پر اُس نے نہ جانا کہ وہ کب لیٹی اور کب اُٹھ گئی۔ ۳۶۔ سو لُوط کی دو بیٹیاں اپنے باپ سے حاملہ ہُوئیں۔ ۳۷۔ اور بڑی کے ایک بیٹا ہُوا اور اُس نے اُس کا نام مَوآب رکھا۔ وُہی موآبیوں کا باپ ہے جو اب تک موجود ہیں۔ ۳۸۔ اور چھوٹی کے بھی ایک بیٹا ہُوا اور اُس نے اُسکا نام بن عمی رکھا۔ وہی بنی عمّون کا باپ ہے جو اب تک موجود ہیں۔

۱۹:۳۰۔۳۸ یہ آیات موآبیوں اور عمّونیوں کے آغاز کی تفصیل کا کام کرتی ہیں۔

۱۹:۳۰ "کیونکہ اُسے صُغر میں بستے ڈر لگا" اِس آیت کے حوالے سے دو ممکنات ہیں: (۱) اُس نے پیدائش ۱۹:۲۱ میں فرشتے کے خاص وعدے کو نظر انداز کیا یا (۲) اُس نے دیکھا کہ اِس شہر کے لوگ بھی کتنے بدکار ہیں اور وہ ڈرا کہ خُدا کی سزا اُن پر بھی ضرور آئے گی۔ وہ اُس جگہ پر گیا جس کی بابت اُس نے ۱۹:۱۹ میں کہا تھا کہ وہ وہاں جانے سے ڈرتا ہے۔

۱۹:۳۱ بیٹیاں یہواہ کی دستیابی میں وہی بھروسے کا فقدان ظاہر کرتی ہیں جو اُنکے باپ نے کیا تھا۔ وہ بظاہر بھُول گئے تھے:

۱. باب ۱۴ میں ابرہام کے ذریعے خُدا کا بچانا
۲. باب ۱۹ میں فرشتوں کے ذریعے خُدا کا بچانا

۱۹:۳۲ بیٹیاں اپنی خاندانی نسل کو قائم رکھنے کیلئے ایک منصوبہ بناتی ہیں

۱. آؤ۔ BDB 229, KB 246, *Qal* imperative (بحوالہ پیدائش ۱۹:۳۴)
۲. ہم اپنے باپ کو مے پلائیں۔ BDB 1052, KB 1639, *Hiphil* imperfect used in a cohortative sense (بحوالہ پیدائش ۱۹:۳۴)
۳. اور اُس سے ہم آغوش ہوں۔ BDB 1011, KB 1486, *Qal* cohortative (پیدائش ۱۹:۳۴ لازم)

آیت ۳۴ اِس بدکاری کے عمل کو دہراتی ہے۔

۱۹:۳۶ کئی حیران ہوتے ہیں کہ آیا وہ پہلی بار میں ہی حاملہ ہو گئی تھیں یا یہ دہرایا جانے والا واقعہ بن گیا تھا۔

۱۹:۳۷ "موآب" معروف، لیکن تکنیکی معنی نہیں جو اِسی صوت کی بُنیاد پر ہے وہ "میرے باپ سے" ہے (BDB 555)، جو زنائے محرم کے تعلقات کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ لڑکا بعد مُوآبیوں کا باپ بنا جنہوں نے اسرائیلیوں کے لئے نہایت مسائل کھڑے کئے تاہم وہ رشتے دار تھے (بحوالہ استثنا ۲:۹)۔

۳۸:۱۹ "بنی عمی۔۔بنی عمون" بنی عمی کا مطلب بظاہر "میرے لوگوں کا بیٹا" ہے (بحوالہ ہفتاوی، جیروم اور اگسٹین [Septuagint, Jerome, and Augustine])، بنی عمون (BDB 769) نے بعد میں اسرائیل کی قوم کیلئے بہت زیادہ مسائل کھڑے کئے (بحوالہ استعثنا ۲:۱۹)۔ پیدائش ۱۹:۳۰۔۳۸ کی تنزلی کو یُوں دیکھا جاسکتا ہے (۱) اخلاقی ناکامی کا نشان یا (۲) تکبر کہ اُنہوں نے خاندان کی اصل نسل کو جاری رکھا۔ دونوں نام طنزیہ ہیں۔

سوالات برائے بحث:

یہ ایک مُطالعاتی راہنما تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور پاک رُوح تشریح میں اولین ہیں۔ آپ کو یہ تفسیر نویس پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

یہ سوالات برائے بحث آپ کو کتاب کے اِس حصے کے اہم معاملات پر سوچ بچار میں مدد کیلئے مہیا کئے گئے ہیں۔ وہ سوچ کو اُبھارنے کیلئے ہیں اور حتمی نہیں ہیں۔

۱. ابواب ۱۸ اور ۱۹ میں بہم پہنچائی جانے والی اہم سچائیاں کیا ہیں؟

۲. یہواہ فرشتوں کیساتھ کیوں ظاہر ہوتا ہے؟ اُس کے آنے کا مقصد (یا مقاصد) کیا تھے؟

۳. اصطلاح عدون (*Adon*) کا کیا معنی اور مفہوم ہے؟

۴. اِن ابواب میں لُوط کی بتدریج تنزلی کی فہرست دیں۔

پیدائش ۲۰

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (NASB)	نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)	نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن (NRSV)	ٹُوڈیز انگلش ورژن (TEV)	نیو جیرو شلیم بائبل (میسوریٹک عبارت [MT] کی تقلید) (NJB)
ابراہام کی بے وفائی	ابراہام اور ابی ملک	ابراہام اور سارہ جرار میں	ابراہام اور ابی ملک	ابراہام جرار میں
۲۰:۱_۷	۲۰:۱_۷	۲۰:۱_۷	۲۰:۱_۳ ۲۰:۴_۵ ۲۰:۶_۷	۲۰:۱_۷
۲۰:۸_۱۸	۲۰:۸_۱۳ ۲۰:۱۴_۱۶ ۲۰:۱۷_۱۸	۲۰:۸_۱۸	۲۰:۸_۱۰ ۲۰:۱۱_۱۳ ۲۰:۱۴_۱۶ ۲۰:۱۷_۱۸	۲۰:۸_۱۳ ۲۰:۱۴_۱۸

مُطالعاتی سلسلہ سوئم (دیکھئے بائبل کا تشریحی و توضیحی سیمینار)

عبارتی سطح پر لکھاری کے اصل ارادے کی پیروی کریں

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کی تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ کو یہ تبصرہ نگار پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ موضوعات کی نشاندہی کریں (مُطالعاتی سلسلہ نمبر ۳، صفحہ ۱۶)۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے، لیکن یہ اصل لکھاری کے ارادے کی پیروی کیلئے ایک کُلید ہے، جو تشریح کا مرکز ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک موضوع ہے۔

۱. پہلا پیراگراف

۲. دُوسرا پیراگراف

۳. تیسرا پیراگراف

پس منظر:

اَ. باب ۱۸ کے وعدوں کی روشنی میں یہ حیران کُن ہے کہ ابرہام اِس قدر خُود غرضانہ پُرخوف درجے تک گر جائے گا جیسے وہ پہلے باب ۱۲ میں تھا۔ یہ ایک اور ادبی آلہ ہے یہ ظاہر کرنے کیلئے کہ وعدہ کُلی طور خُدا کا ہے اور آدمی کا نہیں ہے۔

محض کُچھ دیر کیلئے سوچیں اُن تمام مسائل کی بابت جو ابرہام کو بیٹے اور نسل کے وعدے سے متعلقہ ہیں:

۱. ایک بانجھ بیوی
۲. بیوی کو فرعون لے لیتا ہے (پیدائش ۱۲)
۳. بیوی کو ابی ملک لے لیتا ہے (پیدائش ۲۰)
۴. اضحاق کی قُربانی (پیدائش ۲۲)

ابرہام کو ناقابلِ اختیار زندگی کے حالات کے درمیان یہواہ کے وعدوں سے جُڑے رہنا ہے۔ ابرہام خُدا پر "ایمان رکھتا" تھا (پیدائش ۱۵:۶)!

ب. یہ باب ہم پر ظاہر کرتا ہے کہ ابرہام کے دور میں کنعان میں بہت سے راستباز لوگ تھے۔

۱. سالم کے شہر کا ملکِ صدق
۲. ابی ملک، فلستیوں کا بادشاہ

یہ وضاحت کر سکتا ہے کہ کیوں پیدائش ۱۵:۱۳۔۱۶ میں ابرہام کی نبوت میں، اُموریوں کا گناہ (کنعان کے لوگوں کیلئے مجموعی اصطلاح) تاحال مُکمل نہیں ہُوا تھا۔ ابی ملک اِس باب میں رُوحانی طور پر ابرہام سے برتر دیکھا گیا ہے!

ج. ابی ملک کی درخواست پر یہواہ سے ابرہام کی درمیانی ہونے کی دُعا کی ضرورت ابرہام کی یہواہ کے چُنے ہُوئے طور مُنفرد اور اعلیٰ مرتبے کو ظاہر کرتی ہے۔ دیکھئے **خصُوصی موضوع: درمیانی دُعا (SPECIAL TOPIC: INTERCESSORY PRAYER)**۔

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت پیدائش ۲۰:۱۔۷

۱ اور اَبرہام وہاں سے جنوب کے مُلک کی طرف چلا اور قادِس اور شُور کے درمیان ٹھہرا اور جرار میں قیام کیا۔ ۲ اور اَبرہام نے اپنی بیوی سارہ کے حق میں کہا کہ وہ میری بہن ہے اور جرار کے بادشاہ اَبی مَلک نے سارہ کو بُلوالیا۔ ۳ لیکن رات کو خُدا ابی مَلِک کے پاس خواب میں آیا اور اُسے کہا کہ دیکھ تُو اُس عورت کے سبب سے جسے تُو نے لیا ہے ہلاک ہو گا کیونکہ وہ شوہر والی ہے۔ ۴ پر اَبی مَلِک نے اُس سے صُحبت نہیں کی تھی۔ سو اُس نے کہا اَے خُداوند کیا تُو صادق قوم کو بھی مار یگا؟ ۵ کیا اُس نے خُود مُجھ سے نہیں کہا کہ یہ میری بہن ہے؟ اور وہ آپ بھی یہی کہتی تھی کہ وہ میرا بھائی ہے۔ مَیں نے تو اپنے سچّے دِل اور پاکیزہ ہاتھوں سے یہ کیا۔ ۶ اور خُدا نے اُسے خواب میں کہا ہاں میں جانتا ہوں کہ تُو نے اپنے سچّے دل سے یہ کیا اور مَیں نے بھی تجھے روکا کہ تُو میرا گُناہ نہ کرے۔ اِسی لئے مَیں نے تجھے اُسکو چُھونے نہ دِیا۔ ۷ اب تو اُس مرد کی بیوی کو واپس کر دے کیونکہ وہ نبی ہے اور تیرے لئے دُعا کریگا اور تُو جیتا رہیگا۔ پر اگر تُو اُسے واپس نہ کرے تو جان لے کہ تُو بھی اور جتنے تیرے ہیں سب ضرور ہلاک ہونگے۔

۲۰:۱ "اور ابرہام وہاں سے ۔۔ چلا" ابرہام ممرے کے بلوطوں سے اپنی رہائش چھوڑتا ہے (بحوالہ پیدائش ۱۸:۱) یا حبرون سے (بحوالہ پیدائش ۱۳:۱۸)۔ ابرہام خانہ بدوش زندگی گُزارتا ہے، ایسے ہی ایوب نے (وہی وقت کا دورانیہ)۔

▣ **"جنوب کے مُلک"** یہ "جنوب کے مُلک" (BDB 616) کا حوالہ ہے جو نیم بارانی صحرا تھا بشمول جنوب میں بیر سبع کا شہر۔ اِسی علاقے کا ذکر پیدائش ۱۳:۱ میں کیا گیا ہے۔ آباؤاجداد، ابرہام اور اضحاق نے اپنا زیادہ تر وقت اِسی علاقے میں گُزارا۔

▣ **"قادس"** یہ نخلستان قادس برنع کے نام سے بھی جانا جاتا تھا (بحوالہ پیدائش ۱۴:۷؛۱۶:۱۴)، جو بیر سبع کے جنوب میں کوئی ۵۰ میل کی مُسافت پر تھا۔ یہ دلچسپی کا امر ہے کہ اصطلاح قادس (BDB 873 II، مطلب "مُقدس" ہے) "پاک" کیلئے عبرانی لفظ ہے جو قدوس [*kadosh*] ہے (BDB 871)۔

▣ **"شور"** اصطلاح (BDB 1004 III) کا مطلب "دیوار" ممکنہ طور پر مصری قلعہ کی سرحد کا حوالہ ہے (بحوالہ پہلا سیموئیل ۱۵:۷؛۸:۲۷)۔ اِس کا حوالہ پیدائش ۱۶:۷ میں بطور اُس جگہ کے دیا گیا ہے جہاں خُداوند کے فرشتہ نے حاجرہ سے بات کی۔ ہم نہیں جانتے کہ جُغرافیائی طور یہ کہاں واقع ہے، لیکن یہ واضح طور مصر کی شاہراہ پر بیر سبع کے جنوب میں ہے (بحوالہ پیدائش ۱۸:۲۵)۔

▣ **"اور جرار میں قیام کیا"** یہاں واضح طور پر دو مرحلوں کی ہجرت کا اندراج دیا گیا ہے، کیونکہ جرار قادس کے شمال میں ہے۔ پیدائش ۲۰:۱ میں پہلا فعل "قیام کیا" (BDB 652, KB 704) کا لغُوی معنی "خیمہ زن ہونا" ہے، لیکن یہ "قیام کیا" (BDB 157, KB 184) طویل قیام کا مفہوم ہے (بحوالہ پیدائش ۱۲:۱۰؛۲۱:۲۳۔۲۴؛ ۲۶:۳؛۳۲:۶؛۳۵:۲۷؛۴۷:۴)۔ یہ وہ علاقہ تھا جو بعد میں فلستیوں کا مضبوط گڑھ بن جائے گا (بحوالہ پیدائش ۱۰:۱۹)۔ ہم بعد کی تاریخ سے جانتے ہیں کہ یہ غزہ کے نزدیک تھا، جو فلسطین کے پانچ فصیلی شہروں میں سے ایک ہے۔

۲۰:۲ "وہ میری بہن ہے" یہ وہی بات ہے جو پیدائش ۱۲:۱۷۔۱۸ میں مصر کے فرعون کے سامنے واقع ہُوئی تھی۔ یہ پیدائش ۲۶:۱ میں اضحاق اور ربقہ کے ساتھ بھی واقع ہو گی۔ اِس کی بابت واحد وضاحت پیدائش ۲۰:۱۳ میں ہے جہاں یہ ابرہام اور سارہ کی بابت عام لائحہ عمل تھی جب وہ کسدیوں کے اُور سے نکلتے ہیں۔ یہ بھی عین ممکن ہے کہ وہ واقع ہی رضاعی بھائی اور بہن ہوں (بحوالہ پیدائش ۲۰:۱۲)، لیکن یہ بھی ممکن ہے کہ ابرہام اُسے محض ایک رسم میں اپناتا ہے جو ہم نُوزی تختیوں سے جانتے ہیں جو حُرین تہذیب کو بیان کرتی ہیں۔

▣ **"اور جرار کے بادشاہ ابی ملک نے سارہ کو بُلوالیا"** کیا اِس کا یہ مطلب ہے کہ سارہ ابھی بھی جسمانی طور پُرکشش تھی؟ یہ یقیناً ممکن ہو گا ۱۲:۱۴ کی بُنیاد پر۔ کُچھ کہتے ہیں کہ خُدا اُس کے بدن کو دوبارہ جوان کرتا ہے تاکہ اُس کا حمل ٹھہر سکے اور کہ وہ دوبارہ خُوبصُورت ہو گئی تھی۔ دیگر تبصرہ نگاروں نے قیاس کیا ہے کہ چونکہ وہ نوے برس کی تھی، یہ محض ابرہام اور ابی ملک کے درمیان دوستی کے عہد کو باندھنے کیلئے ایک ثقافتی انداز تھا۔

۲۰:۳ "لیکن رات کو خُدا ابی ملک کے پاس خواب میں آیا" ابی ملک (BDB 4) مُلک کے سردار کیلئے ایک لقب تھا، جیسے کہ فرعون، قیصر یا رُوسی شہنشاہ۔ اِس کا بظاہر معنی "باپ بادشاہ ہے" یا "بادشاہ میرا باپ ہے"۔ ہم یہ عمومی نام زبُور ۳۴ کے تعارف میں پائے جانے والے فلستیوں کے بادشاہوں کے طور دیکھتے ہیں۔

یہ حقیقت کہ خُدا اُس کے پاس خواب میں آیا، جیسے وہ لابن کے پاس پیدائش ۳۱:۲۴ میں آیا، ظاہر کرتا ہے کہ اُس شخص کے خُدا کیساتھ تعلقات تھے۔ اِس کو بالخصُوص دیکھا جا سکتا جہاں وہ خُدا کو خُداوند (*Adonai*) کہتا ہے (پیدائش ۲۰:۴) اور ظاہر کرتا ہے کہ وہ عہد کے خُدا (یہواہ) کی کُچھ جانکاری رکھتا تھا جیسے کہ ملکِ صدق (پیدائش ۱۴)، ایک اور غیر عہد کا شخص۔

۲۰:۴۔۶ ہم یہاں خُدا اور ابی ملک کے درمیان گفتگو دیکھتے ہیں جہاں ابی ملک خُدا کو یاد کرواتا ہے کہ وہ تمام حقائق نہ جانتے ہُوئے معصوم تھا۔ پیدائش ۲۰:۵ میں استعارہ "پاکیزہ ہاتھوں سے" (تعبیر BDB 667 and BDB 496) کھُلے ہاتھوں کے عبرانی محاورہ کا حوالہ ہے یعنی کہ "چھُپانے کو کُچھ نہیں"۔ یہ "سچے دل" (تعبیر BDB 1070 and BDB 523، بحوالہ پہلا سلاطین ۹:۴؛ زبُور ۷:۸؛ ۱۰۱:۲) کا متوازی ہے۔ پیدائش ۲۰:۶ میں خُدا کہتا ہے کہ اُس نے اُسے گُناہ سے روکا (بحوالہ پہلا سیموئیل ۲۵:۳۹؛ ایوب ۳۳:۱۸؛ زبُور ۱۹:۱۳ پر بھی غور کریں۔

بظاہر یہ کسی قسم کی بیماری کا حوالہ ہے جو ابی ملک اور اُس کے خاندان پر نازل ہوئی تھی (بحوالہ پیدائش ۲۰:۱۷۔۱۸؛ ۱۲:۱۷)۔ میرا خیال ہے کہ اِس کو یُوں دیکھنا اہم ہے کہ خُدا اپنی دُنیا میں عہد کے بغیر لوگوں کی بھی دیکھ بھال میں سرگرمی سے شامل تھا۔ یہ اُس کے حاجرہ اور اسماعیل کیساتھ برتاؤ میں بھی دیکھا جا سکتا ہے۔ یہ سب انسانوں کیلئے بڑی حوصلہ افزائی ہونی چاہئے (بحوالہ حزقی ایل ۱۸:۲۳، ۳۲؛ یُوحنا ۳:۱۶؛ رومیوں ۱۱:۳۲؛ پہلا تمیتھیس ۲:۴؛ ۴:۱۰؛ طیطس ۲:۱۱؛ دُوسرا پطرس ۳:۹؛ پہلا یُوحنا ۲:۱؛ ۴:۱۴)۔

۲۰:۴ "اے خُداوند کیا تُم صادق قوم کو بھی مارے گا" یہ خُدا کے انصاف کی وہی جانکاری کو ظاہر کرتا ہے جو ابرہام پیدائش ۱۸:۲۳ میں رکھتا تھا۔ بظاہر بادشاہ اپنی موت کو پُورے قبیلے کی ہلاکت کی تمہید کے طور دیکھتا ہے (ایک وبا، بحوالہ پیدائش ۲۰:۱۷)۔ وہ زور دیتا ہے (اصطلاح "صادق" یا "راستباز" کے استعمال سے، BDB 843) کہ اُس نے سارہ کیساتھ کوئی جنسی فعل نہیں کیا ہے اور کہ وہ لاعلمی میں ایسا کر رہا تھا، جو گُناہ نہیں جانا جاتا۔ اِس آیت سے، یہ واضح ہے کہ تاریخ کے اِس ابتدائی مرحلے پر بھی زناکاری خُدا کے معیار کی شدید پامالی تصور کی جاتی تھی (بحوالہ پیدائش ۱۲:۱۷۔۱۹؛ ۲۶:۷۔۱۱) کیونکہ یہ وراثتی حقوق کو مُتاثر کرتی تھی۔

خصُوصی موضوع: انسانی شہوانیت (SPECIAL TOPIC: HUMAN SEXUALITY)۔

۲۰:۷ ابی ملک کو خواب میں دیئے گئے خُدا کی طرف سے پیغام میں فعلی صُورتیں قابلِ ذکر ہیں۔

۱. "اُس مرد کی بیوی کو واپس کر دے"، BDB 996, KB 1427, *Hiphil* imperative، دلچسپی کا امر یہ ہے کہ یہ وہی فعل ہے جو "توبہ" کیلئے پُرانے عہد نامہ میں اکثر استعمال ہُوا ہے۔

۲. "اور وہ تیرے لئے دُعا کرے گا"، BDB 813, KB 933, *Qal* imperfect (ممکنہ طور پر تسمیہ معنی میں استعمال ہُوا)۔ غور کریں کہ خُدا کی معافی ابرہام کی درمیانی دُعا پر منحصر ہے (کسی حد تک ایوب ۴۲:۸ کی مانند)۔ یہ ابرہام کی خاص حالت کو نمایاں کرتا ہے۔

۳. "اور تُو جیتا رہے گا"، BDB 310, KB 309, *Qal* imperative

۴. "پر اگر تُو اُسے واپس نہ کرے"، *Hiphil* participle (دیکھئے نمبر ۱)

۵. "تو جان لے" BDB 393, KB 390, *Qal* imperative

۶. "سب ضرور ہلاک ہونگے" ایک ہی بُنیاد کے لامتناہی کامل اور غیر کامل فعل (BDB 559, KB 562) شدت کا اشارہ کرتے ہیں۔ گُناہ "ہلاکت" سے منسُوب ہے (۲:۱۷؛ خروج ۱۰:۱۷؛ گنتی ۱۸:۲۲)۔

▣ **"کیونکہ وہ نبی ہے"** یہ بائبل میں اِس اصطلاح کا پہلا استعمال ہے اور پیدائش میں واحد واقع ہونا ہے۔ اصطلاح "نبی" (BDB 611) اُس کا حوالہ ہے جو خُدا کا مُکاشفہ پاتا اور دیتا ہے (بحوالہ گنتی ۱۲:۶)۔ تاہم، اِس سیاق و سباق میں یہ بظاہر درمیانی دُعا سے جُڑا ہُوا ہے (بحوالہ پیدائش ۲۰:۷، ۱۷)۔ یہ دیگر بائبل کے حوالوں کی بدولت ممکن ہو گا (بحوالہ پہلا سیموئیل ۷:۵؛ ۱۲:۱۹، ۲۳؛ ایوب ۴۲:۸؛ یرمیاہ ۷:۱۶؛ ۱۱:۱۴؛ ۱۴:۱۱؛ ۲۷:۱۸)۔ کُچھ کہتے ہیں کہ یہ خُدا کا مُکاشفہ اپنی اولاد تک مُنتقل کرنے کا حوالہ ہے (بحوالہ پیدائش ۱۸:۱۹)۔

خصُوصی موضوع: پُرانے عہدنامے کی نبوت (SPECIAL TOPIC: OLD TESTAMENT PROPHECY)۔

▣ **"تُو بھی اور جتنے تیرے ہیں سب"** دوبارہ ہمارے پاس مجموعی پر تاکید ہے جو پُرانے عہدنامے میں بہت عام ہے (بحوالہ پیدائش ۱۷:۷؛ ۱۹:۱۲)۔ ہم حقیقی طور کوئی انفرادی عنصر نہیں دیکھتے، حزقی ایل ۱۸ اور یرمیاہ ۳۱:۳۱۔ ۳۴ سے قبل، جو نئے عہد کی خصُوصیت دیں گے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت پیدائش ۲۰:۸۔۱۸

۸ تب ابی مَلِک نے صُبح سویرے اُٹھ کر اپنے سب نوکروں کو بُلایا اور اُنکو یہ سب باتیں کہہ سُنائیں۔ تب وہ لوگ بہت ڈر گئے۔ ۹ اور ابی مَلِک نے ابرہام کو بُلا کر اُس سے کہا کہ تُو نے ہم سے یہ کیا کیا؟ اور مُجھ سے تیرا کیا قصُور ہُوا کہ تو مجھ پر اور میری بادشاہی پر ایک گُناہِ عظیم لایا؟ تُو نے مُجھ سے وہ کام کئے جن کا کرنا مُناسب نہ تھا۔ ۱۰ ابی مَلِک نے ابرہام سے یہ بھی کہا کہ تُو نے کیا سمجھ کر یہ بات کی؟۔ ۱۱ ابرہام نے کہا کہ میرا خیال تھا کہ خُدا کا خوف تو اِس جگہ ہر گز نہ ہو گا اور وُہ مُجھے میری بیوی کے سبب سے مار ڈالینگے۔ ۱۲ اور فی الحقیقت وہ میری بہن بھی ہے کیونکہ وہ میرے باپ کی بیٹی ہے اگرچہ میری ماں کی بیٹی نہیں۔ پھر وہ میری بیوی ہوئی۔ ۱۳۔ اور جب خُدا نے میرے باپ کے گھر سے مجھے آوارہ کِیا تو میں نے اِس سے کہا کہ مُجھ پر یہ تیری مہربانی ہو گی کہ جہاں کہیں ہم جائیں تُو میرے حق میں کہنا کہ یہ میرا بھائی ہے۔ ۱۴ تب ابی مَلِک نے بھیڑ بکریاں اور گائے بَیل اور غلام اور لونڈیاں ابرہام کو دیں اور اُسکی بیوی سارہ کو بھی اُسے واپس کر دیا۔ ۱۵ اور ابی مَلِک نے کہا کہ دیکھ میرا مُلک تیرے سامنے ہے۔ جہاں جی چاہے رہ۔ ۱۶ اور اُس نے سارہ سے کہ دیکھ مَیں نے تیرے بھائی کو چاندی کے ہزار سِکّے دِئے ہیں۔ وہ اُن سب کے سامنے جو تیرے ساتھ ہیں تیرے لئے آنکھ کا پردہ ہے اور سب کے سامنے تیری دادرسی ہو گئی۔ ۱۷ تب ابرہام نے خُدا سے دُعا کی اور خُدا نے ابی مَلِک اور اُسکی بیوی اور اُسکی لونڈیوں کو شفا بخشی اور اُنکے اَولاد ہونے لگی۔ ۱۸ کیونکہ خُداوند نے ابرہام کی بیوی سارہ کے سبب سے ابی مَلِک کے خاندان کے سب رَحِم بند کر دِئے تھے۔

۲۰:۸ "صُبح سویرے اُٹھ کر" یہ جلدی اور فوری کیلئے عبرانی محاورہ ہے (بحوالہ پیدائش ۲۱:۱۴؛ ۲۲:۳) خُدا کی ظاہر کردہ مرضی کے جواب کیلئے۔

▣ **"تب وہ لوگ بہت ڈر گئے"** نہ صرف ابی ملک کا ایمان پیدائش ۲۰:۴۔۶ میں دیکھا جا سکتا ہے بلکہ اِس آیت میں اُس کے سارے خاندان کا ایمان مظہر ہے۔ یہ آیت ۱۱ میں ابرہام کے بیان کو مذاق بناتی ہے۔

۲۰:۹۔۱۰ تین سوالات کے سلسلہ سے ابی ملک حقیقی طور ابرہام کی نامُناسب حرکت کو ظاہر کرتا ہے، جیسے کہ فرعون نے اِس سے قبل باب ۱۲ میں کیا تھا۔

۲۰:۱۰ "کیا سمجھ کر" کُچھ اِس کو نبوتی رویا کے طور دیکھتے ہیں، لیکن زیادہ تر عُلما اِس کا مطلب یُوں لیتے ہیں کہ "ماضی میں تُمہارے ساتھ ایسا کیا ہُوا تھا جو تُو نے ایسا رویہ اختیار کیا؟"

۲۰:۱۱۔۱۲ ابرہام تین وضاحتیں دیتا ہے کہ اُس نے ایسا کیوں کیا۔ تمام تینوں اِس کے باوجود نامُناسب لگتی ہیں۔ پیدائش ۱۲:۱۲ میں موت یا خوف کا بھی اندراج ہُوا ہے اور پیدائش ۲۶:۷ میں اضحاق کیساتھ۔

۲۰:۱۳ **"جب خُدا نے۔۔۔مُجھے آوارہ کیا"** انگریزی میں یہ تقریباًیُوں لگتا ہے کہ جیسے اُس کا مفہوم ہے کہ یہ خُدا کا قصُور ہے کہ اُس نے ایسا کیا۔ یہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ کیسے آدم نے خُدا پر الزام لگایا(بحوالہ پیدائش ۱۲:۳)۔ تاہم، یہ غیر یقینی ہے کہ ہم اِس انداز میں اِس کو سمجھ سکیں۔ جو یقینی ہے وہ نام الوہیم[*Elohim*] ہے جو یہاں استعمال ہُوا ہے اور جس کی تقلید جمع فعل(BDB 1073, KB 1766, *Hiphil* perfect plural) کرتا ہے جو نہایت غیر معمول ہے جو اسرائیلیوں کی وحدانیت الوہیت کا حوالہ دیا جائے،(دیکھئے **خصُوصی موضوع: وحدانیت**[SPECIAL TOPIC: MONOTHEISM])۔ کُچھ کہتے ہیں کہ وہ ابی ملک کے کثیر معبودوں کی پرستش کے درجے تک نیچے گر رہا ہے(ایس آر ڈرائیور S. R. Driver)۔ تاہم، ابی ملک ایک سچے خُدا کا علم رکھنے والا بھی لگتا ہے۔ ربی اِس کو جمع تاہم نایاب کہتے ہیں جو کہ عام نہیں ہے جب خُدا کا حوالہ دیا جائے(بحوالہ پیدائش ۱:۲۶؛۱۱:۷؛۳۵:۷؛دُوسرا سیموئیل ۲۳:۷)۔ کلیسیا اکثر اِن پُرانے عہد نامے کے جمع کو تثلیث کی تعلیم کی حصُولی صُورت کے طور لیتے ہیں۔

خصُوصی موضوع: تثلیث(SPECIAL TOPIC: THE TRINITY)۔

▣ **"مُجھ پر یہ تیری مہربانی ہو گی کہ جہاں کہیں ہم جائیں تُو میرے حق میں یہی کہنا"** یہ بظاہر یُوں دکھائی دیتا ہے کہ ابرہام اور سارہ نے معاہدہ کیا تھا اِس بھائی اور بہن کے بارے میں جب وہ کسدیوں کے اُور سے چلے تھے۔

۲۰:۱۴ یہ واضح طور اُسی کا دہرانا ہے جو پیدائش ۱۶:۱۲ میں فرعون نے ابرہام کیلئے کیا تھا۔
یہ وہ شکوک ہیں جنہیں جدید مغربی عُلما نے توریت کے واحد لکھاری ہونے پر سوال اُٹھایا۔ الوہیت کیلئے مختلف نام اور یہ شکوک اُنہیں مجبُور کرتے ہیں کہ وہ کئی لکھاریوں / مدیروں کا مفرُوضہ قائم کریں (دیکھئے پیدائش ۱ ۔ ۱۱ میں اِس تفسیر کے تعارف [مُصنف] پر ڈاکٹر لُطلے کی گفتگو، جو مفت آن لائن دستیاب ہے www.freebiblecommentray.org پر)۔ نیز بائبل کی مُشکل باتوں پر سیر حاصل گفتگو، صفحات ۱۱۸ تا ۱۲۰۔

۲۰:۱۶ **"چاندی کے ہزار سکے"** زیادہ تر اجم قیاس کرتے ہیں کہ اصطلاح "شیکل" یہاں ہونی چاہئے تھی کیونکہ یہ قدیم قرُون مشرق میں "قیمتی اشیا کے وزن کیلئے" عام اصطلاح تھی (دیکھئے **خصُوصی موضوع: قدیم قرُونِ مشرق کے اوزان اور مجُم** [SPECIAL TOPIC: ANCIENT NEAR EAST WEIGHTS AND VOLUMES])۔ دیگر کئی عبارتیں ہیں جہاں یہ قیاس کیا جاتا ہے لیکن بیان نہیں کیا گیا(بحوالہ پیدائش ۲۸:۳۷؛ قضاۃ ۲:۱۷، ۳، ۴، ۱۰)۔

NASB, NKJV	**"تیرے لئے آنکھ کا پردہ"**
NRSV	**"دادرسی"**
TEV	**"کہ تُم معصوم ہو"**
NJB	**"کہ تُم مکمل طور الزام سے مُبرا ہو"**

یہ معلوم نہیں کہ آیا ابی ملک نے دو الگ تحفے دیئے تھے یا نہیں، ایک ابرہام کو (پیدائش ۲۰:۱۴) اور ایک سارہ کو (پیدائش ۲۰:۱۶)، یا محض ایک تحفہ تھا، جس کی مالیاتی قیمت کا اندراج اِس آیت میں دیا گیا ہے۔ میں ذاتی طور پر یقین رکھتا ہُوں کہ دو الگ تحائف تھے۔ فقرہ "تیری دادرسی" لُغوی طور "تیرے لئے آنکھ کا پردہ" (تعمیر BDB 492 & 744)، جو یہ ظاہر کرنے کیلئے عبرانی محاورہ ہے کہ سارہ مُکمل طور پر معصوم تھی اور اُسے پریشانی کیلئے معاوضہ دیا گیا۔

۲۰:۱۷ "خُدا نے ابی ملک کو۔۔شفا بخشی" ہم اُس حقیقی بیماری کی بابت نہیں جانتے جو ابی ملک پر اور اُس کے خاندان پر آن پڑی تھی، لیکن اُس کے سبب اولاد کی پیدائش ناممکن تھی۔ بظاہر یہ ایک انداز تھا کہ خُدا ابی ملک کو سارہ سے کوئی تعلقات رکھنے سے روکتا ہے۔ پیدائش ۲۰:۱۷ اور ۱۸ سے ہم دیکھتے ہیں کہ بانجھ پن ایک لاہی لعنت تصور کیا جاتا تھا۔ یہ ایک سبب ہے کہ ابرہام ایسا مُشکل وقت گُزارتا ہے خُدا کے فضل کے الفاظ پر ایمان رکھتے ہُوئے جب سارہ بانجھ تھی۔

۲۰:۱۸ "سب رحم بند کر دیئے تھے" یہ لامتناہی کامل اور کامل فعل اُسی بُنیاد کا ہے (BDB 783 &870)، جو فعل کے عمل کو شدید کرتا ہے۔

یہ جُز باب ۲۰ میں واحد مُقام ہے جہاں الوہیت کیلئے عہد کا نام یہواہ استعمال ہُوا ہے۔ سیاق وسباق میں (پیدائش ۲۰:۱۷) یہ الوہیم [*Elohim*] کا متوازی ہے۔ سامری توریت اور کُچھ ہفتاوی نُسخہ جات میں الوہیم [*Elohim*] ہے۔

سوالات برائے بحث:

یہ ایک مُطالعاتی راہنما تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور پاک رُوح تشریح میں اولین ہیں۔ آپ کو یہ تفسیر نویس پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

یہ سوالات برائے بحث آپ کو کتاب کے اِس حصے کے اہم معاملات پر سوچ بچار میں مدد کیلئے مہیا کئے گئے ہیں۔ وہ سوچ کو اُبھارنے کیلئے ہیں اور حتمی نہیں ہیں۔

۱. ابراہام کیوں سارہ کو بطور بہن پیش کرتا ہے؟

۲. آپ اِس کی کیسے وضاحت کریں گے جو دو بار سارہ کیساتھ ہُوا اور ایک بار ربقہ کیساتھ؟

۳. سارہ کا تحفظ الہیاتی طور کیوں اتنا اہم ہے؟

پیدائش ۲۱

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (NASB)	نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)	نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن (NRSV)	ٹُوڈیز انگلش ورژن (TEV)	نیو جیرو شلیم بائبل (میسوریٹک عبارت [MT] کی تقلید) (NJB)
اضحاق پیدا ہوتا ہے	اضحاق پیدا ہوتا ہے	اضحاق اور اسماعیل	اضحاق کی پیدائش	اضحاق کی پیدائش
۷_۱:۲۱	۷_۱:۲۱	۷_۱:۲۱	۷_۱:۲۱	۷_۱:۲۱ (۷_۶)
	حاجرہ اور اسمعیل رُخصت ہوتے ہیں			حاجرہ اور اسمعیل کو گھر سے نکالا جاتا ہے
۸:۲۱	۱۴_۸:۲۱	۱۴_۸:۲۱	۸:۲۱	۱۴_۸:۲۱الف
سارہ حاجرہ کے خلاف ہو جاتی ہے			حاجرہ اور اسمعیل کو دُور بھیج دیا جاتا ہے	
۱۴_۹:۲۱ ۱۹_۱۵:۲۱ ۲۱_۲۰:۲۱	۲۱_۱۵:۲۱	۱۹_۱۵:۲۱ ۲۱_۲۰:۲۱	۱۳_۹:۲۱ ۱۶_۱۴:۲۱ ۲۱_۱۷:۲۱	۱۴:۲۱ب_۱۶ ۱۹_۱۷:۲۱ ۲۱_۲۰:۲۱
ابی ملک کیساتھ عہد	ابی ملک کیساتھ عہد	ابراہام کا ابی ملک کیساتھ جھگڑا	ابراہام اور ابی ملک کے درمیان معاہدہ	بیر سبع پر ابراہام اور ابی ملک
۲۶_۲۲:۲۱ ۳۴_۲۷:۲۱	۳۴_۲۲:۲۱	۲۴_۲۲:۲۱ ۳۴_۲۵:۲۱	۲۳_۲۲:۲۱ ۲۴:۲۱ ۲۹_۲۵:۲۱ ۳۱_۳۰:۲۱ ۳۴_۳۲:۲۱	۲۴_۲۲:۲۱ ۳۱_۲۵:۲۱ ۳۴_۳۲:۲۱

عبارتی سطح پر لکھاری کے اصل ارادے کی پیروی کریں

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کی تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ کو یہ تبصرہ نگار پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ موضوعات کی نشاندہی کریں (مُطالعاتی سلسلہ نمبر ۳، صفحہ ۱۶)۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے، لیکن یہ اصل لکھاری کے ارادے کی پیروی کیلئے ایک کُلید ہے، جو تشریح کا مرکز ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک موضوع ہے۔

۱. پہلا پیراگراف

۲. دُوسرا پیراگراف

۳. تیسرا پیراگراف

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت پیدائش ۲۱:۱۔۷

۱ اور خُداوند نے جیسا اُس نے فرمایا تھا سارہ پر نظر کی اور اُس نے اپنے وعدہ کے مُطابق سارہ سے کیا۔ ۲ سو سارہ حاملہ ہوئی اور ابرہام کے لئے اُسکے بڑھاپے میں اُسی مُعیّن وقت پر جسکا ذِکر خُدا نے اُس سے کیا تھا اُسکے بیٹا ہُوا۔ ۳ اور ابرہام نے اپنے بیٹے کا نام جو اُس سے سارہ کے پَیدا ہُوا اِضحاق رکھا۔ ۴ اور ابرہام نے خُدا کے حُکم کے مُطابق اپنے بیٹے اِضحاق کا ختنہ اُس وقت کیا جب وہ آٹھ دِن کا ہُوا۔ ۵ اور جب اُسکا بیٹا اِضحاق اُس سے پیدا ہُوا تو ابرہام سَو برس کا تھا۔ ۶ اور سارہ نے کہا کہ خُدا نے مجھے ہنسایا اور سب سُننے والے میرے ساتھ ہنسینگے۔ ۷ اور یہ بھی کہ کہ بھلا کوئی ابرہام سے کہہ سکتا تھا کہ سارہ لڑکوں کو دُودھ پلائیگی؟ کیونکہ اُس سے اُسکے بُڑھاپے میں میرے ایک بیٹا ہوا۔

۱:۲۱

NASB	**"اور خُداوند نے۔۔سارہ پر نظر کی"**
NKJV	**"اور خُداوند سارہ کے پاس آیا"**
NRSV	**"اور خُداوند سارہ سے ملا"**
TEV	**"خُداوند نے سارہ کو برکت دی"**
NJB	**"اور خُداوند نے جیسا اُس نے فرمایا تھا سارہ سے برتاؤ کیا"**

یہواہ تاکید کیلئے دوبار دہرایا گیا ہے۔ یہ بچہ خُداوند کے اختیار سے تھا۔ فعل لُغوی طور "آیا" (BDB 823, KB 955, *Qal* perfect) ہے۔ یہ اکثر خُدا کا برکت یا سزا کیلئے کسی کے نزدیک ہونے کیلئے استعمال ہُوا ہے۔ مثبت معنی میں کوئی غور کر سکتا ہے پیدائش ۱۵:۲۴۔۲۵ اور خروج ۱۳:۱۹۔ تاہم، یہ غور کیا جانا چاہئے کہ یہ لفظ عموماً سزا کے معنی میں استعمال ہُوا ہے۔

▣ **"اور اُس نے اپنے وعدہ کے مُطابق"** یہ بظاہر بالخصُوص پیدائش ۱۸:۱۰۔۱۵ کا حوالہ ہے۔ سارہ (پیدائش ۲۱:۲؛ عبرانیوں ۱۱:۱۱) کا خاص وعدے کے فرزند کو جنم دینے کا مفہوم پیدائش ۱۲، ۱۵ اور ۱۷ میں خُدا کے ابرہام سے وعدوں میں ہے۔

۲:۲۱ "اُسی معین وقت پر" یہ خاصکر پیدائش ۱۷:۲۱ اور ۱۸:۱۰، ۱۴ کا حوالہ ہے۔ میرا یقین ہے کہ یہ نو مہینے کے حمل کے دورانیئے کا حوالہ ہے۔

۳:۲۱ "اضحاق" اُس کا نام پیدائش ۱۷:۱۹، ۲۱ میں دیا گیا ہے۔ یہ لفظ "ہنسی" (BDB 850) سے آتا ہے اور پیدائش ۱۷:۱۷ میں ابرہام کی ہنسی اور پیدائش ۱۸:۱۲ میں سارہ کی ہنسی سے جُڑا ہُوا ہے۔

۴:۲۱ "اور ابرہام نے۔۔اپنے بیٹے اضحاق کا ختنہ۔۔کیا" یہ یہواہ کے دیئے گئے عہد کا نشان تھا۔ یہ اُس وقت کیا جاتا تھا جب بچہ آٹھ دنوں کا ہو جیسا خُدا نے حکم دیا تھا (بحوالہ پیدائش ۱۷:۹۔۱۴)۔ پیدائش ۱۷:۲۵، عربوں نے اپنے لڑکوں کو تیرہ برس کی عُمر میں ختنے کروانے کی رسم وضع کی، اسماعیل کے ختنے کی مُناسبت سے۔ قدیم قرُونِ مشرق کے تمام لوگ اپنے بچوں کے ختنے کرواتے تھے، لیکن مُختلف عُمروں میں اور مختلف مقاصد کے لئے۔ صرف فلستی اور حتی نامختُون تھے (یعنی کہ پیدائش ۳۴)۔

۵:۲۱ دوبارہ، ابرہام کی عُمر (بحوالہ پیدائش ۱۷:۱۷) اُس کے وعدوں میں خُدا کے فضل کو ظاہر کرنے کیلئے دی گئی ہے نہ کہ انسانی قوت یا کوشش کیلئے۔

۶:۲۱ یہاں لفظی کھیل ہے:

۱. ابرہام اور سارہ پیدائش ۱۷:۱۷ اور ۱۸:۱۲ میں ہنسنے سے خُداوند کے مُکاشفہ کی بابت شک کا اظہار کرتے ہیں۔
۲. بچے کا نام "ہنسی" ہے۔
۳. ہنسنا سارہ کا بیرونی نشان تھا کہ آخر کار اُس کا اپنا بیٹا ہو گا اور لوگ اُس کیساتھ ہنستے ہُوئے اُسے مُبارک باد دیں گے۔
۴. پیدائش ۲۱:۹ میں حاجرہ کے اضحاق کیلئے رویئے پر ہنسنا منفی معنی میں استعمال ہُوا ہے۔

۷:۲۱ "سارہ لڑکوں کو دودھ پلائے گی" اصطلاح "لڑکوں" جمع ہے۔ عبرانی میں بہت سے خلاف توقع جمع ہیں۔ یہ اِس بات کو ظاہر کرنے کا انداز ہو گا کہ (۱) چیزیں جو جوڑوں میں آتی ہیں (آنکھیں، کان، ہاتھ) اور (۲) شدت (یعنی کہ جلال کی جمع)۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت پیدائش ۲۱:۸۔۱۴

۸ اور وہ لڑکا بڑھا اور اُسکا دُودھ چُھڑایا گیا اور اِضحاق کے دُودھ چھُڑانے کے دِن ابرہام نے بڑی ضیافت کی۔ ۹ اور سارہ نے دیکھا کہ ہاجرہ مصری کا بیٹا جو اُسکے ابرہام سے ہُوا تھا ٹھٹھے مارتا ہے۔ ۱۰ تب اُس نے ابرہام سے کہا کہ اِس لونڈی کو اور اُسکے بیٹے کو نِکال دے کیونکہ اُس لونڈی کا بیٹا میرے بیٹے اِضحاق کے ساتھ وارِث نہ ہو گا۔ ۱۱ پر ابرہام کو اُسکے بیٹے کے باعث یہ بات نہایت بُری معلوم ہوئی۔ ۱۲ اور خُدا نے ابرہام سے کہا کہ تجھے اِس لڑکے اور اپنی لونڈی کے باعث بُرا نہ لگے۔ جو کُچھ سارہ تجھ سے کہتی ہے تُو اُسکی

بات مان کیونکہ اِضحاق سے تیری نسل کا نام چلیگا۔ ۱۳ اور اُس لونڈی کے بیٹے سے بھی مَیں ایک قوم پیدا کرونگا اِسلئے کہ وہ تیری نسل ہے۔ ۱۴ تب ابرہام نے صبح سویرے اُٹھ کر روٹی اور پانی کی ایک مشک لی اور اُسے ہاجرہ کو دِیا بلکہ اُسے اُسکے کندھے پر دھر دیا اور لڑکے کو بھی اُسکے حوالہ کر کے اُسے رُخصت کر دیا۔ سو وہ چلی گئی اور بیرسبع کے بیابان میں آوارہ پھرنے لگی۔

۸:۲۱ "اور وہ لڑکا بڑھا اور اُسکا دُودھ چھُڑایا گیا اور۔۔ ابرہام نے بڑی ضیافت کی" ہم اُس دور کے مواد سے جانتے ہیں کہ بچے کے دودھ چھُڑائے جانے پر (یعنی کہ وہ اتنا بڑا ہو گیا ہے کہ یقین دلا سکے کہ وہ اب جانبر رہ سکتا ہے) ضیافت کی جاتی تھی۔ یہ دُودھ چھُڑایا جانا دو یا تین برس کی عُمر میں ہوتا تھا (بحوالہ دُوسرا مکابیوں ۷:۲۷)۔

۹:۲۱ "اور سارہ نے دیکھ کہ حاجرہ مصری کا بیٹا جو اُس کے ابرہام سے ہُوا تھا ٹھٹھے مارتا ہے" نیو کنگ جیمز ورژن [NKJV] میں "تمسخر اُڑانا" ہے جبکہ نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن اور دی انگلش ورژن [NRSV and TEV] میں "ہنسی مذاق کرنا" ہے۔ ہفتاوی [LXX] "اُس کے بیٹے کیساتھ کھیل رہا تھا" کا اضافہ کرتی ہے۔ اِس عبرانی اصطلاح کا مطلب "ہنسی" (BDB 850) ہے، لیکن پئیل [*Piel*] شاخ میں (KB 1019) مطلب "طنزیا مزاح کرنا" ہے (بحوالہ پیدائش ۱۹:۱۴؛ خروج ۳۲:۶؛ قضاۃ ۱۶:۲۳)، لیکن گلتیوں ۴:۲۹ کے سبب اور پیدائش ۱۶:۴، ۵ میں حاجرہ کے ٹھٹھے کے سبب، اِس کا ممکنہ معنی "تمسخر اُڑانا" یا "رُسوائی لانا" ہے۔ ربی دوسرا سیموئیل ۲:۱۴ اور امثال ۲۶:۱۹ کا حوالہ بطور اِس اصطلاح کے منفی استعمال کے کرتا ہے۔

۱۰:۲۱ "اِس لونڈی کو اور اُس کے بیٹے کو نکال دے" یہ فعل ایک اور پئیل [*Piel*] ہے (BDB 176, KB 204) اور حکمیہ ہے (بحوالہ گلتیوں ۴:۳۰)۔ نُوزی تختیوں کے مُطابق، یہ ایک غیر قانونی عمل تھا۔ تاہم ابتدائی شرعی دستاویز جو "لپت عشتار" [Lipit-ishtar] کہلاتے ہیں، وراثت کی شراکت یا اُنہیں آزاد کرنا داشتاؤں کے بچوں سے برتاؤ کا قانونی انداز تھا۔

۱۱:۲۱ ابرہام اسماعیل کو پیار کرتا تھا (بحوالہ پیدائش ۱۷:۱۸)، اور ایسے ہی یہواہ بھی (بحوالہ پیدائش ۱۷:۲۰؛ ۲۱:۳، ۱۸، ۲۰)۔ ابرہام محسوس کرتا ہے کہ سارہ کا یہ تقاضا نامُناسب تھا اِس لئے حتیٰ کہ غلط بھی (بحوالہ گنتی ۱۱:۱۰؛ پہلا سیموئیل ۸:۱)۔

۱۲:۲۱ خُدا ابرہام کو دو حکم دیتا ہے:

۱. "تُجھے۔۔ بُرا نہ لگے" BDB 949, KB 1269, *Qal* imperfect used in a jussive sense۔ یہ فعل پیدائش ۱۱:۲۱ میں سارہ کی درخواست (حکم) پر ابرہام کے ردِ عمل کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہُوا ہے۔
۲. "اُس کی بات مان"، BDB 1033, KB 1570, *Qal* imperative، "سُن"۔

▣ **"جو کُچھ سارہ تُجھ سے کہتی ہے"** اِس میں مفہوم یہ ہے کہ خُدا سارہ کے صُورتِ حال کے جائزے کو قبُول کرتا ہے۔ اِس کا یہ مطلب نہیں کہ سارہ کا رویہ مُناسب تھا۔ تاہم، دُوسری طرف، ہم کُلی طور صُورتحال کو نہیں جانتے۔ ہو سکتا ہے وہ ربقہ کی مانند (بعد میں پیدائش ۲۷ میں)، عہد کے وعدے کا تحفظ چاہتی تھی۔

۱۳:۲۱ "اِس لئے کہ وہ تیری نسل ہے" خُدا اسماعیل کو اُس کے باپ کی وجہ سے برکت دے گا۔ اُس کی زندگی پیدائش ۱۶:۱۱۔ ۱۲ کی نبوت میں بتائی گئی ہے۔ اسماعیل کا ابرہام سے تعلق اُس کی برکت کا باعث تھا جیسے لُوط کا پیدائش ۱۹:۲۹ میں۔

۱۴:۲۱ "پانی کی ایک مشک" یہ اصطلاح (construct BDB 565 construct BDB 332) پُرانے عہد نامے میں صرف اِس باب میں واقع ہُوئی ہے (بحوالہ پیدائش ۱۴:۲۱، ۱۵، ۱۹)۔ یہ بھیڑ کی کھال کی مشک یا بھیڑ کی اوجھڑی کا حوالہ ہے، جو اِس انداز میں سی ہوتی ہے کہ وہ پانی ذخیرہ کرنے کا ذریعہ بن جائے۔

▣ **"اُسے اُس کے کندھے پر دھر دیا"** دونوں ہفتاوی اور شامی اِس کا ترجمہ اِس انداز میں کرتے ہیں کہ یہ مفہوم ہے کہ اُنہوں نے اسماعیل کو بھی اُس کی کمر پر لاد دیا۔ یہ سیاق و سباق سے یُوں لگتا ہے کہ اسماعیل کوئی ۱۵ سے ۱۷ برس کی عُمر کا ہو گا، جو تنا بھاری تھا کہ اُس کی ماں اُسے نہیں اُٹھا سکتی تھی، اِس لئے یہ سفر کی تیاری کا محاورہ ہو سکتا ہے۔

▣ **"اور بیر سبع کے بیابان میں آوارہ پھرنے لگی"** دیکھئے آیت ۳۱۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت پیدائش ۱۵:۲۱۔۱۹

۱۵ اور جب مشک کا پانی ختم ہو گیا تو اُس نے لڑکے کو ایک جھاڑی کے نیچے ڈال دیا۔ ۱۶ اور آپ اُسکے مقابل ایک تیر کے ٹپّے پر دُور جا بیٹھی اور کہنے لگی کہ مَیں اِس لڑکے کا مرنا تو نہ دیکھوں۔ سو وہ اُسکے مقابل بَیٹھ گئی اور چلاّ چلاّ کر رونے لگی۔ ۱۷ اور خُدا نے اُس لڑکے کی آواز سُنی اور خُدا کے فرشتہ نے آسمان سے ہاجرہ کو پکارا اور اُس سے کہا اَے ہاجرہ تجھ کو کیا ہُوا؟ مت ڈر کیونکہ خُدا نے اُس جگہ سے جہاں لڑکا پڑا ہے اُسکی آواز سُن لی ہے۔ ۱۸ اور اُسے اپنے ہاتھ سے سنبھال کیونکہ مَیں اُسکو ایک بڑی قوم بناؤنگا۔ ۱۹ پھر خُدا نے اُسکی آنکھیں کھولیں اور اُس نے پانی کا ایک کُنواں دیکھا اور جا کر مشک کو پانی سے بھر لیا اور لڑکے کو پِلایا۔

۱۵:۲۱

NASB, TEV	**"چھوڑا"**
NKJV	**"رکھا"**
NRSV	**"ڈال دیا"**
NJB	**"تنہا چھوڑ دیا"**

اصطلاح (BDB 1020) اکیلے چھوڑ دینے کا اشارہ ہے (خروج ۱:۲۲؛ زبُور ۱۷:۹؛ یرمیاہ ۳۸:۶، ۹؛ حزقی ایل ۱۶:۵)، جو موت کی توقع ہے۔

۱۶:۲۱ "ایک تیر کے ٹپّے پر" یہ نایاب فعل (BDB 377, KB 373, *Polel* participle) صرف یہاں پُرانے عہد نامے میں پایا گیا ہے۔

▣ **"اور چلا چلا کر رونے لگی"** یہاں عبارت میں کُچھ اُلجھاؤ ہے کیونکہ خُداوند کا فرشتہ کہتا ہے کہ اُس نے بچے کا رونا سُنا اور صرف ماں کی آواز کا ذکر ہے۔ تاہم، ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ یہ صُورتحال کا محض مُختصر خاکہ ہے اور تمام عمل اِس میں شامل نہیں ہیں۔ خُداوند کا فرشتہ دوبارہ حاجرہ سے بات کرتا ہے جیسے اُس نے ۱۶:۱۶ میں کی تھی جو خُدا کی اُن کیلئے محبت کو ظاہر کرتا ہے جو کسی طرح ابرہام سے مُنسلک تھے۔

۱۷:۲۱۔۱۸ خُدا حاجرہ سے مُخاطب ہوتا ہے:

۱. "اَے حاجرہ، تُجھ کو کیا ہُوا؟" (کوئی فعل نہیں)

۲. "مت ڈر"، BDB 431, KB 432, *Qal* imperfect used as a jussive، بحوالہ پیدائش ۱۵:۱؛ ۲۶:۲۴؛ ۴۶:۳ میں وہی بُنیاد۔

۳. "اُٹھ"، BDB 877, KB 1086, *Qal* imperative

۴. "اور لڑکے کو اُٹھا"، BDB 669, KB 724, *Qal* imperative

۵. "اور اُسے اپنے ہاتھ سے سنبھال"، BDB 304, KB 302, *Hiphil* imperative، یہ اُس کی نگہداشت کا مفہوم ہے، اُس کی دیکھ بھال کا۔

۱۷:۲۱ غور کریں کہ کیسے الوہیم [*Elohim*] اور خُداوند کے فرشتے کی پہچان دی گئی ہے (یعنی کہ وہ آسمان کی طرف سے بات کرتے ہیں)، تاہم الگ ہوتے ہیں (بحوالہ خروج ۳:۲، ۴)۔ دیکھئے پیدائش ۱۲:۷ میں **خصُوصی موضوع: خُداوند کا فرشتہ (SPECIAL TOPIC: THE ANGEL OF THE LORD)**۔

▣ **"کیونکہ خُدا نے۔۔۔ آواز سُن لی ہے"** یہ اسماعیل کے نام پر کھیل ہے (بحوالہ پیدائش ۱۱:۱۶)۔ فعل "سُن" (BDB 1033)، "اسماعیل" (BDB 1035)، اور "خُدا سُنتا ہے" واضح طور پر ایک ہی بُنیاد ہیں۔

۱۸:۲۱ "کیونکہ میں اُس کو ایک بڑی قوم بناؤں گا" فعل (BDB 962, KB 1321, *Qal* imperfect) کا مطلب "کرُوں گا" یا "بناں گا" بحوالہ پیدائش ۱۳:۲۱؛ ۳:۴۶۔ یہ وہی فعل نہیں ہے (BDB 793, KB 889, *Qal* imperfect used in a cohortative sense) جو پیدائش ۲:۱۲ میں نہ ہی ۱۸:۱۸ میں ابرام کیساتھ یہواہ کے وعدے میں استعمال ہُوا ہے (BDB 224, KB 243, *Qal* infinitive absolute)۔

۱۹:۲۱ کوئی حیران ہوتا ہے کہ پیدائش ۱۹:۲۱ کوئی ساعتی معجزہ ہے یا پہلے سے غیر موجود پانی کے ذخیرے کی دستیابی ہے۔ یہی اصطلاح پیدائش ۵:۳ اور دُوسرا سلاطین ۱۵:۶۔ ۱۹ میں استعمال ہُوئی ہے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت پیدائش ۲۱:۲۰۔۲۱

۲۰ اور خُدا اُس لڑکے کے ساتھ تھا اور وہ بڑا ہُوا اور بیابان میں رہنے لگا اور تیر انداز بنا۔ ۲۱ اور وہ فاران کے بیابان میں رہتا تھا اور اُسکی ماں نے مُلکِ مصر سے اُسکے لئے بیوی لی۔

۲۰:۲۱ استعارہ "اور خُدا اُس لڑکے کے ساتھ تھا" یعقوب (پیدائش ۱۵:۲۸) اور یُوسف (پیدائش ۲:۳۹، ۳، ۲۱) کی بابت بھی استعمال ہُوا ہے۔ یہ یہواہ کی شخصی دیکھ بھال اور موجودگی کا اظہار ہے (پیدائش ۲۲:۲۱ پر غور کریں)۔ اسماعیل ابرہام کی برکتوں میں شریک تھا۔

۲۱:۲۱ "اور اُس کی ماں نے مُلکِ مصر سے اُس کے لئے بیوی لی" یہ واضح طور باپ کے کرنے کا کام تھا، لیکن اِس معاملے میں حاجرہ خُود اپنے لوگوں میں سے اسماعیل کیلئے بیوی چُنتی ہے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت پیدائش ۲۱:۲۲۔۲۶

۲۲ پھر اُس وقت یُوں ہُوا کہ ابی مَلِک اور اُسکے لشکر کے سردار فیکُل نے ابرہام سے کہا کہ ہر کام میں جو تُو کرتا ہے خُدا تیرے ساتھ ہے۔ ۲۳ اِسلئے تو اب مجھ سے خُدا کی قسم کھا کہ تُو نہ مُجھ سے نہ میرے بیٹے سے اور نہ میرے پوتے سے دغا کریگا بلکہ جو مہربانی مَیں نے تُجھ پر کی ہے وَیسی ہی تُو بھی مُجھ پر اور اِس مُلک پر جس میں تُو نے قیام کیا ہے

کریگا۔ ۲۴ تب اَبرہام نے کہا مَیں قسم کھاؤنگا۔ ۲۵ اور ابرہام نے پانی کے ایک کُنوئیں کی وجہ سے جسے اَبی مَلِک کے نوکروں نے زبردستی چھین لیا تھا اَبی مَلِک کو جھڑکا۔ ۲۶ اَبی مَلِک نے کہا مُجھے خبر نہیں کہ کِس نے یہ کام کیا اور تُو نے بھی مُجھے نہیں بتایا اور نہ مَیں نے آج سے پہلے اِسکی بابت کُچھ سُنا۔

۲۲:۲۱ "اَبی ملک اور۔۔فیکل" اِنہی دو ناموں کا ذکر پیدائش ۲۶:۲۱ میں اضحاق اور بیر سبع پر اِسی کنوئیں کے مسائل کی بابت ہُوا ہے۔ نام بادشاہ اور لشکر کے سردار کیلئے عام نام ہیں؛ یہ آدمی بہت مُدت جیئے ہونگے یا پیدائش کی عبرانی عبارت میں اُلجھاؤ ہو گا (یعنی کہ تدوین کرنے والوں کی طرف سے)۔

▣ **"ہر کام میں جو تُو کرتا ہے خُدا تیرے ساتھ ہے"** یہ نہ صرف ابرہام کی بابت کہا گیا ہے بلکہ اضحاق کیلئے بھی (بحوالہ پیدائش ۲۸:۲۶)۔

۲۵:۲۱ "اور ابرہام نے۔۔اَبی ملک کو جھڑکا" لفظ یہاں بظاہر "سرزنش" ہے (BDB 406, KB 410, *Hiphil* perfect)۔ اُس نیم بارانی صحرائی خطے میں کنوؤں پر جھگڑا ایک عام سی بات تھی۔ ابی ملک کا جواب ظاہر کرتا ہے کہ وہ مسئلے سے باخبر نہیں تھا اور ابھی بھی ابرہام کیساتھ معاہدہ چاہتا تھا ("قسم"، BDB 989, KB 1396, *Niphal* imperative، پیدائش ۲۳:۲۱)

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت پیدائش ۲۱:۲۷۔۳۴

۲۷ پھر ابرہام نے بھیڑ بکریاں اور گائے بَیل لیکر اَبی مَلِک کو دِئے اور دونوں نے آپس میں عہد کیا۔ ۲۸ اور ابرہام نے بھیڑ کے ساتھ مادہ بچّوں کو لیکر الگ رکھا۔ ۲۹ اور اَبی مَلِک نے ابرہام سے کہا کہ بھیڑ کے اِن سات مادہ بچوں کو الگ رکھنے سے تیرا مطلب کیا ہے؟۔ ۳۰ اُس نے کہا کہ بھیڑ کے اِن ساتوں مادہ بچّوں کو تُو میرے ہاتھ سے لے تا کہ وہ میرے گواہ ہوں کہ مَیں نے یہ کُنواں کھودا۔ ۳۱ اِسی لئے اُس مقام کا نام بیرسبع رکھّا کیونکہ وہیں اُن دونوں نے قسم کھائی۔ ۳۲ سو اُنہوں نے بیرسبع میں عہد کیا۔ تب اَبی مَلِک اور اُسکے لشکر کا سردار فِیکُل دونوں اُٹھ کھڑے ہوئے اور فلستیوں کے مُلک کو لَوٹ گئے۔ ۳۳ تب ابرہام بیرسبع میں جھاؤ کا ایک درخت لگایا اور وہاں اُس نے خُداوند سے جو ابدی خُدا ہے دُعا کی۔ اور اَبرہام بہت دِنوں تک فلستیوں کے مُلک میں رہا۔

۲۷:۲۱ "دونوں نے آپس میں عہد کیا" بظاہر پیدائش ۲۷:۲۱ کے جانور یہ عہد باندھنے کیلئے دو حصوں میں کاٹے گئے تھے (دیکھئے **خصُوصی موضوع: عہد** [SPECIAL TOPIC: COVENANT])۔

۲۸:۲۱ "بھیڑ کے سات مادہ بچوں" یہ واضح ہے کہ یہ پیدائش ۲۷:۲۱ سے ایک الگ گروہ ہے، بظاہر بیرِ سبع پر کنوئیں کی مُناسبت سے۔ نام "بیرِ سبع" دو ممکنہ ابتداؤں سے آتا ہے: (۱) "سات کا کُنواں" ۲۸:۲۱ یا (۲) "عہد کا کنواں" پیدائش ۳۳:۲۶ میں ("سات" [BDB 987] اور "عہد" [BDB 989] عبرانی میں ایک جیسے ہیں)۔

۳۲:۲۱ "فلستیوں" بہت سے تبصرہ نگار غور کرتے ہیں کہ فلستی اُس علاقے میں ابھی بڑی تعداد میں داخل نہیں ہُوئے تھے۔ حالانکہ یہ بہت دُرست ہے، اِن آگیئن لوگوں کی مادہ پرستانہ فطرت ظاہر کرتی ہے کہ وہ اِس علاقے میں بارہویں صدی قبل مسیح سے پہلے تھوڑی تعداد میں موجود تھے۔ کیونکہ یہ وہ وقت تھا جب وہ وہاں آکر ٹھہرے تھے مصر پر حملے کے بعد۔ یہ بھی ممکن ہے کہ یہ خطائے تاریخی ہو۔

۲۱:۳۳ "جھاؤ کا ایک درخت لگایا" یہ دو باتوں کی علامت ہے:

۱. زیرِ زمین پانی کی موجودگی اکثر مُقدس مُقامات سے مُنسلک ہوتی تھی (خُدا نے حاجرہ، اسماعیل اور ابرہام کیلئے بھی پانی مہیا کیا)۔

۲. ابرہام، ایک خانہ بدوش ایک وسیع مُدت کیلئے یہاں قیام کا ارادہ کرتا ہے۔

▣ **"اور وہاں اُس نے خُداوند سے۔۔دُعا کی"** نام الوہیت کا عہد کا نام، یہواہ ہے ()۔ یہ پرستش کے ماحول کا مفہوم ہے (بحوالہ پیدائش ۴:۲۶؛ ۱۲:۸)۔ یہ اُس سے ملتا جُلتا ہے جو نُوح نے پیدائش ۸:۲۰ میں کیا۔ دیکھئے **خصُوصی موضوع: یہواہ کا "نام"** (SPECIAL TOPIC: "THE NAME" OF YHWH)۔

▣ **"ابدی خُدا"** خُدا کا یہ نام صرف یہاں پایا گیا ہے۔ یہ عبرانی الفاظ عیل [*El*] (BDB 42) اور اولام ['*olam*] (BDB 761) سے بنا ہے۔ اصطلاح عیل [*El*] پیدائش کے ابتدائی حصوں میں کئی دیگر القابات کیساتھ ملائی گئی ہے، خُدا کی فطرت کو ظاہر کرنے کیلئے: (۱) عیل شیدائی [*El Shaddai*] (BDB 42 and 994)، ۱۷:۱؛ ۴۳:۱۴ اور خروج ۳؛ (۲) عیل علیون [*El Elyon*] (BDB 42 and 751 II)، ۱۴:۱۸۔ ۲۴؛ (۳) عیل روئی [*El Roi*] (BDB 42 and 909)، ۱۶:۱۳؛ (۴) عیل بیتل [*El Bethel*] (BDB 42 and 110)، ۳۱:۱۳؛ ۳۵:۷۔ قدیم قرُونِ مشرق میں عیل [*El*] خُدا کیلئے عمومی نام تھا (دیکھئے **خصُوصی موضوع: الوہیت کیلئے نام** (SPECIAL TOPIC: NAMES FOR DEITY)۔

نام اولام ['*olam*] (BDB 761) کا مطلب "وہ جو چھُپا ہُوا ہے" اور ماضی یا مُستقبل کا حوالہ ہے۔ یہ "ابدی" کے معنوں میں استعمال ہُوا ہے لیکن معنی بالخصوص سیاق و سباق سے لیا جانا چاہئے (دیکھئے **خصُوصی موضوع: ہمیشہ** ['olam] (SPECIAL TOPIC: FOREVER ['OLAM])۔

سوالات برائے بحث:

یہ ایک مُطالعاتی راہنما تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور پاک رُوح تشریح میں اولین ہیں۔ آپ کو یہ تفسیر نویس پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

یہ سوالات برائے بحث آپ کو کتاب کے اِس حصے کے اہم معاملات پر سوچ بچار میں مدد کیلئے مہیا کئے گئے ہیں۔ وہ سوچ کو اُبھارنے کیلئے ہیں اور حتمی نہیں ہیں۔

۱. کیا باب ۲۰ ابراہام کے بارے میں ایک منفی تبصرہ ہے؟

۲. کیا ابی ملک بھی خُدا (Adonai) کو جانتا تھا؟

۳. ابی ملک سارہ کو اپنی بیوی کے طور کیوں لیتا ہے جب کہ وہ بہت بُوڑھی تھی اور جو حتیٰ کہ اپنے آپ کو "عُمر رسیدہ" کہتی ہے (بحوالہ ۱۲:۱۸)؟

۴. اصطلاح "نبی" کا کیا مطلب ہے اور ابراہام کیسے اِس لقب کیلئے اہل ہوتا ہے؟

۵. اُن تین اسباب کی فہرست دیں جو ابراہام پیدائش ۲۱:۱۱۔۱۳ میں ابی ملک کو دھوکہ دینے کی کوشش میں دیئے۔

۶. سارہ کیوں تقاضا کرتی ہے کہ حاجرہ اور اسماعیل چلے جائیں؟

پیدائش ۲۲

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (NASB)	نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)	نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن (NRSV)	ٹُوڈیز انگلش ورژن (TEV)	نیو جیرو شلیم بائبل (میسوریٹک عبارت [MT] کی تقلید)(NJB)
اضحاق کا قُربانی کیلئے پیش کئے جانا	ابراہام کا ایمان تصدیق پاتا ہے	ابراہام کا امتحان	خُدا ابراہام کو حکم دیتا ہے کہ وہ اضحاق کو قُربان کرے	ابراہام کی قُربانی
۱:۲۲۔۸	۱:۲۲۔۲	۱:۲۲۔۸	۱:۲۲ ۲:۲۲ ۳:۲۲۔۵ ۶:۲۲۔۷الف ۷:۲۲ب ۷:۲۲ج ۸:۲۲	۱:۲۲۔۲ ۳:۲۲۔۵ ۶:۲۲۔۸
۹:۲۲۔۱۴	۹:۲۲۔۱۴	۹:۲۲۔۱۴	۹:۲۲۔۱۱الف ۱۱:۲۲ب ۱۲:۱۲ ۱۳:۲۲۔۱۴	۹:۲۲۔۱۰ ۱۱:۲۲۔۱۴
۱۵:۲۲۔۱۹	۱۵:۲۲۔۱۹	۱۵:۲۲۔۱۹	۱۵:۲۲۔۱۹	۱۵:۲۲۔۱۹ ۱۹:۲۲
	نحور کا خاندان	ابراہام کے بھائی نحُور کی نسل	نحُور کی نسل	نحُور کی نسل
۲۰:۲۲۔۲۴	۲۰:۲۲۔۲۴	۲۰:۲۲۔۲۴	۲۰:۲۲۔۲۴	۲۰:۲۲۔۲۴

مُطالعاتی سلسلہ سوئم (دیکھئے بائبل کا تشریحی و توضیحی سیمینار)

عبارتی سطح پر لکھاری کے اصل ارادے کی پیروی کریں

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کی تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ کو یہ تبصرہ نگار پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ موضوعات کی نشاندہی کریں (مُطالعاتی سلسلہ نمبر ۳، صفحہ ۱۶)۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے، لیکن یہ اصل لکھاری کے ارادے کی پیروی کیلئے ایک کُلید ہے، جو تشریح کا مرکز ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک موضوع ہے۔

۱. پہلا پیراگراف

۲. دُوسرا پیراگراف

۳. تیسرا پیراگراف

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت پیدائش ۲۲:۱۔۸

۱ اِن باتوں کے بعد یُوں ہُوا کہ خُدا نے ابرہام کو آزمایا اور اُسے کہا اَے ابرہام! اُس نے کہا مَیں حاضِر ہُوں۔ ۲ تب اُس نے کہا کہ تُو اپنے بیٹے اِضحاق کو جو تیرا اِکلوتا ہے اور جِسے تُو پیار کرتا ہے ساتھ لیکر مورِیاہ کے مُلک میں جا اور وہاں اُسے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ پر جو میں تجھے بتاؤنگا سوختنی قُربانی کے طَور پر چڑھا۔ ۳ تب ابرہام نے صبح سویرے اُٹھکر اپنے گدھے پر چارجامہ کسا اور اپنے ساتھ دو جوانوں اور اپنے بیٹے اِضحاق کو لیا اور سوختنی قُربانی کے لئے لکڑیاں چیریں اور اُٹھ کر اُس جگہ کو جو خُدا نے اُسے بتائی تھی روانہ ہُوا ۔ ۴ تیسرے دِن ابرہام نے نِگاہ کی اور اُس جگہ کو دُور سے دیکھا۔ ۵ تب ابرہام نے اپنے جوانوں سے کہا تم یہیں گدھے کے پاس ٹھہرو۔ مَیں اور یہ لڑکا دونوں زرا وہاں تک جاتے ہیں اور سجدہ کرکے پھر تمہارے پاس لَوٹ آئینگے۔ ۶ اور ابرہام نے سوختنی قُربانی کی لکڑیاں لیکر اپنے بیٹے اِضحاق پر رکھّیں اور آگ اور چُھری اپنے ہاتھ میں لی اور دونوں اِکٹھّے روانہ ہُوئے۔ ۷ تب اِضحاق نے اپنے باپ ابرہام سے کہا اَے باپ! اُس نے جواب دیا کہ اِے میرے بیٹے مَیں حاضِر ہُوں۔ اُس نے کہا دیکھ آگ اور لکڑیاں تو ہیں پر سوختنی قُربانی کے لئے برہ کہاں ہے؟۔ ۸ ابرہام نے کہا اَے میرے بیٹے خُدا آپ ہی اپنے واسطے سوختنی قُربانی کے لئے برہ مُہیا کرلیگا۔ سو وہ دونوں آگے چلتے گئے۔

۲۲:۱ "خُدا" یہ عبرانی لفظ الوہیم [*Elohim*] ہے (دیکھئے **خصُوصی موضوع: الوہیت کیلئے نام** [SPECIAL TOPIC: NAMES FOR DEITY])۔ یہ خُدا کیلئے ایک عام نام ہے جو پیدائش کے ابتدائی حصوں میں پایا جاتا ہے۔ ہمیں اِس کی لفظی تاریخ کی بابت معلوم نہیں لیکن پیدائش ۴:۲۹ میں پائے جانے والے الفاظ پر کھیل کے سبب، یہ بظاہر فقرہ "مضبوط بنو" سے متعلقہ ہے۔ اٹھارہویں اور انیسویں صدی کی تنقیدی اسناد نے اصطلاحات الوہیم اور یہواہ استعمال کی ہیں جو پیدائش کے مختلف ابواب میں

پائی گئی ہیں جو بہت سے ذرائع کے دستاویزی مفرُوضے بتاتی ہیں۔ تاہم ربی کہتے ہیں کہ اِن ناموں کے درمیان فرق خُدا کے کردار میں پایا جاتا ہے جس کی وہ نمائندگی کرتے ہیں۔ الوہیم بطور خالق خُدا کی قُدرت اور فکر کی نمائندگی کرتا ہے، جبکہ یہواہ خُدا کے عہد کے رُحم کی نمائندگی کرتا ہے۔ میرا خیال ہے کہ ربئیوں کی تفصیل کو زیادہ ترترجیح دی جانی چاہئے۔

▣ **"ابرہام کو آزمایا"** دیکھئے درج ذیل خصُوصی موضوع۔

خصُوصی موضوع: خُدا اپنے لوگوں کو آزماتا ہے (SPECIAL TOPIC: GOD TESTS HIS PEOPLE)۔

▣ **"ابرہام"** خُدا اُس کا نام ابرام جس کا مطلب "برتر باپ" سے تبدیل کرکے ابرہام رکھتا ہے جس کا مطلب "قوموں کا باپ" ہے۔ خُدا ابرہام کو کُچھ ایسا کرنے کو کہنے والا ہے جو اُس کے نئے نام کو داؤ پر لگائے گا! ہفتاوی خُدا کے ابرہام کے مُخاطب کرنے کو دہراکرتی ہے، لیکن عبرانی نُسخہ جات میں واحد "ابرہام" پیدائش ۲۲:۱ میں ہے جبکہ پیدائش ۲۲:۱۱ میں دہرا ہے۔

▣ **"میں حاضر ہُوں"** یہ دستیابی کا عبرانی محاورہ ہے (بحوالہ پیدائش ۲۲:۱۱؛ خروج ۳:۴؛ پہلا سیموئیل ۳:۴؛ یسعیاہ ۶:۸)۔

۲:۲۲ ابرہام کو اضحاق کے حوالے سے دیئے گئے حکموں کے تسلسل پر غور کریں:

۱. "تُو اپنے بیٹے کو لیکر جا"، BDB 542, KB 534, *Qal* imperative
۲. "موریاہ کے مُلک میں جا" BDB 229, KB 246, *Qal* imperative (یہ غور کرنا دلچسپی کا امر ہے کہ یہ فعل اِس صُورت میں صرف یہاں اور پیدائش ۱۲:۱ میں پائی جاتی ہے، جو اِن دو آزمائے جانوں کو بطور وعدہ اور تکمیل [پیدائش ۲۲:۱۸ اور ۱۲:۳ پر بھی غور کریں])۔
۳. "سوختنی قُربانی کے طور پر چڑھا" BDB 748, KB 828, *Hiphil* imperative

▣ **"تُو اپنے بیٹے اضحاق کو جو تیرا اکلوتا ہے اور جسے تُو پیار کرتا ہے"** یہ بظاہر بامقصد فقروں کا سلسلہ ہوگا بالخصُوص اضحاق کا حوالہ دیتے ہُوئے، وعدے کا خاص فرزند۔ یہ بھی غور کریں کہ وہ "واحد" (BDB 402) فرزند ہے (بحوالہ پیدائش ۲۲:۲، ۱۲، ۱۶)۔ اسماعیل وعدے کا فرزند نہیں تھا اور اُسے نکال بھی دیا گیا تھا! ابرہام کی نسل کی تمام اُمید اِس لڑکے میں ہے اور یہواہ اُسے ہدایت کرتا ہے کہ اُسے سوختنی قُربانی کے طور پر چڑھا۔

▣ **"موریاہ کے مُلک میں"** اِس اصطلاح (BDB 599) کا کئی انداز میں ترجمہ ہُوا ہے:

۱. ولگیٹ اور سامری توریت (Vulgate and the Samaritan Pentateuch) میں "رویا" ہیں
۲. تارگم (Targums) اِس کا ترجمہ بطور "پرستش" ہے
۳. ہفتاوی (Septuagint) میں "بُلند مُقام" ہے
۴. پشیتہ (Peshitta) میں "عمُونی کے" ہے۔
۵. کُچھ عُلما اِس کا ترجمہ "یہواہ نے دکھایا" کرتے ہیں۔
۶. دیگر "چُنے ہُوئے" کرتے ہیں۔

۷. کُچھ اور "ظاہر ہونے کی جگہ" کہتے ہیں۔

یُوں لگتا ہے کہ "ظاہر ہونے کی جگہ" دوسرا تواریخ ۳:۱ میں اِس اصطلاح کے دیگر استعمال کی بُنیاد پر بہترین ممکنہ ترجمہ ہو سکتا ہے، جو ذکر کرتا ہے کہ ہیکل موریاہ کے پہاڑ پر بنائی گئی تھی جہاں خُداداؤد پر ظاہر ہُوا۔ یہ یا تو دوسرا سیموئیل ۲۴:۱۶ کا حوالہ ہو سکتا ہے یا زیادہ ممکنہ طور پہلا تواریخ ۲۱:۱۸۔۳۰ کا۔ ابرہام کا اضحاق کی قُربانی چڑھانا اِس سیاق وسباق میں یا تو حذف کر دیا گیا ہے کیونکہ یا تو یہ بہت معروف تھا یا یہ پہلا تواریخ کے لکھاری کیلئے نامعلوم تھا۔ اِس کے علاوہ موریاہ بظاہر ملکِ صدق کے شہر، سالم سے متعلقہ لگتا ہے (۱۸:۱۴)، بعد میں جو یبُوس کہلایا اور یروشلیم بن گیا۔

▣ **"سوختنی قُربانی"** یہ عبرانی اصطلاح "ہولوکاسٹ[holocaust]" ہے جس کا مطلب "مکمل طور پر سوختنی قُربانی" (BDB 750) ہے۔ نہ صرف اِس میں دستُوری گردن کا کاٹنا شامل ہوتا تھا بلکہ دستُوری اُس کا ذبح کرنا بھی ہوتا تھا۔ الوہیت کی طرف سے کیا ہی چونکا دینے والا حکم تھا جس نے اُسے بیٹے کا وعدہ کیا تھا اور اُسے مجبُور کیا تھا کہ اسماعیل کو بھی نکال دے! ابرہام کو ضرور بغیر سمجھے خُدا پر بھروسہ کرنا تھا زیادہ تر گنتی ۲۱ کے واقعہ کی مانند جس کا اشارہ یُوحنا ۱۴:۳ میں دیا گیا ہے۔

۳:۲۲ "ابرہام نے صُبح سویرے اُٹھ کر" غور کریں کہ ابرہام کے درج کردہ کردار میں کوئی سوال یا ہچکچاہٹ نہیں تھی، لیکن کیا ہی بھیانک رات وہ گُزری ہو گی۔ آیا یہ بھُول چوک تھی یا ابرہام کے ایمان کی ترقی تھی یا معلوم نہیں ہے۔ ابرہام یقینی طور کامل نہیں تھا لیکن اُس کے خُدا پر بھروسے کی عظمت اِس حوالے میں یقینی طور دیکھی جا سکتی ہے۔ یہ بھروسے کا انتہائی امتحان تھا۔

۴:۲۲ "تیسرے دن" بیر سبع اور موریاہ کے پہاڑ کے درمیان پیدل مُسافت کوئی اڑھائی دن کی تھی لیکن گدھا اور دیگر سامان کیساتھ زیادہ وقت لگ گیا ہو گا۔

۵:۲۲ اپنے جوانوں سے احکامات پر غور کریں اور اُس کے ارادے کی تفصیل پر:

۱. "یہیں ٹھہرو"، BDB 442, KB 444, *Qal* imperative۔
۲. "میں اور یہ لڑکا دونوں ذرا وہاں تک جاتے ہیں"، BDB 229, KB 246, *Qal* cohortative۔
۳. "اور سجدہ کر کے"، BDB 1005, KB 295, *Hishtaphel* cohortative۔
۴. "پھر تُمہارے پاس لوٹ آئیں گے"، BDB 996, KB 1427, *Qal* cohortative۔

▣ **"اور سجدہ کر کے پھر تُمہارے پاس لوٹ آئیں گے"** ابرہام کا خُدا پر ایمان اتنا یقینی تھا کہ عبرانیوں ۱۱:۱۷۔۱۹ قیاس کرتا ہے کہ وہ اضحاق مُردوں میں سے جی اُٹھے گا اگر ضرورت پڑی تو تا کہ گھر واپسی کیلئے ابرہام کیساتھ جا سکے۔ یہ پیدائش ۲۱:۱۲ میں ابرہام کیساتھ خُدا کے سابقہ وعدے کے تسلسل میں تھا کہ ابرہام اضحاق سے اپنی نسل کو جاری رکھے گا۔ حالانکہ ابرہام کیسے اور کیوں نہیں جانتا تھا لیکن وہ یقینی طور پر جانتا تھا کہ خُدا سب کُچھ کر سکتا ہے۔

۶:۲۲ "اور ابرہام نے سوختنی قُربانی کی لکڑیاں لے کر اپنے بیٹے اضحاق پر رکھیں" اِس کے درمیان بہت سے ربط ہیں کہ جو اضحاق کیساتھ ہُوا اور جو بعد میں یسوع کیساتھ ہُوا۔ ذاتی طور پر میں کسی داستان اور حکایت کی بابت پریشان ہوں جو بالخصوص نئے عہد نامے میں ذکر کردہ نہیں ہے، کیونکہ اِس کو کتنا زیادہ تبصرہ نگاروں نے پامال کیا ہے کلیسیا کی زندگی بھر میں۔ اِس میں واضح طور پر اضحاق اور یسوع کے درمیان اشارہ ہے۔ جو خُدا ابرہام کو اضحاق کیساتھ نہیں کرنے دیتا وہ خُود بعد میں اپنے بیٹے کیساتھ کرتا ہے۔ میرا خیال ہے کہ ہم خُدا کی مُحبت کی شدت کے بارے میں کُچھ سمجھ سکتے ہیں جب ہم ابرہام کے ایمان اور مُحبت کیساتھ ہمدردی جتاتے ہیں۔

▣**"اور آگ اور چھُری"** آیا یہ آگ پچھلی رات کی جلائے جانے والی آگ کے کوئلے تھے یا آتشی پتھر کا چھوٹا تھیلا تھا یہ معلوم نہیں ہے۔ چھُری "قصاب کی چھُری" کیلئے اصطلاح ہے (BDB 38)، ایک نہایت بڑی چھُری جو پکانے کے مقصد کیلئے استعمال ہوتی تھی (بحوالہ قضاۃ ۱۹:۲۹؛ امثال ۳۰:۱۴)۔

۲۲:۷ "پر سوختنی قُربانی کے لئے برہ کہاں ہے؟" اضحاق کے سوال نے ابرہام کے دل کو کاٹ ڈالا ہو گا جس پر ابرہام خُدا پر اپنے ایمان کا اظہار کتنے خُوبصُورت انداز میں پیدائش ۲۲:۸ میں کرتا ہے۔ یہ حقیقت کہ اضحاق سوختنی قُربانیوں سے مانُوس تھا ظاہر کرتا ہے کہ سوختنی قُربانیاں مُوسوی شریعت سے بھی پہلے سے تھیں۔ ایسا دیکھا جا سکتا ہے (۱) قائن اور ہابل میں (پیدائش ۴)؛ (۲) نوح میں (پیدائش ۸:۲۰)؛ اور (۳) ایوب میں (اَیُوب ۱:۵)۔

۲۲:۸ "ابرہام نے کہا 'اے میرے بیٹے خُدا آپ ہی اپنے واسطے سوختنی قُربانی کیلئے برہ مہیا کر لے گا'"۔ فقرہ "خُدا مہیا کر لے گا" بعد میں پیدائش ۲۲:۱۴ میں خُدا کا نام بن جاتا ہے ("یہواہ" BDB 217 اور "دیکھتا ہے" BDB 906)۔ ہم نے دیکھا کہ کتنا عام خُدا کے کاموں کیلئے ہے کہ اپنے کردار اور کاموں کو بیان کرنے کیلئے نئے نام میں ڈھل جانا۔ عبرانی اصطلاح "مہیا کرے گا" حقیقتاً "دیکھ لے گا" ہے (BDB 906, KB 1157, *Qal* imperfect)، لیکن یہ اِس مخصوص معنی میں استعمال ہونے لگا (وہ جو دیکھتا ہے، وہی ہے جو مہیا کرے گا)۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت پیدائش ۲۲:۹۔۱۴

۹ اور اُس جگہ پہنچے جو خُدا نے بتائی تھی۔ وہاں ابرہام نے قُربانگاہ بنائی اور اُس پر لکڑیاں چُنیں اور اپنے بیٹے اِضحاق کو باندھا اور اُسے قُربانگاہ پر لکڑیوں کے اُوپر رکھّا۔ ۱۰ ابرہام نے ہاتھ بڑھا کر چُھری لی کہ اپنے بیٹے کو ذبح کرے۔ ۱۱ تب خُداوند کے فرشتہ نے اُسے آسمان سے پکارا کہ اَے ابرہام اَے ابرہام! اُس نے کہا مَیں حاضِر ہُوں۔ ۱۲ پھر اُس نے کہا کہ تُو اپنا ہاتھ لڑکے پر نہ چلا اور نہ اُس سے کُچھ کر کیونکہ مَیں اب جان گیا کہ تُو خُدا سے نہ ڈرتا ہے اَسلئے کہ تُو نے اپنے بیٹے کو بھی جو تیرا اِکلوتا ہے مُجھ سے دریغ نہ کیا۔ ۱۳ اور ابرہام نے نگاہ کی اور اپنے پیچھے ایک مینڈھا دیکھا جسکے سِینگ جھاڑی میں اٹکے تھے۔ تب ابرہام نے جا کر اُس مینڈے کو پکڑا اور اپنے بیٹے کے بدلے سوختنی قُربانی کے طَور پر چڑھایا۔ ۱۴ اور ابرہام نے اُس مقام کا نام یہوواہ یری رکھا چنانچہ آج تک یہ کہاوت ہے کہ خُداوند کے پہاڑ پر مُہیا کیا جائیگا۔

۲۲:۹ "وہاں ابرہام نے قُربانگاہ بنائی اور اُس پر لکڑیاں چُنیں اور اپنے بیٹے اِضحاق کو باندھا اور اُسے قُربانگاہ پر لکڑیوں کے اُوپر رکھّا" ہم کُچھ دیکھتے ہیں، نہ صرف ابرہام کے عظیم ایمان کا، بلکہ اضحاق کے عظیم ایمان کا بھی، اضحاق اتنا بڑا تھا کہ وہ لکڑیاں اُٹھا کر پہاڑ پر لے جا سکے اور وہ اتنا بڑا بھی تھا کہ اپنے باپ کے باندھنے پر مزاحمت کر سکے۔ مُجھے یقین ہے کہ اِس پر بعد میں ابرہام اور اضحاق کے درمیان گھنٹوں کی مذہبی گفتگو ہُوئی ہو گی۔

فعل "باندھا" (BDB 785, KB 873, *Qal* imperfect) پُرانے عہد نامے میں صرف یہاں پایا گیا ہے۔ اِسی بُنیاد (BDB 785) کا مطلب موڑنا یا گھمانا ہے۔ اِس لئے، یہ اندازہ لگایا جاتا ہے کہ اِس کا مطلب سوختنی قُربانی والے جانور کی ٹانگوں کو موڑنا ہوتا ہے تا کہ اُنہیں اکٹھے باندھا جا سکے۔

۲۲:۱۰ "اور ابرہام نے ہاتھ بڑھا کر چھُری لی" یہ بظاہر سوختنی قُربانی کے جانور کی رسوماتی گردن کاٹنے کا عمل ہے۔

۲۲:۱۱ "تب خُداوند کے فرشتہ نے" یہ واضح ہے کہ جب ہم پیدائش ۲۲:۱۱ اور ۱۲ اکٹھے پڑھتے ہیں کہ یہ "خُداوند کا فرشتہ" خُود خُدا کی شخصیت ہے (بحوالہ پیدائش ۱۶:۷۔۱۳؛ ۱۸:۱؛ ۱۹:۱؛ ۲۱:۱؛ ۱۷:۱، ۱۹؛ ۲۲:۱۱۔۱۵؛ ۳۱:۱۱، ۱۳؛ ۳۲:۲۴، ۳۰؛ ۴۸:۱۵۔۱۶؛ خروج ۳:۲، ۴؛ ۱۳:۲۱؛ ۱۴:۱۹؛ قضاۃ ۶:۱۲، ۱۴؛ اور زکریاہ ۱:۳، ۲)۔ لیکن غور کریں کہ کیسے

پیدائش ۱۲:۲۲ میں فرشتہ "خُدا" کا حوالہ ہے۔ پیدائش میں ذکر کردہ سب دیگر رُوحانی ہستیوں کیساتھ سخت وحدانیت کی تصدیق کرنا مُشکل ہے (یعنی کہ پیدائش ۱:۲ میں "رُوح؛ پیدائش ۱:۲۶؛۳:۲۲؛۱۱:۷؛ میں "آؤ"؛ "درج بالا خُداوند کا فرشتہ" اور اِس پر بھی غور کریں زبُور ۱۱۰:۱ میں "خُداوند نے میرے خُداوند سے کہا")۔ یہ سب کیسے باہم ربط رکھتے ہیں یہ ایک بھید ہے۔ مسیحی تصدیق کرتے ہیں، یہودیوں کیساتھ ملکر استعثنا ۴:۶ میں ظاہر کردہ وحدانیت۔ دیکھئے **خصُوصی موضوع: تثلیث (SPECIAL TOPIC: THE TRINITY)** پیدائش ۱۳:۲۰ پر۔

۱۲:۲۲ یہاں دو منفی احکامات ہیں:

۱. "تُو اپنا ہاتھ لڑکے پر نہ چلا"، BDB 1018, KB 1511, *Qal* imperfect لیکن تمہ معنوں میں استعمال ہُوا۔

۲. "اور نہ اُس سے کُچھ کر"، BDB 793, KB 889, *Qal* jussive۔

درج ذیل کامل ظاہر کرتے ہیں کہ یہواہ ابرہام کے بھروسے کے ایمان سے مُکمل مطمئین ہے:

۱. "کیونکہ میں اب جان گیا"، BDB 393, KB 390, *Qal* perfect۔

۲. "اِس لئے کہ تُو نے اپنے بیٹے۔۔سے دریغ نہ کیا"، BDB 362, KB 359, *Qal* perfect۔

اضحاق کا حوالہ دیتے ہُوئے دہرائے گئے فقرے پیدائش ۲:۲۲ میں پائے جاتے ہیں اور پیدائش ۱۲:۲۲ میں دہرائے گئے ہیں (بحوالہ پیدائش ۱۶:۲۲)۔

"اب میں جان گیا" کی بابت اب کُچھ بات۔ کیا یہ یہواہ کے علم کی بابت سوال اُٹھانا ہے یا کیا یہ ابرہام کے ایمان کی منظوری ظاہر کرنے کا ایک ادبی انداز ہے؟ میں اِسے دوسرے معنی میں سمجھتا ہُوں۔ مُجھے کھُلی الہیات اتنی واجب نہیں لگتی۔

NASB, NKJV, NRSV, NJB	**"ڈرتا"**
TEV	**"عزت"**
Peshitta	**"احترام"**
REB	**"ایک خُدا خوف آدمی"**

یہ اصطلاح (BDB 431) پُرانے عہد نامے میں اکثر واقع ہُوئی ہے۔ اِس کا مطلب "ڈر" ہے (بحوالہ پیدائش ۳:۱۰؛۱۸:۱۵؛۲۰:۸؛۲۸:۱۷؛۳۲:۷؛۴۲:۳۵؛۴۳:۱۸)، لیکن مخصُوص سیاق وسباق میں یہ منتقل ہوتا ہے "تعجب"، "احترام"، "عزت" میں جب الوہیت کیلئے انسانی رویوں کا بیان کیا جائے۔ درج ذیل عبارتوں پر غور کریں: پیدائش ۱۸:۴۲؛ خروج ۱:۱۷؛۹:۳۰؛۱۸:۲۱؛ احبار ۱۴:۱۹، ۳۲:۲۵؛۱۷، ۳۶، ۴۳؛ استعثنا ۶:۲، ۲۴؛۱۰:۱۲، ۲۰؛۱۴:۲۳؛۱۷:۱۹؛۲۵:۱۸؛۲۸:۵۸؛۳۱:۱۲۔ ۱۳؛ زبُور ۳:۸۔ یہ "ڈر" پرستش اور فرمانبرداری میں ہونا چاہئے۔ یہ طرز زندگی کا تعلق ہے، نہ کہ تنہا واقعات، جگہوں، عقیدوں یا اُصُولوں کا سیٹ۔ فرمانبرداری احترام اور محبت سے جاری ہوتی ہے نہ کہ انتقام کے خوف سے۔ نافرمانی بُنیادی طور پر محبت اِس کیساتھ ساتھ قانون کے خلاف۔ کسی کا خُدا کیساتھ تعلق زندگی کی ترجیح بن جاتا ہے۔ "ابرہام خُدا پر ایمان لایا" (پیدائش ۶:۱۵) اُس کی زندگی سے عیاں ہے۔

۱۳:۲۲

NASB, RSV **"پیچھے ایک مینڈھا"**

NKJV "اور وہاں اُس کے پیچھے ایک مینڈھا تھا"

NRSV, TEV "ایک مینڈھا"

اِس مُقام پر عبرانی نُسخہ جات میں تفرقات ہیں۔ میسوریتک میں صفت فعلی "پیچھے" (אחר , BDB 29) ہے، لیکن کُچھ عبرانی نُسخہ جات اور سامری توریت، ہفتاوی اور پشیتہ (Samaritan Pentateuch, Septuagint, and Peshitta) میں "ایک" (אחד , BDB 25)، ترجمہ کردہ "ایک" مینڈھا ہے۔

▣ **"اپنے بیٹے کے بدلے"** خُدا ابرہام کو مینڈھے کی سوختنی قُربانی کا نہیں کہتا، لیکن ابرہام اپنے طور پر اور شُکر گُزاری کیساتھ، اُسی پہاڑ پر خُدا کو پیش کرتا ہے جو ایک دن سلیمان کی ہیکل کا مُقام بنے گا۔ یہ متبادل عمل کے طور سوختنی قُربانی کی شروعات کی صُورت ہو سکتی ہے جو بعد میں ترویج ہُوئی، نہ صرف مُوسوی شریعت میں بلکہ افضل طور مسیح کی قُربانی میں بھی (بحوالہ یسعیاہ ۵۳ اور یُوحنا ۱:۲۹؛ عبرانیوں کی کتاب؛ پہلا پطرس ۱:۱۸۔۱۹؛ مُکاشفہ ۵:۱۱۔۱۴)۔

۲۲:۱۴ "اور ابرہام نے اُس مقام کا نام یہواہ یری رکھا" یہ بظاہر خُدا کے عمل اور پیدائش ۲۲:۸ میں ابرہام کے اضحاق کو جواب کی بُنیاد پر ہے۔

▣ **"چُنانچہ آج تک یہ کہاوت ہے"** یہ بعد کے مرتب کرنے والے کا ادبی نشان ہو سکتا ہے۔ یہ مُوسیٰ بھی ہو سکتا ہے یا مُوسیٰ کا کہا نتی کاتب۔ میں ذاتی طور پر سمجھتا ہوں کہ زیادہ تر پیدائش یوسف کے ایام تک، بُزرگوں کی زبانی یا تحریری روایات سے آیا ہے۔

▣ **"خُداوند کے پہاڑ پر مہیا کیا جائے گا"** یہ فقرے کے مُقام کا عکس دکھائی دیتا ہے کہ "جگہ جہاں خُدا کا نام سکونت کرے گا" (بحوالہ استثنا ۱۲:۵، ۱۱، ۲۱؛ ۱۳:۲۳، ۲۴؛ ۱۶:۲، ۶، ۱۱؛ وغیرہ۔ اصل میں یہ خیمہ اجتماع کا حوالہ ہے، لیکن یہ موریاہ کے پہاڑ پر ہیکل کا حوالہ بن گیا)۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت پیدائش ۲۲:۱۵۔۱۹

۱۵ اور خُداوند کے فرشتہ نے آسمان سے دوبارہ ابرہام کو پُکارا اور کہا کہ۔ ۱۶ خُداوند فرماتا ہے چُونکہ تُو نے یہ کام کیا کہ اپنے بیٹے کو بھی جو تیرا اِکلوتا ہے دریغ نہ رکھا اِسلئے میں نے بھی اپنی ذات کی قسم کھائی ہے کہ۔ ۱۷ مَیں تجھے برکت پر برکت دُونگا اور تیری نسل کو بڑھاتے بڑھاتے آسمان کے تاروں اور سمندر کے کنارے کی ریت کی مانند کر دُونگا اور تیری اَولاد اپنے دُشمنوں کے پھاٹک کی مالِک ہو گی۔ ۱۸ اور تیری نسل کے وسیلہ سے زمین کی سب قومیں برکت پائینگی کیونکہ تُو نے میری بات مانی۔ ۱۹ تب ابرہام نے اپنے جوانوں کے پاس لَوٹ گیا اور وہ اُٹھے اور اِکٹھے بیر سبع کو گئے اور ابرہام بیر سبع میں رہا۔

۲۲:۱۶ "اِس لئے میں نے اپنی ذات کی قسم کھائی ہے" پیدائش کی کتاب میں یہ واحد موقع ہے جہاں خُدا عہد کے حوالے اپنی ذات کی قسم کھاتا ہے۔ یہ عبرانیوں ۶:۱۳۔۱۸ کیلئے ایک اہم الہیاتی نکتہ بن گیا۔ غور کریں کہ یہ خُدا کی مُحبت کی بُنیاد پر ایک غیر مشروط وعدہ ہے، لیکن ابرہام کے ایمان کے عظیم عمل کے جواب میں (یعنی کہ "کیونکہ تُم نے میری بات مانی" پیدائش ۲۲:۱۹)۔ بائبل کے عہد کی غیر مشروط / مشروط فطرت خُدا کی غیر مشروط محبت سے متعلقہ ہونی چاہئے، لیکن انسانوں کے مشروط جواب سے۔

۲۲:۱۷ "میں تُجھے برکت پر برکت دُوں گا"۔ دو گرائمر کی رُو سے ساختیں ہیں جو اِس آیت میں تاکید کا اشارہ ہیں۔

۱. ایک ہی بُنیاد کے پئیل [*Piel*] لامتناہی کامل اور پئیل [*Piel*] غیر کامل فعل "برکت" (BDB 138, KB 159) اِس لئے، ترجمہ کردہ "میں تُمہیں بہت برکت دُوں گا" ہے

۲. ایک ہی بُنیاد کے ہیفل [*Hiphil*] لامتناہی کامل اور ہیفل [*Hiphil*] غیر کامل فعل "بڑھاونگا" یا "بہت زیادہ" (BDB 915, KB 1176)، اِس لئے ترجمہ کردہ "میں تیری نسل کو بہت بڑھاؤں گا"۔

یہ باب ۱۲ میں ابرہام کو کئے گئے وعدے کی طرف واپس جانا لگتا ہے (جیسے یہ ابتدائی تخلیق میں تھا)، نسل اور سرزمین کا وعدہ۔ نیا عہد نامہ نسل کے وعدے پر زور دیتا ہے اور سرزمین کے وعدے پر دوبارہ زور دیتا ہے۔

▣ **"اور تیری نسل کو بڑھاتے بڑھاتے آسمان کے تاروں اور سمندر کے کنارے کی ریت کی مانِند کر دُونگا"**۔ یہ کئی استعاروں میں سے دو ہیں جو ابرہام کی نسل کی فراوانی کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہوئے ہیں (بحوالہ خاک، پیدائش ۱۳:۱۶؛ ۲۸:۱۴؛ گنتی ۲۳:۱۰؛ ستارے، پیدائش ۱۵:۵؛ ۲۶:۴؛ اور ریت، پیدائش ۳۲:۱۲)۔

▣ **"اور تیری اَولاد اپنے دُشمنوں کے پھاٹک کی مالِک ہوگی"**۔ پھاٹک قدیم فصیلی شہروں کے تحفظ کی علامت ہے۔ کسی کے پھاٹک کے تحفظ کرنے کا مطلب شہر پر قابض ہونا ہے۔ اِس لئے، یہ ابرہام کی نسل کا اُن سب پر جو اُس کے خلاف ہونگے عسکری فتح کا استعارہ ہے۔ یہی استعارہ نئے عہد نامے کے متی ۱۶ میں استعمال ہُوا ہے "دوزخ کے پھاٹک کلیسیا پر قابض نہ ہونگے"۔

نبیوں سے ہم جانتے ہیں کہ حتیٰ کہ وہ وعدے اسرائیل کی فرمانبرداری سے مشروط تھے، جیسے وہ ابرہام کی فرمانبرداری سے تھے (بحوالہ پیدائش ۱۵:۶؛ ۲۲:۱۶، ۱۸)۔ یہواہ کے وعدے اسرائیل کی مُسلسل نافرمانی اور بُت پرستی سے منسُوخ ہوتے ہیں۔ ہم یاد رکھنا چاہئے کہ کتابِ مُقدس میں اہم توجہ خُدا کا کردار اور وفاداری ہے۔ تاہم، یہ بھی کہا جانا چاہئے کہ خُدا کی خواہش یہ ہے کہ اُس کے لوگ اُس کے کردار کی عکاسی ایمان نہ لانے والی دُنیا میں کریں (یعنی قوموں میں) تاکہ وہ بھی اُس کی طرف رجُوع لائیں۔

۱۸:۲۲ "اور تیری نسل کے وسیلہ سے زمین کی سب قومیں برکت پائینگی"۔ بشمول گرائمر کی رُو سے اور الہیاتی مسئلہ یہ ہے کہ کیسے فعل "برکت" (BDB 138, KB 159) کے نیفال [*Niphal*] اور ہتھ پئیل [*Hithpael*] کا ترجمہ کیا جاسکے جو درج ذیل کا متوازی لگتا ہے:

۱. پیدائش ۱۲:۳، *Niphal* perfect۔
۲. پیدائش ۱۸:۱۸، *Niphal* perfect۔
۳. پیدائش ۲۲:۱۸، *Hithpael* perfect۔
۴. پیدائش ۲۶:۴، *Hithpael* perfect۔
۵. پیدائش ۲۸:۱۴، *Niphal* perfect۔

نیفال [*Niphal*] شاخ عموماً مجہولی ہے (یہ فعل صرف پیدائش کی عبارتوں میں ظاہر ہُوا ہے ترجمہ بطور مجہولی)، لیکن عکسی یا باہم کے طور کام کرسکتا ہے۔ ہتھپائیل [*Hithpael*] شاخ عکسی یا باہم ہے (بحوالہ استثنا ۲۹:۱۹؛ زبُور ۷۲:۱۷؛ یسعیاہ ۶۵:۱۶ [دوبار]؛ یرمیاہ ۴:۲)۔
اِن اہم وعدوں کے نئے عہد نامے کے اقتباس مجہولی ہیں۔ دیکھئے اعمال ۳:۲۵ اور گلتیوں ۳:۸۔ سوال اسرائیل کی مشنری ذمہ داری سے متعلقہ ہے کہ قوموں کیلئے "کاہنوں کی بادشاہی" ہونا ہے (بحوالہ خروج ۱۹:۵۔۶)۔
حالانکہ یہ غیر مبہم طور آٹھویں صدی کے نبیوں تک نہیں بیان کیا، یہ قیاس کیا جاتا ہے اور اشارہ پیدائش کی عبارتوں میں ہے۔

ایک طرح سے اسرائیل کو خُدا کی بابت معلومات پہنچانا تھی (مُوسوی شریعت کو ماننے کی اپنی فرمانبردانہ طرزِ زندگی کے ذریعے)۔ واضح طور پر، قوموں کو ردِ عمل کرنا ہو گا اور یہواہ کے قابلِ بھروسہ ہونے پر بھروسہ کرنا ہو گا (جیسے ابرہام نے کیا، بحوالہ پیدائش ۱۵:۶؛ رومیوں ۴:۳؛ گلتیوں ۳:۶؛ یعقوب ۲:۲۳)۔ اُنہیں یہواہ کی جانب سے دیئے گئے مُکاشفہ کا ردِ عمل کرنا ہو گا اور پہچاننا ہو گا، اسرائیل کے وسیلہ سے۔ اگر اسرائیل نافرمان تھا، کثرت کی گواہی اور اُس کیساتھ ساتھ مستحکم معاشرہ ہونے کے بجائے، سب قومیں یہواہ کا صرف سزاوالاُرخ دیکھیں گی۔ اسرائیل اپنی مشنری ذمہ داری میں ناکام ہوا اور اب یہ کلیسیا کے پاس آگئی ہے (یعنی کہ "ارشادِ عظیم"، متی ۲۸:۱۹۔۲۰؛ لُوقا ۲۴:۴۷؛ اعمال ۱:۸)!

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت پیدائش ۲۲:۲۰۔۲۴

۲۰ اِن باتوں کے بعد یُوں ہُوا کہ ابرہام کو یہ خبر ملی کہ ملکاہ کے بھی تیرے بھائی نحور سے بیٹے ہوئے ہیں۔ ۲۱ یعنی عُوص جو اُسکا پہلوٹھا ہے اور اُسکا بھائی بُوز اور قموایل ارام کا باپ۔ ۲۲ اور کسد اور حزؤ اور فلداس اور اِدلان اور بتوایل۔ ۲۳ اور بتوایل سے رِبقہ پیدا ہوئی۔ یہ آٹھوں ابرہام کے بھائی نحور سے ملکاہ کے پیدا ہوئے۔ ۲۴ اور اُسکی حرم سے بھی جِسکا نام رُومہ تھا طبح اور جاحم اور تحش اور معکہ پیدا ہوئے۔

۲۲:۲۰۔۲۴ یہ خاندانی نسب نامہ بظاہر یہاں پر غیر معمول لگتا ہے، لیکن حقیقت میں یہ اضحاق کی مُستقبل کی دُلہن ربقہ کیلئے ماحول تیار کرنے میں بہت اہم ہے، جس کا ذکر پیدائش ۲۲:۲۳ میں ہو گا۔

۲۲:۲۳ "بتوایل" اِس نام کا مطلب "مردِ خُدا" ہے (BDB 143 I)۔

▣ **"ربقہ"** یہ ممکن ہے کہ اِس نام کی عبرانی لفظ کی تاریخ (BDB 918) کا مطلب "جانور کو باندھنا" اور اِس لئے اِس کا مطلب "باندھنے کی جگہ" ہے یا جب عورت کیلئے استعمال کیا جائے تو "پھانسنے والی" ہے۔ ربی اِس کو اِس معنی کے طور دیکھتے ہیں کہ ربقہ کی خُوبصُورتی دل لُبھانے والی تھی اور وہ اضحاق کی محبت کو "باندھ لیتی ہے"۔

۲۲:۲۴ "رُومہ" اِس لفظ (BDB 910) کے دو ممکنہ معنی ہیں: (۱) "اُٹھانا" جو بظاہر مُناسب ہے چونکہ وہ لونڈی سے داشتہ کے طور ترقی پاتی ہے یا (۲) "ہیرا" یا "مرجان" جو بظاہر عبرانی اصطلاح کیلئے نزدیکی تعلق ہے۔

سوالات برائے بحث:

یہ ایک مُطالعاتی راہنما تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور پاک رُوح تشریح میں اولین ہیں۔ آپ کو یہ تفسیر نویس پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

یہ سوالات برائے بحث آپ کو کتاب کے اِس حصے کے اہم معاملات پر سوچ بچار میں مدد کیلئے مہیا کئے گئے ہیں۔ وہ سوچ کو اُبھارنے کیلئے ہیں اور حتمی نہیں ہیں۔

۱. کیا خُدا واقعی ہی اپنے بچوں کو آزماتا ہے؟ اگر ایسا ہے تو کیوں؟

۲. اصطلاح "موریاہ" کا کیا معنی ہے اور یہ کہاں واقع ہے؟

۳. خُدا کیوں ابراہام کو وعدے کے فرزند کو قُربان کرنے کو کہتا ہے؟

۴. پیدائش ۲۲:۲۰۔۲۴ اِس حوالے میں کیوں شامل کئے گئے ہیں؟

پیدائش ۲۳

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (NASB)	نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)	نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن (NRSV)	ٹُوڈیز انگلش ورژن (TEV)	نیو جیرو شلیم بائبل (میسوریٹک عبارت [MT] کی تقلید)(NJB)
سارہ کی وفات اور دفنایا جانا	سارہ کی وفات اور دفنایا جانا	ابرہام کا خاندانی قبرستان خریدنا	سارہ کی وفار اور ابرہام ایک قبرستان خرید تا ہے	آباؤاجداد کا مقبرہ
۱:۲۳_۱۶	۱:۲۳_۱۶	۱:۲۳_۱۶	۱:۲۳_۲ ۳:۲۳_۴ ۵:۲۳_۶ ۷:۲۳_۹ ۱۰:۲۳_۱۱ ۱۲:۲۳_۱۳ ۱۴:۲۳_۱۶ ۱۷:۲۳_۱۸ ۱۹:۲۳_۲۰	۱:۲۳_۲ ۳:۲۳_۶ ۷:۲۳_۱۱ ۱۲:۲۳_۱۶ ۱۷:۲۳_۲۰
۱۷:۲۳_۲۰	۱۷:۲۳_۲۰	۱۷:۲۳_۲۰		

مُطالعاتی سلسلہ سوئم (دیکھئے بائبل کا تشریحی و توضیحی سیمینار)

عبارتی سطح پر لکھاری کے اصل ارادے کی پیروی کریں

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کی تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ کو یہ تبصرہ نگار پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ موضوعات کی نشاندہی کریں (مُطالعاتی سلسلہ نمبر ۳، صفحہ ۱۶)۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے، لیکن یہ اصل لکھاری کے ارادے کی پیروی کیلئے ایک کُلید ہے، جو تشریح کا مرکز ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک موضوع ہے۔

۱. پہلا پیراگراف

۲. دُوسرا پیراگراف

۳. تیسرا پیراگراف

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت پیدائش ۲۳:۱۔۱۶

۱ اور سارہ کی عُمر ایک سو ستائیس برس کی ہوئی۔ سارہ کی زندگی کے اِتنے ہی سال تھے۔ ۲ اور سارہ نے قرِیت اربع میں وفات پائی۔ یہ کنعان میں ہے اور حبرون بھی کہلاتا ہے اور ابرہام سارہ کے لِئے ماتم اور نوحہ کرنے کو وہاں گیا۔ ۳ پھر ابرہام میت کے پاس سے اُٹھ کر بنی حِتّ سے باتیں کرنے لگا اور کہا کہ۔ ۴ مَیں تمہارے درمیان پردیسی اور غریب الوطن ہُوں۔ تم اپنے ہاں گورِستان کے لئے کوئی مِلکیت مُجھے دو تا کہ مَیں اپنے مُردہ کو آنکھ کے سامنے سے ہٹا کر دفن کر دُوں۔ ۵ تب بنی حِتّ نے ابرہام کو جواب دِیا کہ ۔ ۶ اَے خُداوند ہماری سُن۔ تُو ہمارے درمیان زبردست سردار ہے۔ ہماری قبروں میں جو سب سے اچھّی ہو اُس میں تُو اپنے مُردہ کو دفن کر ہم میں اَیسا کوئی نہیں جو تُجھ سے اپنی قبر کا اِنکار کرے تا کہ تُو اپنا مُردہ دفن نہ کر سکے۔ ۷ ابرہام نے اُٹھ کر اور بنی حِتّ کے آگے جو اُس مُلک کے لوگ ہیں آداب بجالا کر۔ ۸ اُن سے یُوں گفتگو کی کہ اگر تُمہاری مرضی ہو کہ مَیں اپنے مُردہ کو آنکھ کے سامنے سے ہٹا کر دفن کر دُوں تو میری عرض سُنو اور صُحر کے بیٹے عِفرون سے میری سفارِش کرو۔ ۹ کہ وہ مکفیلہ کے غار کو جو اُسکا ہے اور اُسکے کھیت کے کنارے پر ہے اُسکی پُوری قیمت لیکر مجھے دیدے تا کہ وہ گورِستان کے لئے تُمہارے درمیان میری مِلکیت ہو جائے۔ ۱۰ اور عِفرون بنی حِتّ کے درمیان بیٹھا تھا۔ تب عِفرون حِتّی نے بنی حِتّ کے سامنے اُن سب لوگوں کے رُوبرو جو اُسکے شہر کے دروازہ سے دِاخل ہوتے تھے۔ ابرہام کو جواب دیا۔ ۱۱ اِے میرے خُداوند یُوں نہ ہو گا بلکہ میری سُن۔ مَیں یہ کھیت تُجھے دیتا ہُوں اور وہ غار بھی جو اُس میں ہے تُجھے دِئے دیتا ہُوں۔ یہ مَیں اپنی قُوم کے لوگوں کے سامنے تُجھے دیتا ہوں تو اپنے مُردہ کو دفن کر۔ ۱۲ تب ابرہام اُس مُلک کے لوگوں کے سامنے جُھکا۔ ۱۳ پھر اُس نے مُلک کے لوگوں کے سُنتے ہُوئے عِفرون سے کہا کہ اگر تُو دینا ہی چاہتا ہے تو میری سُن۔ مَیں تجھے اُس کھیت کا دام دُونگا۔ یہ تُو مجھ سے لے لے تو مَیں اپنے مُردہ کو وہاں دفن کرونگا۔ ۱۴ عِفرون نے ابرہام کو جواب دِیا۔ ۱۵ اَے میرے خُداوند میری بات سُن۔ یہ زمین چاندی کی چار سَو مثقال کی ہے سو میرے اور تیرے درمیان یہ ہے کہ؟ پس اپنا مُردہ دفن کرونگا۔ ۱۶ اور ابرہام نے عِفرون کی بات مان لی۔ سو ابرہام نے عِفرون کو اُتنی ہی چاندی کی چار سَو مِثقال جو سَوداگروں میں رائج تھی۔

۱:۲۳ ربی کہتے ہیں کہ جب ابرہام گھر واپس آیا اور اُس نے سارہ کو بتایا جو اُس نے کیا تھا تو جواب میں اُس نے سات اُنچی چیخیں ماری اور فوت ہو گئی۔ اُس کا موت کا اندراج باب ۲۳ میں ہے۔ بھلے یہ دُرست تھا یا نہیں ہم یقینی طور دیکھ سکتے ہیں کہ ربئیوں کو یہ ہدایت کہاں سے ملی۔

۲:۲۳ "قریت اربع" یہ نام (BDB 900) درج ذیل سے بنا ہے:

۱. "قریت" مطلب "شہر"

۲. "اربع"

اَ) عموماً ترجمہ کردہ "چار کا شہر" (یعنی کہ عناق اور اُس کے تین بیٹے یا چار گاؤں اکٹھے)

ب) اِسی بُنیاد کا مطلب گھات لگانا (BDB 70) ہے

ت) ایک شخص کا نام، عناقیم میں سے ایک، یشوع ۱۴:۱۵؛۱۵:۱۳؛۲۱:۱۱۔

دیکھئے **خصُوصی موضوع: دیو قامت** (SPECIAL TOPIC: GIANTS)۔

▣ **"اور ابرہام سارہ کے لئے ماتم اور نوحہ کرنے کو وہاں گیا"** کوئی حیران ہوتا ہے کہ کتنا عرصہ کیلئے یہ ماتم اور مُقامی لوگوں کیساتھ بات چیت رہی ہوگی۔ سارہ کی لاش اُس موسم میں جلدی خراب ہوسکتی تھی (رونالڈ ڈی واکس کی تصنیف: قدیم اسرائیل: سماجی ادارے، جلد اوّل کے صفحات ۵۶ تا ۶۱ میں موت اور دفن کرنے کی رسُومات پر باب chapter on Death and Funeral Rites" in *Ancient Israel: Social Institutions*, vol. 1 by Roland] [deVaux, pp 56-61)۔ آج اسرائیل میں (جو ابھی بھی مُردہ جسم کو محفوظ نہیں کرتے)، کسی کو چوبیس گھنٹے کے اندر دفنانا ہوتا ہے۔

۲۳:۳۔۱۳ جو باقی کے باب میں آگے آتا ہے وہ حبروں کے نزدیک مُقامی باشندوں اور ابرہام کے درمیان مُکالمہ (باقاعدہ اور معیاری ایشیائی دستُوروں کو استعمال کرتے ہُوئے) کا اندراج ہے۔ تسمیہ میں استعمال کردہ لوازمات پر غور کریں (دی انگلس ورژن [TEV] کے پیرے پر غور کریں)۔

۱. "مُجھے دو" پیدائش ۲۳:۴، (BDB 678, KB 733, Qal imperative) درخواست کے معنی میں۔
۲. "گورستان"، پیدائش ۲۳:۴ (لُغوی طور گورستان کیلئے ملکیت)، BDB 868, KB 1064, Qal cohortative ۔
۳. "سُن"، پیدائش ۲۳:۶، BDB 1033, KB 1570, Qal imperative (حت کے بیٹوں نے ابرہام سے استعمال کی)۔
۴. "اپنے مُردہ کو دفن کر"، BDB 868, KB 1064, *Qal* imperative پیدائش ۲۳:۶، (یہ وہ نہ تھا جو ابرہام کرنا چاہتا تھا یعنی کہ سارہ کو اُن کی زمینوں میں سے ایک میں دفن کرے)
۵. "سُنو"، پیدائش ۲۳:۸، نمبر ۳ کی مانند وہی، لیکن ابرہام اُن سے بات کرتا ہے۔
۶. "گُفتگو کی" (یا مخاطب ہُوا)، پیدائش ۲۳:۸، BDB 803, KB 910, *Qal* imperative (بطور درخواست)
۷. "دے دے"، پیدائش ۲۳:۹، BDB 678, KB 733۔
   أ) *Qal* jussive۔
   ب) *Qal* imperfect used in a jussive sense۔
(عفرون پیدائش ۲۳:۱۱ میں جواب دیتا ہے [three Qal perfects]، لیکن یہ زمین کے تحفے کی لُغوی پیشکش نہیں ہے، بلکہ متوقع بات چیت کا حصہ ہے؛ یہ بُنیادی طور پر برائے فروخت کا اشارہ ہے)۔
۸. "سُن"، پیدائش ۲۳:۱۱، نمبر ۳ اور ۵ کی مانند وہی (عفرون ابرہام سے بات کرتا ہے اور کھیت اور غار کی پیشکش کرتا ہے)۔
۹. "دفن کر"، پیدائش ۲۳:۱۱، نمبر ۴ کی مانند وہی۔
۱۰. "سُن" (لُغوی طور "سُنو")، پیدائش ۲۳:۱۳، نمبر ۳، ۵، ۸ کی مانند وہی (ابرہام عفرون سے بات کرتا ہے)۔
۱۱. "سُن"، پیدائش ۲۳:۱۵، نمبر ۳، ۵، ۸، ۱۰ کی مانند وہی (عفرون ابرہام سے کھیت کی قیمت کے بارے میں بات کرتا ہے کہ قیمت پر تمام گفتگو حذف ہوتی ہے، اور یہ بظاہر بہت زیادہ مول تھا)۔

زیادہ تر مکالمہ ہمارے لئے باضابطہ یاد ہر ایا گیا لگتا ہے، لیکن یہ کنعانی معاشرے کا متوقع اُصول تھا دوسرے ہزار سال قبل مسیح میں۔

۲۳:۳ "بنی حت" نام حت (BDB 366 , תח) حتیوں کا جدِ امجد (יתח , BDB 366، بحوالہ پیدائش ۱۰:۱۵؛ پہلا تواریخ ۱:۱۳)۔ دیکھئے **خصُوصی موضوع: فلسطین کے قبل از اسرائیل باشندے** (SPECIAL TOPIC: PRE – ISRAELITE INHABITANTS OF PALESTINE)۔

۴:۲۳ "پردیسی اور غریب الوطن" اِن دو اصطلاحات کے مختلف اشارے ہیں، لیکن بظاہر یہاں مرکب عطفی ہیں:

۱. "پردیسی" (BDB 158) انجانے رہائشی کا مفہوم ہے، بحوالہ پیدائش ۱۵:۱۳؛ خروج ۲۲:۲۱؛ ۲۳:۹؛ احبار ۱۹:۳۴؛ استثنا ۱۰:۱۹؛ ۲۳:۸۔

۲. "غریب الوطن" (BDB 158) کسی بھی قانونی حقوق کے بغیر محض گُزرنے والا پردیسی ہے، احبار ۲۲:۱۰؛ ۲۵:۴۰۔

ممکنہ طور پر اکٹھے لیتے ہُوئے، وہ کسی ایسے کا مفہوم ہیں جو کسی متنازعہ علاقے میں آ گیا ہو، لیکن زمین ملکیت نہ رکھتا ہو۔ دیکھئے رونالڈ ڈی واکس کی تصنیف: قدیم اسرائیل: سماجی ادارے میں آرٹیکل مُقامی پردیسی، صفحات ۷۴ تا ۷۶ (See article on "Resident Aliens" in *Ancient Israel: Social Institutions*, vol. 1, by Roland deVaux, pp. 74-76)۔

۶:۲۳ "تُو ہمارے درمیان زبردست سردار ہے" ترجمہ کردہ اصطلاح "زبردست" اصطلاح الوہیم [*elohim*] ہے (BDB 43)، جو درج ذیل کیلئے استعمال ہو سکتا ہے:

۱. خُدا، دیکھئے **خصُوصی موضوع: الوہیت کیلئے نام (SPECIAL TOPIC: NAMES FOR DEITY)**۔

۲. قاضی

۳. فرشتے

۴. یہاں، طاقتور، مُقامی، خاندانی سردار

ترجمہ "زبردست" بُنیاد سے آتا ہے جس کا معنی عیل [*el*] ہے (BDB 42، بحوالہ پہلا تواریخ ۱۲:۲۲؛ زبُور ۶۸:۱۵؛ یوناہ ۳:۳)۔ کُچھ تبصرہ نگار اِس کا ترجمہ "خُدا کا سردار" کرنا چاہتے ہیں۔

اصطلاح ترجمہ کردہ "سردار" (BDB 672) کا مطلب "وہ جو برتر ہو" ہے (بُنیادی جڑ [BDB 669] سے)۔ نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (NASB) اِس کا ترجمہ یُوں کرتی ہے:

۱. "سردار" پیدائش ۱۷:۲۰؛ ۲۵:۱۶؛ ۳۴:۲ میں۔

۲. "سرداروں" خروج ۱۶:۲۲؛ گنتی ۱:۱۶، ۴۴:۲؛ ۳:۲؛ یشوع ۲۲:۳۲

۳. "سردار" خروج ۲۲:۲۸؛ ۳۴:۳۱؛ ۳۵:۳۱؛ ۲۷:۲؛ پہلا سلاطین ۱۱:۳۴۔

۴. "بادشاہ" یشوع ۱۳:۲۱ میں۔

اِس نہایت اعلیٰ طرزی گفتگو میں یہ احترام کا شائستہ لقب ہے۔ حتی مذہبی بیان نہیں دے رہے تھے۔

۹:۲۳ "مکفیلہ کے غار" یہ بظاہر غار لگتا ہے (عام دفن کرنے کی جگہ) جو مکفیلہ کے شہر میں واقع تھی، ممرے کی جانب حبرون سے ایک مضافاتی علاقہ (بحوالہ پیدائش ۱۳:۱۸؛ ۱۴:۱۳؛ ۱۸:۱؎)

ابرہام کے خاندان کے بہت سے لوگ وہاں دفن ہیں۔

۱. سارہ، ۱۹:۲۳

۲. ابرہام، ۹:۲۵

۳. اضحاق، ۲۹:۳۵

۴. ربقہ اور لیاہ، ۳۱:۴۹

۵. یعقوب، ۱۳:۵۰

۱۰:۲۳ "حتی" دیکھئے **خصُوصی موضوع: فلسطین کے قبل از اسرائیل باشندے** (SPECIAL TOPIC: PRE – ISRAELITE INHABITANTS OF PALESTINE)۔

▣ **"دروازہ سے"** یہ وہ جگہ ہو سکتی ہے جہاں مُقامی سردار رفاقت، تجارت اور قانونی معاملات کیلئے ملتے تھے۔

۱۵:۲۳ "مثقال" دیکھئے **خصُوصی موضوع: قدیم قرُونِ مشرق کے اوزان اور حجُم** (SPECIAL TOPIC: ANCIENT NEAR EAST WEIGHTS AND VOLUMES)۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت پیدائش ۲۳:۱۷۔۲۰

۱۷ سو عِفرون کا وہ کھیت جو مکفیلہ میں ممرے کے سامنے تھا اور وہ غار جو اُس میں تھا اور سب درخت جو اُس کھیت میں اور اُسکی چاروں طرف کی حُدود میں تھے۔ ۱۸ یہ سب بنی حِتّ کے اور اُن سب کے رُوبرو جو اُسکے شہر کے دروازہ سے داخل ہوتے تھے ابرہام کی خاص ملکیت قرار دِئے گئے۔ ۱۹ اَسکے بعد ابرہام نے اپنی بیوی سارہ کو مکفیلہ کے کھیت کے غار میں جو مُلکِ کنعان میں ممرے یعنی حبرُون کے سامنے ہے دفن کیا۔ ۲۰ چنانچہ وہ کھیت اور وہ غار جو اُس میں تھا بنی حِتّ کی طرف سے گورِستان کے لئے ابرہام کی ملکیت قرار دِئے گئے۔

۱۷:۲۳ "کی حدود میں تھے" فعل (BDB 877, KB 1086, *Qal* imperfect) کا مطلب اُٹھنا یا کھڑے ہونا ہے۔ یہ بطور قائم کئے گئے قانونی منتقلی کا حوالہ بنا ہے۔ ابرہام اب باضابطہ طور فلسطین / کنعان میں زمین کا مالک تھا۔ وہ اب مزید بر آں پردیسی یا اجنبی نہیں تھا۔

پیدائش ۲۴

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (NASB)	نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)	نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن (NRSV)	ٹُوڈیز انگلش ورژن (TEV)	نیو جیرو شلیم بائبل (میسوریٹک عبارت [MT] کی تقلید)(NJB)
اضحاق کیلئے دُلہن	اضحاق کیلئے دُلہن	اضحاق کیلئے بیوی کی تلاش	اضحاق کیلئے بیوی	اضحاق کا بیاہ
۹_۱:۲۴	۹_۱:۲۴	۹_۱:۲۴	۴_۱:۲۴ ۵:۲۴ ۹_۶:۲۴	۹_۱:۲۴
۱۴_۱۰:۲۴	۱۴_۱۰:۲۴	۱۴_۱۰:۲۴	۱۴_۱۰:۲۴	۱۴_۱۰:۲۴
ربقہ چُنی جاتی ہے				
۲۱_۱۵:۲۴	۲۱_۱۵:۲۴	۲۱_۱۵:۲۴	۱۷_۱۵:۲۴ ۲۱_۱۸:۲۴	۲۱_۱۵:۲۴
۲۷_۲۲:۲۴	۲۸_۲۲:۲۴	۲۷_۲۲:۲۴	۲۵_۲۲:۲۴ ۲۷_۲۶:۲۴ ۳۱_۲۸:۲۴	۲۷_۲۲:۲۴
۴۱_۲۸:۲۴	۳۱_۲۹:۲۴ ۴۱_۳۲:۲۴	۳۳_۲۸:۲۴	۳۲:۲۴_۳۳الف ۳۳:۲۴ب	۳۲_۲۸:۲۴
۴۴_۴۲:۲۴ ۴۹_۴۵:۲۴ ۵۱_۵۰:۲۴	۴۹_۴۵:۲۴ ۵۱_۵۰:۲۴ ۶۰_۵۲:۲۴ (۶۰)	۴۱_۳۴:۲۴ ۴۴_۴۲:۲۴ ۴۹_۴۵:۲۴ ۵۱_۵۰:۲۴ ۶۱_۵۲:۲۴ (۶۰)	۴۱_۳۴:۲۴ ۴۹_۴۲:۲۴ ۵۳_۵۰:۲۴	۴۹_۳۳:۲۴ ۵۳_۵۰:۲۴
۶۱_۵۲:۲۴ (۶۰)			۵۴:۲۴	

			۵۵:۲۴ ۵۶:۲۴ ۵۷:۲۴_۵۸الف ۵۸:۲۴ب ۵۹:۲۴_۶۱ (۶۰)	۵۴:۲۴_۶۱ (۶۰)
اضحاق ربقہ کو بیاہتا ہے	۶۱:۲۴_۶۷			
۶۲:۲۴_۶۷		۶۲:۲۴_۶۷	۶۲:۲۴_۶۵الف ۶۵:۲۴ب ۶۶:۲۴_۶۷	۶۲:۲۴_۶۷

مُطالعاتی سلسلہ سوئم (دیکھئے بائبل کا تشریحی و توضیحی سیمینار)

عبارتی سطح پر لکھاری کے اصل ارادے کی پیروی کریں

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کی تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ کو یہ تبصرہ نگار پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ موضوعات کی نشاندہی کریں (مُطالعاتی سلسلہ نمبر ۳، صفحہ ۱۶)۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے، لیکن یہ اصل لکھاری کے ارادے کی پیروی کیلئے ایک کُلید ہے، جو تشریح کا مرکز ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک موضوع ہے۔

۱. پہلا پیراگراف

۲. دُوسرا پیراگراف

۳. تیسرا پیراگراف

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت پیدائش ۲۴:۱_۹

۱ اور ابرہام ضعیف اور عُمر رسیدہ ہُوا اور خُداوند نے سب باتوں میں ابرہام کو برکت بخشی تھی۔ ۲ ابرہام نے اپنے گھر کے سالخوردہ نوکر سے جو اُسکی سب چیزوں کا مُختار تھا کہا کہ تو اپنا ہاتھ ذرا میری ران کے نیچے رکھ کہ ۳ میں تجھ سے خُداوند کی جو زمین و آسمان کا خُدا ہے قسم لُوں کہ تُو کنعانیوں کی بیٹیوں میں سے جن میں مَیں رہتا ہُوں کسی کو میرے بیٹے سے نہیں بیاہیگا۔ ۴ بلکہ تُو میرے وطن میں میرے رِشتہ داروں کے پاس جا کر میرے بیٹے اِضحاقؔ کے لِئے بیوی لائیگا۔ ۵ اُس نوکر نے اُس سے کہا شاید وہ عورت اِس مُلک میں میرے ساتھ آنا نہ چاہے تو کیا مَیں تیرے بیٹے کو اُس مُلک میں جہاں سے تُو آیا پھر لے جاؤں؟ ۶ تب ابرہام نے اُس سے کہا خبردار تُو میرے بیٹے کو وہاں ہرگز نہ لے جانا۔ ۷ خُداوند آسمان کا خُدا جو مجھے میرے باپ کے گھر اور میری زادبُوم سے نِکال لایا اور جِس نے مُجھ سے باتیں کیں اور قسم کھا کر مُجھ سے کہا کہ مَیں تیری نسل کو یہ مُلک دُونگا وُہی تیرے آگے آگے اپنا فرشتہ بھیجیگا کہ تُو وہاں سے میرے بیٹے کے لِئے بیوی لائے۔ ۸ اور اگر وہ عورت تیرے ساتھ آنا نہ چاہے تو تُو میری اِس قسم سے چُھوٹا پر میرے بیٹے کو ہرگز وہاں نہ لے جانا۔ ۹ اُس نوکر نے اپنا ہاتھ اپنے آقا ابرہام کی ران کے نیچے رکھ کر اُس سے اِس بات کی قسم کھائی۔

۲۴:۱ "اور ابرہام ضعیف اور عُمر رسیدہ ہُوا" جب کوئی پیدائش ۲۵:۲۰ کا موازنہ کرتا ہے جو کہتی ہے کہ اضحاق چالیس برس کا تھا جب اُس نے ربقہ سے بیاہ کیا، پیدائش ۲۱:۵ کیساتھ جو کہتی ہے کہ ابرہام سو برس کا تھا جب اُس سے اضحاق پیدا ہُوا، تو یُوں لگتا ہے کہ ابرہام ایک سو چالیس برس کا باب ۲۴ کی ابتدا میں تھا۔ وہ کوئی ایک سو پچھتر برس جیا (بحوالہ پیدائش ۲۵:۷)۔

▣ **"اور خُداوند نے سب باتوں میں ابرہام کو برکت بخشی تھی"** پیدائش ۲۴:۳۵ میں اِن سب برکات کی مُکمل فہرست دیکھیں۔

۲۴:۲ "اور ابرہام نے اپنے گھر کے سال خوردہ نوکر سے جو اُس کی سب چیزوں کا مُختار تھا کہا" صفت فعلی "سال خوردہ" (BDB 278، اسم "داڑھی والے" سے) کا مطلب اختیار والا شخص ہے نہ کہ محض عُمر میں بُزرگ ترین (بحوالہ پیدائش ۵۰:۷؛ یسعیاہ ۳:۲)۔ بہت سے تبصرہ نگار قیاس کرتے ہیں کہ یہ وفادار نوکر دمشقی العیزر تھا جس کا ذکر پیدائش ۱۵:۲ میں ہو چُکا ہے۔ یہ حقیقت کہ وہ اضحاق کیلئے بیوی تلاش کر رہا تھا اُس کے وراثتی حقوق کے حوالے سے اُس کی بے لوث فطرت کو ظاہر کرتا ہے۔ حقیقت کے طور پر یہ بائبل میں ایک نہایت ہی خُدا خوف، خُوبصُورت اور وفادار معاونتی کرداروں میں سے تھا۔

▣ **"تُو اپنا ہاتھ میری ران کے نیچے رکھ"** فعل "رکھ" (BDB 962, KB 1321, *Qal* imperative) ایک اہم ثقافتی حکم ہے جو پیدائش ۲۴:۳ کے حلف سے متعلقہ ہے ("قسم"، BDB 989, KB 1396, *Hiphil* imperfect used in a cohortative sense، حکمیہ معنوں میں استعمال کردہ)۔

اِس مخصُوص ثقافتی عمل کا صرف یہاں اور پیدائش ۴۷:۲۹ میں ذکر ہُوا ہے۔ اِس کے دُرست مقصد کے لئے کئی مفرُوضے ہیں:

۱. چونکہ ران انسان کی نسل کے نشان کی نمائندگی کرتی ہے (BDB 437,1,b، بحوالہ پیدائش ۴۶:۲۶؛ خروج ۱:۵؛ قضاۃ ۸:۳۰)، یہ ہو سکتا ہے جنسی اعضا کا حوالہ ہو۔ اگر یہ دُرست ہے تو یہ بظاہر ختنہ کا حوالہ ہے، جو یہواہ کے عہد کا نشان ہے (بحوالہ پیدائش ۲۴:۳)۔ یہ ایک اندازہ ہے کہ اِس آیت کی تشریح جوناتھن کے تارگم اور راشی [Targum of Jonathan and Rashi] نے کی ہے)۔

۲. یہ اتفاق کیا جاتا ہے کہ یہ نسل کا حوالہ ہے اور اِس لئے، جیروم، اگسٹین اور لُوتھر [Jerome, Augustine, and Luther] تمام کہتے ہیں کہ یہ ابرہام کی حتمی نسل، مسیحا کا حوالہ ہے۔

۳. کُچھ اِس کا ابرہام کی حاکمیت کے حوالہ کے طور دیکھتے ہیں اُس مخصوص مُنتظم کیلئے جسے اضحاق کی بیوی تلاش کرنے کا یہ اہم کام سونپا جانا تھا (بحوالہ ابنِ عزرا اور کیلون، Aben Ezra and Calvin)۔

۴. یہ ثقافتی بے قدری کی لعنت کے عہد کی عکاسی ہے اگر پامالی کی جائے۔

۳:۲۴ "میں تُجھ سے خُداوند کی جو زمین و آسمان کا خُدا ہے قسم لُوں" تبصرہ نگاروں کے مابین اِس پر کافی بحث رہی ہے کہ آیا ابرہام سچا وحدانیت پرست تھا یا محض اپنے ایک معبود کو ماننے والا تھا (کوئی ایسا جو خُود ایک معبود کو مانتا ہو، لیکن دیگر معبودوں سے انکار نہ کرتا ہو)۔ اِس قسم کے فقروں کی وجہ سے، میرا ایمان ہے کہ ابرہام وحدانیت پرست تھا۔ بہت سے عُلما قیاس کرتے ہیں کہ مُکمل طور پر وحدانیت پرست، فلسفیانہ معنوں میں، یہ آٹھویں صدی قبل مسیح تک ترقی نہیں پایا تھا (دیکھئے **خصُوصی موضوع: وحدانیت پرست**[SPECIAL TOPIC: MONOTHEISM])۔

▣ **"کہ تُو کنعانیوں کی بیٹیوں میں سے،۔۔ کسی کو میرے بیٹے سے نہیں بیاہے گا"**۔ یہ ممکن ہے پیدائش ۱۵:۱۳۔۱۶ یا پیدائش ۹:۲۵۔۲۷ کی نبوت کے سبب) خروج ۳۴:۱۵۔ ۱۶ اور استثنا ۷:۳۔۶ پر بھی غور کریں)۔ ابرہام کئی خُدا خوف لوگوں سے ملا تھا جو کنعانی تھے۔

۱. پیدائش ۱۴:۱۳ میں ذکر کردہ عمُوری۔
۲. ملکِ صدق، پیدائش ۱۸:۱۴ میں ذکر کردہ۔
۳. ابی ملک، پیدائش ۲۰ میں ذکر کردہ۔

یہ ظاہر کرتا ہے کہ تاریخ کے اِس مرحلے پر اُمُوریوں کی تباہی تاحال مُکمل نہیں ہُوئی تھی۔

۴:۲۴ "بلکہ تُو میرے وطن میں میرے رشتہ داروں کے پاس جا کر" یہ بظاہر پیدائش ۱۱:۲۷۔۳۱ میں ذکر کردہ نحُور کے خاندان اور کسدیوں کے اُور کا حوالہ ہے۔

۵:۲۴ "شاید وہ عورت اِس مُلک میں میرے ساتھ آنا نہ چاہے" بظاہر، نوکر اُس خاص شرط کی فکر کر رہا تھا جو ابرہام نے اپنی درخواست میں رکھی تھی۔ ابرہام فکر مند تھا کہ اضحاق کی بیوی ہو جو (۱) جو ایمان سے خواہشمند ہو کہ اپنے خاندان کو چھوڑے، جیسے اُسے اپنے خاندان کو چھوڑنا پڑا تھا اور (۲) اُن کے خُدا، یہواہ کو جانتی ہو۔

▣ **"تو کیا میں تیرے بیٹے کو اُس ملک میں جہاں سے تُو آیا پھر لے جاؤں"** آیت ۵ ایک تاکیدی سال ہے (*Hiphil* infinitive absolute and *Hiphil* imperfect verb of the same root, BDB 996, KB 1427) نوکر کی طرف سے اور پیدائش ۶:۲۴ ایک تاکیدی حکم ہے ("خبردار تُو میرے بیٹے کو وہاں ہرگز نہ لے جانا" a *Niphal* imperative [BDB 1036, KB 1581] followed by a *Hiphil* imperfect [BDB 996, KB 1427] اُسی فعل کا پیدائش ۵:۲۴ میں استعمال کردہ) ابرہام کی طرف سے کہ اضحاق کو ابرہام کی پیدائش کی سرزمین میں واپس نہ لیکر جانا۔ اِس کی دو ممکنہ وجوہات ہیں: (۱) وہ ابھی بھی کثیر معبودوں کو ماننے والے یا (۲) خُدا کا وعدہ بالخصُوص کنعان سے متعلقہ تھا (بحوالہ پیدائش ۷:۲۴؛ عبرانیوں ۱۵:۱۱؛ پیدائش ۷:۱۲؛ ۱۳:۱۵؛ ۱۸:۱۵)۔

۷:۲۴ "وہی تیرے آگے آگے اپنا فرشتہ بھیجے گا" یہواہ کا فرشتہ اکثر یہواہ کی مرضی کو پُورا کرنے اور ابت کرنے کیلئے آتا ہے۔ اُس کا ذکر کئی بار پیدائش میں ہُوا ہے (بحوالہ پیدائش ۱۶:۷؛ ۱۷:۲۱؛ ۱۱:۲۱؛ خروج ۲۳:۲۰، ۲۳ پر بھی غور کریں)۔ دیکھئے **خصُوصی موضوع: خُداوند کا فرشتہ** (SPECIAL TOPIC: THE ANGEL OF THE LORD)۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت پیدائش ۲۴:۱۰۔۱۴

۱۰ تب وہ نوکر اپنے آقا کے اُونٹوں میں سے اُونٹ لیکر روانہ ہُوا اور اُسکے آقا کی اچھی اچھی چیزیں اُسکے پاس تھیں اور وہ اُٹھکر مسوپتامیہ میں نحُور کے شہر کو گیا۔ ۱۱ اور شام کو جس وقت عورتیں پانی بھرنے آتی ہیں اُس نے اُس شہر کے باہر باؤلی کے پاس اُونٹوں کو بٹھایا۔ ۱۲ اور کہا اَے میرے خُداوند میرے آقا ابرہام کے خُدا مَیں تیری مِنت کرتا

ہُوں کہ آج تُو میرا کام بنادے اور میرے آقا ابرہام پر کرم کر۔ ۱۳ دیکھ پانی کے چشمہ پر کھڑا ہُوں اور اِس شہر کے لوگوں کی بیٹیاں پانی بھرنے کو آتی ہیں۔ ۱۴ سو ایسا ہو کہ جِس لڑکی سے مَیں کہُوں کہ تُو ذرا اپنا گھڑا جُھکا دے تو مَیں پانی پی لُوں اور وہ کہے کہ لے پی اور مَیں تیرے اُونٹوں کو بھی پلاؤنگی تو وہ وُہی ہو جِسے تُو نے اپنے بندہ اِضحاقؔ کے لئے ٹھہرایا ہے اور اِسی سے مَیں سمجھ لُونگا کہ تُو نے میرے آقا پر کرم کیا ہے۔

۱۰:۲۴ "تب وہ نوکر اپنے آقا کے اُونٹوں میں سے دس اُونٹ لے کر روانہ ہُوا" مُورخین کے مابین تواریخ کی بابت کافی بحث رہی ہے کہ کب اُونٹوں کو پالا جانے لگا۔ یہ سچ ہے کہ وہ وسیع طور کاروباری مقاصد کیلئے استعمال نہیں ہوتے تھے (یعنی کہ کاروان) ۱۲۰۰ قبل مسیح تک، لیکن وہ نجی استعمال کیلئے بہت پہلے پالے جانے لگے۔

▣ **"مسوپتامیہ"** یہ عبرانی اصطلاح "Aram-na-harain" (BDB 74 and 625، بحوالہ استثنا ۴:۲۳)، جس کا بظاہر مطلب "دو دریاؤں کا ارام" ہے۔ یہ فقرہ شمالی مرکزی مسوپتامیہ کا حوالہ ہے۔

▣ **"نحُور کا شہر"** نحُور (BDB 637، معنی نامعلوم ہے) تارح، ابرہام کے باپ کے باپ کا نام ہے (بحوالہ پیدائش ۱۱:۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵؛ پہلا تواریخ ۱:۲۶)۔ یہ تارح کے ایک بیٹے کا بھی نام ہے (پیدائش ۱۱:۲۶، ۲۷، ۲۹)۔ بظاہر ابرہام نوکر کو بتا رہا ہے کہ اُس شہر کو جائے جہاں اُس کا بھائی نحُور رہتا ہے (پیدائش ۲۲:۲۰۔۲۴)۔ یہ کسی اور نام سے جانا جاتا ہو گا، ممکنہ طور پر حتیٰ کہ کسدیوں کے اُور سے، جو کہ ابرہام کا آبائی گھر تھا یا وہ مُقام، حاران، جہاں اُس کے خاندان کے بہت سے لوگ جا چکے تھے (بحوالہ پیدائش ۱۱:۳۱)۔ نیو انٹرنیشنل ورژن [NIV] مُطالعاتی بائبل کا نوٹ ذکر کرتا ہے کہ نحُور کے نام کا شہر ماری میں پائے جانے والی مٹی کی تختیوں میں ظاہر ہُوا تھا (صفحہ ۴۱)۔ اِس معنی میں، "حاران" ضلع کا حوالہ ہے نہ کہ محض شمالی مرکزی مسوپتامیہ میں ایک شہر۔

۱۲:۲۴ "اور کہا، 'اے خُداوند میرے آقا ابرہام کے خُدا" یہ نوکر کے ایمان پر تحقیر آمیز تبصرہ نہیں تھا، بلکہ عہد کے وعدے کے ماخذ کی پہچان تھی (بحوالہ پیدائش ۲۶:۲۴) اُس کی دعا میں دو معاہدے ہیں:

۱. "کام بنادے" ("لُغوی طور "ہونا ممکن بنا")، BDB 899, KB 1137, *Hiphil* imperative۔
۲. "کرم کر"، BDB 793, KB 889, *Qal* imperative۔

اصطلاح "کرم" طاقتور عہد کا اسم [חסד] ہے (بحوالہ پیدائش ۱۹:۱۹؛ ۲۰:۱۳؛ ۲۱:۲۳؛ ۲۴:۱۲، ۱۴، ۲۷، ۴۹؛ ۳۲:۱۰؛ ۳۹:۲۱؛ ۴۰:۱۴؛ ۴۷:۲۹)۔ دیکھئے **خصُوصی موضوع: کرم کی نظر** [HESED] ([HESED] SPECIAL TOPIC: LOVINGKINDNESS)۔ یہ نوکر یقیناً دُعا میں ابرہام کے عہد کے خُدا سے مخُاطب تھا۔

۱۴:۲۴۔۱۶ ربقہ کی کئی خصُوصیات کو نُمایاں کیا گیا ہے۔

۱. مدد کیلئے قوت اور خواہش، پیدائش ۱۴:۲۴ (ابرہام کے نوکر کی دُعا)۔
۲. نہایت خُوب صُورت، پیدائش ۱۶:۲۴۔
۳. ایک کنواری، پیدائش ۱۶:۲۴۔
۴. مہمان نواز، پیدائش ۱۸:۲۴۔۲۵۔

۱۵ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ رِبقہ جو ابرہام کے بھائی نحور کی بیوی ملکاہ کی بیٹے بیتوایل سے پیدا ہوئی تھی اپنا گھڑا کندے پر لئے ہوئے نکلی۔ ۱۶ وہ لڑکی نہایت خوبصورت اور کنواری اور مرد سے ناواقف تھی۔ وہ نیچے پانی کے چشمہ کے پاس گئی اور اپنا گھڑا بھر کر اُوپر کو آئی۔ ۱۷ تب وہ نوکر اُس سے ملنے کو دَوڑا اور کہا کہ ذرا اپنے گھڑے سے تھوڑا سا پانی مُجھے پِلا دے۔ ۱۸ اُسنے کہا پیجئے صاحب اور فوراً گھڑے کو ہاتھ پر اُتار کر اُسے پانی پِلایا۔ ۱۹ جب اُسے پلا چکی تو کہنے لگی کہ مَیں تیرے اُونٹوں کو بھی پانی بھر بھر لاؤنگی جب تک وہ پی نہ چُکیں۔ ۲۰ اور فوراً اپنے گھڑے کو حَوض میں خالی کر کے پھر باؤلی کی طرف پانی بھرنے دَوڑی گئی اور اُسکے سب اُونٹوں کے لئے بھرا۔ ۲۱ وہ آدمی چُپ چاپ اُسے غور سے دیکھتا رہا تا کہ معلوم کرے کہ خُداوند نے اُسکا سفر مُبارک کیا ہے یا نہیں۔

۱۵:۲۴ "ربقہ جو ابرہام کے بھائی نحور کی بیوی ملکاہ کے بیٹے بیتوایل سے پیدا ہُوئی" اِس خاندان کا ذکر پیدائش ۲۲:۲۰۔ ۲۴ میں ہُوا تھا۔ اُس کے باپ کے نام، بیتوایل کا مطلب "مردِ خُدا" (BDB 143 I) تھا، جو ہو سکتا ہے اُس خاندان کی رُوحانی فطرت کو ظاہر کرتا ہو۔ یہ بھی اہم ہے کہ خاندانی لڑی ملکاہ سے آتی ہے جو حقیقی بیوی ہے اور نحور کی داشتہ، رومہ سے نہیں۔

▣ **"اپنا گھڑا کندھے پر لئے ہُوئے نکلی"** یہ ایک نکتہ ہے جو حوالے کی تاریخ کو ظاہر کرتا ہے۔ مصر میں عورتیں اپنے سروں پانی کے گھڑے اُٹھا کر چلتی تھیں، لیکن مسوپتامیہ میں وہ اپنے کولہوں پر یا کندھوں گھڑا اُٹھاتی تھیں۔

۱۷:۲۴ "ذرا اپنے گھڑے سے تھوڑا سا پانی مُجھے پلا دے" یہ [*Hiphil* imperative] (BDB 167, KB 196) ہے۔ یہ اُس کی پیدائش ۱۴:۲۴ میں دُعا سے مُطابقت ہے۔

▣ **"پیجئے"** یہ [*Qal* imperative] (BDB 1059, KB 1667) ہے، جو اُس کی دُرست عورت کی طرف راہنمائی کیلئے اُس کی دُعا کا جواب بھی ہے۔

۱۹:۲۴۔ ۲۰ "میں تیرے اُونٹوں کیلئے بھی پانی بھر بھر لاؤں گی" یہ بھی نوکر کی پیدائش ۱۴:۲۴ میں دُعا کا حصہ تھا۔ یہواہ ربقہ کو خاصہ رہنمائی دیتا ہے۔ ربقہ کے تئیں دس پیاسے اُونٹوں کیلئے اِس عمل میں خاطر خواہ وقت اور توانائی درکار تھی۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت پیدائش ۲۴:۲۲۔۲۷

۲۲ جب اُونٹ پی چکے تو اُس شخص نے نِصف مِثقال سونے کی ایک نتھ اور دس مِثقال سونے کے دو کڑے اُسکے ہاتھوں کے لئے نِکالے۔ ۲۳ اور کہا کہ ذرا مجھے بتا کہ تُو کس کی بیٹی ہے؟ اور کیا تیرے باپ کے گھر میں ہمارے ٹکنے کی جگہ ہے؟ ۲۴ اُس نے اُس سے کہا کہ مَیں بیتوایل کی بیٹی ہُوں۔ وہ مِلکاہ کا بیٹا ہے جو نحور سے اُسکے ہوا۔ ۲۵ اور یہ بھی اُس سے کہا کہ ہمارے پاس بُھوسا اور چارا بہت ہے اور ٹکنے کی جگہ بھی ہے۔ ۲۶ تب اُس آدمی نے جُھک کر خُداوند کو سجدہ کیا۔ ۲۷ اور کہا خُداوند میرے آقا ابرہام کا خُدا مُبارک ہو جس نے میرے آقا کو اپنے کرم اور راستی سے محروم نہیں رکھّا اور مُجھے تو خُداوند ٹھیک راہ پر چلا کر میرے آقا کے بھائیوں کے گھر لایا۔

۲۲:۲۴ "اُس شخص نے نصف مثقال سونے کی ایک نتھ اور دس مثقال سونے کے دو کڑے اُس کے ہاتھوں کے لئے نکالے" یہ سونے کی نتھ ناک کی نتھ کا حوالہ ہے (بحوالہ پیدائش ۴۷:۲۴ اور سامری توریت)۔ میں تصور کرتا ہُوں کہ نصف مثقال کی ناک کی نتھ کسی کے ناک کیلئے بہت تکلیف دہ ہو گی (بحوالہ امثال ۱۱:۲۲؛ یسعیاہ ۳:۲۱؛ حزقی ایل ۱۲:۱۶)۔

۲۷:۲۴

NASB	**"کرم"**
NKJV	**"رحم"**
NRSV	**"نہایت محبت"**
Peshitta	**"فضل"**

یہ عبرانی اصطلاح [*hesed*] (BDB 338، دیکھئے ***خصُوصی موضوع: کرم کی نظر***[HESED] (SPECIAL TOPIC: LOVINGKINDNESS [HESED]) ہے، جس کا مطلب "ہمدردی" یا "عہد کی وفاداری" ہے۔ یہ خُدا کے چُنے ہُوئے لوگوں کیلئے اُس کی سرگرمی کے حوالے سے اکثر اوقات ذکر کردہ ہے۔ یہ استعمال ہوتی ہے:

۱. کسی کو اُس کے دُشمنوں سے بچانا
۲. کسی کو موت سے بچانا
۳. کسی کو خُدا کے کلام کی طرف لیجانا(بحوالہ زبُور ۱۰۹:۲۶؛۱۱۹:۴۱،۷۶،۸۸،۱۲۴،۱۴۹،۱۵۹)
۴. گُناہ معاف کرنا(بحوالہ زبُور ۲۵:۷؛۵۱:۱)
۵. عہد قائم رکھنے کیلئے(بحوالہ استثنا۷:۹،۱۲؛پہلا سلاطین ۸:۲۳؛نحمیاہ۱:۵؛۹:۳۲؛دانی ایل۹:۴)
۶. خُدا کی محبت اور دیکھ بھال کی معموری اور ابدیت کو اکثر بیان کرنے کیلئے (بحوالہ پہلا تواریخ ۱۶:۳۴،۴۱؛دوسرا تواریخ ۵:۱۳؛۷:۳،۶؛۲۰:۲۱؛عزرا۳:۱۱؛زبُور ۱۰۰:۵؛۱۰۳:۱۷؛۱۰۶:۱؛۱۰۷:۱؛۱۱۸:۱،۲،۳،۴،۲۹؛۱۳۶:۱؛۱۳۸:۸)۔

NASB, NKJV, Peshitta	**"راستی"**
NRSV	**"وفاداری"**
NJB	**"وفادار محبت"**

یہ ایک اور اہم اصطلاح "راستی" [אמת] (BDB 54)جو اکثر اصطلاح کرم" کی مُناسبت سے ظاہر ہوتی ہے۔اِس کی اصل لفظ کی تاریخ کا مطلب "مضبوط ہونا" یا "یقینی ہونا" ہے اور یہ اِس لئے "وفاداری" کی بات کرنا بنتا ہے۔ اِس اصطلاح کے یُونانی مساوی کو پولُوس رومیوں ۴ اور گلتیوں ۳ میں حبقوق ۲:۴ کا حوالہ دیتے ہُوئے فضل کے وسیلہ سے ایمان میں راستبازی کو بیان کرنے کیلئے کرتا ہے(یاد رکھیں کہ نئے عہد نامے کے لکھاری کوئنے یونانی میں لکھنے والے عبرانی مفکر تھے، دیکھئے ***خصُوصی موضوع: پُرانے عہد نامے میں اعتقاد، بھروسہ، ایمان اور وفاداری*** (SPECIAL TOPIC: BELIEVE, TRUST, FAITH AND FAITHFULNESS IN THE OT)۔ یہ اصطلاحات اکٹھے ظاہر ہوتی ہیں(بحوالہ زبُور ۲۵:۱۰؛۴۰:۱۱؛۵۷:۳؛۶۱:۷؛۸۵:۱۰؛۸۹:۱۴؛۱۱۵:۱)۔

▣ **"اور مُجھے تُو خُداوند ٹھیک۔۔۔چلا کر"**فعل (BDB 634, KB 685, *Qal* perfect)خُدا کی قیادت اور راہنمائی کو اُن کیلئے جو اُس پر بھروسہ رکھتے ہیں بیان کرتی ہے(بحوالہ زبُور ۵:۸؛۲۷:۱۱؛۱۳۹:۲۴؛یسعیاہ۵۸:۱۱)۔

▣**"راہ پر"** یہ فعل (BDB 202) خُدا میں ایمان کی طرزِ زندگی کو بیان کرتا ہے (بحوالہ قضاۃ ۲:۲۲؛ زبُور ۱۱۹:۱)۔ یہ پُرانے عہد نامے کا محاورہ مسیحی کلیسیا کیلئے ابتدائی لقب بنا (یعنی "راہ"، بحوالہ اعمال ۹:۲؛ ۱۸:۲۵، ۲۶؛ ۱۹:۹، ۲۳؛ ۲۲:۴؛ ۲۴:۱۴، ۲۲؛ اور ممکنہ طور پر یُوحنا ۱۴:۶)۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت پیدائش ۲۴:۲۸۔۴۱

۲۸ تب اُس لڑکی نے دَوڑ کر اپنی ماں کے گھر میں یہ سب حال کہہ سُنایا۔ ۲۹ اور رِبقہ کا ایک بھائی تھا جسکا نام لابن تھا۔ وہ باہر پانی کے چشمہ کے پاس اُس آدمی کے پاس دَوڑا گیا۔ ۳۰ اور یُوں ہُوا کہ جب اُس نے وہ نتھ دیکھی اور وہ کڑے بھی جو اُسکی بہن کے ہاتھوں میں تھے اور اپنی بہن رِبقہ کا بیان بھی سُن لیا کہ اُس شخص نے مجھ سے ایسی ایسی باتیں کہیں تو وہ اُس آدمی کے پاس آیا اور دیکھا کہ وہ چشمہ کے نزدیک ے پاس کھڑا ہے۔ ۳۱ تب اُس سے کہا اَے تو جو خُداوند کی طرف سے مبارک ہے اندر چل۔ باہر کیوں کھڑا ہے؟ میں نے گھر کو اور اُونٹوں کے لئے بھی جگہ کو تیار کر لیا ہے۔ ۳۲ پس وہ آدمی گھر میں آیا اور اُس نے اُسکے اُونٹوں کو کھولا اور اُونٹوں کے لئے بُھوسا اور چارا اور اُسکے اور اُسکے آدمیوں کے پاؤں بھی دُھونے کو پانی دِیا۔ ۳۳ اور کھانا اُسکے آگے رکّھا گیا پر اُس نے کہا کہ میں جب تک اپنا مطلب بیان نہ کر لُوں نہیں کھاؤنگا۔ اُس نے کہا اچھّا کہہ۔ ۳۴ تب اُس نے کہا کہ مَیں اِبرہام کا نوکر ہُوں۔ ۳۵ اور خُداوند نے میرے آقا کو بڑی برکت دی ہے اور وہ بہت بڑا آدمی ہو گیا ہے اور اُس نے اُسے بھیڑ بکریاں اور گائے بیل اور سونا چاندی اور لَونڈیاں اور غُلام اور اُونٹ اور گدھے بخشے ہیں۔ ۳۶ اور میرے آقا کی بیوی سارہ جب وہ بُڑھیا ہو گئی اُس سے ایک بیٹا ہوا۔ اُسی کو اُس نے اپنا سب کچھ دیدیا ہے۔ ۳۷ اور میرے آقا نے مُجھے قسم دیکر کہا ہے کہ تُو کنعانیوں کی بیٹیوں میں سے جنکے مُلک میں مَیں رہتا ہوں کسی کو میرے بیٹے سے نہ بیاہنا۔ ۳۸ بلکہ تُو میرے باپ کے گھر اور میرے رِشتہ داروں میں جانا اور میرے بیٹے کے لِئے بیوی لانا۔ ۳۹ تب میں نے اپنے آقا سے کہا شاید وہ عورت میرے ساتھ آنا نہ چاہے۔ ۴۰ تب اُس نے مُجھ سے کہا کہ خُداوند جسکے حضور میں چلتا رہا ہوں اپنا فرشتہ تیرے ساتھ بھیجیگا اور تیرا سفر مُبارک کریگا۔ تو میرے رِشتہ داروں اور میرے باپ کے خاندان میں میرے بیٹے کے لِئے بیوی لانا۔ ۴۱ اور جب تُو میرے خاندان میں جا پہنچیگا تب میری قسم سے چھُوٹا۔

۲۹:۲۴ "لابن" ربیُوں کے ذرائع لابن کیلئے منفی ہیں، اِس لئے وہ پیدائش ۳۰:۲۴ کی تشریح یہ کہنے کیلئے کرتے ہیں کہ وہ محض اِس لئے نوکر کو ملنے کیلئے گیا جب اُس نے سونا دیکھا جو اُس نے اُس کی بہن کو دیا تھا۔ تاہم، پیدائش ۳۰:۲۴ ابرہام کے خاندان کا ذکر بھی کرتی ہے، جو لابن کیلئے ایک اور دلچسپی کا اہل سبب تھا۔ لابن کتابِ مُقدس میں سمجھنے کیلئے ایک پیچیدہ شخصیت ہے کیونکہ پیدائش ۳۱:۲۴ میں وہ اصطلاح "یہواہ" استعمال کرتا ہے لیکن پیدائش ۵۳:۳۱ میں وہ کثیر معبودوں کو ماننے والا اور بُت پرست دکھائی دیتا ہے اور مفہوم ہے کہ وہاں نحُور کا ایک اور معبود تھا۔

۳۲:۲۴۔۳۳ لابن / لابن کے نوکروں کی طرف ابرہام کے نوکر کیلئے کئی متوقع ثقافتی عمل ہوتے ہیں:

۱. اُونٹوں کو کھولا
۲. اُونٹوں کو بھُوسہ اور چارہ دیا
۳. اُس کے اور اُس کے ساتھ کے آدمیوں کے پاؤں دھونے کو پانی دیا
۴. سب کو کھانا کھلایا

۳۴:۲۴۔۴۱ یہ ابرہام کے اُس کے نوکر کو کہے گئے الفاظ کا دہرایا جانا ہے جن کا اندراج پہلے اِس باب میں کیا گیا ہے۔

۳۶:۲۴ "اور میرے آقا کی بیوی سارہ کے جب وہ بُڑھیا ہو گئی اُس سے ایک بیٹا ہُوا" بظاہر یہ معلومات خاندان کے ذہن کو اضحاق کی عُمر کی بابت تسلی دلوانے کیلئے دی گئی۔ اضحاق ابرہام کا بیٹا تھا جبکہ رِبقہ نحُور کی پوتی تھی۔

۴۱:۲۴ **"قسم"** اِس باب کے پہلے حصے میں ابرہام نوکر کو قسم دینے کو کہتا ہے (BDB 46)۔ پیدائش ۴۱:۲۴ میں یہاں استعمال کردہ لفظ کی صُورت کا مطلب "لعنت" بھی ہے جو ابرہام کی درخواست کی نہایت تاکیدی فطرت کو ظاہر کرتی ہے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت پیدائش ۴۲:۲۴۔۴۴

۴۲ سو مَیں آج پانی کے اُس چشمہ پر آکر کہنے لگا اَے خُداوند میرے آقا ابرہام کے خُدا اگر تو میرے سفر کو جو مَیں کر رہا ہُوں مُبارک کرتا ہے۔ ۴۳ تو دیکھ مَیں پانی کے چشمہ کے پاس کھڑا ہوتا ہوں اور ایسا ہو کہ جو لڑکی پانی بھرنے نکلے اور مَیں اُس سے کہوں کہ ذرا اپنے گھڑے سے تھوڑا پانی مُجھے پِلا دے۔ ۴۴ اور وہ مُجھے کہے کہ تُو بھی پی اور مَیں تیرے اُونٹوں کے لِئے بھی بھر دُونگی تو وہ ہی عورت ہو جسے خُداوند نے میرے آقا کے بیٹے کے لِئے ٹھہرایا ہے۔

۴۳:۲۴ **"لڑکی"** یہ دلچسپی کی بات ہے کہ ربقہ کو پیدائش ۱۶:۲۴ میں کنواری کہا گیا ہے، " bethulah " (BDB 143)، جبکہ پیدائش ۴۳:۲۴ میں اُسے لڑکی "alma " کہا گیا ہے (BDB 761)۔ ہفتاوی کے ترجمہ کرنے والے اصطلاح [alma] بطور "کنواری" یسعیاہ ۷:۱۴ اور اِس آیت میں کرتے ہیں۔ یُوں لگتا ہے کہ اصطلاحات، ثقافتی طور پر وہی بات ہوتی ہیں، حالانکہ [bethulah] کا بالخصُوص معنی "کنواری" اور [alma] کا معنی "بیاہ کی عُمر کی ایک لڑکی ہے" جسے کنوارای ہی تصور کیا جاتا ہے۔

۴۲:۲۴۔۴۸ یہ پیدائش ۱۱:۲۴۔۲۷ میں سابقہ گفتگو کا دہرایا جانا ہے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۴۵:۲۴۔۴۹

۴۵ مَیں دِل میں یہ کہہ ہی رہا تھا کہ ربقہ اپنا گھڑا کندھے پر لِئے ہوئے باہر نِکلی اور نیچے چشمہ کے پاس گئی اور پانی بھرا۔ تب مَیں نے اُس سے کہا ذرا مجھے پانی پِلا دے۔ ۴۶ اُس نے فوراً اپنا گھڑا کندھے پر سے اُتارا اور کہا لے پی اور مَیں تیرے اُونٹوں کو بھی پلا دُونگی سو میں نے پِیا اور اُس نے میرے اُونٹوں کو بھی پِلایا۔ ۴۷ پھر میں نے اُس سے پُوچھا کہ تُو کِس کی بیٹی ہے؟ اُس نے کہا میں بتوایل کی بیٹی ہوں۔ وہ نحُور کا بیٹا ہے جو مِلکاہ سے پیدا ہوا۔ پھر میں نے اُسکی ناک میں نتھ اور اُسکے ہاتھ میں کڑے پہنا دِئے۔ ۴۸ اور مَیں نے جُھک کر خُداوند کو سِجدہ کیا اور خُداوند اپنے آقا ابرہام کے خُدا کو مُبارک کہا جِس نے مجھے ٹھیک راہ پر چلایا کہ اپنے آقا کے بھائی کی بیٹی اُسکے بیٹے کے واسطے لیجاؤں۔ ۴۹ سو اب اگر تُم کرم اور راستی سے میرے آقا کے ساتھ پیش آنا چاہتے ہو تو مُجھے بتاؤ اور اگر نہیں تو کہدو تا کہ میں دہنی یا بائیں طرف پھر جاؤں۔

۴۹:۲۴ نوکر لابن کا جواب چاہتا ہے۔ کیا وہ ابرہام کی مانند سچائی اور کرم کی نگاہ کرے گا؟ اگر وہ بیاہ کے معاملے پر آگے نہیں چلنا چاہتے تو نوکر چلا جائے گا (استعارہ "میں دہنی یا بائیں طرف پھر جاؤں") اور کہیں اور کوشش کروں۔

آیت میں تین تاکیدی حکم ہیں:

" مُجھے بتاؤ"، *Hiphil* imperative, BDB 616, KB 665۔

"مُجھے کہہ دو"، وہی فعل دہرایا گیا۔

"تا کہ میں پھر جاؤں"، *Qal* imperfect, BDB 815, KB 937، تسمیہ معنوں میں استعمال کردہ

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۵۰:۲۴۔۵۱

۵۰ تب لابؔن اور بیتوایل نے جواب دِیا کہ یہ بات خُداوند کی طرف سے ہُوئی ہے۔ ہم تجھے کُچھ بُرا یا بھلا نہیں کہہ سکتے۔ ۵۱ دیکھ رِبقہؔ تیرے سامنے مَوجود ہے۔ اُسے لے اور جا اور خُداوند کے قول کے مُطابق اپنے آقا کے بیٹے سے اُسے بیاہ دے۔

۵۰:۲۴ "تب لابؔن اور بیتوایل نے جواب دِیا کہ 'یہ بات خُداوند کی طرف سے ہُوئی ہے۔ ہم تجھے کُچھ بُرا یا بھلا نہیں کہہ سکتے'" یہ غیر معمول ہے کہ لابن، بھائی کا نام بیتوایل جو باپ تھا سے پہلے دیا گیا ہے۔ ہم نے نُوزی تختیوں سے جانا ہے کہ بھائی اکثر بیاہ کے معاملات میں قیادت کرتے تھے۔ اِس آیت کا آخری فقرہ بہت سے تبصرہ نگاروں نے بہت حد تک غلط سمجھا ہے۔ یہ بظاہر "یہ بات خُداوند کی طرف سے ہُوئی ہے۔ ہم تجھے کُچھ بُرا یا بھلا نہیں کہہ سکتے" کیلئے عبرانی محاورہ ہے۔ (بحوالہ پیدائش ۵۱:۲۴ج)۔

یہ حیران کُن ہے کہ بیتوایل کا ذکر پیدائش ۵۰:۲۴ میں کیا گیا ہے لیکن پیدائش ۵۳:۲۴، ۵۵ میں نہیں۔ بہت سے قیاس کرتے ہیں کہ وہ اِس دورانیئے میں فوت ہو چُکا ہو گا۔ ہو سکتا ہے پیدائش ۵۰:۲۴ میں لابن کا جواب خُود اُس کی اور بیتوایل کی طرف سے، بغیر باپ کی موجودگی کے ہو۔ یہ ممکن ہے کہ بھائی بہن کے بیاہ کے معاملات نبٹاتے تھے۔

۵۱:۲۴ نوکر کے آنے کا سبب گنوانے کہ وہ آیا ہے اور اُس کی درخواست پر فوری جواب چاہئے کے ردِ عمل میں کئی احکامات ہیں (پیدائش ۴۹:۲۴):

۱. "اُسے لے"، *Qal* imperative، BDB 542, KB 534۔
۲. "اور جا"، *Qal* imperative، BDB 229, KB 246۔
۳. "اُسے بیاہ دے"، *Qal* jussive، BDB 224, KB 243۔

غور کریں کہ ربقہ سے پیدائش ۴۸:۲۴ میں اُس کے کاموں کی بابت نہیں پُوچھا گیا، لیکن اُسے پیدائش ۵۷:۲۴۔۵۸ میں پُوچھا جاتا ہے، جو بظاہر نرمی کا رویہ ہے کیونکہ جہیز کا مُول پیدائش ۵۳:۲۴ میں ادا کر دیا گیا ہے۔ یاد رکھیں کہ بائبل ہمارے لئے صرف وہ خُلاصہ دیتا ہے جو کُچھ ہُوا اور جو کُچھ کہا گیا، لیکن ہم اعتقاد رکھتے ہیں کہ رُوح اُن خُلاصوں کی راہنمائی کرتا ہے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۵۲:۲۴۔۶۱

۵۲ جب ابرہؔام کے نوکر نے اُنکی باتیں سُنیں تو زمین تک جُھک کر خُداوند کو سجدہ کیا۔ ۵۳ اور نوکر نے چاندی اور سونے کے زیور اور لباس نِکال کر رِبقہؔ کو دِئے اور اُسکے بھائی اور اُسکی ماں کو بھی قیمتی چیزیں دیں۔ ۵۴ اور اُس نے اور اُسکے ساتھ کے آدمیوں نے کھایا پیا اور رات بھر وہیں رہے۔ صُبح کو وہ اُٹھے اور اُس نے کہا کہ مُجھے میرے آقا کے پاس روانہ کر دو۔ ۵۵ رِبقہ کے بھائی اور ماں نے کہا کہ لڑکی کو کُچھ روز کم سے کم دس روز ہمارے پاس رہنے دے۔ اِسکے بعد وہ چلی جائیگی۔ ۵۶ اُس نے اُن سے کہا کہ مُجھے نہ روکو کیونکہ خُداوند نے میرا سفر مُبارک کیا ہے۔ مُجھے رُخصت کر دو تاکہ مَیں اپنے آقا کے پاس جاؤں۔ ۵۷ اُنہوں نے کہا کہ ہم لڑکی کو بُلا کر پُوچھتے ہیں کہ وہ کیا کہتی ہے۔ ۵۸ تب اُنہوں نے رِبقہ کو بُلا کر اُس سے پُوچھا کیا تُو اِس آدمی کے ساتھ جائیگی؟ اُس نے کہا جاؤنگی۔ ۵۹ تب اُنہوں نے اپنی بہن رِبقہ اور اُسکی دایہ اور ابرہام کے نوکر اور اُسکے آدمیوں کو رُخصت کیا۔ ۶۰ اور اُنہوں نے رِبقہ کو دُعا دی اور اُس سے کہا

اے ہماری بہن
تُو لاکھوں کی ماں ہو
اور تیری نسل
اپنے کینہ رکھنے والوں کے پھاٹک کی مالِک ہو۔

۶۱ اور رِبقہ اور اُسکی سہیلیاں اُٹھ کر اُونٹوں پر سوار ہُوئیں اور اُس آدمی کے پیچھے ہو لیں۔ سو وہ آدمی رِبقہ کو ساتھ لیکر روانہ ہُوا۔

۵۲:۲۴ "تو زمین تک جھک کر خُداوند کو سجدہ کیا" یہ تیسری بار ہے کہ نوکر اعلانیہ دُعا کرتا ہے، اپنے ایمان کا اظہار کرتے ہُوئے اور خُداوند کی شُکر گُزاری کرتے ہُوئے۔ یہ حقیقتاً ایک انوکھا بائبل کا کردار ہے۔

۵۳:۲۴ قدیم دُنیا میں دولت کی گنتی درج ذیل ہونے سے کی جاتی تھی:

۱. قیمتی دھاتوں کے اوزان
۲. جواہرات
۳. مہین لباس
۴. خوراک کا سامان
۵. زمین
۶. مویشی

غور کریں کہ نوکر اِن میں سے کئی چیزیں لاتا ہے جن کی رسد آسان تھی:

۱. چاندی کی چیزیں
۲. سونے کی چیزیں
۳. ملبوسات
۴. قیمتی اشیا

ابرہام ایک دولت مند آدمی تھا۔ خاندانی فرد کا خاندان کا حصہ بننا (یعنی کہ اضحاق کی بیوی) ایک بڑی فخر کی بات تھی۔

۵۴:۲۴ اہمیت کو جانتے ہُوئے جو اُس کھانے پر رکھی گئی تھی کہ معاہدہ کیا جائے یا دوستی کا رشتہ قائم کیا جائے، یہ ضرور ایک ضیافت سے بڑھ کر ہو گا۔

۵۵:۲۴ "کچھ روز، کم سے کم دس روز" سامری توریت میں "ایک مہینہ" ہے۔

۵۶:۲۴ نوکر فوری جانا چاہتا تھا۔ وہ اپنی ذمہ داری جتنی جلدی ہو سکے پُوری کرنا چاہتا تھا۔
"مُجھے میرے آقا کے پاس روانہ کر دو"، پیدائش ۵۴:۲۴، BDB 1018, KB 1511, *Piel* imperative۔
"مُجھے نہ روکو"، پیدائش ۵۶:۲۴، BDB 29, KB 34, *Piel* imperfect تسمیہ معنوں میں استعمال کردہ۔
"مُجھے رُخصت کر دو"، وہی نمبر اکی مانند۔
"تا کہ میں اپنے آقا کے پاس جاؤں"، BDB 229, KB 246, *Qal* cohortative۔

۵۸:۲۴ "تب اُنہوں نے رِبقہ کو بُلا کر اُس سے پُوچھا کیا تُو اِس آدمی کے ساتھ جائیگی؟ اُس نے کہا جاؤنگی" ہم نُوزی تختیوں سے جانتے ہیں کہ لڑکی کی اجازت ضروری ہوتی تھی۔ "جاؤنگی" [*Qal* cohortative] ہے (BDB 981, KB 1371)۔

۵۹:۲۴ "اُس کی دایہ" ہم پیدائش ۸:۳۵ سے جانتے ہیں کہ اُس کا نام "دبورہ" تھا اور وہ بہت عرصہ جیتی رہی اور ربقہ کی خدمت کرتی رہی۔ اصطلاح "دایہ" (BDB 413, KB 416, *Hiphil* participle) فعل "دودھ پینا" (BDB 413) سے ہے، یہ لُغوی ہو سکتا ہے یا خاص مددگار کیلئے استعارہ۔ پیدائش ۶۱:۲۴ سے، ہم جانتے ہیں کہ دیگر ضد متنگار بھی تھے۔

۶۰:۲۴ یہ الوداعی نظم خُدا کے الفاظ سے ملتی جلتی ہے جن کا اندراج پیدائش ۱۷:۲۲ میں ہے۔ وہ اُس کیلئے خُدا سے درخواست کرتے ہیں کہ اُسے بڑی نسل اور فتوحات ملیں۔

۶۱:۲۳ اُونٹ بُنیادی طور پر جہیز اور ربقہ کیلئے تحائف لیجانے کیلئے تھے اور واپسی پر ربقہ، اُس کے خدمتگار اور اُن کی اشیا لانے کیلئے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۶۲:۲۴۔۶۷
۶۲ اور اِضحاق بیر لحی روئی سے ہو کر چلا آرہا تھا کیونکہ وہ جنوب کے مُلک میں رہتا تھا۔ ۶۳ اور شام کے وقت اِضحاق سوچنے کو مَیدان میں گیا اور اُس نے جو اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور نظر کی تو کیا دیکھتا ہے کہ اُونٹ چلے آرہے ہیں۔ ۶۴ اور رِبقہ نے نگاہ کی اور اِضحاق کو دیکھ کر اُونٹ پر سے اُتر پڑی۔ ۶۵ اور اُس نے نوکر سے پُوچھا کہ یہ شخص کون ہے جو ہم سے ملنے کو مَیدان میں چلا آرہا ہے؟ اُس نوکر نے کہا یہ میرا آقا ہے۔ تب اُس نے بُرقع لیکر اپنے اُوپر ڈال لیا۔ ۶۶ نوکر نے جو جو کیا تھا سب اِضحاق کو بتایا۔ ۶۷ اور اِضحاق رِبقہ کو اپنی ماں سارہ کے ڈیرے میں لے گیا۔ تب اُس نے رِبقہ سے بیاہ کر لیا اور اُس نے محبت کی اور اِضحاق نے اپنی ماں کے مرنے کے بعد تسلّی پائی۔

۶۲:۲۴ "بیر لحی روئی" یہ وہ اصطلاح ہے جس کا مطلب ہے "اُس واحد زندہ کا کنواں جو مُجھے دیکھتا ہے" (تعمیر BDB 97 and BDB 91)۔ یہ کنوئیں کو دیا گیا نام تھا جہاں خُداوند کے فرشتہ نے حاجرہ کو پیدائش ۱۶:۱۴ میں پایا تھا۔

۶۳:۲۴

NASB, NKJV, NRSV, TEV	**"سوچنے کو"**
NJB, JPSOA	**"چہل قدمی کو"**

یہ ایک نادر عبرانی لفظ (BDB 1001 I or BDB 962) ہے جو یہاں عبرانی کتابِ مُقدس میں استعمال ہُوا ہے۔ کُچھ اِس کے معانی کے مُتعلق مختلف مفرُوضے درج ذیل ہیں:

۱. ہفتاوی اور ولگیت (Septuagint and the Vulgate) کی تقلید کرتے ہُوئے اِس کا مطلب "سوچنے کو" ہے۔ عبرانی میں ایک اور ملتی جُلتی اصطلاح ہے جس کا مطلب "سوچنے کو" ہے (، بحوالہ زبُور ۱۰۵:۲؛۱۱۹:۱۵، ۲۳)۔
۲. لفظ کا مطلب "پریشان حالت میں چہل قدمی کرتے ہُوئے اپنے آپ سے باتیں کرنا" ہے، جیسے حاجرہ اِسی مُقام پر کرتی ہے (باب ۱۶)
۳. اونکیلوز کا تارگم (Targum of Onkelos) اِس اصطلاح کا ترجمہ "دُعا کرنا" کرتا ہے۔ اِس تیسرے انتخاب کی پیروی سامری توریت، کمچی، راشی اور لُوتھر (Samaritan Pentateuch, Kimchi, Rashi and Luther) کرتے ہیں۔

۶۴:۲۴ "اُتر پڑی" یہ لُغوی طور "گرا" (BDB 656, KB 709, *Qal* imperfect) ہے۔ یہ ثقافتی طور پر عورتوں کیلئے مُناسب ہے اور توقع کی جاتی ہے کہ وہ آدمیوں کی موجودگی میں اپنے جانور سے نیچے اُتر آئیں۔

۶۵:۲۵ "تب اُس نے بُرقع لے کر اپنے اُوپر ڈال لیا" یہ نشان تھا (۱) اضحاق کیلئے احترام کا؛ (۲) اضحاق کیساتھ منگنی کا؛ یا (۳) کہ وہ کنواری ہے۔

۶۷:۲۴ "اور اضحاق ربقہ کو اپنی ماں سارہ کے ڈیرے میں لے گیا" یہ اہم تھا کیونکہ سارہ کوئی تین برس قبل وفات پا گئی تھی اور اضحاق ابھی تک غم زدہ تھا۔ سارہ کے ڈیرے کی خُوبصورتی اور عزت اِس انوکھے انداز میں تھی کہ اُس کی ہونے والی بہو کو وہاں خُوش آمدید کیا جائے۔

▣ **"اور اضحاق نے اپنی ماں کے مرنے کے بعد تسلی پائی"** یہ آیت بظاہر ظاہر کرتی ہے کہ اضحاق ابھی بھی اپنی ماں کی وفات پر غم زدہ تھا اور یہ اُس انداز پر اثر انداز ہوتا ہے جس سے ہم پیدائش ۲۴:۶۳ میں لفظ "سوچنے کو" کی تشریح کرتے ہیں۔

سوالات برائے بحث:

یہ ایک مُطالعاتی راہنما تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور پاک رُوح تشریح میں اولین ہیں۔ آپ کو یہ تفسیر نویس پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

یہ سوالات برائے بحث آپ کو کتاب کے اِس حصے کے اہم معاملات پر سوچ بچار میں مدد کیلئے مہیا کئے گئے ہیں۔ وہ سوچ کو اُبھارنے کیلئے ہیں اور حتمی نہیں ہیں۔

۱. ابراہام کیوں چاہتا تھا کہ اضحاق کسی قینانی سے بیاہ نہ کرے؟

۲. اِس باب میں اِس خادم کا ایمان کیسے دیکھا جا سکتا ہے یا نہیں دیکھا جا سکتا؟

۳. پیدائش ۲۴:۲۹ سے لابن کی شخصیت بابت کوئی کیا بتا سکتا ہے؟

۴. پیدائش ۲۴:۱۶ میں ربقہ کے کنواری کہلائے جانے اور پیدائش ۲۴:۴۳ میں لڑکی کہلائے جانے میں کیا اہمیت ہے؟

۵. پیدائش ۲۴:۶۱۔۶۷ میں ایک دُوسرے کو دیکھنے پر اضحاق اور ربقہ کا جوش و خروش کیا عکاسی کرتا ہے؟

پیدائش ۲۵

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (NASB)	نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)	نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن (NRSV)	ٹُوڈیز انگلش ورژن (TEV)	نیو جیرو شلیم بائبل (میسوریٹک عبارت [MT] کی تقلید)(NJB)
ابراہام کی وفات	ابراہام اور قطورہ	ابراہام کی موت	ابراہام کی دیگر نسل	قطورہ کی نسل
۲۵:۱ـ۶	۲۵:۱ـ۶	۲۵:۱ـ۶	۲۵:۱ـ۴ ۲۵:۵ـ۶	۲۵:۱ـ۴ ۲۵:۵ـ۶
	ابراہام کی وفات اور دفن کیا جانا		ابراہام کی وفات اور دفن کیا جانا	ابراہام کی وفات
۲۵:۷ـ۱۱	۲۵:۷ـ۱۱	۲۵:۷ـ۱۱	۲۵:۷ـ۱۱	۲۵:۷ـ۱۱
اسماعیل کی نسل	اضحاق اور اسماعیل کے خاندان		اسماعیل کی نسل	اسماعیل کی نسل
۲۵:۱۲ـ۱۸	۲۵:۱۲ـ۱۸	۲۵:۱۲ـ۱۸	۲۵:۱۲ـ۱۸	۲۵:۱۲ـ۱۶ ۲۵:۱۷ ۲۵:۱۸
اضحاق کے بیٹے		یعقوب (اسرائیل) اور عیسو (عدوم) کی رُقابت	عیسو اور یعقوب کی پیدائش	عیسو اور یعقوب کی پیدائش
۲۵:۱۹ـ۲۶ (۲۳)	۲۵:۱۹ـ۲۶ (۲۳)	۲۵:۱۹ـ۲۶ (۲۳)	۲۵:۱۹ـ۲۳ (۲۳) ۲۵:۲۴ـ۲۶	۲۵:۱۹الف ۲۵:۱۹ب۔۲۳ (۲۳) ۲۵:۲۴ـ۲۸
			عیسو اپنے پہلوٹھے ہونے کا حق بیچتا ہے	
۲۵:۲۷ـ۳۴	۲۵:۲۷ـ۲۸	۲۵:۲۷ـ۲۸	۲۵:۲۷ـ۲۸	
	عیسو اپنا پیدائش کا حق بیچتا ہے			عیسو اپنا پیدائشی حق چھوڑتا ہے

	۳۴_۲۹:۲۵	۳۴_۲۹:۲۵	۳۰_۲۹:۲۵ ۳۱:۲۵ ۳۲:۲۵ ۳۳:۲۵الف ۳۳:۲۵ب_۳۴	۳۴_۲۹:۲۵

مُطالعاتی سلسلہ سوئم (دیکھئے بائبل کا تشریحی و توضیحی سیمینار)

عبارتی سطح پر لکھاری کے اصل ارادے کی پیروی کریں

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کی تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ کو یہ تبصرہ نگار پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ موضوعات کی نشاندہی کریں (مُطالعاتی سلسلہ نمبر ۳، صفحہ ۱۶)۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے، لیکن یہ اصل لکھاری کے ارادے کی پیروی کیلئے ایک کُلید ہے، جو تشریح کا مرکز ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک موضوع ہے۔

۱. پہلا پیراگراف

۲. دُوسرا پیراگراف

۳. تیسرا پیراگراف

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۲۵:۱_۶

۱ اور اَبرہام نے پھر ایک اَور بیوی کی جسکا نام قطُورہ تھا۔ ۲ اور اُس سے زمرّان اور یُقسان اور مِدان اور مِدیان اور یِسباق اور شُوخ پیدا ہُوئے۔ ۳ اور دَدان پَیدا ہوئے اور اور دَدان کی اَولاد سے اُسوری اور لطُوشی اور لُومی تھے۔ ۴ اور مِدیان کے بیٹے عیفاہ اور عِفر اور حنوک اور ابیداع اور الدعا تھے۔ یہ سب بنی قطُورہ تھے۔ ۵ اور اَبرہام نے اپنا سب کچھ اِضحاق کو دیا۔ ۶ اور اپنی حرموں کے بیٹوں کو ابرہام نے بہت کُچھ اِنعام دیکر اپنے جیتے جی اُنکو اپنے بیٹے اِضحاق کے پاس سے مشرق کی طرف یعنی مشرِق کے مُلک میں بھیج دِیا۔

۲۵:۱ "اور اَبرہام نے پھر ایک اَور بیوی کی جسکا نام قطُورہ تھا" یہودی روایات کہتی ہیں کہ یہ حاجرہ کیلئے محض ایک اور نام تھا (بحوالہ پیدائش ۱۲:۲۵)، لیکن لفظ "حرموں" (BDB 811) جمع صُورت پیدائش ۶:۲۵ میں اِس کے مُخالف ہے۔ لُوتھر اندازہ کرتا ہے کہ ابرہام ایسا محض پیدائش ۴:۱۷ کو پُورا کرنے کیلئے کرتا ہے۔ یہ معلوم نہیں کہ

ابرہام نے قطورہ سے بیاہ سارہ کی وفات سے قبل کیا تھا یا بعد میں، ترتیب مشرقی، بائبل کی تاریخ نویسی سے زیادہ مغربی تاریخ نویسی کی خصوصیت ہے۔ نام قطورہ (BDB 882) کا مطلب "معطر" یا "خُوشبُو میں لپٹی ہُوئی" ہے۔

۲:۲۵ "اُس سے۔۔پیدا ہُوئے" یہ نہایت ترقی یافتہ عرب قبیلوں کا ایک سلسلہ ہے۔ سب سے نُمایاں مدائن ہیں (بحوالہ پیدائش ۳۶:۳۵؛۳۷:۲۸؛ خروج ۲:۱۵، ۱۶؛ ۳:۱؛ ۱:۱۸؛ گنتی ۲۵:۱۵؛ ۳۱:۳، ۸، ۹؛ قضاۃ ۶۔۸)۔ اِن عرب قبیلوں کا عُمدہ گراف لیوپولڈ کی پیدائش پر تفسیر (Leupold's commentary on Genesis)، جلد دوئم، صفحہ ۶۹۰ میں پایا جاتا ہے۔

۴:۲۵ "اور مدیان کے بیٹے" آیت ۴ اِس سب سے نمایاں قبیلے کے فرزندوں کی فہرست دیتی ہے۔ ہم اِس قبیلے کی بابت بعد میں مُوسیٰ کے خُسر یرِیحو سے سُنتے ہیں، جو (Kenites or Midianites) کے قبیلے سے تھا۔

۶:۲۵ "اور اپنی حرموں کے بیٹوں" پہلا تواریخ ۱:۳۲ بھی قطورہ کو حرم ہی کہتی ہے۔ حرم شرعی دوسری بیوی ہوتی تھی لیکن کسی بھی وراثتی حق کے بغیر۔

▣ **"اپنے بیٹے اضحاق کے پاس سے مشرق کی طرف یعنی مشرق کے مُلک میں بھیج دیا"** جیسے ابرہام نے اِس سے قبل حاجرہ کے بیٹے اسماعیل کو (مصر کی طرف) بھیج دیا تھا، وہ اب قطورہ کے بیٹوں کو بھیج دیتا ہے (کنعان کے مشرق میں)۔ ہم نُوزی تختیوں سے جانتے ہیں جو حُر تہذیب کو بیان کرتی ہیں کہ یہ شرعی قابلِ قبول انداز تھا باپ کی وراثت کے انتخاب کو ظاہر کرنے کا اور حرم کے نیم شرعی بیٹوں سے نبرد آزما ہونے کا۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۲۵:۷۔۱۱
۷ اور ابرہام کی کُل عمر جب تک کہ وہ جیتا رہا ایک سَو پچھتّر برس کی ہوئی۔ ۸ تب ابرہام نے دم چھوڑ دِیا اور خُوب بُڑھاپے میں نہایت ضعیف اور پُوری عمر کا ہو کر وفات پائی اور اپنے لوگوں میں جا مِلا۔ ۹ اور اُسکے بیٹے اِضحاق اور اِسمٰعیل نے مکفیلہ کے غار میں جو ممرے کے سامنے حِتّی صُحر کے بیٹے عِفرون کے کھیت میں ہے اُسے دفن کیا۔ ۱۰ یہ وہی کھیت ہے جسے ابرہام نے بنی حِتّ سے خریدا تھا۔ وہیں ابرہام اور اُسکی بیوی سارہ دفن ہوئے۔ ۱۱ اور ابرہام کی وفات کے بعد خُدا نے اُسکے بیٹے اِضحاق کو برکت بخشی اور اِضحاق بیر لحی روئی کے نزدیک رہتا تھا۔

۷:۲۵ "اور ابرہام کی کُل عُمر جب تک کہ وہ جیتا رہا" ابرہام کی زندگی کی طوالت ایک سو پچھتر برس تھی، جو کہ ایک مثالی عُمر کے طور دیکھی جاتی ہے۔

۸:۲۵ "تب ابرہام نے دم چھوڑ دِیا اور خُوب بُڑھاپے میں نہایت ضعیف اور پُوری عمر کا ہو کر وفات پائی" یہی فقرہ پیدائش ۲۵:۷ میں اسماعیل، پیدائش ۳۵:۲۹ میں اضحاق اور پیدائش ۴۹:۳۳ میں یعقوب کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہُوا ہے۔ یہ پیدائش ۱۵:۱۵ میں یہواہ کے وعدے کی تکمیل تھی۔ موت کوئی خوف کھانے والی چیز نہیں تھی، لیکن طویل زندگی کے اختتام پر توقع کردہ ہے (بحوالہ ایوب ۴۲:۱۷؛ پہلا تواریخ ۲۳:۱؛ ۲۹:۲۸؛ دُوسرا تواریخ ۲۴:۱۵)۔

▣ **"اور اپنے لوگوں میں جا مِلا"** چونکہ ابرہام لُغوی طور پر اپنے آباؤاجداد کے خاندان کیساتھ دفن نہیں کیا گیا تھا (بحوالہ پیدائش ۲۵:۹)، یہ ضرور اُن کی زندگی کے بعد کے نظریہ کا حوالہ ہو گا۔ یہ پیدائش میں ایک جاری فقرہ ہے (بحوالہ پیدائش ۲۵:۸، ۱۷؛ ۳۵:۲۹؛ ۴۹:۲۹، ۳۳)۔ کسی حد تک موت کے بعد بھی شعوری وجود ہوتا ہے جس میں خاندان اور دوست شامل ہوتے ہیں۔ اِس معاملے میں پُرانے عہد نامے میں خاص مُکاشفہ کی روشنی کُچھ مدھم ہے، تاہم (غور کریں زبُور ۱۶:۹۔۱۱؛ ایوب ۱۹:۲۵۔۲۷؛ یسعیاہ ۲۶:۱۹؛

دانی ایل ۱۲:۲۔۳)۔ دیکھئے بائبل کی مُشکل باتیں (*Hard Sayings of the Bible*)، صفحات ۱۲۷ تا ۱۲۹۔ ہم عبرانیوں ۱۱:۱۰، ۱۳۔۱۶ سے جانتے ہیں کہ ابرہام ایک ایسے شہر کی راہ دیکھ رہا تھا جس کا معمار اور بنانے والا خُدا ہے۔

دیکھئے خصُوصی موضوع: مُردے کہاں ہیں؟ (SPECIAL TOPIC: WHERE ARE THE DEAD?)۔

۹:۲۵ "اور اُس کے بیٹے اضحاق اور اسمٰعیل نے۔۔اُسے دفن کیا" یہ اہمیت کا حامل ہے کہ اضحاق اور اسمٰعیل اپنے باپ کے جنازے پر کسی حد تک اکٹھے تھے۔ اسمٰعیل کو پیدائش ۲۱:۱۴ میں دُور بھیج دیا گیا تھا، لیکن بظاہر تعلقات اُن کے باپ کی وفات پر پھر قائم ہو گئے ہونگے۔ یہی بات عیسو اور یعقوب کے درمیان اضحاق کی موت پر ہو گی (بحوالہ پیدائش ۳۵:۲۹)۔

▣ **"مکفیلہ کے غار میں"** ہم جانتے ہیں کہ وہ گورستان تھا جو ابرہام نے سارہ کیلئے خریدا تھا (بحوالہ پیدائش ۲۳:۱۷۔۱۸)۔ یہ بُزرگوں کے خاندان کے دیگر افراد کا بھی گھر ہو گا۔

۱۱:۲۵ "اور اضحاق بیر لحئی روئی کے نزدیک رہتا تھا" اِس مُقام (BDB 91) کا ذکر پہلے بھی حاجرہ کے بھاگ جانے کی مُناسبت سے ہے (بحوالہ پیدائش ۱۶:۱۴؛ ۲۴:۶۲)۔ بظاہر، یہ مصر کی اہم شاہراہ پر بیر سبع کے محض جنوب میں تھا۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۲۵:۱۲۔۱۸
۱۲ یہ نسب نامہ ابرہام کے بیٹے اِسمٰعیل کا ہے جو ابرہام سے سارہ کی لونڈی ہاجرہ مصری کے بطن سے پیدا ہوا۔ ۱۳ اور اِسمٰعیل کے بیٹوں کے نام یہ ہیں۔ یہ نام ترتیب وار اُنکی پیدایش کے مُطابق ہیں۔ اسمٰعیل کا پہلوٹھا نبایوت تھا۔ پھر قیدار اور اَدبئیل اور مبسام۔ ۱۴ اور مشماع اور دُومہ اور مسّا۔ ۱۵ حدد اور تیما اور یطور اور نفیس اور قدمہ۔ ۱۶ یہ اِسمٰعیل کے بیٹے ہیں اور اِن ہی کے ناموں سے اِنکی بستیاں اور چھاؤنیاں نامزد ہُوئیں اور یہی بارہ اپنے اپنے قبیلہ کے سردار ہُوئے۔ ۱۷ اور اِسمٰعیل کی کُل عُمر ایک سَو سینتیس برس کی ہُوئی تب اُس نے دم چھوڑ دِیا اور وفات پائی اور اپنے لوگوں میں جا مِلا۔ ۱۸ اور اُسکی اَولاد حوِیلہ سے شُور تک جو مصر کے سامنے اُس راستہ پر ہے جِس سے اَشُور کو جاتے ہیں آباد تھی۔ یہ لوگ اپنے سب بھائیوں کے سامنے بسے ہوئے تھے۔

۱۲:۲۵ "یہ نسب نامہ۔۔کے بیٹے۔۔کا ہے" یہ پیدائش کی کتاب کا خصُوصیاتی فقرہ ہے۔ جو کئی مختلف آدمیوں کی زندگی کی تاریخ کو کتاب میں تقسیم کرنے کیلئے کئی بار استعمال ہُوا ہے۔ وہ جو جُزوی طور عہد سے مُنسلک ہیں وہ قدرے کم جگہ پاتے ہیں (یعنی کہ اسمٰعیل) اُن کی نسبت جن کو مُنفرد طور پر آنے والے مسیحا کی وعدے کی نسل بڑھانے کیلئے بُلایا گیا ہے (بحوالہ پیدائش ۵:۱؛ ۶:۹؛ ۱۰:۱؛ ۱۱:۱۰، ۲۷؛ ۲۵:۱۲، ۱۹؛ ۳۶:۱، ۹؛ ۳۷:۲)۔

۱۳:۲۵ "قیدار" یہ اسمٰعیل کا سب سے غالب قبیلہ تھا (BDB 871؛ بحوالہ یسعیاہ ۲۱:۱۶۔۱۷؛ ۴۲:۱۱؛ یرمیاہ ۲:۱۰؛ ۴۹:۲۸؛ زبُور ۱۲۰:۵)۔ اسمٰعیل کے قبیلے بظاہر قطورہ کے بیٹوں کے قبیلوں کے مشرق اور جنوب میں واقع تھے۔

۱۵:۲۵ "تیما" یہ شمال مشرقی عرب میں ایک نخلستان ہے جو بعد میں چاند دیوی زن کا مرکزی مُقام بن گیا۔ دیکھئے **خصُوصی موضوع: چاند کی پرستش (SPECIAL TOPIC: MOON WORSHIP)**۔ اصطلاح "تیما" کا مطلب "صحرا" ہے (BDB 1066)۔

۱۶:۲۵ "بارہ۔۔سردار" یہ بظاہر پیدائش ۱۷:۲۰ کا پُورا ہونا ہے۔ یہ عبرانی اصطلاح بظاہر بچوں کیلئے مثالی تعداد ہے کیونکہ : نحُور کے بارہ بیٹے تھے (بحوالہ پیدائش ۲۲:۲۰۔ ۲۴)؛ اسمٰعیل کے بارہ سردار تھے (بحوالہ پیدائش ۱۷:۲۰؛ ۱۶:۲۵)؛ عیسو کے بارہ قبیلے تھے (بحوالہ پیدائش ۳۶:۱۵۔۱۹)؛ یہاں اور بعد میں یعقوب کے بارہ بیٹے ہونگے (بحوالہ پیدائش ۳۵:۲۲)۔ ممکنہ طور پر یہ ایک ایسا عدد ہے جو مثالی تنظیم کی نمائندگی کرتا ہے۔

خصُوصی موضوع: عدد بارہ (SPECIAL TOPIC: THE NUMBER TWELVE)۔

۱۷:۲۵ "تب اُس نے دم چھوڑ دیا" اصطلاح "دم چھوڑ دیا" (لُغوی طور "فوت ہُوا" [גוע]، BDB 157, KB 184, *Qal* imperfect، بحوالہ پیدائش ۶:۱۷؛ ۲۱:۷؛ ۸:۲۵، ۱۷؛ ۲۹:۳۵) زیادہ تر پیدائش، گنتی اور شاعرانہ عبارتوں میں استعمال ہُوا ہے۔ اِس کا بُنیادی معنی خالی ہونا ہے (یعنی کہ جسم سے دم خالی کرنا)۔

۱۸:۲۵ یہ علاقہ مصر سے سوریہ / بابل کو جانے والے قافلوں کی شاہراہ پر اختیار رکھے گا۔ یہ خانہ بدوش، خیموں میں رہنے والے لوگوں کیلئے مُناسب تھا۔

▣ **"یہ لوگ اپنے سب بھائیوں کے سامنے بسے ہُوئے تھے"** فقرہ "کے سامنے" (BDB 815-819) میں وسیع معنوی میدان ہے۔ اِس کا بُنیادی معنی "چہرہ"، "موجودگی" یا استعاراتی طور "کے سامنے" ہے۔ یہ اِس سے پہلے اِس آیت میں "کے خلاف" یا "مُخالف" کے معنی میں استعمال ہُوا ہے، یہ ایک جُغرافیائی مُقام ہے، لیکن یہاں یہ دُوسرے لوگوں کے مُخالف کا اشارہ ہے۔

یہ پیدائش ۱۶:۱۲ کی تکمیل ہے، جو اسمٰعیل اور اُس کی نسل کے بد تہذیبی، خانہ بدوش رویہ کو بیان کرتا ہے۔ اِس فقرے کی تشریح کئی انداز میں کی گئی ہے۔ یہ بھی عین ممکن ہے کہ یہ اُس کے پڑوسی رشتہ داروں کے خلاف عسکری جارحیت کا حوالہ ہو۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۹:۲۵۔۲۶

۱۹ اور اِبرہام کے بیٹے اِضحاق کا نسب نامہ یہ ہے۔ اِبرہام سے اِضحاق پَیدا ہوا۔ ۲۰ اِضحاق چالیس برس کا تھا جب اُس نے رِبقہ سے بیاہ کیا جو فدّان ارام کے باشندہ بیتوایل ارامی کی بیٹی اور لابن ارامی کی بہن تھی۔ ۲۱ اور اِضحاق نے اپنی بیوی کے لئے خُداوند سے دُعا کی کیونکہ وہ بانجھ تھی اور خُداوند نے اُسکی دُعا قبول کی اور اُسکی بیوی رِبقہ حامِلہ ہُوئی۔ ۲۲ اور اُسکے پیٹ میں دو لڑکے آپس میں مُزاحمت کرنے لگے۔ تب اُس نے کہا اگر اَیسا ہی ہے تو مَیں جیتی کیوں ہُوں؟ اور وہ خُداوند سے پوچھنے گئی۔ ۲۳ خُداوند نے اُسے کہا۔
دو قومیں تیرے پیٹ میں ہیں۔
اور دو قبیلے تیرے بطن سے نکلتے ہی الگ الگ ہو جائینگے
اور ایک قبیلہ دُوسرے قبیلہ سے زور آور ہو گا
اور بڑا چھوٹے کی خدمت کریگا۔
۲۴ اور جب اُسکے وضع حمل کے دِن پُورے ہوئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ اُسکے پیٹ میں تَوأم ہیں۔ ۲۵ اور پہلا جو پَیدا ہوا تو سُرخ تھا اور اُوپر سے ایسا جَیسے پشمینہ اور اُنہوں نے اُسکا نام عیسَو رکھا۔ ۲۶ اُسکے بعد اُسکا بھائی پَیدا ہوا اور اُسکا ہاتھ عیسَو کی ایڑی کو پکڑے ہوئے تھا اور اُسکا نام یعقوب رکھّا گیا۔ جب وہ رِبقہ سے پَیدا ہوئے تو اِضحاق ساٹھ برس کا تھا۔

۱۹:۲۵ "اور اِبرہام کے بیٹے اِضحاق کا نسب نامہ یہ ہے" یہ وہی خصُوصیاتی فقرہ ہے جس پر پیدائش ۱۲:۲۵ میں بات چیت ہُوئی ہے، لیکن یہاں یہ عہد سے تعلق رکھتا ہے اور اِس لئے ناہیت وسیع تر ہے۔

▣**"ابرہام کے بیٹے:۔ اَبرہام سے اِضحاق پَیدا ہوا"** یہ ایک غیر معمول دہرایا گیا فقرہ ہے۔ راشی کہتا ہے کہ دہارؤ اِس لئے استعمال ہُوا ہے کہ اُس افواہ کو جھُٹلایا جائے کہ اضحاق ابی ملک کا بیٹا تھا (سارہ سے)۔ ربی یہ بھی کہتے ہیں کہ اضحاق چہرے سے بالکل ابرہام کی مانند لگتا تھا اُس افواہ کو جھُٹلانے کیلئے جو پیدائش ۲۰:۱۔۱۸ کے واقعات سے پیدا ہُوئی۔

۲۰:۲۵ "اضحاق چالیس برس کا تھا جب اُس نے ربقہ سے بیاہ کیا" جب کوئی پیدائش ۲۰:۲۵ کا موازنہ پیدائش ۲۶:۲۵ سے کرتا ہے تو یہ واضح ہوتا ہے کہ اضحاق یعقوب کی پیدائش پر ساٹھ برس کا تھا۔

▣**"فدان ارام کے باشندہ بیتوایل"** لفظ "باشندہ" کا اکثر ترجمہ [Armenian] (BDB 74) کیا گیا ہے جو حاران کے شہر کے گرد باظاہر ایک ضلع تھا۔ فدان ارام (BDB 804 and BDB 74) کا مطلب "ارام کے میدان" ہے جو اُسی علاقہ کا اشارہ ہے جیسے پیدائش ۱۰:۲۴ کے [Aram-naharaim] کا۔

۲۱:۲۵ "اور اِضحاق نے اپنی بیوی کے لئے خُداوند سے دُعا کی کیونکہ وہ بانجھ تھی" بُزرگوں کی بیویوں کے بانجھ (BDB 785) ہونے میں دو اہم الہیاتی مقاصد تھے: (۱) خُدا کی دستیابی کو ظاہر کرنا اور (۲) یہ ظاہر کرنا کہ یہ انسانی کوشش سے نہیں بلکہ فضل سے ہے اور اہلیت سے نہیں۔ ربی اِس عبارت کو درمیانی دُعا کی قُدرت پر تاکید کیلئے استعمال کرتے ہیں۔

۲۲:۲۵ "اور اُس کے پیٹ میں دو لڑکے آپس میں مزاحمت کرنے لگے" یہ ایک پُر تشدد فعل (BDB 954, KB 1285, *Hithpolel* imperfect) ہے۔ اِس کا درج ذیل ترجمہ ہو سکتا ہے (NIDOTTE, vol. 3, 1191):

۱. *Qal* stem میں بطور دبانا، کُچلنا، پامالی
۲. *Niphal* stem میں بطور توڑنا، پھوڑنا
۳. *Hiphil* and *Piel* stems میں بطور پاش پاش کرنا
۴. *Polel* میں بطور دبانا
۵. *Hithpolel* میں بطور ایکدُوسرے کو توڑنا

یہ پیدائش ۲۳:۲۵ سے متعلقہ نبوتی سایہ ہے۔

▣**"تب اُس نے کہا اگر ایسا ہی ہے تو مَیں جیتی کیوں ہُوں؟"** اِس محاوراتی، مُبہم فقرے (لُغوی طور "یا سا میرے ساتھ ہی کیوں؟") پر کافی بحث رہی ہے۔ موجودہ مفرُوضے ہیں:

۱. وہ پُوچھ رہی تھی کہ خُدا نے کیوں اُسے حاملہ کیا اور پھر ایسی پیچیدگی پار ہی ہے؛ اِس موقع پر وہ نہیں جانتی تھی کہ اُس کے جُڑواں تھے۔
۲. اُس کا حمل اُس کیلئے شدید درد کا باعث ہو رہا تھا اور وہ تعجب کرتی ہے کہ اُس نے کیوں یہ مانگا۔
۳. وہ حمل کی پریشانی کے درمیان لُغوی طور پر اپنی زندگی کے بارے میں پریشان تھی۔
۴. وہ ڈرتی تھی کہ یہ افراتفری اُس کے جنم دینے کے بعد بھی جاری رہے گی۔ پریشان کُن حمل آنے والی پریشانی کا نشان تھا (پہلے سے عکس)

▣**"اور وہ خُداوند سے پُوچھنے گئی"** اِس نے بھی تبصرہ نگاروں کے درمیان کافی بحث چلائی ہے۔ وہ پُوچھتے ہیں کہ وہ کہاں گئی اور اُس نے کس سے پُوچھا؟ یہ واضح ہے کہ عبارت اِس کا اندراج نہیں دیتی۔ کُچھ دعویٰ کرتے ہیں کہ بُزرگوں کی پرستش کیلئے کوئی طے شُدہ مُقام تھا۔ اِس بابت بہت قیاس آرائیاں رہی ہیں کہ اُس نے کس سے پُوچھا۔

۱. لُوتھر کہتا ہے کہ اُس نے سام سے بات کی
۲. ربی کہتے ہیں، اُس نے ملکِ صدق سے بات کی
۳. دیگر دعویٰ کرتے ہیں کہ اُس نے ابرہام سے بات کی
۴. پھر بھی کُچھ یقین رکھتے ہیں کہ یہ اضحاق تھا
۵. ممکنہ طور پر یہ محض شخصی دُعا تھا خاندانی مذبح پر (ممکنہ طور پر سوختنی قُربانی کے بعد)

یہ ممکن ہے کہ یہ عبارت اور ۲۲:۲۸ مُقدس مُقامات پر پاک حضُوری کا مفہوم ہے (یعنی کہ کاہنوں، رولانڈ ڈی واکس کی تصنیف، قدیم اسرائیل [Roland deVaux, *Ancient Israel*]، جلد دوئم، صفحہ ۳۴۵)۔

۲۳:۲۵ "خُداوند نے اُسے کہا" یہ خُداوند کی طرف سے ایک نہایت اہم شاعرانہ لفظ ربقہ سے ہے۔ خُدا نے پہلے ہی اضحاق کو بچوں کا وعدہ کیا تھا (بحوالہ پیدائش ۱۹:۱۷؛ ۱۲:۲۱)۔ یہ نبوت بالخصُوص اشارہ کرتی ہے کہ کونسا بچہ دونوں میں سے خاندانی لڑی کو لیکر چلے گا۔ اِس کا اقتباس رومیوں ۱۰:۹۔ ۱۲ میں ہے۔ لوگ حیران ہوتے ہیں کہ کیوں اضحاق خُداوند کے کلام کو مسجھ نہیں پایا تھا، کیونکہ واضح طور پر ربقہ اُس کو یہ بتاتی ہے جب وہ ابواب ۲۶ اور ۲۷ میں عیسو کو وارث ٹھہرانے کی کوشش کرتا ہے۔

▣**"اور بڑا چھوٹے کی خدمت کرے گا"** بُزرگوں کی بانجھ بیویوں کی مانند یہ فقرہ ظاہر کرتا ہے کہ وعدے کی نسل عام انداز میں نہیں چلے گی جو سامی وراثتی حقوق ادا کرتے تھے (بحوالہ رومیوں ۱۰:۹۔ ۱۲)۔

۲۵:۲۵ "اور پہلا جو پیدا ہُوا تو سُرخ تھا" یہ اصطلاح (، "سُرخ") پیدائش میں اصطلاح سے متعلقہ ہے جو "خاک" (*admoni*, BDB 10) سے متعلقہ ہے جس سے خُدا نے آدمی کو تخلیق کیا (بحوالہ پیدائش ۷:۲)، "آدم [Adamah]" جو بظاہر "سُرخ" (BDB 10) کی ہی بُنیادی جڑ رکھتی ہے۔ لفظی کھیل پیدائش ۳۰:۲۵ میں جاری رہتا ہے، جہاں لال لال دال (BDB 10) کو نام "ادوم" (BDB 10) سے جوڑا جاتا ہے جس سے ہم اُس قوم کا نام لیتے ہیں جو عیسو سے آتی ہے۔

▣**"جیسے پشمینہ اور اُنہوں نے اُس کا نام عیسو رکھا"** اصطلاح "پشمینہ" (BDB 972) کافی حد تک اصطلاح "سئیر [Seir]" (BDB 973) کی مانند ہے جو ادوم کیلئے ابتدائی نام ہے۔ الفاظ "سُرخ" اور "پشمینہ" اور "عیسو" اور "ادوم" پر دہرا کھیل ہے۔

بچے کا بطور سُرخ اور پشمینہ ہونے کی عبرانی تفصیل جدید قارئین کو دُرست اشارے نہیں پہنچا سکتی۔ یہ کسی بھی طور منفی کیلئے نہیں تھا۔ اصطلاح "پشمینہ" (BDB 12) کا مفہوم خُوبصُورت جاذبِ نظر لباس تھا (مثلاً یشوع ۲۱:۷، ۲۴ یا نبیوں کی چادر (بحوالہ پہلا سلاطین ۱۹:۱۳، ۱۹؛ دُوسرا سلاطین ۸:۲، ۱۳، ۱۴)۔

۲۶:۲۵ "اُس کے بعد اُس کا بھائی پیدا ہُوا اور اُس کا ہاتھ عیسو کی ایڑی کو پکڑے ہُوئے تھا اور اُس کا نام یعقوب رکھا گیا" نام یعقوب (BDB 784) "ایڑی" (BDB 784) سے متعلقہ ہے۔ ہوسیع ۳:۱۲ سے اور پیدائش ۳۶:۲۷ میں عیسو کے تبصرہ سے ہم جانتے ہیں کہ نام یعقوب "زورآور" اور "غاصب" میں بدل جاتا ہے (اُسی فعل اور

فعلی صفت سے، BDB 784)۔ یہ اُس کے خُدا کیساتھ تصادم سے قبل تک نہیں تھا کہ برسوں بعد یبُوق کے گھاٹ پر اُس کا نام "اسرائیل" میں تبدیل ہو جائے گا (بحوالہ پیدائش ۳۲:۲۸) اور مفہوم سے اُس کا کردار بھی۔

▣ **"جب وہ ربقہ سے پیدا ہُوئے تو اضحاق ساٹھ برس کا تھا"** یہ غور کرنے کی بات ہے کہ اُس نے ایمان میں اِس وعدے کے فرزند کا بیس برس انتظار کیا۔ خُدا اُسی انداز میں اضحاق کو آزما رہا تھا جیسے اُس نے ابرہام کو آزمایا تھا۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۲۵:۲۷۔۳۴
۲۷ اور وہ لڑکے بڑھے اور عیسَو شِکار میں ماہر ہو گیا اور جنگل میں رہنے لگا اور یعقُوب سادہ مزاج ڈیروں میں رہنے والا آدمی تھا۔ ۲۸ اور اِضحاق عیسَو کو پیار کرتا تھا کیونکہ وہ اُسکے شکار کا گوشت کھاتا تھا اور رِبقہ یعقُوب کو پیار کرتی تھی۔ ۲۹ اور یعقُوب نے دال پکائی اور عیسَو جنگل سے آیا اور بے دم ہو رہا تھا۔ ۳۰ اور عیسَو نے یعقُوب سے کہا کہ جو لال لال ہے مُجھے کھلا دے کیونکہ مَیں بے دم ہو رہا ہُوں اِسی لِئے اُسکا نام اَدوم بھی ہو گیا۔ ۳۱ تب یعقُوب نے کہا تُو آج اپنا پہلوٹھے کا حق میرے ہاتھ بیچ دے۔ ۳۲ عیسَو نے کہا دیکھ مَیں تو مرا جاتا ہُوں پہلوٹھے کا حق میرے کِس کام آئیگا۔ ۳۳ تب یعقُوب نے کہا کہ آج ہی مجھ سے قسم کھا۔ اُس نے اُس سے قسم کھائی اور اُس نے اپنا پہلوٹھے کا حق یعقُوب کے ہاتھ بیچ دِیا۔ ۳۴ تب یعقُوب نے عیسَو کو روٹی اور مُسور کی دال دی۔ وہ کھا پی کر اُٹھا اور چلا گیا۔ یُوں عیسَو نے اپنے پہلوٹھے کے حق کو ناچیز جانا۔

۲۷:۲۵ "اور وہ لڑکے بڑھے اور عیسو شکار میں ماہر ہو گیا اور جنگل میں رہنے لگا اور یعقوب سادہ مزاج ڈیروں میں رہنے والا آدمی تھا" اِس حوالے کا محور یہ ہے کہ وہ بہت فرق شخصیات کے حامل تھے۔ عیسو گھر سے دُور رہنے میں خُوش رہتا تھا جبکہ یعقوب گھر میں خُوش رہتا تھا۔ یعقوب ہی ایک وہ ہے جو بُزرگوں کی شخصیت کی عام خانہ بدوش توقعات کو پُورا کرتا تھا۔

اصطلاح "سادہ مزاج" (نیو کنگ جیمز ورژن "انکسار"؛ نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن اور دی انگلش ورژن میں "پُر سکون") درحقیقت "مُکمل" (BDB 1020)۔ یہاں اِس کا بظاہر مطلب مُکمل، عام اور باقاعدہ خانہ بدوش رہنما ہے۔ وہی صفت فعلی ایوب کی عظمت کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہُوا ہے (بحوالہ پیدائش ۱:۱، ۸؛ ۲:۳؛ ۸:۲۰؛ ۹:۲۰، ۲۱، ۲۲، زبُور ۳۷:۳۷؛ امثال ۲۹:۱۰ پر بھی غور کریں)۔

۲۸:۲۵ "اور اضحاق عیسو کو پیار کرتا تھا کیونکہ وہ اُس کے شکار کا گوشت کھاتا تھا" اضحاق ایک پُر سکون، سادہ مزاج فرد تھا اور یہ کہ اُس کا بیٹا عیسو وہ سب کُچھ تھا جو وہ نہیں تھا۔ یہ حیران کُن ہے کہ عیسو سے وہ پیار کرتا تھا جب کہ واضح طور پر وہ پیدائش ۲۳:۲۵ سے الٰہی الفاظ کو جانتا تھا۔

▣ **"اور ربقہ یعقوب کو پیار کرتی تھی"** یہ اقربا پروری خاندان میں بہت بڑا مسئلہ لانے والی تھی جیسا کہ ہمیشہ ہوتا ہے۔ لیکن یُوں لگتا ہے کہ ربقہ پیدائش ۲۳:۲۵ کے الٰہی وعدے کو پُورا کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔

۲۹:۲۵ کوئی حیران ہوتا ہے کہ آیا اِس واقعہ کو پہلے سے بتایا گیا تھا اور دہرایا گیا ہے۔ کیا یعقوب اِس طرح کے موقع کی تلاش میں تھا؟ اصطلاح "پکائی" (لُغوی طور "اُبالی" BDB 267, KB 268, *Hiphil* imperfect) ہو سکتا ہے اشارہ ہو سکتا ہے۔ اصطلاح کا باقاعدگی سے مطلب اُن حقوق کا تقاضا کرنا جو قانونی طور کسی کے نہیں (NIDOTTE, vol. 1, p. 1094)۔

بظاہر یہ کھانا باضابطہ ڈیرے سے کُچھ فاصلے پر تیار کیا گیا تھا۔ کھانا درج ذیل کہلاتا ہے:

۱. "شوربہ" پیدائش ۲۵:۲۹، BDB 268، اُبلا ہُوا لوبیا کا برتن، بحوالہ دُوسرا سلاطین ۴:۳۸

۲. "جو لال لال ہے"، پیدائش ۲۵:۳۰، BDB 10 ۔

۳. "مسُور کی دال"، پیدائش ۲۵:۳۴، BDB 727 ، بحوالہ دُوسرا سیموئیل ۱۷:۲۸؛ ۲۳:۱۱؛ حزقی ایل ۴:۹۔

۲۵:۳۰ "یہ جو لال لال ہے مُجھے کھلا دے کیونکہ میں بے دم ہو رہا ہُوں" یہ "کھانے" کیلئے مضبوط اصطلاح ہے۔ اِس کا لغُوی مطلب "حلق سے نیچے اُتارنا" (BDB 542, KB 533, *Hiphil* imperative)۔ یقیناً عیسو بھوک سے نڈھال نہیں تھا لیکن وہ تھکا ہُوا تھا (BDB 746، بحوالہ استعثنا ۲۵:۱۸؛ قضاۃ ۸:۴۔۵)۔ یہ بہت سے اشاروں میں پہلا ہے جو ظاہر کرتا ہے کہ عیسو بُرا آدمی نہیں تھا لیکن سیکولر ذہن کا مالک تھا (دیکھئے بائبل کی مُشکل باتیں [*Hard Sayings of the Bible*]، صفحات ۳۴۷۔۳۴۸)۔ ایمان کی باتیں اور گھریلو زندگی کی ذمہ داریاں محض اُس کیلئے قابلِ فکر نہیں تھیں۔

۲۵:۳۱، ۳۳ تب یعقوب نے کہا، تُو آج اپنا پہلوٹھے کا حق میرے ہاتھ بیچ دے۔۔۔ آج ہی مُجھ سے قسم کھا"

"بیچ"، BDB 569, KB 581, *Qal* imperative ۔

"قسم کھا"، BDB 989, KB 1396, *Niphal* imperative ۔

یہ واضح ہے کہ یعقوب نے عیسو کی کمزوری کا فائدہ اُٹھایا۔ سوال یہ ہے کہ یہ اِس سبب سے تھا کہ (۱) نبوت (بحوالہ پیدائش ۲۵:۲۳)، (۲) خاندان کی بہتری کیلئے، یا (۳) ذاتی دلچسپی؟

۲۵:۳۲ "دیکھ میں تو مرا جاتا ہُوں پہلوٹھے کا حق میرے کس کام آئے گا" اِس کی تشریح بُنیادی طور پر تین مُختلف انداز میں کی گئی ہے: (۱) مُبالغہ آرائی؛ (۲) کہ وہ واقع ہی مرنے کی توقع رکھتا تھا (BDB 559, KB 562, *Qal* infinitive) کم عُمری میں؛ یا (۳) اُس کی رُوحانی باتوں کیلئے فکر کے فقدان کی ایک اور مثال۔ ایک ہی دورانیہ کی نُوزی تختیوں سے ہم جانتے ہیں کہ پہلوٹھے کے حق کا مُنتقل ہونا شرعی طور پر ممکن تھا۔ ہم یہ بھی دیکھتے ہیں کہ یہ عام واقع ہونا تھا کیونکہ اِس سے استعثنا ۲۱:۱۵۔۱۷ میں منع کیا گیا ہے۔ بعد میں یہوداہ کی جگہ روبن کو دی جائے گی۔ یعقوب ہو سکتا ہے نامُناسب انداز میں پیدائش ۲۵:۲۳ کے الٰہی حکم کی پیروی کر رہا ہو گا۔ اِن حوالوں میں یعقوب کے ذہن کو پڑھنا مُشکل ہے کیونکہ وہ اکثر مُخلص انداز میں پیش آیا ہے لیکن ہُنر مند شخص کے طور۔

۲۵:۳۴ یہ آیت عیسو کے کاموں کو بتاتے ہُوئے اُس کے لاُابالی اور غیر سماجی شخصیت کو بیان کرنے کا انداز ہے۔

۱. "اُس نے کھایا"، BDB 37, KB 46, *Qal* imperfect۔

۲. "اُس نے پیا"، BDB 1059, KB 1667, *Qal* imperfect۔

۳. "وہ اُٹھا"، BDB877, KB 1086, *Qal* imperfect۔

۴. "وہ چلا گیا"، BDB 229, KB 246, *Qal* imperfect۔

۵. "اُس نے اپنے پہلوٹھے کے حق کو ناچیز جانا"، BDB 102, KB 117, *Qal* imperfect۔

▣**"یُوں عیسو نے اپنے پہلوٹھے کے حق کو ناچیز جانا"** فعل (BDB 102, KB 117, *Qal* imperfect) "بے قدر جاننے" یا حتیٰ کہ "حقارت کی نظر سے دکھنا" ہے۔ ربی عیسو کو نہایت بُرے شخص کے طور دیکھتے ہیں۔ عبرانیوں ۱۲:۱۶ اُسے رُوحانی نابالغ کے طور ظاہر کرتا ہے۔ وہ اپنی رُوحانی اور خاندانی زندگی کو سطحی لیتا ہے۔

سوالات برائے بحث:

یہ ایک مُطالعاتی راہنما تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور پاک رُوح تشریح میں اولین ہیں۔ آپ کو یہ تفسیر نویس پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

یہ سوالات برائے بحث آپ کو کتاب کے اِس حصے کے اہم معاملات پر سوچ بچار میں مدد کیلئے مہیا کئے گئے ہیں۔ وہ سوچ کو اُبھارنے کیلئے ہیں اور حتمی نہیں ہیں۔

۱. پیدائش ۲۵:۸ موت کے قدیم تناظر کی بابت کیا کہتی ہے؟

۲. بہت سے آباؤاجداد کی بیویاں بانجھ کیوں تھیں؟

۳. پیدائش ۲۵:۲۳ اتنی اہم کیوں ہے؟

۴. پیدائش ۲۵:۲۵ میں کونسی معروف لفظ کی تاریخ شامل ہے؟

۵. کیا ہم عیسو اور یعقوب کے نفسیاتی ارادے اور خصُوصیات کو جان سکتے ہیں؟ کیسے؟

۶. وہ اطوار بیان کریں جس سے عبرانیوں کی کتاب ابواب ۱۱ اور ۱۲ میں اِس حوالے کی تشریح کرتی ہے۔

پیدائش ۲۶

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (NASB)	نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)	نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن (NRSV)	ٹُوڈیز انگلش ورژن (TEV)	نیو جیرو شلیم بائبل (میسوریٹک عبارت [MT] کی تقلید)(NJB)
اضحاق جرار میں جا بستا ہے	اضحاق اور ابی ملک	اضحاق کی بابت کہانیاں	اضحاق جرار میں رہتا ہے	اضحاق جرار پر
۱:۲۶_۵ ۶:۲۶_۱۱	۱:۲۶_۵ ۶:۲۶_۱۱	۱:۲۶_۵ ۶:۲۶_۱۱	۱:۲۶_۵ ۶:۲۶_۹الف ۹:۲۶ب ۱۰:۲۶_۱۱	۱:۲۶_۶ ۷:۲۶_۱۱
۱۲:۲۶_۱۷	۱۲:۲۶_۱۶	۱۲:۲۶_۱۶	۱۲:۲۶_۱۵	۱۲:۲۶_۱۴
				جرار اور بیرِ سبع کے درمیان کنوئیں
				۱۵:۲۶_۱۸
			۱۶:۲۶_۱۸	
کنوؤں پر جھگڑا	۱۷:۲۶_۲۲	۱۷:۲۶_۲۲		
۱۸:۲۶_۲۲ ۲۳:۲۶_۲۵ (۲۴)	۲۳:۲۶_۲۵	۲۳:۲۶_۲۵	۱۹:۲۶_۲۰ ۲۱:۲۶_۲۲ ۲۳:۲۶_۲۵	۱۹:۲۶_۲۲ ۲۳:۲۶_۲۴ (۲۴) ۲۵:۲۶
ابی ملک کیساتھ عہد			اضحاق اور ابی ملک کے درمیان معاہدہ	ابی ملک کیساتھ اتحاد
۲۶:۲۶_۳۳	۲۶:۲۶_۳۳	۲۶:۲۶_۳۳	۲۶:۲۶_۲۷ ۲۸:۲۶_۳۱	۲۶:۲۶_۳۰

۳۳_۳۱:۲۶	۳۳_۳۲:۲۶			
عیسو کی حتیتی بیویاں	عیسو کی غیر قوم بیویاں			
۳۵_۳۴:۲۶	۳۵_۳۴:۲۶	۳۵_۳۴:۲۶	۳۵_۳۴:۲۶	۳۵_۳۴:۲۶

مُطالعاتی سلسلہ سوئم (دیکھئے بائبل کا تشریحی و توضیحی سیمینار)

عبارتی سطح پر لکھاری کے اصل ارادے کی پیروی کریں

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کی تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ کو یہ تبصرہ نگار پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ موضوعات کی نشاندہی کریں (مُطالعاتی سلسلہ نمبر ۳، صفحہ ۱۶)۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے، لیکن یہ اصل لکھاری کے ارادے کی پیروی کیلئے ایک کُلید ہے، جو تشریح کا مرکز ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک موضوع ہے۔

۱. پہلا پیراگراف

۲. دُوسرا پیراگراف

۳. تیسرا پیراگراف

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۲۶:۱_۵

۱ اور اُس مُلک میں اُس پہلے کال کے علاوہ جو اَبرہام کے ایام میں پڑا تھا پھر کال پڑا۔ تب اِضحاق جرار کو فلستوں کے بادشاہ آبی مِلک کے پاس گیا۔ ۲ اور خُداوند نے اُس پر ظاہر ہو کر کہا کہ مِصر کو نہ جا بلکہ جو مُلک میں تجھے بتاؤں اُس میں رہ۔ ۳ تُو اِسی مُلک میں قیام رکھ اور مَیں تیرے ساتھ رہُونگا اور تجھے برکت بخشُونگا کیونکہ مَیں تجھے اور تیری نسل کو یہ سب مُلک دُونگا۔ اور مَیں اُس قسم کو جو مَیں نے تیرے باپ اَبرہام سے کھائی پُورا کرونگا۔ ۴ اور مَیں تیری اَولاد کو بڑھا کر آسمان کے تاروں کی مانِند کر دُونگا اور یہ سب مُلک تیری نسل کو دُونگا اور زمین کی سب قومیں تیری نسل کے وسیلہ سے برکت پائینگی۔ ۵ اِسلئے کہ اَبرہام نے میری بات مانی اور میری نصیحت اور میرے حکموں اور قوانین و آئین پر عمل کیا۔

۱:۲۶ "اور اُس مُلک میں۔۔۔کال پڑا" یہ پیدائش ۱۲:۱۰ میں وقوع ہونے سے نہایت ملتا جُلتا ہے جس نے ابرہام کو مجبُور کیا کہ وہ وعدے کی سرزمین کو چھوڑے۔

▣ **"تب اضحاق جرار کو فلستیوں کے بادشاہ ابی ملک کے پاس گیا"** فلستی آگئین جزیرے سے جنگجُو لوگ تھے۔ اُنہوں نے مصر پر یلغار کی کوشش کی لیکن اُنہیں شکست ہُوئی اور پس وہ فلسطین کے جنوب مغربی ساحل پر جا بسے، کوئی ۱۲۰۰ قبل مسیح میں۔ چونکہ نام ابی ملک کا ذکر پہلے بھی پیدائش ۲۲:۲۱ میں ہو چُکا ہے، تو یہ تمام فلستیوں کے بادشاہوں کا عام نام ہو گا۔ یہ مصر میں فرعون اور شام میں حداد کے استعمال سے ملتا جُلتا ہے۔

یہ یقیناً ممکن ہے کہ

۱. کنعان میں پہلے ہی فلستی تاجر تھے
۲. کہ کنعانی گروہ فلستیوں کے ساتھ ضم ہُوا اور یہ نام غلط زمانی ہے
۳. فلستیوں کا اندراج پیدائش ۱۰:۶۔۲۰ میں حام سے آتے ہونے کے طور ہے اور کنعانی ہیں، نہ کہ یافت (آگئین کے جزیرے کے)۔ یہ ممکنہ طور پر نام کنعان / فلسطین سے مُنسلک کئی گروہوں کا حوالہ ہے (NIDOTTE, vol. 4, p. 1049)۔

۲:۲۶۔۳ یہواہ کے اضحاق پر ظاہر ہونے میں کئی ہدایات اور وعدے ہیں:

۱. "مصر کو نہ جا"، پیدائش ۲:۲۶، *Qal* imperfect, BDB 432, KB 434 تسمیہ معنوں میں استعمال کردہ۔
۲. "جو مُلک میں تُجھے بتاؤں اُس میں رہ"، پیدائش ۲:۲۶، *Qal* imperative, BDB 1014, KB 1496 ۔
۳. "اِسی مُلک میں قیام رکھ"، پیدائش ۳:۲۶، *Qal* imperative, BDB 157, KB 184 ۔
۴. "میں تیرے ساتھ رہُونگا"، پیدائش ۳:۲۶، *Qal* imperfect, BDB 224, KB 243 اظہاریہ کے معنوں میں استعمال کردہ۔
۵. "اور تُجھے برکت بخشوں گا" پیدائش ۳:۲۶، *Piel* imperfect, BDB 138, KB 159 اظہاریہ کے معنوں میں استعمال کردہ۔
۶. "میں تُجھے۔۔یہ سب مُلک دُوں گا"، پیدائش ۳:۲۶، *Qal* imperfect, BDB 678, KB 733 اظہاریہ کے معنوں میں استعمال کردہ۔

۲:۲۶ "اور خُداوند نے اُس پر ظاہر ہو کر کہا کہ 'مصر کو نہ جا'"۔ یہ ہو سکتا ہے ابرہام کے مصر میں تجربہ کی وجہ سے ہو یا کیونکہ اضحاق کو وعدے کی سرزمین میں خُدا کے مہیا کرنے پر بھروسے کی ضرورت تھی۔

۳:۲۶ "میں تیرے ساتھ رہُونگا اور تُجھے برکت بخشوں گا" یہ دوبارہ تصدیق دہانی ہے، نہ صرف خُدا کی موجودگی کی (بحوالہ پیدائش ۱۵:۲۸؛۳:۳۱) بلکہ اُس کی برکات کی اور عہد کی یقین دہانی۔

▣ **"اور میں اُس قسم کو جو میں نے تیرے باپ ابرہام سے کھائی پُورا کرُوں گا"** یہ خُدا کے ابرہام کیساتھ خاص وعدوں کا حوالہ ہے جو پیدائش ۱۲، ۱۵، ۱۷ اور ۲۲ میں پائے جاتے ہیں۔

فعل "پُورا کرُوں گا" (*Hiphil* perfect, BDB 877, KB 1086) کئی بار پیدائش میں استعمال ہُوا ہے:

۱. قائم کرُوں گا یا باندھوں گا، بحوالہ پیدائش ۶:۱۸؛۹:۹؛۱۱:۷؛۱۷:۱۹، ۲۱۔

۲. پُورا کرُوں گا یا قائم رکھُوں گا، پیدائش ۲۶:۳ (غور کریں احبار ۲۶:۹؛ استثنا ۸:۱۸)۔

۴:۲۶ یہاں بظاہر تین مخصُوص وعدوں کا ذکر ہے: (۱) کثرت کی نسل؛ (۲) مُلک (بحوالہ پیدائش ۱۲:۷؛ ۱۵:۱۸۔۱۹؛ ۱۷:۷۔۸؛ ۲۶:۱۔۵؛ ۲۸:۱۰۔۱۵؛ ۳۵:۱۲)؛ اور (۳) دُنیا کی سب قومیں اضحاق اور اُس کی نسل کے وسیلہ سے برکت پائیں گی۔

▣ **"آسمان کے تاروں کی مانند"** اِس کا ذکر پہلے بھی پیدائش ۱۵:۵ اور ۲۲:۱۷ میں ابرہام سے کیا گیا ہے۔ دیگر دو استعارے جو خُدا اُن کی برومندی کیلئے استعمال کرتا ہے وہ سمندر کی ریت اور زمین کے ذرے ہیں۔

▣ **"یہ سب مُلک"** یہ ابرہام سے وعدے کا حصہ تھا (بحوالہ پیدائش ۱۲:۷؛ ۱۳:۱۵؛ ۱۵:۱۸؛ ۱۷:۸)۔

"اور زمین کی سب قومیں ۔۔۔ برکت پائیں گی" اِس فقرے کی لُغوی تشریح "اپنے آپ کو برکت دیں گی" ہے۔ اِس وعدے کی دو فعلی صُورتیں ہیں۔ نیفال [*Niphal*] پیدائش ۱۲:۳؛ ۱۸:۱۸؛ ۲۸:۱۴ میں پائی گئی ہے۔ اِس کا حوالہ نئے عہد نامے میں اعمال ۳:۲۵؛ گلتیوں ۳:۸ میں بھی دیا گیا ہے۔ پیدائش ۲۶:۴ ہِتھ پئیل [*Hithpael*] میں ہے، جو صرف یہاں اور پیدائش ۲۲:۱۶۔۱۸ میں پائی گئی ہے اور مُناسب طور ترجمہ "اپنے آپ کو برکت دیں گی" ہونا چاہئے۔ حقیقت میں، "برکت پائیں گی" اور "اپنے آپ کو برکت دیں گی" میں تھوڑا سا فرق ہے۔ حقیقت کے طور پر ہفتاوی تراجم اِن فعلی صُورتوں کے درمیان کوئی فرق نہیں رکھتے۔ واضح، بہت زیادہ برکت یہ ہے کہ ابرہام اور اُس کی نسل کے وسیلہ خُدا پُوری دُنیا کو برکت دینا چاہتا ہے۔ ہم ذہن میں رکھنا چاہئے کہ یہودیوں کو چُنا گیا، نہ صرف خاص برکت کیلئے، بلکہ ایک وسیلہ کے طور پر کہ کفارے کی برکت سبلوگوں تک پہنچے۔ اسرائیل ہمیشہ کاہنوں کی بادشاہی کیلئے تھا (بحوالہ خروج ۱۹:۵۔۶)۔ دیکھئے **خصُوصی موضوع: یہواہ کا ابدی کفارے کا منصوبہ (SPECIAL TOPIC: YHWH'S ETERNAL REDEMPTIVE PLAN)**۔

۵:۲۶ "اِس لئے کہ ابرہام نے میری بات مانی اور میری نصیحت اور میری حکموں اور قوانین و آئین پر عمل کیا"۔ اِس آیت میں یہ دو افعال عہد کے انسانی پہلو پر تاکید کرتے ہیں (بحوالہ پیدائش ۱۲:۱؛ ۱۷:۱، ۹۔۱۴؛ ۲۲:۱۶؛ ۲۶:۳۔۵)۔

۱. "بات مانی" (لُغوی طور "ماننے کیلئے سُننا")، BDB 1033, KB 1570, *Qal* imperfect۔

۲. "عمل کیا"، BDB 1036, KB 1581, *Qal* imperfect۔

دونوں جاری کاموں کا اشارہ ہیں۔

خُدا کا مفت فضل ایک انسان / قوم کو دیا جانا کہ وہ سب انسانوں / قوموں کو بُلائے (بحوالہ پیدائش ۱۲:۵۔۲۱ میں خُدا کا غیر مشروط کام) اور فرمانبرداری کے مُسلسل ذکر کرنے (یعنی کہ خُدا کے وعدوں کی مشروط فطرت) کے درمیان حقیقی (اور بامقصد) تناؤ ہے۔ دونوں سچے ہیں! انسانی کارکردگی گُمراہ انسانوں کو الٰہی قبُولیت میں نہیں لاتی۔ تاہم، ایک بار جب ہم خُدا کا سامنا کرتے ہیں، تو ہم بغیر اثر، لاتبدیل نہیں رہ سکتے (بحوالہ افسیوں ۱:۴؛ ۲:۸۔۹، ۱۰)۔ خُدا کی منزل راست باز لوگوں کی بُلاہٹ ہے کہ وہ قوموں کو اُس کی طرف لائیں۔ خطرہ بغیر شرائط کے مُفت فضل ہے اور اہلیت کا فضل بہت سی شرائط کیساتھ۔ یرمیاہ ۳۱:۳۱۔۳۴ کا نیا عہد اور حزقی ایل ۳۶:۲۲۔۳۸ کا نیا عہد ہمیں راہ، نیا دل، نیا ذہن، نئی رُوح دکھاتا ہے۔ خُدا کا بیرونی کام اندرونی ذمہ داری بن جاتا ہے۔

"نصیحت"، (BDB 1038)، "حکموں" (BDB 846)، "قوانین" (BDB 349)، اور "آئین" (BDB 435) صرف یہاں اور پیدائش تا گنتی کی ابتدائی کتابوں میں پائے جاتے ہیں، لیکن اکثر استعثنا میں ظاہر ہوئے ہیں۔ دیکھئے **خصُوصی موضوع: خُدا کے مُکاشفہ کیلئے اصطلاحات** (SPECIAL TOPIC: TERMS FOR GOD'S REVELATION) اگلے پیرے کے بعد۔

یہ بظاہر پیدائش ۶:۱۵ کا اشارہ ہو سکتا ہے۔ اِس حوالے میں، ابرہام کا اعتقاد کہ اُس کے بیٹا ہو گا، خُدا اِسے ایمان کے عمل کے طور لیتا ہے اور اُسے ابرہام کا راستباز ہونا گردانتا ہے۔ یہ اہم پُرانے عہد نامے کا حوالہ پولُوس رسُول بطور الہیاتی یاد دہانی استعمال کرتا ہے، ایمان سے فضل کی راست بازی کی تعلیم کیلئے جسے خُوبصُورتی سے رومیوں ۴ اور گلتیوں ۲ ۔ ۳ میں بیان کیا گیا ہے۔ لفظ "قوانین" یہاں اصطلاح "توریت" کا پہلا استعمال ہے، جو عبرانی لفظ ہے اور جس کا مطلب "تعلیمات" یا "ہدایات" ہیں۔ یہ اصطلاح مُوسیٰ کی پہلی پانچ کتابوں کا عنوان بنا۔

اسم شخصی کے دہرائے جانے پر غور کریں!

خصُوصی موضوع: خُدا کے مُکاشفہ کیلئے اصطلاحات (SPECIAL TOPIC: TERMS FOR GOD'S REVELATION): [استعثنا اور زبُور استعمال کرتے ہُوئے]۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۲۶:۶۔۱۱
۶ پس اِضحاق جرار میں رہنے لگا۔ ۷ اور وہاں کے باشِندوں نے اُس سے اُسکی بیوی کی بابت پُوچھا اُس نے کہا وہ میری بہن ہے کیونکہ وہ اُسے اپنی بیوی بتانے سے ڈرا۔ یہ سوچ کر کہ کہیں رِبقہ کے سبب سے وہاں کے لوگ اُسے قتل نہ کر ڈالیں کیونکہ وہ خُوبصورت تھی۔ ۸ جب اُسے وہاں رہتے بہت دِن ہو گئے فلستیوں کے بادشاہ ابی مِلک نے کھڑکی میں جھانک کر نظر کی اور دیکھا کہ اِضحاق اپنی بیوی رِبقہ سے ہنسی کھیل کر رہا ہے۔ ۹ تب ابی مِلک نے اِضحاق کو بُلا کر کہ کہ وہ تو حقیقت میں تیری بیوی ہے۔ پھر تُو نے کیونکر اُسے اپنی بہن بتایا؟ اِضحاق نے اُس سے کہا اِسلئے کہ مجھے خیال ہوا کہ کہیں مَیں اُسکے سبب سے مارا نہ جاؤں۔ ۱۰ ابی مِلک نے کہا ہم سے کیا کیا؟ یوں تو آسانی سے اِن لوگوں میں کوئی تیری بیوی کے ساتھ مُباشرت کر لیتا اور تُو ہم پر الزام لاتا۔ ۱۱ تب ابی مِلک نے سب لوگوں کو یہ حکم کیا کہ جو کوئی اِس مرد کو یا اُسکی بیوی کو چھُویگا سو مار ڈالا جائیگا۔

۲۶:۷ "وہ میری بہن ہے کیونکہ وہ اُسے اپنی بیوی بتانے سے ڈرا" کُچھ اِسے نُوزی تختیوں سے مُتعلقہ ثقافتی عنصر کے طور دیکھتے ہیں، جہاں آدمی دراصل اپنی بیوی کو اپناتا ہے۔ اگر ایسا معاملہ تھا تو اضحاق سچ بول رہا تھا۔ لیکن، یُوں لگتا ہے کہ اضحاق محض اپنے باپ کے نقشِ قدم پر چلا رہا تھا (بحوالہ پیدائش ۱۲:۱۳؛ ۲۰:۲، ۱۲)۔ ابرہام کے معاملے میں یہ نصف سچ تھا لیکن اضحاق کے معاملے میں یہ معلوم نہیں کیونکہ اِس آیت میں (اور پیدائش ۲۶:۹ میں) اُس کے کام اُس کے ذاتی خوف سے منسوب ہیں۔ یہ اضحاق کے تئیں ایمان کے فقدان کو ظاہر کرتا ہے کیونکہ خُدا نے اُس کا ساتھ دینے اور اُس کے تحفظ کا وعدہ کیا ہے۔ تاہم اضحاق کی بے اعتقادی کے درمیان، جیسے کے ابرہام کیساتھ خُدا وفادار تھا۔

۲۶:۸ "اضحاق اپنی بیوی ربقہ سے ہنسی کھیل کر رہا تھا"۔ یہ اصطلاح "ہنسی کھیل" (BDB 850, KB 1019, *Piel* participle) اُسی بُنیاد سے ہے جیسے کہ اضحاق کا نام، جس کا مطلب "ہنسی" یا "کھیل" (بحوالہ پیدائش ۱۷:۱۷، ۱۹؛ ۱۸:۱۲، ۲۱:۶، ۹)۔ یہاں یہ جنسی اشارہ رکھتا ہے جیسے یہ پیدائش ۳۹:۱۷ اور خروج ۳۲:۶ میں رکھتا ہے۔ کُچھ تراجم اصطلاح "پیار" استعمال کرتے ہیں۔

۲۶:۱۰ "ابی ملک نے کہا تُو نے ہم سے کیا کیا؟ دونوں ابرہام کے دور کا ابی ملک اور اضحاق کے دور کا ابی ملک بُزرگوں کی نسبت زیادہ اخلاقی اور تہذیب طور حساس کے طور پر نُمایاں ہُوئے ہیں۔ یہ مفہوم ہو سکتا ہے کہ تاریخ کے اِس مرحلہ پر کنعانی کسی حد تک رُوحانیت کے حامل تھے۔

۲۶:۱۱ یہواہ کا تحفظ اِس حکم سے بالاتر تھا

فقرہ "سو مار ڈالا جائے گا" ایک ہی بُنیاد (BDB 559, KB 562) کے [*Qal* infinitive absolute] اور [*Hophal* imperfect verb] کی عکاسی کرتا ہے، جو شدت ظاہر کرنے کو گرائمر کی رُو سے ایک انداز تھا۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۲۶:۱۲۔۱۷
۱۲ اور اِضحاق نے اُس مُلک میں کھیتی کی اور اُسی سال اُسے سَو گُنا پھل مِلا اور خُداوند نے اُسے برکت بخشی۔ ۱۳ اور وہ بڑھ گیا اور اُسکی ترقی ہوتی گئی یہاں تک کہ وہ بہت بڑا آدمی ہو گیا۔ ۱۴ اور اُسکے پاس بھیڑ بکریاں اور گائے بَیل اور بہت سے نوکر چاکر تھے اور فِلستیوں کو اُس پر رشک آنے لگا۔ ۱۵ اور اُنہوں نے سب کُنوئیں جو اُسکے باپ کے نوکروں نے اُسکے باپ اِبرہام کے وقت میں کھودے تھے بند کر دِئے اور اُنکو مٹی سے بھر دیا۔ ۱۶ اور اِبی مِلک نے اِضحاق سے کہا کہ تُو ہمارے پاس سے چلا جا کیونکہ تُو ہم سے زیادہ زور آور ہو گیا ہے۔ ۱۷ تب اِضحاق نے وہاں سے جرار کی وادی میں جا کر اپنا ڈیرا لگایا اور وہاں رہنے لگا۔

۲۶:۱۲۔۱۴ برکات پر غور کریں:

۱. سو گُنا پھل ملا، پیدائش ۲۶:۱۲
۲. اور وہ بڑھ گیا اور اُس کی ترقی ہوتی گئی یہاں تک کہ وہ بہت بڑا آدمی بن گیا، پیدائش ۲۶:۱۳
۳. اُس کے پاس بھیڑ بکریاں اور گائے بیل۔۔۔ تھے، پیدائش ۲۶:۱۴
۴. اور بہت سے نوکر چاکر تھے، پیدائش ۲۶:۱۴

نمبر ۲ میں دُوسری چیز اُسی بُنیاد (BDB 229, KB 246) کیساتھ [*Qal* infinitive absolute] اور [*Qal* imperfect verb] ہیں جو شدت کا اشارہ ہیں۔
نمبر ۳ میں اُسی بُنیاد (BDB 152, KB 178, *Qal* perfect) کیساتھ صفت فعلی اور فعل ہیں۔

۲۶:۱۲ "اور خُداوند نے اُسے برکت بخشی" یہ براہ راست الہیاتی پہچان ہے کہ یہ خُدا تھا اور نہ کہ اضحاق کا شوہر ہونا جو برکت کا وسیلہ ہے۔

۲۶:۱۴ "اور فلستیوں کو اُس پر رشک آنے لگا" یہ فعل (BDB 888, KB 1109, *Piel* imperfect) "حسد کرنا" ہے:

۱. اُنہوں نے ابرہام کے کنوؤں کو بند کر دیا، پیدائش ۲۶:۱۵۔
۲. اُنہوں نے اضحاق کو بھیج دیا، پیدائش ۲۶:۱۶۔

اضحاق کی خُوشحالی فلستیوں کو یہواہ کی طرف آنے میں مدد کے ارادے سے تھی لیکن اِس کے بجائے وہ حسد اور انتقام کا باعث ہُوئی۔

۱۵:۲۶ "اور اُنہوں نے۔۔بند کر دیئے" جب اضحاق دونوں دولت اور تعداد میں بڑھا، تو وہ فلستیوں کیلئے خوف کا باعث ہُوا۔ وہ اپنا خوف اور پریشانی اضحاق کے کنوؤں کو بند کرنے سے کرتے ہیں۔ یہ جانتے ہُوئے کہ اضحاق چرواہا تھا، پانی کا فقدان اُنہیں وہاں سے جانے کا سبب بنا۔ باب ۲۶ کا یہ حصہ ہمیں اضحاق کا صبر اور ایمان ظاہر کرتا ہے۔ اُس کی شخصیت کی قسم کا زیادہ حصہ اِس بات سے دیکھا جاسکتا ہے کہ وہ کیسے پانی کے حقوق پر تناؤ سے نبرد آزما ہوتا ہے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۲۶:۱۸۔۲۲
۱۸ اور اِضحاق نے پانی کے اُن کُنوؤں کو جو اُسکے باپ اَبرہام کے ایّام میں کھودے گئے تھے پھر کھُدوایا کیونکہ فلَستیوں نے اَبرہام کے مرنے کے بعد اُنکو بند کر دیا تھا اور اُس نے اُنکے پھر وہی نام رکھّے جو اُسکے باپ نے رکھّے تھے۔ ۱۹ اور اِضحاق کے نوکروں کو وادی میں کھودتے کھودتے بہتے پانی کا ایک سوتا مِل گیا۔ ۲۰ تب جرار کے چرواہوں نے اِضحاق کے چرواہوں سے جھگڑا کیا اور کہنے لگے کہ یہ پانی ہمارا ہے اور اُس نے اُس کنوئیں کا نام عِسّق رکھّا کیونکہ اُنہوں نے اُس سے جھگڑا کیا۔ ۲۱ اور اُنہوں نے دُوسرا کنوُاں کھودا اور اُسکے لِئے بھی وہ جھگڑنے لگے اور اُس نے اُسکا نام سِتنہ رکھّا۔ ۲۲ سو وہ وہاں سے دُوسری جگہ چلا گیا اور ایک اَور کُنواں کھودا جسکے لِئے اُنہوں نے جھگڑا نہ کیا اور اُس نے اُسکا نام رحوبوت رکھّا اور کہا کہ اب خُداوند نے ہمارے لِئے جگہ نِکالی اور ہم اِس مُلک میں برومند ہونگے۔

۱۸:۲۶ "اور اُس نے اُن کے پھر وہی نام رکھے جو اُس کے باپ نے رکھے تھے" یہ محض خاندانی روایت کو قائم رکھنا تھا یا ہو سکتا ہے یہ اُس کے باپ سے متعلقہ عہد کا مذہبی عمل ہو۔

۲۰:۲۶۔۲۲ "عسق۔۔ستنہ۔۔رحوبوت" یہ تین کنوؤں کا ایک سلسلہ ہے جو یہ ظاہر کرنے کیلئے استعمال ہُوئے جو اضحاق کیساتھ اپنے پڑوسیوں کے ساتھ تعلقات میں واقع ہو رہا تھا۔

۱. پہلے کنوئیں کا مطلب "بحث" (BDB 796) ہے۔
۲. دُوسرے کنوئیں کا مطلب "دُشمنی" (BDB 966 II) ہے۔
۳. تیسرے کنوئیں کا مطلب "برومندی کی جگہیں" (BDB 932)، جو عبرانی اصطلاح ہے آرام، اور سلامتی اور شادمانی کی نمائندگی کیلئے۔

۲۲:۲۶ "اب خُداوند نے ہمارے لئے جگہ نکالی اور ہم اِس مُلک میں برومند ہوں گے" اضحاق اتنی افرادی قوت رکھتا تھا کہ آسانی سے فلستیوں پر غالب آ سکے، لیکن وہ ایمان میں خُدا پر انتظار کرنا چُنتا ہے جس نے اُس سے وعدہ کیا تھا۔ تیسرے کنوئیں کا نام اور "جگہ" ایک ہی ہیں (BDB 932)۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۲۶:۲۳۔۲۵
۲۳ وہاں سے وہ بیر سبع کو گیا۔ ۲۴ اور خُداوند اُسی رات اُس پر ظاہر ہُوا اور کہا کہ
مَیں تیرے باپ اَبرہام کا خُدا ہوں۔
مت ڈر کیونکہ میں تیرے ساتھ ہوں
اور تجھے برکت دونگا اور اپنے بندہ اَبرہام کی خاطِر تیری نسل بڑھاؤنگا۔
۲۵ اور اُس نے وہاں مذبح بنایا اور خُداوند سے دُعا کی اور اپنا ڈیرا وہیں لگا لیا اور وہاں اِضحاق کے نوکروں نے ایک کُنواں کھودا۔

۲۳:۲۶ "وہاں سے وہ بیر سبع کو گیا" یہ یہودیہ کے بیابان میں جنوبی علاقے کا مُقام تھا جو ابرہام کے پردیسی ہونے کے دوران ایک اہم ڈیرہ تھا (بحوالہ پیدائش ۲۲:۱۹)۔

۲۶:۲۴ "اور خُداوند اُسی رات اُس پر ظاہر ہُوا اور کہا" یہ دُوسری بار ہے کہ یہواہ اضحاق پر ظاہر ہُوا (بحوالہ پیدائش ۲۶:۲)۔ یہاں یہ رات کے خواب کی صُورت میں تھا (بحوالہ پیدائش ۱۵:۵، ۱۲؛ ۲۱:۱۲، ۱۴؛ ۲۲:۱۔ ۳؛ ۲۶:۲۴)۔ پیدائش میں بہت سے مُکاشفے شاعری میں اندراج کئے گئے ہیں جیسے کہ پیدائش ۲۶:۲۴ میں (بھوالہ پیدائش ۱:۱۲۔ ۳؛ ۱:۱۵، ۱۸؛ ۱۷:۱۔ ۲، ۴۔ ۵؛ ۳۵:۱۰، ۱۱۔ ۱۲)۔

▣ **"میں تیرے باپ ابرہام کا خُدا ہُوں"** غور کریں کہ کیسے یہواہ اور الوہیم متوازی ہیں (بحوالہ پیدائش ۲:۴)۔ یہ پیدائش ۲۶:۲ کی نسبت زیادہ رسمی اور مُکمل مُکاشفہ ہے۔ یہ خُدا کے ابرہام سے مُکاشفہ کی مانند ساخت کردہ ہے۔

▣ **"مت ڈر کیونکہ میں تیرے ساتھ ہُوں"** کیا ہی عظیم وعدہ ہے (پیدائش ۱۵:۱؛ ۲۱:۱۷؛ ۴۶:۳ پر بھی غور کریں)۔

▣ **"اور اپنے بندہ ابرہام کی خاطر"** یہ ابرہام، مُوسیٰ، یشوع اور داؤد کیلئے استعمال کردہ خاص تکریمی لقب تھا۔ یہ پولُوس کے فقرے "یسوع مسیح کا بندہ" کی ابتدا بھی ہو سکتا ہے۔

۲۶:۲۵ یہواہ کے شخصی مُکاشفہ کے مُقامات مُقدس جگہیں ٹھہریں۔ اِن مُقامات پر مذبح بنائے گئے اور وہ پرستش، دُعا اور سوختنی قُربانی کے مُقام بنے (بحوالہ پیدائش ۸:۲۰؛ ۱۲:۷، ۸؛ ۱۳:۴، ۱۸؛ ۲۲:۹)۔

▣ **"ایک کنواں کھودا"** اِن نیم بارانی خطوں میں پانی ایک قیمتی شے تھی۔ یہواہ صبر سے یہواہ کی مدد اور ہدایت کا انتظار کرتا ہے۔ اِس سیاق و سباق میں ذکر کردہ کئی کامیاب کنوئیں یہواہ کی موجودگی اور برکت کو ظاہر کرتے ہیں۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۲۶:۲۶۔ ۳۳

۲۶ تب اَبی مِلک اپنے دوست اخُوزت اور اپنے سپہ سالار فیکُل کو ساتھ لیکر جرار سے اُسکے پاس گیا۔ ۲۷ اِضحاق نے اُن سے کہا کہ تُم میرے پاس کیونکر آئے حالانکہ مجھ سے کینہ رکھتے ہو اور مُجھ کو اپنے پاس سے نِکال دیا۔ ۲۸ اُنہوں نے کہا ہم نے خُوب صفائی سے دیکھا کہ خُداوند تیرے ساتھ ہے سو ہم نے کہا کہ ہمارے اور تیرے درمیان قسم ہو جائے اور ہم تیرے ساتھ عہد کریں۔ ۲۹ کہ جَیسے ہم نے تجھے چُھوا تک نہیں اور سوا نیکی کے تجھ سے اَور کُچھ نہیں کیا اور تجھ کو سلامت رُخصت کیا تُو بھی ہم سے کوئی بدی نہ کریگا کیونکہ تُو اب خُداوند کی طرف سے مُبارک ہے۔ ۳۰ تب اُس نے اُنکے لِئے ضِیافت تیار کی اور اُنہوں نے کھایا پیا۔ ۳۱ اور وہ صُبح سویرے اُٹھے اور آپس میں قسم کھائی اور اِضحاق نے اُنکو رُخصت کیا اور وہ اُسکے پاس سے سلامت چلے گئے۔ ۳۲ اُسی روز اِضحاق کے نوکروں نے آکر اُس سے اُس کُنوئیں کا ذکر کیا جسے اُنہوں نے کھودا تھا اور کہا کہ ہمکو پانی مِل گیا۔ ۳۳ سو اُس نے اُسکا نام سِبعہ رکھا اِسی لِئے وہ شہر آج تک بیرسبع کہلاتا ہے۔

۲۶:۲۶ "اَبی ملک۔۔۔ فیکل" حالانکہ یہ نام بالکل وہی ہیں جو پیدائش ۲۱:۲۲ میں دیئے گئے ہیں، لیکن اِس کو کوئی ۷۵ سے ۸۰ برس گُزر چُکے تھے اور واضح طور ہر اُنہی آدمیوں کا حوالہ نہیں ہے۔ زبُور ۳۴ کے تعارف سے یہ واضح لگتا ہے کہ یہ باقاعدہ ناموں کے بجائے القابات تھے۔

۲۶:۲۷ واضح طور پر اضحاق ابھی بھی نکالے جانے کے درد اور پریشانی کو محسوس کرتا تھا!

۲۸:۲۶ "ہم نے خُوب صفائی سے دیکھا کہ خُداوند تیرے ساتھ ہے" اِس آیت کی کئی گرائمر کی رُو سے خصُوصیات ہیں:

۱. "خُوب صفائی سے دیکھا" یہ اُسی بُنیاد (BDB 906, KB 1157) کا [*Qal* infinitive absolute] اور [*Qal* perfect verb] ہیں جو اشارہ کرتے ہیں کہ "یہ واضح تھا کہ"۔

۲. "سو۔ قسم ہو جائے"؛ لفظ "قسم" (BDB 46) صرف یہاں اور ۲۴:۴۱ (دوبار) میں پایا گیا ہے، حتیٰ کہ پیدائش ۲۶:۳۱ فرق لفظ (BDB 989) ہے۔ اِس کا مطلب قسم یا لعنت ہو سکتا ہے (مثلاً گنتی ۵:۲۱، ۲۳، ۲۷؛ استثنا ۲۹:۱۲، ۱۴، ۱۹، ۲۰، ۲۱)۔ اِس کا مفہوم ہے کہ "اُس پر لعنت ہو جو قسم کو قائم نہ رکھے"۔

۳. "اور ہم تیرے ساتھ عہد کریں"، *Qal* cohortative، BDB 503, KB 500۔

یہ بُزرگوں کی برکت کا الہیاتی مقصد ہے۔ یہ اُنہیں اور زیادہ جسمانی چیزیں دینے کیلئے نہیں تھا بلکہ دُوسروں کو یہواہ کیساتھ اُن کے مُنفرد تعلق کو دکھانے کے لئے تھا (بحوالہ پیدائش ۲۹:۲۶ج)۔

۳۰:۲۶ "تب اُس نے اُن کیلئے ضیافت تیار کی" عہد باندھنے یا قائم کرنے کا عام طریقہ کار رفاقتی کھانا ہوتا تھا۔

۳۲:۲۶۔۳۳ "اُس کنوئیں کا ذکر کیا جسے اُنہوں نے کھودا تھا اور کہا کہ ہم پانی مل گیا۔ سو اُس نے اُس کا نام سبع رکھا"۔ واضح طور یہ کنوئیں مادی اور رُوحانی اہمیت رکھتے تھے۔ وہ اضحاق کی زندگی میں خُدا کی برکت کا نشان ہیں۔ آیت ۲۳ ہو سکتا ہے پیدائش ۳۱:۲۱ میں نام بیر سبع کیلئے حریف لفظ کی تاریخ ہو سکتی ہے (یعنی کہ "دیا جائے"، BDB 988) جہاں نام کی تفصیل بطور "قسم کا کنواں" یا "سات کا کنواں" ہو سکتی ہے۔ سبع "قسم" کے حوالے کا انداز ہو سکتا ہے۔ عبرانی الفاظ "سات" اور "قسم" کافی ملتے جُلتے ہیں۔ پُرانے عہدنامے میں اکثر اوقات تکنیکی کے بجائے لفظوں کی تواریخ معروف تھیں اور اِس لئے اِس کے دو معروف ابتدائی ہو سکتے ہیں۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۲۶:۳۴۔۳۵
۳۴ جب عیسو چالیس برس کا ہُوا تو اُس نے بیری حتی کی بیٹی یہُودِتھ اور ایلون حتی کی بیتی بشمت سے بیاہ کیا۔ ۳۵ اور وہ اِضحاق اور رِبقہ کے لِئے وبال جان ہُوئیں۔

۳۴:۲۶۔۳۵ یہ دو آیات حقیقتاً باب ۲۷ کیلئے ماحول تیار کرتی ہیں، بالخصوص ۳۵:۲۶۔ لکھاری اِس حوالے میں عناصر بُن رہا ہے جو بعد میں بڑی الہیاتی اہمیت رکھیں گے (یعنی اضحاق اور ربقہ کیلئے اِس بات کا باعث ہونگے کہ وہ یعقوب کو واپس حاران بیوی ڈھونڈنے کیلئے بھیجیں)۔

سوالات برائے بحث:

یہ ایک مُطالعاتی راہنما تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور پاک رُوح تشریح میں اولین ہیں۔ آپ کو یہ تفسیر نویس پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

یہ سوالات برائے بحث آپ کو کتاب کے اِس حصے کے اہم معاملات پر سوچ بچار میں مدد کیلئے مہیا کئے گئے ہیں۔ وہ سوچ کو اُبھارنے کیلئے ہیں اور حتمی نہیں ہیں۔

۱. کیا پیدائش ۲۱ کا ابی ملک وہی ہے جو پیدائش ۲۶ میں ایک تھا؟

۲. فلستیوں کی ابتدا کیا ہے؟

۳. ابراہام اور اضحاق کیوں دعویٰ کرتے ہیں کہ اُن کی بیویاں اُن کی بہنیں تھیں؟

۴. اِس باب میں اشارہ کردہ اتنے کنوؤں کا کیا مقصد تھا؟

۵. عہد کی عید کی قدیم رسُومات بیان کریں اور کیسے یہ بائبل کے مُکاشفہ پر اثر انداز ہوتی ہے۔

پیدائش ۲۷

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (NASB)	نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)	نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن (NRSV)	ٹُوڈیز انگلش ورژن (TEV)	نیو جیرو شلیم بائبل (میسوریٹک عبارت [MT] کی تقلید)(NJB)
یعقوب کا دھوکہ	اضحاق یعقوب کو برکت دیتا ہے	یعقوب برکت کیلئے عیسو سے دغا کرتا ہے	اضحاق یعقوب کو برکت دیتا ہے	یعقوب دھوکے سے اضحاق سے برکت لیتا ہے
۲۷:۱_۴	۲۷:۱_۴	۲۷:۱_۴	۲۷:۱الف ۲۷:۱ب ۲۷:۲_۴	۲۷:۱_۴
۲۷:۵_۱۷	۲۷:۵_۱۷	۲۷:۵_۱۷	۲۷:۵_۱۰ ۲۷:۱۱_۱۲ ۲۷:۱۳_۱۷	۲۷:۵_۱۰ ۲۷:۱۱_۱۷
۲۷:۱۸_۲۹ (۲۷ب_۲۹)	۲۷:۱۸_۲۹ (۲۷_۲۹)	۲۷:۱۸_۲۹ (۲۷_۲۹)	۲۷:۱۸الف ۲۷:۱۸ب ۲۷:۱۹ ۲۷:۲۰الف ۲۷:۲۰ب ۲۷:۲۱_۲۴الف ۲۷:۲۴ب ۲۷:۲۵_۲۹	۲۷:۱۸_۲۹ (۲۷ب_۲۹)
چُرائی ہُوئی برکت	عیسو اُمید کھو دیتا ہے		عیسو اضحاق سے برکت کیلئے منت کرتا ہے	
۲۷:۲۷_۳۸	۲۷:۳۰_۳۸	۲۷:۳۰_۳۸	۲۷:۳۰_۳۱ ۲۷:۳۲ ۲۷:۳۳	۲۷:۳۰_۴۰ (۳۹_۴۰الف)

۴۰_۳۹:۲۷ (۴۰_۳۹)	۴۰_۳۹:۲۷ (۴۰_۳۹)	۴۰_۳۹:۲۷ (۴۰_۳۹)	۳۴:۲۷ ۳۵:۲۷ ۳۶:۲۷ ۳۷:۲۷ ۳۷:۲۷ ۴۰_۳۸:۲۷ (۴۰_۳۹)	
	یعقوب عیسو سے بھاگ جاتا ہے			
۴۵_۴۱:۲۷	(۵:۲۸_۴۱:۲۷) ۴۶_۴۱:۲۷	۴۵_۴۱:۲۷	۴۱:۲۷ ۴۵_۴۲:۲۷	۴۵_۴۱:۲۷
		یعقوب کی ارام کو روانگی اور اُس کا بیت ایل میں خواب	اضحاق یعقوب کو لابن کے پاس بھیجتا ہے	اضحاق یعقوب کو لابن کے پاس بھیجتا ہے
۴۶:۲۷		(۲۲:۲۸_۴۶:۲۷) ۵:۲۸_۴۶:۲۷	(۵:۲۸_۴۶:۲۷)	(۵:۲۸_۴۶:۲۷)

مُطالعاتی سلسلہ سوئم (دیکھئے بائبل کا تشریحی و توضیحی سیمینار)

عبارتی سطح پر لکھاری کے اصل ارادے کی پیروی کریں

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کی تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ کو یہ تبصرہ نگار پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ موضوعات کی نشاندہی کریں (مُطالعاتی سلسلہ نمبر ۳، صفحہ ۱۶)۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے، لیکن یہ اصل لکھاری کے ارادے کی پیروی کیلئے ایک کُلید ہے، جو تشریح کا مرکز ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک موضوع ہے۔

۱. پہلا پیراگراف

۲. دُوسرا پیراگراف

۳. تیسرا پیراگراف

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق

نیوامریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۲۷: ۱۔۴
۱ جب اِضحاق ضعیف ہو گیا اور اُسکی آنکھیں ایسی دُھندلا گئیں کہ اُسے دِکھائی نہ دیتا تھا تو اُس نے اپنے بڑے بیٹے عیسو کو بُلایا اور کہا اَے میرے بیٹے! اُس نے کہا مَیں حاضِر ہُوں۔ ۲ تب اُس نے کہا دیکھ! مَیں تو صعیف ہو گیا اور مُجھے اپنی مَوت کا دِن معلوم نہیں۔ ۳ سو اب تُو ذرا اپنا ہتھیار اپنا ترکش اور اپنی کمان لیکر جنگل کو نِکل جا اور میرے لِئے شکار مارلا۔ ۴ اور میری حسبِ پسند لذیذ کھانا میرے لِئے تیّار کر کے میرے آگے لے آ تا کہ مَیں کھاؤں اور اپنے مَرنے سے پہلے دِل سے تُجھے دُعا دوُں۔

۲۷: ۱ "جب اضحاق ضعیف ہو گیا اور اُس کی آنکھیں ایسی دھُندلا گئیں کہ اُسے دکھائی نہ دیتا تھا" قدیم قرُونِ مشرق میں آنکھوں کے مسائل کوئی اہم بیماری رہی ہو گی (بحوالہ پیدائش ۴۸: ۱۰ میں یعقوب؛ پہلا سیموئیل ۳: ۲ میں عیلی اور بعد میں، پیدائش ۴: ۱۳۔۱۵؛ ۱۱: ۶؛ ۱۵؛ دُوسرا کرنتھیوں ۱۲: ۷)۔

▣ **"اُس نے اپنے بیٹے عیسو کو بُلایا"** یہ ظاہر کرتا ہے (۱) اضحاق کی عیسو کیلئے اقربا پروری (بحوالہ پیدائش ۲۵: ۲۸)، جو واضح ہو جائے گی جب باب آگے بڑھے گا یا (۲) بڑے کیلئے ثقافتی توقعات (یعنی کہ لُغوی طور "عظیم"، BDB 152، یعنی کہ عُمر میں، بحوالہ پیدائش ۱۰: ۲۱؛ ۴۴: ۱۲) اور اُس بیٹے کا خاندان میں خاص مُقام۔

۲۷: ۲ "دیکھ میں تو ضعیف ہو گیا اور مُجھے اپنی موت کا دن معلوم نہیں" یہ غور کرنا دلچسپی کا امر ہے کہ اضحاق، کوئی ایک سو سینتیس برس کی عُم کا اپنی موت کی بابت پریشان ہے۔ ہم پیدائش ۲۵: ۲۸ سے جانتے ہیں کہ وہ کوئی ایک سو اسی برس جیتا رہا۔ اُس کی فکر اِس حقیقت سے ہو گی کہ اُس کا بھائی ایک سو سینتیس برس کی عُمر میں فوت ہو گیا تھا، جس کا اندراج پیدائش ۲۵: ۷ میں ہے۔ اگر ایسا دُرست ہے کہ مارٹن لُوتھر کی اضحاق کی عُمر ایک سو سینتیس برس ہونے کا حساب مستند ہے پھر اضحاق اپنی جسمانی اہلیت پر ردِ عمل کر رہا تھا اور خُدا کے مُکاشفہ سے نہیں۔

اِسی علاقے اور دور کی نُوزی تختیوں سے ہم جانتے ہیں کہ "میں تو ضعیف ہو گیا" وراثتی حقوق کو بیٹے کے ختیار میں دینے کے اعلانیہ انتقال کیلئے شرعی محاورہ ہو۔

۲۷: ۳، ۴۔ بُزرگوں کی برکت آگے منتقل کرنے سے قبل اضحاق کی کھانے سے متعلقہ درخواست لازمی امر کا ایک سلسلہ ہے۔ درج ذیل اضحاق کے حکم / درخواستیں تھیں:

۱. "اپنا ہتھیار لے کر" ("ترکش"، BDB 1068، پُرانے عہد نامے میں صرف یہاں اور "کمان"، BDB 905)، پیدائش ۲۷: ۳، BDB 669, KB 724, *Qal* imperative۔

۲. "جنگل کو نکل جا"، پیدائش ۲۷: ۳، BDB 422, KB 425, *Qal* imperative۔

۳. "اور میرے لئے شکار مارلا"، پیدائش ۲۷: ۳، BDB 844, KB 1010, *Qal* imperative۔

۴. "اور میری حسب پسند لذیذ کھانا تیار کر"، پیدائش ۴:۲۷، BDB 793, KB 889, *Qal* imperative۔

۵. "میرے آگے لے آ"، پیدائش ۴:۲۷، BDB 97, KB 112, *Hiphil* imperative۔

۶. تاکہ میں کھاؤں"، پیدائش ۴:۲۷، BDB 37, KB 46, *Qal* cohortative۔

۴:۲۷ "تاکہ میں۔۔دل سے" یہ اصطلاح نیفش [*nephesh*] (BDB 659, KB 711)، دیکھئے پیدائش ۱۸:۳۵ پر نوٹ، بحوالہ پیدائش ۲۵:۲۷)، جو اُس کا حوالہ ہے جو سانس لیتا ہو یا جس میں زندگی ہو۔ یہ مویشیوں کیلئے بھی استعمال ہو سکتا ہے (بحوالہ پیدائش ۲۴:۱؛ ۱۹:۲) یا انسانوں کیلئے (بحوالہ پیدائش ۷:۲)۔ انسان جان نہیں رکھتے (یُونانی تصور)، وہ جان ہیں۔ اُن کا جسمانی بدن، بدن / جان / رُوح کی یگانگت کا بیرونی خول ہے۔

▣ **"اپنے مرنے سے پہلے۔۔تُجھے دُعا دُوں"** غور کریں کہ کھانے کا مقصد خاندان کی قیادت کی مُنتقلی کا موقع ہونا تھا (یعنی کہ آباؤاجداد کی برکت)۔ کہے گئے الفاظ کا عبرانی تصور ایسا تھا کہ ایک بار یہ دے دی جاتی تو اِسے منسوخ نہیں کیا جا سکتا تھا (بحوالہ پیدائش ۳۳:۲۷۔۳۸؛ یسعیاہ ۱۱:۵۵)۔

اضحاق سمجھتا ہے کہ وہ مر رہا ہے (بحوالہ پیدائش ۲:۲۷)، لیکن وہ برسوں زندہ رہا۔ اضحاق ابرہام سے کئے گئے وعدوں کا مُستفید تھا۔ تاہم پھر بھی وہ اندھا ہو رہا تھا اور سمجھتا تھا کہ وہ جلد ہی مر جائے گا۔ جسمانی بیماری خُدا کی ناپسندیدگی کا نشان نہیں تھا بلکہ گمراہ دُنیا میں رہنے کا نتیجہ تھا (دیکھئے گورڈن فی کا کتابچہ، "دولت کی خُوشخبری، صحت کی بیماری" [Gordon Fee, "The Disease of the Health, Wealth Gospel"])۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۵:۲۷۔۱۷

۵ اور جب اِضحاق اپنے بیٹے عیسو سے باتیں کر رہا تھا تو رِبقہ سُن رہی تھی اور عیسو جنگل کو نِکل گیا کہ شکار مار کر لائے۔ ۶ تب رِبقہ نے اپنے بیٹے یعقوب سے کہا کہ دیکھ مَیں نے تیرے باپ کو تیرے بھائی عیسو سے یہ کہتے سُنا کہ۔ ۷ میرے لئے شِکار مار کر لذیذ کھانا میرے واسطے تیار کر تا کہ مَیں کھاؤں اور اپنے مرنے سے پیشتر خُداوند کے آگے تجھے دُعا دُوں۔ ۸ سو اَے میرے بیٹے اِس حکم کے مُطابق جو مَیں تجھے دیتی ہُوں میری بات کو مان۔ ۹ اور جا کر ریوڑ میں سے بکری کے دو اچھے اچھے بچّے مجھے لا دے اور مَیں اُنکو لیکر تیرے باپ کے لئے اُسکی حسبِ پسند لذیذ کھانا تیّار کر دُونگی۔ ۱۰ اور تُو اُسے اپنے باپ کے آگے لیجانا تا کہ وہ کھائے اور اپنے مرنے سے پیشتر تجھے دُعا دے۔ ۱۱ تب یعقوب نے اپنی ماں رِبقہ سے کہا دیکھ میرے بھائی عیسو کے جسم پر بال ہیں اور میرا جِسم صاف ہے۔ ۱۲ شاید میرا باپ مجھے ٹٹولے تو مَیں اُسکی نظر میں دغاباز ٹھہرُونگا اور برکت نہیں بلکہ لعنت کماؤنگا۔ ۱۳ اُسکی ماں نے اُسے کہا اَے میرے بیٹے! تیری لعنت مجھ پر آئے۔ تُو صِرف میری بات مان اور جا کر وہ بچے مجھے لا دے۔ ۱۴ تب وہ گیا اور اُنکو لا کر اپنی ماں کو دیا اور اُسکی ماں نے اُسکے باپ کی حسبِ پسند لذیذ کھانا تیار کیا۔ ۱۵ اور رِبقہ نے اپنے بڑے بیٹے عیسو کے نفیس لِباس جو اُسکے پاس گھر میں تھے لیکر اُنکو اپنے چھوٹے بیٹے یعقوب کو پہنایا۔ ۱۶ اور بکری کے بچّوں کی کھالیں اُسکے ہاتھوں اور اُسکی گردن پر جہاں بال نہ تھے لپیٹ دیں۔ ۱۷ اور وہ لذیذ کھانا اور روٹی جو اُس نے تیّار کی تھی اپنے بیٹے یعقوب کے ہاتھ میں دیدی۔

۵:۲۷ "جب اضحاق۔۔باتیں کر رہا تھا تو رِبقہ سُن رہی تھی" اِس خاندان میں واضح طور پر حسد اور دغابازی کا مسئلہ تھا۔ ہم رِبقہ اور اضحاق اور یعقوب اور عیسو کے درمیان تناؤ اور تنازع دیکھ سکتے ہیں۔ یہ دلچسپی کا امر ہے کہ کیسے اکثر بائبل پُرانے عہد نامے کے اِن نامور لوگوں کی ازدواجی اور خاندانی زندگی کا اندراج دیتی ہے رِبقہ کا ڈیرے کے دروازے کے باہر کھڑے ہو کر سُننا کی تشریح اُس کا کھوج میں رہنے والی یا اُس کی پیدائش ۲۳:۲۵ میں اُس سے خُدا کے مُکاشفہ کو پُورا کرنے کی کوشش کرنا ہو سکتا ہے۔ اِس حوالے کی میری سمجھ کے مُطابق، میں یعقوب اور رِبقہ کو شک کا فائدہ دے سکتا ہُوں کہ یُوں لگتا ہے کہ اضحاق اور عیسو خُدا کی واضح پیشگوئی سے بالاتر ہونے کی کوشش کر رہے تھے۔

۷:۲۷ حکمیہ پیدائش ۱۳:۲۷اور ۴ کی عکاسی ہیں۔

▣**"اور اپنے مرنے سے پیشتر خُداوند کے آگے تُجھے دُعادُوں"** اہم حقیقت کہ خُدا کے نام کا ذکر ہُوا ہے (عبارت میں ربقہ کی طرف سے، نہ کہ اضحاق، بحوالہ پیدائش ۴:۲۷) آباؤاجداد کی برکت کی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔ اِس کو تقریباً آزاد قوت ہونے کے طور پر بھی دیکھا جاسکتا ہے اور ایک بار جانے کے بعد جو دوبارہ نہیں پائی جاسکتی۔ یہ خُدا کے ابرہام سے وعدوں اور اضحاق، یعقوب اور اُس کے بارہ بیٹوں سے متبادل وعدوں کے سبب نہایت اہم ہے۔

۸:۲۷۔۹ ربقہ اضحاق کو دھوکہ دینے اور اُس کے ارادے کو منسوخ کرنے کی کوشش کرتی ہے، پس وہ یعقوب کو حکم دیتی ہے کہ

۱. میری بات کو مان رُکن، پیدائش ۸:۲۷، BDB 1033, KB 1570, *Qal* imperative۔
۲. جاکر ریوڑ میں سے، پیدائش ۹:۲۷، BDB BDB 229, KB 246, *Qal* imperative۔
۳. دو اچھے اچھے بچے مُجھے لادے، پیدائش ۹:۲۷، BDB 542, KB 534, *Qal* imperative۔
۴. اور میں اُن کو لے کر تیرے باپ کے لئے لذیذ کھانا تیار کرُوں گی، پیدائش ۹:۲۷، BDB 793, KB 889, *Qal* imperfect حکمیہ معنوں میں استعمال ہُوا۔

۹:۲۷ "اُس کی حسب پسند" ربقہ جانتی تھی کہ کیسے اضحاق کا حسبِ پسند کھانا تیار کرنا ہے۔ بظاہر وہ ایسا اکثر نہیں کرتی تھی یا اُس نے عیسو سے اِس کی کبھی درخواست نہیں کی تھی۔

۱۱:۲۷ "میرے بھائی عیسو کے جسم پر بال ہیں" غور کریں پیدائش ۲۵:۲۵۔

۱۲:۲۷

NASB, NKJV	**"دغاباز"**
NASB (margin)	**"نقل کرنے والا"**
NRSV	**"نقلی"**
TEV	**"دغابازی"**
NJB	**"دھوکے بازی"**
LXX	**"بُرے ارادے والا"**

عبرانی فعل (BDB 1073, KB 1770, *Pilpel* participle) اِس شاخ میں (*Pilpel*) کا مطلب "نقل" یا "دغا" ہے، جبکہ (*Hitpalpel*) شاخ (بحوالہ دُوسرا تواریخ ۱۶:۳۶) "دغابازی" یا "غلط استعمال" کا اشارہ ہے (NIDOTTE, vol. 4, p. 320)۔ پُرانے عہد نامے میں پائی جانے والی اصطلاح صرف دو جگہوں پر ہے۔ نیو انٹرنیشنل ورژن [NIV] اِن کا ترجمہ بطور "چکمہ دینا" اور "ٹھٹھا" ہے۔

یہ بُنیاد پیدائش ۲۶:۲۵ میں یعقوب کے نام سے متعلقہ نہیں ہے (BDB 784)۔

۲۷:۱۳۔۱۷ اِس دھوکے کے عمل میں یہ ربقہ اور یعقوب کی ساری منصوبہ بندی کی تفصیل ظاہر کرتی ہیں۔

۲۷:۱۳ "تیری لعنت مُجھ پر آئے" میسوریتک میں کوئی فعل نہیں ہے۔ ربقہ جانتی تھی کہ اِس کے نتائج ہونگے! وہ یعقوب کو حکم دیتی ہے کہ وہ اُس کی طرف سے ایسا کرے۔

۱. مان (لُعنوی طور سُن)، BDB 1033, KB 1570, *Qal* imperative، بحوالہ پیدائش ۲۷:۵ (دوبار)، ۶، ۸، ۱۳، ۳۴، ۴۳۔

۲. جا، BDB 229, KB 246, *Qal* imperative، بحوالہ پیدائش ۲۷:۵، ۹، ۱۳، ۱۴۔

۳. لادے، BDB 542, KB 534, *Qal* imperative، بحوالہ پیدائش ۲۷:۹، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۳۵، ۳۶ [دوبار]، ۴۵، ۴۶۔

۲۷:۱۵۔۱۷ نقل کرنے کی سرگرمیوں پر غور کریں:

۱. عیسو کے نفیس لباس لے کر (BDB 326) اُن کو یعقوب کو پہنایا، پیدائش ۲۷:۱۵۔

۲. بکری کے بچوں کی کھالیں اُس کے ہاتھوں اور گردن پر لپیٹ دیں، پیدائش ۲۷:۱۶ (ممکنہ طور دو بچوں سے جو کھانا تیار کرنے کیلئے ذبح کئے گئے تھے)

۳. تیار کھانا یعقوب کے ہاتھ میں دیا تا کہ اضحاق کے پاس لیجائے، پیدائش ۲۷:۱۷۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۲۷:۱۸۔۲۹

۱۸ تب اُس نے باپ کے پاس آکر کہا اَے میرے باپ! اُس نے کہا مَیں حاضر ہُوں۔ تُو کون ہے میرے بیٹے؟۔ ۱۹ یعقوب نے اپنے باپ سے کہا مَیں تیرا پہلوٹھا بیٹا عیسو ہُوں
۔ مَیں نے تیرے کہنے کے مُطابق کیا ہے۔ سو ذرا اُٹھ اور بیٹھ کر میرے شِکار کا گوشت کھا تا کہ تُو دِل سے مُجھے دُعا دے۔ ۲۰ تب اِضحاق نے اپنے بیٹے سے کہا بیٹا! تُجھے یہ اِس
قدر جلد کیسے مل گیا؟ اُس نے کہا اِسلئے کہ خُداوند تیرے خُدا نے میرا کام بنا دیا۔ ۲۱ تب اضحاق نے یعقوب سے کہا اَے میرے بیٹے ذرا نزدیک آ کہ مَیں تُجھے ٹٹولوں کہ تُو میرا
بیٹا عیسو ہے یا نہیں ۲۲ اور یعقوب اپنے باپ اِضحاق کے نزدیک گیا اور اُس نے اُسے ٹٹول کر کہا کہ آواز تو یعقوب کی ہے پر ہاتھ عیسو کے ہیں۔ ۲۳ اور اُس نے اُسے نہ پہچانا
اِسلئے کہ اُسکے ہاتھوں پر اُسکے بھائی عیسو کے ہاتھوں کی طرح بال تھے۔ سو اُس نے اُسے دُعا دی۔ ۲۴ اور اُس نے پوچھا کہ کیا تو میرا بیٹا عیسو ہی ہے۔ اُس نے کہا مَیں وہی
ہُوں۔ ۲۵ تب اُس نے کہا کھانا میرے آگے لے آ اور مَیں اپنے بیٹے کے شِکار کا گوشت کھاؤنگا تا کہ دِل سے تجھے دُعا دُوں۔ سو وہ اُسے اُسکے نزدیک لے آیا اور اُس نے کھایا اور
وہ اُسکے لِئے مَے لایا اور اُس نے پی۔ ۲۶ پھر اُسکے باپ اِضحاق نے اُس سے کہا اَے میرے بیٹے! اب پاس آکر مجھے چُوم۔ ۲۷ اُس نے پاس جا کر اُسے چُوما۔ تب اُس نے اُسکے
لباس کی خُوشبو پائی اور اُسے دُعا دیکر کہا
دیکھو! میرے بیٹے کی مہک
اُس کھیت کی مہک کی مانِند ہے
جِسے خُداوند نے برکت دی ہو۔
۲۸ خُدا آسمان کی اوس
اور زمین کی فربہی
اور بہت سا اناج اور مَے تجھے بخشے۔
۲۹ قومیں تیری خدمت کریں
اور قبیلے تیرے سامنے جُھکیں!
تُو اپنے بھائیوں کا سردار ہو

اور تیری ماں کے بیٹے تیرے آگے جُھکیں!
جو تُجھ پر لعنت کرے وہ خود لعنتی ہو
اور جو تجھے دُعا دے وہ برکت پائے!۔

۲۷:۱۸۔۲۴ یہ کئی جھُوٹوں کی ابتدا ہے:

۱. تُو کون ہے؟ پیدائش ۲۷:۱۸، میں عیسو ہُوں، پیدائش ۲۷:۱۹۔
۲. تُجھے یہ اِس قدر جلد کیسے مل گیا؟ پیدائش ۲۷:۲۰، خُداوند تیرے خُدا نے میرا کام کر دیا، پیدائش ۲۷:۲۰۔
۳. کیا تُو میرا بیٹا عیسو ہی ہے؟ پیدائش ۲۷:۲۴، میں وہی ہوں، پیدائش ۲۷:۲۴۔
۴. اضحاق کے شکوک پیدائش ۲۷:۲۱، ۲۴، ۲۷۔

۲۷:۱۹ یعقوب اضحاق سے درخواست کرتا ہے:

۱. اُٹھ، BDB 877, KB 1086, *Qal* imperative
۲. بیٹھ، BDB 442, KB 444, *Qal* imperative
۳. کھا، BDB 37, KB 46, *Qal* imperative

۲۷:۲۰ "اِس لئے کہ خُداوند تیرے خُدا نے میرا کام بنا دیا" بہت سے تبصرہ نگار اِس کو کُفر کہتے ہیں کیونکہ یعقوب نے خُدا کا نام استعمال کرتے ہُوئے جھُوٹ بولا۔ لیکن میرا خیال ہے کہ یعقوب اُس حقیقت کا حوالہ دے رہا کہ اُس کی ماں کے وسیلے سے جو خُدا نے اُس کی بابت پیشگوئی کی تھی، اِس کیساتھ ساتھ عیسو سے پہلوٹھے ہونے کے حق کو خریدنا یہ سب کام خُدا نے بنائے تھے (یعنی کہ وسیع تصویر)!

۲۷:۲۲۔۲۳ ربقہ نے بکری کے بچوں کی کھال بڑے احتیاط سے لپیٹی ہو گی، خاصکر ہاتھوں (اُنگلیوں) پر۔ اُس نے یہ کیسے جوڑی یہ نامعلوم ہے۔ یہ ممکن ہے کہ "ہاتھ" حقیقت میں یعقوب کے بازوؤں کا حوالہ ہوں۔

۲۷:۲۵ بظاہر یہ خاص برکت جو خاندانی قیادت کی مُنتقلی تھی، عہد کی مانند تھی اور اِس لئے، بشمول کھانا تھی۔ کسی کیساتھ کھانا کھانا اور پھر اُسے دھوکہ دینا، ایک دُوسرے کے خلاف بڑے جُرم کے طور دیکھا جاتا تھا۔

۲۷:۲۶۔۲۷ یہ ایک اور امتحان تھا۔ چُومنا عموماً سلام اور الوداع کا ایک دستُور تھا، لیکن یہاں یہ اضحاق کیلئے موقع تھا کہ وہ یعقوب کے پاس ہو سکے اور اُسے سونگھے اور اُس کے کپڑوں کو ٹٹولے۔ عیسو اپنے شکار کی سرگرمیوں کے سبب ایک خاص خُوشبُو رکھتا ہو گا۔

۲۷:۲۷۔۲۹ اضحاق آباؤاجداد کی برکت عیسو کو دینا چاہتا تھا، لیکن یہ یعقوب کو دی جائے گی۔ غور کریں کہ اِس میں زرعی برکات شامل ہیں (بحوالہ استثنا ۳۳:۲۸) اِس کیساتھ ساتھ خاندانی برتری کی۔ آپ کُچھ پہلو ابرہام کی برکت سے متعلقہ بھی پائیں گے (یعنی کہ پیدائش ۲۷:۲۹)۔

۲۸:۲۷ "آسمان کی اوس" فلسطین میں بارش صرف مخصُوص موسموں کے دوران آتی تھی (پہلی بارش، بحوالہ استثنا ۱۱:۱۴؛ یُوئیل ۲:۲۳؛ پچھلی بارش، بحوالہ استثنا ۱۱:۱۴؛ یُوئیل ۲:۲۳)۔ باقی ماندہ فصلوں کی کاشت کا موسم پانی کی اوس سے کیا جاتا تھا۔ اِس لئے "اوس" (BDB 378) خُدا کے فضل اور دستیابی کیلئے استعارہ بن جاتا ہے (بحوالہ استثنا ۳۳:۱۳، ۲۸)۔

آیات ۲۸ اور ۲۹ میں ناتمام کا سلسلہ ہے جو بطور امر تاکیدی استعمال ہُوا ہے:

۱. "خُداوند نے برکت دی ہو"، پیدائش ۲۸:۲۷، BDB 678, KB 733, *Qal* imperfect used in a jussive sense۔
۲. قومیں تیری خدمت کریں"، پیدائش ۲۹:۲۷، BDB 712, KB 773, *Qal* imperfect used in a jussive sense۔
۳. "اور قبیلے تیرے سامنے جھُکیں"، پیدائش ۲۹:۲۷، BDB 1005, KB 295, *Hishtaphel* imperfect used in a jussive sense۔
۴. "اپنے بھائیوں کا سردار ہو"، پیدائش ۲۹:۲۷، BDB 217, KB 241, *Qal* imperative۔
۵. "اور تیری ماں کے بیٹے تیرے آگے جھُکیں"، پیدائش ۲۹:۲۷، نمبر ۳ کی مانند وہی۔

۲۹:۲۷ یہ واضح طور پر عبرانی شاعری ہے متوازی توازن کیساتھ۔ یہ پیدائش ۲۵:۲۳ میں پائی جانے والی سچائیوں کا اظہار ہے، جن کا اشارہ پیدائش ۱۲:۱۔۳ میں ابرہام کے عہد میں اشارہ ہے۔

"برکت" (BDB 138, KB 159) اور "لعنت" (BDB 76, KB 91) خُدا کی خُوبصُورت دستیابی کی موجودگی یا غیر موجودگی کی نمائندگی کرتے ہیں (بحوالہ گنتی ۲۴:۹؛ استثنا ۲۷:۱۵۔۲۶:۱۹)۔ ایک طرح سے یہ قابلِ مُشاہدہ عہد کا وعدہ تھا۔

▣ **"اور تیری ماں کے بیٹے تیرے آگے جھُکیں"** یہ تقریباً یعقوب کو نیچا دکھانا لگتا ہے (اضحاق سمجھتا ہے کہ وہ عیسو سے بات کر رہا تھا)۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۲۷:۳۰۔۳۸

۳۰ جب اِضحاق یعقوب کو دُعا دے چُکا اور یعقوب اپنے باپ اِضحاق کے پاس سے نِکلا ہی تھا کہ اُسکا بھائی عیسو اپنے شِکار سے لَوٹا۔ ۳۱ وُہ بھی لذیذ کھانا پکا کر اپنے باپ کے پاس لایا اور اُس نے اپنے باپ سے کہا میرا باپ اُٹھ کر اپنے بیٹے کے شِکار کا گوشت کھائے تا کہ دِل سے مجھے دُعا دے۔ ۳۲ اُسکے باپ اِضحاق نے اُس سے پُوچھا کہ تُو کَون ہے؟ اُس نے کہا مَیں تیرا پہلوٹھا بیٹا عیسو ہُوں۔ ۳۳ تب تو اِضحاق بشِدت کانپنے لگا اور اُس نے کہا پھر وہ کَون تھا جو شِکار مار کر میرے پاس لے آیا اور مَیں نے تیرے آنے سے پہلے سب میں سے تھوڑا تھوڑا کھایا اور اُسے دُعا دی؟ اور مُبارک بھی وہی ہو گا۔ ۳۴ عیسو اپنے باپ کی باتیں سُنتے ہی بڑی بلند اور حسرت ناک آواز سے چِلّا اُٹھا اور اپنے باپ سے کہا مُجھ کو بھی دُعا دے۔ اَے میرے باپ! مُجھ کو بھی۔ ۳۵ اُس نے کہا تیرا بھائی دغا سے آیا اور تیری برکت لے گیا۔ ۳۶ تب اُس نے کہا کیا اُسکا نام یعقوب ٹھیک نہیں رکھا گیا؟ کیونکہ اُس نے دوبارہ مُجھے اڑنگا مارا۔ اُس نے میرا پہلوٹھے کا حق تو لے ہی لیا تھا اور دیکھ! اب وہ میری برکت بھی لے گیا۔ پھر اُس نے کہا کیا تُو نے میرے لِئے کوئی برکت نہیں رکھ چھوڑی ہے؟۔ ۳۷ اِضحاق نے عیسو کو جواب دِیا کہ دیکھ مَیں نے اُسے تیرا سردار ٹھہرایا اور اُسکے سب بھائیوں کو اُسکے سپُرد کیا کہ خادم ہوں اور اناج اور مَے اُسکی پرورِش کے لِئے بتائی۔ اب اَے میرے بیٹے تیرے لِئے میں کیا کُروں؟ ۳۸ تب عیسو نے اپنے باپ سے کہا کیا تیرے پاس ایک ہی برکت ہے۔ اے میرے باپ؟ مُجھے بھی دُعا دے۔ اے میرے باپ! مُجھے بھی اور عیسو چِلّا چِلّا کر رویا۔

۲۷:۳۰ "اور یعقوب اپنے باپ اضحاق کے پاس سے نکلا ہی تھا" یہ فقرہ ایک ہی بُنیاد (BDB 422, KB 425) سے [*Qal* infinitive absolute] اور [*Qal* perfect verb] ہے۔ یہ ایک تاکیدی فقرہ ہے جو یعقوب کے جانے اور عیسو کے آنے کے درمیان کے مُختصر دُورانیئے کا اشارہ ہے۔

۲۷:۳۱ "اور اُس نے اپنے باپ سے کہا" یہ دلچسپی کی بات ہے کہ عیسو کی الفاظ بندی بالکل وہی ہے جو یعقوب نے پیدائش ۲۷:۱۹ میں استعمال کی تھی۔ ممکنہ طور پر یعقوب حتیٰ کہ اپنے باپ کو دھوکہ دینے کیلئے اُس کی محاوراتی زُبان بھی نقل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ تاہم، یہ ہو سکتا ہے عام محاوراتی اظہار یہ ہو،

۲۷:۳۲ اچانک عیسو اپنے آپ کو بطور "پہلوٹھا" (BDB 114) پہچانتا ہے۔ اِس میں اُسے پہلے کبھی دلچسپی نہیں رہی تھی (غور کریں پیدائش ۲۵:۲۹۔۳۴)۔

۲۷:۳۳ "تب تو اضحاق بشدت کانپنے لگا" عبرانی میں فعل اور حسی اظہاریوں (BDB 353, KB 350، بحوالہ دانی ایل ۱۰:۷) کا ترجمہ "نہایت شدت سے کانپنے لگا" کرنا چاہئے۔ اِس عبارت کی میری جانکاری یہ ہے کہ اضحاق آخر کار جان پاتا ہے کہ وہ اپنے پہلوٹھے بیٹے عیسو کو برکت دینے کی کوشش میں خُدا کے خلاف لڑ رہا تھا اور نہ صرف وہ یعقوب پر ہی پاگل ہو رہا تھا۔ یہ غور کرنا دلچسپی کی بات ہے کہ یہ ایک اور انداز ہے خُسا کا اپنی حاکمیت ظاہر کرنے کا اُن عہد میں پہلوٹھے بچوں پر جو عام طور پر باپ کا وعدہ نہیں پاتے ہیں، اِن تمام پیدائش کے ابتدائی ابواب میں۔ یہ دوسرا یا بعد کے بیٹوں میں سے ہے جو آباؤاجداد کی برکت پاتے ہیں۔

▣ **"اور مُبارک بھی وہی ہو گا"** یہ فقرہ یُوں سمجھا جا سکتا ہے (۱) بطور کہے گئے الفاظ کی قُدرت کے پس منظر کے خلاف، جو ایک بار دیئے جائیں تو واپس نہیں ہو سکتے یا (۲) اِس حقیقت کے طور کہ اضحاق جان پاتا ہے کہ وہ خُدا کے خلاف لڑ رہا تھا (دیکھئے بعد کا نوٹ)۔

۲۷:۳۴ "عیسو۔۔بڑی بُلند اور حسرت ناک آواز سے چلا اُٹھا" شدت کے اجزا پر غور کریں۔

۱. احساس کی اصطلاحات (BDB 858, KB 1042)، "وہ بُلند آواز سے چلا اُٹھا"۔
۲. "بڑی"، صفت فعلی (BDB 152)
۳. "حسرت ناک" (BDB 600 I)

▣ **"مُجھ کو بھی دُعا دے۔ائے میرے باپ! مُجھ کو بھی"** یہ دو پئیل [*Piel*] لازم (BDB 138, KB 159، بحوالہ پیدائش ۲۷:۳۸) میں سے پہلا ہے۔ عبرانیوں ۱۲:۱۷ ہمیں بتاتا ہے کہ عیسو، معذرت کیساتھ کہ اُس نے مادی برکت کھو دی تھی، غلط اسباب پر افسردہ تھا۔

۲۷:۳۵۔۳۶ "تیرا بھائی دغا سے آیا اور تیری برکت لے گیا" یہ محض نصف سچائی ہے کہ یعقوب "غاصب"، "اڑنگا مارنے والا" (BDB 784) اور "دغاباز" (BDB 941) تھا کیونکہ (۱) عیسو نے خُود اپنے پہلوٹھے ہونے کا حق بیچا تھا (بحوالہ پیدائش ۲۷:۳۶ اور پیدائش ۲۵:۲۷۔۳۴) اور (۲) اضحاق نے پیدائش ۲۵:۲۳ میں خُدا کے ربقہ سے مُکاشفہ کو نظر انداز کیا تھا۔ نام یعقوب کی تعریف پیدائش ۲۵:۲۶ میں بطور "اڑنگا مارنے والا" یا "قابض" (BDB 139) ہے۔

۲۷:۳۶ "اُس نے دوبار" یہ واضح طور پر پیدائش ۲۵:۲۷۔۳۱ اور ۲۷:۱۸۔۲۹ کا حوالہ ہے۔

▣**"پہلوٹھے کا حق۔۔۔برکت"** یہ عبرانی الفاظ پر کھیل ہے جو بہت حد تک ایک جیسا ہے: "پہلوٹھے کا حق" مساوی ہے [*bekhorah*] (BDB 114) کے، جبکہ "برکت" مساوی ہے [*berakhah*] (BDB 139) کے۔

▣**"کیا تُو نے میرے لئے کوئی برکت نہیں رکھ چھوڑی ہے"** آباؤاجداد کی برکت جامع تھی۔ سب کُچھ جہاں تک خاندانی قیادت اور عہد کے وعدوں کا تعلق ہے (بحوالہ پیدائش ۲۷:۳۷) یعقوب پر اعلان ہو چکی تھیں اور واپس نہیں ہو سکتی تھیں، یہواہ نام میں کہے گئے الفاظ کی قُدرت کے عبرانی تصور کی وجہ سے، حتیٰ کہ یہ دینے میں اضحاق کیساتھ بھی چالاکی ہُوئی تھی!

۲۷:۳۷ عیسو کو غریب انسان نہیں بنایا گیا تھا۔ وہ ابھی بھی اضحاق کی ساری جائیداد کے تیسرے حصے کا مالک تھا، لیکن وہ خاندانی کاروبار کا ذمہ دار اور خاندان کی طرف سے بات کرنے والا نہیں تھا۔

۲۷:۳۸ "اور عیسو چلا چلا کر رویا" یہ ظاہر کردہ دُکھ کیلئے جذبات کا عبرانی محاورہ ہے (بحوالہ پیدائش ۲۱:۱۶)۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۲۷:۳۹۔۴۰
۳۹ تب اُسکے باپ اِضحاق نے اُس سے کہا
دیکھ! زرخیز زمیں میں تیرا مسکن ہو
اور اُوپر سے آسمان کی شبنم اُس پر پڑے!۔
۴۰ تیری اَوقات بسری تیری تلوار سے ہو
اور تُو اپنے بھائی کی خِدمت کرے!
اور جب تُو آزاد ہو
تو اپنے بھائی کا جُوا اپنی گردن پر سے اُتار پھینکے۔

۲۷:۳۹۔۴۰ یہ اُس حد تک آباؤاجداد کی برکت نہیں تھی جیسے کہ یہ شاعرانہ نبوت ہے، بہت حد تک پیدائش ۴۹ سے ملتی جُلتی۔ پیدائش ۲۷:۴۰ کی سطور ۳ اور ۴ میں آزادی کی جھلک ہے۔

۲۷:۴۰ یہ ادوم قوم کی تاریخ کو بیان کرنا ہو سکتا ہے جو عیسو سے آئے گی (بحوالہ پیدائش ۳۶)۔ اُن کی زیادہ تر تاریخ میں وہ یہودیوں کے زیرِ غلبہ ہی رہے ہیں (یعنی کہ آمرانہ قوت، BDB 760، بحوالہ احبار ۲۶:۱۳؛ پہلا سلاطین ۱۲:۴)۔ تبصرہ نگار لیو پولڈ اِس کی تشریح بطور "وہ ہمیشہ یہودی غلبے سے نکلنے کی کوشش کرتے رہے"۔ تاہم، دیگر اِس کی تشریح اِس مقصد سے کرتے ہیں کہ آخر کار وہ کامیاب ہُوئے ہیرودیس کے حوالے کے طور (جو ادومی تھا) کہ یسوع کے دور میں فلسطین پر حکومت کر سکیں (لُوتھر)۔

NASB, NKJV, NRSV, LXX	"اُتار پھینکے"
NASB (margin)	"کاٹ دے"
TEV	"پھینک دے"

اصطلاح(BDB 923, KB 1194)نایاب لفظ ہے۔ قال[*Qal*]شاخ میں(مثلاً یرمیاہ ۲:۳۱)،اِس کا مطلب آزادانہ گھُومنا ہے،لیکن ہیفل[*Hiphil*]شاخ میں اِس کا مطلب اپنے آپ کو کھُلا چھوڑ دینا ہے(صرف یہاں اور ممکنہ طور پر زبُور ۲:۵۵)۔

خصُوصی موضوع:ادوم اور اسرائیل(SPECIAL TOPIC: EDOM AND ISREAL)۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل(تجدید شُدہ)عبارت:پیدائش ۲۷:۴۱۔۴۵

۴۱ اور عیسو نے یعقوب سے اُس برکت کے سبب سے جو اُسکے باپ نے اُسے بخشی کینہ رکھّا اور عیسو نے اپنے دِل میں کہا کہ میرے باپ کے ماتم کے دِن نزدیک ہیں۔ پھر مَیں اپنے بھائی یعقوب کو ماڈالُونگا۔ ۴۲ اور رِبقہ کو اُسکے بڑے بیٹے عیسو کی یہ باتیں بتائی گئیں۔ تب اُس نے اپنے چھوٹے بیٹے یعقوب کو بُلوا کر اُس سے کہا کہ دیکھ تیرا بھائی عیسو تجھے مار ڈالنے پر ہے اور یہی سوچ سوچ کر اپنے کو تسلی دے رہا ہے۔ ۴۳ سو اَے میرے بیٹے تُو میری بات مان اور اُٹھ کر حارّان کو میرے بھائی لابّن کے پاس بھاگ جا۔ ۴۴ اور تھوڑے دِن اُسکے ساتھ رہ جب تک کہ تیرے بھائی کی خفگی اُتر نہ جائے ۴۵ یعنی جب تک تیرے بھائی کا قہر تیری طرف سے ٹھنڈا نہ ہو اور وہ اُس بات کو جو تُو نے اُس سے کی ہے بھُول نہ جائے۔ تب مَیں تجھے وہاں سے بُلوا بھیجونگی۔ مَیں ایک ہی دِن میں تُم دونوں کو کیوں کھو بیٹھوں؟۔

۴۱:۲۷ ہفتاوی اِس آیت کا ترجمہ اسماعیل کی اضحاق کے مرنے کیلئے بطور خواہش ہے(یعنی کہ اضحاق سمجھا کہ وہ مرنے کو ہے؛اِسی لئے اُس نے آباؤاجداد کی برکت دے دی، بحوالہ پیدائش ۲:۲۷)،لیکن یہ بظاہر مُکمل طور سیاق وسباق سے باہر لگتا ہے۔ ادوم بظاہر حقیقی طور اضحاق سے پیار کرتا تھا۔

۴۳:۲۷ جب ربقہ عیسو کے یعقوب سے بدلہ لینے کے منصوبے کو سُنتی ہے وہ یعقوب کو درج ذیل پر عمل کرنے کا حکم دیتی ہے:

۱. "مان" (لُغوی طور "عمل کرنے کیلئے بات سُن")،BDB 1033, KB 1570, *Qal* imperative۔
۲. "اُٹھ"،BDB 877, KB 1086, *Qal* imperative۔
۳. "بھاگ جا" (لُغوی طور چلے جاؤ)،BDB 137, KB 156, *Qal* imperative۔

وہ اُسے حاران میں اپنے خاندان کے پاس بھیج دیتی ہے۔ سفر کے دو مقاصد تھے:

۱. اُسے عیسو سے دُور بھیج دینا تاکہ عیسو کی خفگی اُتر جائے(بحوالہ پیدائش ۲۷:۴۴۔۴۵)۔
۲. اُس کے خاندان سے بیوی لینا(بحوالہ پیدائش ۲۷:۴۶)کنعانیوں سے نہیں جیسے عیسو نے کیا تھا(بحوالہ پیدائش ۲۷:۳۴۔۳۵؛۲۷:۴۶)۔

۴۴:۲۷۔۴۵ یہاں ربقہ کے فقرات کا سلسلہ ہے جن کا بظاہر مفہوم یہ ہے کہ وہ یعقوب کو بہت جلد گھر بُلالے گی۔ حقیقت میں یعقوب کوئی بیس برس سے زائد رہے گا اور ممکنہ طور پر اپنی ماں کو کبھی بھی دوبارہ نہیں دیکھ پائے گا۔ کیا یہ طنزیہ نہیں کہ حالانکہ یعقوب نے دونوں پہلوٹھے ہونے کا حق اور وراثت پائی لیکن اُسے اپنی زندگی بچانے کیلئے بھاگنا پڑا اور عیسو اُن دونوں چیزوں سے کوئی بیس برس سے زائد لُطف اندوز ہوتا ہے۔ مُجھے ربقہ پر افسوس ہوتا ہے جیسے اپاہج بُوڑھے آدمی کیساتھ رہنا پڑا جسے اُس نے دھوکہ دیا تھا اور بڑے بیٹے کیساتھ جو محسوس کرتا تھا کہ اُس کے ساتھ دھوکہ ہُوا ہے۔

۴۵:۲۷ "میں ایک ہی دن میں تُم دونوں کو کیوں کھو بیٹھوں" اِس کی تشریح دو انداز میں کی جا سکتی ہے: (۱) کہ عیسو یعقوب کو قتل کر دے گا اور نزدیکی رشتہ دار [*go'el*] کے طور عمل کرے گا اور عیسو کو قتل کر دے گا (بحوالہ پیدائش ۹:۶) یا (۲) کہ یعقوب، حالانکہ گھر میں رہنے والا، بھی ایک مضبوط انسان تھا جو اُس کی چرواہے کی لابن کیساتھ ذمہ داریوں کی تفصیل سے واضح ہے (بحوالہ پیدائش ۳۱:۳۸۔ ۴۲)، اور بعد میں اُس کی فرشتہ کیساتھ کُشتی سے (بحوالہ پیدائش ۳۲:۲۴۔ ۳۲)، اور ممکنہ طور پر دونوں بھائی ایک دوسرے کو قتل کر دیں گے اگر وہ لڑ پڑے تو۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۴۶:۲۷
۴۶ اور رِبقہ نے اِضحاق سے کہا مَیں حِتّی لڑکیوں کے سبب سے اپنی زندگی سے تنگ ہُوں۔ سو اگر یعقوب حِتّی لڑکیوں میں سے جیسی اِس مُلک کی لڑکیاں ہیں کسی سے بیاہ کرلے تو میری زندگی میں کیا لُطف رہیگا۔

۴۶:۲۷ دوبارہ، ہم ربقہ کی پُر فریب دلیل دیکھتے ہیں۔ وہ یعقوب کو بھیجنے کیلئے فرضی بہانہ استعمال کرتی ہے، جبکہ اپنی عیسو کی زندگی سے بیزاری کا ذکر کئے بغیر (BDB 880 I)۔ بظاہر اُس کا جواز واجب تھا کیونکہ اضحاق اُس کو مانتا ہے (بحوالہ پیدائش ۲۸:۱۔ ۲)۔ ہمارے پاس پیدائش ۲۶:۳۴، ۳۵ میں حوالہ ہے کہ عیسو دو کنعانی عورتوں سے بیاہ کرتا ہے (حتی، ، بحوالہ پیدائش ۲۳:۳، ۱۰؛ دیکھئے **خصُوصی موضوع: فلسطین کے قبل از اسرائیل باشندے** (SPECIAL TOPIC: PRE – ISRAELITE INHABITANTS OF PALESTINE)۔

سوالات برائے بحث:

یہ ایک مُطالعاتی راہنما تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور پاک رُوح تشریح میں اولین ہیں۔ آپ کو یہ تفسیر نویس پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

یہ سوالات برائے بحث آپ کو کتاب کے اِس حصے کے اہم معاملات پر سوچ بچار میں مدد کیلئے مہیا کئے گئے ہیں۔ وہ سوچ کو اُبھارنے کیلئے ہیں اور حتمی نہیں ہیں۔

۱. غیر خالص ارادے اور ہتھکنڈے رکھتے ہُوئے یہ باب کس کی نشاندہی کرتا ہے؟

۲. پیدائش ۲۵:۲۳ کیسے اِس باب سے متعلقہ ہے؟

۳. بُزرگوں کی برکت میں کیا شامل ہوتا ہے؟

۴. ربقہ کیوں چاہتی ہے کہ اُس کا بیٹا رشتہ دار سے بیاہ کرے؟

پیدائش ۲۸

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (NASB)	نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)	نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن (NRSV)	ٹُوڈیز انگلش ورژن (TEV)	نیو جیرو شلیم بائبل (میسوریٹک عبارت [MT] کی تقلید) (NJB)
یعقوب کو دُور بھیج دیا جاتا ہے	یعقوب عیسو سے بھاگ جاتا ہے	یعقوب کی ارام کو روانگی اور اُس کا بیت ایل پر خواب	اضحاق یعقوب کو لابن کے پاس بھیجتا ہے	اضحاق یعقوب کو لابن کے پاس بھیجتا ہے
۵_۱:۲۸	(۵:۲۸_۴۱:۲۷) ۵_۱:۲۸ (۴_۳)	(۲۲:۲۸_۳۶:۲۷)	(۵:۲۸_۴۶:۲۷)	(۵:۲۸_۴۶:۲۷)
	عیسو مہلت کو بیاہتا ہے		عیسو ایک اور بیوی بیاہ لیتا ہے	عیسو کا ایک اور بیاہ
۹_۶:۲۸	۹_۶:۲۸	۹_۶:۲۸	۹_۶:۲۸	۹_۶:۲۸
یعقوب کا خواب	یعقوب بیت ایل پر عہد کرتا ہے		یعقوب کا بیت ایل پر خواب	یعقوب کا خواب
۱۷_۱۰:۲۸ ۲۲_۱۸:۲۸	۱۷_۱۰:۲۸ ۲۲_۱۸:۲۸	۱۷_۱۰:۲۸ ۲۲_۱۸:۲۸	۱۵_۱۰:۲۸ ۱۷_۱۶:۲۸ ۲۲_۱۸:۲۸	۱۹_۱۰:۲۸ ۲۲_۲۰:۲۸

مُطالعاتی سلسلہ سوئم (دیکھئے بائبل کا تشریحی و توضیحی سیمینار)

عبارتی سطح پر لکھاری کے اصل ارادے کی پیروی کریں

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کی تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ کو یہ تبصرہ نگار پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ موضوعات کی نشاندہی کریں (مُطالعاتی سلسلہ نمبر ۳، صفحہ ۱۶)۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے، لیکن یہ اصل لکھاری کے ارادے کی پیروی کیلئے ایک کُلید ہے، جو تشریح کا مرکز ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک موضوع ہے۔

۱. پہلا پیراگراف

۲. دُوسرا پیراگراف

۳. تیسرا پیراگراف

الفاظ اور ضربُ المثال کی تحقیق

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۲۸:۱۔۵
۱ تب اِضحاق نے یعقوب کو بُلایا اور اُسے دُعا دی اور اُسے تاکید کی کہ تُو کنعانی لڑکیوں میں سے کسی سے بیاہ نہ کرنا۔ ۲ تُو اُٹھ کر فدّان ارام کو اپنے نانا بیتوایل کے گھر جا اور وہاں سے اپنے ماموں لابن کی بیٹیوں میں سے ایک کو بیاہ لا۔ ۳ اور قادرِ مُطلق خُدا تجھے برکت بخشے اور تجھے برومند کرے اور بڑھائے کہ تُجھ سے قوموں کے جتھے پَیدا ہوں۔ ۴ اور وہ ابرہام کی برکت تجھے اور تیرے ساتھ تیری نسل کو دے کہ تیری مسافرت کی یہ سرزمین جو خُدا نے ابرہام کو دی تیری میراث ہو جائے۔ ۵ سو اِضحاق نے یعقوب کو رُخصت کیا اور وہ فدّان ارام میں لابن کے پاس جو ارامی بیتوایل کا بیٹا اور یعقوب اور عیسو کی ماں رِبقہ کا بھائی تھا گیا۔

۲۸:۱ "تب اضحاق نے یعقوب کو بُلایا اور اُسے دُعا دی" اِس باب کی تشریح رِبقہ کا عیسو کا منصوبہ سُننے اور اُس کے اپنے منصوبہ کی بُنیاد پر ہے جو اُس نے پیدائش ۲۷:۴۶ میں نافذ کیا۔ یہ اہمیت کا حامل ہے کہ اضحاق یہاں آزادانہ یعقوب کو دُعا دیتا ہے بغیر چالاکی کئے جانے کے۔ ممکنہ طور پر وہ جان جاتا ہے کہ وہ عیسو کو برکت دینا چاہتا کا چُناؤ خُدا کے خلاف لڑنا تھا۔ تاہم، سیاق و سباق میں یہاں پر "برکت" محض تسلیماتی کُلیہ ہے (مثلاً پیدائش ۲۷:۴، ۷، ۱۰ اور رُوت ۲:۴)۔

▣ **"تُو کنعانی لڑکیوں میں سے کسی سے بیاہ نہ کرنا"** یہ بالکل وہی بیان ہے جو ابرہام نے اپنے نوکر کو پیدائش ۲۴:۳۔ ۴ میں اضحاق کیلئے بیوی ڈھونڈنے کیلئے دیا تھا۔ یہ یکسر یہواہ کی پرستش سے متعلقہ ہے۔ حالانکہ بیتوایل کا بیٹا لابن سچا یہواہ کا ماننے والا نہ ہو (یعنی کہ ترافیم، دیکھئے **خصُوصی موضوع: ترافیم** [SPECIAL TOPIC: TERAPHIM]، بحوالہ پیدائش ۳۱:۱۹، ۳۴، ۳۵)، بظاہر اِس خاندان کے اندر کُچھ الہیاتی جانکاری تھی۔

۲۸:۲ اضحاق یعقوب کو کئی احکامات دیتا ہے:

۱. "اُٹھ"، BDB 877, KB 1086, *Qal* imperative۔

۲. "جا"، BD 229, KB 246, *Qal* imperative۔

۳. "لا"، BDB 542, KB 534, *Qal* imperative۔"

"فدان ارام" یہ اصطلاح (BDB 804 and 74) بعد میں سوریہ کی سلطنت کیلئے استعمال ہُوئی (بحوالہ پیدائش ۲۵:۲۰) اور تاحال یہاں یہ حاران کے گرد علاقے کا حوالہ لگتا ہے (یعنی کہ ایک شہر یا ایک ضلع)۔

▣ **"اپنے نانا بیتوایل کے گھر"** دیکھئے پیدائش ۲۲:۲۰۔۲۴؛۲۴:۱۵۔

۲۸:۳ "اور قادرِ مُطلق خُدا تُجھے برکت بخشے" یہ لقب عیل شیدائی [*El Shaddai*] (BDB 42 and 994)، دیکھئے پیدائش ۱۷:۱ پر نوٹ)۔ یہ خُدا کیلئے عام آباؤاجداد کا لقب تھا (بحوالہ پیدائش ۱۷:۱؛۲۸:۳؛۳۵:۱۱؛۴۳:۱۴؛۴۸:۳؛ اور ممکنہ ۴۹:۲۵)۔ ہم خروج ۶:۲۔۳ سے سیکھتے ہیں کہ یہ نام یا لقب تھا جو آباؤاجداد خُدا کیلئے استعمال کرتا تھا۔ دیکھئے **خصُوصی موضوع: الوہیت کیلئے نام** [SPECIAL TOPIC: NAMES FOR DEITY]۔

▣ **"قوموں کے جتھے"** یہ عبرانی اصطلاح قہال [*Qahal*] کا پہلا استعمال ہے (BDB 874، بحوالہ استثنا ۵:۲۲؛۹:۱۰؛۱۰:۴؛۲۳:۲۔۹؛۳۱:۳۰)، جس کا ترجمہ ہفتاوی بطور [*ekklesia*] کرتا ہے۔ نئے عہد نامے کے ایماندار اِس اصطلاح کو اپنی عہد کے ایمانداروں کیساتھ اپنی نئی رفاقت کو بیان کرنے کیلئے استعمال کرتے تھے۔ یہ اُن کا کہنے کا انداز تھا کہ وہ محسوس کرتے تھے کہ وہ خُدا کے پُرانے عہد نامے کے لوگوں کیساتھ ایک تھے۔

۲۸:۳۔۴ اِن آیات میں کئی غیر کامل تسمیہ معنوں میں استعمال ہُوئے ہیں:

۱. برکت بخشے، پیدائش ۲۸:۳، BDB 138, KB 159, *Piel* imperfect۔
۲. برومند کرے، پیدائش ۲۸:۳، BDB 826, KB 963, *Hiphil* imperfect۔
۳. اور بڑھائے، پیدائش ۲۸:۳، BDB 915, KB 1176, *Hiphil* imperfect۔
۴. اور وہ ابرہام کی برکت تُجھے بخشے"، پیدائش ۲۸:۴، BDB 678, KB 733, *Qal* imperfect، بحوالہ پیدائش ۱۵:۷،۸۔

۲۸:۴ "ابرہام کی برکت" یہ ابرہامی وعدے کیلئے ایک معیاری فقرہ بن جاتا ہے (بحوالہ پیدائش ۲۸:۱۳؛۱۲:۷؛۱۵:۱۳،۱۷؛۱۵:۷،۸؛۱۷:۸؛۲۶:۳،۴؛ خروج ۶:۴)۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۲۸:۶۔۹

۶ پس جب عیسو نے دیکھا کہ اِضحاق نے یعقوب کو دُعا دیکر اُسے فدّان ارام کو بھیجا ہے تا کہ وہ وہاں سے بیوی بیاہ کر لائے اور اُسے دُعا دیتے وقت یہ تاکید بھی کی ہے کہ تُو کنعانی لڑکیوں میں سے کسی سے بیاہ نہ کرنا۔ ۷ اور یعقوب اپنے ماں باپ کی بات مان کر فدّان ارام کو چلا گیا۔ ۸ اور عیسو نے یہ بھی دیکھا کہ کنعانی لڑکیاں اُسکے باپ اِضحاق کو بُری لگتی ہیں۔ ۹ تو عیسو اِسمٰعیل کے پاس گیا اور مہلت کو جو اسمٰعیل بن ابرہام کی بیٹی اور نبایوت کی بہن تھی بیاہ کر اُسے اپنی اَور بیویوں میں شامل کیا۔

۲۸:۶ "پس جب عیسو" ہم پیدائش ۲۸:۶۔۹ سے عیسو کے کردار میں ایک اور سمجھ حاصل کرتے ہیں۔ وہ ابھی بھی ذمہ داری نہیں چاہتا تھا، لیکن وہ برکت کا خواہشمند تھا۔ اور دوبارہ وہ بظاہر سیکولر ذہنیت کا حامل لگتا ہے۔ وہ پہلے ہی کنعان کی بیٹیاں بطور بیویاں رکھے ہُوئے تھا (بحوالہ پیدائش ۲۶:۳۴۔۳۵؛۲۷:۴۶؛۲۸:۸؛۳۶:۲)، اور اب وہ اسمٰعیل کی بیٹی سے اُس کے باپ کو خُوش کرنے کیلئے بیاہ کرے گا۔ اِس لڑکی کا نام پیدائش ۲۸:۹ میں "مہلت" تھا لیکن وہ پیدائش ۳۶:۳ میں "بشامہ" کہلاتی ہے۔ ممکنہ طور پر وہ ابھی بھی اضحاق سے برکت پانے کی کوشش کر رہا تھا۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۲۸:۱۰۔۱۷

۱۰ اور یعقوب بیرسبع سے نِکل کر حارّان کی طرف چلا۔ ۱۱ اور ایک جگہ پہنچ کر ساری رات وہیں رہا کیونکہ سُورج ڈوب گیا تھا اور اُس نے اُس جگہ کے پتھروں میں سے ایک اُٹھا کر اپنے سرہانے دھر لیا اور اُسی جگہ سونے کو لیٹ گیا۔ ۱۲ اور خُواب میں کیا دیکھتا ہے کہ ایک سیڑھی زمین پر کھڑی ہے۔ اور اُسکا سِرا آسمان تک پہنچا ہُوا ہے اور خُدا کے فرشتے اُس پر سے چڑھتے اُترتے ہیں۔ ۱۳ اور خُداوند اُسکے اُوپر کھڑا کہہ رہا ہے کہ مَیں خُداوند تیرے باپ اَبرہام کا خُدا اور اِضحاق کا خُدا ہُوں۔ مَیں یہ زمین جس پر تُو لیٹا ہے تجھے اور تیری نسل کو دُونگا۔ ۱۴ اور تیری نسل زمین کی گرد کے ذرّوں کی مانند ہو گی اور تُو مشرق اور مغرب اور شمال اور جنوب میں پھیل جائیگا اور زمین کے سب قبیلے تیرے اور تیری نسل کے وسیلہ سے برکت پائینگے۔ ۱۵ اور دیکھ مَیں تیرے ساتھ ہُوں اور ہر جگہ جہاں کہیں تُو جائے تیری حفاظت کرُونگا اور تجھ کو اِس مُلک میں پھر لاؤنگا اور جو مَیں نے تجھ سے کہا ہے جب تک اُسے پُورا نہ کر لُوں تجھے نہیں چھوڑونگا۔ ۱۶ تب یعقوب جاگ اُٹھا اور کہنے لگا کہ یقیناً خُداوند اِس جگہ ہے اور مُجھے معلوم نہ تھا۔ ۱۷ اور اُس نے ڈر کر کہا یہ کیسی بھیانک جگہ ہے! سو یہ خُدا کے گھر اور آسمان کے آستانہ کے سِوا اَور کُچھ نہ ہو گا۔

۲۸:۱۰ "اور یعقوب بیرسبع سے نِکل کر حارّان کی طرف چلا" ہوسیع ۱۲:۱۲ کہتا ہے کہ وہ اپنے بھائی سے بھاگ رہا تھا (بحوالہ پیدائش ۲۷:۴۱۔۴۵)۔

۲۸:۱۱

NASB, NKJV, NRSV, NJB, LXX	**"اور ایک جگہ پہنچ کر"**
TEV	**"ایک مُقدس مقام پر"**
REB	**"ایک خاص جگہ پر"**

یہ بظاہر ایک غیر معمول فقرہ لگتا ہے (لُغوی طور پر "جگہ"، BDB 879) کسی جگہ کیلئے۔ یہ لُوز کے شہر کے نزدیک افرائیم کے پہاڑی مُلک میں کہیں کا حوالہ ہے۔ یہ علاقہ ابرہام کیساتھ کُچھ خاص تعلق رکھتا ہے (بحوالہ پیدائش ۱۲:۸؛۱۳:۳۔۴)۔

۲۸:۱۲ "ایک سیڑھی زمین پر کھڑی ہے۔ اور اُسکا سِرا آسمان تک پہنچا ہُوا ہے" سیڑھی کیلئے اصطلاح (پُرانے عہد نامے میں صرف یہاں پائی جانے والی) بُنیاد "کوئی چیز اُوپر کھڑی کرنا" سے ہے (BDB 700, KB 757)۔ علاقہ اپنے ہموار پتھروں کے سبب جانا جاتا ہے۔ جدید معنوں میں سیڑھی کے بجائے یہ اِن بڑے پتھروں کے ممکنہ طور سیڑھیوں کے زینوں کی ترتیب تھی۔ یسوع یوحنا ۱:۵۱ میں اپنے آپ کو بیان کرنے کیلئے اِس سیڑھی کے معاملے کو استعمال کرتا ہے۔

▣ **"اور خُدا کے فرشتے اُس پر سے چڑھتے اُترتے ہیں"** ترتیب یہاں بظاہر اُلٹی لگتی ہے، لیکن یہ ہو سکتا ہے اِس مُنفرد ترتیب میں اہمیت ظاہر کرنا ہے کہ ابرہام کے خُدا کا عہد پہلے ہی یعقوب کیساتھ تھا اور اُس کے فرشتے پہلے ہی اُس کی روزمرہ زندگی میں راہنمائی کر رہے تھے۔

۲۸:۱۳

NASB, NKJV, RSV, Peshitta	**"اور خُداوند اُس کے اُوپر کھڑا۔۔ہے"**
NRSV, TEV, JPSOA, NRSV	**"اور خُداوند اُس کے ساتھ کھڑا ہُوا ہے"**
NJB, NASB (margin)	**"اور خُداوند اُس کے ساتھ کھڑا ہے"**
NJV	**"اُس کے اُوپر خُداوند کھڑا ہے"**

فعل (BDB 662, KB 714, *Niphal* participle) کا مطلب "کھڑا" ہے۔ سیاق و سباق یا معاون حرفِ ربط کو اجزا کی وضاحت کرنی چاہئے۔ یہاں [עָלָו] کا مطلب "کے" یا "پر" ہو سکتا ہے۔ یہ ایک اور عہد کا تجدیدی بیان ہے، یعقوب سے باضابطہ طور پر پہلا۔ فقرہ "میں تیرے باپ کا خُدا ہُوں" آباؤاجداد کا لقب تھا (یعنی کہ پیدائش ۲۶:۲۴؛۲۸:۱۳؛۳۱:۵،۲۹،۴۲،۵۳؛خروج ۳:۶،۱۵)۔

▣ **"یہ زمین جس پر تُو لیٹا ہے، تُجھے اور تیری نسل کو دُوں گا"** یہ پہلی بار ابرہام سے کہا گیا تھا (پیدائش ۱۲:۷؛۱۳:۱۵،۱۷؛۱۵:۷،۸؛۱۷:۸)، پھر اضحاق سے (پیدائش ۲۶:۳) اور اب یعقوب سے۔

۱۴:۲۸ "زمین کی گرد کے ذروں کی مانند ہو گی" یہواہ آباؤاجداد سے بہت بڑی نسل کا وعدہ کرتا ہے (بحوالہ پیدائش ۱۲:۲؛۱۳:۱۶؛۱۵:۵؛۱۶:۱۰؛۱۷:۲،۴۔۵)۔ ایک طرح سے یہ وارث کے وعدے کا پُورا کیا جانا تھا، لیکن اِس سے بھی بڑھکر بہت زیادہ وارث۔ ہم میں سے وہ جو مسیحی ہیں اِسے گلتیوں ۳:۱۴ اور رومیوں ۲:۲۸۔۲۹؛۸:۱۵۔۱۷ میں دیکھتے ہیں! پیدائش ۳:۱۵ ایک حقیقت ہے۔

▣ **"اور زمین کے سب قبیلے تیرے اور تیری نسل کے وسیلہ سے برکت پائیں گے"** یہ ایک اہم سچائی ہے کہ ابرہام کی بُلاہٹ کا مقصد پُوری دُنیا کا کفارہ تھا (دیکھئے ایچ ایچ روؤلے کی تصنیف پُرانے عہد نامے کا مشنری پیغام [H. H. Rowley, *The Missionary Message of the Old Testament*])۔ یہ مخصوص فعلی صُورت عبرانی میں [*Niphal*] سے ہے اور اِس کا ترجمہ "برکت پائیں گے" ہونا چاہئے۔ یہی صُورت پیدائش ۱۲:۳؛۱۸:۱۸؛۲۲:۱۸؛اعمال ۳:۲۵؛گلتیوں ۳:۸ میں بھی ظاہر ہُوئی ہے۔ [*Hithpael*] صُورت پیدائش ۲۶:۴ اور ۲۲:۱۶۔۱۸ میں ظاہر ہُوئی ہے اور اِس کا ترجمہ "اپنے آپ کو برکت دیں گے" ہونا چاہئے۔ اِسی برکت کو دیکھنے کے دو انداز ہیں۔ خُدا اپنے لوگوں کے وسیلہ سے برکت ظاہر کرے جو دیگر دیکھیں گے اور خواہش کریں گے۔ تاہم، یہ صرف آباؤاجداد کے خُدا کیساتھ تعلقات کے وسیلہ پائی جائے گی (یعنی کہ یہواہ سے)۔

۱۵:۲۸ "میں تیرے ساتھ ہُوں"۔ "میں ہُوں" خُدا (بحوالہ پیدائش ۱۳:۲۸) شخصی طور یعقوب کیساتھ ہے۔ یہ خُدا کی برکات میں سے عظیم تر ہے (بحوالہ پیدائش ۳:۲۶)۔

▣ **"تُجھے نہیں چھوڑوں گا"** یہواہ اپنے وعدوں / لوگوں کو کبھی نہیں چھوڑنے کا وعدہ کرتا ہے (مثلاً استثنا ۳۱:۶،۸؛یشوع ۱:۵؛عبرانیوں ۱۳:۵)۔

▣ **"اور جو میں نے تُجھ سے کہا ہے جب تک اُسے پُورا نہ کر لُوں"** یہواہ کے وعدوں کی یقین دہانی پر غور کریں، دیکھئے استثنا ۷:۹ اور یسعیاہ ۵۵:۱۱۔

۱۶:۲۸

NASB, NKJV, NRSV, REB	**"یقیناً خُداوند اِس جگہ ہے"**
TEV	**"خُداوند یہاں ہے"**
JPSOA	**"یقیناً خُداوند اِس جگہ پر موجود ہے"**

فعلی صفت "یقیناً"، "سچ کہتا ہُوں" (، بحوالہ خروج ۱۴:۲؛ پہلا سیموئیل ۳۲:۱۵؛ یسعیاہ ۴۰:۷؛ ۴۵:۱۶؛ یرمیاہ ۳:۲۳ [دوبار]؛ ۴:۱۰) شدت کا اشارہ ہے۔

▣ **"اور مُجھے معلوم نہ تھا"** بظاہر یعقوب محسوس کرتا ہے کہ اُس نے پاک زمین کی پامالی کی ہے، لیکن وہ نہیں جانتا تھا کہ یہ پاک ہے کیونکہ یہ غیر معمول یا فرق نہیں لگتی تھی، یہ میری رائے میں کُچھ قدیم تبصرہ نگاروں کے مفرُوضے کی نفی کرتا ہے کہ یہ کنعانی پاک مُقام تھا۔

۱۷:۲۸ "اور اُس نے ڈر کر" یعقوب کا رویہ اِس خواب کیلئے بطور "ڈر" بیان کیا گیا ہے (BDB 431, KB 432, *Qal* imperfect)۔ وہ جگہ کو بطور "بھیانک" بیان کرتا ہے (BDB 431, KB 432, *Niphal* participle)۔ انسان پاک خُدا یا رُوحانی ہستیوں (یعنی کہ فرشتوں) میں موجود ہونے یا دیکھنے سے ڈرتے ہیں۔ غور کریں خروج ۵:۳ میں جلتی ہُوئی جھاڑی پر خُدا کے مُوسیٰ سے الفاظ پر یا خروج ۱۹ میں کوہ سینا کے سامنے قوم اسرائیل۔

▣ **"سو یہ خُدا کے گھر اور آسمان کے آستانہ کے سوا اور کُچھ نہ ہو گا"** کُچھ تبصرہ نگار محسوس کرتے ہیں کہ یہ فقرہ "آسمان کے آستانہ" (BDB 1044 construct 1029) اور سیڑھی کا آسمان تک پہنچنے کا تصور کئی بابل کے حُلیہ کی باقیات ہے (یعنی کہ زُکورت)۔ حالانکہ یہ سچ ہے کہ یہ حُلیئے بابل کی داستانوں میں پائے جاتے ہیں اِس کا یہ مطلب نہیں کہ یہ یعقوب کی سوچ کا ماخذ ہے۔

یہ اُس جگہ کیلئے استعارہ ہے جہاں خُدا اور انسان ملتے ہیں۔ یہاں خُدا کے فرشتوں کے جانے اور آنے کا اضافی نظریہ خُدا کی انسانوں کے روزمرہ کے معاملات میں سرگرمی سے شمولیت کا اشارہ ہے خاصکر عہد کے خاندان سے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۸:۲۸۔۲۲
۱۸ اور یعقُوب صُبح سویرے اُٹھا اور اُس پتھر کو جِسے اُس نے اپنے سرہانے دھرا تھا لیکر ستون کی طرح کھڑا کیا اور اُسکے سِرے پر تیل ڈالا۔ ۱۹ اور اُس جگہ کا نام بیت ایل رکھا لیکن پہلے اُس بستی کا نام لُوز تھا۔ ۲۰ اور یعقُوب نے مَنت مانی اور کہا کہ اگر خُدا میرے ساتھ رہے اور جو سفر مَیں کر رہا ہُوں اور اِس میں میری حفاظت کرے اور مُجھے کھانے کو روٹی اور پہننے کو کپڑا دیتا رہے۔ ۲۱ اور میں اپنے باپ کے گھر سلامت لَوٹ آؤں تو خُداوند میرا خُدا ہو گا۔ ۲۲ اور یہ پتھر جو مَیں نے ستون سا کھڑا کیا ہے خُدا کا گھر ہو گا اور جو کُچھ تُو مجھے دے اُسکا دسواں حصّہ ضرور ہی تُجھے دِیا کرُونگا۔

۱۸:۲۸ "ستون کی طرح کھڑا کیا اور اُسکے سرے پر تیل ڈالا" یہ ستون عبرانی میں [*massebah*] (BDB 663) یادگار ہے (بحوالہ پیدائش ۱۴:۳۵) اُس مُقام کی جہاں خُدا یعقوب سے ملا تھا۔ یہ بعد میں تولیدی دیوتاؤں کی پُوجا سے مُنسوب ہو گئی اور مُوسوی شریعت میں مذمت کی گئی ہے (مثلاً خروج ۲۴:۲۳؛ ۱۳:۳۴؛ استثنا ۲۲:۱۶)۔

۱۹:۲۸ "اور اُس جگہ کا نام بیت ایل رکھا" یہ گھر، بیت [*beth*] (BDB 108) کیلئے عبرانی لفظ سے ہے اور قدیم قرُونِ مشرق میں ایل [*El*] (BDB 41) خُدا کیلئے عمومی نام سے ہے۔ اِس کنعانی بطور لُز جانتے ہیں جس کا مطلب "بادام کا درخت" (BDB 531 II، بحوالہ پیدائش ۶:۳۵؛ ۳:۴۸) ہے، لیکن اِس سے آگے یہودی اِس کو بیت ایل کہنے لگے (یعنی کہ خُدا کا گھر)۔

۲۰:۲۸۔۲۲ "اگر" یہ بظاہر یعقوب کے تئیں ایمان کا فقدان لگتا ہے، لیکن یہ ہو سکتا ہے کہ وہ خُدا کے وعدے کو ایک خاص زبان میں ڈالنے کی کوشش کر رہا تھا۔ یہ ہو سکتا ہے یُونانی میں پہلے درجے کے مشروط فقروں کی مانند ہے اور وہ قیاس کر رہا ہے کہ جو خُدا نے کہا ہے وہ سچ تھا اور وہ اُنہیں اُن اصطلاحات میں ڈالنا چاہتا تھا جو وہ سمجھ سکے اور جس سے جُڑا رہے۔ اِس موقع پر میں یعقوب کے ایمان کی نفی کرنے کو تیار نہیں ہُوں اِس مبہم فقرے کے سبب۔

شرائط پر غور کریں:

۱. اگر خُدا میرے ساتھ رہے
۲. اور جو سفر میں کر رہا ہُوں اُس میں میری حفاظت کرے (BDB 1036, KB 1581)
۳. اور مُجھے کھانے کو روٹی
۴. اور پہننے کو کپڑا دیتا رہے
۵. اور میں اپنے باپ کے گھر سلامت لوٹ جاؤں

غور کریں یعقوب کے وعدہ کردہ کاموں پر:

۱. اور یہ پتھر جو میں نے ستون سا کھڑا کیا ہے خُدا کا گھر ہو گا
۲. وہ دہ یکی دے گا ("دسواں حصہ ضرور ہی تُجھے دیا کرُوں گا" ایک ہی بُنیاد [BDB 797, KB 894] کے لامتناہی کامل اور غیر کامل فعل شدت کا اشارہ کرتے ہیں)۔

یعقوب دولت نہیں مانگتا، لیکن اپنے سفر کیلئے استحکامت اور خُدا کی موجودگی اور تحفظ۔

۲۲:۲۸ "اور جو کُچھ تُو مُجھے دے اُس کا دسواں حصہ ضرور ہی تُجھے دیا کرُوں گا" دہ یکی، ختنہ اور سوختنی قُربانی کی مانند مُوسوی شریعت سے نہایت قدیم ہے۔ ہم اِس دہ یکی کا تصور پیدائش ۱۴:۲۰ اور یہاں اور ۲۲:۲۸ میں دیکھتے ہیں، مُوسیٰ کے احکامات پانے سے بہت قبل۔ یہ بظاہر اُس کی علامت ہے کہ جو کُچھ خُدا کو واجب الادا ہے اُس کے نشان کے طور پر کہ جو کُچھ ہمارے پاس ہے وہ خُدا کا ہے۔

یہ حیرانگی کا امر ہے کہ یعقوب کس کو دہ یکی دے گا۔ اُس ویران جگہ پر کوئی کاہن یا عمارتیں نہ تھیں جہاں اُس کا یہواہ سے سامنا ہُوا تھا۔ ممکنہ طور پر سوختنی قُربانی!

سوالات برائے بحث:

یہ ایک مُطالعاتی راہنما تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور پاک رُوح تشریح میں اولین ہیں۔ آپ کو یہ تفسیر نویس پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

یہ سوالات برائے بحث آپ کو کتاب کے اِس حصے کے اہم معاملات پر سوچ بچار میں مدد کیلئے مہیا کئے گئے ہیں۔ وہ سوچ کو اُبھارنے کیلئے ہیں اور حتمی نہیں ہیں۔

۱. کیا اضحاق نے یعقوب کا حقیقی وعدے کا وارث ہونے کی بابت اپنا ارادہ تبدیل کر لیا تھا؟

۲. آباؤاجداد خُدا کو کس نام سے جانتے تھے؟

۳. وہ سیڑھی جو آسمان کو پہنچتی ہے وہ یعقوب کیلئے اور بعد میں یسوع کیلئے کیا معنی رکھتی ہے؟

۴. ستون کیا ہے اور اُس کی کیوں مذمت کی گئی ہے؟

۵. پیدائش ۲۸:۲۲ دہ یکی کی بابت کیا کہتی ہے؟

پیدائش ۲۹

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (NASB)	نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)	نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن (NRSV)	ٹُوڈیز انگلش ورژن (TEV)	نیو جیرو شلیم بائبل (میسوریٹک عبارت [MT] کی تقلید) (NJB)
یعقوب راخل سے ملتا ہے	یعقوب راخل سے ملتا ہے	یعقوب کی حاران میں کامیابی	یعقوب لابن کے گھر پہنچتا ہے	یعقوب لابن کے گھر پہنچتا ہے
۳_۱:۲۹ ۸_۴:۲۹	۳_۱:۲۹ ۸_۴:۲۹	۳_۱:۲۹ ۸_۴:۲۹	۳_۱:۲۹ ۴:۲۹الف ۴:۲۹ب ۵:۲۹الف ۵:۲۹ب ۶:۲۹الف ۶:۲۹ب ۷:۲۹ ۸:۲۹ ۹:۲۹_۱۲الف ۱۲:۲۹ب_۱۴	۸_۱:۲۹ ۹:۲۹_۱۴الف
۱۲_۹:۲۹ ۱۴_۱۳:۲۹	۱۲_۹:۲۹ ۱۴_۱۳:۲۹	۱۲_۹:۲۹ ۱۴_۱۳:۲۹		
	یعقوب لیاہ اور راخل کو بیاہتا ہے		یعقوب راخل اور لیاہ کیلئے لابن کی خدمت کرتا ہے	یعقوب کے دو بیاہ ۱۴:۲۹ب_۱۹
۲۰_۱۵:۲۹	۲۰_۱۵:۲۹	۲۰_۱۵:۲۹	۱۷_۱۵:۲۹ ۱۸:۲۹ ۲۰_۱۹:۲۹	
لابن کی دغابازی				۳۰_۲۰:۲۹
۳۰_۲۱:۲۹	۳۰_۲۱:۲۹	۳۰_۲۱:۲۹	۲۵_۲۱:۲۹	

			۲۹:۲۶_۲۷ ۲۹:۲۸_۳۰	
	یعقوب کی اولاد		یعقوب کی اولاد پیدا ہُوئے	یعقوب کی اولاد
۲۹:۳۱_۳۵	(۲۹:۳۱_۳۰:۲۴) ۲۹:۳۱_۳۰:۸	۲۹:۳۱_۳۰:۸	(۲۹:۳۱_۳۰:۲۴) ۲۹:۳۱_۳۵	(۲۹:۳۱_۳۰:۲۴) ۲۹:۳۱_۳۰:۸

مُطالعاتی سلسلہ سوئم (دیکھئے بائبل کا تشریحی و توضیحی سیمینار)

عبارتی سطح پر لکھاری کے اصل ارادے کی پیروی کریں

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کی تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ کو یہ تبصرہ نگار پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ موضوعات کی نشاندہی کریں (مُطالعاتی سلسلہ نمبر ۳، صفحہ ۱۶)۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے، لیکن یہ اصل لکھاری کے ارادے کی پیروی کیلئے ایک کُلید ہے، جو تشریح کا مرکز ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک موضوع ہے۔

۱. پہلا پیراگراف

۲. دُوسرا پیراگراف

۳. تیسرا پیراگراف

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۲۹:۱_۳

۱ اور یعقوب آگے چل کر مشرقی لوگوں کے مُلک میں پہنچا۔ ۲ اور اُس نے دیکھا کہ مَیدان میں ایک کُنواں ہے اور کُنوئیں کے نزدیک بھیڑ بکریوں کے تین ریوڑ بیٹھے ہیں کیونکہ چرواہے اِسی کُنوئیں سے ریوڑوں کو پانی پلاتے تھے اور کُنوئیں کے مُنہ پر ایک بڑا پتھر دھرا رہتا تھا۔ ۳ اور جب سب ریوڑ وہاں اِکٹھے ہوتے تھے تب وہ اُس پتھر کو کنوئیں کے مُنہ پر سے ڈھلکاتے اور بھیڑوں کو پانی پلا کر اُس پتھر کو پھر اُسی جگہ کُنوئیں کے مُنہ پر رکھ دیتے تھے۔

۱:۲۹ "اور یعقوب آگے چل کر" اِس فقرے کا ترجمہ لغوی طور "اپنے قدم اُٹھاتا ہے" (BDB 669 and 919) ہے۔ یہ واحد جگہ ہے کہ یہ مُنفرد محاورہ پُرانے عہد نامے میں استعمال ہُوا ہے۔ یہ کُچھ خُوشی اور مقصد کو ظاہر کرتا جو یعقوب بیت ایل پر اپنی خُدا کیساتھ ملاقات کے بعد محسوس کرتا ہے۔

▣ **"مشرقی لوگوں کے مُلک میں پہنچا"** قضاۃ ۶:۳ اور ۳۳ میں یہ بظاہر عرب قبیلے کا حوالہ ہے (بحوالہ ایوب ۱:۳؛ یسعیاہ ۱۱:۱۴؛ حزقی ایل ۴:۲۵، ۱۰)۔ تاہم، یہاں یہ حاران کے لوگوں کا حوالہ لگتا ہے (بحوالہ یرمیاہ ۴۹:۲۸)۔ ممکنہ طور یہ شمالی عرب قبیلوں کے درمیان بیت ایل اور حاران کا حوالہ ہے جن سے یعقوب ملا۔

۲:۲۹ "اور اُس نے دیکھا کہ میدان میں ایک کنواں ہے" سفر مُکمل طور حذف ہو جاتا ہے اور پیدائش ۲:۲۹ میں یعقوب اپنے آپ کو حاران کے نزدیک پاتا ہے، لیکن اپنے اصل مُقام کی بابت واضح نہیں۔ کنوئیں مُقامی لوگوں سے ملنے کی جگہیں ہوتے تھے۔ اِس "اتفاقی" مُلاقات میں خُدا کی موجودگی واضح ہے۔ حاران ابواب ۲۹ تا ۳۱ کا سیاق وسباق ہے۔

▣ **"اور کنوئیں کے مُنہ پر ایک بڑا پتھر دھرا رہتا تھا"** یہ اُس ثقافت میں عام تھا اور اِس لئے تھا کہ (۱) بُخارات بنانے کے عمل کو روکا جا سکے؛ (۲) پانی کو صاف رکھا جا سکے؛ یا (۳) تحفظ کے مقصد کے لئے (بغیر اجازت کے استعمال کا)۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۲۹:۴۔۸
۴ تب یعقوب نے اُن سے کہا اَے میرے بھائیوں تُم کہاں کے ہو؟ اُنہوں نے کہا ہم حاران کے ہیں۔ ۵ پھر اُس نے پُوچھا کہ تُم نحُور کے بیٹے لابن سے واقف ہو اُنہوں نے کہا کہ ہم واقف ہیں۔ ۶ اُس نے پُوچھا کیا وہ خیریت سے ہے۔؟ اُنہوں نے کہا خَیریت سے ہے اور وہ دیکھ اُسکی بیٹی راخل بھیڑ بکریوں کے ساتھ چلی آتی ہے۔ ۷ اور اُس نے کہا دیکھو ابھی تو دِن بہت ہے اور چوپایوں کے جمع ہونے کا وقت نہیں۔ تُم بھیڑ بکریوں کو پانی پلا کر پھر چرانے کو لے جاؤ۔ ۸ اُنہوں نے کہا ہم اَیسا نہیں کر سکتے جب تک کہ سب ریوڑ جمع نہ ہو جائیں۔ تب ہم اُس پتھر کو کُنوئیں کے منہ پر سے ڈھلکاتے ہیں اور بھیڑ بکریوں کو پانی پلاتے ہیں۔

۴:۲۹ "بھائیوں" یہ بغیر کوئی خاندانی تعلق استعمال کئے سلام کیلئے اصطلاح (BDB 26) کا استعمال ہے۔ ہم آج جنوبی یو ایس اے میں بھی مسیحی بھائیوں کیساتھ یہی سلام استعمال کرتے ہیں۔

پیدائش ۲۹:۱۲ اور ۱۵ میں اصطلاح رشتہ دار کیلئے استعمال ہُوئی ہے، لیکن دوبارہ لُغوی طور "بھائی" نہیں۔ خاندان کی یہ پہچان پیدائش ۲۹:۱۴ میں "میری ہڈی اور میرا گوشت" کہلاتی ہے (بحوالہ پیدائش ۲:۲۳)۔

۵:۲۹ "تُم نحُور کے بیٹے لابن سے واقف ہو" یہ ایک اچھی مثال ہے جہاں لفظ "بیٹا" (BDB 119) عبرانی میں "باپ" یا "دادا" کا حوالہ ہے۔ بتوایل لابن کا باپ ہے اور نحُور اُس کا دادا (بحوالہ پیدائش ۲۶:۲۴، ۲۹)۔

۶:۲۹ "کیا وہ خیریت سے ہے۔۔۔ خیریت سے ہے" یہ اصطلاح شالوم [*shalom*] (BDB 1022) ہے۔ دیکھئے پیدائش ۱۵:۱۵ پر خصُوصی موضوع۔

▣**"اُس کی بیٹی راخل بھیڑ بکریوں کیساتھ چلی آتی ہے"** خُدا کے بندوں کی زندگیوں میں کوئی اتفاقات نہیں ہوتے (بحوالہ پیدائش ۲۴:۱۵؛ خروج ۲:۱۶، دیکھئے خُوشحال زندگی کے مسیحی بھید از حناہ وِٹ ہال سمتھ[*The Christian's Secret of a Happy Life* by Hannah Whithall Smith])۔ یہاں پر خُدا کے اندیکھے ہاتھ ہیں، جیسا کہ پیدائش ۳۷:۱۵۔۱۷ میں یُوسف کیساتھ تھا (آستر کی کتاب میں میں بھی جہاں خُدا کا نام کبھی بھی ظاہر نہیں ہُوا لیکن اُس کی موجودگی اور راہنمائی واضح ہیں)۔

۲۹:۷ "دیکھو، ابھی تو دن بہت ہے" یعقوب چرواہا تھا اور وہ جانتا تھا کہ جو کُچھ کیا جارہا تھا وہ بہترین چرواہوں کے اصُول کے مُخالف تھا (یہ علم لابن کو مُتاثر کرے گا)۔ یہ اُسے اُس کی محنت دکھانے کا موقع دے گا (بحوالہ پیدائش ۲۹:۱۰) راخل کیلئے! بظاہر، اِس نے کام کیا! میں شرط لگانے کو تیار ہُوں کہ راخل ششدر رہ گئی ہوگی جب اُسے ایک اجنبی نے چُوما ہوگا (بحوالہ پیدائش ۲۹:۱۱)، لیکن جب اُس نے بتایا ہوگا کہ وہ کون ہے تو وہاں بہت شادمانی ہوئی ہوگی۔ یہ حقیقت کہ یعقوب روتا ہے ایشیائی لوگوں کی ثقافتی رسم کو ظاہر کرتا ہے کہ جو اپنے جذبات مغربی ساتھیوں کی نسبت زیادہ ظاہر کرتے ہیں (بحوالہ پیدایش ۲۹:۱۳)۔

یعقوب دیگر چرواہوں سے محاوراتی تسمیوں میں کام کرتے ہُوئے تسلسل سے سوال کرتے ہُوئے مُخاطب کرتا ہے۔

پانی، BDB 1052, KB 1639, *Hiphil* imperative۔

جاؤ، BDB 229, KB 246, *Qal* imperative۔

چرانے، BDB 944, KB 1258, *Qal* imperative۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۲۹:۹۔۱۲
۹ وہ اُن سے باتیں کر ہی رہا تھا کہ رَاخل اپنے باپ کی بھیڑ بکریوں کے ساتھ آئی کیونکہ وہ اُنکو چرایا کرتی تھی۔ ۱۰ جب یعقُوب نے اپنے ماموں لاَبن کی بیٹی رَاخل کو اور اپنے ماموں لابَن کے ریوڑ کو دیکھا تو وہ نزدیک گیا اور پتھر کو کُنوئیں کے مُنہ پر سے ڈھلکا کر اپنے ماموں لاَبن کے ریوڑ کو پانی پلایا۔ ۱۱ اور یعقُوب نے رَاخل کو چُوما اور چِلاّ چِلاّ کر رویا۔ ۱۲ اور یعقُوب نے رَاخل سے کہا کہ مَیں تیرے باپ کا رشتہ دار اور رِبقہ کا بیٹا ہوں۔ تب اُس نے دَوڑ کر اپنے باپ کو خبر دی۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۲۹:۱۳۔۱۴
۱۳ لاَبن اپنے بھانجے کی خبر پاتے ہی اُس سے مِلنے کو دَوڑا اور اُسکو گلے لگایا اور چُوما اور اُسے اپنے گھر لیا تب اُس نے لاَبن کو اپنا سارا حال بتایا۔ ۱۴ لاَبن نے اُسے کہا کہ تُو واقعی میری ہڈّی اور میرا گوشت ہے۔ سو وہ ایک مہینہ اُسکے ساتھ رہا۔

۲۹:۱۳ "لاَبن اپنے بھانجے کی خبر پاتے ہی اُس سے مِلنے کو دَوڑا" ربی کہتے ہیں کہ وہ دوڑا کیونکہ وہ سمجھا کہ یعقوب بھی تحائف لایا ہوگا جیسے العیزر لایا تھا (پیدائش ۲۴:۱۰)۔ تاہم، میں اِس موقع پر اُس کے ارادوں پر بات نہیں کرنا چاہتا۔ یہ سچ ہے کہ لابن یعقوب اشاروں پر نچانے والے کو اشاروں پر نچانے والا تھا، لیکن یہ یعقوب کو بالیدہ کرنے کیلئے خُدا کا منصوبہ لگتا ہے۔

۲۹:۱۴ "ایک مہینہ" اصطلاح (BDB 294) متعلقہ ہے اصطلاح "چاند" (BDB 294) سے۔ عبرانی قمری کیلنڈر چاند کے مراحل سے نشان کردہ استعمال کرتے تھے (یعنی کہ، نیا چاند، نیا مہینہ)۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۲۹:۱۵۔۲۰

۱۵ تب لابن نے یعقوب سے کہا چونکہ تُو میرا رِشتہ دار ہے تو کیا اِسلئے لازِم ہے کہ تُو میری خِدمت مفت کرے؟ سو مُجھے بتا کہ تیری اُجرت کیا ہو گی؟۔ ۱۶ اور لابن کی دو بیٹیاں تھیں۔ بڑی کا نام لیاہ اور چھوٹی کا نام راخِل تھا۔ ۱۷ لیاہ کی آنکھیں چُندھی تھیں پر راخل حسین اور خوبصورت تھی۔ ۱۸ اور یعقوب راخل پر فریفتہ تھا۔ سو اُس نے کہا کہ تیری چھوٹی بیٹی راخل کی خاطر میں سات برس تیری خدمت کر دُونگا۔ ۱۹ لابن نے کہا اُسے غیر آدمی کو دینے کی جگہ تو تجھی کو دینا بہتر ہے۔ تُو میرے پاس رہ۔ ۲۰ چُنانچہ یعقوب سات برس تک راخل کی خاطر خدمت کرتا رہا پر وہ اُسے راخل کی محبّت کے سبب سے چند دِنوں کے برابر معلوم ہُوئے۔

۱۵:۲۹ یہ نہایت سمجھ سے بالاتر بات ہے، لیکن یُوں لگتا ہے کہ لابن نے پہلے ہی یہ تصور جان لیا تھا کہ یعقوب راخل کو پسند کرتا ہے اور وہ اِس آڑ میں تھا زور دیتے ہُوئے کہ چونکہ یعقوب جہیز نہیں لایا تھا پس وہ اُس کیلئے کام کر سکتا ہے۔ ممکنہ طور پر اُس نے اُس کی چرواہا ہونے کی صلاحیتوں کو بھی پرکھ لیا تھا۔

۱۶:۲۹ "لیاہ" اُس کے نام کی لفظی تاریخ (BDB 521, KB 513) کسی حد تک متنازع ہے: (۱) اکاڈئین بُنیاد، "گائے"؛ (۲) عربی بُنیاد "جنگلی گائے"؛ یا (۳) "تھکی ہُوئی" (فعل سے)۔ پیدائش ۲۹:۱۷ سے یُوں لگتا ہے کہ وہ جسمانی طور پر اُتنی پُرکشش نہیں تھی جتنی راخل تھی۔

▣ **"راخل"** اُس کے نام کا مطلب "ایک بھیڑ" (BDB 932, KB 1216)۔ بظاہر، خانہ بدوش لوگ اکثر جانوروں کے ناموں پر نام رکھتے تھے۔

۱۷:۲۹

NASB, RSV, JPSOA, NIV, LXX	**"آنکھیں چُندھی تھیں"**
NKJV	**"آنکھیں کمزور تھیں"**
NRSV	**"آنکھیں پیاری تھیں"**
TEV, NJB	**"پیاری آنکھیں"**
REB	**"مدھم آنکھیں"**
Peshitta	**"پُرکشش آنکھیں"**

فعلی صفت (BDB 940, KB 1230) کا مطلب:

۱. عبرانی بُنیاد۔ نرم، مُلائم، نازک
۲. عربی بُنیاد۔ کمزور، لاغر، خستہ

زیادہ تر انگریزی تراجم عربی بُنیاد کو اِس سیاق و سباق میں لیتے ہیں اُس کے نام کے بُنیادی معنی کے سبب۔ لیکن اِس آیت کا مطلب دونوں لڑکیوں کی تعریف کی کوشش تھا۔

▣ **"حسین اور خُوب صُورت تھی"** صفت فعلی (BDB 421) دوبار دونوں تعمیروں میں استعمال ہُوا ہے:

۱. BDB 421 and 1061 صُورت میں خُوبصُورت اور حسین کا اشارہ ہے
۲. BDB 421 and 909 ظاہری طور پر خُوبصُورت اور حسین کا اشارہ ہے۔

تمام ابتدائی آباؤاجداد کی بیویاں خُوبصُورت اور پُرکشش (لیکن بانجھ) تھیں۔

۱۸:۲۹ "اور یعقوب راخل پر فریفتہ تھا۔۔۔ کہ تیری چھوٹی بیٹی راخل کی خاطر میں سات برس تیری خدمت کرُوں گا" یہ ایک بہت فراخ دلانہ پیش کش تھی، لابن کے کہنے سے بھی کہیں زیادہ اور۔ لیکن وہ حیران تھا اور اُس کا پُورا فائدہ اُٹھاتا ہے۔ اِن دونوں کے درمیان سچی محبت کے بارے میں کُچھ پیدائش ۲۹:۱۹۔ ۲۰، ۳۰ میں دیکھا جا سکتا ہے۔

۱۹:۲۹ "تُو میرے پاس رہ" یہ ایک حکم ہے (BDB 442, KB 444, *Qal* imperative) لیکن سیاق و سباق میں یہ دُلہن کے مُول کیلئے لابن کیلئے سات سال کام کرنے کی یعقوب کی پیش کش قبُول کرنے کا محاوراتی انداز تھا۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۲۹:۲۱۔ ۳۰
۲۱ اور یعقُوب نے لآبن سے کہا کہ میری مُدّت پُوری ہو گئی۔ سو میری بیوی مُجھے دے تا کہ مَیں اُسکے پاس جاؤں۔ ۲۲ تب لآبن نے اُس جگہ کے سب لوگوں کو بُلا کر جمع کیا اور اُنکی ضیافت کی۔ ۲۳ اور جب شام ہوئی تو اپنی بیٹی لیاہ کو اُسکے پاس لے آیا اور یعقُوب اُس سے ہم آغوش ہُوا۔ ۲۴ اور لآبن نے اپنی لَونڈی زِلفہ اپنی بیٹی لیاہ کے ساتھ کر دی کہ اُسکی لَونڈی ہو۔ ۲۵ جب صُبح کو معلوم ہُوا کہ یہ تو لیاہ ہے تب اُس نے لآبن سے کہا کہ تُو نے مُجھ سے یہ کیا کیا؟ کیا میں نے جو تیری خدمت کی وہ رآخل کی خاطر نہ تھی؟ پھر تُو نے کیوں مجھے دُھوکا دیا؟۔ ۲۶ لآبن نے کہا ہمارے مُلک میں یہ دستور نہیں کہ پہلوٹھی سے پہلے چھوٹی کو بیاہ دیں۔ ۲۷ تُو اِسکا ہفتہ پُورا کر دے پھر ہم دُوسری بھی تُجھے دیدینگے جِسکی خاطر تجھے سات برس اَور میری خدمت کرنی ہو گی۔ ۲۸ یعقُوب نے اَیسا ہی کیا کہ لیاہ کا ہفتہ پُورا کیا تب لآبن نے اپنی بیٹی رآخِل بھی اُسے بیاہ دی۔ ۲۹ اور اپنی لَونڈی بِلہاہ اپنی بیٹی رآخِل کے ساتھ کر دی کہ اُسکی لَونڈی ہو۔ ۳۰ سو وہ رآخِل سے بھی ہم آغوش ہُوا اور وہ لیاہ سے زیادہ رآخل کو چاہتا تھا اور سات برس اَور ساتھ رہ کر لآبن کی خدمت کی۔

۲۱:۲۹ "اور یعقُوب نے لآبن سے کہا کہ 'میری مُدّت پُوری ہو گئی۔ سو میری بیوی مُجھے دے تا کہ مَیں اُسکے پاس جاؤں'"۔ واضح طور پر، لابن کسی جلدی میں نہیں تھا، حتیٰ کہ سات برسوں کے اختتام پر بھی، کہ یعقوب کو اپنی بیٹی دے۔ یہ اُس رغبت کو ظاہر کرتا ہے کہ جو اِن ساری آیات میں لابن کی ہیرا پھیری والی تکنیکوں کو دیکھا جا سکتا ہے۔ وہ اپنے فوری خاندانی مفادات کو دیکھ رہا تھا۔

۲۳:۲۹ "اور یعقُوب اُس سے ہم آغوش ہُوا" اِس پر کافی بحث رہی ہے کہ کیوں یعقوب اِس سارے وقت میں جان نہیں پایا کہ یہ لیاہ تھی۔ کُچھ مفرُوضے درج ذیل ہیں: (۱) تب اندھیرا تھا (یعنی پیدائش ۲۹:۲۳، "جب شام ہُوئی")؛ (۲) اُس نے بُرقع پہنا تھا (بحوالہ پیدائش ۲۴:۶۵)؛ (۳) اُس نے پی ہُوئی تھی (اصطلاح "ضیافت" [BDB 1059] پیدائش ۲۹:۲۲ میں بُنیاد "پینے" [BDB 1059] سے ہے، مفہوم بڑی پارٹی)! مُجھے یُوں لگتا ہے کہ نمبر ۳ بہترین سماجی سیاق و سباق میں موزوں ہے۔

۲۴:۲۹ "اور لابن نے اپنی لونڈی زُلفہ اپنی بیٹی لیاہ کے ساتھ کر دی کہ اُس کی لونڈی ہو" ہم نُوزی تختیوں سے جانتے ہیں جو اِسی دورانیئے کی حُرئین تہذیب کو بیان کرتی ہیں (دوسرے ہزار سال قبل مسیح میں)، جو کہ عام دستُور تھا۔ اگر بیٹیاں بانجھ ہوتیں، تو لونڈیاں اُن کی طرف سے بچے پیدا کرتیں (بحوالہ پیدائش ۲۹:۲۸۔ ۲۹؛ ۳۰:۳)۔ آیات ۲۴ اور ۲۹ باب ۳۰ کیلئے ہمیں تیار کرنے کیلئے بیان کرنے والے کی تمہیدیں ہیں۔

۲۵:۲۹ "معلوم ہُوا کہ یہ تو لیاہ ہے" حالانکہ یہ لابن کے کردار سے واضح ہے کہ اِس قسم کے رویہ کی توقع ہو سکتی ہے، یہ حیران کُن ہے کہ لیاہ کُچھ بھی نہیں کہتی یا کہ راخل کُچھ بھی نہیں کہتی۔ لیکن ہمیں اِس کا فیصلہ اُس تہذیب کی اپنی روشنی میں کرنا چاہئے نہ کہ ہماری میں اور مخصوص عبارتی معلومات کے فقدان کے سبب، جدید مترجمین کو قیاس نہیں کرنا چاہئے۔

۲۷:۲۹ "تُو اِسکا ہفتہ پُورا کر دے پھر ہم دُوسری بھی تُجھے دیدینگے جِسکی خاطر تجھے سات برس اَور میری خدمت کرنی ہوگی" یہ ہفتہ اُس تہذیب کا دستُور تھا (بحوالہ قضاۃ ۱۴:۱۲، ۱۷)۔ یہ طوبیاہ ۱۱:۱۸ کی غیر الہامی کتابوں میں بھی عکس ہے۔ مہینے کا تصور ہفتوں میں منقسم مُنفرد طور بائبل کی رُو سے ہے (بحوالہ پیدائش ۲:۱، ۲)۔ یہ حقیقت کہ لابن کوئی ناقابلِ یقین درخواست کر سکتا ہے کہ یعقوب سات برس اور خدمت کرے اُس آدمی کے ناجائز رویئے کو ظاہر کرتا ہے۔ یعقوب کو اپنی پسند مل گئی تھی اور اب جانتا تھا کہ کیسے دھوکہ کھائے جانے پر محسوس ہوتا ہے (بحوالہ پیدائش ۳۵:۲۷)۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۳۱:۲۹۔۳۵
۳۱ اور جب خُداوند نے دیکھا کہ لیاہ سے نفرت کی گئی تو اُس نے اُسکا رَحم کھولا مگر راخِل بانجھ رہی۔ ۳۲ اور لیاہ حامِلہ ہُوئی اور اُسکے بیٹا ہُوا اور اُس نے اُسکا نام رَوبن رکھا کیونکہ اُس نے کہا کہ خُداوند نے میرا دُکھ دیکھ لیا سو میرا شوہر اب مُجھے پیار کریگا۔ ۳۳ وہ پھر حامِلہ ہوئی اور اُسکے بیٹا ہُوا۔ تب اُس نے کہا کہ خُداوند نے سُنا کہ مُجھ سے نفرت کی گئی اِسلئے اُس نے مُجھے یہ بھی بخشا۔ سو اُس نے اُسکا نام شمعَون رکھا۔ ۳۴ اور وہ پھر حاملہ ہوئی اور اُسکے بیٹا ہُوا۔ تب اُس نے کہا کہ اب اِس بار میرے شوہر کو مُجھ سے لگن ہوگی کیونکہ اُس سے میرے تین بیٹے ہوئے اِسلئے اُسکا نام لاوی رکھّا گیا۔ ۳۵ اور وہ پھر حامِلہ ہوئی اور اُسکے بیٹا ہُوا۔ تب اُس نے کہا کہ اب مَیں خُداوند کی ستایش کرونگی اِسلئے اُسکا نام یہوداہ رکھّا۔ پھر اُسکے اَولاد ہونے میں توقُف ہُوا۔

۳۱:۲۹ "نفرت کی گئی" یہ ایک عبرانی ضرب اُلمثال ہے جس کا لُغوی "نفرت" (BDB 971, KB 1338, *Qal* passive participle)، بحوالہ پیدائش ۳۳:۲۹ ہے)، لیکن اِس کے استعثنا ۱۵:۲۱؛ ملاکی ۲:۱۔۳؛ یوحنا ۲۵:۱۲ اور لُوقا ۲۶:۱۴ کے استعمال کی وجہ سے ہم جانتے ہیں کہ یہ محض موازنے کا ضرب اُلمثال ہے جس کا ترجمہ "نفرت کی گئی" نہ کہ "نفرت" ہونا چاہئے۔ یہ ترجیح کی بات کرتا ہے۔ یعقوب راخل کو لیاہ سے زیادہ پیار کرتا تھا۔

۳۲:۲۹ "اور لیاہ حامِلہ ہُوئی اور اُسکے بیٹا ہُوا اور اُس نے اُسکا نام رَوبن رکھا"۔ روبن (BDB 910، "دیکھو، ایک بیٹا" فعل "دیکھنا" BDB 909 سے ہے) اصطلاح "دیکھا" سے ہے (BDB 906, KB 1157, *Qal* perfect، "دیکھ")۔

▣ بیٹا پیدا کرنا بڑی عزت کی بات تھی۔ لیاہ کو یقین تھا کہ یعقوب خُوش ہوگا اور زیادہ توجہ کیساتھ اُسے قبُول کرے گا۔

۳۳:۲۹ "اور پھر حاملہ ہُوئی اور اُسکے بیٹا ہُوا۔۔ سو اُس نے اُسکا نام شمعون رکھا" لفظ "شمعون" (BDB 1035) عبرانی لفظ "سُنی" یا "خُداوند نے سُنی" (BDB 1033, KB 1570, *Qal* perfect) کی معروف لفظی تاریخ ہے۔

۳۴:۲۹ "اور وہ پھر حاملہ ہُوئی اور اُس کے بیٹا ہُوا۔۔ لاوی" اُس کا نام (BDB 532 I) "جُڑے" (BDB 530 I, KB 522, *Niphal* imperfect) کیلئے معروف لفظ کی تاریخ سے ہے۔ لیاہ یعقوب کیساتھ طویل جذباتی تعلقات کی خواہشمند تھی۔

۳۵:۲۹ "اور وہ پھر حاملہ ہُوئی اور اُس سے بیٹا ہُوا۔۔ یہوداہ" یہ وہ بیٹا ہے جسے خُدا اپنا وعدہ پُورا کرنے کیلئے چُنتا ہے۔ اُس کے نام کا مطلب "تمجید" (BDB 397) ہے جو "میں یہواہ کی تمجید کرُوں گا" پر کھیل ہے (BDB 392, KB 389, *Hiphil* imperfect)۔ اُس کا نام قبیلے، پھر قوم اور پھر تمام یہُودی لوگوں کا نام بنتا ہے۔ تینوں بڑے بیٹے اپنے نامُناسب کاموں کی وجہ سے رد کئے جائیں گے۔ دوبارہ یہ دلچسپی کی بات ہے کہ خُدا اُس عورت کو چُنتا ہے جس سے نفرت کی گئی تھی کہ اُس سے مسیحا کی لڑی ہو۔ یہ متوقع واقعات کا اُلٹ پیدائش میں عام ہے اور یہواہ کے اختیار اور خُود مُختاری کو ظاہر کرتا ہے۔

پیدائش ۳۰

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (NASB)	نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)	نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن (NRSV)	ٹُوڈیز انگلش ورژن (TEV)	نیو جیرو شلیم بائبل (میسوریٹک عبارت [MT] کی تقلید)(NJB)
یعقوب کے بیٹے	یعقوب کی اولاد	یعقوب کی حاران میں کامیابی	یعقوب سے اولاد پیدا ہُوئی	یعقوب کی اولاد
	(۲۹:۳۱_۳۰:۲۴)	(۲۹:۱_۳۱:۵۵)	(۲۹:۳۱_۳۰:۲۴)	(۲۹:۳۱_۳۰:۲۴)
۳۰:۱_۱۳			۳۰:۱ ۳۰:۲ ۳۰:۳_۸	۲۹:۳۱_۳۰:۸
۳۰:۹_۱۳	۳۰:۹_۱۳	۳۰:۹_۱۳	۳۰:۹_۱۳	۳۰:۹_۱۳
۳۰:۱۴_۲۱	۳۰:۱۴_۲۱	۳۰:۱۴_۲۱	۳۰:۱۴ ۳۰:۱۵الف ۳۰:۱۵ب ۳۰:۱۶ ۳۰:۱۷_۲۱	۳۰:۱۴_۲۱
۳۰:۲۲_۲۴	۳۰:۲۲_۲۴	۳۰:۲۲_۲۴	۳۰:۲۲_۲۴	۳۰:۲۲_۲۴
یعقوب خُوشحال ہوتا ہے	یعقوب کا لابن کیساتھ معاہدہ		یعقوب لابن کیساتھ سودا کرتا ہے	یعقوب کیسے دولتمند ہُوا
۳۰:۲۵_۳۶	۳۰:۲۵_۳۶	۳۰:۲۵_۳۶	۳۰:۲۵_۲۶ ۳۰:۲۷_۲۸ ۳۰:۲۹_۳۰ ۳۰:۳۱الف ۳۰:۳۱ب_۳۳ ۳۰:۳۴_۳۶	۳۰:۲۵_۳۱ ۳۰:۳۲_۳۶
۳۰:۳۷_۴۳	۳۰:۳۷_۴۳	۳۰:۳۷_۴۳	۳۰:۳۷_۳۹	۳۰:۳۷_۴۳

			۴۰:۳۰ ۴۳_۴۱:۳۰	

مُطالعاتی سلسلہ سوئم (دیکھئے بائبل کا تشریحی و توضیحی سیمینار)

عبارتی سطح پر لکھاری کے اصل ارادے کی پیروی کریں

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کی تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ کو یہ تبصرہ نگار پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ موضوعات کی نشاندہی کریں (مُطالعاتی سلسلہ نمبر ۳، صفحہ ۱۶)۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے، لیکن یہ اصل لکھاری کے ارادے کی پیروی کیلئے ایک کُلید ہے، جو تشریح کا مرکز ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک موضوع ہے۔

۱. پہلا پیراگراف

۲. دُوسرا پیراگراف

۳. تیسرا پیراگراف

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۳۰:۱_۸

۱ اَور جب رَاخل نے دیکھا کہ یعقُوب سے اُسکے اَولاد نہیں ہوتی تو رَاخل کو اپنی بہن پر رشک آیا سو وہ یعقُوب سے کہنے لگی کہ مُجھے بھی اولاد دے نہیں تو مَیں مر جاؤنگی۔ ۲ تب یعقُوب کا قہر رَاخل پر بھڑکا اور اُس نے کہا کیا مَیں خُدا کی جگہ ہُوں جس نے تجھ کو اَولاد سے محرُوم رکھا ہے؟۔ ۳ اُس نے کہا دیکھ میری لَونڈی بلہاہ حاضر ہے۔ اُسکے پاس جا تاکہ میرے لئے اُس سے اَولاد ہو اور وہ اولاد میری ٹھہرے۔ ۴ اور اُس نے اپنی لَونڈی بِلہاہ کو اُسے دیا کہ اُسکی بیوی بنے اور یعقُوب اُسکے پاس گیا ۵ اور بِلہاہ حامِلہ ہوئی اور یعقُوب سے اُسکے بیٹا ہُوا۔ ۶ تب رَاخل نے کہا کہ خُدا نے میرا اِنصاف کیا اور میری فریاد بھی سُنی اور مُجھ کو بیٹا بخشا اِسلئے اُس نے اُسکا نام دان رکھا۔ ۷ اور رَاخل کی لَونڈی بلہاہ پھر حاملہ ہُوئی اور یعقُوب سے اُسکے دُوسرا بیٹا ہُوا۔ ۸ تب رَاخل نے کہا مَیں اپنی بہن کے ساتھ نہایت زور مار مار کر کُشتی لڑی اور مَیں نے فتح پائی۔ سو اُس نے اُسکا نام نفتالی رکھّا

۱:۳۰ "اپنی بہن پر رشک آیا" یہ لُغوی طور "چہرہ سُرخ ہونا" ہے (عربی بُنیاد سے، *Piel* imperfect, BDB 888, KB 1109)۔ وہ وہ بظاہر اپنا حسد یعقوب پر نکالتی ہے ("مُجھے بھی اولاد دے"، *Qal* imperative, BDB 396, KB 393)، جو اِسے کسی حد تک پسند نہیں آیا (بحوالہ پیدائش ۲:۳۰)۔ بانجھ پن آباؤاجداد کی بیویوں میں عام تھا۔ راخل کی بے صبری پیدائش ۱:۳۰ میں دیکھی جا سکتی ہے، جبکہ ربقہ نے کوئی بیس برس دُعا کی تھی۔ لیاہ سے چار بچوں کے بعد، راخل حسد، غُصے اور بے صبری کا مُظاہرہ کرتی ہے۔

۳:۳۰ "دیکھ میری لَونڈی بلہاہ حاضر ہے۔ اُسکے پاس جا تا کہ میرے لئے اُس سے اَولاد ہو اور وہ اولاد میری ٹھہرے" یہ ثقافتی محاورہ ہے جو بظاہر لے پالک کا حوالہ لگتا ہے (بحوالہ پیدائش ۱۲:۴۸)۔ ہم لپت عشتار [Lipit-Ishtar]، ہیمورابی کے قوانین [the code of Hammurabi]، نُوزی تختیوں [Nuzi Tablets]، ماری تختیوں [Mari Tablets] اور الالخ تختیوں [Alalakh Tablets] کے شریعتی قوانین سے جانتے ہیں کہ یہ ثقافتی ممکنہ امر تھا۔ ہم اپنے دور کی روشنی میں اِن دستُوروں کی اخلاقیات کا فیصلہ نہیں کر سکتے۔

راخل کی بے چینی احکامات کے سلسلے میں دیکھی جا سکتی ہے:

۱. اُس کے پاس جا، *Qal* imperative, BDB 97, KB 112 (ایک مضبوط درخواست)۔
۲. کہ اُس سے اولاد ہو، تسمیہ معنوں میں استعمال کردہ۔
۳. اور وہ اولاد میری ٹھہرے (لغُوی طور میں بھی اولاد والی بنُوں)، لازم معنوں میں استعمال کردہ۔

۵:۳۰-۶ "اور بلہاہ حاملہ ہُوئی اور۔۔۔سے اُس کے بیٹا ہُوا۔۔۔نام دان رکھا"۔ نام "دان" عبرانی لفظ "انصاف ہُوا" ہے (BDB 192)۔ بیٹی جو پیدائش ۲۱:۳۰ میں پیدا ہو گی وہ اِسی لفظ کی مونث صُورت ہے (دینہ، BDB 192)۔

۸:۳۰

NASB, NRSV	**"بہت زیادہ زور مار کر کُشتی لڑی"**
NKJV	**"نہایت زور مار کر کُشتی لڑی"**
TEV	**"ایک مُشکل جنگ"**
NJB	**"ایک ہولناک جنگ"**
LXX	**"مطمئین"**

مسئلہ یہ ہے کہ میسوریتک میں "الوہیم" [*elohim*] ہے، جس کا مطلب ہو سکتا ہے کہ راخل خُدا کیساتھ کُشتی لڑی، یا اِس کا بیانیہ ترجمہ "زور مار کر / بڑی / مُشکل" ہو سکتا ہے اور اِسے لیاہ کیساتھ استعاراتی کُشتی کے اشارے کے طور دیکھا جا سکتا ہے۔ ممکنہ طور پر یہ دونوں رُوحانی (خُدا) اور جسمانی (اُس کی بہن) کی اُس کے بانجھ پن سے متعلقہ کی مُناسبت ہے (بحوالہ پشیتہ)۔

▣ **"نفتالی"** یہ اصطلاح، متعلقہ ہے اصطلاح "کشتی لڑی" سے (لُغوی طور "اُلجھی"، BDB 836)۔ وہ اپنی بہن سے مخالفت اور خُدا کیساتھ دُعا میں کُشتی کرتی ہے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۳۰:۹۔۱۳

۹ جب لیاؔہ نے دیکھا کہ وہ جننے سے رہ گئی تو اُس نے اپنی لَونڈی زِلفہ کو لیکر یعقوؔب کو دی کہ اُسکی بیوی بنے۔ ۱۰ اور لیاؔہ کی لَونڈی زِلفہ کے بھی یعقوب سے ایک بیٹا ہُوا۔ ۱۱ تب لیاؔہ نے کہا زہے قسمت! سو اُس نے اُسکا نام جدؔر رکھا۔ ۱۲ تب لیاؔہ کی لَونڈی زِلفہ کے یعقوب سے پھر ایک بیٹا ہُوا۔ ۱۳ تب لیاؔہ نے کہا کہ میں خُوش قِسمت ہُوں۔ عورتیں مجھے خوش قسمت کہینگی اور اُس نے اُسکا نام آشؔر رکھّا۔

۳۰:۹ اِن بہنوں/بیویوں کے درمیان حقیقی مُقابلہ تھا!

۳۰:۱۰۔۱۱ "اور لیاہ کی لونڈی زُلفہ کے بھی۔۔ایک بیٹا ہُوا۔۔اُس کا نام جدر رکھا" لفظ جد (BDB 151 III) عبرانی "خُوش قسمت" یا "اچھی قسمت" (BDB 151 II) سے آتا ہے۔

میسوریتک میں "خُوش قسمتی سے" ہے لیکن میسوریتک عُلما کے حاشیے کے نوٹس میں "خُوش قسمتی آگئی ہے" ہے۔ یہ ممکن ہے کہ جد (גד ،BDB 151 III) درج ذیل سے آتا ہے:

۱. ایک لشکر، גדוד، (BDB 151 I, NKJV (NIV footnote)۔
۲. خُوش قسمتی، גד، BDB 151 II, LXX, NASB, NRSV, TEV, JPSOA, NJB, REB, Peshitta ۔
۳. خُوش، LXX ۔

۳۰:۱۲ "لیاہ کی لونڈی زُلفہ کے۔۔پھر ایک بیٹا ہُوا۔۔اُس کا نام آشر رکھا"۔ یہ نام عبرانی لفظ "خُوش" سے متعلقہ ہے (BDB 81)۔

۳۰:۱۳ "آشر" یہ نام (BDB 81) فعل "خُوش" (BDB 80, KB 97 II, *Piel* perfect) سے آتا ہے جس کا مطلب "خُوش ہونا" یا "مُبارک" ہے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۳۰:۱۴۔۲۱

۱۴ اور رَوبن گیہوں کاٹنے کے موسم میں گھر سے نِکلا اور اُسے کھیت میں مردُم گیاہ مِل گئے اور وہ اپنی ماں لیاؔہ کے پاس لے آیا۔ تب رَاخل نے لیاؔہ سے کہا کہ اپنے بیٹے کے مردُم گیاہ میں سے مجھے بھی کُچھ دیدے۔ ۱۵ اُس نے کہا کیا یہ چھوٹی بات ہے کہ تُو نے میرے شوہر کو لے لیا اور اب کیا میرے بیٹے کے مردُم گیاہ بھی لینا چاہتی ہے؟ راخل نے کہا بس تو آج رات وہ تیرے بیٹے کے مردُم گیاہ کی خاطر تیرے ساتھ سوئیگا۔ ۱۶ جب یعقوب شام کو کھیت سے آرہا تھا تو لیاؔہ آگے سے اُس سے مِلنے کو گئی اور کہنے لگی کہ تجھے میرے پاس آنا ہوگا کیونکہ مَیں نے اپنے بیٹے کے مردُم گیاہ کے بدلے تجھے اُجرت پر لیا ہے۔ سو وہ اُس رات اُسی کے ساتھ سویا۔ ۱۷ اور خُدا نے لیاؔہ کی سُنی اور وہ حامِلہ ہوئی اور یعقوب سے اُسکے پانچواں بیٹا ہُوا۔ ۱۸ تب لیاؔہ نے کہا کہ خُدا نے میری اُجرت مُجھے دی کیونکہ مَیں نے اپنے شوہر کو اپنی لَونڈی دی اور اُس نے اُسکا نام اِسّکار رکھا۔ ۱۹ اور لیاؔہ پھر حامِلہ ہوئی اور یعقوب سے اُسکے چھٹا بیٹا ہُوا۔ ۲۰ تب لیاؔہ نے کہا کہ خُدا نے اچھا مہر مجھے بخشا۔ اب میرا شوہر میرے ساتھ رہیگا کیونکہ میرے اُس سے چھ بیٹے ہو چکے ہیں۔ سو اُس نے اُس کا نام زبلُون رکھا۔ ۲۱ اِسکے بعد اُسکے ایک بیٹی ہوئی اور اُس نے اُسکا نام دِینہ رکھا۔

۳۰:۱۴ "اور رَوبن گیہوں کاٹنے کے موسم میں گھر سے نِکلا اور اُسے کھیت میں مردُم گیاہ مِل گئے اور وہ اپنی ماں لیاؔہ کے پاس لے آیا۔ تب رَاخل نے لیاؔہ سے کہا" مردُم گیاہ (BDB 188) قدیم شہوت انگیز تھے (بحوالہ غزل اُلغزلات ۷:۱۳)۔ اُن کے پیلے پھل یا اُن کی جڑیں جو انسان کی مانند لگتے ہیں اِس روایت کی ابتدا تھی۔ راخل یہ چاہتی تھی

اور اُمید کرتی تھی کہ وہ حاملہ ہو گی اور اُس کے بیٹا ہو گا (دوبارہ عہد کا خاندان خُدا کی مدد کرنے کی کوشش کرتا ہُوا)۔ اِن دونوں بہنوں کے درمیان تناؤ اِس حوالے میں واضح ہو جاتا ہے۔ جو بات مُجھے حیران کرتی ہے وہ یہ ہے کہ کیسے یعقوب اِن دونوں عورتوں کی کشمکش میں آسانی سے استعمال ہوتا ہے (بحوالہ پیدائش ۳۰:۱۵۔۱۶)۔

۱۶:۳۰ "کیونکہ میں نے۔۔۔تُجھے اُجرت پر لیا ہے" یہ ایک لامتناہی جامع اور کامل فعل ہے ایک ہی بُنیاد کا (BDB 968, KB 1330) جو شدت کا اشارہ ہے۔ یعقوب اپنی پہلی دونوں بیویوں کے ہاتھوں مرضی سے جنسی طور استعمال ہوتا ہے۔ اشکار نام (دیکھئے درج ذیل) اِس اُفسردہ واقعہ کی عکاسی کرتا ہے۔

۱۸:۳۰ "اشکار" نام اشکار (יִשָּׂשכָר ،BDB 441) عبرانی لفظ "اُجرت" یا "معاوضہ" (שָׂכַר ،BDB 969) سے متعلقہ ہے۔ لیاہ روبن کے مرد م گیاہ سے یعقوب کی مُحبت اُجرت پر لیتی ہے۔

۱۹:۳۰۔۲۰ "اور لیاہ پھر حاملہ ہُوئی اور یعقوب سے اُس کے چھٹا بیٹا ہُوا۔۔۔اُس کا نام زبُولون رکھا" اصطلاح زبُولون (BDB 259) "تحفے" یا "جہیز" (BDB 256) کے عبرانی الفاظ اور لفظ "بسنا" یا "عزت" (BDB 269) پر کھیل ہے۔ اُس کی بیویاں ابھی بھی اُس کی اُلفت پر لڑائی کر رہی تھیں۔

۲۱:۳۰ "اِس کے بعد اُس کے ایک بیٹی ہُوئی اور اُس نے اُس کا نام دینہ رکھا" یہ بظاہر اِس خاندان میں پیدا ہونے والی واحد لڑکی تھی۔ یہ حقیقت کہ صرف ایک کا نام دیا گیا ہے ظاہر کرتی ہے کہ ممکنہ طور پر صرف ایک ہی بیٹی تھی، تاہم ۳۵:۳۷ پر غور کریں۔ بعد کے بیانیہ میں دینہ کا مُقام ہو سکتا ہے اِس ایک بیٹی کے نام دینے کا سبب ہو۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۳۰:۲۲۔۲۴
۲۲ اور خُدا نے راخِل کو یاد کیا اور خُدا نے اُسکی سُن کر اُسکے رَحم کو کھولا۔ ۲۳ اور وہ حامِلہ ہوئی اور اُسکے بیٹا ہُوا۔ تب اُس نے کہا کہ خُدا نے مُجھ سے رُسوائی دُور کی۔ ۲۴ اور اُس نے اُسکا نام یُوسف یہ کہہ کر رکھّا کہ خُداوند مُجھ کو ایک اور بیٹا بخشے۔

۲۲:۳۰۔۲۴ "اور خُدا نے راخِل کو یاد کیا اور خُدا نے اُسکی سُن کر اُسکے رَحم کو کھولا" نام "یُوسف" (BDB 415) دو عبرانی افعال میں سے ایک سے متعلقہ ہے:

۱. "مُجھ سے رُسوائی دُور کی" (BDB 62, KB 74, *Qal* perfect، پیدائش ۳۰:۲۳) یا
۲. "بخشے" (BDB 414, KB 418, *Hiphil* jussive) ایک اور بیٹا خُدا سے مانگنا (بحوالہ پیدائش ۳۵:۱۷)۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۳۰:۲۵۔۳۶
۲۵ اور جب راخِل سے یُوسف پیدا ہوا تو یعقُوب نے لابن سے کہا مُجھے رُخصت کر کہ مَیں اپنے گھر اور اپنے وطن کو جاؤں۔ ۲۶ میری بیویاں اور میرے بال بچے جنکی خاطِر مَیں نے تیری خدمت کی ہے میرے حوالہ کر اور مُجھے جانے دے کیونکہ تُو آپ جانتا ہے کہ میں نے تیری کیسی خِدمت کی ہے۔ ۲۷ تب لابن نے اُسے کہا اگر مُجھ پر تیرے کرم کی نظر ہے تو یہیں رہ کیونکہ مَیں جان گیا ہُوں کہ خُداوند نے تیرے سبب سے مُجھ کو برکت بخشی ہے۔ ۲۸ اور یہ بھی کہا کہ مُجھ سے اپنی اُجرت ٹھہرا لے اور مَیں تجھے دِیا کرونگا۔ ۲۹ اُس نے اُسے کہا کہ تُو آپ جانتا ہے کہ مَیں نے تیری کیسی خدمت کی اور تیرے جانور میرے ساتھ کیسے رہے۔ ۳۰ کیونکہ میرے آنے سے پہلے یہ تھوڑے تھے اور اب بڑھ کر بہت سے ہو گئے ہیں اور خُداوند نے جہاں جہاں میرے قدم پڑے تجھے برکت بخشی۔ اب مَیں اپنے گھر کا بندوبست کب کرو۔؟ ۳۱ اُس نے کہا تجھے مَیں کیا دُوں؟ یعقُوب نے کہا تو مجھے کُچھ نہ دینا پر اگر تُو میرے لئے ایک کام کر دے تو مَیں تیری بھیڑ بکریوں کو پھر چراؤنگا اور اُنکی نگہبانی کرُونگا۔ ۳۲ مَیں آج تیری سب بھیڑ بکریوں میں چکر لگاؤنگا اور جتنی بھیڑیں چِتلی اور ابلق اور کالی ہوں اور جتنی بکریا ابلق اور چِتلی ہوں اُن سب کو الگ ایک طرف کر دُونگا۔ اِن ہی کو میں اپنی اُجرت ٹھہراتا ہوں

۔ ۳۳ اور آیندہ جب کبھی میری اُجرت کا حساب تیرے سامنے ہو تو میری صداقت آپ میری طرف سے اِس طرح بول اُٹھیگی کہ جو بکریاں چتکبی اور ابلق نہیں اور جو بھیڑیں کالی نہیں اگر وہ میرے پاس ہوں تو چُرائی ہوئی سمجھی جائینگی۔ ۳۴ لابن نے کہا مَیں راضی ہُوں۔ جو تُو کہے وُہی سہی۔ ۳۵ اور اُس نے اُسی روز دھاریدار اور ابلق بکروں کو اور سب چتکبی اور ابلق بکریوں کو جن میں کُچھ سفیدی تھی اور تمام کالی بھیڑوں کو الگ کر کے اُنکو اپنے بیٹوں کے حوالہ کیا۔ ۳۶ اور اُس نے اپنے اور یعقوب کے درمیان تین دِن کے سفر کا فاصلہ ٹھہرایا اور یعقوب لابن کے باقی ریوڑوں کو چرانے لگا۔

۳۰:۲۵۔۲۶ "مُجھے رُخصت کر کہ مَیں اپنے گھر اور اپنے وطن کو جاؤں" بظاہر ثقافتی دستُور اُس دور کا یہ تھا کہ لابن یعقوب کو بھیجے بجائے یعقوب محض چلا جائے۔ اُس نے بظاہر کئی بار ہمیشہ ایک ہی منفی جواب کیساتھ جانے کی کوشش کی تھی۔ لابن یعقوب سے چاہتا تھا کہ وہ رہے کیونکہ اُس سے اُس کو منافع ہو رہا تھا (بحوالہ پیدائش ۳۰:۲۷)۔

آیات ۲۵ اور ۲۶ میں کُچھ شدید زبان ہے:

۱. "مُجھے رُخصت کر"، پیدائش ۳۰:۲۵، BDB 1018, KB 1511, *Piel* imperative ۔
۲. "کہ میں اپنے گھر اور اپنے وطن کو جاؤں"، پیدائش ۳۰:۲۵، BDB 229, KB 246, *Qal* cohortative ۔
۳. "میری بیویاں اور میرے بال بچے۔۔ میرے حوالہ کر"، پیدائش ۳۰:۲۶، BDB 678, KB 733, *Qal* imperative ۔
۴. "مُجھے جانے دے"، BDB 229, KB 246, *Qal* cohortative ۔

فعل "خدمت کی" (BDB 712, KB 773) دوبار استعمال ہُوا ہے (بحوالہ پیدائش ۳۰:۲۹، یعقوب کے رویئے کو ظاہر کرتے ہُوئے کہ اُس نے لابن کو سب کُچھ پُورا ادا کر دیا ہے جو واجب اُلادا تھا (بلکہ اور زیادہ، پیدائش ۳۰:۳۰)!

۳۰:۲۷ "کیونکہ مَیں جان گیا ہُوں کہ خُداوند نے تیرے سبب سے مُجھ کو برکت بخشی ہے" لفظ "جان گیا" بُنیاد "دھیمی آواز" یا "سرگوشی" (BDB 638 II) سے ہے۔ یہ یہواہ پر بھروسہ کئے بغیر جسمانی ذرائع سے جاننے اور مُستقبل کو اختیار میں کرنے کی کوشش ہے۔ اِس کی مذمت احبار ۱۹:۲۶؛ گنتی ۲۳:۲۳۔۲۴؛ اور استثنا ۱۸:۱۰ میں کی گئی ہے۔

یہ جاننا مُشکل ہے کہ کیوں پیدائش میں یہ ابتدائی لوگ اُن باتوں کو استعمال کرتے ہیں جن کی بعد میں موسوی شریعت میں مُذمت کی گئی ہے:

۱. پتھر کھڑے کئے
۲. جان گیا ہُوں، یہاں اور ۴۴:۵، ۱۵ (یُوسف)
۳. مصنوعی جادو (یعنی کہ گنڈیدار چھڑیوں سے گنڈیدار جانوروں کا پیدا ہونا)
۴. مردُم گیاہ کا تولید کی کیلئے استعمال کرنا
۵. گھریلو بُت (ترافیم [*teraphim*])
۶. مشرکین کا ختنہ (بطور ہتھیار)

یہ ابتدائی یہواہ کو ماننے والے اپنے دور کی ثقافت سے مُتاثر تھے۔ وہ یقیناً پاک ترین، زیادہ جامع وحدانیت کی طرف جا رہے تھے، لیکن یہ ایک لمبا راستہ تھا!

۲۸:۳۰ "مُجھ سے تُو اپنی اُجرت ٹھہرالے اور میں تُجھے دیا کروں گا" لابن پُوری طرح پہچان گیا کہ اُس کی خُوشحالی یعقوب کی بُنیاد پر ہے اور وہ اُس کو ہر قیمت پر کھنا چاہتا ہے۔

فعل "ٹھہرالے" (BDB 666, KB 718, *Qal* imperative) میں متفرق سامی اجزا ہیں۔ اِس کا عام طور پر مطلب "چیرنا" یا "پیدا" ہے۔ یہاں یہ یعقوب کا لابن کیساتھ رہنے کے معاوضہ کو نام دیتا ہے۔ دوسرا فعل "دیا کروں گا" (BDB 678, KB 733, *Qal* cohortative) پڑھنے والوں کو اشارہ کرتا ہے کہ لابن اپنے لئے یعقوب کی موجودگی اور مدد کو پہچانتا ہے (بحوالہ پیدائش ۳۰:۳۰)۔ لابن یقیناً ایک لالچی سُسر تھا (بحوالہ پیدائش ۳۱:۱۱۔ ۱۲)۔ عبارت حتیٰ کہ مفہوم دیتی ہے کہ یعقوب کو بطور ایک اُجرت پر لئے گئے مُلازم کے طور دیکھا گیا ہے (بحوالہ پیدائش ۳۱:۱۴۔۱۶)۔

۳۰:۳۰ "اور خُداوند نے جہاں جہاں میرے قدم پڑے تُجھے برکت بخشی" یعقوب جانتا تھا کہ لابن کی برکات کا ذریعہ اُس میں تھا اور اُس کے یہواہ کیساتھ تعلقات میں۔ لیکن جیسے پیدائش ۳۰:۳۰ میں جاری رہتا ہے یہ ظاہر کرتا ہے کہ یعقوب بھی اپنے گھرانے کی ضروریات کو پہچانتا ہے۔

۳۱:۳۰ "اُس نے کہا تجھے مَیں کیا دُوں؟ یعقُوب نے کہا تو مجھے کُچھ نہ دینا" یعقوب جانتا تھا کہ برکت کا ماخذ لابن نہیں بلکہ خُدا تھا۔

۳۲:۳۰ یعقوب جانوروں میں سے تمام بے رنگی (BDB 378, KB 375)، پیدائش ۳۰:۳۲۔۳۵ میں پانچ بار استعمال کردہ) بھیڑوں اور بکریوں کو الگ کرے گا۔ بے رنگے جانوروں میں سے بھیڑیں چتلی اور اُبلق اور کالی اور بے رنگے جانوروں میں سے بکریاں چتلی اور اُبلق ہونگی۔ یہ غیر معمول رنگوں والے جانور عام طور پر کم ہونگے۔ یہ واضح سبب کیلئے تھا کہ یعقوب اُس وقت تک لابن کو جان گیا تھا اور وہ اِس بابت کوئی سوال پیدا ہونے نہیں دینا چاہتا تھا کہ کل کو کس کا کیا ہوگا (بحوالہ پیدائش ۳۰:۳۳)۔

۳۵:۳۰۔۳۶ "اور اُس نے اُسی روز دھاریدار اور ابلق بکروں کو اور سب چتلی اور ابلق بکریوں کو جن میں کُچھ سفیدی تھی اور تمام کالی بھیڑوں کو الگ کر کے اُنکو اپنے بیٹوں کے حوالہ کیا"۔ یہ اِس آیت میں اور پیدائش ۳۰:۳۶ میں دو بہت دلچسپ باتیں ہیں۔ پیدائش ۳۰:۳۵ کی ابتدا میں لفظ "اُس نے" واضح طور پر لابن کا حوالہ ہے۔ یہ پہلی بار خُود اُس کے بیٹوں کا ذکر ہے۔

بظاہر لابن گلے کو تقسیم کرتا ہے اور یعقوب کے جانوروں کو اپنے (لابن کے) بیٹوں کی نگرانی میں دیتا ہے۔ پیدائش ۳۰:۳۶ سے ہم دیکھتے ہیں کہ لابن، یعقوب کے جانوروں کو تین دن کی مُسافت کے فاصلے پر رکھتا ہے اُن کی برکت کی یاددہانی کیلئے۔ حالانکہ لابن کے پاس سب کُچھ اُس کی طرف تھا، خُدا یعقوب کیساتھ تھا۔ میں ذاتی طور یقین نہیں رکھتا کہ یعقوب کی پیدائش ۳۰:۳۷ میں ذکر کردہ چالاکی چتلی اور اُبلق کے تیزی سے بڑھنے کا سبب تھا بلکہ خُدا کی فوق الفطرت موجودگی تھی۔

نیو انٹرنیشنل ورژن [] مُطالعاتی بائبل کے فُٹ نوٹ دعویٰ کرتے ہیں کہ پیدائش ۳۰:۳۵ پوشیدگی سے لابن اور اُس کے بیٹوں کی طرف سے کیا گیا تھا تاکہ تمام غیر معمول رنگ والے جانوروں کو کم یا ختم کیا جاسکے۔ اگر ایسا تھا تو یعقوب کا دعویٰ صرف بعد میں پیدا ہونے والے جانوروں کا تھا۔ جب میں یہ پڑھتا ہُوں تو میں لازمی طور پیدائش ۳۰:۳۵ کو اِس اشارے کے طور نہیں پڑھتا، لیکن یہ مُجھے لابن کی ہیرا پھیری والی فطرت کو جانتے ہُوئے حیران نہیں کرے گا۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۳۰:۳۷۔۴۳

۳۷ اور یعقُوب نے سفیدہ اور بادام اور چنار کی ہری ہری چھڑیاں لیں اور اُنکو چھیل چھیل کر اِس طرح گنڈیدار بنالیا کہ اُن چھڑیوں کی سفیدی دِکھائی دینے لگی۔ ۳۸ اور اُس نے وہ گنڈیدار چھڑیاں بھیڑ بکریوں کے سامنے حَوضوں اور نالیوں میں جہاں وہ پانی پینے آتی تھیں کھڑی کر دیں اور جب وہ پانی پینے آئیں سو گابھن ہو گئیں۔ ۳۹ اور اُن چھڑیوں کے آگے گابھن ہونے کی وجہ سے اُنہوں نے دھاریدار چتلے اور ابلق بچے دِئے۔ ۴۰ اور یعقُوب نے بھیڑ بکریوں کے اُن بچوں کو الگ کیا اور لابن کی بھیڑ بکریوں کے منہ دھاریدار اور کالے بچوں کی طرف پھیر دِئے۔ اور اُس نے اپنے ریوڑوں کو جُدا کیا اور لابن کی بھیڑ بکریوں میں مِلنے نہ دِیا۔ ۴۱ اور جب مضبوط بھیڑ بکریاں گابھن ہوتی

تھیں تو یعقوب چھڑیوں کو نالیوں میں اُن کی آنکھوں کے سامنے رکھ دیتا تھا تاکہ وہ اُن چھڑیوں کے آگے گابھن ہوں۔ ۴۲ پر جب بھیڑ بکریاں دُبلی ہوتیں تو وہ اُنکو وہاں نہیں رکھتا تھا۔ سو دُبلی تو لابؔن کی رہیں اور مضبوط یعقوب کی ہو گئیں۔ ۴۳ چنانچہ وہ نہایت بڑھتا گیا اور اُسکے پاس بہت سے ریوڑ اور لَونڈیاں اور نوکر چاکر اور اُونٹ اور گدھے ہو گئے۔

۳۰:۳۷۔۳۴ یہ دوبارہ آباؤاجداد کے خاندان کا یہواہ کو اُس کے وعدے پُورے کرنے میں مدد کرنے کی کوشش دکھائی دیتا ہے۔ آیا اِس طرقتے نے کام کیا (یعنی کہ پودے میں کُچھ کیمیکل) یا نہیں، یہ الہیاتی مسئلہ نہیں ہے! یعقوب دھوکہ دینے والا ابھی بھی کام کر رہا ہے۔ کیا یہواہ کے وعدے یعقوب کے کاموں پر منحصر ہیں؟

۳۰:۴۳ یعقوب کے گلے اور بھیڑ بکریاں کئی برسوں تک بڑھتے رہے (ممکنہ طور پر لازمی چودہ سے بھی چھ برس زیادہ، بحوالہ پیدائش ۳۱:۴۱)۔

ابواب ۲۹ تا ۳۰ کے سوالات برائے بحث:

یہ ایک مُطالعاتی راہنما تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور پاک رُوح تشریح میں اولین ہیں۔ آپ کو یہ تفسیر نویس پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

یہ سوالات برائے بحث آپ کو کتاب کے اِس حصے کے اہم معاملات پر سوچ بچار میں مدد کیلئے مہیا کئے گئے ہیں۔ وہ سوچ کو اُبھارنے کیلئے ہیں اور حتمی نہیں ہیں۔

۱. خُدا کیوں لابن جیسے دھوکے باز کو اجازت دیتا ہے کہ وہ اُس کے چُنے ہُوئے ظروف، یعقوب کو اشاروں پر چلائے؟

۲. کیا یعقوب کثیر الاذدواج بننا چاہتا تھا؟

۳. اِن میں سے ہر ایک بیٹے کے ناموں کی فہرست دیں اور اُن کی مشہور لفظ کی تاریخ دیں۔

پیدائش ۳۱

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (NASB)	نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)	نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن (NRSV)	ٹُوڈیز انگلش ورژن (TEV)	نیو جیرو شلیم بائبل (میسوریٹک عبارت [MT] کی تقلید)(NJB)
یعقوب چُپکے سے کنعان کیلئے نکل پڑتا ہے۔	یعقوب لابن سے فرار ہو جاتا ہے۔	یعقوب کی حاران میں کامیابی	یعقوب لابن سے فرار ہو جاتا ہے	یعقوب کا فرار ہونا
۱:۳۱_۱۶ ۱۷:۳۱_۲۱	۱:۳۱_۱۶ ۱۷:۳۱_۲۱	(۱:۲۹_۵۵:۳۱) ۱:۳۱_۹ ۱۰:۳۱_۱۶ ۱۷:۳۱_۱۸	۱:۳۱_۳ ۴:۳۱_۹ ۱۰:۳۱_۱۳ ۱۴:۳۱_۱۶ ۱۷:۳۱_۲۱	۱:۳۱_۱۳ ۱۴:۳۱_۱۶ ۱۷:۳۱_۲۱
لابن یعقوب کا تعاقب کرتا ہے	لابن یعقوب کا تعاقب کرتا ہے	۱۹:۳۱_۲۱	لابن یعقوب کا تعاقب کرتا ہے	لابن یعقوب کا تعاقب کرتا ہے
۲۲:۳۱_۲۴ ۲۵:۳۱_۳۲ ۳۳:۳۱_۳۵ ۳۶:۳۱_۴۲	۲۲:۳۱_۲۴ ۲۵:۳۱_۳۲ ۳۳:۳۱_۳۵ ۳۶:۳۱_۴۲	۲۲:۳۱_۲۴ ۲۵:۳۱_۳۲ ۳۳:۳۱_۳۵ ۳۶:۳۱_۴۲	۲۲:۳۱_۲۵ ۲۶:۳۱_۳۰ ۳۱:۳۱_۳۲ ۳۳:۳۱_۳۵ ۳۶:۳۱_۴۲	۲۲:۳۱_۲۵ ۲۶:۳۱_۳۰ ۳۱:۳۱_۳۵ ۳۶:۳۱_۴۲
مصفاہ کا عہد	لابن کا یعقوب کیساتھ عہد		یعقوب اور لابن کے درمیان معاہدہ	یعقوب اور لابن کے درمیان سمجھوتہ
۴۳:۳۱_۵۵	۴۳:۳۱_۵۰ ۵۱:۳۱_۵۵	۴۳:۳۱_۵۰ ۵۱:۳۱_۵۴ ۵۵:۳۱	۴۳:۳۱_۴۴ ۴۵:۳۱_۵۵	(۳۲:۳_۴۳:۳۱) ۴۳:۳۱_۴۴ ۴۵:۳۱_۵۵

مُطالعاتی سلسلہ سوئم (دیکھئے بائبل کا تشریحی و توضیحی سیمینار)

عبارتی سطح پر لکھاری کے اصل ارادے کی پیروی کریں

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کی تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ کو یہ تبصرہ نگار پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ موضوعات کی نشاندہی کریں (مُطالعاتی سلسلہ نمبر ۳، صفحہ ۱۶)۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے، لیکن یہ اصل لکھاری کے ارادے کی پیروی کیلئے ایک کُلید ہے، جو تشریح کا مرکز ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک موضوع ہے۔

۱. پہلا پیراگراف

۲. دُوسرا پیراگراف

۳. تیسرا پیراگراف

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۳۱:۱۔۱۶

۱ اور اُس نے لابَن کے بیٹوں کی یہ باتیں سُنیں کہ یعقُوب نے ہمارے باپ کا سب کُچھ لے لیا اور ہمارے باپ کے مال کی بدَولت اُسکی یہ ساری شان و شوکت ہے۔ ۲ اور یعقُوب نے لابَن کے چہرے کو دیکھ کر تاڑ لیا کہ اُسکا رُخ پہلے سے بدلا ہُوا ہے۔ ۳ اور خُداوند نے یعقُوب سے کہا کہ تُو اپنے باپ دادا کے مُلک کو اور اپنے رشتہ داروں کے پاس لَوٹ جا اور مَیں تیرے ساتھ رہُونگا۔ ۴ تب یعقُوب نے رَاخل اور لَیاہ کو مَیدان میں جہاں اُسکی بھیڑ بکریاں تھیں بُلوایا۔ ۵ اور اُن سے کہا مَیں دیکھتا ہوں کہ تمہارے باپ کا رُخ پہلے سے بدلا ہُوا ہے پر میرے باپ کا خُدا میرے ساتھ رہا۔ ۶ تم تو جانتی ہو کہ مَیں نے اپنے مقدور بھر تمہارے باپ کی خِدمت کی ہے۔ ۷ لیکن تُمہارے باپ نے مُجھے دُھوکا دیکر دس بار میری مزدوری بدلی پر خُدا نے اُسکو مجھے نقصان پہنچانے نہ دیا۔ ۸ جب اُس نے یہ کہا کہ چِتلے بچے دینے لگیں اور جب کہا کہ دھاریدار بچے تیرے ہونگے تو بھیڑ بکریاں چِتلے بچے دینے لگیں اور جب کہا کہ دھاریدار بچے تیرے ہونگے تو بھیڑ بکریوں نے دھاریدار بچے دِئے۔ ۹ یُوں خُدا نے تمہارے باپ کے جانور لیکر مُجھے دیدئے۔ ۱۰ اور جب بھیڑ بکریاں گابھن ہُوئیں تو مَیں نے خواب میں دیکھا کہ جو بکرے بکریوں پر چڑھ رہے ہیں سو دھاریدار چتلے اور چتکبرے ہیں۔ ۱۱ اور خُدا کے فرشتہ نے خواب میں مُجھ سے کہا اَے یعقُوب! مَیں نے کہا مَیں حاضِر ہوں۔ ۱۲ تب اُس نے کہا کہ اب تُو اپنی آنکھ اُٹھا کر دیکھ کہ سب بکرے جو بکریوں پر چڑھ رہے ہیں دھاریدار چِتلے اور چتکبرے ہیں کیونکہ جو کُچھ لابَن تجھ سے کرتا ہے مَیں نے دیکھا۔ ۱۳ مَیں بیتایل کا خُدا ہُوں جہاں تُو نے ستُون پر تیل ڈالا اور میری مَنت مانی۔ پس اب اُٹھ اور اِس مُلک سے نکل کر اپنی زادبُوم کو لَوٹ جا۔ ۱۴ تب رَاخل اور لَیاہ نے اُسے جواب دیا کیا اب بھی ہمارے باپ کے گھر میں کُچھ ہمارا بخرہ یا میراث ہے؟۔ ۱۵ کیا وہ ہم کو اجنبی کے

برابر نہیں سمجھتا؟ کیونکہ اُس نے ہمکو بھی بیچ ڈالا اور ہمارے روپے بھی کھا بیٹھا۔ ۱۶ اِسلئے اب جو دَولت خُدا نے ہمارے باپ سے لی وہ ہماری اور ہمارے فرزندوں کی ہے۔ پس جو کُچھ خُدا نے تجھ سے کہا ہے وہی کر۔

۱:۳۱ "اور اُس نے لابؔن کے بیٹوں کی یہ باتیں سُنیں کہ" بالکل یہ بیٹے کتنی عُمر کے تھے یہ معلوم نہیں ہے، لیکن وہ اتنے بڑے ضرور تھے کہ بھیڑوں کی خُود سے رکھوالی کر سکیں (بحوالہ پیدائش ۳۰:۳۵)۔ باب ۳۰ سے اب تک کئی برس گُزر چُکے ہونگے۔ بظاہر وہ اُس کو دہرا رہے تھے جو اُنہوں نے گھر پر سُنا تھا۔ وہ اُسے لوگوں میں بھی سُنا رہے تھے، جو ظاہر کرتا ہے کہ وہ یعقوب کو معلوم ہونے سے نہیں ڈرتے تھے۔ اُن کے الزامات، تاہم سمجھے جانے والے، حقیقی نہیں تھے (بحوالہ پیدائش ۳۰:۳۰)۔ یعقوب کے آنے سے قبل، لابن دولتمند انسان نہیں تھا۔ یہواہ یعقوب کیساتھ تھا اور لابن نے اِس تعلق سے برکت پائی تھی۔

▣ **"مال"** یہ لُغوی طور "شان و شوکت" ہے (BDB 459، بحوالہ کنگ جیمز ورژن، دیکھئے خصُوصی موضوع: جلال [doxa][SPECIAL TOPIC: GLORY (DOXA)])۔ عبرانی اصطلاح "جلال" کا مطلب "بھاری پن" یا "وزن"۔ یہ "عزت" کیلئے بھی استعمال ہو سکتا ہے لیکن یہاں اِس کا مطلب "مادی کثرت" ہے (نیو کنگ جیمز ورژن)۔

۲:۳۱ "اور یعقوب نے لابن کے چہرے کو تاڑ لیا"۔ لابن چالاک تھا۔ حالانکہ وہ یعقوب کیساتھ سختی سے پیش آتا تھا، لیکن وہ ہمیشہ اُس کی طرف دیکھ کر مُسکراتا تھا، لیکن اب اُس کے تیور تبدیل ہو گئے تھے۔

۳:۳۱ "اور خُداوند نے یعقوب سے کہا" یہواہ اِس یعقوب کی منفی پہچان کی صُورتحال کو ایک موقع کے طور پر لیتا ہے کہ اُس پر ظاہر کر سکے کہ اب اُس کے جانے کا وقت آ گیا ہے ("واپسی" imperative *Qal*, BDB 996, KB 1427)۔ وہ اُسے اِس فقرہ "میں تمہارے ساتھ ہوں گا" سے بیت ایل کے تجربے کی یاد دہانی کرواتا ہے، جو ۲۰ برس قبل واقع ہُوا تھا (بحوالہ پیدائش ۲۸:۱۰۔۲۲، خاصکر پیدائش ۳۱:۱۵)۔

۴:۳۱ "تب یعقوب نے راخل اور لیاہ کو میدان میں جہاں اُس کی بھیڑ بکریاں تھیں، بُلوایا" راخل کا ذکر پہلے کیا گیا ہے کیونکہ وہ پسندیدہ بیوی تھی۔ اُنہیں میدان میں ایک نجی، خُفیہ بات چیت کیلئے بُلایا جاتا ہے۔ بظاہر یعقوب نے یہ بات اِس سے قبل اپنی بیویوں سے نہیں کی تھی۔

۵:۳۱ "میرے باپ کا خُدا" یہ باب ۳۱ میں کئی فقرات میں سے ایک ہے جو خُدا کے عہد کے تاریخی سلسلے کو ابرہام کے خاندان کی سات پُشتوں سے ظاہر کرتے ہیں۔

۶:۳۱ "تُم تو جانتی ہو کہ میں نے اپنے مقدُور بھر تُمہارے باپ کی خدمت کی ہے" بیویاں اپنے باپ کے حوالے سے یعقوب کے طویل گھنٹوں اور کام کے دورانیئے سے واقف تھیں۔ اُس نے ۱۴ برس اُن کیلئے کام کیا اور ۶ برس اور خُود اپنی بھیڑوں اور بکریوں کیلئے۔

۷:۳۱ "لیکن تُمہارے باپ نے مُجھے دھوکا دے دے کر دس بار میری مزدُوری بدلی" اصطلاح "دھوکا" (*Hiphil* perfect, BDB 1068, KB 1739) عبرانی بُنیاد سے آتی ہے جس کا مطلب "توہین کرنا"، "عیاری کرنا" یا "چالاکی کرنا" ہے۔

اصطلاح "بدلی" (BDB 322, KB 321) کا بھی پیدائش ۳۱:۴۱ میں اشارہ ہے۔ حالانکہ ہم دُرست طور نہیں بتایا گیا کہ لابن نے اُس کی مزدوری کیسے بدلی، یہ سیاق و سباق سے واضح ہے کہ یعقوب کو تمام بے رنگے جانور ملنا چاہئے تھے لیکن جب بے رنگے جانوروں کے زیادہ بچے پیدا ہُوئے، تو لابن نے مخصُوص گروہ اپنے لئے لینے شروع کر دیئے۔ ہر بار جب وہ تبدیلی کرتا، خُدا یعقوب کے باقی ریوڑ کو برکت دیتا ہے، بھلے وہ اُبلق تھے، چتلے تھے یا دھاری دار تھے (بحوالہ پیدائش ۳۱:۸)۔

▣ **"دس بار"** یہ مُبالغہ آرائی کیلئے ایک اندازاً عدد لگتا ہے، حقیقتاً دس بار نہیں (مغربی لُغویت سے باخبر رہیں، دیکھئے **خصُوصی موضوع: کلام مُقدس میں علامتی عدد** [SPECIAL TOPIC: SYMBOLIC NUMBERS IN SCRIPTURE])۔

▣ **"پر خُدا نے اُس کو مُجھے نُقصان پہنچانے نہ دیا"** یعقوب خُدا کے سامنے اپنی حیثیت کو جانتے ہُوئے، جس کی بُنیاد صرف پیدائش ۲۳:۲۵ کی نبوت میں ہے، لیکن اُس کے پیدائش ۱۰:۲۸۔۲۲ میں اُسکو خاص رویا سے الہیاتی جانکاری رکھتا تھا کہ اُس کیساتھ کیا ہو رہا ہے۔ لابن بھی یہ جانتا تھا (بحوالہ پیدائش ۲۹:۳۱)۔

۸:۳۱ یہ آیت تفصیل بیان کرتی ہے کہ کیسے لابن اپنا معاہدہ تبدیل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ تاہم، ہر بار جب وہ تبدیل کرتا ہے، خُدا یعقوب کو فائدہ دینے کیلئے بھیڑ بکریوں کی افزائش کے اطوار بدل دیتا ہے (بحوالہ پیدائش ۹:۳۱)۔

۹:۳۱ "یُوں خُدا نے ۔۔۔لے کر" یہ ایک مضبوط فعل ہے (BDB 664, KB 717, *Hiphil* imperfect) جو ہیفل [*Hiphil*] شاخ میں "چھین کر لیجانے" کا اشارہ ہے بحوالہ پیدائش ۹:۳۱ اور ۶۔ یہ شکار کو وحشی جانوروں کے حملے سے رہائی دلانے کیلئے استعمال ہوتا ہے (بحوالہ پہلا سیموئیل ۱۷:۳۴۔۳۵؛ عاموس ۱۲:۳)۔ جیسے لابن یعقوب کے حق کی اُجرت لیتا ہے تو اب خُدا اُس کے ریوڑ میں سے چھینتا ہے اور یعقوب کو دے دیتا ہے۔ منتقلی کے طریقے کو پیدائش ۱۲:۳۱ میں بیان کیا گیا ہے۔

۱۰:۳۱ "اور جب بھیڑ بکریاں گابھن ہُوئیں تو میں نے خواب میں دیکھا" یہ اُس بعد کی رویا کو بیان کیا گیا جو یعقوب اُن جانوروں کے بارے میں دیکھتا ہے جو اُس کے ہونگے۔ یہ یعقوب کی مخصوص تکنیکوں کا غلط استعمال نہیں تھا (یعنی ۳۰:۳۷۔۴۳)، بلکہ خُدا کا فضل تھا جس نے یعقوب کے حصے کے ریوڑ کو بڑھایا (بحوالہ پیدائش ۹:۳۱ اور خاصکر پیدائش ۱۲:۳۱)۔

۱۱:۳۱ "اور خُدا کے فرشتہ" دوبارہ، خُدا کا فرشتہ الوہیت کی پہچان ہے (یعنی کہ پیدائش ۱۶:۷۔۱۳؛ ۱۸:۱۳؛ ۱۹:۱؛ ۲۱:۱؛ ۱۷:۲۱، ۱۸؛ ۲۱:۱۱۔۱۵؛ ۳۱:۱۱، ۱۳؛ ۳۲:۲۴، ۳۰؛ ۴۸:۱۵، ۱۶؛ خروج ۳:۲، ۴؛ ۱۳:۲۱؛ ۱۴:۱۹؛ قضاۃ ۶:۱۲، ۱۴؛ زکریاہ ۳:۱، ۲)۔ وہ یہواہ کی طرف سے بات کرتا ہے۔ دیکھئے **خصُوصی موضوع: خُداوند کا فرشتہ** (SPECIAL TOPIC: THE ANGEL OF THE LORD)۔

۱۳:۳۱ "میں بیت ایل کا خُدا ہُوں" یہ خُدا کا یعقوب سے رویا کا حوالہ ہے جس کا اندراج پیدائش ۱۰:۲۸۔۲۲ میں ہے۔ یعقوب کے باپ اور دادا کا خُدا (بحوالہ پیدائش ۵:۳۱) نئے احکامات جاری کرتا ہے۔

"اُٹھ"، BDB 877, KB 1086, *Qal* imperative۔

"نکل کر" (لُغوی طور "جاؤ")، BDB 422, KB 425, *Qal* imperative۔

"لوٹ جا"، BDB 996, KB 1427, *Qal* imperative۔

۱۴:۳۱ یعقوب کی بیویاں مُکمل طور پر اُس کیساتھ ہیں!

۱۵:۳۱ "کیا وہ ہم کو اجنبی کے برابر نہیں سمجھتا؟ کیونکہ اُس نے ہم کو بھی بیچ ڈالا اور ہمارے رُوپے بھی کھا بیٹھا" یہاں لابن کی دو بیٹیاں اُس دور کی ثقافتی توقعات کی روشنی میں اپنے باپ پر الزام لگا رہی ہیں کہ اُس نے اُن کیساتھ ناانصافی کی ہے۔ حُرئین دستاویز میں "مہر" یا "بیوی کا جہیز" محفوظ کیا جاتا تھا، کم از کم کُچھ حصہ بیٹی کے لئے۔ تاہم، لابن نے یعقوب کی اُجرت لے لی تھی اور مُکمل طور استعمال کر لی تھی۔ آیت ۱۵ ہمیں اُن کے بھائیوں اور لابن کے اِس لالچ پن اور نظر اندازی کو بیٹیوں کے جان جانے کی بابت ہمیں دکھاتی ہے۔

فقرہ "کھا بیٹھا" ایک لامتناہی جامع اور غیر کامل فعل ہے ایک ہی بُنیاد (BDB 37, KB 46) کا جو شدت کا اشارہ ہے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۳۱:۱۷۔۲۱
۱۷ تب یعقوب نے اُٹھ کر اپنے بال بچوں اور بیویوں کو اُونٹوں پر بٹھایا۔ ۱۸ اور اپنے سب جانوروں اور مال و اسباب کو جو اُس نے اِکٹھا کیا تھا یعنی وہ جانور جو اُسے فدّان ارام میں اُجرت میں مِلے تھے لیکر چلا تا کہ مُلکِ کنعان میں اپنے باپ اِضحاق کے پاس جائے۔ ۱۹ اور لابن اپنی بھیڑوں کی پشم کترنے کو گیا ہُوا تھا۔ سو راخل اپنے باپ کے بُتوں کو چُرا لے گئی۔ ۲۰ اور یعقوب لابن ارامی کے پاس سے چوری سے چلا گیا کونکہ اُسے اُس نے اپنے بھاگنے کی خبر نہ دی۔ ۲۱ سو وہ اپنا سب کُچھ لیکر بھاگا اور دریا پار ہو کر اپنا رُخ کوہِ جلعاد کی طرف کیا۔

۱۷:۳۱ "تب یعقوب نے اُٹھ کر اپنے بال بچوں اور بیویوں کو اُونٹوں پر بیٹھایا" سفر جلدی میں شروع ہونے کو تھا اور اُس کا خاندان بہت کم عُمر تھا کہ پیدل سفر کر سکے ماسوائے اُونٹوں پر بیٹھ کر جانے کے۔

۱۸:۳۱ "اور اپنے سب جانوروں اور مال و اسباب کو جو اُس نے اکٹھا کیا تھا۔۔۔لے کر چلا" اصطلاح "لے کر چلا" (BDB 624, KB 675) اُس جلدی کا اشارہ ہے جس سے مویشیوں کو لیکر چلا۔ بظاہر وہ تپش سے بچنے کیلئے شام میں اور رات کے اوقات میں چلے۔

۱۹:۳۱ "اور لابن اپنی بھیڑوں کی پشم کترنے کو گیا ہُوا تھا"۔ پشم کترنے کا موسم بڑی ضیافت اور خاندانی ملاپ کا وقت ہوتا تھا (بحوالہ پیدائش ۳۸:۱۲؛ پہلا سیموئیل ۲۵:۴ اور دُوسرا سیموئیل ۱۳:۲۳)۔ یعقوب کی غیر موجودگی اہم ہے جو اُن کے تعلقات کے زوال کو ظاہر کرتا ہے۔

▣ **"سو راخل اپنے باپ کے بُتوں کو چُرا لے گئی"** "گھر کے بتُوں" کیلئے عبرانی لفظ ترافیم [*teraphim*] ہے (BDB 1076)۔ یہ گھر کے بُت بہت بڑے ہو سکتے ہیں (بحوالہ پہلا سیموئیل ۱۹:۱۳)، یا بہت چھوٹے ہونگے تا کہ اُونٹ کے کجاوے میں پُورے آ سکیں (بحوالہ پیدائش ۳۱:۳۴)۔ ہم نُوزی تختیوں سے جانتے ہیں کہ یہ گھر کے بُت وراثتی حقوق کے نشان تھے پس راخل ہو سکتا ہے اُن بُتوں کو لابن کے ناجائز کاموں کی اپنی جانکاری کے طور اُٹھا لائی ہو گی اپنے وراثت کے حق کے طور پر یا بعد میں اپنے بیٹے کیلئے یعقوب کی جائیداد پر وراثت کا دعویٰ کرنے کیلئے۔ کُچھ کہتے ہیں کہ اُس نے چُرایا تا کہ لابن جان نہ پائے کہ وہ کہاں گئے (یعنی راشی بحوالہ پیدائش ۳۰:۲۷)۔ یہ ترافیم پیشن گوئیوں کیلئے استعمال ہوتے تھے (بحوالہ زکریاہ ۱۰:۲)۔ وہ اکثر "ایپ ہود" [the ephod] کی مُناسبت سے استعمال ہوتے تھے (بحوالہ قضاۃ ۱۷:۵؛ ۱۸:۱۴۔ ۲۰ اور ہوسیع ۳:۴)۔ اُن کی پہلا سیموئیل ۱۵:۲۳ میں بُت پرستی کے طور ملامت کی گئی ہے۔

۲۰:۳۱

NASB, TEV	
NRSV, NIV,	
Peshitta	**"یعقوب نے دھوکہ کیا"**
NKJV	**"چوری سے چلا گیا"**
RSV, NJB	**"چالاکی کی"**
REB	**"آنکھوں میں دھُول جھونکی"**
JPSOA	**"اندھیرے میں رکھا"**
LXX	**"معاملے کو چھُپایا"**

جب راخل نے خاندان کے بُت "چوری" کئے، اِسی طرح یعقوب نے لابن کا "دل چُرایا" (BDB 170, KB 198, *Qal* imperfect)جو دھوکے کیلئے واضح طور پر ایک ضرب اُلمثال ہے۔

▣ **"لابن ارامی"** اصطلاح "ارامی" کا ترجمہ "ارام کا رہنے والا" (BDB 74)۔ پیدائش ۲۶:۵ میں لابن کا ارامی کہلایا جانا اور یعقوب کا ارامی کہلایا جانے کے درمیان حقیقی تعلق معلوم نہیں ہے۔ پیدائش ۱۰ کے نسب ناموں سے، یہ بظاہر دو مختلف نسلی سلسلے لگتے ہیں، لیکن آپس میں شادیوں نے دونوں کی شناخت ایک ہی کر دی تھی یا جُغرافیائی مُقامات سے (یعنی کہ حاران) جس میں ابرہام ابتدائی طور پر دیسی تھا۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۳۱:۲۲۔۲۴
۲۲ اور تیسرے دِن لابن کو خبر ہوئی کہ یعقوب بھاگ گیا۔ ۲۳ تب اُس نے اپنے بھائیوں کو ہمرا لیکر سات منزل تک اُسکا تعاقب کیا اور جلعاد کے پہاڑ پر اُسے جا پکڑا۔ ۲۴ اور رات کو خُدا لابن ارامی کے پاس خواب میں آیا اور اُس سے کہا خبردار تو یعقوب کر بُرا یا بھلا کُچھ نہ کہنا۔

۲۲:۳۱ "اور تیسرے دن لابن کو خبر ہُوئی کہ یعقوب بھاگ گیا" ہم پیدائش ۳۶:۳۰ سے جانتے ہیں کہ لابن اور یعقوب کے ریوڑ تین دن کی مُسافت کے فاصلے پر تھے، پس بظاہر کسی نوکر نے دیکھا ہو گا کہ یعقوب جا رہا ہے اور فوراً لابن کو بتانے گیا ہو گا (BDB 616, KB 665, *Hophal* imperfect)۔

۲۳:۳۱ "جلعاد کے پہاڑ پر" اِس ممکنہ امر کی بابت کُچھ بحث رہی ہے کہ اتنے کم وقت میں اتنا فاصلہ کیسے طے کر لیا۔ تاہم، ہم زبردستی تعاقب کے دس دن کے دورانیے کی بات کر رہے ہیں۔ یہ معلوم نہیں کہ اصل فاصلہ کتنا تھا ممکنہ طور پر ۲۵۰ اور ۳۵۰ میل کے درمیان کیونکہ (۱) ہم ارام میں اُس مُقام کی بابت نہیں جانتے جہاں یعقوب کا ریوڑ تھا اور (۲) ہم جلعاد کی مشرقی سرحد کے بارے میں نہیں جانتے۔

لابن آدمیوں کے ایک بڑے لشکر کیساتھ آیا تھا(بحوالہ پیدائش ۲۹:۳۱)۔اُس کا تعاقب پیدائش ۳۶:۳۱میں ''تُندی سے تعاقب'' کی خصُوصیت رکھتا ہے(BDB 196, KB223, *Qal* perfect)۔

۲۴:۳۱ ''خبردار تُو یعقوب کو بُرا یا بھلا کُچھ نہ کہنا'' یہ ایک عبرانی ضرب اُلمثال ہے(''میری نصیحت غور سے سُن لو کہ تُو یعقوب کو بُرا یا بھلا کُچھ نہ کہنا'') جس کا بظاہر مطلب ''اُسے مُکمل طور پر آزاد چھوڑ دو'' ہے۔دوبارہ خُدا کا فضل اور تحفظ آباؤاجداد کے خاندان کو بار بار رہائی بخشتے ہُوئے واضح نظر آتا ہے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل(تجدید شُدہ)عبارت: پیدائش ۳۱:۲۵۔۳۲
۲۵ اور لابن یعقوب کے برابر جا پہنچا اور یعقوب نے اپنا خیمہ پہاڑ پر کھڑا کر رکھا تھا۔ سو لابن نے بھی اپنے بھائیوں کے ساتھ جِلعاد کے پہاڑ پر ڈیرا لگا لیا۔ ۲۶ تب لابن نے یعقوب سے کہا کہ تُو نے یہ کیا کیا کہ میرے پاس سے چوری سے چلا آیا اور میری بیٹیوں کو بھی اِس طرح لے آیا گویا وہ تلوار سے اسیر کی گئی ہے؟ ۲۷ تُو چھپ کر کیوں بھاگا اور میرے پاس سے چوری سے کیوں چلا آیا اور مجھے کچھ کہا بھی نہیں ورنہ مَیں تجھے خوشی خوشی طبلے اور بربط کے ساتھ گاتے بجاتے روانہ کرتا؟۔ ۲۸ اور مجھے اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو چومنے بھی نہ دیا؟ یہ تُو نے بیہودہ کام کیا۔ ۲۹ مُجھ میں اِتنا مقدور ہے کہ تُم کو دُکھ دُوں لیکن تیرے باپ کے خُدا نے کل رات مُجھے یُوں کہا کہ خبردار تُو یعقوب کو بُرا یا بھلا کچھ نہ کہنا۔ ۳۰ خیر! اب تُو چلا آیا تو چلا آیا کیونکہ تُو اپنے باپ کے گھر کا بہت مُشتاق ہے لیکن میرے بُتوں کو کیوں چُرا لایا؟۔ ۳۱ تب یعقوب نے لابن سے کہا اِسلئے کہ مَیں ڈرا کیونکہ مَیں نے سوچا کہ کہیں تو اپنی بیٹیوں کو جبراً مُجھ سے چھین نہ لے۔ ۳۲ اب جسکے پاس تجھے تیرے بُت ملیں وہ جیتا نہیں بچیگا۔ تیرا جو کُچھ میرے پاس نکلے اُسے اِن بھائیوں کے آگے پہچان کر لے لے کیونکہ یعقوب کو معلوم نہ تھا کہ رَاخِل اُن بُتوں کو چُرا لائی ہے۔

۲۵:۳۱ ''اور یعقوب نے اپنا خیمہ پہاڑ پر کھڑا کر رکھا تھا'' یہ پہلا ذکر ہے کہ یعقوب نے خیمہ کھڑا کر رکھا تھا، پس بظاہر زبردستی بھاگ نکلنا نے اُنہیں اجازت نہیں دی تھی کہ وہ اِس سے قبل کہیں رُکتے۔بظاہر،یعقوب محسوس کرتا تھا کہ وہ بہت فاصلے پر آچُکے ہیں کہ محفوظ رہ سکیں۔

۲۶:۳۱۔۳۰ میں اِس کی تشریح یُوں کرتا ہُوں کہ لابن، ایک دھوکے باز یعقوب پر غلط الزام لگا رہا تھا۔ بہت سی باتیں جن کا الزام لابن یعقوب پر لگاتا ہے وہ حقیقت نہیں تھیں۔لابن اپنے معاملوں کو لوگوں کے سامنے لا رہا تھا اپنے(اور یعقوب کے)رشتہ داروں کی خاطر جو سُن رہے تھے اور فوری طور منصف کا کام کریں گے۔

۲۷:۳۱ لابن کہتا ہے کہ وہ یعقوب کو ضیافت دے سکتا تھا۔یعقوب کو لابن کیساتھ آخری ضیافت یاد تھی جو اُس نے اُسے دی تھی(یعنی کہ لیاہ کیساتھ بیاہ کی رات)!وہ اپنے سُسر کیساتھ مزید کوئی ''ضیافتیں'' نہیں چاہتا تھا۔

۲۸:۳۱ ''یہ تُو نے بیہُودہ کام کیا'' یہ اصطلاح() بائبل میں عموماً گناہ اور خطا کے تعلق سے استعمال ہُوئی ہے(بحوالہ پہلا سیموئیل ۱۳:۱۳ساؤل کی مُناسبت سے اور دُوسرا سیموئیل ۱۰:۲۴داؤد کی مُناسبت سے)۔بظاہر لابن یعقوب پر اُس کی گُنہگار فطرت ہونے پر لڑ رہا تھا۔

۲۹:۳۱ ''مُجھ میں اتنا مقدُور ہے کہ تُم کو دُکھ دُوں لیکن تیرے باپ کے خُدا نے کل رات مُجھے یُوں کہا کہ خبردار تُو یعقوب کو بُرا یا بھلا کُچھ نہ کہنا'' فقرہ ''مُجھ میں اتنا مقدُور ہے'' (BDB 42)لفظ کی تاریخ سے متعلقہ ایل[*El*](BDB 42) یاالوہیم[*Elohim*] (BDB 43)ہے۔یہ واحد آیت ہے جو ہمیں اشارہ دیتی ہے کہ لفظ ایل[*El*]کی بُنیادی لفظ کی تاریخ کا مطلب ''مضبوط ہونا'' ہو سکتا ہے۔خُدا خواب میں لابن کو خبردار کرتا ہے جیسے اُس نے اِس سے پہلے فرعون کو خبردار کیا تھا(وبا کے ذریعے،بحوالہ پیدائش

۱۲:۱۷اور کُچھ مزید مُکاشفہ، لیکن عین ممکنہ طور پر کیسے، یہ معلوم نہیں ہے)اور ابی ملک کو(بحوالہ پیدائش ۲۰:۳)۔یہواہ عہد کے خاندان کو نُقصان رحملے سے دیکھتا ہے اور بچاتا ہے۔

۳۱:۳۰ "خیر اب تُو چلا آیا تو چلا آیا کیونکہ تُو اپنے باپ کے گھر کا بہت مُشتاق ہے" اِس آیت میں لابن کی بات کردہ دو انتہائی صُورتیں ہیں۔

۱. "خیر اب تُو چلا آیا"، لامتناہی لازم اور کامل فعل ایک ہی بُنیاد سے(BDB 229, KB 246)، "چلا آیا")۔

۲. "بہت مُشتاق ہے"، لامتناہی لازم اور کامل فعل ایک ہی بُنیاد سے(BDB 493, KB 490)۔

اصطلاح "بہت مُشتاق ہے"(BDB 493)عبرانی جڑ "زرد ہونا" سے ہے جو اکثر دھاتی چاندی(BDB 494)کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہُوا ہے۔یہ "چاہنے" کیلئے بہت مضبوط اصطلاح ہے، لابن یعقوب پر چلے آنے کا الزام لگاتا ہے کیونکہ وہ گھر سے اُداس تھا، نہ کہ اصل سبب کی وجہ سے جو لابن کی ہیرا پھری، دھوکے بازی، چالاکی اور بُرا رویہ تھا۔

▣ **"لیکن میرے بُتوں کو کیوں چُرا لایا"** ۱۹:۳۱ سے رجُوع کریں۔بظاہر یہ گھر کے بُت تو ہم پرستانہ طور وراثت اور خُوشحالی سے متعلقہ تھے اور لابن یعقوب کے جانے کو خُوشحالی کے کھونے کے طور دیکھتا ہے اِس کیساتھ ساتھ وراثت کے کھونے کے طور بھی اور ممکنہ طور پر اُن گھر کے بُتوں سے رُوحانی ہدایت بھی(یعنی کہ ترافیم[*teraphim*])۔

۳۱:۳۱۔۳۲ یعقوب پیدائش ۲۷:۳۱ سے لابن کے سوالوں کا جواب دیتا ہے، لیکن اُس کے پیدائش ۳۰:۳۱ب سے نہیں۔یعقوب نہیں جانتا تھا کہ راخل اُس کے بُت چُرا لائی ہے(پیدائش ۱۹:۳۱)۔

۳۲:۳۱ بظاہر یعقوب نہیں جانتا تھا کہ راخل اُن بُتوں کو چُرا لائی ہے۔ آیت ۳۲ کسی کے کُچھ چُرانے کے حوالے سے ہامُوربی قوانین[Code of Hammurabi]کی عکاسی کرتی ہے۔ چاہے کسی مندر سے یا کسی کے گھر کے بُتوں میں سے۔ربی کہتے ہیں(بحوالہ پیدائش ربی ۷۴۔۴)کہ پیدائش ۱۶:۳۵۔۱۸ میں اندراج کردہ راخل کی موت بنیامین کو جنم دینے کے دوران اِس آیت میں یعقوب کے الفاظ سے متعلقہ ہے۔یہ واضح طور پر شرعی اصطلاح کاری ہے(یعنی کہ "ہمارے رشتہ داروں کے درمیان")۔یہاں دو ناگُزیر ہیں:

"پہچان کر"(لُغوی طور "دیکھ لے"، بحوالہ پیدائش ۳۷:۳۲:۳۸:۲۵)، *Hiphil* imperative، BDB 647 I, KB 699۔

"لے لے"(اشارہ، "اپنے لئے واپس لے لے")، *Qal* imperative، BDB 542, KB 534۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل(تجدید شُدہ)عبارت: پیدائش ۳۱:۳۳۔۳۵

۳۳ چُنانچہ لابن یعقوب اور لیاہ اور دونوں لونڈیوں کے خیموں میں گیا پر اُنکو وہاں نہ پایا تب وہ لیاہ کے خیمہ سے نکل کر راخل کے خیمہ میں داخل ہُوا۔ ۳۴ اور راخل اُن بُتوں کو لیکر اور اُنکو اُونٹ کے کجاوہ میں رکھ کر اُن پر بیٹھ گئی تھی اور لابن نے سارے خیمہ میں ٹٹول ٹٹول کر دیکھ لیا پر اُنکو نہ پایا۔ ۳۵ تب وہ اپنے باپ سے کہنے لگی کہ اَے میرے بُزرگ! تُو اِس بات سے ناراض نہ ہونا کہ مَیں تیرے آگے اُٹھ نہیں سکتی کیونکہ مَیں اَیسے حال میں ہُوں جو عورتوں کا ہُوا کرتا ہے سو اُس نے ڈھونڈا پر وہ بُت اُسکو نہ مِلے۔

۳۳:۳۱ "چُنانچہ لابن یعقوب اور لیاہ۔۔خیموں میں گیا" یہ حوالے میں تاریخ نویسی کو ظاہر کرتا ہے کہ عورتوں کے عموماً الگ خیمے ہوتے تھے۔

۳۴:۳۱ "اُونٹ کے کجاوہ" یہ اصطلاح (BDB 468) صرف یہاں پائی جاتی ہے، کجاوہ میں تھیلی یا کجاوہ کیساتھ جُڑے ہُوئے تھیلے کا حوالہ ہو سکتا ہے (TEV, REB)۔

▣ **"اور لابن نے سارے خیمہ میں ٹٹول ٹٹول کر دیکھ لیا"** اِس اصطلاح "ٹٹول ٹٹول کر دیکھ لیا" کا مطلب "ہاتھوں سے اچھے طریقے سے دیکھنا ہے" (BDB 606, KB 653, *Piel* imperfect)۔ یہ عموماً اندھے لوگوں کا اندھیرے میں ہاتھ مار کر ٹٹولنے کیلئے استعمال ہُوا ہے (بحوالہ استثنا ۲۸:۲۹؛ ایوب ۵:۱۴؛ ۱۲:۲۵)۔

۳۵:۳۱ "کیونکہ میں ایسے حال میں ہُوں جو عورتوں کا ہُوا کرتا ہے" یہ حیض کے دورانیے کا حوالہ ہے (BDB 202 construct BDB 61)۔ یہ احبار ۱۵:۱۹ سے واضح ہے کہ اِس سے متعلقہ کُچھ ثقافتی پابندیاں تھیں۔ تاہم، یہ معلوم نہیں کس حد تک ہم اِن احبار کے قوانین کا لابن اور یعقوب کے دور میں تہذیب سے اطلاق کر سکتے ہیں، لیکن اِس کا کوئی ضروری امر ہو گا کہ کیوں اُس نے راخل کو اُٹھنے کیلئے نہیں کہا۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۳۱:۳۶۔۴۲

۳۶ تب یعقوب نے غضبناک ہو کر لابن کو ملامت کی اور یعقوب لابن سے کہنے لگا کہ میرا کیا جُرم اور کیا قصُور ہے کہ تُو نے ایسی تُندی سے میرا تعاقُب کیا؟ ۳۷ تُو نے جو میرا سارا اسباب ٹٹول ٹٹول کر دیکھ لیا تو تُجھے تیرے گھر کے اسباب میں سے کیا چیز ملی؟ اگر کُچھ ہے تو اُسے میرے اور اپنے اِن بھائیوں کے آگے رکھ کہ وہ ہم دونوں کے درمیان اِنصاف کریں۔ ۳۸ مَیں پُورے بیس برس تیرے ساتھ رہا۔ نہ تو کبھی تیری بھیڑوں اور بکریوں کا گابھ گرا اور نہ تیرے ریوڑ کے مینڈے میں نے کھائے۔ ۳۹ جسے درندوں نے پھاڑا مَیں اُسے تیرے پاس نہ لایا۔ اُسکا نقصان مَیں نے سہا۔ جو دِن کو یا رات کو چوری گیا اُسے تُو نے مجھ سے طلب کیا۔ ۴۰ میرا حال یہ رہا کہ مَیں دِن کو گرمی اور رات کو سردی میں مرا اور میری آنکھوں سے نیند دُور رہتی تھی۔ ۴۱ مَیں بیس برس تک تیرے گھر میں رہا۔ چَودہ برس تک تو مَیں نے تیری دونوں بیٹیوں کی خاطِر اور چھ برس تک تیری بھیڑ بکریوں کی خاطِر تیری خدِمت کی اور تُو نے دس بار میری مزدُوری بدل ڈالی۔ ۴۲ اگر میرے باپ کا خُدا ابرہام کا معبود جِسکا رُعب اِضحاق مانتا تھا میری طرف نہ ہوتا تو ضرور ہی تُو اب مُجھے خالی ہاتھ جانے دیتا۔ خُدا نے میری مُصیبت اور میرے ہاتھوں کی محنت دیکھی ہے اور کل رات تجھے ڈانٹا بھی۔

۳۶:۳۱ "تب یعقوب نے غضب ناک ہو کر" اِس فعل (BDB 354, KB 351, *Qal* imperfect) کا مطلب "جلنا" ہے اور انسانی غُصے کا اشارہ ہے (بحوالہ پیدائش ۴:۵، ۶؛ ۳۰:۲؛ ۳۴:۷؛ ۳۹:۱۹)۔

▣ **"لابن کو ملامت کی"** اِس فعل (BDB 936, KB 1224, *Qal* imperfect) میں شرعی اشارے ہیں (بحوالہ پیدائش ۳۱:۳۷)۔ یعقوب پر لابن نے رشتہ داروں کے سامنے حملہ کیا تھا، اب یعقوب گرج دار سوالوں سے اُس سے بدلہ لیتا ہے:

۱. "میرا کیا جُرم ہے؟" (پیدائش ۳۱:۳۶)
۲. "میرا کیا قصُور ہے؟" (پیدائش ۳۱:۳۶)
۳. "تُجھے کیا چیز ملی؟" (پیدائش ۳۱:۳۷)

اصل حقیقت میں رشتہ دار خانہ بدوش قوانین کی عدالت کی مانند ہوتے تھے۔ اُنہیں تنازع میں فیصلہ دینا ہوتا تھا (پیدائش ۳۱:۳۷)۔

۳۸:۳۱۔۴۲ یعقوب اپنی گلہ بانی کی تکنیکوں اور محنت کا دفاع کرتا ہے (رشتہ داروں کے سامنے)

۱. نہ تو کبھی تیری بھیڑوں اور بکریوں کا گابھ گرا

۲. اور نہ تیرے ریوڑ کے مینڈھے میں نے کھائے
۳. جسے درندوں نے پھاڑا اُس کا نُقصان میں نے سہا

یہ سب اُس دور کی ثقافت میں نہایت موزوں بنتا ہے جو ہامورابی کے قوانین[Law Code of Hammurabi] میں ظاہر کیا گیا ہے (پیراگراف ۲۶۶)۔

۳۱:۴۲ "اگر میرے باپ کا خُدا ابرہام کا معبود جس کا رعب اضحاق مانتا تھا" یہ فقرہ "جس کا رعب اضحاق مانتا تھا" اِس باب میں مُنفرد ہے اور دو بار استعمال ہُوا ہے (بحوالہ پیدائش ۳۱:۵۳)۔ یہ اُس الوہیت کا حوالہ ہو سکتا ہے جس کا اضحاق احترام کرتا تھا اور اُس سے ڈرتا تھا۔ ایک امریکی ماہرِ آثارِ قدیمہ، البرائٹ کہتا ہے کہ لفظ "رعب" کو گنیٹ [Cognate] زبانوں (ارامی، عربی اور یوگارتک) میں "رشتہ داروں" کیلئے استعمال ہُوا ہے اور اِس کا ترجمہ "اضحاق کے رشتہ دار" ہونا چاہئے، "خُدا کے لوگوں" کو ظاہر کرنے کا ایک انداز ہے۔ تاہم، یہ معلوم نہیں۔

▣ **"تو ضرور ہی تُو اب مُجھے خالی ہاتھ جانے دیتا"** یعقوب لابن کے لالچ کو جانتا ہے اور خُدا کے فضل کی موجودگی کو۔ یہ پیدائش ۳۱:۴۲ کے آخری تین فقروں میں دیکھا گیا ہے، جہاں یعقوب لابن کے خواب کا اشارہ دیتا ہے اور جس کا اندراج پیدائش ۳۱:۲۴ اور ۲۹ میں ہے۔ خُدا نے پہلے ہی سزا سُنادی تھی۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۳۱:۴۳۔۵۵
۴۳ تب لابن نے یعقوب کو جواب دِیا کہ یہ بیٹیاں میری اور یہ لڑکے بھی میرے اور یہ بھیڑ بکریاں بھی میری ہیں بلکہ جو کُچھ تُجھے دِکھائی دیتا ہے وہ سب میرا ہی ہے۔ سو میں آج کے دِن اپنی ہی بیٹیوں سے یا اُنکے لڑکوں سے جو اُنکے ہوئے کیا کر سکتا ہوں؟۔ ۴۴ پس اب آ کہ مَیں اور تُو دونوں مِل کر آپس میں ایک عہد باندھیں اور وُہی میرے اور تیرے درمیان گواہ رہے۔ ۴۵ اور یعقوب نے ایک پتھر لیکر اُسے ستون کی طرح کھڑا کیا۔ ۴۶ اور یعقوب نے اپنے بھائیوں سے کہا کہ پتھر جمع کرو۔ اُنہوں نے پتھر جمع کر کے ڈھیر لگا دیا اور وہیں اُس ڈھیر کے پاس اُنہوں نے کھانا کھایا۔ ۴۷ اور لابن نے اُسکا نام یحبر شاہدوتھا اور یعقوب نے جِلعاد رکھا۔ ۴۸ اور لابن نے کہا کہ یہ ڈھیر آج کے دِن میرے اور تیرے درمیان گواہ ہو۔ اِسی لئے جِلعاد رکھا گیا۔ ۴۹ اور مِصفاہ بھی کیونکہ لابن نے کہا کہ جب ہم ایک دُوسرے سے غیر حاضر ہوں تو خُداوند میرے اور تیرے بیچ نگرانی کرتا رہے۔ ۵۰ اگر تُو میری بیٹیوں کو دُکھ دے اور اُنکے سِوا اور بیویاں کرے تو کوئی آدمی ہمارے ساتھ نہیں ہے پر دیکھ خُدا میرے اور تیرے بیچ میں گواہ ہے۔ ۵۱ لابن نے یعقوب سے یہ بھی کہا کہ اِس ڈھیر کو دیکھ اور اِس ستُون کو دیکھ جو مَیں نے اپنے اور تیرے بیچ میں کھڑا کیا ہے۔ ۵۲ یہ ڈھیر گواہ ہو اور یہ سُتون گواہ ہو۔ ضرر پہنچانے کے لئے نہ تو مَیں اِس ڈھیر سے اُدھر تیری طرف تجاوز کروں اور نہ تو اِس ڈھیر اور ستُون سے اِدھر میری طرف تجاوز کرے۔ ۵۳ ابرہام کا خُدا اور نحُور کا خُدا اور اُنکے باپ کا خُدا ہمارے بیچ میں اِنصاف کرے اور یعقوب نے اُس ذات کی قسم کھائی جسکا رُعب سُکا باپ اِضحاق مانتا تھا۔ ۵۴ تب یعقوب نے وہیں پہاڑ پر قُربانی چڑھائی اور اپنے بھائیوں کو کھانے پر بُلایا اور اُنہوں نے کھانا کھایا اور رات پہاڑ پر کاٹی۔ ۵۵ اور لابن صُبح سویرے اُٹھا اور اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں کو چُوما اور اُنکو دُعا دیکر روانہ ہو گیا اور اپنے مکان کو لَوٹا۔

۳۱:۴۳ لابن یعقوب کے الزامات کا جواب دینے کی کوشش کرتا ہے۔

۳۱:۴۴ "پس اب آ کہ میں اور تُو دونوں مل کر آپس میں ایک عہد باندھیں اور وہی میرے اور تیرے درمیان گواہ رہے" حالانکہ لابن عہد کرنے کو کہتا ہے یہ یعقوب ہے جو پتھر کھڑا کرتا ہے (پیدائش ۳۱:۴۵ [دیکھئے ۲۸:۱۸]، حالانکہ لابن ایسا کرنے کا پیدائش ۳۱:۵۱ میں دعویٰ کرتا ہے) اور رشتہ دار بھائیوں سے کہتا ہے کہ وہ اِس کے گرد پتھر اکٹھے کریں (پیدائش ۳۱:۴۶)۔ وہاں اُنہوں نے عہد کا کھانا کھایا۔ کھانے عموماً پُرانے عہد نامے میں عہد باندھنے سے مُنسلک ہوتے تھے۔

اِس آیت کی گرائمر کی رُو سے خصُوصیات درج ذیل ہیں:

۱. "پس اب آ"، *Qal* imperative، BDB 229, KB 246۔

۲. "میں اور تُو دونوں مل کر عہد باندھیں"، *Qal* cohortative، BDB 503, KB 500، (لُغوی طور "باندھیں" دیکھئے پیدائش ۱۱:۱۵ پر خصُوصی موضوع)۔

۳. "اور وہی۔۔ گواہ رہے"، *Qal* perfect، BDB 224, KB 243، غیر جارحیت کے مُستقل گواہ کا مفہوم دیتے ہُوئے (بحوالہ پیدائش ۳۱:۵۲)۔

۴۷:۳۱ یہاں دو نام ہیں۔ پہلا ارامی (BDB 1094 construct BDB 1113) ہے اور دُوسرا عبرانی (BDB 165) ہے۔ وہ پتھروں کے ڈھیر کا حوالہ دیتے ہُوئے متوازی ہیں۔ یعقوب اُس مُقام کا نام "جلعاد" ("گواہی کا ڈھیر")، جو اُس سے متعلقہ ہے جہاں اُنہوں نے خیمے لگائے (یعنی کہ "جلعاد"، BDB 166، "پتھروں کا دائرہ" یا "پہاڑوں کا دائرہ")۔

ارامی بمقابلہ عبرانی بطور آباؤاجداد کی زبان پر کافی بحث رہی ہے۔ یُوں لگتا ہے کہ ارامی مسوپوتامیہ میں بولی جاتی تھی جو ابرہام کا گھر تھا لیکن جب وہ کنعان کی طرف سفر کرتے ہیں تو ارامی کی ایک اور وضع لے لیتے ہیں جس کو ہم عبرانی کے طور جانتے ہیں۔ یہ تاریخ میں اِن زُبانوں کی زباندانی کی جانکاری ہمیں دیتی ہے۔

۴۹:۳۱ "مصفاہ" اصطلاح "مصفاہ" (BDB 859) پیدائش ۴۹:۳۱ میں بھی عبرانی اصطلاح ہے جو "نگران" کی بابت بات ہے اور وہاں اِس کی شناخت خُدا کی گواہی کا حوالہ ہے (*Qal* jussive، BDB 859, KB 1044، بُنیاد مصفاہ سے متعلقہ) اُن دونوں آدمیوں کے درمیان۔ یہ میرے لئے دلچسپی کی بات ہے کہ لابن حقیقتاً اِس موقع کو یعقوب کو اُن تمام الزامات میں نیچا دکھانے کے طور لیتا ہے جو اُس نے اپنے رشتہ داروں کی موجودگی میں لگائے، جو کہ مُکمل طور نامُناسب لگتا ہے۔ اِس کی مثال اُس کا اور بیویاں نہ کرنا ہے۔ یہ یعقوب ہے جو لیاہ اور راخل کیلئے فکر ظاہر کرتا ہے جیسا کہ پیدائش ۳۱:۳۱ میں دیکھا گیا ہے اور نہ کہ لابن تھا۔

۵۳:۳۱ "ابرہام کا خُدا اور نحُور کا خُدا اور اُن کے باپ کا خُدا ہمارے بیچ میں انصاف کرے" یہاں فعل جمع ہے (BDB 1047, KB 1622, *Qal* imperfect used in a jussive sense, plural) جو اِس بات کا مفہوم ہے کہ لابن کثیر معبودوں کا بیان دے رہا۔ یُونانی توریت یہاں میسوریتک کی تقلید نہیں کرتی (اِس میں واحد فعل ہے)۔ پیدائش کی کتاب یہ مفہوم دیتی ہے کہ ابرہام یہواہ کو ماننے والا بن جبکہ نحُور نہیں تھا۔ یہ ایسے معاہدے کا اشارہ لگتا ہے جو کئی خاندانی معبودوں کے نام پر کیا گیا۔ لیکن غور کریں کہ یعقوب صرف اپنے باپ کے خُدا یہواہ کے نام کی قسم کھاتا ہے ("جس کا رعب اُس کا باپ اضحاق مانتا تھا")۔

سوالات برائے بحث:

یہ ایک مُطالعاتی راہنما تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور پاک رُوح تشریح میں اولین ہیں۔ آپ کو یہ تفسیر نویس پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

یہ سوالات برائے بحث آپ کو کتاب کے اِس حصے کے اہم معاملات پر سوچ بچار میں مدد کیلئے مہیا کئے گئے ہیں۔ وہ سوچ کو اُبھارنے کیلئے ہیں اور حتمی نہیں ہیں۔

۱. اِس باب میں کون دھوکے دینے والے کے طور دیکھا گیا ہے؟

۲. اُن انداز کی فہرست دیں جس سے لابن نے یعقوب کیساتھ غلط رویہ اختیار کیا۔

۳. اُن انداز کی فہرست دیں کہ یعقوب نے وفاداری کا عمل کیا۔

۴. گھر کے بُت (*teraphim*) کیا تھے (پیدائش ۳۱:۱۹)؟ اِس کا مقصد کیا تھا؟

۵. پیدائش ۳۱:۲۶۔۳۰ میں لابن کے الزامات کی فہرست دیں اور ظاہر کریں کہ کیسے وہ سچ یا جھوٹ تھے۔

۶. راخل نے لابن کے گھر کے بُت کیوں چُرائے؟

پیدائش ۳۲

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (NASB)	نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)	نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن (NRSV)	ٹُوڈیز انگلش ورژن (TEV)	نیو جیرو شلیم بائبل (میسوریٹک عبارت [MT] کی تقلید) (NJB)
یعقوب عیسو سے ڈرتا ہے	عیسو یعقوب کو ملنے آتا ہے	یعقوب کی عیسو کیساتھ صُلح	یعقوب عیسو سے ملنے کی تیاری کرتا ہے	یعقوب عیسو سے اپنی ملاقات کی تیاری کرتا ہے
		(۳۲:۱-۳۳:۲۰)		
۳۲:۱-۲	۳۲:۱-۸	۳۲:۱-۲	۳۲:۱-۲	
۳۲:۳-۵		۳۲:۳-۵	۳۲:۳-۵	
				۳۲:۴-۷
۳۲:۶-۸		۳۲:۶-۸	۳۲:۶-۸	
				۳۲:۸-۱۴الف
۳۲:۹-۱۲	۳۲:۹-۱۲	۳۲:۹-۱۲	۳۲:۹-۱۲	
۳۲:۱۳-۲۱	۳۲:۱۳-۲۱	۳۲:۱۳-۲۱	۳۲:۱۳-۲۱	
				۳۲:۱۴ب-۲۲
	خُدا کیساتھ کُشتی		یعقوب فنی ایل میں کُشتی لڑتا ہے	یعقوب خُدا کیساتھ کُشتی لڑتا ہے
۳۲:۲۲-۲۳	۳۲:۲۲-۳۲	۳۲:۲۲-۳۲	۳۲:۲۲-۲۴الف	
یعقوب کُشتی لڑتا ہے				۳۲:۲۳-۲۵الف
۳۲:۲۴-۳۲			۳۲:۲۴ب-۲۶الف	
				۳۲:۲۵ب-۳۰
			۳۲:۲۶ب	
			۳۲:۲۷الف	
			۳۲:۲۷ب	
			۳۲:۲۸	
			۳۲:۲۹الف	
			۳۲:۲۹ب	

			۳۲:۳۰_۳۲	۳۲:۳۱_۳۲

مُطالعاتی سلسلہ سوئم (دیکھئے بائبل کا تشریحی و توضیحی سیمینار)

عبارتی سطح پر لکھاری کے اصل ارادے کی پیروی کریں

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کی تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ کو یہ تبصرہ نگار پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ موضوعات کی نشاندہی کریں (مُطالعاتی سلسلہ نمبر ۳، صفحہ ۱۶)۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے، لیکن یہ اصل لکھاری کے ارادے کی پیروی کیلئے ایک کُلید ہے، جو تشریح کا مرکز ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک موضوع ہے۔

۱. پہلا پیراگراف

۲. دُوسرا پیراگراف

۳. تیسرا پیراگراف

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۳۲:۱_۲
۱ اور یعقوب نے بھی اپنی راہ لی اور خُدا کے فرشتے اُسے مِلے۔ ۲ اور یعقوب نے اُنکو دیکھ کر کہا کہ یہ خُدا کا لشکر ہے اور اُس جگہ کا نام مَنَاِیم رکھا۔

۳۲:۱ "خُدا کے فرشتے" اُس نے فرشتے دیکھے تھے جب وہ کنعان سے چلا تھا (بحوالہ پیدائش ۲۸:۱۲)، اب واپسی پر وہ دوبارہ ظاہر ہوتے ہیں (بحوالہ دُوسرا سلاطین ۶:۱۶_۱۷؛ زبُور ۳۴:۷)۔ وہ یہواہ کی موجودگی اور تحفظ کو ظاہر کرتے تھے۔ اِس نے اُسے اپنی صُورتحال اور باب ۲۸ میں خُدا کے وعدوں کی یاد دہانی کروائی ہوگی۔ یہ باب خوف اور بھروسے کا مرکب ہے۔ یعقوب اِن دونوں انتخابات سے نبرد آزما رہتا ہے!

NASB, NKJV

"ملے" NRSV, TEV

یہ فعل (BDB 803, KB 910, *Qal* imperfect) اتفاقی مُلاقات کا اشارہ ہے (بحوالہ NIDOTTE، جلد سوئم، صفحہ ۵۷۵، مثلاً خروج ۲۳:۴؛ گنتی ۳۵:۱۹، ۲۱؛ یشوع ۲:۱۶؛ پہلا سیموئیل ۱۰:۵؛ عاموس ۵:۱۹)۔

کوئی حیران ہوتا ہے کہ آیا یہ مختصر اور مُبہم آیت کسی طور پیدائش ۳۲:۲۲۔۳۲ کے پہلوان سے مُنسلک ہے۔ کُشتی لڑنے والا واضح طور پر اِسی قسم کی کوئی رُوحانی ہستی یا فرشتہ تھی جو قُدرت رکھتی تھی (یہواہ سے) کہ یعقوب کو برکت دے سکے اور اُس کا نام بدل دے۔ مسئلہ درج ذیل میں ہے:

۱. یہ مُبہم ابتدائی آیت
۲. طویل جسمانی مُقابلے میں کُشتی لڑنے والے کی یعقوب کو شکست نہ دے سکنے کی نااہلیت۔

▣ **"ملے"** اِس فعل (BDB 803, KB 910, *Qal* imperfect) کا مقصد "ملنا" یا "مُلاقات" تھا اینکر بائبل کی تفسیر [Anchor Bible Commentary] صفحہ ۲۵۴ اِن فرشتوں کا تعلق پیدائش ۳۲:۲۴۔۳۲ سے جوڑتی ہے۔ یہ کسی کیلئے باب کو بطور ابتدا اور الٰہی مُلاقات کیساتھ اختتام کے طور دیکھتے ہیں۔

۳۲:۲ "خُدا کا لشکر" اصطلاح "لشکر" (BDB 334) سفر کے دوران آرام یا خیمے لگانے کے مُقام کا مفہوم ہے۔ یہ مسلح عسکری لشکر کا اشارہ بھی ہے (بحوالہ یشوع ۶:۱۱، ۱۴؛ پہلا سیموئیل ۴:۳، ۷، ۱۷؛ ۵۳:۱۷؛ دُوسرا سلاطین ۷:۱۶) یا فوج (بحوالہ خروج ۱۵:۲۴)۔ یہ کئی عسکری اصطلاحات میں سے ترجمہ کردہ ایک "لشکر" ہے۔

▣ **"محنایم"** اِس لفظ کا لُغوی مطلب "دو خیمے" یا "دو لشکر" (BDB 334، دوہری صُورت) ہے۔ یہ دونوں خیمے درج ذیل کا حوالہ ہو سکتے ہیں:

۱. لابن اور یعقوب
۲. فرشتے اور یعقوب
۳. عیسو اور یعقوب
۴. یعقوب کے منقسم خاندان کے گروہ

فوری سیاق و سباق کی روشنی میں نمبر ۲ موزوں ہے۔ وسیع سیاق و سباق میں نمبر ۴ یعقوب کے اپنے مالدار ہونے پر بھروسہ کرنے والے کردار کی کوشش ہے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۳۲:۳۔۵
۳ اور یعقوب نے اپنے آگے آگے قاصدوں کو ادوم کے مُلک کو جو شعیر کی سرزمین میں ہے اپنے بھائی عیسو کے پاس بھیجا۔ ۴ اور اُنکو حکم دیا کہ تُم میرے خُداوند عیسو سے یہ کہنا کہ آپ کا بندہ یعقوب کہتا ہے کہ مَیں لابن کے ہاں مُقیم تھا اور اب تک وہیں رہا۔ ۵ اور میرے پاس گائے بیل اور گدھے اور بھیڑ بکریاں اور نوکر چاکر اور لونڈیاں ہیں اور مَیں اپنے خُداوند کے پاس اِسلئے خبر بھیجتا ہُوں کہ مُجھ پر آپ کے کرم کی نظر ہو۔

۳۲:۳ "قاصدوں" دونوں عبرانی (BDB 521) اور یُونانی میں اصطلاح "قاصدوں" (وہی بُنیاد جیسے کہ نام ملاکی) کا مطلب "فرشتے" ہے۔ ربی کہتے ہیں کہ اُس نے اپنے آگے عیسو سے ملنے کیلئے فرشتے بھیجے۔ اِسی عبرانی بُنیاد کا ترجمہ پیدائش ۳۲:۱ میں "فرشتے" اور پیدائش ۳۲:۳ اور ۶ میں "قاصدوں" کیا گیا ہے۔

۴:۳۲ "خُداوند عیسو" یہاں "خُداوند" یعقوب کے عیسو کو پیغام میں "تعظیم" (*Adon*) کے خطاب کے طور استعمال ہُوا ہے۔

▣**"آپ کا بندہ"** قاصدوں نے عیسو کو بطور "خُداوند" (BDB 10) مُخاطب کرنا ہے اور یعقوب کو "بندہ" یا "غُلام" (BDB 713) کہنا ہے۔ یعقوب ابھی بھی خوف زدہ ہے (بحوالہ پیدائش ۳۲:۷،۱۱) کہ عیسو غُصہ رکھتا ہے (پیدائش ۲۷ میں خاندانی برکت چھیننے کے سبب سے)۔

۶:۳۲ بظاہر اِس پیغام کا دہرا مقصد تھا:

۱. یعقوب دولت مند ہو گیا ہے
۲. وہ عیسو کو اپنی کُچھ دولت بطور تحفہ دینا چاہتا ہے (بحوالہ پیدائش ۳۲:۱۳۔۲۱)۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۳۲:۶۔۸
۶ پس قاصد یعقوب کے پاس لَوٹ کر آئے اور کہنے لگے کہ ہم تیرے بھائی عیسو کے پاس گئے تھے۔ وہ چار سَو آدمیوں کو ساتھ لیکر تیری مُلاقات کو آرہا ہے۔ ۷ تب یعقوب نہایت ڈر گیا اور پریشان ہُوا اور اُس نے اپنے ساتھ کے لوگوں اور بھیڑ بکریوں اور گائے بیلوں اور اُونٹوں کے دو غول کئے۔ ۸ اور سوچا کہ اگر عیسو ایک غول پر آپڑے اور اُسے مارے تو دُوسرا غول بچ کر بھاگ جائیگا۔

۶:۳۲ "چار سو آدمیوں کو ساتھ لیکر" عیسو یعقوب کے پیغام کا جواب نہیں دیتا اور اُس کے ساتھ چار سو آدمی تھے۔ یہ حقیقتاً یعقوب کو خوف زدہ کر دیتا ہے (بحوالہ پیدائش ۳۲:۷)۔

۷:۳۲ غور کریں یعقوب کے خبر پر ذہنی ردِ عمل کا:

۱. "نہایت ڈر گیا"
   اَ) ڈر گیا، *Qal* imperfect, BDB 431, KB 432، بحوالہ پیدائش ۳:۱۰؛۱۸:۱۵؛۴۳:۱۸۔
   ب) نہایت، صفت فعلی، BDB 547 ۔
۲. "پریشان ہُوا"، BDB 864 I, KB 1058, *Qal* imperfect، جس کا بُنیادی طور پر مطلب "سکڑنا" ہے، بحوالہ ایوب ۲۰:۲۲؛یسعیاہ ۴۹:۱۹، لیکن یہ استعاراتی طور "سکُڑی روح" کیلئے استعمال ہُوا ہے (یعنی بدحال)، بحوالہ قضاۃ ۲:۱۵؛۱۰:۹؛دُوسرا سیموئیل ۱۳:۲۔

۷:۳۲۔۸ یعقوب بدترین صُورتحال کے سامنا کرنے کا منصوبہ بناتا ہے۔ دوبارہ پیدائش ۳۲:۱ کے سیاق وسباق میں یہ ایمان کے فُقدان کا اشارہ لگتا ہے۔ وہ پیدائش ۳۲:۹۔۱۲ میں گو دُعا کرتا ہے لیکن ایک طرح سے وہ ابھی بھی اپنی قسمت کو قابو کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۳۲:۹۔۱۲
۹ اور یعقوب نے کہا اَے میرے باپ اَبرہام کے خُدا اور میرے باپ اِضحاق کے خُدا! اَے خُداوند جس نے مجھے یہ فرمایا کہ تُو اپنے مُلک کو اپنے رِشتہ داروں کے پاس لَوٹ جا اور مَیں تیرے ساتھ بھلائی کرُونگا۔ ۱۰ مَیں تیری سب رحمتوں اور وفاداری کے مقابلہ میں جو تُو نے اپنے بندہ کے ساتھ برتی ہے بالکل ہیچ ہوُں کیونکہ مَیں صرف اپنی لاٹھی لیکر اِس یرّدن کے پار گیا تھا اور اب ایسا ہُوں کہ میرے دو غول ہیں۔ ۱۱ مَیں تیری مِنت کرتا ہوں کہ مُجھے میرے بھائی عیسو کے ہاتھ سے بچالے کیونکہ مَیں اُس سے ڈرتا ہوں کہ

کہیں وہ آکر مجھے اور بچّوں کو ماں سمیت مار نہ ڈالے۔ ۱۲ یہ تیرا ہی فرمان ہے کہ مَیں تیرے ساتھ ضرور بھلائی کرونگا اور تیری نسل کو دریا کی ریت کی مانند بناؤنگا جو کثرت کے سبب سے گنی نہیں جا سکتی۔

۹:۳۲ الوہیت کا حوالہ دینے کیلئے مختلف انداز پر غور کریں:

۱. "اے میرے باپ ابرہام کے خُدا" (אלה،43 BDB)۔

۲. "میرے باپ اضحاق کے خُدا" (وہی جیسے درج بالا)۔

۳. "اے خُداوند" (יהוה،217 BDB)۔

دیکھئے **خصُوصی موضوع: الوہیت کیلئے نام (SPECIAL TOPIC: NAMES FOR DEITY)** پیدائش ۱۲:۱ پر۔ یہ تمام ابرہام کے خُدا کے حوالے ہیں (بحوالہ پیدائش ۱۲:۱؛۲۸:۳۔۴) اور اُس کے پیدائش ۲۸:۱۳۔۱۷ میں یعقوب سے وعدوں سے۔

▣ **"جس نے مجھے یہ فرمایا"** یہ ۳۱:۱۳،۲۹ کا حوالہ ہے اور واضح طور پر واپس ۲۶:۱۵ کی طرف۔

۱. "لوٹ جا"، BDB 996, KB 1427, *Qal* imperative، بحوالہ پیدائش ۳۱:۱۳۔

۲. "میں تیرے ساتھ بھلائی کرُونگا"، BDB 405, KB 408, *Hiphil* cohortative، بحوالہ پیدائش ۳۲:۱۰، ۱۳؛۲۸:۱۴۔

۱۰:۳۲ "میں۔۔۔ بالکل ہیچ ہُوں" یہ یعقوب کیلئے نہایت اہم رسائی ہے (BDB 881, KB 1092, *Qal* perfect)، جو تحقیر کا اشارہ ہے، بحوالہ دُوسرا سیموئیل ۷:۱۹؛ پہلا تواریخ ۱۷:۱۷)۔ تاکید عہد کے خُدا کے فضل، تحفظ اور مہیا کرنے پر ہے!

NASB	"کرم"
NKJV	"رحمتوں"
NRSV, REB	"بے پناہ محبت"
TEV	"مہربانی"
NJB	"وفادار محبت"
LXX	"راستی" یا "راستبازی"
Peshitta	"ہمدردیوں"

یہاں پر استعمال کردہ لفظ [*hesed*] (BDB 338 I) ہے جو عہد کی وفاداری کا اشارہ ہے۔ دیکھئے **خصُوصی موضوع: ہمدردی [Hesed]** (**SPECIAL TOPIC: LOVINGKINDNESS [HESED]**)۔

NASB, NRSV, TEV	"وفاداری"

NKJV, LXX,

Peshitta "سچائی"

NJB "استحکامت"

REB "سچ"

یہ عبرانی لفظ امیتھ [*emeth*](BDB 54) ہے جو وفاداری کا اشارہ ہے۔[*Hesed*]اور[*emeth*]اکثر پُرانے عہد نامے میں خُدا کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہوتے ہیں۔ دیکھئے **خصُوصی موضوع: پُرانے عہد نامے میں اعتقاد، بھروسہ، ایمان اور وفاداری** (SPECIAL TOPIC: BELIEVE, TRUST, FAITH AND FAITHFULNESS IN THE OT.)۔

۱۱:۳۲ "مُجھے۔۔بچالے" اِس اصطلاح(BDB 664, KB 717, *Hiphil* imperative)کا ہیفل[*Hiphil*]شاخ میں مطلب "چھین کر لیجانا" اور استعاراتی طور "بچالے" ہے۔

▣ **"کہیں وہ آکر مُجھے۔۔۔مار ڈالے"** اصطلاح "مار ڈالے" (BDB 645, KB 697, *Hiphil* perfect)ہیفل[*Hiphil*]شاخ میں کا مطلب ایک ہی حملے میں ساری لشکر کو مارنا ہے(بحوالہ پیدائش ۳۴:۳۰)۔یعقوب ڈرتا تھا کہ عیسو اُس کے خاندان کے سارے وارثوں کو مار ڈالے گا۔

۱۲:۳۲ یعقوب خُدا کو پیدائش ۲۸:۱۴ اور ۲۲:۱۷ میں اُس کے عہد کے وعدوں کی یاددہانی کروا رہا تھا۔ یہ آباؤاجداد سے ایک مُسلسل عہد کا وعدہ تھا۔ یہ اُن کو بیٹا دینے کا منطقیٰ نتیجہ تھا۔

▣ **"بھلائی کرُوں گا"** یہ لُغوی طور "میں تُمہارے ساتھ نیکی کرُوں گا"۔ یہ فقرہ ایک ہی بُنیاد کا لامتناہی لازم اور ایک اہم فعل ہے(BDB 405, KB 408)جو شدت کا اشارہ ہے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۳:۳۲۔۲۱

۱۳ اور وہ اُس رات وہیں رہا اور جو اُسکے پاس تھا اُس میں سے اپنے بھائی عیسو کے لِئے یہ نذرانہ لیا۔ ۱۴ دو سَو بکریاں اور بیس بکرے۔ دو سَو بھیڑیں اور بیس مینڈے۔ ۱۵ اور تیس دُودھ دینے والی اُونٹنیاں بچّوں سمیت اور چالیس گائیں اور دَس بَیل بیس گدھیاں اور دس گدھے۔ ۱۶ اور اُنکو جُدا جُدا غول کر کے نوکروں کو سَونپا اور اُن سے کہا کہ تُم میرے آگے آگے پار جاؤ اور غولوں کو زرا دُور دُور رکھنا۔ ۱۷ اور اُس نے سب سے اگلے غول کے رکھوالے کو حکم دیا کہ جب میرا بھائی عیسو تُجھے مِلے اور تُجھ سے پُوچھے کہ تُو کِس کا نوکر ہے اور کہاں جاتا ہے اور یہ جانور جو تیرے آگے آگے ہیں کِس کے ہیں؟۔ ۱۸ تُو کہنا کہ یہ تیرے خادِم یعقُوب کے ہیں۔ یہ نذرانہ ہے جو میرے خُداوند عیسو کے لِئے بھیجا گیا ہے اور وہ خُود بھی ہمارے پیچھے پیچھے آرہا ہے۔ ۱۹ اور اُس نے دُوسرے اور تیسرے کو اور غولوں کے سب رکھوالوں کو حُکم دیا کہ جب عیسو تمکو مِلے تو تُم یہ بات کہنا۔ ۲۰ اور یہ بھی کہنا کہ تیرا خادم پیچھے پیچھے آرہا ہے۔ اُس نے یہ سوچا کہ مَیں اِس نذرانہ سے جو مُجھ سے پہلے وہاں جائیگا اُسے راضی کر لُوں۔ تب اُسکا مُنہ دیکھُونگا۔ شاید یُوں وہ مُجھکو قبُول کرے۔ ۲۱ چنانچہ وہ نذرانہ اُسکے آگے آگے پار گیا پر وُہ خُود اُس رات اپنے ڈیرے میں رہا۔

۲۰:۳۳

NASB, NKJV	
NRSV, REB	
Peshitta	"میں۔۔اُسے راضی کرلُوں گا"
TEV	"میں اُسے منالُوں گا"
NJB	"میں اُس سے صُلح کرلُوں گا"
JPSOA, LXX	"میں اُسے بہلالُوں گا"

یہ فعل (BDB 497, KB 493, *Piel* cohortative) وہ فعل ہے جو خُون بہا کی سوختنی قُربانی کیلئے استعمال ہُوا ہے (بحوالہ احبار ۴ اور ۱۶)۔ اِس کا بُنیادی معنی "ڈھانپنا" یا "کفارہ دینا" ہے۔

NASB, NKJV,	
NRSV, LXX	"مُجھ کو قبُول کرلے"
TEV	"مُجھے مُعاف کردے"
NJB	"میری طرف راغب ہو"
JPSOA	"مُجھ سے ہمدردی کر"
REB	"مُجھے مہربانی سے قبُول کرو"

فعل (BDB 669, KB 724, *Qal* imperfect) کا مطلب "اُٹھانا" ہے۔ یہ "چہرہ اُٹھانا" کیلئے عبرانی ضرب اُلمثال ہے (بحوالہ ایوب ۴۲:۸،۹؛ زبُور ۸۲:۲؛ امثال ۱۸:۵؛ نوحہ ۴:۱۶)۔ قانونی پس منظر میں، یہ قاضی کا مُلزم کا چہرہ اُٹھوانے کا حوالہ ہے جس سے غیر جانبداری مُتاثر ہوتی تھی۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۳۲:۲۲۔۳۲

۲۲ اور وہ اُسی رات اُٹھا اور اپنی دونوں بیویوں دونوں لَونڈیوں اور گیارہ بیٹیوں کو لیکر اُنکو یبوق کے گھاٹ سے پار اُتارا۔ ۲۳ اور اُنکو لیکر ندی پار کرایا اور اپنا سب کُچھ پار بھیج دِیا۔ ۲۴ اور یعقوب اکیلا رہ گیا اور پَو پھٹنے کے وقت تک ایک شخص وہاں اُس سے کُشتی لڑتا رہا۔ ۲۵ اُس نے دیکھا کہ وہ اُس پر غالِب نہیں ہوتا تو اُسکی ران کو اندر کی طرف چُھوا اور یعقوب کی ران کی نس اُسکے ساتھ کُشتی کرنے پر چڑھی گئی۔ ۲۶ اور اُس نے کہا مُجھے جانے دے کیونکہ پَو پھٹ چلی۔ یعقوب نے کہا کہ جب تک تُو مُجھے برکت نہ دے مَیں تجھے جانے نہیں دونگا۔ ۲۷ تب اُس نے اُس سے پوچھا کہ تیرا کیا نام ہے؟ اُس نے جواب دِیا یعقوب۔ ۲۸ اُس نے کہا کہ تیرا نام آگے کو یعقوب نہیں بلکہ اِسرائیل ہو گا کیونکہ تُو نے خُدا اور آدمیوں کے ساتھ زور آزمائی کی اور غالِب ہُوا۔ ۲۹ تب یعقوب نے اُس سے کہا کہ میں تیری مِنت کرتا ہُوں تُو مُجھے اپنا نام بتادے۔ اُس نے کہا کہ تو میرا نام کیوں پُوچھتا ہے؟ اور اُس نے اُسے وہاں برکت دی۔ ۳۰ اور یعقوب نے اُس جگہ کا نام فنی ایل رکھا اور کہا کہ مَیں نے خُدا کو روبرو دیکھا تو بھی میری جان بچی رہی۔ ۳۱ اور جب وہ فنی ایل سے گُذر رہا تھا تو آفتاب طُلوع ہُوا اور وہ اپنی ران سے لنگڑاتا تھا۔ ۳۲ اِسی سبب سے بنی اِسرائیل اُس نس کو جو ران میں اندر کی طرف ہے آج تک نہیں کھاتے کیونکہ اُس شخص نے یعقوب کی ران کی نس کو جو اندر کی طرف سے چڑھ گئی تھی چھُو دیا تھا۔

۲۲:۳۲ "گھاٹ سے پار اُتارا" عبرانی بُنیاد "پار اُتارا" کیلئے (BDB 716, KB 778, *Qal* imperfect) ایک ہی بُنیاد ہے جو "گھاٹ" (BDB 721، بحوالہ قضاۃ ۳:۲۸؛ یسعیاہ ۱۶:۲) کیلئے ہے۔ یہ کم گہری جگہ سے پار جانے کا اشارہ ہے۔

"یبُوق" اِس بُنیاد کا مطلب "بہتا پانی" ہے (BDB 132)۔ اِس نے بہت گہری گھاٹی کو کاٹ ڈالا تھا۔

۲۴:۳۲ "ایک شخص۔۔ کُشتی لڑتا رہا" یہاں "کُشتی لڑتا رہا" (BDB 132)، "یبُوق" (BDB 132) اور اِس کیساتھ ساتھ "یعقوب" (BDB 784) تمام ایک ہی آواز رکھتے ہیں جب اُن کا تلفظ کیا جائے۔ یہاں آدمی "ایک شخص" (BDB 35، [*ish*]، بحوالہ پیدائش ۶:۳۲)، لیکن سیاق و سباق مفہوم دیتا ہے کہ یہ الوہیت کا جسمانی ظہور تھا (بحوالہ پیدائش ۳۲:۲۸، ۳۰؛ ۱۸:۱-۲)۔ تاہم، پیدائش ۲۶:۳۲ کسی فرشتانہ مخلوق کا مفہوم ہے۔

یہ اُس قسم کی عبارت ہے جو مغربی ادبیت سمجھ نہیں سکتی۔ اِس میں دونوں جسمانی اور علامتی پہلو ہیں۔ یہ مقابلہ یعقوب کے فائدے کیلئے تھا۔ یہ یقیناً خُدا کے "کُشتی لڑنے" کی خصُوصیات کو بیان نہیں کرتا۔

یہواہ یعقوب پر کئی بار ظاہر ہُوا (بحوالہ پیدائش ۱۰:۲۸۔ ۲۲، ۲۲:۳۲۔ ۳۱؛ ۹:۳۵۔ ۱۳؛ ۴۶:۲۔ ۴) اور ہر بار یہ خُدا کی خصُوصیت اور وعدے تھے جن پر تاکید کی گئی۔ بُنیادی عنصر یعقوب (یا اُس کے کام) نہیں تھا بلکہ خُدا اور اُس کے عہد کے وعدے تھے۔

۲۵:۳۲ "جب اُس نے دیکھا کہ وہ اُس پر غالب نہیں ہوتا" یہودی مُطالعاتی بائبل [*Jewish Study Bible*]، صفحہ ۶۷ ایک دلچسپ یہودی روایت کا ذکر کرتی ہے (Gen. Rab. 77.3) جو دعویٰ کرتی ہے کہ یہ عیسو کا سرپرست فرشتہ تھا اور کہ یہ مُقابلہ اُن سب کیلئے تنبیہ کا کام کرتا ہے جو عہد کے لوگوں کا مُقابلہ کریں گے۔ یہ اُس کو بیان کرنے کی کوشش نہیں کہ کیوں ایک فرشتانہ ہستی ایک عام انسان کو شکست نہیں دے سکی۔ تاہم، کیا عیسو کا فرشتہ یعقوب کا نام اسرائیل میں تبدیل کر سکتا ہے؟ یہ کسی حد تک "خُدا کا معاملہ" تھا۔

▣ **"ران کی نس"** ربی کہتے ہیں کہ یہ ران کی نس کا حوالہ ہے اور جانور کے گوشت کا یہ حصہ یہودیت میں کھانے کی اجازت نہیں ہے (بحوالہ پیدائش ۳۲:۳۲)۔

۲۶:۳۲ "کیونکہ پو پھٹ چلی" دن کا یہ وقت خُدا کی سرگرمی کا خاص دورانیہ کہلاتا ہے (بحوالہ NIDOTTE، جلد ۴، صفحہ ۸۵)۔ اِس کا اکثر ذکر قدیم لوک داستانوں میں ہوتا تھا۔

خُدا کو دیکھنے کے عبرانی خوف کی روشنی میں (بحوالہ پیدائش ۱۶:۱۳؛ ۳۲:۲۰؛ خروج ۳۳:۲۰)، ممکنہ طور پر صُبح کی روشنی یعقوب کے مُخالف کی الٰہی پہچان کو ظاہر کر سکتی تھی۔

▣ **"مُجھے برکت۔۔ دے"** یہ یعقوب کی اہلیت نہیں تھی جس کو اجر ملا بلکہ اُس کا خُدا پر انحصار کا مستحکم رویہ تھا۔

۲۷:۳۲ "تیرا کیا نام ہے؟" یہ فرشتانہ / الٰہی کُشتی لڑنے والے کے تئیں معلومات کا فقدان نہیں تھا، بلکہ یعقوب کو اُس کے دھوکے بازی اور ہیرا پھیری والے کردار کی یاددہانی تھی۔

۲۸:۳۲ "اسرائیل" نام کی تبدیلی سارے حوالے کی تشریح کی کُلید لگتی ہے۔ اسرائیل کا مطلب "خُدا[*El*] بچائے رکھ" (BDB 975) یا اگر تسمیہ "خُدا[*El*] مُقابلہ کرے" (بحوالہ ہوسیع ۱۲:۳۔۴)۔ یہ یعقوب کی قوت نہیں تھی، لیکن خُدا کا مقصد تھا۔ کسی کا نام عبرانی لوگوں میں بہت اہم ہوتا تھا اور کسی شخص کے کردار کی نشاندہی کرتا تھا۔

نام "اسرائیل" (יִשְׂרָאֵל، BDB 975) کا ایک اور چناؤ [יִשְׂרוּן] ست ہے ("یسُورُون"، BDB 449، بحوالہ استثنا ۳۲:۱۵؛ ۳۳:۵، ۲۶؛ یسعیاہ ۴۴:۲)، جس کا مطلب "ایک سیدھا" ہے۔

خصُوصی موضوع: اسرائیل (نام) [SPECIAL TOPIC: ISEAL (THE NAME)]۔

▣ **"خُدا کے ساتھ"** کُشتی لڑنے والا بظاہر اپنے آپ کو خُدا سے فرق کہتا ہے حالانکہ پیدائش ۳۲:۳۰ میں یعقوب اندازہ کرتا ہے کہ وہ کسی حد تک الوہیت کیساتھ تھا۔

۲۹:۳۲ "تیرا نام کیا ہے؟" قدیم قرُونِ مشرق میں روحانی ہستی کے نام کا خاص تحفظ کیا جاتا تھا اُس نام کے لعنت، قسموں اور رسُومات میں ممکنہ استعمال کی وجہ سے۔ بائبل کی رُو سے سیاق وسباق میں یہ یقیناً معاملہ نہیں ہے (بحوالہ قضاۃ ۱۳:۱۷۔۱۸)۔ بائبل کی رُو سے عبارتوں میں یہواہ اپنا نام اپنے لوگوں پر ظاہر کرتا ہے (بحوالہ خروج ۳:۱۳۔۱۵)۔ تاہم، اِس کا معنی ہمیشہ سمجھا نہیں جاسکتا (موازنہ کریں خروج ۶:۳ کا پیدائش ۴:۲۶ کیساتھ)۔ جیسے کہ قضاۃ ۱۳:۱۸ بیان کرتا ہے نام انسانوں کی سمجھ کیلئے بہت "انوکھا" ہے۔

۳۰:۳۲ "فنی ایل" فنی ایل کا مطلب "خُدا کا چہرہ" (BDB 819)۔ جبے "فنی ایل" ہوسکتا ہے مُقام کے قدیم نام کے متبادل جبے ہوسکتے ہیں۔

یہ نام یقیناً یعقوب کی سوچ پر اطلاق کرتا ہے کہ اُس کا مدِ مُقابل یہواہ تھا جو ایک فانی انسان کو آسانی سے شکست دے سکتا تھا لیکن ایک محدود سیاق وسباق کی اجازت دیتا ہے اُس کی خواہش کو ظاہر کرنے کیلئے کہ یعقوب کیساتھ اور اُن کے اطراف کام کرسکے۔ وہ مُخالف نہیں تھا بلکہ موجود مدد اور وہ جو برکت دیتا ہے۔

یہ حقیقتاً ایک عجیب قدیم حوالہ ہے کئی نامعلوم پہلوؤں کے ساتھ، زیادہ تر خروج ۴:۲۴۔۲۶ کی مانند۔ یہ نہایت غیر دانشمندانہ ہوگا کہ اِن مبہم عبارتوں کو مذہبی تعلیم یا اطلاق کیلئے استعمال کریں۔ وہ بھید رہتے ہیں اور اُن کی تشریح محض جدید قیاس آرائی۔

۳۱:۳۲ "وہ۔۔لنگڑاتا تھا" بھلے یہ مُستقل تھا (بعد کی یہودی روایت) یا عارضی یہ معلوم نہیں ہے۔

۳۲:۳۲ "آج تک" یہ فقرہ بعد کے ایڈیٹر کا عبارتی ثبوت ہے۔ جانور کے اِس حصے کو کھانے کی پابندی ربئیوں کی طرف سے تھی، بائبل کی رُو سے نہیں۔

سوالات برائے بحث:

یہ ایک مُطالعاتی راہنما تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور پاک رُوح تشریح میں اولین ہیں۔ آپ کو یہ تفسیر نویس پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

یہ سوالات برائے بحث آپ کو کتاب کے اِس حصے کے اہم معاملات پر سوچ بچار میں مدد کیلئے مہیا کئے گئے ہیں۔ وہ سوچ کو اُبھارنے کیلئے ہیں اور حتمی نہیں ہیں۔

۱. کُشتی لڑنے والا کون تھا؟

آ) ایک شخص (بحوالہ پیدائش ۳۲:۲۴)

ب) ایک فرشتہ (بحوالہ پیدائش ۳۲:۲۶، ہوسیع ۱۲:۳۔۴)

ج) انسانی صُورت میں خُدا (بحوالہ ۳۲:۳۰)

د) یسوع (مارٹن لُوتھر، جسٹن کی تقلید کرتے ہُوئے)

۲. پیدائش ۳۲:۱ کے فرشتے باقی کے باب میں کیا کردار ادا کرتے ہیں؟

۳. یہ مُلاقاتیں (یعنی کہ فرشتے اور عیسو کیساتھ) یعقوب کیلئے اتنی اہم کیوں تھی؟

۴. نام کیوں تبدیل کیا جاتا ہے؟

پیدائش ۳۳

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (NASB)	نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)	نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن (NRSV)	ٹُوڈیز انگلش ورژن (TEV)	نیو جیرو شلیم بائبل (میسوریٹک عبارت [MT] کی تقلید)(NJB)
یعقوب عیسو سے ملتا ہے	یعقوب اور عیسو	یعقوب کی عیسو کیساتھ صُلح	یعقوب عیسو سے ملتا ہے	عیسو کیساتھ ملاقات
		(۳۲:۱_۳۳:۲۰)		
۳۳:۱_۳	۳۳:۱_۳	۳۳:۱_۳	۳۳:۱_۵الف	۳۳:۱_۷
۳۳:۴_۱۱	۳۳:۴_۱۱	۳۳:۴_۱۱		
			۳۳:۵ب_۷	
			۳۳:۸الف	۳۳:۸_۱۱
			۳۳:۸ب	
			۳۳:۹	
			۳۳:۱۰_۱۱	یعقوب عیسو سے کُوچ کرتا ہے
۳۳:۱۲_۱۴	۳۳:۱۲_۱۴	۳۳:۱۲_۱۴	۳۳:۱۲	۳۳:۱۲_۱۷
			۳۳:۱۳_۱۴	
۳۳:۱۵_۱۷	۳۳:۱۵_۱۷	۳۳:۱۵_۱۷	۳۳:۱۵الف	
یعقوب سکم میں قیام کرتا ہے	یعقوب کنعان آتا ہے		۳۳:۱۵ب_۱۷	یعقوب سکم پہنچتا ہے
۳۳:۱۸_۲۰	۳۳:۱۸_۲۰	۳۳:۱۸_۲۰	۳۳:۱۸_۲۰	۳۳:۱۸_۲۰

مُطالعاتی سلسلہ سوئم (دیکھئے بائبل کا تشریحی و توضیحی سیمینار)

عبارتی سطح پر لکھاری کے اصل ارادے کی پیروی کریں

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کی تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ کو یہ تبصرہ نگار پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ موضوعات کی نشاندہی کریں (مُطالعاتی سلسلہ نمبر ۳، صفحہ ۱۶)۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے، لیکن یہ اصل لکھاری کے ارادے کی پیروی کیلئے ایک کُلید ہے، جو تشریح کا مرکز ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک موضوع ہے۔

۱. پہلا پیراگراف

۲. دُوسرا پیراگراف

۳. تیسرا پیراگراف

سیاق وسباق کی رُو سے بصیرت:

اَ. اِس باب میں زیادہ تر مُکالمے شامل ہیں (غور کریں ٹی ائی وی [TEV] ترجمہ)۔ اصطلاح "کہا" (BDB 55, KB 65) دس بار استعمال ہُوئی ہے۔ اِس مُکالمے کے انداز میں کئی احکامات / درخواستیں ہیں

۱۔ "جو تیرا ہے وہ تیرا ہی رہے"، پیدائش ۳۳:۹، BDB 224, KB 243, Qal jussive۔

۲۔ "میرا نذرانہ قبُول کر"، پیدائش ۳۳:۱۱، BDB 542, KB 534, Qal imperative۔

۳۔ "اب ہم کُوچ کریں"، پیدائش ۳۳:۱۲، BDB 652, KB 704, Qal cohortative۔

۴۔۵: "چل پڑیں" (دوبار)، پیدائش ۳۳:۱۲، BDB 229, KB 246, Qal cohortative۔

۶۔ "میرا خُداوند اپنے خادم سے پیشتر روانہ ہو جائے"، پیدائش ۳۳:۱۴، BDB 716, KB 778, Qal imperfect تسمیہ معنوں میں استعمال کردہ۔

۷۔ "میں آہستہ آہستہ چلتا ہُوا آجاؤں گا"، پیدائش ۳۳:۱۴، BDB 624, KB 675, Hithpael cohortative۔

۸۔ "مرضی ہو تو جو لوگ میرے ہمراہ ہیں اُن میں سے تھوڑے تیرے ساتھ چھوڑ تا ہُوں"، پیدائش ۳۳:۱۵، BDB 426, KB 427 Hiphil cohortative۔

۹۔ "میرے خُداوند کی نظرِ کرم میرے لئے کافی ہے"، پیدائش ۳۳:۱۵، BDB 592, KB 619, Qal imperfect صفتی معنوں میں استعمال کردہ۔

ب. یعقوب نے اپنے ڈر کا سامنا کیا تھا:

۱۔ لابن

۲۔ فرشتانہ کُشتی لڑنے والے سے

۳۔ عیسو

ج. یعقوب واپس وعدے کی سرزمین (کنعان) میں تھا۔ بیت ایل کے الٰہی وعدے پُورے ہُوئے تھے۔ ابرہام اور اُس کی نسل کیساتھ عہد کے وعدے جاری رہتے ہیں (یعنی کہ ابدی کفارے کا منصوبہ اپنے راستے پر ہے)۔

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۳۳:۱۔۳

۱ اور یعقُوب نے اپنی آنکھیں اُٹھا کر نظر کی اور کیا دیکھتا ہے کہ عیسَو چار سَو آدمی ساتھ لئے چلا آرہا ہے۔ تب اُس نے لیاہ اور راخِل اور دونوں لَونڈیوں کو بچّے بانٹ دِئے۔ ۲ اور لَونڈیوں اور اُنکے بچّوں کو سب سے آگے اور لیاہ اور اُسکے بچّوں کو پیچھے اور راخِل اور یُوسف کو سب سے پیچھے رکّھا۔ ۳ اور وہ خُد اُنکے آگے آگے چلا اور اپنے بھائی کے پاس پُہنچتے پہنچتے سات بار زمین تک جُھکا۔

۲:۳۳ خاندان میں امتیاز پر غور کریں۔ کمتر بیویاں اور بچے پہلے جاتے ہیں، اُس کی پسندیدہ آخر میں جاتی ہے (یعنی کہ راخل اور یُوسف)۔ یعقوب کے دل میں باتیں تبدیل ہو گئی ہیں، تاہم، اور وہ اُن سب کے آگے جاتا ہے (بحوالہ پیدائش ۳۳:۳)۔ اگر اُنہیں مارا جانا ہے تو اُسے سب سے پہلے مارا جائے گا۔ وہ پھر بھی حکمتِ عملی تیار کرتا ہے، لیکن وہ یہواہ کی موجودگی اور وعدے کے تحفظ پر بھروسہ کرتا ہے۔

۳:۳۳ "زمین تک جھکا" اِس فعل (BDB 1005, KB 295, *Hishtaphel* imperfect) کو چار بار دہرایا گیا ہے۔

۱. یعقوب عیسو کے آگے جھکا، پیدائش ۳:۳۳
۲. لونڈیاں اور اُن کے بچے عیسو کے آگے جھکتے ہیں، پیدائش ۶:۳۳
۳. لیاہ اور اُس کے بچے عیسو کے آگے جھکتے ہیں، پیدائش ۷:۳۳
۴. راخل اور اُس کا بچہ عیسو کے آگے جھکتے ہیں، پیدائش ۷:۳۳

▣ **"سات بار"** یہ سُپردگی کا حُلیہ تھا (یعنی کہ ال عمارنہ خطوط [El Amarna Letters]، چودھویں صدی قبل مسیح)۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۴:۳۳۔۱۱

۴ اور عیسَو اُس سے مِلنے کو دَوڑا اور اُس سے بغلگیر ہُوا اور اُسے گلے لگایا اور چُوما اور وہ دونوں روئے۔ ۵ پھر اُس نے آنکھیں اُٹھائیں اور عورتوں اور بچّوں کو دیکھا اور کہا کہ یہ تیرے ساتھ کون ہیں؟ اُس نے کہا یہ وہ بچّے ہیں جو خُدا نے تیرے خادِم کو عنایت کِئے ہیں۔ ۶ تب لونڈیاں اور اُنکے بچے نزدیک آئے اور اپنے آپ کو جُھکایا۔ ۷ پھر لیاہ اپنے بچوں کے ساتھ نزدیک آئی اور وہ جُھکے۔ آخر کو یُوسف اور راخِل پاس آئے اور اُنہوں نے اپنے آپ کو جُھکایا۔ ۸ پھر اُس نے کہا کہ اُس بڑے غول سے جو مُجھے مِلا تیرا کیا مطلب ہے؟ اُس نے کہا یہ کہ مَیں اپنے خُداوند کی نظر میں مقبول ٹھہروں۔ ۹ تب عیسَو نے کہا میرے پاس بہت ہے۔ سو اَے میرے بھائی جو تیرا ہے وہ تیرا ہی رہے۔ ۱۰ یعقُوب نے کہا نہیں اگر مُجھ پر تیرے کرم کی نظر ہُوئی ہے تو میرا نذرانہ میرے ہاتھ سے قُبول کر کیونکہ میں نے تیرا مُنہ اَیسا دیکھا جَیسا کوئی خُدا کا مُنہ دیکھتا ہے اور تُو مُجھ سے راضی ہوا۔ ۱۱ سو میرا نذرانہ جو تیرے حضور پیش ہُوا قُبول کر لے کیونکہ خُدا نے مُجھ پر بڑا فضل کیا ہے اور میرے پاس سب کُچھ ہے۔ غرض اُس نے اُسے مجبُور کیا تب اُس نے اُسے لے لیا۔

۴:۳۳ "اور عیسو۔۔۔ملنے کو دوڑا۔۔بغل گیر ہُوا۔۔گلے لگایا۔۔چُوما۔۔۔روئے"۔ یہ تمام گرمجوشی کے سلام کے نشان ہیں۔

۱. "دوڑا"، *Qal* imperfect، BDB 930, KB 1207۔

۲. "بغل گیر ہُوا"، *Piel* imperfect، BDB 287, KB 287۔

۳. "گلے لگایا"، *Qal* imperfect، BDB 656, KB 709، بحوالہ پیدائش ۴۵:۱۴؛۴۶:۲۹۔

۴. "چُوما"، *Qal* imperfect، BDB 676, KB 730، (یہ ہفتاوی میں نہیں ہے اور میسوریتک میں اضافی کے طور نشان دہ ہے)، بحوالہ پیدائش ۴۵:۱۵؛۴۸:۱۰؛۵۰:۱۔

۵. "وہ روئے"، *Qal* imperfect، BDB 13, KB 129, "(ہفتاوی، دی انگلش ورژن اور ریوائزڈ انگلش ورژن میں "وہ دونوں روئے" ہے، لیکن ممکنہ طور پر "وہ رویا" ہے، بحوالہ نیو جیرو شلیم بائبل، امریکن بائبل، صفحہ ۲۵۸)۔

۵:۳۳ عیسو عورتوں اور بچوں کے گروہ کے بارے میں پُوچھتا ہے جو سب یعقوب کیساتھ تھے۔ یہ آدمی کیلئے غیر معمول ہو گا کہ کسی کی دو بیویاں ہوں اور دو داشتائیں ہوں اور ہر ایک میں سے بچے ہوں یا عیسو ورنہ نہ پُوچھتا۔ عیسو کے اِس پر رد عمل اندراج کردہ نہیں ہے۔

۸:۳۳ عیسو تحائف کی بابت پُوچھتا ہے (یعنی کہ جانور) جو یعقوب نے اپنے خاندان کے آگے بھیجے تھے (بحوالہ پیدائش ۳۲:۱۳۔۲۱)۔

۹:۳۳ "میرے بھائی" نیو امریک اسٹینڈرڈ بائبل [NASB] مُطالعاتی بائبل (صفحہ ۵۱) ذکر کرتے ہُوئے ایک اچھانکتہ بتاتی ہے کہ عیسو یعقوب کو "میرے بھائی" کہتا ہے جبکہ یعقوب عیسو کو "میرے خُداوند" کہتا ہے۔ یعقوب یا تو (۱) ہوشیار ہو رہا تھا یا (۲) ڈرتا تھا۔

خاص مواقعوں پر تحائف عام ہوتے تھے۔ ایسے موقعوں پر تحائف سے انکار تناؤ والے تعلقات کا مفہوم ہوتا تھا (یعنی کہ جیمز ایم فری مین کی تصنیف بائبل کے آداب اور دستُور، صفحہ ۴۱ [James M. Freeman, *Manners and Customs of the Bible*])۔ عیسو کا انکار یعقوب کے بدترین خوف میں معاونت کرنا تھا۔ عیسو کو اُن تحائف کی ضرور نہیں تھی، لیکن اُنہیں اپنے بھائی کو قبُول کرنے کی علامت کے طور قبُول کرتا ہے۔

۱۰:۳۳ یعقوب عیسو سے اصرار کرتا ہے کہ وہ اُس کے تحائف قبُول کرے کیونکہ عیسو کی اُس کیلئے قبُولیت (بحوالہ پیدائش ۳۳:۱۴) اُس کیلئے خُدا کے فضل کے مساوی تھی ("جیسے کوئی خُدا کا چہرہ دیکھتا ہے")۔ یہ ۲۵:۲۳ کا پردے والا اشارہ ہو سکتا ہے۔

۱۱:۳۳ یعقوب خُدا کے عہد کو اپنی مادی دولت کے ماخذ کے طور قبُول کرتا ہے (یعنی کہ "فضل سے"، *Qal* perfect، BDB 335, KB 334، بحوالہ پیدائش ۳۳:۵؛۴۳:۲۹)

▣ **"نذرانہ"** یہ (BDB 139) لُغوی طور "برکت" ہے۔ یہ وہی اصطلاح استعمال کردہ ہے جو باب ۲۷ میں یعقوب کا عیسو کو دھوکہ دینے کو بیان کرنے کیلئے تھی۔ یہ اتفاقی طور نہیں کہ یعقوب اپنے بھائی کو نذرانہ (لُغوی طور برکت) دینے سے برکت دینا چاہتا ہے۔ ایک طرح سے وہ اپنی سابقہ ہیرا پھیری کا مداوا کرنا چاہتا ہے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۳۳:۱۲۔۱۴

۱۲ اور اُس نے کہا کہ اب ہم کُوچ کریں اور چل پڑیں اور مَیں تیرے آگے آگے ہو لُونگا۔ ۱۳ اُس نے اُسے جواب دیا میرا خُداوند جانتا ہے کہ میرے ساتھ نازک بچے اور

دُودھ پلانے والی بھیڑ بکریاں اور گائیں ہیں۔ اگر اُنکو ایک دِن بھی حد سے زیادہ ہنکائیں تو سب بھیڑ بکریاں مر جائینگی۔ ۱۴ سو میرا خُداوند اپنے خادِم سے پیشتر روانہ ہو جائے اور مَیں چوپایوں اور بچوں کی رفات کے مُطابق آہستہ آہستہ چلتا ہُوا اپنے خُداوند کے پاس شعیر میں آجاؤنگا۔

۱۳:۳۳ لوگ حیران ہوتے ہیں کہ کیا یہ یعقوب کا عیسو کو برتر محسوس کروانے کا ایک اور انداز تھا، اِس کیساتھ ساتھ شعیر کو فوری طور پر اُس کیساتھ نہ جانے کا بہانہ تھا۔ اُس کے بچے "نازک" نہیں تھے اور بھیڑ بکریاں پہلے بھی لمبا سفر کر کے آئی تھیں۔ کیا یعقوب ابھی بھی دھوکے باز جھوٹا ہے؟

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۳۳:۱۵۔۱۷
۱۵ تب عیسو نے کہا کہ مرضی ہو تو مَیں جو لوگ میرے ہمراہ ہیں اُن میں سے تھوڑے تیرے ساتھ چھوڑتا جاؤں۔ اُس نے کہا اِسکی کیا ضرورت ہے؟ میرے خُداوند کی نظر کرم میرے لئے کافی ہے۔ ۱۶ تب عیسو اُسی روز اُلٹے پاؤں شعیر کو لَوٹا۔ ۱۷ اور یعقوب سفر کرتا ہوا سُکات میں آیا اور اپنے لئے ایک گھر بنایا اور اپنے چوپایوں کے لِئے جھونپڑے کھڑے کئے۔ اِسی سبب سے اِس جگہ کا نام سُکات پڑ گیا۔

۱۵:۳۳ "لوگ" یہ اصطلاح گوئی [*goi*] (BDB 766 I) ہے، جو اکثر غیر قوم والوں کے حوالے کیلئے ایک منفی اشارہ ہے، لیکن یہاں یہ عیسو کے آدمیوں کیلئے استعمال ہُوا ہے اور خروج ۱۳:۳۳ میں یہ خُدا کے لوگوں کیلئے حوالہ ہے۔ سیاق و سباق، سیاق و سباق اور صرف سیاق و سباق الفاظ معنی کا تعین کرتا ہے نہ کہ لُغت! الفاظ صرف فقرات میں معنی رکھتے ہیں، فقرات صرف پیرے میں معنی رکھتے ہیں؛ اور یہ صرف وسیع ادبی اکائی میں معنی رکھتے ہیں۔ "سیٹ" یا "تکنیکی" تعریفوں سے احتیاط برتیں!

۱۷:۳۳ "سُکات" اِس اصطلاح (BDB 697) کا مطلب "کمرے" ہے۔ یعقوب اپنے لئے محفوظ جگہ تعمیر کرتا ہے لیکن یہ ایک "گھر" (BDB 108) کہلاتا ہے، لیکن پیدائش ۱۹:۳۳ پر غور کریں۔ وہ اپنے جانوروں کیلئے "کمرے" (BDB 697، یعنی کہ شاخوں سے محفوظ جگہ بناتا ہے) بھی تعمیر کرتا ہے۔
یہ معلوم نہیں ہے کہ آیا اُس علاقے میں کوئی گاؤں تھا جہاں یعقوب نے ڈیرے ڈالے۔ یہ بعد میں شہر کا نام بن جائے گا (بحوالہ قضاۃ ۵:۸)۔
یہ وہی سُکات نہیں ہے جو مصری مثلث نما پر واقع ہے (بحوالہ خروج ۳۷:۱۲؛ گنتی ۵:۳۳)۔ یہ یردن کے مشرقی کنارے پر ایک شہر تھا (یعنی کہ میک ملن بائبل اٹلس [The MacMillan Bible Atlas]، صفحہ ۲۲)۔
ایک اور نکتہ، یعقوب بظاہر عیسو کی پیروی کوہِ شعیر کی جانب نہیں کرتا، بلکہ سُکات کو سفر کرتا ہے، جو شعیر / ادوم کے راستے میں نہیں ہے۔ وہ حتیٰ کہ گھر تعمیر کرتا ہے۔ یہ ضروری ہے کہ اگر عبارت ہمیں بتا رہی ہے کہ (۱) یہ بامقصد تھا یا (۲) محض یعقوب کے شعیر کے دورے کو خارج کرتا ہے۔ میں انتخاب نمبر ۲ کو ترجیح دیتا ہوں۔ میں یقین کرنا چاہتا ہوں کہ یعقوب حقیقتاً تبدیل ہو گیا ہے، کہ اب وہ مزید بر آں دھوکے باز، ہیرا پھیری کرنے والا یا جھوٹا نہیں ہے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۸:۳۳۔۲۰
۱۸ اور یعقوب جب فدّان ارام سے چلا تو مُلکِ کنعان کے ایک شہر سِکم کے نزدیک صحیح و سلامت پہنچا اور اُس شہر کے سامنے اپنے ڈیرے لگائے۔ ۱۹ اور زمین کے جِس قطعہ پر اُس نے اپنا خیمہ کھڑا کیا تھا اُسے اُس نے سِکم کے باپ حمور کے لڑکوں سے چاندی کے سَو سِکّے دیکر خرید لیا۔ ۲۰ اور اُس نے وہاں ایک مذبح بنایا اور اُسکا نام ایل الٰہِ اسرائیل رکھّا۔

۱۸:۳۳ "سکم" یہ نام درج ذیل کا حوالہ ہے:
۱. شخص کا نام، پیدائش ۱۸:۳۳، ۱۹؛ ۲:۳۴؛ گنتی ۲۶:۳۱؛ یشوع ۱۷:۲؛ ۲۴:۲؛ ۳۲:۲۴؛ قضاۃ ۲۸:۹۔

۲. کوہِ عبل اور کوہِ گرازیم کے درمیان مقامیاتی علاقہ۔ اِسی بُنیاد (BDB 1014 I) کا مطلب "کندھا" یا "کندھے کا تھیلہ" ہے۔
۳. ایک شہر، یشوع ۲۰:۷، ۲۱:۲۱؛ ۲۴:۱؛ قضاۃ ۸:۳۱

اِس کا پہلی بار ذکر پیدائش ۱۲:۶ میں ابرہام کی مُناسبت سے ذکر ہُوا ہے اور اب یعقوب کیساتھ (بحوالہ پیدائش ۳۳:۱۷)۔
پیدائش ۳۳:۱۷ اور پیدائش ۳۳:۱۸ میں بظاہر کوئی تعلق نہیں ہے۔ یعقوب سُکات پر کتنا عرصہ رہا، یہ معلوم نہیں ہے۔ وہ دو الگ واقعات اور اوقات بغیر کسی واضح رابطے کے لگتے ہیں۔ گھر بنانے سے جگہ خریدنے تک عارضی سے مُستقل رہائش کا مفہوم ہو سکتا ہے۔ واحد مسئلہ یہ ہے کہ پیدائش ۳۳:۱۸ مفہوم لگتا ہے کہ جلد ہی یعقوب کے فدان ارام (حاران کے گرد علاقہ) سے آنے کے بعد اُس نے جگہ خریدی۔
اُسے بتایا گیا کہ بیت ایل کو واپس چلا جائے لیکن وہ مختصر رُکتا ہے اور وہیں رہتا ہے۔ عبارت میں یہ نہیں بتایا گیا کہ کیوں!

۱۹:۳۳ "اور زمین کے جس قطعہ پر اُس نے اپنا خیمہ کھڑا کیا تھا اُسے اُس نے۔۔ خرید لیا" زمین خریدنے کا عمل رہائش کا مفہوم ہے یا کم از کم قانونی رہائش ظاہر کرتا ہے۔

▣ **"حمور"** اِس نام کا مطلب "گدھا" (BDB 331 II) ہے۔ قدیم دُنیا میں گدھے مقدس جانور تصور کئے جاتے تھے۔ ہم یہ نہ صرف ماری تختیوں سے جانتے ہیں، بلکہ اِس حقیقت سے بھی کہ (۱) مالدار لوگ گدھے استعمال کرتے تھے (بحوالہ قضاۃ ۱۰:۵) اور (۲) اسرائیلی بادشاہ اپنی شاہی سواری کیلئے خاص گدھے استعمال کرتے تھے (یعنی پہلا سلاطین ۱:۳۳)۔

▣ **"چاندی کے سو سکے"** یہ نایاب عبرانی اصطلاح [קְשִׂיטָה]، [*qesitah*]، (BDB 903) ہے۔ یہ ایک نامعلوم دھات کا وزن ہے (بحوالہ یشوع ۲۴:۳۲؛ ایوب ۴۲:۱۱)، ممکنہ طور پر (۱) برے کا مُول (ہفتاوی) یا (۲) برے کی شکل (یا چھاپ) میں دھات کا وزن (مینہ)۔

۲۰:۳۳ "ایک مذبح بنایا" یہ جگہ، وقت اور پرستش کے انداز کی وضع ہے۔ یہ یہواہ کو سوختنی قُربانی اور دُعا پیش کرنے کی اجازت دیتا ہے (بحوالہ پیدائش ۸:۲۰؛ ۱۲:۷۔۸؛ ۱۳:۱۸؛ ۲۲:۹؛ ۲۶:۲۵)۔ یہ پیدائش ۲۸:۱۵ میں یہواہ کے وعدے کا پُورا ہونا ہے!

▣ **"ایل الہ اسرائیل"** تعمیر درج ذیل سے ہُوئی ہے:
۱. ایل [*El*]، BDB 42، بحوالہ خروج ۳۴:۶؛ دیکھئے پیدائش ۱۲:۱ پر خصُوصی موضوع۔
۲. الہ [*Elohe*]، BDB 43، بحوالہ استثنا ۳۲:۱۵، ۱۷؛ زبُور ۱۸:۳۲۔
۳. اسرائیل، دیکھئے پیدائش ۳۲:۲۸ پر خصُوصی موضوع۔

ہفتاوی اِس کا ترجمہ بطور "اسرائیل کا خُدا" کرتا ہے۔ یہودی مُطالعاتی بائبل جے پی ایس او ائے ترجمہ استعمال کرتے ہُوئے اپنے عبارتی فٹ نُوٹ میں "ایل اسرائیل کا خُدا" رکھتی ہے (صفحہ ۶۹)۔

پیدائش ۳۴

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (NASB)	نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)	نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن (NRSV)	ٹُوڈیز انگلش ورژن (TEV)	نیو جیرو شلیم بائبل (میسوریٹک عبارت [MT] کی تقلید)(NJB)
یعقوب کے بیٹوں کا دغا	دینہ کا واقعہ	سکم کی دینہ کی آبرُوریزی	دینہ کی آبرُوریزی	دینہ کی آبرُوریزی
۳۴:۱_۷	۳۴:۱_۷	۳۴:۱_۴ ۳۴:۵_۷	۳۴:۱_۴ ۳۴:۵_۱۰	۳۴:۱_۵ سکم والوں کیساتھ ازدواجی الحاق
۳۴:۸_۱۲ ۳۴:۱۳_۱۷ ۳۴:۱۸_۲۴	۳۴:۸_۱۲ ۳۴:۱۳_۱۷ ۳۴:۱۸_۲۴	۳۴:۸_۱۲ ۳۴:۱۳_۱۷ ۳۴:۱۸_۲۴	۳۴:۱۱_۱۲ ۳۴:۱۳_۱۷ ۳۴:۱۸_۲۴	۳۴:۶_۱۲ ۳۴:۱۳_۱۹ ۳۴:۲۰_۲۴
۳۴:۲۵_۳۱	۳۴:۲۵_۳۱	۳۴:۲۵_۳۱	۳۴:۲۵_۲۹ ۳۴:۳۰ ۳۴:۳۱	شمعون اور لاوی کا دھوکے سے بدلہ ۳۴:۲۵_۲۹ ۳۴:۳۰_۳۱

مُطالعاتی سلسلہ سوئم (دیکھئے بائبل کا تشریحی و توضیحی سیمینار)

عبارتی سطح پر لکھاری کے اصل ارادے کی پیروی کریں

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کی تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ کو یہ تبصرہ نگار پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ موضوعات کی نشاندہی کریں (مُطالعاتی سلسلہ نمبر ۳، صفحہ ۱۶)۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے، لیکن یہ اصل لکھاری کے ارادے کی پیروی کیلئے ایک کُلید ہے، جو تشریح کا مرکز ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک موضوع ہے۔

۱. پہلا پیراگراف

۲. دُوسرا پیراگراف

۳. تیسرا پیراگراف

سیاق وسباق کی رُو سے بصیرت:

۱. یعقوب کو اپنے خوف اور آزمائشوں کا سامنا کرنا ہو گا۔
   ۱. لابن
   ۲. عیسو
   ۳. کنعانیوں کی آپس میں شادیاں
   ۴. کنعانیوں کی جارحیت

۲. یعقوب ابھی بھی خوف زدہ انسان تھا۔
   ۱. عیسو سے جھوٹ بولتا ہے اور شعیر اُس کی پیروی نہیں کرے گا
   ۲. بیت ایل کو نہیں جاتا (جیسے خُدا نے کہا تھا)
   ۳. ذاتی دلچسپی کیلئے خطے کے لوگوں سے باہم بیاہ کرنے کی آزمائش میں پڑتا ہے
   ۴. کنعانیوں کے بدلے سے خوف زدہ ہے

۳. خُدا کا نام اِس باب میں ظاہر نہیں ہوتا (ہو سکتا ہے بامقصد طور)

۴. یہ یقیناً ممکن ہے کہ اِس باب میں درج ذیل شامل ہیں۔
   ۱. پیدائش ۱۷ کو ناکام بنا دینے کے طور
   ۲. یہ ظاہر کرنے کے انداز کے طور کہ کیوں یہوداہ مسیحا کی لڑی ہے اور نہ کہ تین بڑے بیٹے۔ باب ۳۴ شمعون اور لاوی کو بطور ممکنہ انتخاب ہٹا دے گا (بحوالہ پیدائش ۴۹:۵۔۷)۔

یاد رکھیں کہ ''تاریخی بیانیہ'' کی تشریح وتوضیع یساق وسباق کے ٹکڑوں میں کی جانی چاہئے۔ (دیکھئے **خصُوصی موضوع: پُرانے عہد نامے کے تاریخی بیانیے** [SPECIAL TOPC: OLD TESTAMENT HISTORRICAL NARRATIVE])۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۳۴:۱۔۷

۱ لیاہ کی بیٹی دینہ جو یعقوب سے اُسکے پیدا ہوئی تھی۔ اُس ملک کی لڑکیوں کے دیکھنے کو باہر گئی۔ ۲ تب اُس ملک کے امیر حوی حمور کے بیٹے سِکم نے اُسے دیکھا اور اُسے لے جا کر اُسکے ساتھ مباشرت کی اور اُسے ذلیل کیا۔ ۳ اور اُسکا دِل یعقوب کی بیٹی دِینہ سے لگ گیا اور اُس نے اُس لڑکی سے عِشق میں میٹھی میٹھی باتیں کیں ۴ اور سِکم نے اپنے باپ حمور سے کہا کہ اِس لڑکی کو میرے لئے بیاہ لا دے۔ ۵ اور یعقوب کو معلوم ہؤا کہ اُس نے اُسکی بیٹی دینہ کو بے حُرمت کیا ہے پر اُسکے بیٹے چوپایوں کے ساتھ جنگل میں تھے سو یعقوب اُنکے آنے تک چُپکا رہا۔ ۶ تب سِکم کا باپ حمور نِکل کر یعقوب سے بات چیت کرنے کو اُسکے پاس گیا۔ ۷ اور یعقوب کے بیٹے یہ بات سُنتے ہی جنگل سے آئے۔ یہ مرد بڑے رنجیدہ اور غضبناک تھے کیونکہ اُس نے جو یعقوب کی بیٹی سے مباشرت کی تو بنی اِسرائیل میں ایسا مکروہ فعل کیا جو ہرگز مُناسب نہ تھا۔

۱:۳۴ "لیاہ کی بیٹی دینہ" پیدائش ۳۳ اور ۳۴ کے درمیان طویل مقدار کا وقت گُزر جاتا ہے۔ بچے اب بڑے ہو گئے ہیں۔ یعقوب کی لڑی میں دینہ واحد ذکر کردہ بیٹی ہے (بحوالہ پیدائش ۳۰:۲۱)۔ یقیناً دیگر بھی تھیں (بحوالہ پیدائش ۳۷:۳۵)، لیکن دینہ کا ذکر اِس باب میں اُس کے مرکزی کردار کی وجہ سے کیا گیا ہے۔ اُس کا نام لفظ "سزا" یا "دفاع" کی مونث صُورت ہے (BDB 192)، جو یعقوب کے بیٹوں میں سے ایک کا نام ہے (بحوالہ پیدائش ۳۰:۶) اور بعد میں ایک قبیلہ دان کہلایا۔

NASB, NRSV,	
TEV, NJB	"باہر گئی"
Peshitta	"دیکھنے"

فعل "دیکھنے" (BDB 906, KB 1157, *Qal* infinitive construct) کو کئی انداز میں سمجھا جا سکتا ہے (واضح طور پر وہ اپنے گھر / خیمے سے اکیلی گئی ہو گی)۔

۱. اُن کے اور اُن کی زندگیوں کا مُشاہدہ کرنے اور جاننے کیلئے
۲. اپنی دوستوں سے ملنے، یعقوب وہاں کئی برس رہا تھا
۳. پیدائش ۳۴:۲ پر کھیل، "سکم نے اُسے دیکھا" (وہی فعل)

۲:۳۴ "سکم" یہ مُقامی قبیلے کا شہزادہ ہے۔ حمور موجودہ سردار یا قبیلے کا رہنما ہے۔ شہزادے کا نام اُس اہم شہر کے نام پر تھا۔ نام کے معنی کیلئے دیکھئے ۱۸:۳۳۔
یہ ممکنہ طور گرائمر کی رُو سے "شہزادہ" (BDB 672 I) لیا جا سکتا ہے جس کا مطلب "ایک جو برتر ہے" ہے بطور حمور کا حوالہ دیتے ہُوئے (دیکھئے پیدائش پر ایک کتابچہ از رے برن اور فرائے، یو ایس بی، صفحہ ۸۶[*A Handbook on Genesis* by Reyburn and Fry])۔

"حوی" ہفتاوی اِس کا ترجمہ بطور حوری [Horite] کرتی ہے (بحوالہ پیدائش ۳۴:۲؛ یشوع ۹:۷)۔ یہ واضح ہے کہ وہ نامختُون، غیر سامی لوگوں کا گروہ ہیں جہاں ممکنہ طور حویوں کیساتھ شناخت کی گئی ہے۔ صرف دو نامختُون گروہ جو اسرائیل کے نواح میں قدیم دور میں تھے وہ فلستی جو آگیئن کے جنگجُو تھے اور یہ حوی پردیسی۔ تمام کنعانی قبیلے مختُون تھے۔ دیکھئے **خصُوصی موضوع: فلسطین کے قبل از اسرائیل باشندے** [SPECIAL TOPIC: PRE – ISREALITE INHABITANTS OF PALESTINE]۔

▣**"اُسے لے جا کر اُس کے ساتھ مُباشرت کی"** یہ مرکب عطفی (دو افعال ایک کام کو بیان کرتے ہُوئے) ہے۔ یہ جدید لوگوں کیلئے حیران کُن ہے لیکن قدیم قرُونِ مشرق کے شہزادے حقوق رکھتے تھے۔ اُس دور اور علاقے میں بیوی تلاش کرنا جدید میل جول کے طریقوں سے مختلف تھا (یعنی کہ خروج ۲۲:۱۶۔۱۷؛ استثنا ۲۱:۱۰۔۱۴؛ ۲۲:۲۸۔۲۹)۔ آباؤاجداد کی تہذیب تمام مردوں کے حقوق کی بابت تھی اور عورتوں کی آزادی یا احساسات کا بہت تھوڑا دھیان رکھا جاتا تھا۔

بہت سے افعال ہیں جو جنسی سرگرمی کا اشارہ کرتے ہیں:

۱. مُباشرت کی،، بحوالہ پیدائش ۱۹:۳۲؛ ۲۶:۱۰؛ ۳۰:۱۵؛ ۳۹:۷؛ احبار ۱۸:۲۲۔
۲. صحبت،، بحوالہ پیدائش ۲۰:۴؛ احبار ۱۸:۶، ۱۴، ۱۹؛ ۲۰:۱۶۔
۳. پاس جا،، بحوالہ پیدائش ۱۹:۳۱؛ ۲۹:۲۱، ۲۳، ۳۰؛ ۳۰:۳، ۴، ۱۶؛ ۳۸:۸، ۹، ۱۶؛ ۳۹:۱۴۔
۴. جانا،، بحوالہ پیدائش ۴:۱، ۱۷، ۲۵؛ ۱۹:۵، ۸؛ ۲۴:۱۶؛ ۳۸:۲۶؛ گنتی ۳۱:۱۷، ۱۸، ۳۵؛ قضاۃ ۱۹:۲۲، ۲۵؛ ۲۱:۱۲۔

NASB, NRSV,	
JPSOA	**"زبردستی سے"**
NKJV, REB	**"ذلیل کیا"**
TEV	**"آبرُوریزی کی"**
NJB	**"زبردستی اُس کیساتھ صحبت کی"**
LXX	**"دل شکستہ کیا"**
Peshitta	**"آلودہ کیا"**

یہ فعل (BDB 776, KB 853, *Piel* imperfect) ہئیل [*Piel*] شاخ میں کا مطلب شدید جنسی حملے کی صُورت میں "دل شکستہ کرنا" ہے (یعنی کہ آبروریزی، بحوالہ استثنا ۲۱:۱۴؛ ۲۲:۲۴، ۲۹؛ قضاۃ ۱۹:۲۴؛ ۲۰:۵؛ دُوسرا سیموئیل ۱۳:۱۲، ۱۴، ۲۲، ۳۲؛ حزقی ایل ۱۱، ۲۲:۱۰)۔

۳۴:۳ "اور اُس کا دل یعقوب کی بیٹی دینہ سے لگ گیا" حالانکہ یہ نوجوان اپنے لوگوں میں بہت معزز تھا (بحوالہ پیدائش ۳۴:۱۹)، وہ پھر بھی دینہ کے خلاف یہ شدید عمل کرتا ہے، یہ بُنیادی طور پر پردیسیوں اور اُن کی بیٹی کی پامالی تھی۔

سکم کے دینہ کیلئے احساسات تین انداز میں دہرائے گئے ہیں:

۱. "اور اُس کا دل یعقوب کی بیٹی دینہ سے لگ گیا" (لُغوی طور "اُسے اُس سے عشق ہو گیا")، BDB 179, KB 209, *Qal* imperfect، بحوالہ پہلا سلاطین ۱۱:۲۔
۲. "اُس نے اُس لڑکی سے عشق میں"، BDB 12, KB 17, *Qal* imperfect؛ "لڑکی" (BDB 655) نوجوان لیکن بیاہ کی عُمر کی لڑکی۔
۳. "میٹھی میٹھی باتیں کی" (لُغوی طور "لڑکی سے دل لگی کی باتیں کی")، BDB 180, KB 210, *Piel* imperfect، بحوالہ پیدائش ۲۱:۵۱؛ قضاۃ ۱۹:۳؛ رُوت ۲:۱۳۔
۴. "میرا بیٹا سکم تُمہاری بیٹی کو دل سے چاہتا ہے"، پیدائش ۳۴:۸، BDB 365 I, KB 362, *Qal* perfect، بحوالہ استثنا ۲۱:۱۱۔
۵. "اُسے یعقوب کی بیٹی کا اشتیاق تھا"، پیدائش ۳۴:۱۹، BDB 342, KB 339, *Qal* perfect۔

▣**"لڑکی"** دینہ کو اِس باب میں کئی مختلف اصطلاحات سے بیان کیا گیا ہے:

۱. بیٹی، پیدائش ۳۴:۱، BDB 123 I (کئی بار)۔

۲. لڑکی، پیدائش ۳۴:۳، BDB 655، بحوالہ ۳۴:۱۲۔

۳. لڑکی، پیدائش ۳۴:۴، BDB 409، بحوالہ یوئیل ۳:۳؛ زکریاہ ۸:۵ (اِن تین بار صرف نوجوان عورت کیلئے استعمال ہُوا، بُنیاد "پیدا ہُوا"، "ہُوا" سے)۔

۴. بہن، پیدائش ۳۴:۱۳، BDB 27، بحوالہ پیدائش ۳۴:۱۴، ۲۷، ۳۱۔

۳۴:۴ "اور سکم نے اپنے باپ حمور سے کہا کہ اِس لڑکی کو میرے لئے بیاہ لا دے" یہ ماں باپ کا اپنے بچوں کیلئے بیاہ کا انتظام کرنا کا موزوں ثقافتی انداز تھا۔ لیکن غور کریں بیٹا درخواست کرتا ہے (BDB 542, KB 534, *Qal* imperative)۔ مسئلہ سکم کی فطری ابتدائی جنسی جارحیت تھی (بحوالہ پیدائش ۳۴:۷)۔

۳۴:۵

NASB, NKJV,	
NRSV, LXX,	
JPSOA	**"آلودہ کیا"**
TEV	**"ذلیل کیا"**
NJB, REB	**"بے عزت کیا"**

یہ فعل (BDB 379, KB 375, *Piel* perfect) اُس کا اشارہ ہے جو خُدا کے حکم کے مُطابق ناپاک تصور کیا جاتا ہے (بحوالہ احبار ۱۸:۲۴۔۳۰)۔ یہاں یہ جنسی ناپاکی کا اشارہ ہے (بحوالہ زکریاہ ۱۸:۶، ۱۱، ۱۵؛ ۲۲:۱۱؛ ۲۳:۱۷؛ ۳۳:۲۶)۔ دینہ کی آبرُوریزی ایک نامختُون کنعانی نے کی تھی۔

▣**"یعقوب۔۔چُپکا رہا"** اُس کے ارادے کو بیان نہیں کیا گیا۔ وہ ہو سکتا ہے:

۱. صُور تحال کو اپنے فائدے کیلئے استعمال کرنے کیلئے آزمائش ہو (بحوالہ پیدائش ۳۴:۶، ۳۰)۔

۲. اپنے بیٹوں اور نوکروں کا انتظار کیا کہ اپنے آپ کو مسلح کر سکیں۔

۳. کہ بھائیوں کا صُور تحال میں "حصہ" تھا۔

۳۴:۷ دینہ کے بھائی نہایت غضب ناک ہُوئے۔

۱. "مرد بڑے رنجیدہ تھے"، BDB 780, KB 864, *Hithpael* imperfect، بحوالہ پیدائش ۶:۶۔

۲. "اور غضب ناک تھے"، BDB 354, KB 351, *Qal* imperfect، بحوالہ پیدائش ۶، ۴:۵؛ ۳۱:۳۶؛ ۳۹:۱۹۔

۳. "اُس نے مکروہ فعل کیا"، BDB 615، یعنی کہ یعقوب اور اُس کی مذہبی روایات کے اخلاقی اقدار کو بے حسی سے پامال کیا، بحوالہ استثنا ۲۲:۲۱؛ قضاۃ ۱۹:۲۳؛ ۲۰:۶؛ دوسرا سیموئیل ۱۳:۱۲ (اسم کا مطلب "بے وقوف" ہے)۔

▣**"اسرائیل میں"** یہ اصطلاح کو بعد کے معنوں میں استعمال کرنا ہے۔ اِس جُز میں یہ اسرائیل قوم کے قوانین کا حوالہ ہے۔ یہ بعد کے تدوین کرنے والے، تزئین کرنے والے یا کاتب کی عبارتی نشاندہی ہے (بحوالہ استثنا ۲۲:۲۱؛ یشوع ۷:۱۵؛ قضاۃ ۱۹:۲۳؛ ۲۰:۱۰)۔

کُچھ تبصرہ نگار اِس حرفِ ربط (BDB 88-91) کا مطلب "کو" بنانے کی کوشش کرتے ہیں لیکن اِس کا مطلب "میں" ہے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۳۴:۸۔۱۲

۸ تب حمور اُن سے کہنے لگا کہ میرا بیٹا سِکم تمہاری بیٹی کو دِل سے چاہتا ہے۔ اُسے اُسکے ساتھ بیاہ دو۔ ۹ ہم سے سمدھیانہ کر لو۔ اپنی بیٹیاں ہمکو دو اور ہماری بیٹیاں آپ لو۔ ۱۰ تو تُم ہمارے ساتھ بسے رہو گے اور یہ مُلک تُمہارے سامنے ہے۔ اِس میں بُود و باش اور تجارت کرنا اور اپنی اپنی جائیدادیں کھڑی کر لینا۔ ۱۱ اور سِکم نے اِس لڑکی کے باپ اور بھائیوں سے کہا کہ مُجھ پر بس تُمہارے کرم کی نظر ہو جائے پھر جو کُچھ تُم مُجھ سے کہو گے میں دونگا۔ ۱۲ مَیں تُمہارے کہنے کے مُطابق جِتنا مہر اور جہیز تُم مجھ سے طلب کرو دُونگا۔ لیکن لڑکی کو مُجھ سے بیاہ دو۔

۸:۳۴ "اُن سے" یہ دینہ کے تمام بھائیوں اور رشتہ دار بھائیوں کا حوالہ ہے۔ سکم کا باپ پامالی کی سمجھ اور غُصے کو ٹھنڈا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

آیت ۱۱ ظاہر کرتی ہے کہ خُود یعقوب کو بھی مُخاطب کیا گیا تھا۔

۹:۳۴ "ہم سے سمدھیانہ کر لو" یہ ابرہام کی (بحوالہ پیدائش ۲۴:۳) یا اضحاق کی (بحوالہ پیدائش ۲۸:۱، ۸) خاندانی روایت نہیں تھی۔ یعقوب کو اب آزمایا جاتا ہے۔

۱۰:۳۴ "اور یہ مُلک تُمہارے سامنے ہے" یہ مُلک میں آزادی سے نقل و حرکت کرنے اور کاروبار کرنے کیلئے عبرانی محاورہ ہے (بحوالہ پیدائش ۱۳:۹؛ ۲۰:۱۵)۔

غور کریں، یعقوب اور اُس کے خاندان سے کئے گئے لاتعداد وعدوں پر، اگر وہ اِس بیاہ پر راضی ہوتے ہیں تو۔

۱. "تو تُم ہمارے ساتھ بسے رہو گے"، پیدائش ۳۴:۱۰۔
۲. "اور یہ مُلک تُمہارے سامنے ہے"، پیدائش ۳۴:۱۰۔
۳. "اِس میں بُود و باش اور تجارت کرنا"، پیدائش ۳۴:۱۰ ("تجارت" کا ممکنہ طور مطلب اِس سیاق و سباق میں "آزادی سے نقل و حرکت کرنا" ہے، بحوالہ پیدائش ۴۲:۳۴؛ نیو جیرو شلیم بائبل [NJB]، لیکن اِسی بُنیاد کا مطلب "تاجر" بحوالہ پیدائش ۲۳:۱۶؛ پہلا سلاطین ۱۰:۲۸۔۲۹)۔
۴. "اپنی جائیدادیں کھڑی کرنا"، پیدائش ۳۴:۱۰۔
۵. "جو کُچھ تُم مُجھ سے کہو گے میں دُوں گا"، پیدائش ۳۴:۱۱۔
۶. "میں تُمہارے کہنے کے مُطابق جتنا مہر اور جہیز تُم مُجھ سے طلب کرو دُوں گا"، پیدائش ۳۴:۱۲۔

ایک طرح سے، ہم میں شامل ہو جاؤ! یعقوب کو بیت ایل سفر کر کے جانا چاہئے تھا۔ وہ طویل عرصہ سکم (شہر) میں رہا۔ اب اُس کی جان بُوجھ کر نافرمانی کا مُول تشدد اور درد ہو گا۔

۱۲:۳۴ "مہر اور جہیز" یہ عبرانی مہر [*mohar*] (BDB 555) یا جہیز کا حوالہ ہے۔ یہ کسی حد تک دُلہن خریدنا نہیں ہوتا تھا، بلکہ مددگار کے کم ہونے کا خمیازہ تھا (بحوالہ خروج ۲۲:۱۶۔۱۷؛ پہلا سیموئیل ۱۸:۲۵)۔ یہ جہیز عموماً بیوی کیلئے رکھا جاتا تھا تاکہ خاوند کی موت یا بعد کی ضرورت کے کام آئے (بحوالہ پیدائش ۳۱:۱۵ جہاں لابن کی بیٹیاں شکایت کر رہی ہیں کہ اُس نے جہیز کے پیسے خُود ہی کھا لئے ہیں)۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۳۴:۱۳۔۱۷

۱۳ تب یعقُوب کے بیٹوں نے اِس سبب سے کہ اُس نے اُنکی بہن دِینہ کو بے حُرمت کیا تھا ریاسے سکِم اور اُسکے باپ حمُور کو جواب دیا۔ ۱۴ اور کہنے لگے کہ ہم یہ نہیں کر سکتے کہ نامختُون مرد کو اپنی بہن دیں کیونکہ اِس میں ہماری بری رُسوائی ہے۔ ۱۵ لیکن جَیسے ہم ہیں اگر تُم وَیسے ہی ہو جاؤ کہ تُمہارے ہر مرد کا ختنہ کر دِیا جائے تو ہم راضی ہو جائینگے ۔ ۱۶ اور ہم اپنی بیٹیاں تُمہیں دینگے اور تُمہاری بیٹیاں لینگے اور تُمہارے ساتھ رہینگے اور ہم سب ایک قوم ہو جائینگے۔ ۱۷ اور اگر تُم ختنہ کرانے کے لِئے ہماری بات نہ مانو تو ہم اپنی لڑکی لیکر چلے جائینگے۔

۱۳:۳۴

NASB	**"ریاسے"**
NKJV	**"دھوکے سے بات کی"**
NRSV	**"دھوکے سے جواب دیا"**
TEV	**"دھوکے کے انداز میں"**
NJB	**"عیاری کا جواب"**
LXX	**"عیاری سے"**
JPSOA	**"مکاری سے بات کرتے ہُوئے"**

اسم "ریاسے" (BDB 941) کا مطلب دغابازی ہے۔ اِس کا استعمال اضحاق نے پیدائش ۲۷:۳۵ میں یعقوب کی ہیرا پھیری کیلئے کیا ہے۔ یہی بُنیاد لابن کی یعقوب کیساتھ پیدائش ۲۹:۲۵ میں لیاہ والی چالاکی کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہُوئی ہے۔ یعقوب کی یہ خصُوصیات اُس کے خاندان میں رہتی ہیں۔

۳۴:۱۴۔۱۷ "کہ نامختُون مرد" ختنہ یہواہ کے عہد کا نشان تھا (بحوالہ پیدائش ۹:۱۷۔۱۴)۔ یہاں، دینہ کے بھائی اِس کے ارادا تاً رُوحانی معنوں کے بجائے جسمانی کیلئے استعمال کر رہے ہیں۔ اُن کے بُرے ارادے تھے۔ سکم کے شدید حملے کو اب پُورے قبیلے پر شدید حملے کے جواز کے طور استعمال کیا جاتا ہے۔ اِس قسم کا بدلہ بالکل عبرانی "آنکھ کے بدلے آنکھ" ہے (بحوالہ خروج ۲۱:۲۴؛ احبار ۲۴:۲۰) اِس قانون کو روکے جانے کی ضرورت تھی۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۳۴:۱۸۔۲۴

۱۸ اُنکی باتیں حمُور اور اُسکے بیٹے سکِم کو پسند آئیں۔ ۱۹ اور اُس جوان نے اِس کام میں تاخیر نہ کی کیونکہ یعقُوب کی بیٹی کا اِشتیاق تھا اور وہ اپنے باپ کے سارے گھرانے میں سب سے معُزز تھا۔ ۲۰ پھر حمُور اور اُسکا بیٹا سکِم اپنے شہر کے پھاٹک پر گئے اور اپنے شہر کے لوگوں سے یُوں گفتگو کرنے لگے کہ۔ ۲۱ یہ لوگ ہم سے میل جول رکھتے ہیں پس وہ اِس ملک میں رہ کر سوداگری کریں کیونکہ اِس ملک میں اُنکے لِئے گنجایش ہے اور ہم اُنکی بیٹیاں بیاہ لیں اور اپنی بیٹیاں اُنکو دیں۔ ۲۲ اور وہ بھی ہمارے ساتھ رہنے اور ایک قوم بن جانے کو راضی ہیں مگر فقط اِس شرط پر کہ ہم میں سے ہر مرد کا ختنہ کِیا جائے جیسے اُنکا ہُوا ہے۔ ۲۳ کیا اُنکے چوپائے اور مال اور سب جانور ہمارے نہ ہو جائینگے۔ ہم فقط اُنکی مان لیں اور وہ ہمارے ساتھ رہنے لگیں گے۔ ۲۴ تب اُن سبھوں نے جو اُسکے شہر کے پھاٹک سے آیا جایا کرتے تھے حمُور اور اُسکے بیٹے سکِم کی بات مانی اور جتنے اُسکے شہر کے پھاٹک سے آمدورفت کرتے تھے اُن میں سے ہر مرد نے ختنہ کرایا۔

۱۹:۳۴ یہ آیت تین باتوں کا اندراج دیتی ہے جو سکم نے یعقوب کے خاندان کی منظوری پانے کیلئے کیں: (۱) اُس نے دیر نہیں کی؛ (۲) اُسے یعقوب کی بیٹی کا اشتیاق تھا؛ اور (۳) اُس نے اپنے معزز ہونے کو داؤ پر لگا دیا۔

۲۰:۳۴ "اپنے شہر کے پھاٹک پر گئے" پھاٹک معاشرے کی گھر بار کی، سماجی اور قانونی زندگی کا مُقام تھا۔ وہ اِن آدمیوں سے درخواست کرے گا (یعنی کہ اُن بُزرگوں سے کہ وہ مانیں) فائدے کے ارادے کی بُنیاد پر (بحوالہ پیدائش ۲۳:۳۴)۔

۲۱:۳۴ اِس آیت میں تمام چار افعال قال [Qal] غیر کامل ہیں جو تسمیہ معنوں میں استعمال ہُوئے ہیں (یعنی کہ "ہم۔۔")

۲۳:۳۴ سکم والوں نے اِس بات (یعنی کہ ختنہ) کو اپنے قبیلے کی قوت اور دولت کے بڑھنے کے طور دیکھا۔ عہد کے لوگ نہیں بڑھ رہے تھے بلکہ کنعانی قبیلہ بڑھ رہا تھا!

۲۴:۳۴ واہ! یہ ایک اہم رعایت تھی۔ بالغوں کیلئے ختنہ نہایت درد والا اور ایک خطرناک طریقہ کار (یعنی کہ زخم) تھا۔ یہ سب محض شہزادے کی پردیسی لڑکی سے بیاہ کرنے کا مُول جسے وہ چاہتا تھا (یعنی کہ شاہی نسل اب خالص نہیں رہی تھی)۔ یہ جدید مغرب والوں کیلئے مُشکل ہے کہ وہ مشرقی قبائل کی قبائلی راہنماؤں کیلئے وفاداری اور احترام کو سمجھ سکیں۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۳۴:۲۵۔۳۱
۲۵ اور تیسرے دِن جب وہ درد میں مُبتلا تھے تو یُوں ہؤا کہ یعقُوب کے بیٹوں میں دِینہ کے دو بھائی شمعون اور لاوی اپنی اپنی تلوار لے کر نا گہان شہر پر آ پڑے اور سب مردوں کو قتل کیا۔ ۲۶ اور حمور اور اُسکے بیٹے سِکم کو بھی تلوار سے قتل کر ڈالا اور سِکم کے گھر سے دِینہ کو نکال لے گئے۔ ۲۷ اور یعقُوب کے بیٹے مقتُولوں پر آئے اور شہر کو لُوٹا اِسلئے کہ اُنہوں نے اُنکی بہن کو بے حُرمت کیا تھا۔ ۲۸ اُنہوں نے اُنکی بھیڑ بکریاں اور گائے بَیل اور گدھے اور جو کچھ شہر اور کھیت میں تھا لے لیا۔ ۲۹ اور اُنکی سب دَولت لُوٹی اور اُنکے بچّوں اور بیویوں کو اسیر کر لیا اور جو کچھ گھر میں تھا سب لُوٹ گھسوٹ کر لیگئے۔ ۳۰ تب یعقُوب نے شمعون اور لاوی سے کہا کہ تُم نے مجھے کُڑھایا کیونکہ تُم نے مجھے اِس مُلک کے باشندوں یعنی کنعانیوں اور فرزّیوں میں نفرت انگیز بنا دِیا کیونکہ میرے ساتھ تو تھوڑے ہی آدمی ہیں۔ سو وہ مِل کر میرے مقابلہ کو آئینگے اور مجھے قتل کر دینگے اور مَیں اپنے گھرانے سمیت برباد ہو جاؤنگا۔ ۳۱ اُنہوں نے کہا تو کیا اُسے مناسب تھا کہ وہ ہماری بہن کے ساتھ کسبی کی طرح برتاؤ کرتا۔

۲۵:۳۴ "اور تیسرے دِن جب وہ درد میں مُبتلا تھے تو یُوں ہؤا کہ یعقُوب کے بیٹوں میں دِینہ کے دو بھائی شمعون اور لاوی" بالغ آدمی ختنہ کے بعد تیسرے دن شدید درد میں پڑے ہونگے۔ لیاہ کا دوسرا اور تیسرا بیٹا اِس حقیقت کو جانتا تھا اور وہ اِس کا فائدہ اُٹھاتے ہیں ساری مرد آبادی کو قتل کرتے ہُوئے اور اُن کی عورتوں اور بچوں اور مال اسباب کو لُوٹ کر لیجاتے ہُوئے۔ بعد میں پیدائش ۹:۴۹۔۷ میں یہ اِن دو قبیلوں کے مُخالف نبوت کی بُنیاد ہو گی یعقوب کے خاندان میں قیادت کا قیاس کرتے ہُوئے۔ یہ حتیٰ کہ اِس سبب کی تاکید بھی ہے کہ لاوی کیوں دوسرے قبیلوں کیساتھ وارث نہیں ہونگے، بلکہ سارے قبیلوں میں پراگندہ ہونگے۔

۲۶:۳۴ "اور سکم کے گھر سے دینہ کو نکال لے گئے" یہ آباؤاجداد کا دستُور تھا۔ قارئین کو دینہ کے احساسات یا پسند کا کبھی نہیں بتایا گیا۔ لوگ حیران ہوتے ہیں کہ:

۱. آیا وہ سکم کے گھر پر رضامندی سے رہی تھی یا زبردستی سے۔
۲. آیا وہ کبھی گھر واپس آئی اور اُس نے اپنی کہانی بتائی یا وہ پیدائش ۱:۳۴ میں خاندان کے افراد کیساتھ تھی۔
۳. آیا وہ کنعانی کیساتھ اپنے اہل بیاہ کے عہد کے نتائج کی بابت شعور رکھتی تھی۔

۲۷:۳۴

NASB	**"یعقوب کے بیٹے"**
LXX, Peshitta	**"لیکن یعقوب کے بیٹے"**
REB	**"یعقوب کے دوسرے بیٹے"**

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل[NASB] میسوریٹک[MT] کی پیروی کرتی ہے، لیکن قدیم ورژن اِس کا ترجمہ یُوں کرتے ہیں کہ سب بیٹوں کو لُوٹ کھسُوٹ میں شامل کرتے ہیں نہ کہ قتل وغارت میں۔ اُن دو بیٹوں میں بڑی طاقت ہو گی کہ وہ ایک ہی چکر میں سب کو قتل کر دیں۔

۲۸:۳۴۔۲۹ قدیم گنگیں جدید لوگوں کیلئے اپنے تشدد اور قتل وغارت کی بنا پر بہت چونکا دینے والا عمل ہو گا۔ عورتیں اور بچے مال اسباب کے طور سمجھے جاتے تھے کہ اُن پر قبضہ کر لیا جائے اور اُنہیں نئے معاشرے میں ڈھالا جا سکے (ایسے ہی دینہ کو بھی لیا گیا ہو گا)۔

۳۰:۳۴۔۳۱ یعقوب بظاہر صُورتحال سے زیادہ خوف زدہ لگتا ہے بجائے خُدا پر بھروسہ کرنے کے۔ خُدا نے اُس کے تحفظ کا وعدہ کیا تھا اور اُس کے ساتھ رہنے کا، لیکن وہ بظاہر وعدہ نہیں بلکہ تعداد کی بُنیاد پر اپنی اہلیت پر شک کا اظہار کر رہا ہے (بحوالہ پیدائش ۱۵:۲۸)۔

جیسے ربقہ اور یعقوب کو خُدا نے استعمال کیا تھا کہ وہ اضحاق کو مجبُور کریں کہ نبوت کی باتوں پر عمل کرے (بحوالہ پیدائش ۲۳:۲۵)، پس اب بھی، یعقوب کے بیٹے یعقوب کو مجبُور کرتے ہیں کہ وہ راست بات کرے (یعنی کہ کنعانیوں کیساتھ سمدھی کا تعلق نہ بنائے اور بیت ایل کو سفر کرے)۔ رغبت دوبارہ قضاۃ ۸:۳۳۔۳۵ میں ظاہر ہوتی ہے۔

خُدا ابرہام کے خاندان میں اپنے مقاصد کو پُورا کرنے کیلئے حیران کُن انداز میں کام کرتا ہے!!!

۳۰:۳۴

NASB, NRSV,	
JPSOA	**"نفرت انگیز"**
NKJV	**"قابلِ نفرت"**
NJB, REB	**"بیہُودہ"**
LXX	**"بُرا"**
Peshitta	**"عزت کو برباد کر دیا"**

اِس، ہیفل[*Hiphil*] لامتناہی تعمیر (BDB 92, KB 107) کا مطلب ڈوبنے کا سبب ہونا ہے (بحوالہ خروج ۲۴:۱۶؛ زبُور ۵:۳۸)۔ یہ استعاراتی طور پر خروج ۲۱:۵؛ پہلا سیموئیل ۱۲:۲۷ اور یہاں لوگوں کے رد کرنے کیلئے استعمال ہُوا ہے۔

▣ **"کنعانیوں اور فرزیوں"** دیکھئے **خصُوصی موضوع: فلسطین کے قبل از اسرائیل باشندے** (SPECIAL TOPIC: PRE-ISREALITE INHABITANTS OF PALESTINE)۔

پیدائش ۳۵

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (NASB)	نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)	نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن (NRSV)	ٹُوڈیز انگلش ورژن (TEV)	نیو جیرو شلیم بائبل (میسوریٹک عبارت [MT] کی تقلید)(NJB)
یعقوب بیت ایل کو جاتا ہے	یعقوب کی بیت ایل کو واپسی	یعقوب کا سکم سے ممرے کو سفر	خُدا یعقوب کو بیت ایل پر برکت دیتا ہے	یعقوب بیت ایل پر
۱:۳۵ ۴ـ۱:۳۵ ۸ـ۵:۳۵	۱:۳۵ ۴ـ۱:۳۵ ۷ـ۵:۳۵	۱:۳۵ ۴ـ۱:۳۵ ۸ـ۵:۳۵	۱:۳۵ ۴ـ۲:۳۵ ۸ـ۵:۳۵	۱:۳۵ ۵ـ۲:۳۵
یعقوب کو اسرائیل کا نام دیا جاتا ہے	۸:۳۵			۸ـ۶:۳۵
۱۵ـ۹:۳۵ (۱۰) (۱۱ـ۱۲)	۱۵ـ۹:۳۵	۱۵ـ۹:۳۵	۱۵ـ۹:۳۵	۱۰ـ۹:۳۵ ۱۳ـ۱۱:۳۵ ۱۵ـ۱۴:۳۵
	راخل کی وفات		راخل کی وفات	بنیامین کی پیدائش اور راخل کی وفات
۲۱ـ۱۶:۳۵	۲۰ـ۱۶:۳۵	۲۱ـ۱۶:۳۵	۱۸ـ۱۶:۳۵ ۲۱ـ۱۹:۳۵	۲۰ـ۱۶:۳۵
۲۲:۳۵الف	۲۲ـ۲۱:۳۵	۲۲:۳۵الف	یعقوب کے بیٹے ۲۲:۳۵الف	روبن کا زنائے محرم ۲۲الف ـ۲۱:۳۵
اسرائیل کے بیٹے				یعقوب کے بارہ بیٹے
۲۶ـ۲۲:۳۵ب	یعقوب کے بارہ بیٹے	۲۶ـ۲۲:۳۵ب	۲۶ـ۲۲:۳۵ب	۲۶ـ۲۲:۳۵ب
	۲۶ـ۲۳:۳۵			
	اضحاق کی وفات		اضحاق کی وفات	اضحاق کی وفات

۲۷:۳۵ ۲۹_۲۸:۳۵	۲۹_۲۷:۳۵	۲۹_۲۷:۳۵	۲۹_۲۷:۳۵	۲۹_۲۷:۳۵

مُطالعاتی سلسلہ سوئم (دیکھئے بائبل کا تشریحی وتوضیحی سیمینار)

عبارتی سطح پر لکھاری کے اصل ارادے کی پیروی کریں

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کی تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ کو یہ تبصرہ نگار پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ موضوعات کی نشاندہی کریں (مُطالعاتی سلسلہ نمبر ۳، صفحہ ۱۶)۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے، لیکن یہ اصل لکھاری کے ارادے کی پیروی کیلئے ایک کُلید ہے، جو تشریح کا مرکز ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک موضوع ہے۔

۱. پہلا پیراگراف

۲. دُوسرا پیراگراف

۳. تیسرا پیراگراف

سیاق وسباق کی رُو سے بصیرت:

اَ. خُدا یعقوب کو حکم دیتا ہے:

۱. اُٹھ، BDB 877, KB 1086, *Qal* imperative۔

۲. جا، BDB 748, KB 828, *Qal* imperative۔

۳. وہیں رہ، (لُغوی طور بسیرا کر)، BDB 442, KB 444, *Qal* imperative۔

۴. مذبح بنا، BDB 793, KB 889, *Qal* imperative اور بعد میں پیدائش ۳۵:۱۱۔

۵. برومند ہو، BDB 826, KB 963, *Qal* imperative۔

۶. بہت ہو جا، BDB 915, KB 1176, *Qal* imperative؛ یہ دونوں احکامات خُدا کے حکم کی عکاسی کرتے ہیں۔

اَ) جانوروں کو، پیدائش ۱:۲۲۔

ب) اشارہ کے طور پر آدم اور حوا کو، پیدائش ۱:۲۸۔

ت) نوح کو، پیدائش ۹:۱، ۷۔

ث) مختلف اصلاحات میں ابرہام کو۔
ج) اور اب یعقوب کو۔

ب. یعقوب اپنے خاندان کو حُکم دیتا ہے کہ وہ تیاری کریں
۱. بیگانے دیوتاؤں کو دُور کردو، *Hiphil* imperative، BDB 693, KB 747 ۔
۲. طہارت کرکے، *Hiphil* imperative، BDB 372, KB 369 ۔
۳. اپنے کپڑے بدل ڈالو، *Hiphil* imperative، BDB 322, KB 321۔
۴. آؤ ہم اُٹھیں، *Qal* cohortative، BDB 877, KB 1086، بحوالہ پیدائش ۳۵:۱۔
۵. آؤ ہم روانہ ہو، *Qal* imperfect، BDB 748, KB 828 تسمیہ معنوں میں استعمال کردہ، بحوالہ پیدائش ۳۵:۱۔

ج. ب یعقوب آخر کار فرمانبردار ہُوا اور بیت ایل کو آیا تو یہواہ نے قیاساً اُس سے دوبارہ بات کی، پیدائش ۳۵:۹۔۱۵۔

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۳۵:۱۔۴
۱ اور خُدا نے یعقوب سے کہا کہ اُٹھ بیت ایل کو جا اور وہی راہ اور وہاں خُدا کے لِئے جو تجھے اُس وقت دِکھائی دیا جب تو اپنے بھائی عیسو کے پاس سے بھاگا جارہا تھا ایک مذبح بنا ۔ ۲ تب یعقوب نے اپنے گھرانے اور اپنے سب ساتھیوں سے کہا کہ بیگانہ دیوتاؤں کو جو تُمہارے درمیان ہیں دُور کرو اور طہارت کرکے اپنے کپڑے بدل ڈالو۔ ۳ اور آؤ ہم روانہ ہوں اور بیت ایل کو جائیں۔ وہاں مَیں خُدا کے لِئے جس نے میری تنگی کے دِن میری دُعا قبُول کی اور جِس راہ میں مَیں چلا میرے ساتھ رہا مذبح بناؤنگا۔ ۴ تب اُنہوں نے سب بیگانہ دیوتاؤں کو جو اُنکے پاس تھے اور مُندروں کو جو اُنکے کانوں میں تھے یعقوب کو دیدیا اور یعقوب نے اُنکو اُس بلّوط کے درخت کے نیچے جو سِکم کے نزدیک تھا دبا دِیا۔

۱:۳۵ "اور خُدا نے یعقوب سے کہا کہ اُٹھ بیت ایل کو جا" یعقوب کی یہواہ سے ابتدائی مُلاقات اِسی مُقام پر ہوئی تھی، بحوالہ پیدائش ۱۸:۲۸۔۲۲:۳۵:۱۴۔ یہواہ اپنے آپ کو "بیت ایل کا خُدا" کہتا ہے اور یعقوب کو پیدائش ۱۳:۳۱ میں کہتا ہے کہ وہ واپس کنعان کو جائے۔
فعل "کو جا" (*Qal* imperative, BDB 748, KB 828) کو دو انداز میں سمجھا جاسکتا ہے:
۱. بیت ایل جنوب میں تھا، لیکن سکم کی نسبت جُغرافیائی طور بُلند مُقام تھا۔
۲. فعل اکثر ہیکل (یعنی کہ ایک پاک مُقام) کو جانے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ بیت ایل ہو سکتا ہے خُدا سے رفاقت کی نمائندگی کرتا ہو۔

▣ **"ایک مذبح بنا"** اصطلاح "مذبح" (BDB 258) کا مطلب قُربان گاہ ہے۔ آباؤاجداد نے بہت سے مذبح بنائے۔
۱. نوح نے ارارط کے پہاڑ پر، پیدائش ۲۰:۸۔
۲. ابرہام
آ) سکم پر، پیدائش ۷:۱۲

ب) بیت ایل پر، پیدائش ۸:۱۲

ت) حبرون پر، پیدائش ۱۸:۱۳

ث) موریاہ پر، پیدائش ۹:۲۲

۳. اضحاق نے بیر سبع پر، پیدائش ۲۵:۲۶

۴. یعقوب نے

آ) سکم پر، پیدائش ۲۰:۳۳

ب) بیت ایل پر، پیدائش ۷:۳۵

واضح طور پر سوختنی قُربانی مُوسوی عہد سے پہلے کی ہے۔

۲:۳۵ "بیگانہ دیوتاؤں کو جو تُمہارے درمیان ہیں" اصطلاح "دیوتاؤں" (انگریزی میں چھوٹے جی کیساتھ جمع) پیدائش ۳۵:۱ میں وہی اصطلاح ہے جیسے الوہیم[*Elohim*] (انگریزی میں بڑے جی کیساتھ یعنی "خُدا")۔ سیاق و سباق کو اِس اصطلاح کا ترجمہ متعین کرنا چاہئے۔ دیکھئے **خصُوصی موضوع: الوہیت کیلئے نام** (SPECIAL TOPIC: NAMES FOR DEITY)۔

اِس آیت میں یہ دلچسپی کی بات ہے کہ یہ عہد کے وعدوں کی تجدید کیلئے لازمی رُوحانی تیاری کو ظاہر کرتا ہے۔ بیگانہ دیوتا درج ذیل کا حوالہ ہو سکتا ہے (۱) پیدائش ۳۱:۱۹، ۳۰ کے گھر کے بُتوں کا؛ (۲) اُس کے گھر کے افراد کی طرف سے حاران سے لائے گئے دیگر بُت؛ یا (۳) قیمتی (معاشی مالیت) دھاتوں کے بنے ہُوئے سکم سے لائے گئے دیوتا، مہارت سے تراشے گئے (مجتسب قدر)۔ یہ یشوع ۲۴:۱۴، ۲۳ میں عہد کی تجدید سے ملتا جُلتا ہے (بحوالہ پہلا سیموئیل ۷:۳)۔

یہ دلچسپی کی بات ہے کہ رُوحانی تیاری (فعل "طہارت کرنا") [BDB 372, KB 369] ایک ہیفل[*Hiphil*] حکمیہ ہے؛ یہ کوئی انتخاب نہیں ہے؛ یہ پیدائش میں اِس فعل کا واحد استعمال ہے، لیکن یہ احبار میں عام بن جاتا ہے) اور اِس کی علامت طاہرت کرنے اور کپڑے تبدیل کرنے سے ہے (بحوالہ خروج ۱۰:۱۹؛ گنتی ۷:۸، ۲۱؛ ۱۹:۱۹)۔ اِس لئے، یہ بیرونی، جسمانی علامت یعقوب کے تمام تر وسیع تر خاندان کی اندرونی رُوحانی تیاری کی عکاسی ہے۔ سکم کے قتل کا دھبہ اُن پر بھاری تھا۔

۳:۳۵ "اور آؤ ہم روانہ ہوں اور بیت ایل کو جائیں، وہاں میں خُدا کے لئے۔۔۔ مذبح بناؤنگا" یعقوب خُدا کے ساتھ اپنی ابتدائی شخصی مُلاقات کے مُقام کی طرف واپس جا رہا ہے (بحوالہ پیدائش ۱۸:۲۸ ۔ ۲۲)۔ یہواہ کے ساتھ اپنے تعلقات کے اِس نکتہ پر، کوئی حیران ہوتا ہے کہ آیا وہ وحدانیت پرست ہے (ایک اور صرف ایک خُدا) یا ہینوتھیاست[henotheist] ہے (میرے اور میرے خاندان کیلئے صرف ایک خُدا)۔

۴:۳۵ "بیگانہ دیوتاؤں" یہ "گھر کے بُتوں" (ترافیم، بحوالہ پیدائش ۳۱:۱۹، ۳۰، ۳۴؛ قضاۃ ۵:۱۷؛ پہلا سیموئیل ۱۳:۱۹؛ ہوسیع ۴:۳، دیکھئے **خصُوصی موضوع: گھر کے بُت[ترافیم]** (SPECIAL TOPIC: TERAPHIM) کا حوالہ ہے، جو آباؤاجداد کی پرستش کا اشارہ ہے۔ یہ یقیناً ممکن ہے کہ یعقوب کا وسیع خاندان (یعنی کہ نوکر چاکر، بحوالہ پیدائش ۶:۳۵ ب) کثیر معبودوں کو ماننے والے ہوں اور دیوتاؤں کی علامتیں یا نمائندگی اپنے ساتھ لائے ہوں۔

▣ **"اور منُدروں کو جو اُنکے کانوں میں تھے"** بظاہر یہ کوئی جادوئی تعویش تھے جو بُت پرستی سے متعلقہ تھے (بحوالہ ہوسیع ۲:۱۳)۔

NASB, NKJV

NRSV "چھُپا دیا"

TEV, NJB,

"دبادیا" JPSOA, REB

فعل (BDB 380, KB 377, *Qal* imperfect) کا مطلب "چھُپانا"، "ڈھانپنا" یا "دبادینا" ہے (بحوالہ ایوب ۴۰:۱۳)۔ وہ کس سے چھُپا رہا تھا؟ یہ حاران سے اُس کے نئے وسیع تر خاندان کا اپنی ماضی کی مذہبی رسُومات سے مُکمل ناطہ توڑنا تھا۔

▣ **"اُس بلّوط کے درخت کے نیچے"**۔ "بلوط" یُونانی توریت سے ترجمہ ہے (بحوالہ پشیتہ؛ دیکھئے یوبی ایس میں نوٹ، بائبل میں حیوانات اور نباتات [*Fauna and Flora of the Bible*]، صفحہ ۱۵۴۔۱۵۵)۔ عبرانی میں [*terebinth*] (BDB 18) ہے۔ پُرانے عہد نامے میں درخت بظاہر بہت اہمیت کے حامل ہیں، اکثر پاک مُقامات سے متعلقہ ہوتے ہیں (بحوالہ پیدائش ۱۲:۶؛ ۱۳:۱۸؛ ۱۴:۱۳؛ ۱۸:۱؛ استثنا ۱۱:۳۰؛ یشوع ۲۴:۲۶؛ قضاۃ ۹:۶، ۳۷)۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۳۵:۵۔۸

۵ اور اُنہوں نے کُوچ کیا اور اُنکے آس پاس کے شہروں پر ایسا بڑا خوف چھایا ہُوا تھا کہ اُنہوں نے یعقوب کے بیٹوں کا پیچھا نہ کیا۔ ۶ اور یعقوب اُن سب لوگوں سمیت جو اُسکے ساتھ تھے لُوز پہنچا۔ یہ بیت ایل یہی ہے اور ملک کنعان میں ہے۔ ۷ اور اُس نے وہاں مذبح بنایا اور اُس مقام کا نام ایل بیت ایل رکھا کیونکہ جب وہ اپنے بھائی کے پاس سے بھاگا جا رہا تھا تو خُدا وہیں اُس پر ظاہر ہُوا تھا۔ ۸ اور رِبقہ کی دایہ دبورہ مر گئی اور وہ بیت ایل اُترائی میں بلّوط کے درخت کے نیچے دفن ہُوئی اور اُس بلّوط کا نام آلّون بکُوت رکھا گیا۔

۵:۳۵ "اور اُنکے آس پاس کے شہروں پر ایسا بڑا خوف چھایا ہُوا تھا" اصطلاح "خوف" کیلئے بُنیادی جڑ [חת] ہے (بحوالہ پیدائش ۹:۲؛ ایوب ۴۱:۲۵)؛ اِس کے علاوہ ایوب ۶:۲۱ میں [חתת] ہے۔ بُنیادی دو ہم آواز جڑوں کا مطلب "بکھر گئے" (بحوالہ پہلا سموئیل ۲:۴) یا "دہشت زدہ" ہے (بحوالہ یرمیاہ ۱۰:۲؛ ۴۶:۵)۔ اِس آیت میں صُورت [חתח] ہے اور صرف یہاں واقع ہُوئی ہے۔

حالانکہ لفظ فتح کی عبارتوں میں استعمال نہیں ہُوا ہے یہ "مقدس جنگ" کی کسی تشبیہ کے اشارے کے لئے ہے (لُغوی طور "خُدا کی دہشت" بحوالہ خروج ۱۵:۱۶؛ ۲۳:۲۷؛ یشوع ۱۰:۱۰)۔ اے این ائی میں عسکری مہمیں قومی الوہیت کے نام پر کی جاتی تھیں۔ فوری سیاق وسباق سے، یہ سکم کے قتل کا حوالہ ہو سکتا ہے (بحوالہ پیدائش ۳۴)۔ خُدا یعقوب کیساتھ ایک خاص اور پہچانے جانے والے انداز میں تھا!

یہ ممکن ہے کہ الوہیم "بڑا خوف" کیلئے بیانیہ معنوں میں استعمال ہُوا ہے، جیسے پیدائش ۲۳:۶ میں (بحوالہ NASB, REB)۔

۶:۳۵ "لُوز" ہم پیدائش ۲۸:۱۹ سے جانتے ہیں کہ یعقوب کی یہوواہ کیساتھ مُلاقات اِس کنعانی شہر سے عین باہر ہوتی ہے اور وہ اُس جگہ کا نام "بیت ایل" رکھتا ہے۔ اِس سارے عرصے میں کنعانی شہر کو "لُوز" (BDB 531 II، مطلب "بادام کا درخت") کہتے ہیں اور یہودی اِس کو اُس جگہ کے نام سے پُکارتے ہیں جہاں یعقوب پہلی بار یہوواہ سے ملا تھا "بیت ایل" جس کا مطلب "خُدا کا گھر" (BDB 110) ہے۔

۷:۳۵ دیکھئے پیدائش ۲۶:۲۵ پر نوٹ:

"ایل بیت ایل" NASB, NRSV

NKJV, NJB,

JPSOA "ایل بیت ایل"

TEV "خُدا کا بیت ایل"

آباؤاجداد اُن جگہوں کو کوئی نام دیتے تھے جہاں خُدا اُن پر ظاہر ہوتا تھا۔ لُوز کے نزدیک یہ جگہ وہ تھی جہاں یہواہ ابتدائی طور یعقوب سے رابطہ کرتا ہے۔ وہ اِسے اچھی طرح یاد رکھتا ہے! پس وہ اِس کا نام دوبارہ "ایل بیت ایل" (بیت ایل) فرشتوں کی وجہ سے (بحوالہ پیدائش ۲۶:۱؛ ۳:۲۲؛ ۱۱:۷؛ پہلا سلاطین ۲۲:۱۹) سیڑھی کے پاس یا اُوپر یہواہ کے پاس جاتے اور آتے۔

▣ **"خُدا وہیں اُس پر ظاہر ہُوا تھا"** "خُدا" کیلئے نام الوہیم [*Elohim*] ہے جو جمع ہے۔ عموماً جب نام خُدائے واحد کیلئے استعمال ہو تو فعل واحد ہوتا ہے، لیکن یہاں یہ جمع ہے (BDB 162, KB 191, *Niphal* perfect جمع)۔ یہ ہو سکتا ہے (اے بی ڈی [ABD]، جلد اوّل، صفحہ ۲۷۰) اِس لئے ہو کہ پیدائش ۱۲:۲۸ میں الوہیم [*Elohim*] خُدا کے فرشتوں کی مُناسبت سے استعمال ہُوا ہے۔ یہ الوہیم [*Elohim*] اور جمع فعل کا وقوع ہونا نایاب ہے۔

یہ بھی ممکن ہے کہ کامل زمانہ اور جمع فعل مُکمل ظہور کا اشارہ ہوں۔

۸:۳۵ "اور رِبقہ کی دایہ دبورہ مر گئی" یہ تفصیل چشم دید گواہی / ہم عصری ذرائع کا اشارہ ہے۔ دبورہ پیدائش ۵۹:۲۴ سے ایک وفادار خادمہ رہی ہے۔ وہ کافی بُزرگ رہی ہو گی۔ غور کریں کہ اُسے بلُوط کے درخت کے نیچے (BDB 1065) دفن کیا گیا، ایک اور مُقدس مُقام۔ اُس جگہ کا نام "الون بکُوت" کہلایا (BDB 47 and 113)۔

▣ **"کی اترائی۔۔کے نیچے"** اِن اصطلاحات (BDB 1065) کی اُن کا انگریزی میں ابہام کی بنا پر وضاحت کئے جانے کی ضرورت ہے:

بیت ایل کی اترائی، خود مذبح سے نچلی اُونچائی کا اشارہ ہے۔

کے نیچے، کا مطلب ہے شاخوں کے نیچے، نہ کہ تنے کے نیچے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۳۵:۹۔۱۵

۹ اور یعقوب کے فدّان ارام سے آنے کے بعد خُدا اُسے پھر دِکھائی دیا اور اُسے برکت بخشی۔ اور خُدا نے اُسے کہا کہ

تیرا نام یعقوب ہے۔

تیرا نام آگے سے یعقوب نہ کہلائیگا

بلکہ تیرا نام اِسرائیل ہو گا۔

سو اُس نے اُسکا نام اِسرائیل رکھا۔

۱۰ پھر خُدا نے اُسے کہا کہ

مَیں خدائے قادرِ مُطلق ہُوں۔

۱۱ تُو برومند ہو اور بہت ہو جا۔

تجھ سے ایک قوم بلکہ قوموں کے جتھے پیدا ہونگے

اور بادشاہ تیرے صُلب سے نِکلینگے۔

۱۲ اور یہ ملک جو مَیں نے اِبرہام اور اِضحاق کو دِیا ہے

سو تُجھ کو دُونگا

اور تیرے بعد تیری نسل کو بھی یہی مُلک دُونگا۔

۱۳ اور خُدا جس جگہ اُس سے ہمکلام ہؤا وہیں سے اُسکے پاس سے اُوپر چلا گیا۔ ۱۴ تب یعقُوب نے اُس جگہ جہاں وہ اُس سے ہمکلام ہؤا پتّھر کا ایک ستون کھڑا کیا اور تیل ڈالا۔ ۱۵ اور یعقُوب نے اِس مقام کا نام جہاں خُدا اُس سے ہمکلام ہؤا بیت ایل رکھا۔

۹:۳۵۔ ۱۲ یہ عہد کی تجدید اور وفاداری کافی حد تک پیدائش ۱۳:۲۸۔ ۱۵ کی مانند ہے۔ اِس مُلاقات کا وقت نہیں بتایا گیا۔ یہ ۲۸:۳۲۔ ۳۲ کا عکس لگتا ہے یا یہواہ یعقوب کا نام اسرائیل میں تبدیل کرنے کی توثیق کرتا ہے۔

۱۰:۳۵ "یعقوب۔۔۔اسرائیل" نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل پیدائش ۱۰:۳۵ اور پیدائش ۱۱:۳۵۔ ۱۲ کا ترجمہ بطور شاعری کرتی ہے۔ یہ پیدائش ۱۰:۳۵ کی سطور کے دہرائے جانے میں موزوں ہے، نیز پیدائش ۱۲:۱۔ ۳؛ ۱۵:۱ اور ۱۷:۱۔ ۵ کی تجلی کی شاعری سے مماثلت رکھتا ہے۔

یہ حیران کُن ہے کہ ہم نام "اسرائیل" کے معنی (لفظ کی تاریخ) سے واقف نہیں ہے۔ دیکھئے **خصُوصی موضوع: اسرائیل [نام]** (SPECIAL TOPIC: ISREAL [THE NAME])۔

۱۱:۳۵ "میں خُدائے قادرِ مُطلق ہُوں" یہ عبرانی مرکب ایل شیدائی [*El Shaddai*] (BDB 42 and 994) ہے۔ ہم خروج ۲:۶۔ ۳ سے سیکھتے ہیں کہ یہ پیدائش میں خُدا کے لئے عام نام تھا (بحوالہ پیدائش ۱۷:۱؛ ۲۸:۳؛ ۳۵:۱۱؛ ۴۳:۱۴؛ ۴۸:۳)۔ یہ بظاہر اصطلاح ایل [*El*] (BDB 42) سے بنا ہے جو ائے این ائی میں خُدا کیلئے عمومی نام ہے، ممکنہ طور پر بُنیاد "مضبوط ہونے" یا "طاقتور" سے اور اصطلاح شیدائی [*Shaddai*] (שַׁדַּי، BDB 994) جو عورت کے پستان سے متعلقہ ہو سکتی ہے (BDB 994، بحوالہ ۴۹:۲۵)۔ ایک اور ممکنہ ترجمہ "تمام کافی" ہے یا ربیوں کا "خُود انحصار" ہے، حالانکہ گنتی ۲۴:۴، ۱۶ میں اِس کا ترجمہ نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل نے بطور "قادرِ مُطلق" کیا ہے۔ یہ اکثر غیر اسرائیلی ذرائع جیسے کہ ایوب اور بالام میں بھی استعمال ہُوا ہے۔ یہ لقب اکثر خُدا کی برکت سے جُڑا ہُوا ہے (بحوالہ پیدائش ۱۷:۱؛ ۲۸:۳؛ ۳۵:۱۱؛ ۴۸:۳۔ ۴)۔ دیکھئے **خصُوصی موضوع: الوہیت کیلئے نام** (SPECIAL TOPIC: NAMES FOR DEITY)۔ استثنا ۳۲:۱۷ میں اِسی بُنیاد (שֵׁד، BDB 993) کا ترجمہ "جنات" کیا گیا ہے (اسُوریہ سے لیا گیا اُدھار لفظ)۔

▣ **"ایک قوم بلکہ قوموں کے جتھے"** واضح طور پر یہ یعقوب کی نسل کا حوالہ ہے (بحوالہ پیدائش ۴:۴۸) بلکہ بہت وسیع گروہ کا (یعنی کہ "وہ جو خُدا کی صُورت اور شبیہ پر بنائے گئے"، پیدائش ۲۶:۱۔ ۲۷)۔

۱. خُدا کا پیدائش ۱۵:۳ کا وعدہ
۲. پیدائش ۱۲:۳ میں خُدا کی ابرہام کو بلاہٹ کا اطلاق
۳. خروج ۵:۱۹۔ ۶ میں خُدا کے اسرائیل کے لئے القاب اور اُس کا مقصد۔
۴. یسعیاہ کے "قوموں" کے عالمگیر اطلاق کا شامل کیا جانا۔
۵. یسوع کے متی ۱۹:۲۸۔ ۲۰ میں کلیسیا سے عروج کے الفاظ اور لُوقا ۴۷:۲۴ اور اعمال ۸:۱ میں دہرائے گئے۔
۶. اعمال اور پولُوس کے خطوط میں واعظ
۷. گلتیوں ۳ اور عبرانیوں کی کتاب کے پُرانے عہد نامے کے مقصد کی بابت واضح بیانات۔

یہ فقرہ بڑی الہیاتی اہمیت کیساتھ بامقصد کم بیانی ہے۔

▣ **"اور بادشاہ تیرے صُلب سے نکلیں گے"** اِس فقرے کو دو انداز سے دیکھا جا سکتا ہے:

"قوموں کے جتھے" کو لُغوی متوازی کے طور

۱. ابرہام کے ساتھ عہد کے حوالے کے طور (بحوالہ پیدائش ۱۷:۶،۱۶)

۲. یعقوب "قبیلوں" کا ماخذ ہے لیکن ابرہام "بادشاہوں" کا۔

۱۲:۳۵ یہ ابرہام کیساتھ ابتدائی وعدوں کی توثیق ہے (بحوالہ پیدائش ۱۳:۱۵؛۲۶:۳؛۲۸:۱۳)۔ یہواہ کے وعدے خاندان سے تھے، ایک نسل کی لڑی سے! کُچھ مضبوط اور دیگر سے زیادی رُوحانی تھے۔ یہ "پسندیدہ" سے وعدہ نہیں تھا بلکہ تخلیق کے خُدا کے ابدی کفارے کے مقصد کو پُورا کرنے کا وعدہ جس کی صُورت پر تمام انسان بنائے گئے (بحوالہ پیدائش ۱:۲۶۔۲۷)! یہ برگشتہ انسانوں سے وعدہ ہے (بحوالہ پیدائش ۱۵:۳) کہ اُن کی مُخلصی ہو! خُدا سب کو چُننے کیلئے ایک کو چُنتا ہے! دیکھئے **خصُوصی موضوع: یہواہ کا ابدی کفارے کا منصوبہ (SPECIAL TOPIC: YHWH'S ETERNAL REDEMPTIVE PLAN)**۔

۱۳:۳۵ "اور خُدا۔۔۔اُس کے پاس سے اُوپر چلا گیا" فعل "اُوپر چلا گیا" (BDB 748, KB 828) میں وسیع مفہومی میدان ہے ("اُوپر چلا گیا"، "آسمان پر چڑھ گیا"، "پھلانگا"، "کھلنا"، "قُربانی"، "واپس چلا گیا"، "ساتھ مل کر" اور دیگر)۔ یہاں یہ خُدا کا انسان کو چھوڑ کر جانے کا خاص بیانیہ ہے (بحوالہ پیدائش ۱۷:۲۲)۔ قدیم لوگ اعتقاد رکھتے تھے کہ خُدا اور فردوس "اُوپر" ہیں اور سزا "نیچے"۔ سو ختنی قُربانی کا دھُواں اُوپر خُدا کے پاس جاتا ہے (بحوالہ پیدائش ۸:۲۰؛۲۲:۲،۱۳)۔ خُدا آسمان سے / پہاڑوں پر سے بات کرتا تھا (بحوالہ خروج ۱۹۔۲۰)۔ خُدا کے فرشتے پیدائش ۲۸:۱۲ میں اُترتے اور چڑھتے ہیں۔

اب کہ جدید لوگ مادی تخلیق کی وسعت کی بابت جانتے ہیں، بہت سے تبصرہ نگار اعتقاد رکھتے ہیں کہ الوہیت کے مُقام کا حوالہ دینے کا بہترین انداز مکانی کے بجائے باہم ابعادی ہے۔ آسمان بُنیادی طور پر شخص ہے، مُقام غیر متعلقہ ہے۔

▣ **"جس جگہ اُس سے ہم کلام ہُوا"** یہی فقرہ پیدائش ۱۴:۳۵ میں دہرایا گیا ہے۔ اِس قسم کا دہرایا جانا ایک عام کاتب کی غلطی لگتی ہے (کتابت کی غلطی)

۱۴:۳۵ "تب یعقوب نے۔۔۔پتھر کا ایک ستُون کھڑا کیا" یہی کُچھ اُس نے اصل میں بیچھے بیت ایل میں بھی کیا تھا (بحوالہ پیدائش ۱۸:۲۸،۱۸،۲۲)۔ یہ بھی غور کریں کہ اِس باب کے پیدائش ۲۰:۳۵ میں وہ راخل کی قبر پر بھی ستون کھڑا کرے گا۔ یہ ستون اہم واقعات کے مُقام کی نشاندہی کرتے ہیں۔

"اُس پر تپاون کیا اور تیل ڈالا" یہاں دو مثلف فعل استعمال ہُوئے ہیں۔

پہلا، *Hiphil* imperfect، BDB 650, KB 703، پینے کی قُربانی کا حوالہ ہے (BDB 651)۔

دُوسرا، *Qal* imperfect، BDB 427, KB 428، زیتون کے تیل کا حوالہ ہے (BDB 1032، بحوالہ پیدائش ۱۸:۲۸) خاص تیل کے مسح کیلئے استعمال ہوتا ہے، خروج ۲۹:۷؛ احبار ۸:۱۲۔

۱۵:۳۵ یعقوب کا اِس ظہور کے مُقام کو نام دینے کا تین بار اندراج ہے۔ کُچھ اِس کو مختلف لکھاریوں کے طور دیکھتے ہیں (J.E.D.P.)، لیکن میرا خیال ہے کہ یہ اعمال میں پولُوس کے بدلاؤ کے تین بار اندراج کی مانند ہے۔ یہ ایک بہت بڑا الہیاتی واقعہ تھا۔ یہواہ اپنے آپ کو یعقوب / اسرائیل پر ظاہر کرتا ہے!

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۳۵:۱۶۔۲۱

۱۶ اور وہ بیت ایل سے چلے اور اِفرات تھوڑی ہی دُور رہ گیا تھا کہ راخِل کے دردِزہ لگا اور وضع حمل میں نہایت دِقت ہُوئی۔ ۱۷ اور جب وہ سخت درد میں مُبتلا تھی تو دائی نے اُس سے کہا ڈر مت۔ اب کے بھی تیرے بیٹا ہی ہو گا۔ ۱۸ اور یُوں ہُوا کہ اُس نے مرتے مرتے اُسکا نام بِنؤنی رکھا اور مر گئی پر اُسکے باپ نے اُسکا نام بِنیمین رکھا۔ ۱۹ اور راخِل مر گئی اور اِفرات یعنی بیت الحم کے راستہ میں دفن ہُوئی۔ ۲۰ اور یعقوب نے اُسکی قبر پر ایک سُتون کھڑا کر دیا۔ راخِل کی قبر کا یہ سُتون آج تک موجُود ہے۔ ۲۱ اور اِسرائیل آگے بڑھا اور عدر کے بُرج کی پرلی طرف اپنا ڈیرا لگایا۔

۱۶:۳۵ "افرات"۔ یہ یہوداہ میں بیت لحم کے نام دیئے جانے کا ایک اور انداز ہے (بحوالہ میکاہ ۵:۲)۔ وہاں اور بھی بیت لحم تھے لیکن افرات اُس جگہ کی نشاندہی کرنے کا انداز تھا جو یروشلیم کے نزدیک واقع تھی، جو بعد میں داؤد کا شہر ہو گا، مسیحا کی پیدائش کا مقام (دیکھئے **خصُوصی موضوع: مسیحا** [SPECIAL TOPIC: MESSIAH])۔

▣ **"اُسے دردِزہ لگا"** یہ فعل (BDB 904, KB 1151) پئیل [*Piel*] شاخ میں صرف یہاں پُرانے عہد نامے میں پائی گئی ہے۔
چُنا ہُوا خاندان تکلیف اُٹھاتا ہے اور بیمار ہے (بحوالہ پیدائش ۲۷:۱) بالکل جیسے دیگر لوگ برگشتگی سے مُتاثر تھے۔ خُدا اُن کی بقا کی یقین دہانی کیلئے مداخلت کرتا ہے، لیکن اُن کی تسلی اور آسانی میں نہیں (دیکھئے گورڈن فی کی تصنیف، صحت کی بیماری، دولت کی خُوشخبری [Gordon Fee, *The Disease of the Health, Wealth Gospel*])۔

۱۷:۳۵ "ڈر مت" فعل (*Qal* imperfect BDB 431, KB 432) تسمیہ معنوں میں استعمال کردہ) کسی حد تک حیران کُن ہے۔ کوئی سوچے گا کہ وہ خُود اپنی موت کی توقع کر رہی تھی، لیکن سیاق و سباق میں بیٹے کی صحت مندانہ پیدائش ترجیح تھی (بحوالہ پہلا سیموئیل ۴:۲۰)۔ یہ بظاہر درخواست کا پُورا کیا جانا لگتا ہے جس کا ظہار اُس نے خُدا سے پیدائش ۳۰:۲۴ میں کیا تھا۔

۱۸:۳۵ "اُس نے مرتے مرتے"۔ "مرتے" عبرانی لفظ نیفش [*nephesh*] (BDB 659، دیکھئے پیدائش ۱۸:۳۵ پر نوٹ)۔ ہمیں دھیان رکھنا چاہئے کہ ہمیں یونانی فلسفے کو عبرانی کلامِ مُقدس کیساتھ نہیں ملانا چاہئے۔ پُرانا عہد نامہ یہ نہیں کہتا کہ ہم جان رکھتے ہیں، بلکہ ہم جان ہیں (بحوالہ پیدائش ۷:۲)۔ لفظ "جان" اکاڈئین لفظ ناپیشتُو [*napishtu*] سے آتا ہے جو گلے یا سانس لینے کی جگہ کی نشاندہی کرتا ہے (بحوالہ زبُور ۳:۶۹)۔ انسانوں کی انفرادیت اِس حقیقت میں نہیں کہ وہ نیفش [*nephesh*] رکھتے ہیں کیونکہ پیدائش کے ابتدائی حصوں میں جانور بھی نیفش [*nephesh*] رکھتے تھے (بحوالہ پیدائش ۲۱:۱، ۲۴؛ ۲:۱۹؛ احبار ۱۱:۴۶؛ ۲۴:۱۸)۔ یہ محض عبرانی محاورہ ہے کہ کسی کی جسمانی زندگی زمین پر ختم ہو جاتی ہے جب دم نکل جاتا ہے۔

▣ **"اُس نے۔۔اُس کا نام بِنؤنی رکھا۔۔پر اُس کے باپ نے اُس کا نام بِنیمین رکھا"** اُس کو راخل کے دیئے گئے نام کا مطلب "میرے دُکھوں کا بیٹا" ہے (BDB 122)، تاہم یعقوب اُسے بدل کر "میرا دستِ راست بیٹا" () رکھتا ہے۔ یہ مہارت، عزت اور مدد کی جگہ تھی۔ ہم ماری تختیوں سے جانتے ہیں کہ اِس اصطلاح کا مطلب "جنوب کا بیٹا" بھی ہو سکتا ہے (یعنی کہ، اُس کی پیدائش کی جگہ، کنعان)۔

۱۹:۳۵ "(یعنی بیت لحم)" یہ ممکنہ طور پر بعد کا ادارتی ڈالا جانا تھا (جگہ کے نام، پیدائش ۶:۳۵، ۲۷؛ ۱:۳۶ اور فقرہ "آج تک" پیدائش ۲۰:۳۵ میں)۔ حالانکہ میں ذاتی طور پر توریت کے زیادہ تر حصے کا لکھاری مُوسیٰ کو ہی مانتا ہوں، میں یہ بھی اعتقاد رکھتا ہوں کہ کئی اور ادارتی ہاتھ تھے، اُس کیساتھ ساتھ توریت سے زبانی اور تحریری روایات، جس کا استعمال مُوسی نے کیا۔ ممکنہ ایڈیٹروں میں درج ذیل شامل ہونگے: یشوع، سیموئیل، سلاطین کا لکھاری، عزرا، یرمیاہ اور ریاکاہن۔

۲۱:۳۵ "عدر کے بُرج" نام "مگدل۔ عدر" ہے مگدل (BDB 153) کا مطلب پہرے داری کا مینار ہے اور یہ کئی مُقامات کی مُناسبت سے استعمال ہُوا ہے (یعنی یشوع ۱۵:۷؛۳۸:۱۹)۔ یہ والا بیت لحم کے نزدیک ہے (بحوالہ میکاہ ۸:۴)۔ عدر (BDB 727) گلہ یا ریوڑ ہے۔ یہ پتھروں کا ڈھیر گلوں پر نگرانی کیلئے اہم مُقام کا کام دیتا ہو گا۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۲۲:۳۵الف
۲۲ اور اِسرائیل کے اُس ملک میں رہتے ہوئے یُوں ہؤا کہ رُوبن نے جا کر اپنے باپ کی حرم بِلہاہ سے مباشرت کی اور اِسرائیل کو یہ معلوم ہو گیا۔

۲۲:۳۵ "رُوبن نے جا کر اپنے باپ کی حرم بِلہاہ سے مباشرت کی"۔ یہ نامُناسب عمل کسی حد تک وراثت کی توقع سے مُنسلک ہے (یعنی کہ پہلا سلاطین ۲:۱۳۔ ۲۵)۔ روبن اپنے باپ کے ہاتھوں سے کوشش کروا رہا تھا کہ وہ اُسے قبیلے کا سردار مُقرر کرے۔ جب کہ ہوتا یہ ہے کہ اُسے لعنت کی جاتی ہے اور اِس واقعہ کی وجہ سے رد کیا جاتا ہے (بحوالہ پیدائش ۴۹:۳۔ ۴؛ پہلا تواریخ ۱:۵)۔ جیسے کہ خُدا نے اپنی مُنفرد مرضی آباؤاجداد کی بانجھ بیویوں کے ذریعے پُوری کی، پیدائش میں وہ اپنی مُنفرد مرضی کو ظاہر کرتا ہے لیاہ کے چوتھے بیٹے سے مسیحا کی لڑی لانے سے (یعنی کہ یہوداہ)۔

▣ **"اور اسرائیل کو یہ معلوم ہو گیا"** یونانی توریت اضافہ کرتی ہے "معاملات اُس کیلئے گھمبیر ہو گئے" (بحوالہ TEV, NAB)۔ یہ میسوریتک میں ظاہر نہیں ہُوا ہے۔ ہمیں معلوم نہیں کہ ہفتاوی کا ترجمہ اِس کا اضافہ کرتا ہے یا یہ ابتدائی عبرانی نُسخے کا حصہ تھا۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۲۲:۳۵ب۔۲۶
۲۲ب۔ اُس وقت یعقُوب کے بارہ بیٹے تھے۔ ۲۳ لیاہ کے بیٹے یہ تھے۔ رُوبن یعقُوب کا پہلوٹھا اور شمعون اور لاوی اور یہُوداہ اور اِشکار اور زبُولُون۔ ۲۴ اور راخِل کے بیٹے یُوسف اور بِنیمین تھے۔ ۲۵ اور راخِل کی لونڈی بِلہاہ کے بیٹے دان اور نفتالی تھے۔ ۲۶ اور لیاہ کی لونڈی زِلفہ کے بیٹے جد اور آشر تھے۔ یہ سب یعقُوب کے بیٹے ہیں جو فدّان ارام میں پیدا ہوئے۔

▣ **"اُس وقت یعقوب کے بارہ بیٹے تھے"** اِن ناموں کے ساتھ مُنسلک معروف لفظی تاریخ کُچھ روانی بھی دیتی ہے جس کو پیدائش ۴۹ سے سمجھا جا سکتا ہے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۲۷:۳۵
۲۷ اور یعقُوب ممرے میں جو قریت اربع یعنی حبرُون ہے جہاں اِبرہام اور اِضحاق نے ڈیرا کیا تھا اپنے باپ اِضحاق کے پاس آیا۔

۲۷:۳۵ "اور یعقوب ممرے میں۔۔۔ اپنے باپ اضحاق کے پاس آیا" یہ ایک اور خاص بلوط کے درخت کا مُقام ہے (بحوالہ پیدائش ۱۸:۱۳؛۱۴:۱۳؛ اور ۱:۱۸)۔ وقت کا عنصر معلوم نہیں ہے۔ کیا یعقوب اِس سارا وقت کنعان واپس آنے کے بعد اپنے باپ سے ملنے کا انتظار کرتا رہا؟! یہ ممکنہ طور پر ایک اور تاریخی عکس ہے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۲۸:۳۵۔۲۹
۲۸ اور اِضحاق ایک سَو اسّی برس کا ہؤا۔ ۲۹ تب اِضحاق نے دم چھوڑ دیا اور وفات پائی اور بُوڑھا اور پُوری عُمر کا ہو کر اپنے لوگوں میں جا ملا اور اُسکے بیٹوں عیسو اور یعقُوب نے اُسے دفن کیا۔

۲۹:۳۵ "تب اِضحاق نے دم چھوڑ دیا اور وفات پائی" اضحاق ایک طویل مُدت تک بہت نامُساعد صُور تحال میں رہا (بحوالہ پیدائش ۲۷:۱)۔ یعقوب کوئی بیس برس سے زیادہ کیلئے چلا گیا تھا اور اُس کا باپ توقع کرتا تھا کہ اُس کے جانے کے کُچھ عرصہ بعد ہی وہ مر جائے گا۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ حالانکہ آباؤاجداد خُدا کی برکات رکھتے تھے، وہ پھر بھی ایک طویل عرصے کیلئے اپنی زندگی میں جسمانی بے آرامی اور بیماری کا تجربہ کرتا ہے۔

▣ **"اپنے لوگوں میں جاملا"** اِس فعل (BDB 62, KB 74, *Niphal* imperfect) کا مطلب "جاملا" یا "ہٹ گیا" ہے۔ یہ کسی کے خاندان کیساتھ موت کے بعد متحد ہونے کا محاورہ ہے (یعنی کہ پیدائش ۸:۲۵، ۱۷؛ ۲۹:۳۵؛ ۲۹:۴۹، ۳۳؛ گنتی ۲۰:۲۴، ۲۶؛ ۲۷:۱۳؛ ۳۱:۲۰؛ استثنا ۳۲:۵۰)۔ پُرانے عہد نامے کے مُکاشفے بعد کی زندگی کی بابت مُختصر اور مُبہم ہیں (ماسوائے زبُور اور ایوب میں جی اُٹھنے کی چند جھلکیوں کے)۔

یہ درج ذیل کا اشارہ ہو سکتا ہے:

۱. پُرامن موت کیلئے ایک ضرب اُلمثال
۲. خاندانی قبر میں دفن کئے جانے کیلئے ایک ضرب اُلمثال
۳. مرے ہُوئے پیاروں کیساتھ جاملنے کیلئے ایک ضرب اُلمثال (یعنی کہ موت کے بعد جسمانی وجود کی ایک تصدیق)۔ دیکھئے بائبل کی مُشکل باتیں، صفحات ۱۲۷۔۱۲۹ (*Hard Sayings of the Bible*)۔
۴. مُردہ عزیزوں کیساتھ ابتظار کیلئے ایک ضرب اُلمثال جب تک خُدا مردوں کو زندہ نہیں کرتا (بحوالہ ایوب ۱۴:۱۳۔۱۵؛ ۱۹:۱۵؛ ۲۵:۲۷؛ زبُور ۱۶:۱۰؛ ۴۹:۱۵؛ ۸۶:۱۳؛ حزقی ایل ۳۷؛ دانی ایل ۱۲:۲۔۳؛ ہوسیع ۱۳:۱۴)۔ مُکمل نئے عہد نامہ کی عبارت پہلا کرنتھیوں ۱۵ ہو سکتا ہے۔

۲۹:۳۵ "اور بُوڑھا اور پُوری عُمر کا ہو کر" یہ طویل عُمری کی ایک ضرب اُلمثال ہے۔ موت تمام جسمانی زندگی کے قُدرتی اختتام کے طور دیکھی جا سکتی ہے۔ لمبی زندگی کو برکت کے طور دیکھا جا سکتا ہے۔ موت ضعیف ایمانداروں کیلئے دوست تھی (اور ابھی بھی ہے)۔

▣ **"اور اُس کے بیٹوں عیسو اور یعقوب نے اُسے دفن کیا"** جیسے اسماعیل اور اضحاق اکٹھے واپس آئے تھے ابرہام کو دفن کرنے کیلئے ایسے ہی اِن دو بیٹوں عیسو اور یعقوب نے اکٹھے اپنے باپ کو دفن کیا۔ یہ بظاہر ایک نہایت اہم ثقافتی واقعہ تھا۔

سوالات برائے بحث:

یہ ایک مُطالعاتی راہنما تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور پاک رُوح تشریح میں اولین ہیں۔ آپ کو یہ تفسیر نویس پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

یہ سوالات برائے بحث آپ کو کتاب کے اِس حصے کے اہم معاملات پر سوچ بچار میں مدد کیلئے مہیا کئے گئے ہیں۔ وہ سوچ کو اُبھارنے کیلئے ہیں اور حتمی نہیں ہیں۔

۱. یعقوب کیوں صرف سکم تک سفر کر سکا اور آگے بیت ایل تک نہیں جا سکا؟

۲. حتی کون تھے؟

۳. کیا زناکاری ایک قابلِ نفرت جُرم تھا یا کیا یہ مُوسوی شریعت کیساتھ شروع ہُوا؟

۴. روبن، شمعون اور لاوی کو خاندان کے بُزرگ رہنماؤں کے طور کیوں رد کیا گیا؟

۵. پیدائش ۳۵:۲۲ میں یعقوب کونسے بیگانہ دیوتاؤں کا حوالہ دے رہا تھا؟

۶. پیدائش ۳۵:۴ میں مُندرے کس کی علامت ہیں؟

۷. اُن خانہ بدوش صحرا کے رہنے والوں کیلئے درخت کیوں مُقدس مُقامات تصور کئے جاتے تھے؟

۸. یعقوب اپنی زندگی کے مختلف ادوار اور خاص مُقامات پر ستون کیوں کھڑا کرتا ہے؟ اِس کی بعد میں مذمت کیوں کی گئی؟

۹. کیا ہم روح رکھتے ہیں یا ہم روح ہیں؟ کیوں؟

پیدائش ۳۶

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (NASB)	نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)	نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن (NRSV)	ٹُوڈیز انگلش ورژن (TEV)	نیو جیرو شلیم بائبل (میسوریٹک عبارت [MT] کی تقلید)(NJB)
عیسو نقل مکانی کرتا ہے	عیسو کا خاندان	ادومی فہرستیں	عیسو کی نسل	عیسو کے کنعان میں بیویاں اور بچے
۱:۳۶ ۵_۲:۳۶ ۸_۶:۳۶	۸_۱:۳۶	۵_۱:۳۶ ۸_۶:۳۶	۵_۱:۳۶ ۸_۶:۳۶	۵_۱:۳۶ عیسو کی ہجرت ۸_۶:۳۶
عیسو کی نسل				عیسو کی شعیر میں نسل
۱۴_۹:۳۶	۱۴_۹:۳۶	۱۴_۹:۳۶	۱۳الف_۹:۳۶ ۱۳ب:۳۶ ۱۴:۳۶	۹:۳۶ ۱۰:۳۶ ۱۲_۱۱:۳۶ ۱۳:۳۶ ۱۴:۳۶
	ادوم کے رئیس			ادوم کے رئیس
۱۹_۱۵:۳۶	۱۶_۱۵:۳۶ ۱۷:۳۶ ۱۹_۱۸:۳۶	۱۹_۱۵:۳۶	۱۶_۱۵:۳۶ ۱۷:۳۶ ۱۹_۱۸:۳۶	۱۶_۱۵:۳۶ ۱۷:۳۶ ۱۸:۳۶ ۱۹:۳۶
	شعیر کے بیٹے		سعیر کی نسل	شعیر کی حوری نسل
۳۰_۲۰:۳۶	۳۰_۲۰:۳۶	۳۰_۲۰:۳۶	۲۱_۲۰:۳۶ ۲۲:۳۶ ۲۳:۳۶ ۲۶_۲۴:۳۶ ۲۷:۳۶ ۲۸:۳۶	۲۸_۲۰:۳۶

			۳۰_۲۹:۳۶	۳۰_۲۹:۳۶
	اُدوم کے بادشاہ		اُدوم کے بادشاہ	اُدوم کے بادشاہ
۳۹_۳۱:۳۶	۳۹_۳۱:۳۶	۳۹_۳۱:۳۶	۳۹_۳۱:۳۶	۳۹_۳۱:۳۶
	عیسو کے رئیس			ادوم کے رئیس
۴۳_۴۰:۳۶	۴۳_۴۰:۳۶	۴۳_۴۰:۳۶	۴۳_۴۰:۳۶	۱:۳۷_۴۰:۳۶

مُطالعاتی سلسلہ سوئم (دیکھئے بائبل کا تشریحی و توضیحی سیمینار)

عبارتی سطح پر لکھاری کے اصل ارادے کی پیروی کریں

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کی تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ کو یہ تبصرہ نگار پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ موضوعات کی نشاندہی کریں (مُطالعاتی سلسلہ نمبر ۳، صفحہ ۱۶)۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے، لیکن یہ اصل لکھاری کے ارادے کی پیروی کیلئے ایک کُلید ہے، جو تشریح کا مرکز ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک موضوع ہے۔

۱. پہلا پیراگراف

۲. دُوسرا پیراگراف

۳. تیسرا پیراگراف

پس منظر کا مُطالعہ: اسرائیل کے عیسو کی نسل (یعنی کہ ادوم) سے تعلقات۔

أ. اسرائیل کیلئے ضروری تھا کہ وہ ادوم سے خاص دوستی رکھیں کیونکہ وہ رشتہ دار تھے۔

۱. گنتی ۲۰:۱۴

۲. استثنا ۲۳:۷،۸

ب. اسرائیل اور ادوم کے درمیان برسوں سے بہت سے مسائل تھے۔

۱. گنتی ۲۰:۱۴_۲۱

۲. قضاۃ ۱۱:۱۶_۱۷

۳. پہلا سیموئیل ۱۴:۴۷۔۴۸

۴. دوسرا سیموئیل ۸:۱۴

۵. پہلا سلاطین ۱۱:۱۴۔۲۵

۶. دوسرا سلاطین ۱۴:۲۲؛۱۶:۵،۶

۷. دوسرا تواریخ ۲۰:۱۰۔۳۰؛۲۱:۸۔۱۵

۸. عاموس ۱:۶،۹

ج. ادوم کے مُخالف بہت سی نبوتیں ہیں۔

۱. یسعیاہ ۳۴:۵؛۶۳:۱

۲. یرمیاہ ۴۹:۷۔۲۲؛نوحہ ۴:۲۱،۲۲

۳. حزقی ایل ۲۵:۱۲؛۳۵:۱؛۳۶:۲۔۶

۴. عاموس ۱:۱۱،۱۲

۵. عبدیاہ

د. باب ۳۶ عیسو کا نسب نامہ ہے، جو بظاہر پیدائش ۲۷:۳۹۔۴۰ کی عکاسی ہے۔ یہ ابتدائی فقرہ سے واضح ہے ("اور عیسو یعنی ادوم کا نسب نامہ یہ ہے") جو پیدائش ۳۶:۱ میں پایا جاتا ہے کہ مُوسیٰ پُرانے عہد نامے کے اِن کرداروں کو اپنے حوالے کی تقسیم کے انداز کے طور استعمال کرتا ہے (یعنی کہ پیدائش) عبرانی لوگوں کی ابتدا سے (بحوالہ پیدائش ۲:۴؛۵:۱؛۶:۹؛۱۰:۱؛۱۰:۱؛۱۱:۱؛۱۰:۱۰،۲۷؛۲۵:۱،۹؛۳۶:۱،۹؛۳۷:۲)۔ وہ جو مسیحائی لڑی سے ہیں وہ زیادہ جگہ اور توجہ پاتے ہیں۔

ہ. اِس باب کا مُختصر خاکہ یہ ہو سکتا ہے:

۱. پیدائش ۳۶:۲۔۹ عیسو کی اولاد کنعان میں ہے

۲. پیدائش ۳۶:۱۰۔۱۴ عیسو کی اولاد کی اولاد شعیر میں ہے

۳. پیدائش ۳۶:۱۵۔۱۹ اور ۴۰۔۴۳ ادوم قوم کے رئیس ہیں۔

۴. پیدائش ۳۶:۲۰۔۳۰ اِس علاقے کے مُقامی حُکمرانوں کی فہرست دیتا ہے

۵. پیدائش ۳۶:۳۱۔ ۳۹ ادوم کے بعد کے بادشاہ ہیں (اِسی طرح کی فہرست پہلا تواریخ ۱:۳۵۔۵۴ میں ہے)

۶. پیدائش ۳۶:۴۰۔۴۳ عیسو سے نکلنے والے سرداروں کے نام ہیں

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۳۶:۱
۱ اور عیسو یعنی آدوم کا نسب نامہ یہ ہے۔

۱:۳۶ "اور۔۔۔نسب نامہ یہ ہے" یہ ابتدائی فقرہ (ممکنہ طور پر سرورق) پیدائش کی کتاب کی تقسیم کی نشاندہی ہے (بحوالہ پیدائش ۲:۴؛۵:۱؛۶:۹؛۱۰:۱؛۱۱:۱؛۱۰:۲۷؛۲۵:۱۲، ۱۹:۳۶؛۱،۹؛۳۷:۲)۔ اِس فقرے میں کوئی فعل نہیں ہے۔

▣ **"عیسو یعنی ادوم"** یہ ادومیوں کی ابتدا کی تاکید یعقوب کی بھائی عیسو سے متعلقہ، اِس پُورے باب میں دہرایا جانے والا موضوع ہے (بحوالہ پیدائش ۸،۹،۱۹،۴۳۔ عیسو کا ادوم سے تعلق خاص طور پر پیدائش ۲۵:۲۵، ۳۰ میں بتایا گیا ہے)۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۳۶:۲۔۵
۲ عیسو کنعانی لڑکیوں میں سے حِتّی ایلون کی بیٹی عدہؔ کو اور حوِّی صبعون کی نواسی اور عنہ کی بیٹی اہلیبامہ۔ ۳ اسمٰعیل کی بیٹی اور نبایوت کی بہن بسمت کو بیاہ لایا۔ ۴ اور عیسو سے عدہؔ کے اِلیفز پیدا ہُوا اور بسمت کے رعوایل پیدا ہوا۔ ۵ اور اُہلیبامہ کے یعوس اور یعلام اور قورح پیدا ہُوئے۔ یہ عیسو کے بیٹے ہیں جو ملک کنعان میں پیدا ہُوئے۔

۲:۳۶ "عیسو کنعانی لڑکیوں میں سے۔۔۔بیاہ لایا" عیسو کی کنعانی بیویوں کے نام تین مختلف جگہوں پر اندراج کئے گئے ہیں: پیدائش ۲۶:۳۴، ۳۵؛۸:۲۸؛ اور ۲:۳۶۔ تاہم مسئلہ تب کھڑا ہوتا ہے جب تینوں حوالے بیویوں کے ناموں پر فرق دیتے ہیں۔ اِس ہیر پھیر کو مختلف انداز میں بیان کیا جا سکتا ہے: (۱) کہ تین بیویاں نہیں تھیں، بلکہ چار تھیں اور (۲) کے اُن عورتوں کے ایک سے زیادہ نام تھے۔ یہ عبارت سے واضح دکھائی دیتا ہے کہ عیسو کی کم از کم دو بیویاں کنعان سے تھیں اور ایک اسماعیل کی بیٹی تھی۔

▣ **"حتی اُیلون کی بیٹی عدہ"** پیدائش ۲۶:۳۴ میں حتی اُیلون کی بیٹی عدہ بشامتھ کہلاتی ہے (BDB 142)۔ یہ بظاہر غیر معمول ہے کہ یہی نام پیدائش ۳۶:۳ میں اسماعیل کی بیٹی کیلئے بھی استعمال ہُوا ہے۔ راشی کہتا ہے کہ یہ ہو سکتا ہے عورت کیلئے عام نام ہو کیونکہ یہ ممکنہ طور پر خُوشبو یا مہک سے متعلقہ اصطلاح ہے (BDB 141)۔ یہودی روایت جو اِس بابت عیسو کے خلاف نہایت یک طرفہ ہے تصدیق کرتی ہے کہ اُس کا نام خُوشبو سے متعلقہ ہے جو وہ بُتوں کیلئے جلاتی تھی، اِس لئے اُسے بُت پرست بناتی ہُوئی۔
اصطلاح "حتی" (BDB 366) پُرانے عہد نامے میں تین فرق گروہوں کیلئے استعمال ہُوئی ہے۔

۱. وسطی ایشیائے کُوچک کے اصل باسی حتی کہلاتے تھے (یعنی کہ وہ حتی زبان بولتے تھے) تیسرے ہزار سال قبل مسیح میں۔ وہ سامی یا ہندویورپی نہیں تھے۔
۲. دوسرے ہزار سال قبل مسیح میں ہندویورپی حملہ آور (یعنی وہ نسیتے بولتے تھے) جنہوں نے ایک بڑی طاقتور سلطنت بنائی۔
۳. حت کی نسل (پیدائش ۱۰:۱۵؛۲۳:۳، ۵، ۷، ۱۰، ۲۰؛۲۵:۱۰؛۲۷:۴۶؛۴۹:۳۲)۔ اُن کی فہرست دس گروہوں میں سے ایک کے طور دی گئی ہے جو کنعان میں رہتے تھے۔

اِن تین مُنفرد گروہوں کے عنوانات ایک ہی نام سے بڑا اُلجھاؤ پیدا کرتے ہیں۔

▣ **"اُہلیبامہ"** اِس نام کا مطلب "اُونچی جگہ کا خیمہ" (BDB 14) ہے، تاہم، یہ تمام نام اپنی ابتدایہ لفظی تاریخ کی مُناسبت سے نہایت قابلِ بحث ہیں۔ اِسی بُنیاد کا مطلب "درخت"، "مہک"، "چمک" یا "صاف ہونا" ہے۔ پیدائش ۲۶:۳۴۔۳۵ سے یہی لڑکی بظاہر یہودتھ کہلاتی ہے (اگر عیسو کی صرف تین بیویاں تھیں)۔ راشی کہتا ہے کہ عیسو اُس کا نام تبدیل کر کے یہودتھ (BDB 397 II) رکھ دیتا ہے، جس کا وہ کہتا ہے مطلب "یہودی" ہے (صفت فعلی، I BDB 397)۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ اپنی بُت پرستی کو چھوڑ چکی تھی، اور پس اپنے باپ کو مُتاثر کرے گی (یعنی اضحاق)۔ یہ غیر معمول ہے کہ یہی نام اِسی باب میں پیدائش ۳۶:۴۱ میں کسی آدمی کا اشارہ دینے کیلئے ظاہر ہُوا ہے۔ یہ ابھی بھی مونث صُورت میں ہے، جو ظاہر کرتا ہے کہ اِس باب میں عبرانی عبارت میں کُچھ گڑبڑ رہی ہے۔ نسب ناموں کا ادل بدل بائبل میں عام ہے کیونکہ (۱) ناموں کے طویل سلسلے کو بغیر ہجوں کی غلطی کے لکھنے میں دُشواری کے سبب اور (۲) ایک زبان سے دُوسری میں نام لکھنے کی دُشواری کے سبب۔ غور کریں کہ کتنے نام پہلا تواریخ ۱:۳۵۔۵۴ میں تبدیل ہوتے ہیں۔

▣**"حوی صبعون کی نواسی"** میسوریتک عبارت میں محض "کی بیٹی" ہے، تاہم، سامریہ کی توریت، یونانی توریت اور اسوری کے ترجمہ میں "بیٹا" ہے۔ یہ سیاق و سباق اور پیدائش ۳۶:۲۴ سے واضح ہے کہ ہم نواسی کی بات کر رہے ہیں۔

صبعون حوی کہلاتا ہے۔ اگر یہ دُرست ہے تو یہ لڑکی باب ۲۶ میں اندراج کردہ لڑکیوں میں سے ایک ہے، وہ بھی حوی کہلاتی ہے۔ حتیوں (BDB 366)، حویوں (BDB 295) اور حوریوں (BDB 360 II، بحوالہ پیدائش ۳۶:۲۰؛ ۱۴:۶) کے حقیقی تعلق کے درمیان پُرانے عہد نامے کے ترجمہ میں بہت اُلجھاؤ ہے۔ عموماً اصطلاح "حوری" (بحوالہ پیدائش ۳۶:۲۶) غیر سامی حوریوں کیلئے استعمال ہوئی ہے (زیڈ پی بی ائی [ZPBE]، جلد ۳، صفحہ ۲۲۸ تا ۲۲۹)، لیکن بظاہر اصطلاح کا حوالہ سامیوں کا گروہ ہے جو کوہ کن یا غاروں میں رہنے والے تھے (BDB 359, KB 339، "سوراخ")۔ اِس کا ثبوت یہ ہے کہ اُن سب کے نام سامی ہیں حوری نہیں ہیں۔

۳:۳۶ "بشامہ" یہ لڑکی پیدائش ۹:۲۸ میں "مہلت" کہلاتی ہے جس کا مطلب "معافی" ہے (BDB 142)۔ یہ دلچسپی کا امر ہے کہ سامریہ توریت میں اُس کا نام بشامہ (پیدائش ۳۶:۳، ۴، ۱۰) سے تبدیل کر کے مہلت کر دیا جاتا ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ بہت پہلے، عُلما اِن ناموں کی بابت مسائل کو پہچانتے تھے (یعنی کہ کسی شخص کے دو نام ہوتے ہیں، ایک عُرفی نام، نام کی تبدیلی)۔ یہ یاد رہنا چاہئے عیسو اسماعیل کی بیٹیوں میں سے ایک کو اپنے باپ اور ماں کو خُوش کرنے کیلئے بیاہتا ہے۔

▣**"نبایوت کی بہن"** یہ اندازہ کیا جاتا ہے کہ اسماعیل اُس وقت فوت ہو چُکا تھا اور اُس کا بھائی اُس کی جگہ اُسے دیتا ہے اور یہی سبب ہے کہ کیوں اُس کا نام عبارت میں شامل کیا گیا ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کیونکہ ایسا اکثر ہوتا تھا (یعنی کہ بیاہ کے معاملوں میں خاندان کی نمائندگی کا کام کرتا تھا، لابن، شمعون / لاوی، حتیٰ کہ ابرام ساری کے بھائی ہونے کا دعویٰ کرتے ہُوئے)، کہ یہ اے این ائی [ANE] کی تہذیب کی عکاسی ہو سکتی ہے۔ کُچھ اِس نسب نامہ میں عورتوں کے ناموں کے غلبے کے سبب قیاس کرتے ہیں کہ اِن عرب قبیلوں میں موجود مادر پروری کی رغبت تھی، لیکن اِس نکتہ پر تاریخی دستاویز نامعلوم ہیں۔

۴:۳۶۔۵ یہ عیسو کے کُچھ اہم قبیلوں کی فہرست ہے، جو بعد میں اِس باب میں واقع ہونے والی رئیسوں کی فہرست میں ترویج پاتے ہیں۔ یہ اِن نسب ناموں کے مواد کی بُنیاد پر تقسیم ہو سکتا ہے:

۱. پیدائش ۳۶:۲۔۹ عیسو کی اولاد کنعان میں ہے
۲. پیدائش ۳۶:۱۰۔۱۴ عیسو کی اولاد کی اولاد شعیر میں ہے
۳. پیدائش ۳۶:۱۵۔۱۹ اور ۴۰۔۴۳ ادوم قوم کے رئیس ہیں۔
۴. پیدائش ۳۶:۲۰۔۳۰ اِس علاقے کے مُقامی حُکمرانوں کی فہرست دیتا ہے
۵. پیدائش ۳۶:۳۱۔۳۹ ادوم کے بعد کے بادشاہ ہیں (اِسی طرح کی فہرست پہلا تواریخ ۱:۳۵۔۵۴ میں ہے)
۶. پیدائش ۳۶:۴۰۔۴۳ عیسو سے نکلنے والے رئیسوں کے نام ہیں

بالکل اِسی طرح کی فہرست پہلا تواریخ ۱:۳۵۔۵۴ میں بھی واقع ہُوئی ہے۔

۵:۳۶ "قورح" میں نے محض ایک نام چُنا ہے، اِن نسب ناموں میں تفصیلی تعلقات کی حقیقی جانکاری کے مسئلے کو ظاہر کرنے کیلئے جو دو مختلف بار استعمال ہُوا ہے۔ یہ کُچھ لوگ دعویٰ کرتے ہیں کہ دو مختلف قورح کا اندراج دیا گیا ہے: ایک یہاں پیدائش ۳۶:۵ میں اور ایک پیدائش ۳۶:۱۶ میں۔ تاہم، راشی کہتا ہے کہ یہ قورح ناجائز اولاد تھی، وہ الیفز کا بیٹا تھا جس کے اپنے باپ عیسو کی بیوی اُہلیبامہ کیساتھ ناجائز مراسم تھے۔ یہ عیسو کے مُخالف یہودی نفرت کو ظاہر کرتا ہے۔ اِس باب کی ربئیوں کی تشریح بہت منفی ہے اور عیسو

کی لڑی میں خاندانی مسائل اور ہولناک تزویج مُحرمات کا بتاتے ہیں۔ یہ سچ ہو سکتا ہے لیکن اِس کی بابت عبارت میں نہیں بتایا گیا ہے اور یہ منفی جانکاری صرف فرضی اندازوں سے کی جاسکتی ہے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۳۶:۶۔۸
۶ اور عیسو اپنی بیویوں اور بیٹے بیٹیوں اور اپنے گھر کے سب نوکر چاکروں اور اپنے چوپایوں اور تمام جانوروں اور اپنے سب مال اسباب کو جو اُس نے ملکِ کنعان میں جمع کیا تھا لیکر اپنے بھائی یعقوب کے پاس سے ایک دُوسرے ملک چلا گیا۔ ۷ کیونکہ اُنکے پاس اِس قدر سامان ہو گیا تھا کہ وہ ایک جگہ رہ نہیں سکتے تھے اور اُنکے چوپایوں کی کثرت کے سبب سے اُس زمین میں جہاں انکا قیام تھا گُنجایش نہ تھی۔ ۸ پس عیسو جسے آدوم بھی کہتے ہیں کوہِ شعیر میں رہنے لگا۔

۶:۳۶ "اور عیسو اپنی بیویوں اور بیٹے بیٹیوں اور اپنے گھر کے سب نوکر چاکروں اور اپنے چوپایوں اور تمام جانوروں اور اپنے سب مال اسباب کو جو اُس نے ملکِ کنعان میں جمع کیا تھا لیکر اپنے بھائی یعقوب کے پاس سے ایک دُوسرے ملک چلا گیا" اِس الگ ہونے کے سبب کا ذکر باب ۳۶ میں یہ کیا گیا کہ اُنکے چوپایوں کیلئے زیادہ چراگاہ کی ضرورت تھی (بحوالہ پیدائش ۳۶:۷)۔ تاہم، الہیاتی طور پر، یہ اُس حقیقت سے متعلقہ لگتا ہے کہ یعقوب فلسطین کی سرزمین کا حقیقی وارث تھا (یعنی کہ اضحاق کی برکت) اور جب وہ واپس آتا ہے تو وہ اپنے ریوڑ کیساتھ ساتھ اپنے باپ اضحاق کا ریوڑ بھی وراثت میں پاتا ہے۔

۸:۳۶ "پس عیسو جسے آدوم بھی کہتے ہیں کوہِ شعیر میں رہنے لگا" یہ کافی ممکن ہے کہ یعقوب کی غیر حاضری کے برسوں کے دوران عیسو اپنے ریوڑوں کو شعیر سے سال کے مختلف اوقات میں شعیر واپس لاتا تھا اور یہ حوالہ محض بیان کرتا ہے کہ وہ شعیر میں رہا (بحوالہ پیدائش ۳۲:۳)۔ تاہم، یہ معلوم نہیں۔ شعیر کا پہاڑ ادوم کی قوم کیلئے روایتی نام بن گیا۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۳۶:۹۔۱۴
۹ اور عیسو جو کوہِ شعیر کے ادومیوں کا باپ ہے یہ حسب نامہ ہے۔ ۱۰ عیسو کے بیٹوں کے نام یہ ہیں۔ اِلیفز عیسو کی بیوی عدّہ کا بیٹا اور رعوایل عیسو کی بیوی بسمات کا بیٹا۔ ۱۱ اِلیفز کے بیٹے تیمان اور اوفر اور صفو اور جعتام اور قنز تھے۔ ۱۲ اور تمنع عیسو کے بیٹے اِلیفز کی حرم تھی اور اِلیفز سے اُسکے عمالیق پیدا ہوُا۔ سو عیسو کی بیوی عدّہ کے بیٹے یہ تھے۔ ۱۳ رعوایل کے بیٹے یہ ہیں۔ نحتِ اور زارح اور سمہ اور مزّہ۔ یہ عیسو کی بیوی بسمات کے بیٹے تھے۔ ۱۴ اور اُہلیبامہ کے بیٹے جو عنہ کی بیٹی صبعون کی نواسی اور عیسو کی بیوی تھی یہ ہیں۔ عیسو سے اُسکے یعوس اور یعلام اور قورح پیدا ہوئے۔

۱۰:۳۶ "عیسو کے بیٹوں کے نام یہ ہیں" عیسو کے بیٹوں کی دہرائی گئی فہرست سے واضح ہے کہ یہ باب کئی فرق قسم کے نسب ناموں کے دستاویز میں منقسم ہے (دیکھئے پیدائش ۳۶:۴۔۵ پر نوٹ)۔

۱۱:۳۶ "الیفز کے بیٹے" اِس پر کافی بحث رہی ہے کہ آیا یہ الیفز وہی ایوب کی کتاب والا الیفز ہے۔ اِس سے کُچھ صداقت دکھائی دیتی ہے کیونکہ عُوض کی سرزمین (یعنی کہ عوض نامی ایک بیٹا) کا ذکر پیدائش ۲۸:۳۶ میں ہے۔ ادوم اپنے دانشمند لوگوں، خاص طور پر تیمان کے شہر سے کے سبب مشہور تھا۔ یہ دو ثبوت ادوم کی طرف بطور ایوب کے آبائی مُلک کا اشارہ کرتے ہیں۔ آیا الیفز وہی ہے بطور اُس کے "دوست" کے یہ معلوم نہیں ہے۔

۱۲:۳۶ "اور تمنع عیسو کے بیٹے اِلیفز کی حرم تھی اور اِلیفز سے اُسکے عمالیق پیدا ہوُا" اُس کی پہچان واضح طور پر بطور حرم اِس لئے دی گئی ہے کیونکہ وہ اسرائیل کے بدترین دُشمن کی ماں تھی جو "عمالیقوں" کے طور جانا جاتا تھا(بحوالہ خروج ۱۷؛استعثنا ۲۵:۱۷،۱۹؛پہلا سیموئیل ۱۵)۔ یہ توہین آمیز بیان کے مطلب کیلئے ہے کیونکہ اِس فہرست میں یہ واحد حرم کا بیٹا ذکر کردہ ہے۔

۱۴:۳۶ "اور اُہلیبامہ کے بیٹے جو۔۔عیسو کی بیوی تھی" اِس پر کافی بحث رہی ہے کہ اِس ایک بیوی کے بیٹوں کا ذکر بیٹوں کے بیٹوں کیساتھ کیوں کیا گیا ہے۔کُچھ کہتے ہیں کہ یہ بچوں کو بچوں کے بچوں کے درجے پر مُناسبت کیلئے ہے یعنی کہ اِس وعرت کے بیٹوں پر اِس کے بجائے ایک تحقیر آمیز تبصرہ کے طور۔ یہ ممکنہ طور پر وراثتی حقوق سے متعلقہ ہے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۳۶:۱۵۔۱۹
۱۵ اور عیسو کی اَولاد میں جو رئیس تھے سو یہ ہیں۔ عیسو کے پہلوٹھے بیٹے اِلیفز کی اَولاد میں رئیس تیمان رئیس اومر رئیس صفور رئیس قنز۔ ۱۶ رئیس قورح رئیس جعتام رئیس عمالیق۔ یہ وہ رئیس ہیں جو اِلیفز سے مُلک ادوم میں پیدا ہوئے اور وعدہ کے فرزند تھے۔ ۱۷ اور رعوایل بن عیسو کے بیٹے یہ ہیں رئیس نحت رئیس زارح رئیس سمہ رئیس مزہ۔ یہ وہ رئیس ہیں جو عیسو کی بیوی بسمات کے فرزند تھے۔ ۱۸ اور عیسو کی بیوی اُہلیبا کی اَولاد یہ ہیں رئیس کی بیوی اُسامہ بِنت عنہ کے فرزند تھے۔ ۱۹ سو عیسو یعنی ادوم کی اَولاد اور اُنکے رئیس یہ ہیں۔

۱۵:۳۶۔۱۹ یہ اُن قبائلی رہنماؤں کی فہرست ہے جو عیسو سے آئے اصطلاح "رئیس" (BDB 49 II) "ہزار" (BDB 48 II) کیلئے عبرانی لفظ ہے، جو درج ذیل کیلئے استعمال ہوتا ہے:

۱. ایک خاندان یا قبیلے کی اکائی، یشوع ۲۲:۱۴؛ قضاۃ ۶:۱۵؛ پہلا سیموئیل ۲۳:۲۳؛ زکریاہ ۹:۷
۲. ایک عسکری اکائی، خروج ۱۸:۲۱،۲۵؛ استعثنا ۱:۱۵
۳. ایک لُغوی ہزار، پیدائش ۲۰:۱۶؛ خروج ۳۲:۲۸
۴. علامتی، پیدائش ۲۴:۶۰؛ خروج ۲۰:۶ (استعثنا ۷:۹؛ یرمیاہ ۳۲:۱۸)
۵. اُگاریتک (ایک فطری سامی زبان)، ایک ہی ہم آواز جیسے الُف [alluph]، جس کا مطلب "رئیس" ہے (بحوالہ پیدائش ۳۶:۱۵)۔ اِس کا مطلب ہے کہ گنتی ۱:۳۹ سے دان سے کوئی ۶۰ رئیس تھے اور ۶۲،۷۰۰ آدمی تھے۔ مسئلہ آتا ہے جب کُچھ قبیلوں میں آدمیوں کی گنتی کیلئے واضح طور پر بہت سارے رئیس ہیں۔

پُرانے عہد نامے کی کی گنتی کے بہت سارے مسائل کی وضاحت اِن کُچھ عبرانی الفاظ کے ترجمہ سے یقینی ہونے کی نااہلیت سے ہے۔ عیسو کے بہت سارے بیٹوں کا ذکر اِس رئیسوں کی فہرست میں ہے، جو طاہر کرتی ہے کہ کیسے اُس کے خاندان نے اِس جُغرافیائی علاقے کی قیادت سنبھالی۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۳۶:۲۰۔۳۰
۲۰ اور شعیر حوری کے بیٹے جو اُس مُلک کے باشندے تھے یہ ہیں۔ لوطان اور سوبل اور صبعون اور عنہ۔ ۲۱ اور دیسون اور ایصر اور دیسان۔ بنی شعیر میں سے جو حوری رئیس مُلک ادوم میں ہُوئے یہ ہیں۔ ۲۲ حوری اور ہیمام لوطان کے بیٹے اور تمنع لوطان کی بہن تھی۔ ۲۳ اور یہ سوبل کے بیٹے ہیں۔ علوان اور مانحت اور عیبال اور سفو اور اونام۔ ۲۴ اور صبعون کے بیٹے یہ ہیں۔ آیہ اور عنہ۔ یہ وہ عنہ ہے جسے اپنے باپ کے گدھوں کو بیابان میں چراتے وقت گرم چشمے مِلے۔ ۲۵ اور عنہ کی اَولاد یہ ہے دیسون اور اُہلیبامہ بِنت عنہ۔ ۲۶ اور دیسون کے بیٹے یہ ہیں حمدان اور اشبان اور یترآن اور کرآن۔ ۲۷ یہ ایصر کے بیٹے ہیں بلہان اور زعوان اور عقان۔ ۲۸ دیسان کے بیٹے یہ ہیں۔

عُوض اور اِرآن۔ ۲۹ جو حوریوں میں سے رئیس ہوئے وہ یہ ہیں۔ رئیس لوطان رئیس ہُوئے وہ یہ ہیں۔ رئیس لوطان رئیس سوبل رئیس صبعون رئیس عنہ۔ ۳۰ رئیس لوطان رئیس ایصر رئیس دِیسان۔ یہ اُن حوریوں کے رئیس ہیں جو مُلکِ شعیر میں تھے۔

۲۰:۳۶ "اور شعیر حوری کے بیٹے جو اُس مُلک کے باشندے تھے یہ ہیں" استثنا ۱۲:۲ سے ہم جانتے ہیں کہ عیسو کے بیٹے ادوم کے لوگوں کو نکال دیتے ہیں جیسے یعقوب کے بیٹے کنعان کی سرزمین کے لوگوں کو نکال دیتے ہیں۔ تاہم، ہم یہ بھی دیکھتے ہیں کہ دونوں گروہوں نے آپس میں بیاہ کئے تھے۔ یہ معلوم نہیں کہ آیا آپس میں بیاہ قبیلوں کے ملاپ کا ابتدائی نتیجہ تھے یا آیا یہ اِن لوگوں کو شکست دینے اور اُن کی عورتوں کو مالِ غنیمت کے طور لیجانے کا نتیجہ تھا۔

۲۴:۳۶ "اور صبعون کے بیٹے یہ ہیں۔ آیہ اور عنہ۔ یہ وہ عنہ ہے جسے اپنے باپ کے گدھوں کو بیابان میں چراتے وقت گرم چشمے ملے" عبرانی لفظ ترجمہ کردہ "گرم چشمے" (BDB 411) کو بیان کرنا مُشکل ہے۔ میں اِس کو چند دُشواریوں کی مثال کے طور استعمال کروں گا جن کا سامنا ہم پُرانے عہدنامے کے حصوں کو سمجھنے کی کوشش میں کرتے ہیں، خاصکر وہ حصے جن کو اصطلاحات سے بیان کیا گیا جو بہت کم استعمال ہوتی ہیں۔

۱. یہ اصطلاح صرف یہاں عبرانی بائبل میں استعمال ہُوئی ہے
۲. یونانی توریت میں یہ محض حرفی نقل ہے، ترجمہ نہیں ہے
۳. ولگیٹ میں، اِس کا ترجمہ بطور "گرم چشمے" (بحوالہ ریوائزڈ انگلش بائبل[REB]) کیا گیا ہے، جو ہم جانتے ہیں کہ اِس جُغرافیائی علاقے میں پائے جاتے تھے
۴. کُچھ تراجم یقین رکھتے ہیں کہ یہ اصطلاح "افعی" کا حوالہ ہے اور یہ بھی اِس علاقے میں پائے جاتے ہیں
۵. پشیتہ ہم آواز "یمیم" [ymm](ימם) کو "میم" [mym] (מים) میں بدل دیتی ہے جس کا مطلب "پانی" ہے (بحوالہ نیو کنگ جیمز ورژن[NKJV])
۶. ربی کہتے ہیں کہ "خچروں" کیلئے نہایت ملتی اصطلاح (بحوالہ کنگ جیمز ورژن، امریکن اسٹینڈرڈ ورژن، نیو انگلش بائبل[KJV, ASV, NEB]) کا یہاں حوالہ ہے کیونکہ یہ ایسا کہنے کا علامتی یا محاوراتی انداز ہے کہ یہ قبیلہ از خُود اپنے اختتام کو پہنچا یعنی کہ خچر بچے پیدا نہیں کر سکتے
۷. سامری توریت لفظ کو یمیم [*Emim*] میں بدل دیتے ہیں جو استثنا ۱۰:۲ میں دیوؤں کیلئے استعمال ہُوا ہے۔

تراجم میں اِس قسم کا وسیع ادل بدل اِن نایاب عبرانی اصطلاحات کے معنی کو سمجھنے کی کوشش کے مسئلے کو ظاہر کرتا ہے۔ ہوشیار رہیں کہ اُس قسم کی تفصیلات میں نہ پھنسیں جو ادبی اکائی کی اہم سچائیوں کو مُتاثر نہیں کرتے۔ وہ دلچسپ ہیں لیکن لازمی نہیں۔

۲۵:۳۶ عیسو کی بیویوں کے ناموں میں سے ایک اُہلیبامہ پر غور کریں، جس کا استعمال یہاں دوبارہ عنہ کی بیٹی کی مُناسبت سے ہوتا ہے (بحوالہ پیدائش ۲:۳۶)۔ اِس نے تبصرہ نگاروں کیلئے بڑے مسائل پیدا کئے ہیں۔ پلپٹ تفسیر کہتی ہے کہ یہ فرق شخص تھا لیکن عیسو کی بیوی کے باپ کا رشتہ دار تھا۔ خاندانوں، خطوں، علاقوں اور وقت کے ادوار میں نام عام ہوتے تھے۔ اکثر کئی لوگوں کے ایک ہی نام ہوتے تھے۔ اُن کو فرق کرنے کا واحد طریقہ باپ سے ہوتا تھا۔

۲۶:۳۶ "دیسون" عبرانی عبارت میں "دیسان" ہے لیکن پہلا تواریخ ۱:۴۱ کے سبب زیادہ تراجم نے اصطلاح تبدیل کر دی ہے۔ ایک اور نسل کا نام "دیسون" پیدائش ۳۰:۳۶ میں ہے یا "دیسان" پہلا تواریخ ۱:۴۲ میں ہے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۳۶:۳۱۔۳۹
۳۱ یہی وہ بادشاہ ہیں جو مُلکِ ادوم پر پیشتر اُس سے کہ اِسرائیل کا کوئی بادشاہ ہو مُسلط تھے۔ ۳۲ بالع بن بعور ادوم میں ایک بادشاہ تھا اور اُسکے شہر کا نام دِنہابا تھا۔ ۳۳ بالع مر گا

اور یوباب بن زارح جو بُصرا ہی تھا اُسکی جگہ بادشاہ ہُوا۔ ۳۴ پھر یُوباب مر گیا اور حُشیم جو تیمانیوں کے مُلک کا باشندہ تھا اُسکا جانشین ہُوا۔ ۳۵ اور حُشیم مر گا اور ہدد بن بدد جس نے موآب کے میدان میں مِدیانیوں کو مارا اُسکا جانشین ہُوا اور اُسکے شہر کا نام عویت تھا۔ ۳۶ اور ہدد مر گیا اور شملہ جو مسرقہ کا تھا اُسکا جانشین ہُوا۔ ۳۷ اور شملہ مر گیا اور ساؤل اُسکا جانشین ہُوا۔ یہ رحوبت کا تھا جو دریاۓ فُرات کے برابر ہے۔ ۳۸ اور ساؤل مر گیا اور بعلحنان بن عکبور اُسکا جانشین ہُوا۔ ۳۹ اور بعلحنان بن عکبور مر گیا اور حدر اُسکا جانشین ہُوا اور اُسکے شہر کا نام پاؤ اور اُسکی بیوی کا نام مہیطب ایل تھا جو مطرِد کی بیٹی اور میضاہاب کی نواسی تھی۔

۳۱:۳۶ "یہی وہ بادشاہ ہیں جو مُلکِ ادوم پر پیشتر اُس سے کہ اِسرائیل کا کوئی بادشاہ ہو مُسلط تھے" اِس آیت نے پُرانے عہد نامے کے تبصرہ نگاروں کے مابین ایک وسیع ہلچل پیدا کی ہے۔ اسرائیل کے بادشاہوں کے ذکر کی وجہ سے یہ بعد کے عرصہ میں لکھا گیا لگتا ہے جب اسرائیل کے بادشاہ تھے۔ یہ بظاہر مفہوم ہے کہ پیدائش اگر بعد میں نہیں لکھی گئی تو کم از کم اِس کی تزئین بعد میں کی گئی ہے۔ وہ جو دستاویزی مفرُوضے (چار مختلف بعد کے لکھاری [J.E.D.P.]) کو مانتے ہی، اِس کا استعمال ٹھوس ثبوت کے طور کرتے ہیں کہ مُوسیٰ توریت کا اصل لکھاری نہیں تھا۔ وہ جو مُوسیٰ کی تصنیف کا دعویٰ کرتے ہیں کہتے ہیں کہ یہ اُن ایام کی بابت نبوت ہے جب ایک بادشاہ برپا ہو گا۔ کسی کو ماننا ہو گا کہ اسرائیل کی بابت پیدائش ۴۹:۱۰؛ گنتی ۲۴:۷، ۱۷؛ استثنا ۱۷:۱۴۔ ۲۰ میں پیشگوئی تھی کہ اُن کا بادشاہ ہو گا۔ میرے لئے یہ واضح ہے کہ کسی نے مُوسیٰ کی تحاریر کی تدوین کی تھی آیا وہ یرمیاہ تھا، عزرا تھا یا کوئی نبوتی مکتبہ فکر، یہ معلوم نہیں ہے، لیکن مختصر ادارتی تبصرے، جیسے اِس طرح کے سنجیدگی سے مُوسیٰ کا توریت کے لکھاری ہونے کو مُتاثر نہیں کرتے۔ دیکھئے تعارف، تصنیف جلد اوّل الف: "یہ سب کیسے شروع ہُوا"، پیدائش ۱۔ ۱۱۔

۳۲:۳۶ "بالع بن بعور" اِس نام بالع (BDB 118) کے ہم آواز بالام کے نام سے ملتے جُلتے ہیں، جو بعور کا بیٹا بھی کہلاتا ہے ()۔ یہ باپ کے نام کے واحد دو واقع ہونا ہیں (بحوالہ گنتی ۲۲۔ ۲۴)۔ اِن کی ایک ہی شخص کے طور پر شناخت غیر ناممکن ہے، لیکن اِس نسب نامہ کی فہرست میں کُچھ بھی معلوم نہیں ہے۔

۳۷:۳۶ "دریائے فرات" "دریا" (BDB 625) کیلئے یہ عبرانی اصطلاح کئی بار فرات کے حوالے کیلئے استعمال ہوئی ہے (یعنی کہ ۳۱:۲۱)۔ تاہم، سیاق وسباق میں یہ ضرور مُقامی دریا کا حوالہ ہے کیونکہ عیسو کی لڑی سے کسی بادشاہ کا کوئی تاریخی ثبوت نہیں ہے جس نے کبھی مسوپوتامیہ کی سرزمین میں سلطنت کی ہو۔

۳۹:۳۶ پیدائش ۳۶:۳۹ میں کئی عورتوں کے ذکر کے سبب، البرائٹ (معروف امریکی ماہر آثار قدیمہ) دعویٰ کرتا ہے کہ ادوم میں بادشاہوں کیلئے مادر پرور جانشین تھے۔ چونکہ یہ واضح ہے کہ اُن میں سے کوئی بھی بادشاہ سابقہ بادشاہوں کے بیٹے نہیں تھے اور کیونکہ بیویوں کا ذکر کیا گیا ہے، اور یہ ممکنہ امر ہے حالانکہ کوئی تاریخی ثبوت نہیں ہے۔

▣ **"حدر"** میسوریتک عبارت میں "حدر" (BDB 214) ہے۔ تاہم، پہلا تواریخ ۱:۵۰ میں اِس کے ہجے "حدد" ہیں۔ حدد (BDB 212، بحوالہ پہلا سلاطین ۱۱:۱۴، ۱۷، ۲۱، ۲۵) سوریہ کے بادشاہوں کیلئے عمومی لقب بن گیا، لیکن اِس حوالے میں یہ واضح طور سوریہ کا حوالہ نہیں ہے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۳۶:۴۰۔ ۴۳
۴۰ پس عیسو کے رئیسوں کے نام اُنکے خاندانوں اور مقاموں اور ناموں کے موافق یہ ہیں۔ رئیس تمنع رئیس عتیت۔ ۴۱ رئیس اہلیبامہ رئیس ایلہ رئیس فینون۔ ۴۲ رئیس قنز رئیس تیمان رئیس مبصار۔ ۴۳ رئیس مجدایل۔ رئیس عِرام۔ ادوم کے رئیس یہی ہیں جن کے نام اُنکے مقبوضہ مُلک میں اُنکے مسکن کے مطابق دِئے گئے ہیں۔ یہ حال ادومیوں کے باپ عیسو کا ہے۔

۴۰:۳۶ "پس عیسو کے رئیسوں کے نام اُنکے خاندانوں اور مقاموں اور ناموں کے موافق یہ ہیں" یہ پہلے ذکر کردہ رئیسوں سے بہت ملتے جُلتے ہیں، تاہم، یہ مخصُوص گروہ کو اُن کی وفاداری کے سبب نام دیا گیا ہے۔

سوالات برائے بحث:

یہ ایک مُطالعاتی راہنما تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور پاک رُوح تشریح میں اولین ہیں۔ آپ کو یہ تفسیر نویس پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

یہ سوالات برائے بحث آپ کو کتاب کے اِس حصے کے اہم معاملات پر سوچ بچار میں مدد کیلئے مہیا کئے گئے ہیں۔ وہ سوچ کو اُبھارنے کیلئے ہیں اور حتمی نہیں ہیں۔

۱. عیسو کی نسل کو ایک پُورا باب کیوں دیا گیا ہے؟

۲. اُس کی بیویوں کی فہرست میں اتنا اُلجھاؤ کیوں ہے؟

۳. اِس باب میں بظاہر پانچ فرق فہرستوں کا اندراج کیوں دیا گیا ہے؟

۴. عیسو کی نسل اور اسرائیل کی نسل کے درمیان تعلقات کا مختصر خاکہ کھینچیں۔

۵. اصطلاحات حتی، حوتی اور حوری کے درمیان تعلقات بیان کریں۔

پیدائش ۳۷

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (NASB)	نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)	نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن (NRSV)	ٹُوڈیز انگلش ورژن (TEV)	نیو جیرو شلیم بائبل (میسوریٹک عبارت [MT] کی تقلید)(NJB)
یُوسف کی موت	یُوسف اپنی عظمت کا خواب دیکھتا ہے	یُوسف کو غُلامی میں بیچ دیا جاتا ہے	یُوسف اور اُس کے بھائی	یُوسف اور اُس کے بھائی
۳۷:۱۔۲الف ۳۷:۲ب۔۴ ۳۷:۵۔۸ ۳۷:۹۔۱۱	۳۷:۱۔۴ ۳۷:۵۔۸ ۳۷:۹۔۱۱	۳۷:۱۔۲الف ۳۷:۲ب۔۴ ۳۷:۵۔۸ ۳۷:۹۔۱۱	۳۷:۱۔۲الف ۳۷:۲ب ۳۷:۳۔۴ ۳۷:۵۔۷ ۳۷:۸ ۳۷:۹ ۳۷:۱۰۔۱۱	۳۷:۳ ۳۷:۳۔۴ ۳۷:۵۔۱۱
	یُوسف کو اُس کے بھائی بیچ دیتے ہیں		یُوسف کو بیچ دیا جاتا ہے اور مصر لیجایا جاتا ہے	یُوسف کو اُس کے بھائی بیچ دیتے ہیں
۳۷:۱۲۔۱۴ ۳۷:۱۵۔۱۷ یُوسف کے خلاف سازش ۳۷:۱۸۔۲۴ ۳۷:۲۵۔۲۸	۳۷:۱۲۔۱۷ ۳۷:۱۸۔۲۲ ۳۷:۲۳۔۲۸	۳۷:۱۲۔۱۴الف ۳۷:۱۴ب۔۲۴ ۳۷:۲۵۔۲۸	۳۷:۱۲۔۱۳الف ۳۷:۱۳ب ۳۷:۱۴الف ۳۷:۱۴ب۔۱۵ ۳۷:۱۶ ۳۷:۱۷ ۳۷:۱۸۔۲۰ ۳۷:۲۱۔۲۴ ۳۷:۲۵۔۲۸	۳۷:۱۲۔۱۴ ۳۷:۱۵۔۱۷ ۳۷:۱۸۔۲۰ ۳۷:۲۱۔۲۵الف ۳۷:۲۵ب۔۲۷

۳۶_۲۹:۳۷	۳۶_۲۹:۳۷	۳۰_۲۹:۳۷	۳۰_۲۹:۳۷	۳۰_۲۸:۳۷
		۳۲_۳۱:۳۷	۳۲_۳۱:۳۷	۳۵_۳۱:۳۷
		۳۵_۳۳:۳۷	۳۵_۳۳:۳۷	
		۳۶:۳۷	۳۶:۳۷	۳۶:۳۷

مُطالعاتی سلسلہ سوئم (دیکھئے بائبل کا تشریحی و توضیحی سیمینار)

عبارتی سطح پر لکھاری کے اصل ارادے کی پیروی کریں

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کی تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ کو یہ تبصرہ نگار پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ موضوعات کی نشاندہی کریں (مُطالعاتی سلسلہ نمبر ۳، صفحہ ۱۶)۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے، لیکن یہ اصل لکھاری کے ارادے کی پیروی کیلئے ایک کُلید ہے، جو تشریح کا مرکز ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک موضوع ہے۔

۱. پہلا پیراگراف

۲. دُوسرا پیراگراف

۳. تیسرا پیراگراف

سیاق و سباق کی رُو سے بصیرت:

اَ. یہ یعقوب اور اُس کے خاندان کی (یُوسف پر تاکید کرتے ہُوئے) مصر کو جانے کی کہانی ہے جو پیدائش کی باقی کتاب پر، ابواب ۳۷ تا ۵۰، میں صرف دو مُختصر حصوں کیساتھ غالب رہے گی۔

۱. یہوداہ اور تمر کے حوالے سے (بحوالہ پیدائش ۳۸)

۲. یعقوب کی قبیلوں کو برکت دینے کے حوالے سے (بحوالہ پیدائش ۴۹)

ب. یہ مصر کو ہجرت اور اُس کے نتائج کی بابت پیدائش ۱۵:۱۳۔۱۶ میں نبوت کی گئی ہے۔

ج. یوسف کی کہانی پیدائش کے دیگر تاریخی بیانیوں سے مختلف ہے۔

۱. یہواہ براہِ راست یوسف پر ظاہر نہیں ہوتا (نہ ہی فرشتے)

۲. کہانی طویل ہے، کئی ابواب کی کہانی کے سطور کیساتھ

۳. یہواہ خفیہ، پوشیدہ، الہیاتی انداز میں کام کرتا ہے (یعنی کہ پیدائش ۳۷:۱۵۔۱۷ کا "ایک آدمی")

۴. جُغرافیہ اُر، حاران، کنعان سے مصر کو تبدیل ہوتا ہے۔

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۳۷:۱۔۲ الف

۱ اور یعقوب مُلکِ کنعان میں رہتا تھا جہاں اُسکا باپ مُسافر کی طرح رہا تھا۔ ۲ یعقوب کی نسل کا حال یہ ہے کہ

۳۷:۱ پیدائش ۳۷:۲ الف میں پائے جانے والے فقرے کے سبب، جو بظاہر لکھاری کا پیدائش کی کتابیں تقسیم کرنے کا اپنا انداز ہے، زیادہ تر تبصرہ نگار اعتقاد رکھتے ہیں کہ پیدائش ۳۷:۱ کو باب ۳۶ کیساتھ ہونا چاہئے۔ آیت ا حقیقتاً یعقوب بمقابلہ عیسو کا جُڑواں جُغرافیائی قیام بناتی ہے۔

▣ **"مُلک کنعان میں رہتا تھا جہاں اُس کا باپ مُسافر کی طرح رہا تھا"** یہ ابرہامی وعدہ کا حصہ تھا (پیدائش ۱۲، ۱۵، ۱۷؛ ۲۸:۴)۔ خانہ بدوش طرزِ زندگی اور وعدے کی منزل ایمان کے کام تھے۔

۳۷:۲ "یعقوب کی نسل کا حال یہ ہے" یہ ابتدائی فقرہ ہے جو مُوسیٰ کی کتاب کی تقسیم کی نشاندہی ہے (بحوالہ پیدائش ۲:۴؛ ۵:۱؛ ۶:۹؛ ۱۰:۱؛ ۱۱:۱؛ ۱۰:۱، ۲۷؛ ۲۵:۱۲، ۱۹؛ ۳۶:۱، ۹؛ اور ۳۷:۲)۔ یہ معلوم نہیں کہ آیا یہ فقرہ (یا سرورق) آگے کا یا پیچھے کا اشارہ کرتا ہے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۳۷:۲ب۔۴

۲ب۔ یُوسف سترہ برس کی عُمر میں اپنے بھائیوں کے ساتھ بھیڑ بکریاں چرایا کرتا تھا۔ یہ لڑکا اپنے باپ کی بیویوں بِلہاہ اور زِلفہ کے بیٹوں کے ساتھ رہتا تھا۔ اور وہ اُنکے بُرے کاموں کی خبر باپ تک پہنچا دیتا تھا۔ ۳ اور اِسرائیل یُوسف کو اپنے سب بیٹوں سے زیادہ پیار کرتا تھا کیونکہ وہ اُسکے بُڑھاپے کا بیٹا تھا اور اُس نے اُسے ایک بُوقلمُون قبا بھی بنوادی۔ ۴ اور اُسکے بھائیوں نے دیکھا کہ اُنکا باپ اُسکے سب بھائیوں سے زیادہ اُسی کو پیار کرتا ہے۔ سو وہ اُس سے بُغض رکھنے لگے اور ٹھیک طور پر بات بھی نہیں کرتے تھے۔

▣ **"یوسف سترہ برس کی عُمر میں"** یوسف کی اپنے بھائیوں کے ہاتھوں غُلامی میں فروخت کئے جانے کے وقت عُمر اہمیت کی حامل ہے جب ہم بعد میں اُس وقت اُس کی عُمر کا موازنہ کرتے ہیں جب وہ پیدائش ۴۱:۴۶ میں فرعون کے سامنے کھڑا تھا (۳۰ برس کی عُمر)۔ اُس کی حتمی عُمر پیدائش ۵۰:۲۶ میں دی گئی ہے (۱۱۰ برس کی عُمر)۔

▣**"یہ لڑکا۔۔تھا"** یہ اصطلاح (BDB 654 II) "زیر تربیت" یا "شاگرد" کے معنوں میں استعمال ہو سکتی ہے (بحوالہ خروج ۳۳:۱۱، جہاں یہ یشوع کے مُوسیٰ کے ساتھ تعلقات کیلئے استعمال ہُوئی ہے)۔ یہ بھی ممکن ہے کہ بلہاہ اور زُلفہ کے بیٹے بھی شاگرد ہی ہوں۔ حالانکہ وہ میدانوں میں تھے اور چرواہوں کا کام کرتے تھے لیکن اُن کے پاس ابھی ریوڑوں کی کُلی ذمہ داری نہ تھی۔

▣**"بلہاہ"** یہ راخل کی لونڈی تھی۔ کُچھ اُسے اُس کے بیٹے کیساتھ ہونے سے شناخت دیتے ہیں کہ اُس نے ممکنہ طور پر راخل کی وفات کے بعد یوسف کی پرورش جاری رکھی تھی۔ پیدائش ۳۰:۵۔۷ سے ہم دیکھتے ہیں کہ بلہاہ کے دوسرے بیٹے دان اور نفتالی تھے۔

▣**"زُلفہ کے بیٹوں"** یہ لیاہ کی لونڈی تھی اور اُس کے بیٹوں کی فہرست پیدائش ۳۰:۹۔۱۳ میں دی گئی ہے۔ وہ جد اور آشر تھے۔

▣**"اور وہ اُن کے بُرے کاموں کی خبر باپ تک پہنچا دیتا تھا"** اِس خبر کی حقیقی قسم اور یہ کس کے بارے میں ہوتی تھی یہ معلوم نہیں ہے (گنتی ۱۴:۳۷ میں دس جاسوس کی خبر کیلئے بھی یہی لفظ استعمال ہُوا تھا)، لیکن یُوسف کی سادہ لوحی کا یہاں عکس دیا گیا ہے۔ اور بھی بہت سے کام تھے جن کی بنا پر اُس کے بھائی اُس سے نفرت کرتے تھے۔

۱. پیدائش ۳۷:۲ کی بُری خبر
۲. پیدائش ۳۷:۳۔۴ کی بُوقلمُون قبا، جو اُسے یعقوب نے دی
۳. اُس کے پُر نمُود خواب جن کا اندراج پیدائش ۳۷:۵۔۱۰ میں ہے۔

۳۷:۳ "اور اسرائیل یُوسف کو اپنے سب بیٹوں سے زیادہ پیار کرتا تھا" یعقوب کا نام "اسرائیل" میں بدل دیا گیا تھا جب اُس نے یبُوق کی گھاٹ پر فرشتہ سے کُشتی لڑی تھی (بحوالہ پیدائش ۳۲:۲۲۔۳۲)۔ نام کی کئی لفظی تواریخ ہیں۔ میرا خیال ہے کہ ایک جو پیدائش ۳۲ کے سیاق و سباق میں موزوں رہتی ہے وہ "فنی ایل" ہے۔ دیکھئے **خصُوصی موضوع: الوہیت کیلئے نام (SPECIAL TOPIC: NAMES FOR DEITY)**۔
یعقوب نے اپنی ہی بچوں سے اقربا پروری سے مُنسلک مسائل کی بابت سیکھا ہو گا، لیکن وہ بظاہر اِس سے واضح تھا۔ اُس کی اقربا پروری یوسف کا اپنے بھائیوں کے ہاتھوں رد کئے جانے کیلئے ماحول تیار کرتی ہے۔

▣**"کیونکہ وہ اُس کے بُڑھاپے کا بیٹا تھا"** یہ کسی حد تک غیر معمول فقرہ ہے کیونکہ بنیامین راخل کا چھوٹا بیٹا تھا۔ اِس کا مطلب ہو سکتا ہے کہ اُس کے بعد اُس کے کئے بیٹے تھے۔ مغربی ادبیت قدیم سامی عبارتوں کی تشریح میں بڑا خطرناک ہے۔ ربی اور تار گمز اِس تضاد کو دیکھتے ہیں اور اِس کا ترجمہ بطور "ایک بیٹا بُڑھاپے کی عُمر کی دانشمندی لئے" کرتے ہیں۔ درج ذیل سیاق و سباق ظاہر کرتا ہے کہ یقیناً یہ معاملہ نہیں تھا۔

NASB	**"مُختلف رنگوں کی قبا"**
NKJV	**"بُوقلمون قبا"**
NRSV, REB	**"بازوؤں والی ایک لمبی قبا"**
TEV	**"پُورے بازوؤں کیساتھ ایک لمبی قبا"**
NJB	**"ایک سجی ہُوئی قبا"**
LXX	**"مختلف رنگوں کا کوٹ"**

Peshitta	"لمبے بازوؤں والی نفیس قبا"
JPSOA	"ایک سجاوٹ والی قبا"

اِس عبرانی اصطلاح (BDB 509 construct 821) کی لفظی تاریخ نامعلوم ہے۔ عموماً قبا ایک چھوٹے بازوؤں والی قبا ہوتی ہے جو مرد اور عورت کے گھٹنوں تک ہوتی ہے۔ یُوں لگتا ہے کہ یہ خاص قبا یا تو پُوری لمبائی کی تھی، ہتھیلی سے پنڈلیوں تک (BDB 821)، مختلف رنگوں کی تھی (LXX)۔ کسی بھی طور یہ واضح طور پر کام کا لباس نہیں تھا۔ اِس قبا کا واحد دوسرا حوالہ دوسرا سیموئیل ۱۳:۱۸ میں ہے، جہاں تمر اِسی قسم کی قبا پہنتی ہے جو بادشاہوں کی کنواری لڑکیوں کیلئے موزوں ہے، اِس لئے وفاداری کا مفہوم دیتے ہُوئے۔ یہ ممکن ہے کہ یُوسف محسوس کرتا ہو گا کہ اُس کا باپ جانتا ہے کہ وہ وعدے کا فرزند ہو گا کیونکہ روبن یعقوب کی حرم کیساتھ اپنی جنسی بے روی کی وجہ سے، اور شمعون اور لاوی سکم کے قتل کی وجہ سے پہلے ہی نااہل ہو گئے تھے (پیدائش ۳۴، بحوالہ پیدائش ۲۲:۳۵)۔

آئی وی پی بائبل کی پس منظر تفسیر [*The IVP Bible Background Commentary*] سے (صفحہ ۶۸):

"اِس دورانیہ کی مصری مصوری خُوش لباس کنعانی کو ایک کڑھائی والا لمبا چوغہ پہنے ظاہر کرتی ہے جس نے کمر سے گھٹنوں تک مفلر لپیٹا ہُوا ہے"

۴:۳۷ "اور اُس کے بھائیوں نے دیکھا کہ اُن کا باپ اُس کے سب بھائیوں سے زیادہ اُسی کو پیار کرتا ہے" یہ یوسف کا بھائیوں سے رد ہونے کا ماحول بناتا ہے۔

▣ **"بُغض"** یہ فعل (BDB 971, KB 1338, *Qal* infinitive construct) پیدائش ۴:۳۷، ۶، ۸ میں استعمال ہُوا ہے؛ خروج ۲۱:۱۸؛ ۲۰:۵؛ ۲۳:۵؛ احبار ۱۷:۱۹؛ ۲۶:۱۷؛ استثنا ۵:۹؛ ۷:۱۰، ۱۵؛ ۱۲:۳۱؛ ۱۶:۲۲؛ ۱۹:۱۱؛ ۳۰:۷؛ ۳۲:۴۱ پر بھی غور کریں۔

NASB	"ٹھیک طور سے"
NKJV, NRSV,	
LXX	"سلامتی سے"
TEV	"ٹھیک طور پر"
NJB	"اچھے لفظوں سے"
REB	"سخت الفاظ سے"
JPSOA	"دوستانہ طور"

یہ ایک عبرانی اسم شالوم (، دیکھئے **خصُوصی موضوع: سلامتی (شالوم)** [SPECIAL TOPIC: PEACE (SHALOM)]) اُس کے بھائی حتیٰ کہ روایتی تہذیبی سلام کا استعمال بھی نہیں جانتے تھے۔ وہ نہیں چاہتے تھے کہ وہ آرام، صحت اور خُوشحالی پائے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۳۷:۵۔۸

۵ اور یُوسف نے ایک خواب دیکھا جسے اُس نے اپنے بھائیوں کو بتایا تو وہ اُس سے اَور بھی بُغض رکھنے لگے۔ ۶ اور اُس نے اُن سے کہا ذرا وہ خواب تو سُنو جو مَیں نے دیکھا ہے۔ ۷ ہم کھیت میں پُولے باندھتے تھے اور کیا دیکھتا ہُوں کہ میرا پُولا اُٹھا اور سیدھا کھڑا ہو گیا اور تُمہارے پُولوں نے میرے پُولے کو چاروں طرف سے گھیر لیا اور اُسے سجدہ

کیا۔ ۸ تب اُسکے بھائیوں نے اُس سے کہا کہ کیا تُو سچ مچ ہم پر سلطنت کریگا۔ ہم پر تیرا تسلط ہو گا؟ اور اُنہوں نے اُسکے خوابوں اور اُسکی باتوں کے سبب سے اُس سے اَور بھی زیادہ بغض رکھا۔

۵:۳۷ "اور یُوسف نے ایک خواب دیکھا" اِس پر زور دیئے جانے کی ضرورت ہے کہ پیدائش میں اِس نکتہ تک، خُدا نے اپنی مرضی خوابوں اور رویا سے پہنچائی تھی (بحوالہ پیدائش ۲۰:۳؛۲۸:۱۲؛۳۱:۱۱؛۱۱:۱۱؛۲۴)۔ اے این ائی کے لوگ خوابوں کو دیوتاؤں کی طرف سے مستند ذریعہ کے طور پہچانتے تھے۔ یوسف کے خواب اِس قسم کے تھے جیسے اپنے بھائیوں کے مجرُوح احساسات کے زخموں پر نمک ڈالنے کے برابر ہوں (بحوالہ پیدائش ۱۹:۳۷۔۲۰)۔

۷:۳۷۔۸ "اور تُمہارے پُولوں نے میرے پُولے کو چاروں طرف سے گھیر لیا اور اُسے سجدہ کیا" یہ بالکل یُوسف کی قبا کا اطلاق تھا۔ اِس کی تکمیل پیدائش ۶:۴۲؛۲۶:۴۳ اور ۱۴:۴۴ میں ہوتی ہے۔

آیت ۸ میں دو گرائمر کی رُو سے خصُوصیات ہیں (لامتناہی لازم اور غیر کامل فعل ایک ہی بُنیاد سے) جو شدت کا اشارہ ہے۔

۱. سلطنت کرنے کیلئے، BDB 573, KB 590۔
۲. حُکمرانی کیلئے، BDB 605, KB 647۔

یہی گرائمر کی رُو سے خصُوصیت پیدائش ۱۰:۳۷ میں بھی استعمال ہُوئی ہے۔

۳. درحقیقت آئیں (اور سجدہ کریں)، BDB 97, KB 112 ۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۹:۳۷۔۱۱

۹ پھر اُس نے کہا دیکھو مُجھے ایک اَور خواب دیکھائی دیا ہے کہ سُورج اور چاند اور گیارہ ستاروں نے مُجھے سجدہ کیا۔ ۱۰ اور اُس نے اِسے اپنے باپ اور بھائیوں دونوں کو بتایا۔ تب اُسکے باپ نے اُسے ڈانٹا اور کہا کہ یہ خواب کیا ہے جو تُو نے دیکھا ہے؟ کیا مَیں اور تیری ماں اور تیرے بھائی سچ مُچ تیرے آگے زمین پر جُھک کر تُجھے سجدہ کرینگے؟ ۱۱ اور اُسکے بھائیوں کو اُس سے حسد ہو گیا لیکن اُسکے باپ نے یہ بات یاد رکھی۔

۹:۳۷ یہ خواب یُوسف کے آنے والے دور میں قیادت کی بطور اپنے خاندان کیلئے یہواہ کا مہیا کرنے والے اور منجی کے طور کی علامت ہے۔ یہ حقیقت کہ اُس کی ماں (یعنی کہ چاند) پہلے ہی فوت ہو چکی تھی اور یہ خواب کی لُغوی تاکید کو مُتاثر نہیں کرتا۔

۱. یہ ظاہر کرنے کا نبوتی عکس کہ خُدا تاریخ پر اختیار رکھتا ہے
۲. یُوسف کی سادہ لوحی کا ایک پہلو
۳. بھائیوں کو اُس کے خلاف کرنے اور خُدا کے مصر میں اسیری/غُلامی/خروج کے اطلاق کا ایک انداز۔

سیاق وسباق اِن تشریحات میں سے کسی ایک کی معاونت کر سکتا ہے۔ یُوسف اِس حوالے میں اہم عنصر نہیں۔ اہم شخصیت یہواہ اور اُس کا ابدی، کفارے کا منصوبہ ہے کہ یُوسف کو اِس مقصد کیلئے استعمال کیا جائے۔ یُوسف اخلاقی اقدار کا حامل انسان ہے لیکن کسی حد تک سادہ لوح ہے۔ اسرائیل کو یہواہ کے کاموں سے بچایا جاتا ہے نہ کہ یُوسف کی قوت سے۔

۳۷:۱۰ "تب اُس کے باپ نے اُسے ڈانٹا" یہ ایک بہت مضبُوط عبرانی اصطلاح (BDB 172, KB 199, *Qal* imperfect) ہے، جس کا اصل میں مطلب "پر چیخنا" ہے (بحوالہ یرمیاہ ۲۹:۲۷)۔ اِس کا اکثر خُدا کا قوموں کو ڈانٹنے کیلئے استعمال ہُوا ہے (یعنی کہ یسعیاہ ۱۷:۱۳)۔ یہ حتیٰ کہ اصطلاح یہواہ کا شیطان کو زکریاہ ۳:۲ میں ڈانٹنے کیلئے استعمال ہُوئی ہے۔

▣ **"کیا میں اور تیری ماں"** ہمیں یہ یاد رکھنے کی ضرورت ہے کہ راخل اِس وقت تلک پہلے ہی فوت ہو چکی تھی (بحوالہ پیدائش ۱۹:۳۵)۔ کُچھ قیاس کرتے ہیں کہ وہ ابھی بھی اُس کا ہی سوچتا ہے یا کہ یہ لیاہ، راخل کی بڑی بہن کا حوالہ ہے یا بلہاہ کا جس نے یُوسف کو پالا۔

۳۷:۱۱ "اور اُس کے بھائیوں کو اُس سے حسد ہو گیا" یہ فعل () "بُغض" کا متوازی ہے (بحوالہ پیدائش ۴:۳۷، ۵، ۸)۔
پیدائش ۱۱:۳۷ کے اِس حصے کو پیدائش ۲۸:۳۷ اور ۲۱:۳۹ اور ۴:۵۴ کیساتھ ملایا جاتا ہے استفنس کے اعمال ۹:۷ میں واعظ کے حوالے میں۔

▣ **"لیکن اُس کے باپ نے یہ بات یاد رکھی"** یہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ کیسے مریم نے یسوع کی بابت باتیں اپنے دل میں رکھی تھیں (بحوالہ لُوقا ۱۹:۲، ۵۱)۔ یعقوب اندازہ کرتا ہے کہ خُدا نے اپنے آپ کو اُس پر خوابوں کے ذریعے کئی بار ظاہر کیا تھا اِس کی تصدیق کیلئے جس نے آباؤاجداد کی برکت پائی تھی۔ نہ صرف یعقوب اِس پر یقین کرنا چاہتا تھا، لیکن اب تک، تاریخی واقعات بظاہر بتا رہے تھے کہ یُوسف کو عہد کے خاندان کا سربراہ ہونا تھا۔ تاہم، ہم بعد کے ابواب سے جانتے ہیں کہ خُدا کبھی بھی براہ راست یُوسف پر ظاہر نہیں ہُوا جیسے وہ ابرہام، اضحاق اور یعقوب پر ہوتا تھا اور کہ یہوداہ مسیحا کی لڑی ہو گی، نہ کہ یُوسف۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۳۷:۱۲۔۱۴
۱۲ اور اُسکے بھائی اپنے باپ کی بھیڑ بکریاں چُرانے سِکم کو گئے۔ ۱۳ تب اِسرائیل نے یُوسف سے کہا تیرے بھائی سِکم میں بھیڑ بکریوں کو چرا رہے ہونگے۔ سو آ کہ مَیں تجھے اُنکے پاس بھیجوں۔ اُس نے اُسے کہا مَیں تیار ہُوں۔ ۱۴ تب اُس نے کہا تُو جا کر دیکھ کہ تیرے بھائیوں کا اور بھیڑ بکریوں کا کیا حال ہے اور آ کر مجھے خبر دے۔ سو اُس نے اُسے حبرون کی وادی سے بھیجا اور وہ سِکم میں آیا۔

۳۷:۱۳ "تب اسرائیل نے یُوسف سے کہا" اصل میں کیوں یُوسف کے باپ نے کیوں اُس کے بھائیوں کی خبر لینے کیلئے بھیجا تھا یہ معلوم نہیں۔ کُچھ دعویٰ کرتے ہیں (۱) کہ وہ بھائیوں کو دوبارہ مُتحد کرنے کی کوشش کر رہا تھا یا (۲) کہ چونکہ یُوسف نے اُسے اِس سے قبل بالکل ٹھیک خبر دی تھی (بحوالہ پیدائش ۲:۳۷) کہ وہ ایسا ہی بھائیوں کی سرگرمیوں کی بابت اور ریوڑ کی بھلائی کیلئے دُوبارہ کرے گا۔
یہاں سے شروع کرتے ہُوئے اور باقی کے باب تک یعقوب، یُوسف اور اُس کے بھائیوں کے درمیان مندرج مُکالموں کا ایک سلسلہ ہے۔

۱. "آ"، BDB 229, KB 246, *Qal* imperative۔
۲. "بھیجُوں"، BDB 1018, KB 1511, *Qal* imperfect حکمیہ معنوں میں استعمال کردہ۔
۳. "میں تیار ہُوں"، اِس میں کوئی فعل نہیں، لیکن عام پُرانے عہد نامے کا اظہار "میں حاضر ہُوں" جس کا نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل ترجمہ بطور "میں تیار ہُوں" کرتا ہے۔
۴. "جا کر"، BDB 229, KB 246, *Qal* imperative۔
۵. "دیکھ"، BDB 906, KB 1157, *Qal* imperative۔
۶. "آ کر خبر دے"، BDB 996, KB 1427, *Hiphil* imperative۔

۱۴:۳۷ "اور آکر مُجھے خبر دے" یُوسف نے ایسا پہلے بھی پیدائش ۲:۳۷ میں کیا تھا۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۵:۳۷۔۱۷
۱۵ اور ایک شخص نے اُسے میدان میں اِدھر اُدھر آوارہ پھرتے پایا۔ یہ دیکھ کر اُس شخص نے اُس سے پُوچھا کہ تُو کیا ڈھونڈتا ہے۔ ؟ ۱۶ اُس نے کہا مَیں اپنے بھائیوں کو ڈھونڈتا ہُوں ذرا مُجھے بتادے کہ وہ بھیڑ بکریوں کو کہاں چرا رہے ہیں۔ ۱۷ اُس شخص نے کہا وہ یہاں سے چلے گئے کیونکہ مَیں نے اُنکو یہ کہتے سُنا کہ چلو ہم دُوتین کو جائیں۔ چنانچہ یُوسف اپنے بھائیوں کی تلاش میں چلا اور اُنکو دُوتین میں پایا۔

۱۵:۳۷۔۱۷ "اور ایک شخص نے اُسے میدان میں اِدھر اُدھر آوارہ پھرتے پایا۔ یہ بے نام شخص اِس سارے علاقے میں خُدا کی موجودگی کو ظاہر کرتا ہے (حالانکہ اُس کا نام ظاہر نہیں ہُوا ہے)۔ یہ بالکل اِسی مقصد کیلئے اندراج ہُوا۔ پیدائش میں دیگر مُقامات کی وجہ سے جہاں فرشتے "آدمی" کہلاتے ہیں (یعنی کہ باب ۱۸)، یہ ہو سکتا ہے فرشتہ ہو۔

۱۷:۳۷ "دُوتین" نام کا مطلب "دو کنوئیں" (BDB 206) ہے دُوتین اہم تجارتی شاہراہ پر واقع ہے جو سوریہ سے مصر کو جاتی ہے۔۔ غور کریں نقشے پر کہ حبرون، سکم، دُوتین اہم شہر ہیں جو اِس تجارتی شاہراہ پر واقع ہیں۔ بعد میں بائبل کی تاریخ میں خُدا دُوبارہ اپنی موجودگی اِس جگہ پر ظاہر کرے گا (بحوالہ دُوسرا سلاطین ۶)۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۸:۳۷۔۲۴
۱۸ اور جُوں ہی اُنہوں نے اُسے دُور سے دیکھا تو پیشتر اِس سے کہ وہ نزدیک پہنچے اُسکے قتل کا منصوبہ باندھا۔ ۱۹ اور آپس میں کہنے لگے دیکھو خوابوں کا دیکھنے والا آرہا ہے ۔ ۲۰ آؤ اب ہم اُسے مار ڈالیں اور کسی گڑھے میں ڈال دیں اور یہ کہدینگے کہ کوئی بُرا درِندہ اُسے کھا گیا۔ پھر دیکھینگے کہ اُسکے خوابوں کا انجام کیا ہوتا ہے۔ ۲۱ تب رُوبن نے یہ سُن کر اُسے اُنکے ہاتھوں سے بچایا اور کہا ہم اُسکی جان نہ لیں۔ ۲۲ اور رُوبن نے اُن سے یہ بھی کہا کہ خُون نہ بہاؤ بلکہ اُسے اِس گڑھے میں جو بیابان میں ہے ڈالدو لیکن اُس پر ہاتھ نہ اُٹھاؤ۔ وہ چاہتا تھا کہ اُسے اُنکے ہاتھ سے بچا کر اُسکے باپ کے پاس سلامت پہنچادے۔ ۲۳ اور یُوں ہُوا کہ جب یُوسف اپنے بھائیوں کے پاس پہنچا تو اُنہوں نے اُسکی بُو قلمُون قبا کو جو وہ پہنے تھا اُتار لیا۔ ۲۴ اور اُسے اُٹھا کر گڑھے میں ڈالدِیا۔ وہ گڑھا سُوکھا تھا۔ اُس میں ذرا بھی پانی نہ تھا۔

۱۸:۳۷ "اُنہوں نے اُسے دُور سے دیکھا" یہ ممکنہ طور اُس سجاوٹ والے کوٹ کا حوالہ ہے جو اُس کے باپ سے اُسے دیا تھا جو ہمیشہ پہنتا تھا۔

▣ **"اُس کے قتل کا منصوبہ باندھا"** نایاب فعل (*Hithpael* imperfect, BDB 647, KB 699) زبُور ۲۵:۱۰۵ میں عداوت کا متوازی ہے۔ یہ فعل پئیل [*Piel*] شاخ میں یہواہ نے گنتی ۲۵:۱۸ میں مدیانیوں کیلئے استعمال کرتا ہے۔ قال [*Qal*] جُز کا ترجمہ ملاکی ۱:۱۴ میں "دغاباز" کیا گیا ہے۔
بابل کے خلاف قائن کے قاتلانہ گُناہ (پیدائش ۴) کی تصدیق دوبارہ برگشتہ انسانیت میں ہے۔ خُود پسندی فیصلہ کُن جُز ہے!

۲۰:۳۷ "اور یہ کہدیں گے" دیکھئے پیدائش ۳۲:۳۷۔ وہ پہلے سے ہی منصوبہ بناتے ہیں کہ اُسے کیسے قتل کریں، کیسے اُس کی لاش ٹھکانے لگائیں اور کیسے اپنے کاموں کو اپنے باپ سے چھُپائیں۔

▣ **"پھر دیکھیں گے کہ اُس کے خوابوں کا انجام کیا ہوتا ہے"** یہ اُن کی وراثت کیلئے اپنی ذاتی خواہش کا اشارہ ہو سکتا ہے جس کیلئے وہ ڈرتے تھے کہ کہیں یُوسف قبضہ نہ کرلے۔

۲۱:۳۷۔ ۲۲ "رُوبن" ہم روبن کے اصل ارادے کی بابت یقین سے کُچھ نہیں کہہ سکتے لیکن جو کُچھ پیدائش ۲۲:۳۷ کے آخر میں درج ہے، یہ بظاہر دکھانے کیلئے ہے کہ وہ بڑا بیٹا ہونے کے ناطے اپنے چھوٹے بھائی کی حفاظت کرنا اپنی ذمہ داری سمجھتا ہے۔ یہ ہو سکتا ہے کہ وہ اُمید رکھتا ہے کہ وہ پیدائش ۲۲:۳۵ کی روشنی میں اُسے یعقوب سے ملانے میں مدد کر پائے گا۔ میرا خیال ہے کہ وہ واقعی ہی یُوسف کو بچانا چاہتا تھا، جو اُس کے پیدائش ۲۹:۳۷ اور ۳۰ میں ردِ عمل سے دیکھا جا سکتا ہے۔ یہ واقعہ واضح طور پر ظاہر کرتا ہے کہ وہ بھائیوں کے درمیان اپنا اثر و رسُوخ اور قیادت کھو چُکا تھا۔ روبن کے الفاظ پر غور کریں۔

۱. "ہم اُس کی جان نہ لیں"، پیدائش ۲۱:۳۷، BDB 645, KB 697, *Hiphil* imperfect تسمیہ معنوں میں استعمال کردہ۔
۲. "خُون نہ بہائیں"، پیدائش ۲۲:۳۷، BDB 1049, KB 1629, *Qal* imperfect حکمیہ معنوں میں استعمال کردہ۔
۳. "اُسے اِس گڑھے میں ڈال دو"، پیدائش ۲۲:۳۷، BDB 1020, KB 1527, *Hiphil* imperative۔
۴. "لیکن اُس پر ہاتھ نہ اُٹھاؤ"، پیدائش ۲۲:۳۷، BDB 1018, KB 1511, *Qal* imperfect تسمیہ معنوں میں استعمال کردہ۔

غور کریں کہ روبن کا متبادل مقصد بیان کیا گیا ہے۔

۱. کہ وہ اُسے بچالے گا، BDB 664, KB 717, *Hiphil* infinitive construct۔
۲. کہ اُسے باپ کے پاس لیجائے گا، *Hiphil* infinitive construct ۔

۲۴:۳۷ "اور اُسے اُٹھا کر گڑھے میں ڈال دیا" ہم اُس صدمے کی بابت کُچھ بھی نہیں سمجھ سکتے جو اُس نوخیز لڑکے نے تجربہ کیا جس کا اندراج پیدائش ۲۱:۴۲ میں ہے، جو اُس کی مدد کیلئے درخواست کو بیان کرتا ہے۔

▣ **"اُس میں ذرا بھی پانی نہ تھا"** یہ واضح طور پر ایک خُشک گڑھا تھا (کنُواں نہیں، بلکہ پانی جمع کرنے کا ایک گڑھا)، جو فلسطین کے اُس علاقے میں بہت عام تھا۔ ربی کہتے ہیں کہ وہ سانپ اور بچھُوؤں سے بھرے ہوتے تھے لیکن یہ محض ایک قیاس ہے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۲۵:۳۷۔۲۸
۲۵ اور وہ کھانا کھانے بیٹھے اور آنکھ اُٹھائی تو دیکھا کہ اِسمٰعیلیوں کا ایک قافلہ جلعاد سے آرہا ہے اور گرم مصالح اور روغن بلسان اور مُرّ اُونٹوں پر لادے ہُوئے مصر کو لئے جارہا ہے۔ ۲۶ تب یہُوداہ نے اپنے بھائیوں سے کہا کہ اگر ہم اپنے بھائی کو مار ڈالیں اور اُسکا خُون چھپائیں تو کیا نفع ہو گا؟۔ ۲۷ آؤ اُسے اِسمٰعیلیوں کے ہاتھ بیچ ڈالیں کہ ہمارا ہاتھ اُس پر نہ اُٹھے کیونکہ وہ ہمارا بھائی اور ہمارا خُون ہے۔ اُس کے بھائیوں نے اُسکی بات مان لی۔ ۲۸ پھر وہ مِدیانی سَوداگر اُدھر سے گذرے۔ تب اُنہوں نے یُوسف کو کھینچ کر گڑھے سے باہر نکالا اور اُسے اِسمٰعیلیوں کے ہاتھ بیس روپے کو بیچ ڈالا اور وہ یُوسف مصر میں لے گئے۔

۲۵:۳۷ "اور وہ کھانا کھانے بیٹھے" یہ اُن بھائیوں کے سنگ دلانہ رویئے کو ظاہر کرتا ہے۔

▣ **"کہ اسمٰعیلیوں کا ایک قافلہ جلعاد سے آرہا ہے"** اصطلاح کاری کے درمیان کمی بیشی ہے جو اِن تاجروں کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہُوئی (یہ بہت سارے ذرائع کے ثبوت کے طور ماخذ تنقید نگاروں نے دیکھا ہے)۔

۱. پیدائش ۲۵:۳۷ میں وہ اسمٰعیلیوں کہلاتے ہیں

۲. پیدائش ۲۸:۳۷ میں وہ مدیانی سوداگر کہلاتے ہیں
۳. پیدائش ۲۸:۳۷ میں وہ دوبارہ اسمعیلیوں کہلاتے ہیں
۴. پیدائش ۳۶:۳۷ میں وہ مدیانیوں کہلاتے ہیں

یہ ایک ہی گروہ کا حوالہ دینے کیلئے مختلف نام ہیں جیسے کہ قضاۃ ۸:۲۲، ۲۴ ظاہر کرتا ہے۔ اِس کے علاوہ مدائن اور مدیانی دونوں قطورہ سے ابرہام کے بیٹے تھے (بحوالہ پیدائش ۲:۲۵)، لیکن مدائن کا ذکر ہو سکتا ہے کتابت کی غلطی ہو (مدائن [מדינים]، مدیانی [מדנים])۔ یہ قافلہ ہو سکتا ہے کئی مختلف خاندانی گروہوں سے بنا ہو یا محض ایک ہی لوگوں کے حوالے کیلئے مختلف نام ہوں۔

▣ **"اُونٹوں پر لادے ہُوئے مصر کو لئے جارہا ہے"** یہ گرم مصالح اور روغن بلسان اور مُر مصر کی اہم درآمدات تھیں کیونکہ وہ استعمال ہوتی تھیں (۱) مُردہ جسم کو محفوظ کرنے کیلئے؛ (۲) خُوشبو کیلئے؛ اور (۳) ادویات کیلئے۔ جلعاد (جہاں سے وہ آرہے تھے) اِن چیزوں کیلئے مشہور تھے۔

۲۶:۳۷ "یہوداہ نے اپنے بھائیوں سے کہا" ہم یہوداہ کے اصل مقصد کی بابت نہیں جانتے، جیسے ہم روبن کے اصل ارادے کی بابت نہیں جانتے تھے، لیکن یُوں لگتا ہے کہ وہ اپنے بھائی کو قتل کئے جانے سے بچانا چاہتا تھا ("وہ ہمارا بھائی ہے"، پیدائش ۲۷:۳۷)، حالانکہ بیان کردہ ارادے ہیں (۱) نفع پانے کیلئے اور (۲) ناحق خُون (یعنی کہ قتل) اپنے ہاتھوں پر نہ لیں۔

اگر یہوداہ اپنے بھائی کو موت سے بچانا چاہتا تھا تو یہ اُس بیٹے ہونے کی خصوصیت کا مُثبت انداز ہے جو یسوع کی لڑی بنے گا۔ اگر یہوداہ بیان کردہ اسباب کے طور عمل کر رہا تھا تو یہ ظاہر کرتا ہے خُدا کا مقصد اہلیت کی بُنیاد یا فرد کی اہمیت پر نہیں تھا (بحوالہ پیدائش ۳۸)، لیکن یہواہ کا ابدی کفارے کا منصوبہ سب انسانوں کیلئے تھا (بحوالہ پیدائش ۱۵:۳؛ ۱۲:۳؛ خروج ۵:۱۹؛ دیکھئے پیدائش ۱۲:۳ پر **خصُوصی موضوع: یہواہ کا ابدی کفارے کا منصوبہ** [SPECIAL TOPIC: YHWH'S ETERNAL REDEMPTIVE PLAN])۔

۲۸:۳۷ "اور اُسے اسمعیلیوں کے ہاتھ میں بیس روپے کو بیچ ڈالا" غور کریں کہ اصطلاح "روپے" خط کشیدہ ہے جس کا مطلب ہے کہ یہ عبرانی عبارت میں نہیں ہے لیکن اِس کا قیاس کیا گیا ہے (بحوالہ پیدائش ۱۶:۲۰؛ قضاۃ ۱۷:۲۔ ۴، ۱۰)۔ یہ پیسوں کے وزن کا حوالہ ہے۔ ہم احبار ۵:۲۷ سے جانتے ہیں کہ نوجوان غُلام بیس روپے میں بیچے جاتے تھے، جبکہ بُوڑھے غُلام تیس روپے میں بیچے جاتے تھے (بحوالہ خروج ۳۲:۲۱ یا "پچاس روپے [بحوالہ قضاۃ ۳:۲۷])۔ ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ غُلاموں کا فروخت کئے جانا مصر کی ساری تاریخ میں اُن کی ثقافتی حقیقت رہی ہے۔

کُچھ تبصرہ نگار "اُنہوں" کی تشریح بطور مدیانی کرتے ہیں جنہوں نے یُوسف کو کھینچ کر گڑھے سے نکالا اور اُسے اسمعیلیوں کے ہاتھ بیچ دیا، اور اِس لئے یہ پیدائش ۲۹:۳۷۔ ۳۰ کی وضاحت ہے (روبن کا یُوسف کو گھڑے میں نہ پانے پر ردِ عمل)۔ تاہم، یہ صُورتحال پیدائش ۲۷:۳۷ کی وضاحت نہیں کرتی! اکثر جدید تنقید نگاروں کی تکنیک اُن کے بارے میں اور بہت کُچھ کہتی ہیں اور اُن کے ادبی قیاس اِس سے کہ جو قدیم عبرانی تاریخی بیانیہ کی بابت ہیں۔

▣ **"اور وہ یُوسف کو مصر میں لے گئے"** یہ طنزیہ ہے کہ جس شاہراہ پر وہ جارہے تھے وہ اُس کے باپ کے ڈیرے سے صرف چند میل پر تھی۔ تاہم یہ خُدا کی مرضی تھی کہ یُوسف مصر جائے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۳۷:۲۹۔۳۶

۲۹ جب رُوبن گڑھے پر لَوٹ کر آیا اور دیکھا کہ یوسُف اُس میں نہیں ہے تو اپنا پیراہن چاک کیا۔ ۳۰ اور بھائیوں کے پاس اُلٹا پھرا اور کہنے لگا کہ لڑکا تو وہاں نہیں ہے۔ اب میں کہاں جاؤں؟۔ ۳۱ پھر اُنہوں نے یُوسف کی قبا لیکر اور ایک بکرا ذبح کر کے اُسے اُسکے خُون سے تر کیا۔ ۳۲ اور اُنہوں نے اُس بُوقلمُون قبا کو بھیجوا دیا۔ سو وہ اُسے اُنکے باپ کے پاس لے آئے اور کہا کہ ہم کو یہ چیز پڑی ملی۔ اب تُو پہچان کہ یہ تیرے بیٹے کی قبا ہے یا نہیں؟۔ ۳۳ اور اُس نے اُسے پہچان لیا اور کہا کہ یہ تو میرے بیٹے کی قبا ہے۔ کوئی بُرا درِندہ اُسے کھا گیا ہے۔ یُوسف بیشک پھاڑا گیا۔ ۳۴ تب یعقُوب نے اپنا پیراہن چاک کیا اور ٹاٹ اپنی کمر سے لپیٹا اور بہت دِنوں تک اپنے بیٹے کے لِئے ماتم کرتا رہا۔ ۳۵ اور اُسکے سب بیٹے بیٹیاں اُسے تسلّی دینے جانتے تھے پر اُسے تسلّی نہ ہوتی تھی۔ وہ یہی کہتا رہا کہ مَیں تو ماتم ہی کرتا ہُوا قبر میں اپنے بیٹے سے جاملونگا۔ سو اُسکا باپ اُسکے لِئے روتا رہا۔ ۳۶ اور مِدیانیوں نے اُسے مصر میں فوطِیفار کے ہاتھ جو فرعون کا ایک حاکم اور جلوداروں کا سردار تھا بیچا۔

۲۹:۳۷ "جب روبن گڑھے پر آیا۔۔۔ تو اپنا پیراہن چاک کیا" یہ ماتم کا روایتی نشان تھا (بحوالہ پیدائش ۱۳:۴۴)۔ ماتم کے اضافی نشان پیدائش ۳۴:۳۷ میں دیکھے جاسکتے ہیں جب یعقوب کو یُوسف کے کھونے کی بابت معلوم ہوتا ہے۔ روبن موجود نہیں ہو گا جب اُنہوں نے اپنے منصوبے پر بات کی یا جب بھائیوں نے یُوسف کو بیچا۔

خصُوصی موضوع: ماتم کی رسومات (SPECIAL TOPIC: GRIEVING RITES)۔

۳۵:۳۷ "اور اُس کے سب بیٹے بیٹیاں اُسے تسلی دینے جاتے تھے" کیا یہ مزاح نہیں کہ وہ جنہوں نے یُوسف کو بیچا تھا اب باپ کو اُس کے کھونے پر تسلی دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہاں "سب بیٹیوں" اصطلاح کی بابت کچھ اندازے ہیں۔ کیا یہ دینہ اور دیگر کا حوالہ ہے جو بعد میں پیدا ہوئیں یا کیا یہ اُس کی بہوؤں کا حوالہ ہے۔

▣ **"قبر"** یہ اصطلاح (BDB 982) "قبر" یا "بعد کی زندگی" کیلئے استعمال ہوتی ہے۔ یہ بظاہر دو ممکنہ عبرانی لفظی تاریخ رکھتی ہیں: (۱) "نیچے جانا" اور (۲) "پُوچھنا"، جس میں بشمول قبر کا اور انسانوں کیلئے پُوچھنا یا آدمیوں کا قبر کی بابت سوال پُوچھنا ہے۔ یہ مُجھے یُوں لگتا ہے کہ پُرانے عہد نامے میں قبر [*Sheol*] اور نئے عہد نامے میں ہادس [*Hades*] مترادف ہیں۔ ربیّوں کے مواد سے، اور کُچھ نئے عہد نامے کے ثبوت سے، یہ بظاہر دو حصوں میں جُدا کیا گیا ہے، راستباز اور بدکار۔ دیکھئے **خصُوصی موضوع: مُردے، وہ کہاں ہیں؟ [شیول/ریادس، گیہنہ، تارتارس]** (SPECIAL TOPIC: THE DEAD, WHERE ARE THEY? [SHEOL/HADES, GEHENNA, TARTARUS)۔

۳۶:۳۷ "فوطیفار" یہ ایک عبرانی نام ہے جس کا بظاہر مطلب "وہ جسے [مفہوم، سورج دیوتا] دیا گیا" (BDB 806)۔ اِسی نام کی طویل صُورت پیدائش ۴۵:۴۱ میں اون کے کاہن میں پائی جاتی ہے۔

▣ **"فرعون کا ایک حاکم"** اصطلاح "حاکم" لُغوی طور "خواجہ سرا" (BDB 710، بحوالہ آستر ۱:۱۰؛ ۳:۲) لیکن چونکہ وہ شادی شُدہ ہے، اصطلاح کا یہاں مطلب "ایک لیجانے والا" یا "افسر" ہے (بحوالہ پہلا سلاطین ۶:۸؛ ۱۲:۲۴) بجائے خواجہ سرا کے۔

▣ **"جلوداروں کا سردار"** اِس اصطلاح کی بابت دو ممکنات ہیں کیونکہ اِس کا لُغوی طور مطلب "جلادوں کا سردار" (BDB 978 construct 371) ہے۔ کُچھ سمجھتے ہیں کہ اِس کا مطلب "جلوداروں کا سردار" پیدائش ۳۶:۳۷؛ ۳۹:۱؛ ۴۰:۳، ۴؛ ۴۱:۱۰، ۱۲ اور دُوسرا سلاطین ۸:۲۵ ہے۔ یہ یقیناً ممکن ہے کہ وہ جو بادشاہ کے نزدیک ہوتے تھے (جیسے اُس کا نان پُز) اُس کے حفاظت کرنے والے ہوتے تھے۔

سوالات برائے بحث:

یہ ایک مُطالعاتی راہنما تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور پاک رُوح تشریح میں اولین ہیں۔ آپ کو یہ تفسیر نویس پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

یہ سوالات برائے بحث آپ کو کتاب کے اِس حصے کے اہم معاملات پر سوچ بچار میں مدد کیلئے مہیا کئے گئے ہیں۔ وہ سوچ کو اُبھارنے کیلئے ہیں اور حتمی نہیں ہیں۔

۱. یُوسف اور اُس کے بھائیوں کے درمیان بظاہر تنازع کی وجہ کیا تھی؟

۲. اُس خاص پوشاک کو بیان کریں جو یعقوب نے یُوسف کے لئے بنوائی تھی۔ یہ کس بات کی علامت تھی؟

۳. بائبل کا لکھاری پیدائش ۳۷:۱۵۔۱۷ کیوں شامل کرتا ہے؟

۴. پیدائش ۳۷:۲۹ اور ۳۴ اور پُرانے عہد نامے کے دیگر حصوں میں پائے جانے والے ماتم کی علامتوں کی فہرست دیں۔

۵. شیول [*Sheol*] کی بابت اپنا نکتہ نظر بیان کریں اور کیسے یہ نئے عہد نامے کی اصطلاح حادث [*Hades*] سے متعلقہ ہے۔

پیدائش ۳۸

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (NASB)	نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)	نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن (NRSV)	ٹُوڈیز انگلش ورژن (TEV)	نیو جیرو شلیم بائبل (میسوریٹک عبارت [MT] کی تقلید)(NJB)
یہوداہ اور تمر	یہوداہ اور تمر	یہوداہ اور تمر	یہوداہ اور تمر	یہوداہ اور تمر کی کہانی
۵_۱:۳۸	۱۱_۱:۳۸	۱۱_۱:۳۸	۵_۱:۳۸	۵_۱:۳۸
۱۱_۶:۳۸			۱۱_۶:۳۸	۱۱_۶:۳۸
۱۹_۱۲:۳۸	۲۳_۱۲:۳۸	۱۹_۱۲:۳۸	۱۴_۱۲:۳۸	۱۴_۱۲:۳۸
			۱۶الف_۱۵:۳۸	۱۹_۱۵:۳۸
			۱۶ب:۳۸	
			۱۷الف:۳۸	
			۱۷ب:۳۸	
			۱۸الف:۳۸	
			۱۸ب_۱۹:۳۸	
۲۳_۲۰:۳۸		۲۳_۲۰:۳۸	۲۱الف_۲۰:۳۸	۲۳_۲۰:۳۸
			۲۱ب:۳۸	
			۲۲:۳۸	
			۲۳:۳۸	
۲۶_۲۴:۳۸	۲۶_۲۴:۳۸	۲۶_۲۴:۳۸	۲۴الف:۳۸	۲۶_۲۴:۳۸
			۲۴ب:۳۸	
			۲۵:۳۸	
			۲۶:۳۸	
۳۰_۲۷:۳۸	۳۰_۲۷:۳۸	۳۰_۲۷:۳۸	۳۰_۲۷:۳۸	۳۰_۲۷:۳۸

مُطالعاتی سلسلہ سوئم (دیکھئے بائبل کا تشریحی و توضیحی سیمینار)

عبارتی سطح پر لکھاری کے اصل ارادے کی پیروی کریں

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کی تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ کو یہ تبصرہ نگار پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ موضوعات کی نشاندہی کریں (مُطالعاتی سلسلہ نمبر ۳، صفحہ ۱۶)۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے، لیکن یہ اصل لکھاری کے ارادے کی پیروی کیلئے ایک کُلید ہے، جو تشریح کا مرکز ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک موضوع ہے۔

۱. پہلا پیراگراف

۲. دُوسرا پیراگراف

۳. تیسرا پیراگراف

مُطالعاتی پس منظر:

اَ. باب ۳۸ یُوسف کی کہانی کے سیاق وسباق میں ایک واضح وقفہ ہے۔ کُچھ نے دعویٰ کیا ہے کہ یہ شامل کیا کیا گیا کیونکہ یہ یہوداہ کے قبیلے کی نسل کا خاکہ کھینچتا ہے جو متی ۱:۳ اور لُوقا ۳:۳۳ میں حوالہ دی گئی مسیحا کی لڑی ہے۔ یہ واضح ہے کہ یہ باب یہودی انفرادیت اور نسلی تکبر کے چہرے پر ایک دھبہ ہے۔ کنعانی عورت تمر کا شامل ہونا مسیحا کے ملے جُلے نسب نامہ کی ایک اور مثال ہے (بحوالہ راحب اور رُوت)۔

ب. کُچھ نے دعویٰ کیا ہے کہ باب ۳۸ کے شامل کئے جانے کا سبب یُوسف کے بھائیوں کی اخلاقی تنزلی اور اُس کے مثالی کاموں کے درمیاں موازنہ ظاہر کرنا ہے جن کا اندراج پیدائش ۳۹ میں کیا گیا ہے۔

ج. پیدائش ایک ابتدائی انسانی وضع کا حوالہ ہے جو ایک طرف چلتا ہے، لیکن خُدا کی وضع ایک اور طور چلتی ہے۔ صُورتحال کا یہ اُلٹاؤ تحقیر سے عزت کی جانب پیدائش اور پُرانے عہد نامے کی خصُوصیات ہیں۔ الہیاتی طور یہ تاکید ہے یہواہ کی خُود مُختاری اور عالمگیر کفارے کے منصوبے کی (یعنی کہ پیدائش ۳:۱۵؛ ۱۲:۳ج؛ خروج ۱۹:۶ ج)۔ یہواہ پیدائش ۳ سے اپنی طرف رفاقت کی بحالی کیلئے کام کر رہا تھا (خاصکر پیدائش ۳۸:۱۵، جو خُدا کی صُورت پر بنائے گئے تمام انسانوں سے وعدہ ہے، بحوالہ پیدائش ۱:۲۶۔۲۷)۔ باتیں محض واقع نہیں ہو رہی ہیں۔

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۳۸:۱۔۵

۱ اُنہی دِنوں میں اَیسا ہُوا کہ یہوداہ اپنے بھائیوں سے جُدا ہو کر ایک عدلّامی آدمی کے پاس جِسکا نام حیرہ تھا گیا۔ ۲ اور یہُوداہ نے وہاں سُوع نام کسی کنعانی کی بیٹی کو دیکھا اور اُس

سے بیاہ کر کے اُسکے پاس گیا۔ ۳ وہ حامِلہ ہوئی اور اُسکے ایک بیٹا ہُوا جِسکا نام اُس نے عیر رکھا۔ ۴ اور پھر حاملہ ہُوئی اور ایک بیٹا ہُوا اُسکا نام اونان رکھا۔ ۵ پھر اُسکے ایک اَور بیٹا ہُوا اور اُسکا نام سیلہ رکھا اور یہوداہ کزیب میں تھا جب اِس عورت کے یہ لڑکا ہُوا۔

۱:۳۸ "اُنہی دنوں میں ایسا ہُوا" یہاں عبرانی فقرہ نہایت مبہم ہے اور ابواب ۳۷اور ۳۸ کے درمیان حقیقی عارضی تعلق نامعلوم ہے۔ یہ ہو سکتا ہے عین باب ۳۷ کے بعد ہو یا کُچھ عرصہ کے بعد ہو۔ مختلف عارضی ربطوں پر غور کریں۔

۱. اب یعقوب سرزمین پر رہتا تھا، پیدائش ۳۷:۱
۲. اُنہی دنوں میں ایسا ہُوا، پیدائش ۳۸:۱
۳. اور ایک عرصہ بعد ایسا ہُوا، پیدائش ۳۸:۱۲
۴. اور قریباً تین مہینے بعد، پیدائش ۳۸:۲۴
۵. اور اُس وقت معلوم ہُوا، پیدائش ۳۸:۲۷
۶. اِن باتوں کے بعد یُوں ہُوا، پیدائش ۴۰:۱
۷. پُورے دو برس بعد دیکھا، پیدائش ۴۱:۱

یہ واضح ہے کہ لکھاری وقت کی بابت شعور رکھتا ہے، لیکن یہ ضروری طور مغربی تاریخی تسلسل نہیں ہے۔

▣ **"کہ یہوداہ اپنے بھائیوں سے جُدا ہو کر"** اِس بابت بہت قیاس آرائی رہی ہے کہ کیوں یہوداہ اپنے بھائیوں سے جُدا ہُوا۔ کُچھ کہتے ہیں کہ اپنے بھائیوں کی اخلاقی تنزلی کے سبب یا ممکنہ طور پر اُن کے یُوسف کے ساتھ رویئے کے سبب۔

▣ **"اور۔۔گیا"** اِس فعل کا لُغوی "کی طرف گیا" (BDB 639, KB 692, *Qal* imperfect) ہے۔ یہ اپنے بھائیوں سے طویل جُدائی کا مفہوم ہے۔ یہی عمومی جُغرافیائی خطہ بعد میں یہوداہ کے علاقوں میں شامل ہو گا (بحوالہ یشوع ۱۵:۳۵)۔ عدلا کی غاریں بعد میں داؤد کی ساؤل کی مُناسبت سے پناہ گاہ میں تعلق رکھیں گی (بحوالہ پہلا سیموئیل ۲۲:۱)۔ بظاہر یہ یہوداہ کا ایک پہاڑی مُلک تھا جو ساحلی میدان سے نزدیک تھا۔

۲:۳۸ "یہوداہ نے وہاں سوع نام کسی کنعانی کی بیٹی کو دیکھا" لڑکی کے نام کا کبھی ذکر نہیں کیا گیا (اُسے پہلا تواریخ ۲:۳ میں "بُت سوع" کا نام دیا گیا'، لیکن یہ نام نہیں ہے بلکہ خصوصیت ہے "سوع کی بیٹی")، لیکن یہ واضح ہے کہ یہوداہ پہلی نظر میں ہی اُس کا فریفتہ ہو گیا ہو گا۔ یہ کنعانی کیساتھ مخصوص بیاہ کی فوری سیاق و سباق میں ملامت نہیں کی گئی ہے۔ یہوداہ اِس ایک بیوی کا وفادار خاوند تھا (بحوالہ پیدائش ۳۸:۱۲)۔

▣ **"سوع"** یہ نام (حیرہ کی مانند، پیدائش ۳۸:۱، BDB 301) پُرانے عہد نامے میں صرف یہاں پایا گیا ہے۔ اِسی بُنیاد کے ہم آواز (BDB 447) کا مطلب "آزاد" یا "معزز" ہے۔ اِس میں وہی تین اندرونی ہم آوازیں ہیں جیسے "نجات" (BDB 447)، لیکن وہاں کوئی الہیاتی تعلق دکھائی نہیں دیتا۔

۵:۳۸ "کزیب" ربی اِس جگہ کے نام(BDB 469) کو تحقیری معنوں میں استعمال کرتے ہیں (یہ بُنیاد "جھوٹ"، "جھُوٹی بات"، "دھوکے کی بات"، BDB 469 سے ملتی جُلتی ہے) اُن بچوں کا حوالہ دینے کیلئے جو اُس عورت سے پیدا ہُوئے۔ تاہم ربیئوں کی اردگرد کی قوموں سے تصب بازی اُن کے سارے مواد میں واضح ہے۔ یہ محض جگہ کا نام ہے۔ یہ ممکنہ طور پر وہی ہے اکزیب(BDB 469) یشوع ۱۵:۴۴ میں۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۳۸:۶۔۱۱
۶ اور یہوداہ اپنے پہلوٹھے بیٹے عیر کے لئے ایک عورت بیاہ لایا جسکا نام تمر تھا۔ ۷ اور یہوداہ کا پہلوٹھا بیٹا عیر خُداوند کی نِگاہ میں شریر تھا۔ سو خُداوند نے اُسے ہلاک کر دیا۔ ۸ تب یہوداہ نے اونان سے کہا کہ اپنے بھائی کی بیوی کے پاس جا اور دیور کا حق ادا کر تا کہ تیرے بھائی کے نام سے نسل چلے۔ ۹ اور اونان جانتا تھا کہ یہ نسل میری نہ کہلائیگی۔ سو یُوں ہُوا کہ جب وہ اپنے بھائی کی بیوی کے پاس جاتا تو نطفہ کو زمین پر گرا دیتا تھا کہ مبادا اُسکے بھائی کے نام سے نسل چلے۔ ۱۰ اور اُسکا یہ کام خُداوند کی نظر میں بہت بُرا تھا اِسلئے اُس نے اُسے بھی ہلاک کیا۔ ۱۱ تب یہوداہ نے اپنی بہو تمر سے کہ کہ میرے بیٹے سیلہ کے بالغ ہونے تک تُو اپنے باپ کے گھر بیوہ بیٹھی رہ کیونکہ اُس نے سوچا کہ کہیں یہ بھی اپنے بھائیوں کی طرح ہلاک نہ ہو جائے سو تمر اپنے باپ کے گھر میں جا کر رہنے لگی۔

۶:۳۸ "اور یہوداہ اپنے پہلوٹھے بیٹے عیر کے لئے ایک عورت بیاہ لایا" یہوداہ اپنے باپ کو اجازت نہیں دیتا کہ وہ اُس کیلئے دُلہن چُنے، لیکن ثقافتی دستُور میں وہ اپنے بیٹے کیلئے بیوی چُنتا ہے۔ یہ واضح ہے کہ اُس کے یہواہ میں ایمان کے پس منظر کے سبب، کہ وہ ایک اعلیٰ مرتبہ کو عورت کو چُنتا ہو گا۔ اُس کا نام تمر ہے جس کا مطلب "کھجور کا درخت" (BDB 1071 II)۔ بائبل میں اور کئی عورتیں ہیں جن کے یہی نام ہیں۔

۷:۳۸ "عیر خُداوند کی نگاہ میں شریر تھا" یہ منفی تجزیہ پُرانے عہد نامے میں اکثر واقع ہُوا ہے (بحوالہ پیدائش ۳۲:۱۳؛ استعنا ۴:۲۵؛ ۳۱:۲۹؛ قضاۃ ۲:۱۱؛ ۳:۷، ۱۲؛ ۴:۱؛ ۶:۱؛ ۱۰:۶؛ ۱۳:۱؛ پہلا سموئیل ۱۵:۱۹؛ پہلا سلاطین ۱۱:۶؛ ۱۴:۲۲؛ ۱۵:۲۶، ۳۴؛ ۱۶:۱۹، ۲۵، ۳۰؛ ۲۱:۲۰، ۲۵؛ ۲۲:۵۲؛ دُوسرا سلاطین ۳:۲؛ ۸:۱۸، ۲۷؛ ۱۳:۲، ۱۱؛ ۱۴:۲۴؛ ۱۵:۹، ۱۸، ۲۴، ۲۸؛ ۱۷:۲، ۱۷؛ ۲۱:۲، ۵، ۱۵، ۱۶، ۲۰؛ ۲۳:۳۲، ۳۷؛ ۲۴:۹، ۱۹)۔ برگشتگی کے نتائج ہولناک اور تباہ کُن ہیں۔ عیر اور اونان کے کاموں کے درمیان بطاہر متوازوں کی وجہ سے جن کا ذکر ۳۸:۸۔۱۰ میں ہے، ربی زور دیتے ہیں کہ وہ دونوں ایک ہی گُناہ کے مُرتکب تھے (یعنی "نُطفہ زمین پر گرانا") لیکن یہ سیاق و سباق سے واضح نہیں ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ عیر نہیں چاہتا تھا کہ اُس کی بیوی کے بچے ہوں کیونکہ وہ اُس کو وقت سے پہلے بُڑھیا بنا دیں گے۔

یہ واضح ہے کہ اُنہوں نے ایک نامُناسب طور عمل کیا، جانی جانے والی راہنمائی کی پامالی کی۔ یہ بھی واضح ہے کہ خُداوند عارضی سزا استعمال کرتا ہے (بحوالہ ایوب ۲۲:۱۵۔۱۶؛ امثال ۱۰:۷۔۲)۔

۸:۳۸ "تب یہوداہ نے اونان سے کہا کہ اپنے بھائی کی بیوی کے پاس جا اور دیور کا حق ادا کر" یہ بعد کا بھائی کی بیوی کیساتھ بیاہ کا ثقافتی تصور ہے (بحوالہ استعنا ۵:۲۵)۔ ہمارے پاس کتابِ مُقدس میں اِس کی صرف دو مثالیں ہیں، یہاں اور رُوت کی کتاب میں، وراثتی حقوق ایک اہم معاملہ تھا۔

یہوداہ اپنے دوسرے بیٹے کو تین حکم دیتا ہے:

۱. اپنے بھائی کی بیوی کے پاس جا، **تب یہوداہ نے اونان سے کہا کہ اپنے بھائی کی بیوی کے پاس جا اور دیور کا حق ادا کر تا کہ تیرے بھائی کے نام سے نسل چلے۔**
۲. اور دیور کا حق ادا کر، *Piel* imperative، BDB 386, KB 383۔
۳. تا کہ تیرے بھائی کے نام سے نسل چلے، *Hiphil* imperative، BDB 877, KB 1086۔

"مُردہ بھائی" (''بھائی'' کیلئے لاطینی سے) کی بیوی سے بیاہ" پر اچھی تفصیلی گفتگو کیلئے، دیکھئے نائے ڈوٹے[NIDOTTE]، جلد ۴، صفحات ۹۰۲ ۔ ۹۰۵ اور اے بی ڈی[ABD]، جلد ۴، صفحات ۲۹۶۔۲۹۷۔

۹:۳۸ "اور اونان جانتا تھا کہ یہ نسل میری نہ کہلائے گی" بظاہر اونان اپنے لئے زیادہ وارث کی بابت فکر مند تھا بجائے اپنے بھائی کے خاندان کے لئے۔ یہ واحد پُرانے عہد نامے میں ضبط تولید کا ذکر ہے، چونکہ اُس کا بھائی پہلوٹھا تھا، اِس لئے وراثت کا زیادہ حصہ اُس کے وارث کو جائے گا۔ یہ یہوداہ کے اُن دو پہلے بیٹوں کی مکاری کو واضح ظاہر کرتا ہے۔

▣ **"کہ جب وہ اپنے بھائی کی بیوی کے پاس جاتا"** عبرانی فعل کا زمانہ مفہوم دیتا ہے کہ وہ اُس کے پاس صرف ایک بار گیا (دو کامل زمانے کی افعال)۔

۱۱:۳۸ "تب یہوداہ نے اپنی بہو تمر سے کہا کہ میرے بیٹے سیلہ کے بالغ ہونے تک تو اپنے باپ کے گھر بیوہ بیٹھی رہ" یہوداہ کے صرف تین بیٹے تھے اور اُن میں سے دو بظاہر تمر سے رابطہ ہونے کے بعد فوت ہو چکے تھے۔ یہوداہ کو ڈر تھا کہ اُس کا تیسرا بیٹا بھی فوت ہو جائے گا اور اُس کا کوئی مُستقبل نہ ہو گا۔ یہ حوالہ ہو سکتا ہے یہ ظاہر کرنے کیلئے درج کیا گیا ہو کہ کیسے تمام آباؤاجداد وعدے کے مسیحا کی مُناسبت سے جو اُن کی نسل سے ہو گا خُدا کے وعدوں کو دسترس میں لینے کی کوشش کرتے ہیں۔ یا یہ محض تمر پر ممکنہ لعنت کی مُناسبت سے خوف ہو گا۔ گُناہ اُس حقیقت سے متعلقہ ہے کہ وہ اپنی بہو سے جھُوٹ بولتا ہے جب وہ اپنی آخری بیٹا اُس کو دینے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا۔ یہ حقیقت کہ تمر اپنے باپ کے گھر کو واپس آتی ہے (یعنی کہ یہوداہ کا حکم، BDB 442, *Qal* imperative) بظاہر ایک ثقافتی دستُور ہو گا (بحوالہ احبار ۲۲:۱۳ اور رُوت ۱:۸)۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۳۸:۱۲۔۱۹
۱۲ اور ایک عرصہ کے بعد ایسا ہوا کہ شُوع کی بیٹی جو یہُوداہ کی بیوی تھی مر گئی اور جب یہُوداہ کو اُسکا غم بُھولا تو وہ اپنے عدُلّامی دوست حِیرہ کے ساتھ اپنی بھیڑوں کی پشم کے کترنے والوں کے پاس تمِنت کو گیا۔ ۱۳ اور تمر کو یہ خبر ملی کہ تیرا خُسر اپنی بھیڑوں کی پشم کترنے کے لئے تمِنت کو جا رہا ہے۔ ۱۴ تب اُس نے اپنے رنڈاپے کے کپڑوں کو اُتار پھینکا اور بُرقع اوڑھا اور اپنے کو ڈھانکا اور عینیم کے پھاٹک کے برابر جو تمِنت کی رہ پر ہے جا بیٹھی کیونکہ اُس نے دیکھا کہ سیلہ بالغ ہو گیا مگر یہ اُس سے بیاہی نہیں گئی ۔ ۱۵ یہُوداہ اُسے دیکھ کر سمجھا کہ کوئی کسبی ہے کیونکہ اُس نے اپنا مُنہ ڈھانک رکھّا تھا۔ ۱۶ سو وہ راستہ سے اُسکی طرف کو پھرا اور اُس سے کہنے لگا کہ ذرا مُجھے اپنے ساتھ مباشرت کر لینے دے کیونکہ اِسے بالکل نہیں معلوم تھا کہ وہ اِسکی بہُو ہے۔ اُس نے کہا تو مجھے کیا دیگا تا کہ میرے ساتھ مُباشرت کرے؟۔ ۱۷ اُس نے کہا مَیں ریوڑ میں سے بکری کا ایک بچہ تُجھے بھیجدونگا۔ اُس نے کہا اُس کہ اُسکے بھیجنے تک تُو میرے پاس کچھ رہن کر دیگا؟۔ ۱۸ اُس نے کہا تُجھے رہن کیا دوں؟ اُس نے کہا اپنی مُہر اور اپنا بازوبند اور اپنی لاٹھی جو تیرے ہاتھ میں ہے۔ اُس نے یہ چیزیں اُسے دِیں اور اُس کے ساتھ مُباشرت کی اور وہ اُس سے حامِلہ ہو گئی۔ ۱۹ پھر وہ اُٹھ کر چلی گئی اور بُرقع اُتار کر رنڈاپے کا جوڑا پہن لیا۔

۱۲:۳۸ "جو یہوداہ کی بیوی تھی، مر گئی" ہمیں ابھی بھی اُس کا نام نہیں دیا گیا۔ یہُوداہ یک زوجی تھا اور اِس کنعانی بیوی کا بہت خیال رکھتا تھا۔

▣ **"اور جب یہُوداہ کو اُسکا غم بُھولا تو وہ اپنے عدُلّامی دوست حِیرہ کے ساتھ اپنی بھیڑوں کی پشم کے کترنے والوں کے پاس تمِنت کو گیا"** بھیڑوں کی پُشم کترنے کا وقت ایک تہوار ہوتا تھا (بحوالہ پہلا سیموئیل ۲۵:۴، ۳۶)۔ یہ بعد کی یہوداہ کی قبائلی روایات میں تھا (بحوالہ یشوع ۱۵:۵۷)۔ یہ جُغرافیائی مُقام اُس کے سیمسون کیساتھ تعلق کیوجہ سے مشہور تھا۔

۱۳:۳۸ "اور تمر کو یہ خبر ملی" یہ میری رائے ہیں کہ تمر اُس کی نسبت زیادہ خُدا خوفی کے اسباب سے عمل کرتی ہے جو عبارت میں واضح ہے (بحوالہ پیدائش ۲۵:۲۳)، کوئی اُن کے کام کے طریقہ پر شک کر سکتا ہے لیکن اُن کے کاموں کے پیچھے ایمان اور بھروسے کا عنصر تھا۔ جیسے ابرہام اور تمام آباؤاجداد خُدا کو اپنے وعدوں کو پُورا کرنے میں مدد کی کوشش کرتے ہیں، میرا یقین ہے کہ تمر یہُوداہ کے بڑے بیٹے کی بیوی ہونے کے ناطے یہ مُنفرد ذمہ داری محسوس کرتی ہے کہ نسل کو جاری رکھے۔ وہ اپنے آپ کو رُسوا کرنے اور ممکنہ موت کا سامنا کرنے کو تیار تھی تا کہ یہوداہ کو بیٹا دینے کا موقع پا سکے۔

۱۴:۳۸ "تب اُس نے اپنے رنڈاپے کے کپڑوں کو اُتار پھینکا" اِس میں حقیقتاً کیا شامل تھا یہ معلوم نہیں تھا لیکن پھر بھی وہ یہوداہ کے خاندان سے مُنسلک محسوس کرتی ہے۔ وہ ابھی انتظار کر رہی تھی کہ یہُوداہ اپنی بات پُوری کرے (بحوالہ پیدائش ۱۱:۳۸)۔ یہ ایک وسیع وقت کا دورانیہ ہو گا اور وہ یہوداہ کے وعدے پر سوال کرنا شروع کر دیتی ہے (بحوالہ پیدائش ۱۴:۳۸)۔

▣ **"اور بُرقع اوڑھا اور اپنے کو ڈھانکا اور عینیم کے پھاٹک کے برابر جو تمنّت کی راہ پر ہے جا بیٹھی"** پُرانے عہد نامے میں ذکر کردہ دو بُرقع یا "چادریں" ہیں (BDB 858, KB 1041)۔ وہ اسلامی دور سے قبل عام نہیں تھیں۔ ربقہ ایک پہنتی ہے جب وہ اضحاق سے ملتی ہے (بحوالہ پیدائش ۶۵:۲۴) اور یہاں تمر بُرقع پہنتی ہے۔ مُوسیٰ بھی اپنا چہرہ ڈھانپنے کیلئے پردہ کرتا ہے جب وہ کوہِ سینا سے نیچے آتا ہے ("بُرقع"، BDB 691، بحوالہ خروج ۳۴:۳۳، ۳۴، ۳۵)۔

ہم سوریہ کی دستاویز سے جانتے ہیں کہ بُرقع بدعتی کسبیوں کا نشان ہوتا تھا جو بیاہی ہوتی تھیں۔ ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ یہ باپردہ دیوی عیشتر کا نشان بن گیا۔ بظاہر یہ بدعتی کسبی کی شناخت کا مخصُوص انداز تھا، حالانکہ پیدائش ۱۵:۳۸ میں یہوداہ کا استعمال کردہ لفظ عام عبرانی اصطلاح ہے ("وہ جو حرامکاری کرتی ہے"، BDB 275, KB 275, *Qal* active participle) اُس کے دوست حیرہ عُدلامی کی طرف سے پیدائش ۲۱:۳۸۔ ۲۲ میں استعمال کردہ اصطلاح، مندر کی کسبی کیلئے اصطلاح ہے (BDB 873 I، بحوالہ استثنا ۱۷:۲۳۔۱۸؛ ہوسیع ۴:۱۴)۔

۱۶:۳۸ 'سو وہ راستہ سے اُس کی طرف کو پھرا اور اُس سے کہنے لگا" یہاں پر کافی عناصر ہیں جو جدید قارئین کو پریشان کرتے ہیں: (۱) یہاں بظاہر یہوداہ کے کاموں کے مُناسب ہونے اور تمر کے کاموں کے نامُناسب ہونے کے درمیان واضح دہرا معیار ہے؛ (۲) اِس بات نے بھی تبصرہ نگاروں کو فکر لاحق کی ہے کہ یہوداہ دُرست سوالات جانتا تھا جو پُوچھنے تھے اور کسبی کو مُول ادا کرنے بشمول طریقہ کار جانتا تھا۔ ہمیں اپنے ارادوں سے قدیم دُنیا کا کوئی فیصلہ کرنے میں احتیاط برتنی چاہئے، لیکن اخلاقی تنزلی پہچاننے میں بھی دھیان برتنا چاہئے چاہے وہ یہوداہ کے قبیلے کے مابین ہی کیوں نہ ہو۔

۱۷:۳۸ "میں ریوڑ میں سے بکری کا ایک بچہ تُجھے بھیج دُوں گا" سیمسون کے قضاۃ ۱۵:۱ میں مندرج کارناموں سے، یہ جنسی ملاپ کا عام مول ہو گا۔ تاہم، کُچھ قدیم ثبوت ہیں کہ بکری پیار کی دیوی کی علامت تھا اور یہ اِس روایت کا پس منظر ہو گا۔

۱۸:۳۸ "اُس نے کہا تُجھے رہن کیا دوں؟ اُس نے کہا اپنی مُہر اور اپنا بازوبند اور اپنی لاٹھی جو تیرے ہاتھ میں ہے" تمر نے اپنا منصوبہ بڑی تفصیل سے سوچا ہو گا۔ مُہر اور لاٹھی ائے این ائی میں دولتمند لوگوں کے خصُوصیاتی اجزا تھے اور ہر فرد کیلئے مُنفرد تھے۔ مُہر دستخطی چھاپ کا حوالہ تھا (BDB 368, KB 364، بحوالہ پیدائش ۴۲:۴۱)، یا سلنڈر نما مُہر جو گلے میں پہنی جاتی تھی۔ جو کوئی بھی قدیم بابل میں رہتا تھا وہ اِن سلنڈر نما مہُروں میں سے ایک رکھتا تھا، جو دستخط کی جگہ استعمال ہوتی تھی (بحوالہ سٹرابو سولہواں ۲۰،۱ [Strabo XVI, 1, 20])۔

"بازوبند" (BDB 836, KB 990) کا ترجمہ تارگمز میں بطور "چوغہ" کیا گیا ہے، لیکن بظاہر یہ کسی کی گردن کے گرد نُہر یا چھاپ لٹکانے کے دھاگے کا حوالہ ہے۔

عصا(BDB 641, KB 573)زیادہ چلنے کی چھڑی کی مانند تھا جس کا مُنفرد تراشا ہُوا سرا ہوتا تھا۔ یہوداہ کے دور میں کوئی اِس چلنے کی چھڑی کے بغیر اپنے آپ کو بے لباس محسوس کرتا تھا۔ وہ اِس کسبی کا مُول ادا کرنے کیلئے اُن چیزوں سے الگ ہونے کو تیار تھا تمر اُن کو فیصلہ کُن نتیجے کے طور پر چاہتی تھی کہ یہوداہ اُس کی نسل کا باپ تھا۔

۱۹:۳۸ تمر فی الفور گھر گئی جو ظاہر کرتا ہے کہ عصمت فروشی اُس کا مقصد یا طرزِ زندگی نہیں تھا۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۳۸:۲۰۔۲۳
۲۰ اور یہُوداہ نے اپنے عُدلامّی دوست کے ہاتھ بکری کا بچّہ بھیجا تا کہ اُس عورت کے پاس سے اپنا رہن واپس منگائے پر وہ عورت اُسے نہ ملی۔ ۲۱ تب اُس نے اُس جگہ کے لوگوں سے پوچھا کہ وہ کسبی جو عینیم میں راستہ کے برابر بیٹھی تھی کہاں ہے؟ اُنہوں نے کہا یہاں کوئی کسبی نہ تھی۔ ۲۲ تب اُس نے یہوداہ کے پاس لوٹ کر اُسے بتایا کہ وہ مُجھے نہیں ملی اور وہاں کے لوگ بھی کہتے ہیں کہ وہاں کوئی کسبی نہیں تھی۔ ۲۳ یہوداہ نے کہا خَیر! اُس رہن کو وہی رکھے ہم تو بدنام نہ ہوں۔ مَیں نے تو بکری کا بچّہ بھیجا پر وہ تجھے نہیں ملی۔

۲۰:۳۸ "اور یہُوداہ نے اپنے عُدلامّی دوست کے ہاتھ بکری کا بچّہ بھیجا" ٹرہ کُچھ سوالات پُوچھتا ہے (بحوالہ پیدائش ۲۱:۳۸) لیکن بہت زیادہ نہیں۔ یہ بظاہر مفہوم ہے کہ، حتیٰ کہ اُس دور میں، کسبی کیساتھ تعلق ہونا اتنا اچھا نہیں سمجھا جاتا تھا۔

۲۳:۳۸ یہوداہ اپنی ساکھ کی بابت پریشان تھا، نہ کہ اُس کے تئیں کسی نامُناسب عمل کے سبب۔ وہاں بظاہر عصمت فروشی کا بطور اخلاقی یا رُوحانی (حتیٰ کہ بدعت کسبی، بحوالہ پیدائش ۲۱:۳۸، ۲۲) اُس دور اور اُس ثقافت کیلئے کوئی مسئلہ نہ تھا۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۳۸:۲۴۔۲۶
۲۴ اور قریباً تین مہینے کے بعد یہوداہ کو خبر ملی کہ تیری بہو تمر نے زنا کیا اور اُسے چھنالے کا حمل بھی ہے۔ یہوداہ نے کہا کہ اُسے باہر نِکال لاؤ کہ وہ جلائی جائے۔ ۲۵ جب اُسے باہر نِکالا تو اُس نے اپنے خُسر کو کہلا بھیجا کہ میرے اُسی شخص کا حمل ہے جِسکی یہ چیزیں ہیں۔ سو تُو پہچان تو سہی کہ یہ مہر اور بازو بند اور لاٹھی کس کی ہے؟۔ ۲۶ تب یہوداہ نے اِقرار کیا اور کہا کہ وہ مُجھ سے زیادہ صادِق ہے کیونکہ مَیں نے اُسے اپنے بیٹے سیلہ سے نہیں بیاہا اور وہ پھر کبھی اُسکے پاس نہ گیا۔

۲۴:۳۸ "کہ تیری بہو تمر نے زنا کیا اور اُسے چھنالے کا حمل بھی ہے" یہاں پر جمع صُورت استعمال ہُوئی ہے، جو بظاہر مفہوم ہے کہ تمر دہرائے گئے جنسی عمل میں شامل رہی ہو گی۔ ایک تنہا عمل کے نتیجہ سے حمل کے کیا ممکنات ہو سکتے ہیں؟ اُس کا کردار اُس کے الزام کی نہایت فطرت سے پامال کیا جاتا ہے۔

▣ **"یہوداہ نے کہا اُسے باہر نکال لاؤ کہ وہ جلائی جائے"** یہوداہ بطور قبیلے کے سردار کے ابھی بھی شرعی طور پر ذمہ دار تھا کہ اپنی بہو کو سزا دے سکے۔ اُسے جلانے کا تصور بظاہر بے وفایوی کی عام سزا ہوتی تھی (بحوالہ ہیمورابی کے کوڈ [Code of Hammurabi]، لیکن قدرے فرق انداز میں)۔ مُوسوی شریعت میں یہ صرف کاہنوں کی بیٹیاں ہوتی تھیں جنہیں جلایا جاتا تھا باقیوں کو سنگسار کیا جاتا تھا (بحوالہ استثنا ۲۲:۲۰۔۲۴، احبار ۹:۲۱)۔
یہوداہ سخت حکم دیتا ہے:

۱. باہر نکال لاؤ، BDB 422, KB 425, *Hiphil* imperative (یعنی اُس کے گھر سے باہر لوگوں کے مجمع میں)

۲. کہ وہ جلائی جائے، BDB 976, KB 1358, *Niphal* imperfect حکمیہ معنوں میں استعمال کردہ (یہ معاشرتی عمل تھا)۔

۲۵:۳۸ "جب اُسے باہر نکالا" کُچھ کہتے ہیں کہ اُس نے آخری لمحے تک انتظار کیا ہو گا کہ یہوداہ اُنے فیصلہ پر غور کرے۔ دیگر دعویٰ کرتے ہیں کہ اُس نے یہوداہ کو پیشان کرنے کیلئے نہایت ڈرامائی لوگوں کے ہجُوم کا انتظار کیا جیسے کہ پُرانے عہد نامے کے تمام معاملات میں ہوتا ہے اور، اِس معاملہ کیلئے، نیا عہد نامہ، کسی کے نفسیاتی ارادوں کو نہیں جانا جا سکتا۔

▣ **"سو تُو پہچان تو سہی کہ یہ مُہر اور بازُوبند اور لاٹھی کس کی ہے"** تمر یہوداہ کو چیزیں "پہچاننے" کو کہتی ہے (BDB 647, KB 699, *Hiphil* imperative، پیدائش ۲۵:۳۸) اور وہ پیدائش ۲۶:۳۸ میں ایسا کرتا ہے (BDB 647, KB 699, *Hiphil* imperfect)۔ وہی فعل یہاں استعمال ہُوا ہے جو پیدائش ۳۲:۳۷، ۳۳اور ۴۲:۷، ۸[دوبار] استعمال ہُوا ہے۔

یہوداہ فی الفور اپنی چیزوں کو پہچانتا ہے اور اپنے دور کے مذہبی، شرعی ماحول میں تمر کے کاموں کی مُناسب لیکن کسی حد تک سوالِ طلب عمل کو پہچانتا ہے۔ اصطلاح "راستبازی" (BDB 842، دیکھئے خصُوصی موضوع پیدائش ۶:۱۵ پر) یہاں اِس حقیقت کا حوالہ نہیں ہے کہ جس انداز میں وہ کہہ رہی تو وہ خطاوار نہیں ہے لیکن وہ اِس انداز میں کہتی ہے جو یہوداہ کو زیادہ قابلِ قبُول ہو۔ یہ "راستبازی" کا غیر الہیاتی استعمال ہے (بحوالہ پیدائش ۳۰:۳۳)۔ وہ اِس خاندان کے وارث کو پانے کیلئے بہت بڑا خطرہ مول لیتی ہے۔ بظاہر وہ اور یہوداہ مزید براں جنسی روابط نہیں رکھتے۔ یہ ایک ہوس کا عمل تھا، لیکن میری رائے میں، مذہبی ایمان کا ایک عمل تھا (دیکھئے پیدائش ۱۳:۳۸ پر نوٹ)۔ میری رائے میں تمر اِس سارے معاملے کی اصل ہیروین ہے (جیسے ربقہ پہلے تھی)۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۲۷:۳۸۔۳۰
۲۷ اور اُسکے وضعِ حمل کے وقت معلوم ہُوا کہ اُسکے پیٹ میں توأم ہیں۔ ۲۸ اور جب وہ جننے لگی تو ایک بچّے کا ہاتھ باہر آیا اور دائی نے پکڑ کر اُسکے ہاتھ میں لال ڈورا باندھ دِیا اور کہنے لگی کہ یہ پہلے پیدا ہُوا۔ ۲۹ اور یُوں ہُوا کہ اُس نے اپنا ہاتھ پھر کھینچ لیا۔ اِتنے میں اُسکا بھائی پَیدا ہو گیا۔ تب وہ دائی بول اُٹھی کہ تُو کیسے زبردستی نِکل پڑا؟ سو اُسکا نام فارص رکھا گیا۔ ۳۰ پھر اُسکا بھائی جسکے ہاتھ میں لال ڈورا بندھا تھا پیدا ہُوا اور اُسکا نام زارح رکھا گیا۔

۲۷:۳۸ "اُس کے پیٹ میں توام ہیں" یہ مُجھے حیران کرتا ہے کہ کتنا اکثر پیدائش میں آباؤاجداد کی عورتیں بانجھ تھیں اور کیسے اکثر اُن کے توام پیدا ہوتے ہیں۔ خُدا بارہا انداز میں عمل کرتا ہے۔ نسب نامہ اُسی سے تعلق رکھتا ہے۔

۲۸:۳۸ "ہاتھ میں لال ڈورا باندھ دیا" اِس ڈورے کی اصل وجہ نامعلوم ہے، یہ ہو سکتا ہے کوئی بہت عام بات ہو جیسے کہ سرِ دست واحد موزوں چیز یا ہو سکتا ہے یہ اُس دور کی ثقافتی روایت ہو۔ بہتیروں نے دعویٰ کیا ہے کہ یہ کفارے کا نشان یا علامت تھا جس کی پیروی سارے پُرانے عہد نامے میں کی جائے گی (یعنی یشوع ۱۸:۲، ۲۱)۔ میں اِس داستانی قسم کی تشریح کی بابت پریشان ہوتا ہوں۔ یہ یقیناً ایک چشم دید تفصیل ہے۔

۲۹:۳۸ "فارص" اِس نام (BDB 829 II) کا مطلب "پُشت" یا "آگے کو نکلنا" (BDB 829 I) ہے۔

۳۰:۳۸ "زارح" اِس نام (BDB 280 II) کا مطلب "اُبھرنا" یا "آگے بڑھنا" (BDB 280) فعل صُورت سے ہے۔ اے بی [AB] فُٹ نوٹ، صفحہ ۲۷ کہتا ہے کہ معنی "چمکنے" سے آتا ہے (BDB 280، صرف یسعیاہ ۶۰:۳ میں پایا گیا) اور یہ وہی ہم آواز بُنیاد ہے اور چمکدار رنگ کے دھاگے کا اشارہ ہے (یہودی مُطالعاتی بائبل پر بھی غور کریں، صفحہ ۷۸)۔

وراثتی حقوق کے سبب پہلوٹھے کی پہچان اہم تھی۔ تاہم، خاص لڑی میں (یعنی کہ مسیحائی لڑی) آباؤاجداد کی نسل سے، خُدا کی پسند نہ کہ انسان کی واضح ہے۔ خُدا عالمگیر، کفارے کا منصوبہ رکھتا ہے جس پر ابرہام کے خاندان میں کام ہو رہا ہے (بحوالہ پیدائش ۳:۱۵؛ ۱۲:۳ج؛ خروج ۱۹:۵ج؛ یسعیاہ، میکاہ، یوناہ)۔

ادبی معنوں میں یہ باب رُوت کی کتاب کی مانند کام کرتا ہے یہوداہ کی لڑی کیلئے نسب نامہ کا مواد دیتے ہُوئے، بعد میں داؤد کے باپ یسی کا خاندان۔ داؤد بادشاہ (بحوالہ رُوت) کی لڑی میں غیر قوم والے حتیٰ کہ کنعانی بھی تھے۔

سوالات برائے بحث:

یہ ایک مُطالعاتی راہنما تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور پاک رُوح تشریح میں اولین ہیں۔ آپ کو یہ تفسیر نویس پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

یہ سوالات برائے بحث آپ کو کتاب کے اِس حصے کے اہم معاملات پر سوچ بچار میں مدد کیلئے مہیا کئے گئے ہیں۔ وہ سوچ کو اُبھارنے کیلئے ہیں اور حتمی نہیں ہیں۔

۱. یہ کیوں اہمیت کا حامل ہے کہ یہوداہ نے اپنے بھائیوں کو چھوڑا اور جنوب میں کنعان کے علاقے کو چلا گیا؟

۲. کیا یہُوداہ کے اِس کنعانی عورت سے بیاہ کی کتابِ مقدس میں مذمت کی گئی ہے؟

۳. یہوداہ تمر کو اُس کا تیسرا بیٹے دینے میں خوف زدہ کیوں تھا؟

۴. ہم تمر کے کاموں کو کیسے سمجھ سکتے ہیں؟ اُن کے ممکنہ مقاصد کیا ہو سکتے ہیں؟

۵. آیت ۲۸ میں ذکر کردہ لال ڈورے کی کیا کوئی اہمیت ہے؟

پیدائش ۳۹

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (NASB)	نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)	نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن (NRSV)	ٹُوڈیز انگلش ورژن (TEV)	نیو جیرو شلیم بائبل (میسوریٹک عبارت [MT] کی تقلید)(NJB)
یُوسف کی مصر میں کامیابی	یوسف، ایک غُلام مصر میں	یُوسف کی کامیابی، امتحان اور قید میں ڈالا جانا	یُوسف اور فوطیفار کی بیوی	یُوسف کے مصر میں ابتدائی دن
۱:۳۹_۶الف	۱:۳۹_۶	۱:۳۹_۶الف	۱:۳۹_۶الف	۱:۳۹_۶الف
				یُوسف کو لبھانے کی کوشش
۶:۳۹ب_۱۸	۷:۳۹_۱۸	۶:۳۹ب_۱۸	۶:۳۹ب_۱۰ ۱۱:۳۹_۱۵	۶:۳۹ب_۱۰ ۱۱:۳۹_۱۵
یُوسف کو قید کیا جاتا ہے			۱۶:۳۹_۱۸	۱۶:۳۹_۲۰الف
۱۹:۳۹_۲۳	۱۹:۳۹_۲۰ ۲۱:۳۹_۲۳	۱۹:۳۹_۲۳	۱۹:۳۹_۲۳	یُوسف قید خانہ میں ۲۰:۳۹ب_۲۳

مُطالعاتی سلسلہ سوئم (دیکھئے بائبل کا تشریحی و توضیحی سیمینار)

عبارتی سطح پر لکھاری کے اصل ارادے کی پیروی کریں

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کی تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ کو یہ تبصرہ نگار پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ موضوعات کی نشاندہی کریں (مُطالعاتی سلسلہ نمبر ۳، صفحہ ۱۶)۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے، لیکن یہ اصل لکھاری کے ارادے کی پیروی کیلئے ایک کُلید ہے، جو تشریح کا مرکز ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک موضوع ہے۔

۱. پہلا پیراگراف

۲. دُوسرا پیراگراف

۳. تیسرا پیراگراف

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۳۹:۱۔۶الف
۱ اور یوسف کو مصر میں لائے اور فُوطیفار مصری نے جو فرعون کا ایک حاکم اور جلوداروں کا سردار تھا اُسکو اِسمٰعیلیوں کے ہاتھ سے جو اُسے وہاں لے گئے تھے خرید لیا۔ ۲ اور خُداوند یُوسف کے ساتھ تھا اور وہ اِقبالمند ہُوا اور اپنے مصری آقا کے گھر میں رہتا تھا۔ ۳ اور اُسکے آقا نے دیکھا کہ خُداوند اُسکے ساتھ ہے اور جس کام کو وہ ہاتھ لگاتا ہے خُداوند اُس میں اُسے اقبالمند کرتا ہے۔ ۴ چنانچہ یُوسف اُسکی نظر میں مقبُول ٹھہرا اور وہی اُسکی خِدمت کرتا تھا اور اُس نے اُسے اپنے گھر کا مختار بنا کر اپنا سب کچھ اُسے سونپ دِیا۔ ۵ اور جب اُس نے اُسے گھر کا اور سارے مال کا مُختار بنایا تو خُداوند نے اُس مصری کے گھر میں یُوسف کی خاطر برکت بخشی اور اُسکی سب چیزوں پر جو گھر میں اور کھیت میں تھیں خُداوند کی برکت ہونے لگی۔ ۶ اور اُس نے اپنا سب کچھ یُوسف کے ہاتھ میں چھوڑ دیا اور سِوا روٹی کے جسے وہ کھا لیتا تھا اُسے اپنی کسی چیز کا ہوش نہ تھا۔

۳۹:۱ "فوطیفار" یہ نام، مصری میں، بظاہر مطلب "وہ جسے سورج دیوتا دیتا ہے" ہوتا ہے (BDB 806)۔ اُس کا ذکر پیدائش ۳۷:۳۶ میں کیا گیا ہے۔ اِسی طرح کا مونث نام (یعنی کہ فوطیفار،) بعد میں پیدائش ۴۱:۴۵، ۵۰؛ ۴۶:۲۰ میں دیکھا گیا ہے۔

▣ **"ایک مصری سردار"** بہت سے تبصرہ نگاروں نے قیاس کیا ہے کہ فرعون جس نے یُوسف کو مصر کا ذمہ دار بنایا تھا وہ ہکسوس یا چرواہے بادشاہ حکمرانوں سے تھا (۱۷۲۰ تا ۱۵۵۰ قبل مسیح، دیکھئے ہسٹری چینل ویڈیو: خروج کی سمجھ [History Channel Video: The Exodus Decoded])۔ یہ سامی حملہ آور کئی سو برسوں تک مصر پر قابض رہے۔ وہ کہتے ہیں کہ سبب کہ اِس سردار کی بطور مصری شناخت کی گئی ہے (بحوالہ پیدائش ۳۹:۲) سامی ہکسوس حاکم کے تضاد میں تھا۔

▣ **"حاکم"** لُغوی طور اِس کا مطلب "خواجہ سرا" ہے (دیکھئے پیدائش ۳۷:۳۶ پر نوٹ)۔ تاہم، پیدائش ۴۰:۲ کے سبب، ہم جانتے ہیں کہ فوطیفار شادی شُدہ تھا۔ یہ حقیقت ہے کہ کُچھ جسمانی طور پر اختہ مرد شادی شُدہ تھے، لیکن یہ کوئی دستُور نہ تھا۔ یہ اصطلاح محض شاہی محلات کے حاکموں کیلئے استعمال ہونے لگی اور یہ بظاہر انداز تھا کہ یہ یہاں استعمال ہُوئی ہے۔

▣ **"فرعون"** یہ تمام مصری بادشاہوں کیلئے لقب ہے (BDB 829، لُغوی طور "بڑا گھر")۔ مصری بادشاہ سورج دیوتا، رے [Re] کے فرزند مانے جاتے تھے۔ "بڑا گھر" شاہی محل یا ہیکل کی عمارت کا حوالہ ہے، جو مصری دیوتاؤں کی زمینی سکونت گاہ کی نمائندگی کرتا تھا۔

▣**"جلوداروں"** لُغوی طور اِس کا مطلب "جلاد" یا "قصاب" ہے (دیکھئے پیدائش ۳۶:۳۷ پر نوٹ)۔ کُچھ زور دیتے ہیں کہ یہ اصطلاح پھانسی دینے والے سے بہت ملتی جُلتی ہے۔ تاہم، اِس کا استعمال، دونوں بائبل اور بائبل سے اضافی مواد میں بظاہر شاہی محافظوں سے متعلقہ عسکری عہدہ شامل ہے۔ اِس کا مطلب ہو گا کہ فوطیفار بہت اہم، بااثر اور دولتمند تھا۔

▣**"اسمٰعیلیوں"** اِن بدو تاجروں کی شناخت کی بابت بہت سوال رہے ہیں۔ پیدائش ۳۶:۳۷ میں وہ یا تو مدائن یا مدیانی کہلاتے ہیں (دیکھئے پیدائش ۳۵:۳۷ پر نوٹ)۔ اِن گروہوں دونوں کی شناخت پیدائش ۲۸:۳۷ اور قضاۃ ۸:۲۲، ۲۴ میں کی گئی ہے۔ اُن کے اسماعیل اور اُس کے خاندان سے کوئی تعلق تھے۔

۲:۳۹ "اور خُداوند یُوسف کیساتھ تھا" یہ الہیاتی اہمیت کا حامل ہے کہ یہ اِس حصے میں اصطلاح یہواہ کا بہت کم واقع ہونا ہے، حقیقت کے طور پر یہ یُوسف سے متعلقہ حوالے میں واحد واقع ہونا ہے۔ اِس کے علاوہ غور کریں کہ یہ کنعان سے باہر واقعات کی بابت بات ہے۔ یہواہ وعدے کی سرزمین تک محدود نہیں ہے (بحوالہ اعمال ۷ میں استفنس کا واعظ)۔

فقرہ "خُداوند یُوسف کیساتھ تھا" اِس باب میں اور برکات جو اُس سے مُتعلقہ تھیں اِس کے سبب سے یہ کہانی کا اہم موضوع بنا جاتا ہے۔ خُدا نہ کہ یُوسف مرکزی کردار ہے۔

▣**"اور وہ اقبال مند ہُوا"** یُوسف "اقبال مند" تھا (BDB 852 II, KB 1026, *Hiphil* participle) اور جو اُس کے اردگرد تھے وہ کامیاب اور خُوشحال انسان تھے۔ یہ حقیقتاً ویسے ہی تھا جیسے یعقوب کی موجودگی لابن کیلئے تھی۔ فوطیفار یُوسف کی موجودگی کی خاص برکت پر خاص غور کرتا ہے (بحوالہ پیدائش ۳:۳۹)۔

ہیفل [*Hiphil*] اور قال [*Qal*] شاخوں میں فعل کام کی کامیاب تکمیل کا اشارہ ہے (نہ صرف جسمانی برکات ہی)۔

پیدائش ۴۰،۲۱:۲۴ (*Hiphil*)۔

قضاۃ ۵:۱۸ (*Qal*)۔

دُوسرا تواریخ ۵:۲۶ (*Hiphil*)۔

نحمیاہ ۲۰:۲؛۱۱:۱ (*Hiphil*)۔

یسعیاہ ۱۱:۵۵؛۱۰:۵۳ (*Qal*)۔

دانی ایل ۳۶:۱۱؛۲۴، ۱۲:۸ (*Qal*)۔

بائبل کی رُو سے راہنمائی کیلئے لفظی مُطالعہ کے انگریزی تعاریف اور اشاروں سے ہوشیار رہیں۔

▣**"اور اپنے مصری آقا کے گھر میں رہتا تھا"** یہ اُس حقیقت سے تضاد میں ہے کہ وہ کوئی باہر کے کام کرنے والا نہیں تھا یا کہ وہ نوکروں کے کوارٹر میں رہنے کے بجائے اپنے آقا کے گھر میں رہتا تھا۔ یُوسف فوطیفار کے گھر کا قابلِ بھروسہ فرد بن گیا۔

۳:۳۹ "اور اُس کے آقا نے دیکھا کہ خُداوند اُس کے ساتھ تھا" فوطیفار اُسے محض اُس کی انتظام کاری کی صلاحیتوں کے سبب اُسے منتظم نہیں بناتا بلکہ اُس کے مُنفرد طور خُدا کی برکات سے مُنسلک ہونے کے سبب بناتا ہے۔ فوطیفار سختی سے یہ ذاتی فائدے کیلئے کرتا ہے اور کسی مذہبی معنوں میں نہیں۔

۴:۳۹ یُوسف کی خدمت دو انداز میں بیان کی گئی ہے:

۱. "ذاتی خدمتگار" BDB 1058, KB 1661, *Piel* imperfect، اعلیٰ مرتبے کی خدمت کیلئے استعمال کردہ، بحوالہ دُوسرا سیموئیل ۱۳:۱۷،۱۸؛ پہلا سلاطین ۱۰:۵؛ دُوسرا سلاطین ۴:۴۳؛۶:۱۷)۔

۲. "نگران"، BDB 823, KB 955, *Hiphil* imperfect، بحوالہ دُوسرا سلاطین ۲۵:۲۳۔

آج کے دور میں ہم اُس کو "انتظامی اُمور کا معاون" یا "ایگزیکٹو سیکرٹری" کہہ سکتے ہیں۔ اُس دور کے مصری مواد میں اُسے "گھر کا مُختار" کہا گیا ہے۔

۵:۳۹ "تو خُداوند نے اُس مصری کے گھر میں یُوسف کی خاطر برکت بخشی" یہ سارے پُرانے عہد نامے کے دورانئے میں بظاہر سچائی ہے۔ جسمانی برکت اور کسی کے عہد کے لوگوں کیساتھ تعلق کے درمیان ربط ہے (بحوالہ پیدائش ۱۲:۳؛۳۰:۲۷)۔

۶:۳۹ "اور اُس نے اپنا سب یُوسف کے ہاتھ میں چھوڑ دیا اور سوا روٹی کے جسے وہ کھا لیتا تھا اُسے اپنی کسی چیز کا ہوش نہ تھا" کُچھ مُورخین کہتے ہیں کہ مصریوں اور غیر قوم والوں کے درمیان مذہبی رہنماؤں کی بُنیاد پر سخت کھانے پینے کا الگ ہونا تھا، جیسے کہ آج کل یہودیوں اور تمام دیگر غیر قوم والوں کے درمیان ہے۔ آیا یہ اِس استثنیٰ کی بُنیاد پر تھا یا نہیں یہ معلوم نہیں ہے، لیکن یہ ثقافتی فرق مصری معاشرے میں نُمایاں ہے (بحوالہ پیدائش ۴۳:۳۲)۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۳۹:۶ب۔۱۸

۶ب۔ اور یُوسف خوبصورت اور حسین تھا۔ ۷ اِن باتوں کے بعد یُوں ہؤا کہ اُسکے آقا کی بیوی کی آنکھ یُوسف پر لگی اور اُس نے اُس سے کہا کہ میرے ساتھ ہم بِستر ہو۔ ۸ لیکن اُس نے اِنکار کیا اور اپنے آقا کی بیوی سے کہا کہ دیکھ میرے آقا کو خبر بھی نہیں کہ اِس گھر میں میرے پاس کیا کیا ہے اور اُس نے اپنا سب کچھ میرے ہاتھ میں چھوڑ دیا ہے۔ ۹ اِس گھر میں مجھ سے بڑا کوئی نہیں اور اُس نے تیرے سِوا کوئی چِیز مُجھ سے باز نہیں رکھی کیونکہ تو اُسکی بیوی ہے سو بھلا مَیں کیوں ایسی بری بدی کُروں اور خُدا کا گُنہگار بنُوں۔؟ ۱۰ اور وہ چند روز یُوسف کے سر ہوتی رہی پر اُس نے اُسکی بات نہ مانی کہ اُس سے ہم بستر ہونے کے لِئے اُسکے ساتھ لیٹے۔ ۱۱ اور ایک دِن یُوں ہوا کہ وہ اپنا کام کرنے کے لئے گھر میں گیا اور گھر کے آدمیوں میں سے کوئی بھی اندر نہ تھا۔ ۱۲ تب اُس عورت نے اُسکا پیراہن پکڑ کر کہا کہ میرے ساتھ ہم بِستر ہو۔ وہ اپنا پیراہن اُسکے ہاتھ میں چھوڑ کر بھاگا اور باہر نکل گیا۔ ۱۳ جب اُس نے دیکھا کہ وہ اپنا پیراہن اُس کے ہاتھ میں چھوڑ کر بھاگ گیا۔ ۱۴ تو اُس نے اپنے گھر کے آدمیوں کو بُلا کر اُن سے کہا کہ دیکھو وہ ایک عِبری کو ہم سے مذاق کرنے کے لِئے ہمارے پاس لے آیا ہے۔ یہ مُجھ سے ہم بستر ہونے کو اندر گُھس آیا اور مَیں بلند آواز سے چِلاّنے لگی۔ ۱۵ جب اُس نے دیکھا کہ مَیں زور زور سے چِلاّ رہی ہُوں تو اپنا پیراہن میرے پاس چھوڑ کر بھاگا اور باہر نِکل گیا۔ ۱۶ اور وہ اُسکا پیراہن اُسکے آقا کے گھر لَوٹنے تک اپنے پاس رکھے رہی۔ ۱۷ تب اُس نے یہی باتیں اُس سے کہیں کہ یہ عِبری غلام جو تُو لایا ہے میرے پاس اندر گُھس آیا کہ مُجھ سے مذاق کرے۔ ۱۸ جب مَیں زور زور سے چِلاّنے لگی تو وہ اپنا پیراہن میرے ہی پاس چھوڑ کر باہر بھاگ گیا۔

▣ **"اور یُوسف خُوب صُورت اور حسین تھا"** یہی فقرہ ("خُوب"، BDB 421، "صُورت"، BDB 1061، "حسین"، BDB 909) اُس کی ماں راخل کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہُوا ہے (بحوالہ پیدائش ۲۹:۱۷)۔ مسیحا کی لڑی سے مُنسلک پُرانے عہد نامے میں کئی خُوبصُورت آدمیوں کا ذکر ہے۔ یہ فقرہ داؤد اور اُس کے بیٹے اب سلوم کے حوالے سے بھی استعمال ہُوا ہے۔ حتیٰ کہ ساؤل کو بھی دراز قد اور خُوب صُورت مرد کہا گیا ہے۔ یاد رکھیں کہ خُوب صُورتی ثقافت در ثقافت اور ادوار در ادوار فرق رہی ہے۔ یُوسف کی جسمانی خُوب صُورتی اُس کے فوطیفار کی بیوی کیساتھ مسئلے کا مُوجب بنے گی۔

۷:۳۹ "اِن باتوں کے بعد یُوں ہُوا کہ اُس کے آقا کی بیوی کی آنکھ یُوسف پر لگی" ہم سماجی باہمی ملاپ سے جانتے ہیں کہ یہ مصری عورت کیلئے اُن کے معاشرے میں ممکن تھا کہ مصری عورتوں کی اِس ہوس سے متعلقہ ایک ثقافتی ضرب اُلمثال بھی بن گئی۔ فوطیفار کی بیوی یُوسف تک اپنی رسائی میں بہت چالاک تھی۔ اُس کا منصُوبہ بظاہر بہت عرصے سے

ترویج پا رہا تھا اور بظاہر کئی مراحل پر مُشتمل تھا (بحوالہ پیدائش ۳۹:۱۰)۔ اُس نوجوان عبرانی لڑکے پر بہت دباؤ رہا ہو گا جب وہ پھانسنے والی عورت روز بروز اُسے ہم بستر ہونے کی دعوت دیتی تھی۔ باب ۳۸ میں یہوداہ کے کاموں اور اِس باب میں یُوسف کے درمیان واضح موازنہ ہے۔

۳۹:۸۔۹ یُوسف بظاہر اِس آیت میں اُس کی دست درازیوں پر بہت منطقی اور مُناسب جواب دیتا ہے۔ پہلا فوطیفار کی اُس کیلئے مہربانی سے متعلقہ تھا اور مفہومی انداز کہ اُسے اپنی مُنفرد حیثیت کو پامال نہیں کرنا۔ اِس کے علاوہ یُوسف خُدا کو اپنی جنسی زندگی کے معاملے میں دیکھتا ہے جیسے وہ اُسے اپنی زندگی کے تمام معاملات میں دیکھتا ہے۔ یہ اہم ہے کہ اُس کی رائے میں جنسی عمل نہ صرف فوطیفار اور اُس کی بیوی کے خلاف گُناہ تھا بلکہ یقیناً خُدا کے خلاف بھی تھا۔ غور کریں کہ وہ خُدا کیلئے عمومی نام استعمال کرتا ہے (یعنی کہ الوہیم) کیونکہ وہ خاتون واضح طور پر مذہبی آگاہی نہیں رکھتی تھی اور وہ خُدا، یہواہ کیلئے عہد کے نام سے واقف نہیں تھی (دیکھئے **خصُوصی موضوع: الوہیت کیلئے نام** [SPECIAL TOPIC: NAMES FOR DEITY])۔

۳۹:۱۰ "اور وہ ہر چند روز یُوسف کے سر ہوتی رہی" یہ مُسلسل جنسی دباؤ کا دہرایا گیا بوجھ ہے یا ممکنہ طور پر اپنے مالک کی بیوی کی طرف جنسی حکم ہے۔ یُوسف غُلام تھا! وہ حق نہیں رکھتا تھا کہ اپنے کاموں پر اختیار رکھ سکے۔

۳۹:۱۱ عبارت کے اشارے سے، وہ منصوبہ بناتی ہے کہ دیگر نوکر گھر میں نہ ہوں جب وہ گھر میں اپنی روزمرہ کی ذمہ داریوں کیلئے آتا ہے۔ ربی کہتے ہیں کہ یہ کوئی مصری تہوار کا دن تھا اور وہ گھر میں رہنے کیلئے بیمار ہونے کا بہانہ کرتی ہے تا کہ یُوسف کو ورغلا سکے۔

۳۹:۱۲ "وہ اپنا پیراہن اُس کے ہاتھ میں چھوڑ کر بھاگا اور باہر نکل گیا" کُچھ لوگ یُوسف پر الزام لگاتے ہیں کہ وہ بیوقوف تھا کیونکہ وہ اپنا پیراہن چھوڑ کر بھاگ گیا (، حقیقتاً کس قسم کا تھا یہ معلوم نہیں، یُوبی ایس کا پیدائش پر کتابچہ، صفحہ ۸۹۵ کہتا ہے کہ اُس دور میں مصری نوکر کوئی لباس نہیں پہنتے تھے صرف ایک مُختصر پیراہن پہنتے تھے) لیکن وہ کیا کرنے لگا تھا؟ یہ ہوس والی آزمائش کا نہایت نامُناسب، رُوحانی جواب تھا (بحوالہ دُوسرا تمیتھیس ۲:۲۲؛ دُوسرا پطرس ۱:۴)۔

۳۹:۱۳۔۱۸ اِن آیات میں فوطیفار کی بیوی دیگر مصری نوکروں اور پھر اپنے خاوند کو بتاتی ہے۔

۳۹:۱۴ "تو اُس نے اپنے گھر کے آدمیوں کو بُلا کر اُن سے کہا کہ دیکھو" وہ ضرور نزدیک کہیں ہونگے لیکن گھر میں نہیں۔ اُس کے بیان میں کئی عوامل ہیں جو دلچسپی کا حامل ہیں:

۱. وہ اپنے خاوند پر اُس عبری ملازم کو گھر میں لانے کا الزام لگاتی ہے (بحوالہ پیدائش ۳۹:۱۹)
۲. وہ نسلی امتیاز پیدا کرتی ہے کیونکہ وہ عبری تھا

مصری اندراجات سے واضح ہے کہ وہ اپنے آپ کو دیگر قوموں کے لوگوں سے برتر سمجھتے تھے۔

▣ **"عبری"** "عبرانی" کیلئے اصطلاح (BDB 720) میں دو ممکنہ ابتدائیے ہیں: (۱) یہ عبر سے آتی ہے وہ آباؤاجداد جن سے ابرہام کا خاندان وضع ہُوا (بحوالہ پیدائش ۱۱:۱۶، پیدائش ۱۴:۱۳ میں ابرہام کیلئے اور اُس کی نسل کیلئے (بحوالہ پیدائش ۳۹:۱۴، ۱۷؛ ۴۰:۱۵؛ ۴۱:۱۲؛ ۴۳:۳۲) کیلئے استعمال ہُوئی یا (۲) یہ خانہ بدوش لوگوں کیلئے عمومی نام سے آتا ہے جو تل ال ارمارنہ ہجوں میں عبری (مہاجر) کہلائے جانے والے دریا کے پار سے آئے تھے۔

▣**"ہم سے مذاق کرنے کے لئے"** عبرانی اصطلاح "ہم سے مذاق کرنے کیلئے" (BDB 850, KB 1019, *Piel* infinitive construct)اِس آیت میں بظاہر "جنسی ہراساں کرنے کی کوشش کرے" کی ثقافتی ضرب اُلمثال ہے (بحوالہ پیدائش ۸:۲۶)۔ مفہوم یہ ہے کہ یُوسف نے ایسا اُس کیساتھ اور فوطیفار کے گھر میں دیگر ارکان کیساتھ بارہا کیا ہے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۹:۳۹۔۲۳

۱۹ جب اُسکے آقا نے اپنی بیوی کی وہ باتیں جو اُس نے اُس سے کہیں سُن لیں کہ تیرے غلام نے مُجھ سے ایسا ایسا کیا تو اُسکا غضب بھڑکا۔ ۲۰ اور یُوسُف کے آقا نے اُسکو لیکر قید خانہ میں جہاں بادشاہ کے قیدی بند تھے ڈالدیا۔ سو وہ وہاں قید خانہ میں رہا۔ ۲۱ لیکن خُداوند یُوسُف کے ساتھ تھا۔ اُس نے اُس پر رحم کیا اور قید خانہ کے داروغہ کی نظر میں اُسے مقبُول بنایا۔ ۲۲ اور قید خاخانہ کے داروغہ نے سب قیدیوں کو جو قید میں تھے یُوسُف کے ہاتھ میں سونپا اور جو کچھ وہ کرتے اُسی کے حکم سے کرتے تھے۔ ۲۳ اور قید خانہ کا داروغہ سب کاموں کی طرف سے جو اُسکے ہاتھ میں تھے بے فکر تھا اِسلئے کہ خُداوند اُسکے ساتھ تھا اور جو کچھ وہ کرتا خداوند اُس میں اِقبالمندی بخشتا تھا۔

۲۰:۳۹ "اور یُوسف کے آقا نے اُس کو لیکر قید خانہ میں۔۔۔ڈال دیا" اِس قسم کے جُرم کیلئے عام سزا، موت کی سزا تھی (آئی وی پی بائبل کے پس منظر کی تفسیر، صفحہ ۱۷[The IVP *Bible Background Commentary*])۔یُوں لگتا ہے کہ فوطیفار اپنی بیوی کے بیان کی شدت کے حوالے سے ہو سکتا ہے شکوک رکھتا ہو۔ مُجھے یقین ہے کہ یُوسف کی زندگی میں اِس مُقام پر، حتیٰ کہ خُدا میں بڑا ایمان ہوتے ہُوئے بھی، وہ ضرور حیران ہُوا ہو گا کہ کیا ہو رہا ہے (بحوالہ پیدائش ۱۵:۴۰)!

▣**"جہاں بادشاہ کے قیدی بند تھے ڈال دیا سو وہاں قید خانہ میں رہا"** یہ قید خانہ کیلئے نہایت غیر معمول اصطلاح ہے۔ یہ بظاہر بُنیاد "کی گولائی" (غزل الغزلات ۲:۷ سے) ہے یا """نظر بند" (BDB 690، صرف پیدائش ۲۰:۳۹۔۲۳ اور ۳:۴۰، ۵ میں پایا جانے والا) اور کُچھ تبصرہ نگار کہتے ہیں کہ یہ گول شکل میں قید خانہ تھا جبکہ دیگر اعتقاد رکھتے ہیں کہ یہ جلوداروں کے سردار (یعنی کہ فوطیفار) کے احاطے میں ایک خاص عمارت تھی۔ اگر ایسا دُرست ہے تو ہم دیکھ سکتے ہیں کہ کیسے یُوسف بظاہر آقا کے گھر سے آقا کے قید خانہ میں مُنتقل ہُوا جو اتنا زیادہ دُور نہ تھا۔

خُدا کے اندیکھے ہاتھ اُس کے منصوبے کا اگلا مرحلہ شروع کرنے کو کام کر رہے تھے۔ یُوسف باب ۳۷ سے اپنے بیہواہ میں ایمان سے انقلابی طور پر تبدیل ہُوا ہے۔ خُدا کو جاننا ہمارے کردار اور کاموں پر اثر انداز ہونا چاہئے!

۲۱:۳۹۔۲۳ خُدا کی موجودگی تاحال نہایت مُنفرد اور بظاہر واضح انداز میں یُوسف کیساتھ تھی۔ اِس کا یہ مطلب نہیں کہ وہاں ذہن اور جسم کے کُچھ نہایت مُشکل تجربات نہیں ہوئے تھے جن سے وہ گُزرا، لیکن خُدا کی نگہداشت یقیناً اُس کیساتھ تھی۔

۲۳:۳۹ یہ فقرہ سازی پیدائش ۶:۳۹ سے ملتی جُلتی ہے۔ یُوسف نے ہر بات کی دیکھ بھال کی۔ وہ الٰہی طور برکت یافتہ انتظام کار تھا اور بعد میں وہ خوابوں کی تعبیر بھی سیکھے گا۔

پیدائش ۴۰

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (NASB)	نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)	نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن (NRSV)	ٹُوڈیز انگلش ورژن (TEV)	نیو جیرو شلیم بائبل (میسوریٹک عبارت [MT] کی تقلید) (NJB)
یُوسف خواب کی تعبیر بتاتا ہے	قیدیوں کے خواب	یُوسف، خوابوں کی تعبیر بتانے والا	یُوسف قیدیوں کے خوابوں کی تعبیر بتاتا ہے	یُوسف فرعون کے حاکموں کے خوابوں کی تعبیر بتاتا ہے۔
۴۰:۱-۸	۴۰:۱-۸	۴۰:۱-۸	۴۰:۱-۴ ۴۰:۵-۷ ۴۰:۸الف ۴۰:۸ب	۴۰:۱-۴ ۴۰:۵-۸
۴۰:۹-۱۵	۴۰:۹-۱۵	۴۰:۹-۱۵	۴۰:۹-۱۱ ۴۰:۱۲-۱۵	۴۰:۹-۱۵
۴۰:۱۶-۱۹	۴۰:۱۶-۱۹	۴۰:۱۶-۱۹	۴۰:۱۶-۱۷ ۴۰:۱۸-۱۹	۴۰:۱۶-۱۹
۴۰:۲۰-۲۳	۴۰:۲۰-۲۳	۴۰:۲۰-۲۳	۴۰:۲۰-۲۳	۴۰:۲۰-۲۳

مُطالعاتی سلسلہ سوئم (دیکھئے بائبل کا تشریحی و توضیحی سیمینار)

عبارتی سطح پر لکھاری کے اصل ارادے کی پیروی کریں

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کی تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ کو یہ تبصرہ نگار پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ موضوعات کی نشاندہی کریں (مُطالعاتی سلسلہ نمبر ۳، صفحہ ۱۶)۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے، لیکن یہ اصل لکھاری کے ارادے کی پیروی کیلئے ایک کُلید ہے، جو تشریح کا مرکز ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک موضوع ہے۔

۱. پہلا پیراگراف

۲. دُوسرا پیرا گراف

۳. تیسرا پیرا گراف

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۴۰:۱۔۸

۱ اِن باتوں کے بعد یُوں ہوا کہ شاہِ مصرؔ کا ساقی اور نان پز اپنے خُداوند شاہِ مصرؔ کے مُجرم ہوئے۔ ۲ فرعونؔ اپنے اِن دونوں حاکموں سے جن میں سے ایک ساقیوں اور دُسرا نان پزوں کا سردار تھا ناراض ہو گیا۔ ۳ اور اُس نے اِنکو جلوداروں کے سردار کے گھر میں اُسی جگہ جہاں یُوسف حراست میں تھا قید خانہ میں نظر بند کرا دیا۔ ۴ جلوداروں کے سردار نے اُنکو یُوسف کے حوالے کیا اور وہ اُنکی خِدمت کرنے لگا اور وہ ایک مُدّت تک نظر بند رہے۔ ۵ اور شاہ مصرؔ کے ساقی اور نان پز دونوں نے جو قید خانہ میں نظر بند تھے ایک ہی رات میں اپنے اپنے ہونہار کے مُطابق ایک ایک خواب دیکھا۔ ۶ اور یُوسف صبح کو اُنکے پاس اندر آیا اور دیکھا کہ وہ اُداس ہیں ۷ اور اُس نے فرعونؔ کے حاکموں سے جو اُسکے ساتھ اُسکے آقا کے گھر میں نظر بند تھے پُوچھا کہ آج تُم کیوں ایسے اُداس نظر آتے ہو؟ ۸ اُنہوں نے اُس سے کہا ہم نے ایک خواب دیکھا ہے جسکی تعبیر کرنے والا کوئی نہیں۔ یُوسف نے اُن سے کہا کہ تعبیر کی قُدرت خُدا کو نہیں؟ مجھے ذرا وہ خواب بتاؤ۔

۴۰:۱ "ساقی" یہ لفظ فعل "پینے" (BDB 1052) سے آتا ہے۔ اِس کا اکثر ترجمہ "خانسامہ" کیا جاتا ہے۔ اِس لفظ کا آرامی ترجمہ "سردار ساقی" ہے۔ بائبل میں اِس ذمہ داری کے دو دیگر حوالے ہیں: (۱) نحمیاہ ۱:۱۱ میں (BDB 1052 I) اور (۲) اصطلاح "ربشاقی" (BDB 913 II)، بحوالہ دُوسرا سلاطین ۱۸:۱۷، ۱۹، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۳۷؛ ۱۹:۴، ۸؛ یسعیاہ ۳۶:۲، ۴، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۲۲؛ ۳۷:۴، ۸)۔ بظاہر یہ نہایت اعلیٰ شاہی ذمہ داری تھی اور نہایت قابلِ بھروسہ شخص کی۔ وہ نہ صرف بادشاہ کی خوراک کا جائزہ لیتا تھا اور لاتا تھا بلکہ ذاتی مشاورت بھی دیتا تھا۔ وہ ہمیشہ کسی بھی قسم کی بادشاہ کو قتل کرنے یا نُقصان پہنچانے کی سازش پر نظر رکھتا تھا۔ وہ کھانے پکانے کا مُحافظ بھی تھا!

▣ **"شاہِ مصر کا نان پز"** نان پز (BDB 66, KB 78, *Qal* active participle) بھی نہایت اہم ذمہ داری تھی اور قدیم ایشیائے فارس کے محلوں میں با اعتماد۔ یہ مصر کی بابت خاصکر دُرست تھا جہاں ہم ۳۸ اقسام کے کیک کی بابت جانتے ہیں جو با قاعدہ بنائے جاتے تھے اِس کیساتھ ساتھ ۵۷ قسم کی روٹیاں۔ کُچھ روٹیوں کو مختلف رنگ کئے جاتے تھے اور مختلف قسم کی گندم سے بنائی جاتی تھیں اور مختلف اشکال میں کہ وہ مصر کے خصُوصیاتی اجزا اور جانوروں سے مُشابہت رکھ سکے۔

▣ **"اپنے خُداوند شاہِ مصر کے مُجرم ہُوئے"** وہ کیسے مُجرم ہُوئے یہ بیان نہیں کیا گیا۔ اِس میں درج ذیل شامل ہو گا (۱) اُن کی خُوراک اور / یا مشروب کا معیار یا (۲) اُن کی مشاورت یا اُس کا فُقدان۔ فعل "مُجرم ہُوئے" (BDB 306, KB 305, *Qal* perfect) میں وسیع سامی میدان ہے "باز نہیں رکھی"، "گُناہگار"، "بدی کرُوں"، بحوالہ پیدائش ۳۹:۹؛ ۴۲:۲۲؛ ۴۳:۹)۔ راشی (قرُون وسطیٰ کا یہودی تبصرہ نگار) کہتا ہے کہ جُرم درج ذیل کا حوالہ ہے: (۱) اُنہوں نے بادشاہ کی مے میں مکھی پائی اور (۲) اُنہیں بادشاہ کی روٹی میں کنکر ملی۔ تاہم، یہ محض قیاسی تشریح یا زُبانی روایت ہے۔

۴۰:۲ "فرعون۔۔۔ناراض ہو گیا" اِس فعل (BDB 893, KB 1124, *Qal* imperfect) کا اکثر یُوں استعمال ہُوا ہے:

۱. خُدا کا قہر، احبار ۱۰:۶؛ گنتی ۱۶:۲۲؛ استثنا ۱:۳۴؛ ۹:۱۹

۲. انسان کا قہر

آ) فلستیوں کے حاکم، پہلا سیموئیل ۲۹:۴

ب) نعمان، دوسرا اسلاطین ۵:۱۱

ت) خُدا کا آدمی، دُوسرا اسلاطین ۱:۱۲

ث) اخسویرس، آستر ۱:۱۲

ج) بادشاہ کے مُحافظ، آستر ۲:۲۱

یہ شدید قہر کا اشارہ ہے جو جاری العمل ہوتا ہے۔ یہ ۱۹:۳۹ کے "اُس کا غضب بھڑکا" (BDB 354, KB 351) سے مُختلف لفظ ہے۔

۳:۴۰ "اور اُس نے اُن کو جلوداروں کے سردار کے گھر میں۔۔قید خانہ میں نظر بند کرادیا" یہ لقب "جلوداروں کے سردار" فوطیفار کا حوالہ ہے (بحوالہ پیدائش ۳۶:۳۷؛ ۱:۳۹)۔ فوطیفار کا داروغہ (BDB 978) یُوسف کو قید خانے کا ذمہ دار بنا دیتا ہے۔ یہ واضح تھا کہ یہ دونوں قیدی سیاسی طور حساس تھے کیونکہ یہ نہایت ممکن تھا کہ وہ بحال ہو جائیں گے اور وہ محل میں طاقتور دُشمن بن سکتے تھے۔

▣ **"نظر بند کرادیا"** اصطلاح "نظر بند کرادیا" لُغوی طور "قید" (BDB 63, KB 75) ہے۔ یُوسف ممکنہ طور پر بیڑیوں میں قید تھا (بحوالہ زبُور ۱۸:۱۰۵) ایک مُدت سے اور حالانکہ خُدا اُس کیساتھ تھا، یہ سخت اور ظالمانہ زندگی تھی۔ ہم نہیں جانتے کہ وہ کتنا عرصہ قید میں رہا، کُچھ تبصرہ نگار کہتے ہیں کہ زیادہ سے زیادہ ۱۰ برس رہا (یعنی پیدائش ۴:۴۰ کی "ایک مُدت")۔

۴:۴۰ "جلوداروں کے سردار نے اُن کو یُوسف کے حوالہ کیا" یہ آدمی چاہتا تھا کہ اِن اعلیٰ اہلکاروں سے اچھا سلوک کیا جائے اور یُوسف بظاہر اِس کام کیلئے اہل شخص تھا۔ کوئی حیران ہوتا ہے کہ "جلوداروں کے سردار" کہلایا جانے والا شخص کِس کا حوالہ ہے:

۱. فوطیفار، پیدائش ۳۶:۳۷؛ ۱:۳۹

۲. داروغہ، پیدائش ۲۱:۳۹۔۲۳

یہ ہو سکتا ہے کہ یہ فوطیفار کے اختیار میں خاص قید خانہ تھا، لیکن اُس نے ذمہ داری "داروغہ" کو دی رکھی تھی جو یہ یُوسف کو دیتا ہے۔

۵:۴۰ یہ آیت یُوسف کو دُوسری برکت دیئے جانے کا ماحول تیار کرتی ہے تا کہ وہ نُمایاں ہو (یعنی کہ خوابوں کی تعبیر)۔ یہواہ اکثر رویا میں اپنے لوگوں پر اپنے آپ (یا خُداوند کے فرشتے) کے طور ظاہر کرتا ہے، لیکن غیر ابرہامی لوگوں پر خوابوں کے ذریعے (بحوالہ پیدائش ۲۰:۳؛ ۳۱:۲۴؛ ۱:۴۱؛ دانی ایل ۲)۔

۶:۴۰۔۷ "اور یُوسف صُبح کو اُن کے پاس اندر آیا اور دیکھا کہ وہ اُداس ہیں" یہ یہاں واضح ہے کہ یُوسف اِس وقت بیڑیوں میں قید نہیں تھا اور یہ کہ وہ واقعی ہی اُن آدمیوں کی دیکھ بھال کر رہا تھا اور اُن کی جسمانی اور اُس کیساتھ ساتھ ذہنی صُورتحال کی فکر رکھتا تھا ("اُداس"، BDB 277 II, KB 277, *Qal* active participle)۔

۸:۴۰ دوبارہ، یُوسف اپنے بُنیادی زندگی کے نظریہ کو ظاہر کرتا ہے (یعنی کہ خُدا سب چیزوں پر اختیار رکھتا ہے، بشمول خواب، بحوالہ پیدائش ۱۶:۴۱، ۲۵، ۲۸؛ دانی ایل ۲:۲۷۔۲۸، ۴۵)۔ ہم خُود اُس کی زندگی سے جانتے ہیں کہ بطور نوجوان ہی سے خُدا کا اُس سے بات کرنے کا اہم ذریعہ خواب تھے (بحوالہ پیدائش ۳۷)، حتیٰ کہ اِس کے سبب سے اُسے اُس کے خاندان نے رد کیا۔

فعل "بتاو" (لُغوی طور "بتائین"، BDB 707, KB 765, *Piel* imperative)اگلی آیت کو کھولتی ہے ("بیان کیا" *Piel* imperfect، بحوالہ پیدائش ۱۰:۳۷)۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۴۰:۹۔۱۵

۹ تب سردار ساقی نے اپنا خواب یُوسُف سے بیان کیا اُس نے کہا میں نے خواب میں دیکھا کہ اُنگور کی بیل میرے سامنے ہے۔ ۱۰ اور اُس بیل میں تین شاخیں ہیں۔ اور ایسا دِکھائی دیا کہ اُس میں کلیاں لگیں اور پھُول بنے اور اُسکے گچھوں میں پکے پکے اُنگُور لگے۔ ۱۱ اور فرعون کا پیالہ میرے ہاتھ میں ہے اور مِیں نے اُن انگُوروں کو لیکر فرعون کے پیالہ میں نچوڑا اور وہ پیالہ مَیں نے فرعون کے ہاتھ میں دیا۔ ۱۲ یُوسُف نے اُس سے کہا اِسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ تین شاخیں تین دِن ہیں۔ ۱۳ سو اب سے تین دِن کے اندر فرعون تجھے سرفراز فرمائیگا اور تُجھے پھر تیرے منصب پر بحال کر دیگا اور پہلے کی طرح جب تُو اُسکا ساقی تھا پیالہ فرعون کے ہاتھ میں دیا کریگا۔ ۱۴ لیکن جب تو خوشحال ہو جائے تو مجھے یاد کرنا اور ذرا مُجھ سے مہربانی سے پیش آنا اور فرعون سے میرا ذِکر کرنا اور مجھے اِس گھر سے چھٹکارا دِلوانا۔ ۱۵ کیونکہ عبرانیوں کے مُلک سے مُجھے چرُا کر لے آئے ہیں اور یہاں بھی مَیں نے ایسا کوئی کام نہیں کیا جسکے سبب سے قید خانہ میں ڈالا جاؤں۔

۴۰:۹ "انگُور کی بیل میرے سامنے ہے" بہت سے تبصرہ نگار کہتے ہیں کہ یہ ایک تاریخی خواب ہے کیونکہ کشید کی گئی مے مصر میں استعمال نہیں ہوتی تھی۔ تاہم، یہ یُوں لگتا ہے کہ قدیم مُورخ، ہیرودتس نے کسی حد تک اِس اشارے کو غلط سمجھا ہے۔ یہ دُرست ہے کہ کشید کردہ مے مصر میں عام مشرُوب نہیں تھا، لیکن یہ کاہنانہ اور شاہی طبقات میں استعمال ہوتا تھا، پس یہ شاہی مشرُوب کیلئے ایک مُنفرد علامت تھی (دیکھئے بائبل کے دستُور اور رسُومات از جیمز ایم فری مین [*Manners and Customs of the Bible* by James M. Freeman]، صفحہ ۴۵)۔

۴۰:۱۱ "نچوڑا" یہ فعل (BDB 965, KB 1315, *Qal* imperfect) حیران کُن طور پر پُرانے عہد نامے میں صرف یہاں پایا جاتا ہے۔

۴۰:۱۳ ساقی کو شاہی اعتماد اور خدمت پر بحال کر دیا جائے گا۔

ترجمہ کردہ لفظ "پہلے کی طرح" لُغوی طور "فیصلہ" ہے (BDB 1048)، لیکن کم غیر الہیاتی معنوں میں استعمال ہُوا ہے۔ عموماً اِس کا ترجمہ "فیصلہ" یا "انصاف" کیا جاتا ہے۔ دیکھئے **خصُوصی موضوع: عدالت، سزا، انصاف (SPECIAL TOPIC: JUDGE, JUDGEMENT, JUSTICE)**۔

۴۰:۱۴۔۱۵ یُوسف کی خدمت اور مہربانی کیلئے وہ ساقی سے ہمدردی کی توقع کرتا ہے۔ وہ اپنی صُورت حال کی ناانصافی کو بیان کرتا ہے اور فرعون سے سدِباب کی درخواست کرتا ہے۔ یُوسف کو فرعون کا قیدی نہیں ہونا چاہئے تھا کیونکہ وہ ایک زر خرید غُلام تھا۔

۴۰:۱۵ یُوسف کے اُفکار کی بابت کُچھ اُس کے بھائیوں کے دھوکے کا "چُرا کر لے آئے" میں ظاہر ہے (لُغوی طور "اغوا کر کے لے آئے")۔ یہ لامتناہی لازم اور ایک ہی بُنیاد کے کامل فعل (BDB 170, KB 198) کے استعمال سے عبارت میں شدت پاتا ہے۔

▣ **"عبرانیوں کے مُلک سے"** یہ درج ذیل ہو سکتا ہے:

۱. بعد کے کاتب/ترتیب دینے والے کا اِس تبصرے کا اضافہ کرنا
۲. مُلک کے معنوں میں استعمال ہُوا جہاں آباؤاجداد رہتے تھے (اگر ایسا دُرست ہے تو پھر عبرانی کی تعریف نو کی گئی ہے اور نہایت محدود معنوں میں استعمال ہُوا ہے۔

▣**"قید خانہ"** یہ لفظ (BDB 92) وہی لفظ ہے جو سُوکھے گڑھے کیلئے استعمال ہُوا ہے (بحوالہ پیدائش ۳۷:۲۴) جس میں اُس کے بھائیوں نے کنعان میں اُسے پھینکا تھا۔ اُس کو محض ایک گڑھے سے دُوسرا ملا تھا!

اصطلاح خروج ۲۹:۱۲؛ یرمیاہ ۱۶:۳۷ اور یہاں قید خانے کیلئے استعمال ہُوئی ہے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۶:۴۰۔۱۹
۱۶ جب سردار نان پزنے دیکھا کہ تعبیر صحیح نکلی تو یُوسف سے کہا کہ میں نے بھی ایک خواب دیکھا کہ میرے سر پر سفید روٹی کی تین تین ٹوکریاں ہیں۔ ۱۷ اور اُوپر کی ٹوکری میں ہر قسم کا پکا ہُوا کھانا فرعون کے لئے ہے اور پرندے میرے سر پر کی ٹوکری میں سے کھا رہے ہیں۔ ۱۸ یُوسف نے اُسے کہا اِسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ تین ٹوکریاں تین دن ہیں ۔ ۱۹ سو اب سے تین دِن کے اندر فرعون تیرا سر تیرے تن سے جُدا کر کے تجھے ایک درخت پر ٹنگوا دیگا اور پرندے تیرا گوشت نوچ نوچ کر کھائینگے۔

۱۶:۴۰ "میں نے بھی ایک خواب دیکھا کہ میرے سر پر سفید روٹی کی تین تین ٹوکریاں ہیں"۔ "سفید روٹی" کیلئے عبرانی اصطلاح (BDB 301 I) نہایت کم استعمال ہونے والی اصطلاح ہے جو آرامی اور عربی بُنیاد سے آتی ہے جس کا مطلب "سفید" (این آئی ڈی او ٹی ٹی ائی، [NIDOTTE] جلد ۲، صفحہ ۵۴)۔ یہ سفید بید کی ٹوکری کا حوالہ ہے جہاں پرندے اُوپر اور اطراف سے روٹی کھا سکتے تھے (بحوالہ پیدائش ۱۷:۴۰)۔

یہ غور کرنا دلچسپی کا حامل ہے کہ کنعان میں عورتیں اپنے سروں پر بھاری بوجھ اُٹھا کر چلتی تھیں، لیکن مصر میں صرف مرد اپنے سروں پر بھاری بوجھ اُٹھاتے تھے، جبکہ عورتیں کندھوں پر اُٹھاتی تھیں۔ یہ اِس حوالے کی تاریخی انفرادیت کو ظاہر کرتا ہے۔

۱۷:۴۰ "ہر قسم کا پکا ہُوا کھانا فرعون کیلئے ہے" یہ تاریخی طور کافی دُرست ہے کیونکہ ہم نے چند مصری دستاویز سے جانا ہے کہ وہاں ۳۸ قسم کے کیک ہوتے تھے اور کوئی ۵۷ قسم کی روٹیاں مصر میں جانی جاتی تھیں (دیکھئے پیدائش ۵۰:۱ پر نوٹ)۔

۱۹:۴۰ "فرعون تیرا سر تیرے تن سے جُدا کرا کے" یہ پیدائش ۴۰:۱۳۔۱۹ سے واضح ہے کہ اِس فقرے "تیرا سر تیرے تن سے جُدا کرا کے" (BDB 669, KB 724, *Qal* imperfect) کی انقلابی تشریح نو ہے۔ پیدائش ۴۰:۱۳ سے اِس کا محض مطلب "کسی کا اُس سے نیکی کرنے کیلئے سر اُٹھوانا" ہے (بحوالہ گنتی ۲۶:۶)۔ یہ "رہائی" کیلئے ایک ضرب اُلمثال ہے (بحوالہ دُوسرا سلاطین ۲۵:۲۷)۔ پیدائش ۴۰:۱۹ میں اِس کا مطلب "کسی کا سر اُس کے تن سے جُدا کرنا" (BDB 671, 3,b) ہے۔

یہ بھی واضح ہے کہ پیدائش ۴۰:۱۹ پھانسی کا حوالہ نہیں ہے کیونکہ کسی کو پھانسی پر لٹکانا مُشکل ہے جس کا سر تن سے جُدا کر دیا گیا ہو! اِس ٹنگوانے کا بظاہر مطلب کسی کو لٹکانا یا کسی کو اعلانیہ ٹنگوانا ہے جب وہ مر گیا ہو (بحوالہ یشوع ۲۹:۸؛ پہلا سیموئیل ۹:۳۱۔۱۰؛ دُوسرا سیموئیل ۱۲:۴)۔ یہ اعلانیہ سزا کا عمومی ارادہ دکھائی دیتا ہے جیسے کہ استثنا ۲۳:۲۱ سے دیکھا جا سکتا ہے۔ یہ حقیقت کہ انسان کی لاش کو پرندے کھائیں گے، مصریوں کیلئے ایک خوفناک عمل ہے جو موت کے بعد بھی لاش کو محفوظ کرنے پر اتنی توجہ دیتے ہیں۔

یہ حیرانگی کا امر ہے کہ آیا درج ذیل کے درمیان کوئی تعلق ہے:

۱. پیدائش ۳۹:۲۰۔۲۳؛ ۴۰:۳، ۵ کا "قید خانہ" (لُغوی طور "گولائی")
۲. پیدائش ۴۰:۱۵ کا "قید خانہ" (لُغوی طور "گڑھا")
۳. "جُدا کرنا"

کیا قید خانہ زمین میں کوئی بڑا گڑھا تھا؟

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۴۰:۲۰۔۲۳

۲۰ اور تیسرے دِن جو فرعون کی سالگرہ کا دِن تھا اُس نے اپنے سب نوکروں کی ضیافت کی اور اُس نے سردار ساقی اور سردار نان پز کو اپنے نوکروں کے ساتھ یاد فرمایا۔ ۲۱ اور اُس نے سردار ساقی کو پھر اُسکی خدمت پر بحال کیا اور فرعون کے ہاتھ میں پیالہ دینے لگا۔ ۲۲ پر اُس نے سردار نان پز کو پھانسی دِلوائی جیسا یوسف نے تعبیر کر کے اُنکو بتایا تھا۔ ۲۳ لیکن سردار ساقی نے یوسف کو یاد نہ کیا بلکہ اُسے بُھول گیا۔

۴۰:۲۰۔۲۳ یہ یُوسف کی تعبیر کی تکمیل اور سردار ساقی کے یاد رکھنے میں ناکامی ہے (BDB 269, KB 269, *Qal* perfect)۔ دوبارہ کوئی اور نہیں لیکن صرف یہواہ یُوسف کی مدد کر سکتا ہے۔ خُدا ہی اُس کا واحد ذریعہ ہے!

دوبارہ، فعل "بحال کیا" اُلٹ انداز میں استعمال ہُوا ہے (کُچھ ابہام کیساتھ، بحوالہ پیدائش ۴۰:۲۰)۔

ابواب ۳۹ تا ۴۰ کے سوالات برائے بحث:

یہ ایک مُطالعاتی راہنما تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور پاک رُوح تشریح میں اولین ہیں۔ آپ کو یہ تفسیر نویس پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

یہ سوالات برائے بحث آپ کو کتاب کے اِس حصے کے اہم معاملات پر سوچ بچار میں مدد کیلئے مہیا کئے گئے ہیں۔ وہ سوچ کو اُبھارنے کیلئے ہیں اور حتمی نہیں ہیں۔

۱. فوطیفار یُوسف کو کیوں فروغ دیتا ہے؟

۲. اِس باب میں یُوسف کا موازنہ سابقہ باب میں یہُوداہ کیساتھ کیسے کیا جاتا ہے؟

۳. کیا یُوسف پہچان پاتا ہے کہ وہ قید خانہ میں کسی مقصد کیلئے تھا؟

۴. کیا خُدا ہمیشہ خوابوں کے ذریعے یا محض خاص خوابوں کے ذریعے بات کرتا ہے؟ کیا خوابوں کی تعبیر کی اہلیت ایک عام رُوحانی نعمت یا پُرانے عہد نامے کا محدود تجربہ تھا؟

پیدائش ۴۱

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (NASB)	نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)	نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن (NRSV)	ٹُوڈیز انگلش ورژن (TEV)	نیو جیرو شلیم بائبل (میسوریٹک عبارت [MT] کی تقلید)(NJB)
فرعون کا خواب	فرعون کا خواب	یُوسف کی ترقی	یُوسف بادشاہ کے خواب کی تعبیر بتاتا ہے	فرعون کا خواب
۸_۱:۴۱ ۱۳_۹:۴۱	۸_۱:۴۱ ۱۳_۹:۴۱	۸_۱:۴۱ ۱۳_۹:۴۱	۸_۱:۴۱ ۱۳_۹:۴۱	۴_۱:۴۱ ۷_۵:۴۱ ۱۳_۸:۴۱
یُوسف تعبیر بتاتا ہے				
۲۴_۱۴:۴۱ ۳۶_۲۵:۴۱	۳۶_۲۵:۴۱ ۳۶_۱۲۵:۴۱	۲۱_۱۴:۴۱ ۳۶_۲۵:۴۱	۱۵_۱۴:۴۱ ۱۶:۴۱ ۲۴_۱۷:۴۱ ۳۲_۲۵:۴۱ ۳۶_۳۳:۴۱	۱۶_۱۴:۴۱ ۲۴_۱۷:۴۱ ۳۲_۲۵:۴۱ ۳۶_۳۳:۴۱
	یُوسف کا قوت میں آنا		یُوسف کو مصر کا حاکم بنا دیا جاتا ہے	یُوسف کی ترقی
۳۷:۴۱	۴۵_۳۷:۴۱	۴۵_۳۷:۴۱	۴۶_۳۷:۴۱الف	۴۳_۳۷:۴۱
یُوسف کو مصر کا حاکم بنایا جاتا ہے				
۴۵_۴۱:۳۸ ۴۹_۴۶:۴۱	۴۹_۴۶:۴۱	۴۹_۴۶:۴۱	۴۶ب_۴۹:۴۱	۴۵_۴۴:۴۱ ۴۹_۴۶:۴۱
یُوسف کے بیٹے				یُوسف کے بیٹے
۵۲_۵۰:۴۱ ۵۷_۵۳:۴۱	۵۲_۵۰:۴۱ ۵۷_۵۳:۴۱	۵۲_۵۰:۴۱ ۵۷_۵۳:۴۱	۵۲_۵۰:۴۱ ۵۷_۵۳:۴۱	۵۲_۵۰:۴۱ ۵۷_۵۳:۴۱

مُطالعاتی سلسلہ سوئم (دیکھئے بائبل کا تشریحی و توضیحی سیمینار)

عبارتی سطح پر لکھاری کے اصل ارادے کی پیروی کریں

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کی تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ کو یہ تبصرہ نگار پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ موضوعات کی نشاندہی کریں (مُطالعاتی سلسلہ نمبر ۳، صفحہ ۱۶)۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے، لیکن یہ اصل لکھاری کے ارادے کی پیروی کیلئے ایک کُلید ہے، جو تشریح کا مرکز ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک موضوع ہے۔

۱. پہلا پیراگراف

۲. دُوسرا پیراگراف

۳. تیسرا پیراگراف

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۴۱:۱۔۸

۱ پُورے دو برس کے بعد فرعون نے خواب میں دیکھا کہ وہ لبِ دریا کھڑا ہے۔ ۲ اور اُس دریا میں سے سات خُوبصُورت اور موٹی موٹی گائیں نِکل کر نیستان میں چرنے لگیں ۔ ۳ اُنکے بعد اَور سات بدشکل اور دُبلی دُبلی گائیں دریا سے نکلی اور دُوسری گایوں کے برابر دریا کے کنارے جا کھڑی ہُوئیں۔ ۴ اور یہ بدشکل اور دُبلی دُبلی گائیں اُن ساتوں خُوبصورت اور موٹی موٹی گایوں کو کھا گئیں۔ تب فرعون جاگ اُٹھا۔ ۵ اور وہ پھر سو گیا اور اُس نے دُوسرا خواب دیکھا کہ ایک ڈنٹھی میں اناج کی سات موٹی اور اچھّی اچھّی بالیں نِکلیں۔ ۶ اُنکے بعد اَور سات پتلی اور پُوربی ہوا کی ماری مُرجھائی ہُوئی بالیں نِکلیں۔ ۷ یہ پتلی بالیں اُن ساتوں موٹی اور بھری ہُوئی بالوں کو نِگل گئیں اور فرعون جاگ گیا اور اُسے معلوم ہُوا کہ یہ خواب تھا۔ ۸ اور صُبح کو یُوں ہُوا کہ اُسکا جی گھبرایا۔ تب اُس نے مِصر کے سب جادُوگروں اور سب دانشمندوں کو بُلوا بھیجا اور اپنا خواب اُنکو بتایا پر اُن میں سے کوئی فرعون کے آگے اُنکی تعبیر نہ کر سکا۔

۱:۴۱ "پُورے دو برس کے بعد" یہ یقیناً باب ۴۰ سے متعلقہ ہے جہاں یُوسف دو لوگوں کے خوابوں کی تعبیر کرتا ہے، دونوں قید سے رہائی کی اُمید رکھتے ہُوئے اور تاحال یہ کامیاب نہیں ہُوا۔ تاریخ ایک خادم کی بحالی سے لیکر دوسرے کی سزائے موت تک کی تھی۔ یُوسف کے سارے حوالے میں یہ دلچسپی کا امر ہے کہ لکھاری یا ترتیب دینے والا کئی تواریخ دیتا ہے: (۱) وہ سترہ سال کا تھا جب اُسے غُلامی میں فروخت کیا گیا (بحوالہ پیدائش ۳۷:۲)؛ (۲) وہ مصر کی قوم کا حاکم بنا جب اُس کی عُمر تیس برس کی تھی (بحوالہ پیدائش

۴۶:۴۱)۔ اِن اعداد و شُمار سے یہ دیکھنا ممکن ہے کہ وہ قید خانہ میں تقریباً تیرہ برس رہا۔ یہ اُس بات سے مشروط ہے کہ وہ کتنا عرصہ فوطیفار کی خدمت میں اُس کی بیوی والے واقعہ سے قبل رہا۔

▣ **"فرعون"** فرعون مصر کے تمام بادشاہوں کیلئے مجموعی لقب تھا جیسے شام کیلئے حدد تھا، قیصر بعد میں روم کیلئے بنا اور زار روس کیلئے۔ لفظ کی تاریخ نامعلوم ہے، لیکن بہت سے مصری لفظی تاریخ والے قیاس کرتے ہیں کہ یہ ضرب اُلمثال "بڑے گھر" (BDB 829، یعنی دیوتاؤں کے گھر) سے ہے۔ اِس بابت بہت قیاس ہیں کہ کب یُوسف سارے مُلک مصر کا حاکم بنا۔ بہت سے قیاس کرتے ہیں کہ یہ ہکسوس کے دور میں ہُوا جو "چرواہے بادشاہ" کہلاتے تھے اور بظاہر سامی تھے، مصری نہیں (دیکھئے امریکن بائبل [AB]، صفحہ ۳۱۶)۔ اُنہوں نے ۱۷۳۰ تا ۱۵۷۰ قبل مسیح تک حُکمرانی کی۔ تاہم، یہ دلچسپی کا امر ہے کہ پیدائش ۴۱:۱ میں، اصطلاح "دریا" کیلئے ہے جو واضح طور پر نیل کا حوالہ ہے، یہ اُس صُورت میں پائی جاتی ہے جو صرف اٹھارہویں خاندان یا ۱۵۴۶ تا ۱۰۸۵ قبل مسیح میں واقع ہوتا ہے۔ مصری دستاویز سے ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ مصر کی ساری تاریخ میں، درج بالا دو ذکر کردہ کے علاوہ کئی مصری خاندانوں کی جگہ سامی ذمہ داری پر تھے۔

▣ **"خواب"** خوابوں اور اُن کی تعبیر کے حوالے سے دونوں مصر اور مسوپوتامیہ میں وسیع مواد ہے۔ یہ دلچسپی کا امر ہے کہ دو عبرانی لوگ خوابوں کی تعبیر میں شامل ہیں ہر ایک مُشرک بادشاہ کیلئے کام کرتا ہے؛ دانی ایل مسوپوتامیہ میں اور یُوسف مصر میں۔
این آئیڈی او ٹی ٹی ائی [NIDOTTE]، جلد اوّل، صفحہ ۱۵۴ تین قسم کے خوابوں کی بابت ایک دلچسپ تبصرہ کرتا ہے:

۱. قُدرتی نیند، زبُور ۱۲۶:۱؛ یسعیاہ ۲۹:۷۔۸؛ واعظ ۵:۷
۲. جھُوٹا مُکاشفہ، یرمیاہ ۲۳:۲۵، ۲۷، ۳۲؛ ۲۷:۹۔۱۰؛ ۲۹:۸؛ زکریاہ ۱۰:۲
۳. سچا مُکاشفہ، پیدائش ۲۰:۳؛ ۲۸:۱۲؛ گنتی ۱۲:۶؛ پہلا سلاطین ۳:۵؛ دانی ایل ۲:۲۸؛ متی ۱:۲۰

تصورات اکثر رات کو واقع ہوسکتے ہیں لیکن خوابوں سے مختلف ہوتے ہیں۔ فرق کی اصل قسم بیان نہیں کی گئی۔ یہواہ لوگوں سے اُن کی مدہوشی کی حالت میں بات کرتا ہے علامتیں استعارے استعمال کرتے ہُوئے جن سے وہ واقف ہوں۔

▣ **"لبِ دریا"** یہ (BDB 384) مُنفرد مصری اصطلاحات کے سلسلے میں پہلی ہے۔ نہ صرف وہ مُنفرد مصری اصطلاحات ہیں بلکہ سارا سیاق و سباق ثقافتی طور مصری ہے۔ یہ دریا اور اُس کا سالانہ سیلاب مصر کی زندگی اور افزائش کیلئے ذریعہ تھا۔ اِسے دیوتا تصور کیا جاتا تھا (بحوالہ خروج ۲۲:۱) تاکہ اُسے خُوش کیا جاسکے۔

۲:۴۱ "سات گائیں" ہم رومی مُورخ، پلوتارخ [Plutarch] اور اسکندریہ کے کلیمنٹ [Clement of Alexandria] ایک ابتدائی آبا سے جانتے ہیں کہ "گائیں" [BDB 831] مصر میں زمین کی فراخدلی کی علامت ہے۔ جیسے کہ مصر میں گائے ایک اہم مویشی جانور تھی، بھیڑ فلسطین میں تھی۔ مصری خواب میں زرعی وسعت کے حوالے سے گائے ایک واضح چناؤ تھا (یعنی کہ "دُبلی" BDB 421 [لُغوی طور "خُوبصُورت"] اور "موٹی" BDB 135)۔

▣ **"نیستان میں چرنے لگیں"** یہ ایک اور اُدھار لیا گیا مصری لفظ ہے۔ ہم مصری ذرائع سے جانتے ہیں کہ گائیں نیل کے دریا میں اپنے آپ کئی اسباب کیلئے اُترتی تھیں: (۱) ٹھنڈا رہنے کیلئے؛ (۲) کیڑے دُور رکھنے کیلئے؛ اور (۳) نیستان کی فراوان بڑھوتری کو کھانے کیلئے (BDB 28)۔

۳:۴۱۔۴ یہ گائیں پیدائش ۲:۴۱ کی صحت مند گائیں کے براہ راست موازنے میں ہیں:

۱. بدشکل (لُغوی طور "بدصُورت")، BDB 909 I construct BDB 948۔

۲. دُبلی دُبلی (لُغوی طور "کمزور")، BDB 201 construct BDB 142۔
وہ صحت مند گائیوں (پیدائش ۴:۴۱) کو کھا جاتی ہیں (BDB 37, KB 46, *Qal* imperfect)۔

۵:۴۱ دوسرا خواب دہرایا گیا ہے ماسوائے گائیں مُرجھائی ہُوئی بالیں کی جگہ لیتی ہیں (BDB 987 II)۔

۶:۴۱ "پُوربی ہوا" یہ صحرائی ہوا (BDB 870) زمین کی زرعی پیداوار کیلئے نُقصان دہ تھی اور فلسطین (آرامی) میں "سیر یکو" [Sirroco] کہلاتی ہے جہاں یہ جنوب مشرق سے چلتی تھی۔ یہ مصر میں "خام سن" [Khamsin] کہلاتی ہے اور یہ زیادہ تر جنوب، جنوب مشرق سے چلتی ہے۔ اِس کا حوالہ حزقی ایل ۱۷:۱۰ اور ہوسیع ۱۵:۱۳ میں ہے۔ مویشیوں کیلئے ساری خوراک (اور اِسی طرح انسانوں کیلئے بھی) ختم ہو جاتی۔

۸:۴۱ "اُس کا جی گھبرایا" ترجمہ کردہ اصطلاح "جی" روحا [*ruah*] (BDB 924) ہے، جو اِس کائنات میں انسانوں اور جانوروں کی زندگی کا اشارہ ہے۔ اِس کا ترجمہ "ہوا"، "سانس" اور "دم" ہے۔

فعل "گھبرایا" (BDB 821, KB 952, *Niphal* imperfect) ایک نایاب لفظ ہے۔ یہ نیفال [*Niphal*] شاخ میں زبُور ۷۷:۴؛ دانی ایل ۲:۱، ۳ میں استعمال ہُوا ہے اور قال [*Qal*] قضاۃ ۱۳:۲۵ میں خُدا کی رُوح "جنبش کرتی تھی" میں استعمال ہُوا ہے۔ اِس کا بُنیادی معنی "زور دینا" یا "راغب کرنا" ہے۔

▣ **"مصر کے سب جادُوگروں"** یہ بظاہر ایک اور مصر سے اُدھار لیا گیا لفظ ہے جو بُنیاد "تراشنے" (BDB 355) سے آتا ہے اور ہمیشہ توہماتی علم کیلئے استعمال ہوتا ہے (بحوالہ خروج ۷:۱۱، ۲۲؛ ۸:۷، ۱۸، ۱۹؛ ۹:۱۱)۔ کیوں ایک مصری اصطلاح بابل کے جادُوگر کاہنوں کیلئے استعمال ہُوئی ہے (بھوالہ دانی ایل ۱:۲۰؛ ۲:۲، ۱۰، ۲۷؛ ۴:۹، ۷) یہ معلوم نہیں ہے۔ اِس لئے یہ آدمی تعبیروں، تشریحوں کیلئے قدیم کتابوں کے لکھاری، عمل کرنے والے اور پڑھنے والے تھے۔ اِن کا حواہ نہ صرف مصر میں دیا گیا ہے بلکہ بابل میں بھی (بحوالہ یسعیاہ ۴۴:۲۵؛ یرمیاہ ۵۰:۳۵؛ ۵۱:۵۷) اور فارس میں (بحوالہ آستر ۱:۱۳ اور ۶:۱۳)۔ دانی ایل میں استعمال کی جانے والی اصطلاحات مختلف ہیں، لیکن ایک ہی قسم کے لوگوں کا حوالہ ہیں۔

خوابوں کی تعبیروں طلسماتی عملوں پر وسیع گفتگو کیلئے دیکھئے اے ایل اوپن ہیم کی تصنیف قدیم قرُونِ مشرق میں خوابوں کی تعبیر، [A. L. Oppenheim, *The Interpretation of Dreams in the Ancient Near East*] صفحات ۱۸۴ تا ۳۰۷)۔

▣ **"اور سب دانشمندوں"** یہ شاہی مشیروں (BDB 481 construct BDB 314، بحوالہ خروج ۷:۱۱؛ یسعیاہ ۱۹:۱۱، ۱۲)، ضروری نہیں کہ سابقہ اصطلاح سے جادوگروں کی کاہنانہ جماعت کا حوالہ ہے۔

▣ **"پر اُن میں سے کوئی فرعون کے آگے اُن کی تعبیر نہ کر سکا"** فرعون بظاہر نبُوکدنُضر کی نسبت زیادہ دانشور لوگ رکھتا تھا، جو اپنے مجوسیوں پر بھروسہ نہیں رکھتا کہ اُنہیں خوابوں کا مواد دے کہ وہ اُس کی تعبیر بنا سکیں (بحوالہ دانی ایل ۲)!

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۹:۴۱۔۱۳
۹ اُس وقت سردار ساقی نے فرعون سے کہا کہ میری خطائیں آج مجھے یاد آئیں۔ ۱۰ جب فرعون اپنے خادِموں سے ناراض تھا اور اُس نے مجھے اور سردار نان پز کو جلوداروں کے سردار کے گھر میں نظر بند کروادیا۔ ۱۱ مَیں نے اور اُس نے ایک ہی رات میں ایک ایک خواب دیکھا یہ خواب ہم نے اپنے اپنے ہونہار کے مُطابق دیکھے۔ ۱۲ وہاں ایک عبری

جوان جلوداروں کے سردار کا نوکر ہمارے ساتھ تھا۔ ہم نے اُسے اپنے خواب بتائے اور اُس نے اُنکی تعبیر کی اور ہم میں سے ہر ایک کو ہمارے خواب کے مُطابق اُس نے تعبیر بتائی۔ ۱۳ اور جو تعبیر اُس نے بتائی تھی وَیسا ہی ہُوا کیونکہ مُجھے تو اُس نے میرے منصب پر بحال کیا تھا اور اُسے پھانسی دی تھی۔

۹:۴۱۔۱۲ "میری خطائیں" یہ پیراگراف پیدائش ۴۰ میں مندرج واقعات کا حوالہ ہے۔ یہ تقریباً لگتا ہے کہ وہ نئے فرعون سے بات کر رہا ہے۔

۱۲:۴۱ "ایک عبری جوان" دیکھئے نوٹ پیدائش ۱۵:۴۰ پر۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۴:۴۱۔۲۴

۱۴ تب فرعون نے یُوسُف کو بُلوا بھیجا۔ سو اُنہوں نے جلد اُسے قید خانہ سے باہر نِکالا اور اُس نے حجامت بنوائی اور کپڑے بدل کر فرعون کے سامنے آیا۔ ۱۵ فرعون نے یُوسُف سے کہا مَیں نے ایک خواب دیکھا ہے جسکی تعبیر کوئی نہیں کر سکتا اور مُجھ سے تیرے بارے میں کہتے ہیں کہ تُو خواب کو سُن کر اُسکی تعبیر کرتا ہے۔ ۱۶ یُوسُف نے فرعون کو جواب دِیا کہ میں کُچھ نہیں جانتا۔ خُدا ہی فرعون کو سلامتی بخش جواب دیگا۔ ۱۷ تب فرعون نے یُوسُف سے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ مَیں دریا کے کنارے کھڑا ہُوں۔ ۱۸ اور اُس دریا میں سے سات موٹی اور خُوبصورت گائیں نِکل کر نیستان میں چرنے لگیں۔ ۱۹ اُن کے بعد اَور سات خراب اور نہایت بدشکل اور دُبلی گائیں نِکلیں اور وہ اِس قدر بُری تھیں کہ مَیں نے سارے مُلکِ مصر میں اَیسی کبھی نہیں دیکھیں۔ ۲۰ اور وہ دُبلی اور بدشکل گائیں اُن پہلی ساتوں موٹی گایوں کو کھا گئیں۔ ۲۱ اور اُنکے کھا جانے کے بعد یہ معلوم بھی نہیں ہوتا تھا کہ اُنہوں نے اُنکو کھا لیا ہے بلکہ وہ پہلے کی طرح جَیسی کی تیسی بدشکل رہیں۔ تب مَیں جاگ گیا۔ ۲۲ اور پھر خواب میں دیکھا کہ ایک ڈنٹھی میں سات بھری اور اچھّی اچھّی بالیں نِکلیں۔ ۲۳ اور اُنکے بعد اَور سات سُوکھی اور پتلی اور پُوربی ہوا کی ماری مُرجھائی ہُوئی بالیں نِکلیں۔ ۲۴ اور یہ پتلی بالیں اُن ساتوں اچھّی اچھّی بالوں کو نِگل گئیں اور مَیں نے اِن جادُوگروں سے اِسکا بیان کیا پر اَیسا کوئی نہ نِکلا جو مُجھے اِسکا مطلب بتاتا۔

۱۴:۴۱ "سو اُنہوں نے جلد اُسے قید خانہ سے باہر نکالا" دوبارہ ہمارے پاس مصری اُدھار لیا گیا لفظ ہے (دیکھئے پیدائش ۱۵:۴۰ پر نوٹ) اصطلاح "قید خانہ" میں جس کا بظاہر مطلب "مصری قلعہ کے اندر جیل میں بند کرنا" ہے۔ بظاہر یُوسف کو سیاسی قیدیوں کیسا تھ رکھا گیا۔

▣ **"حجامت بنوائی اور کپڑے بدل کر"** یہاں دوبارہ مصری دستُور ہے کہ نہ صرف داڑھی کی حجامت کی جائے بلکہ سارے بدن کی حجامت کی جائے اور فرعون کے سامنے پیش ہونے سے قبل اپنے آپ کو مُکمل صاف کرنا۔

۱۶:۴۱ "میں کُچھ نہیں جانتا۔ خُدا ہی فرعون کو سلامتی بخش جواب دے گا" یہ جواب کافی حد تک دانی ایل ۲:۲۷۔۳۰ کی مانند ہے۔ یُوسف جانتا تھا کہ اُس کے خوابوں کا ذریعہ خُود اُس کی اپنی قابلیت الٰہیات کے استعمال کی نہیں تھی یا قدیم دستاویزات پڑھنے کی بلکہ خُدا کی قُدرت میں تھی (بحوالہ پیدائش ۸:۴۰)۔ یُوسف خُدا کو مرکزی سمجھنے والا دُنیاوی تناظر رکھتا تھا (بحوالہ پیدائش ۲۵:۴۱، ۲۸، ۳۲)۔

ترجمہ کردہ اصطلاح "سلامتی بخش" اصطلاح شالوم (BDB 1022) جو "سلامتی"، "خُوشحالی" یا "ہمدردی" کا اشارہ ہے۔ دیکھئے **خُصوصی موضوع: سلامتی (شالوم)**[SPECIAL TOPIC: PEACE (SHALOM)]۔ باب ۴۱ کے سیاق وسباق میں،، شالوم ہو سکتا ہے، پیدائش ۸:۴۱ میں فرعون کی روح کا حوالہ ہو ("اُس کا جی گھبرایا")۔

۱۷:۴۱۔۲۴ یہ باب ۴۱ میں پہلے پائے جانے والے فرعون کے خواب کے حوالے سے قدرے مُختلف صُورت ہے۔ یہ صُور تحال میں موزوں بنتا ہے۔ کوئی بھی دوبارہ کہانی کو حقیقی طور ویسے نہیں بتا سکتا بغیر کُچھ نکات کی تبدیلی کئے اور کُچھ نکات کو چھوڑتے ہُوئے۔ میرے لئے یہ حوالے کے تاریخی ہونے کی علامت ہے۔

۱۸:۴۱ اصطلاح "دُبلی" عبرانی تعمیر "خُوبصُورت" (BDB 421) اور "شکل" (BDB 1061) ہے۔ یہ تعمیر درج ذیل کے لئے استعمال ہوتی ہے:

۱. گائیں، یہاں
۲. عورتیں، پیدائش ۲۹:۱۷؛ استثنا ۲۱:۱۱؛ پہلا سیموئیل ۲۵:۳؛ آستر ۲:۷
۳. آدمی، پیدائش ۳۹:۶
۴. درخت، یرمیاہ ۱۱:۱۶

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۴۱:۲۵۔۳۶

۲۵ تب یُوسُف نے فرعون سے کہا کہ فرعون کا خواب ایک ہی ہے۔ جو کُچھ خُدا کرنے کو ہے اُسے اُس نے فرعون پر ظاہر کیا ہے۔ ۲۶ وہ سات اچھّی گائیں سات برس ہیں اور وہ سات اچھّی بالیں بھی سات برس ہیں خواب ایک ہی ہے۔ ۲۷ اور وہ سات بدشکل اور دُبلی گائیں جو اُنکے بعد نِکلیں اور وہ سات خالی اور پُوربی ہوا کی ماری مُرجھائی ہُوئی بالیں بھی سات برس ہیں مگر کال کے سات برس۔ ۲۸ یہ وہی بات ہے جو مَیں فرعون سے کہ چُکا ہُوں کہ جو کُچھ خُدا کرنے کو ہے اُسے اُس نے فرعون پر ظاہر کیا ہے۔ ۲۹ دیکھ! سارے مُلکِ مصر میں سات برس تو پیداوارِ کثیر کے ہونگے۔ ۳۰ اُنکے بعد سات برس کال کے آئینگے اور تمام مُلکِ مصر میں لوگ اِس ساری پیداوار کو بھُول جائینگے اور یہ کال مُلک کو تباہ کر دیگا۔ ۳۱ اور ارزانی مُلک میں یاد بھی نہیں رہیگی کیونکہ جو کال بعد میں پڑیگا وہ نہایت ہی سخت ہو گا۔ ۳۲ اور فرعون نے جو یہ خواب دو دفعہ دیکھا تو اِسکا سبب یہ ہے کہ یہ بات خُدا کی طرف سے مُقرر ہو چکی ہے اور خُدا اِسے جلد پُورا کریگا۔ ۳۳ اَسلئے فرعون کو چاہیے کہ ایک دانشور اور عقلمند آدمی کو تلاش کر لے اور اُسے مُلکِ مصر پر مُختار بنائے۔ ۳۴ فرعون یہ کرے تا کہ اُس آدمی کو اِختیار ہو کہ وہ مُلک میں ناظروں کو مُقرر کر دے اور ارزانی کے سات برسوں میں سارے مُلکِ مصر کی پَیداوار کا پانچوں حصّہ لے لے۔ ۳۵ اور اُن اچھّے برسوں میں جو آتے ہیں سب کھانے کی چیزیں جمع کریں اور شہر شہر میں غلّہ جو فرعون کے اِختیار میں ہو خُورِش کے لئے فراہم کر کے اُسکی حفاظت کریں۔ ۳۶ یہی غلّہ مُلک کے لِئے ذخیرہ ہو گا اور ساتوں برس کے لئے جب تک مُلک میں کال رہیگا کافی ہو گا تا کہ کال کی وجہ سے مُلک برباد نہ ہو جائے۔

۲۵:۴۱ یُوسف ایک مصری سے مُخاطب تھا جو یہواہ کی پہچان نہیں رکھتا تھا پس وہ الوہیت کیلئے اور زیادہ عام نام استعمال کرتا ہے، الوہیم، دیکھئے **خصُوصی موضوع: الوہیت کیلئے نام (SPECIAL TOPIC: NAMES FOR DEITY)**۔

یہ خُدا تیار تھا اور فرعون، ایک مُشرک بادشاہ کو مُطلع کرنا چاہتا تھا، اُس کے مُستقبل کے منصوبوں کی بابت (بحوالہ پیدائش ۴۱:۲۵، ۲۸، ۳۲)۔ "قومیں" خُدا کے ابدی، کفارے کا منصوبے کی ہمیشہ توجہ رہی ہے (بحوالہ پیدائش ۳:۱۵؛ ۱۲:۳؛ خروج ۱۹:۵۔۶؛ یسعیاہ؛ یوناہ؛ متی ۲۸:۱۹۔۲۰؛ لُوقا ۲۴:۴۶؛ اعمال ۱:۸)۔

۲۶:۴۱۔۳۲ یُوسف فرعون کو خواب کی وضاحت بیان کرنا شروع کرتا ہے غور کریں پیدائش ۴۱:۲۴ میں اُس کا کوئی بھی جادُوگر نہیں کر پایا تھا۔

۲۶:۴۱ **"سات برس"** اے این ائی کے مواد میں سات برس کے ادوار عام تھے (بحوالہ اے این ائی ٹی [ANET]، صفحہ ۳۱)۔

۲۷:۴۱

NASB **"خالی اور پُوربی ہوا کی ماری"**

NKJV	"خالی بالیں"
NRSV, JPSOA	"خالی کونپلیں"
TEV	"اناج خالی کونپلیں"
NJB	"مُرجھائی ہُوئی بالیں"
LXX	"خالی اور مُرجھائی ہُوئی کونپلیں"

درج ذیل کیلئے عبرانی لفظ:

۱. مُرجھائی(BDB 210)، הדקות۔

۲. خالی(BDB 938)،הרקות۔

حروف ڈی[،]اور آر[،]اکثر اُلجھن ہوتے ہیں۔یونائیٹڈ بائبل سوسائٹی کے عبرانی پُرانے عہدنامے کی عبارت کے پراجیکٹ[Hebrew Old Testament Text Project]کی ابتدائی اور درمیانی رپورٹ(۱۹۷۹،صفحہ ۶۲) "مُرجھائی"کو دوسرا درجہ دیتا ہے(کُچھ شکوک)۔

۴۱:۳۲ "یہ بات خُدا کی طرف سے مُقرر ہو چکی ہے اور خُدا اُسے جلد پُورا کرے گا" یُوسف مصر کے واقعات سے متعلقہ اپنے خُدا کی قُدرت اور پہلے سے علم کا دعویٰ کر رہا تھا۔ مصری جادُوگر(بحوالہ خروج۷تا۸)اور مفہوم سے مصری دیوتا اِس کو نہیں جان سکے تھے اور روک سکے تھے۔

یہواہ بعد میں خروج کی وبائیں استعمال کرتا ہے مصری دیوتاؤں کی تحقیر کیلئے۔یہواہ چاہتا تھا کہ مصری اُسے جان پائیں۔

۴۱:۳۳۔۳۶ اِن آیات میں یُوسف اپنی دانشمندانہ جانکاری دیتا ہے کہ ارزانی کے اور پھر شدید کال کیلئے کیسے تیاری کی جا سکے۔

باتوں پر غور کریں:

۱. "فرعون کو چاہئے کہ ایک دانشور اور عقلمند آدمی کو تلاش کرلے" پیدائش۴۱:۳۳،*Qal* jussive، BDB 906, KB 1157۔

۲. "اور اُسے مُلکِ مصر پر مُختار بنائے" پیدائش۴۱:۳۳، *Qal* imperfect، BDB 1011, KB 1483 تسمیہ معنوں میں استعمال کردہ۔

۳. "فرعون یہ کرے" پیدائش۴۱:۳۴، *Qal* imperfect، BDB 793, KB 889 تسمیہ معنوں میں استعمال کردہ۔

۴. "ناظروں کو مُقرر کرے" پیدائش۴۱:۳۴، *Hiphil* jussive، BDB 823, KB 955۔

۵. "سارے مُلک مصر کی پیداوار کا پانچواں حصہ لے لے" پیدائش۴۱:۳۴، تسمیہ معنوں میں استعمال کردہ(NASB)۔

۶. "سب کھانے کی چیزیں جمع کریں" پیدائش۴۱:۳۵، *Qal* imperfect، BDB 867, KB 1062 تسمیہ معنوں میں استعمال کردہ۔

۷. "غلہ۔۔اختیار میں ہو" پیدائش۴۱:۳۵، *Qal* imperfect، BDB 840, KB 999 تسمیہ معنوں میں استعمال کردہ۔

۸. "اُس کی حفاظت کریں" پیدائش۴۱:۳۵، تسمیہ معنوں میں استعمال کردہ(NASB)۔

۹. "یہی غلہ مُلک کیلئے ذخیرہ ہو گا" پیدائش۴۱:۳۶، *Qal* perfect، BDB 224, KB 242 تسمیہ معنوں میں استعمال کردہ(یہاں تین قال[*Qal*]کامل اِس سیاق وسباق میں تسمیہ کے طور کام کرتے ہیں)۔

۱۰. پیدائش۴۱:۳۱کے فقرہ "وہ نہایت ہی سخت ہو گا" پر بھی غور کریں۔

۴۱:۳۳ یہ غور کیا جانا چاہئے کہ یہواہ کی ظاہر کردہ پہلے سات برسوں کی ارزانی اور پھر سات برسوں کے کال (جسے کوئی بدل نہیں سکتا، تاہم یہاں خُدا کی طرف سے سزا نہیں ہے، بلکہ برگشتہ دُنیا میں موسم کا چکر ہے) کو صرف بامقصد اور منصوبہ بندی کے انسانی عمل سے نبٹایا جاسکتا ہے۔ یہ خُدا کی حاکمیت رعلم اور انسانی سرگرمی کا باہم ربط ہونا بائبل کی خصُوصیت ہے۔ دونوں لازم ہیں (بحوالہ خروج ۳، پیدائش ۴۱:۷۔۹ میں خُدا کا علم رکام، لیکن مُوسیٰ کو پیدائش ۴۱:۱۰۔۱۲ میں ردعمل دینے کی ضرورت ہے)۔

خصُوصی موضوع: الہیاتی توازن کیلئے چُناؤ رقبل از تقدیر اور ضرورت (SPECIAL TOPIC: ELECTION/PREDESTINATION AND THE NEED FOR A THEOLOGICAL BALANCE)۔

۴۱:۳۴ "سارے مُلکِ مصر کی پیداوار کا پانچواں حصہ لے لے" غور کریں کہ فقرہ "کی پیداوار" خط کشیدہ ہے جس کا مطلب ہے کہ یہ عبرانی عبارت میں نہیں ہے۔ اِس لئے فعل "پانچواں حصہ" (BDB 332, KB 331, *Piel* perfect) ۲۰ فی صد ٹیکس کا حوالہ ہو سکتا ہے جس کی بابت ہم مصری مواد میں پڑھتے ہیں، یا یہ مصر کے مُلک کو پانچ انتظامی ضلعوں میں تقسیم کا حوالہ ہو سکتا ہے (اے بی [AB]، صفحہ ۳۱۳)۔

کُچھ تبصرہ نگار سمجھتے ہیں کہ فعل مجہول جُز [שמת] (BDB 332) سے آتا ہے، جس کا مطلب "لیس" یا "مُسلح" ہے (بحوالہ یشوع ۱:۱۴؛ ۴:۱۲؛ قضاۃ ۷:۱۱، اے بی [AB]، صفحہ ۳۱۳)۔ اِس کی تقلید [JPSOA] "مُلکِ مصر کو مُنظم کرے" کرتا ہے۔

۴۱:۳۶ "تاکہ کال کی وجہ سے مُلک برباد نہ ہو" اصطلاح "مُلک" (BDB 75) مصر کی حکومت اور لوگوں کیلئے استعارہ کا کام کرتا ہے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۴۱:۳۷۔۴۵

۳۷ یہ بات فرعون اور اُسکے سب خادِموں کو پسند آئی۔ ۳۸ سو فرعون نے اپنے خادِموں سے کہا کہ کیا ہمکو ایسا آدمی جیسا یہ ہے جس میں خُدا کی رُوح ہے مِل سکتا ہے؟۔ ۳۹ اور فرعون نے یُوسُف سے کہا چونکہ خُدا نے تجھے یہ سب کُچھ سمجھا دیا ہے اِسلئے تیری مانند دانشور اور عقلمند کوئی نہیں۔ ۴۰ سو تُو میرے گھر کا مُختار ہو گا اور میری ساری رعایا تیرے حکم پر چلیگی۔ فقط تخت کا مالِک ہونے کے سبب سے میں بُزرگتر ہُونگا۔ ۴۱ فرعون نے یُوسُف سے کہا کہ دیکھ مَیں تجھے سارے مُلکِ مِصر کا حاکم بناتا ہُوں ۔ ۴۲ اور فرعون نے اپنی انگشتری اپنے ہاتھ سے نِکالکر یُوسُف کے ہاتھ میں پہنا دی اور اُسے باریک کتان کے لباس میں راستہ کرا کر سونے کا طوق اُس کے گلے میں پہنایا ۔ ۴۳ اور اُس نے اُسے اپنے دُوسرے رتھ میں سوار کرا کر اُسکے آگے آگے یہ منادی کروادی کہ گھُٹنے ٹیکو اور اُس نے اُسے سارے مُلکِ مِصر کا حکام بنا دِیا۔ ۴۴ اور فرعون نے یُوسُف سے کہا مَیں فرعون ہُوں اور تیرے حکم کے بغیر کوئی آدمی اِس سارے مُلکِ مِصر میں اپنا ہاتھ یا پاؤں ہِلانے نہ پائیگا۔ ۴۵ اور فرعون نے یُوسُف کا نام صِفنات فعنیح رکھا اور اُس نے اون کے پُجاری فوطیفرع کی بیٹی آسِنات کو اُس سے بیاہ دِیا اور یُوسُف مُلکِ مِصر میں دَورہ کرنے لگا۔

۴۱:۳۸ "خُدا کی رُوح" یہ عبرانی الفاظ رُویاخ الوہیم [*ruach Elohim*] (BDB 924, and BDB 43) سے ترجمہ کردہ ہے۔ غور کریں کہ فرعون وہی نام خُدا کیلئے استعمال کرتا ہے جو یُوسف نے استعمال کیا تھا۔ یہ بظاہر اُس کیلئے غیر عبرانیوں کی طرف سے عام خصُوصیت ہے جو خوابوں کی تعبیر کر سکتا تھا (بحوالہ دانی ایل ۴:۸، ۹، ۱۸؛ ۵:۱۱، ۱۴)۔

۴۱:۴۰

NASB	**"احترام کرے گی"**
NKJV	**"حکم پر چلے گی"**
NRSV	**"خُود حکم مانیں گے"**

TEV "تیرا حکم مانیں گے"

NJB "تیرے حکم کا احترام کریں گے"

LXX "تیری بات کے فرمانبردار ہونگے"

JPSOA "ہدایت مانیں گے"

REB "تیری ہر بات کا احترام کریں گے"

اِس اصطلاح کی لفظی تاریخ نامعلوم ہے، لیکن یہ بظاہر عبرانی بُنیاد سے متعلقہ لگتا ہے جس کا مطلب ہے "مُنہ پر بوسا" (BDB 676, KB 30, *Qal* imperfect)، اِس کا مطلب ہو سکتا ہے (۱) "فرمانبردار ہونا" (KB) یا (۲) "زمین کو خراج تحسین پیش کرنے کیلئے بوسہ دینا" (بحوالہ زبُور ۲:۱۲)۔ مصری یُوسف کی بات کا احترام کریں گے (لُغوی طور "مُنہ کی بات") جیسے وہ فرعون کا کرتا تھے (بحوالہ پیدائش ۴۱:۴۲، ۴۳، ۴۴)۔ اُسے فرعون کا "شاہی وزیر" بنا دیا گیا۔

۴۱:۴۲ "اپنی انگشتری" یہ اُسی بُنیاد سے ہے جیسے فعل "نیچے ڈُبونا" (BDB 371) ہے، جو ہو سکتا ہے شاہی انگوٹھی کا حوالہ ہو جو مٹی یا موم میں کسی دستاویز پر مہر کرنے کیلئے ڈبوئی جائے (بحوالہ آستر ۳:۱۰، ۱۲؛ ۸:۸، ۱۰)۔

▣ **"اور اُسے باریک کتان کے لباس میں آراستہ کروا کر"** یہ ایک اور مصری اُدھار (BDB 1058 III) لیا گیا لفظ ہے جو سفید باریک کتان کے لباس کا حوالہ ہے جو مصری معاشرے کے اعلیٰ طبقے کے لوگ پہنتے تھے۔

▣ **"سونے کا طوق اُس کے گلے میں پہنایا"** یہ ساری مصری تہذیب میں اختیار کی ایک علامت تھا، خاصکر بارہویں خاندان میں (بحوالہ دانی ایل ۵:۷، ۱۶، ۲۹)۔ یہ تمام تفصیلات اُس دُور کی مصر کی تہذیب کی بابت حقیقت ہیں۔ یہ چشم دید گواہی کی تفصیلات ہیں۔

۴۱:۴۳ "حاکم" یہ یُوسف کو مصر کا حاکم بنانے کے حوالے کا انداز ہے (یعنی شاہی وزیر)۔ اصطلاح "حاکم" (BDB 1041) اکثر سیاسی یا انتظامی ذمہ داری کا حوالہ ہے (بحوالہ پہلا سیموئیل ۲۳:۱۷؛ دُوسرا سلاطین ۲۳:۴؛ ۲۵:۱۸؛ پہلا تواریخ ۵:۱۲؛ ۱۵:۱۸؛ دوسرا تواریخ ۲۸:۷؛ ۳۱:۱۲؛ نحمیاہ ۱۱:۱۷؛ آستر ۱۰:۳؛ یرمیاہ ۵۲:۲۴)۔

▣ **"گھُٹنے ٹیکو"** اِس مصری اصطلاح ("ابرق"، بحوالہ JPSOA) کے مطلب پر بڑی بحث رہی ہے۔ یہ عبرانی بُنیاد "گھُٹنے ٹیکنا" کی آواز ہے۔ براؤن ڈرائیور برگز [Brown, Driver and Briggs] (BDB 7) میں پائے جانے والے کئی دیگر ممکنہ تراجم بھی ہیں۔ تاہم، ولگیٹ، اکویلہ کا عبرانی ترجمہ، اسکندریہ کے اوری گون اور یہودی تبصرہ نگار کمچی (Vulgate, Aquilla's Hebrew translation, Origen of Alexandria, and the Jewish commentator, Kimchi) تمام کہتے ہیں کہ اِس کا مطلب "گھُٹنے ٹیکنا" ہے جو قدیم عبرانی بُنیاد (BDB 7) سے آتا ہے۔ یہ بظاہر بہترین ممکنہ سیاق وسباق کی رُو سے لگتا ہے۔

۴۱:۴۴ "کوئی آدمی۔۔۔ اپنا ہاتھ یا پاؤں ہلانے نہ پائے گا" یہ اِس بات کیلئے ضرب اُلمثال ہے کہ "یُوسف کی اجازت کے بغیر کوئی کام یا کوشش نہ شروع ہو گی نہ کی جائے گی"۔ یہ سارے اور مُکمل اختیار کا اشارہ ہے۔

۴۱:۴۵ "اور فرعون نے یُوسف کا نام صفنات فعنیح رکھا" یہ خُود فرعون سے متعلقہ سرکاری لقب (BDB 861) ہے (بحوالہ پیدائش ۴۵:۸)۔ فرعون کا اُسے نام دینا ہو سکتا ہے اُس کے یُوسف پر اختیار کا ثقافتی نشان ہو۔ اِس کے حوالے سے کئی ممکنہ لفظی تواریخ ہیں۔ سب سے معروف ایک یہ ہے کہ "معبود بولتا ہے اور وہ بستا ہے" جو بظاہر

فرعون کا حوالہ بطور سُورج دیوتا، رے کا بیٹا ہے یا ممکنہ طور یُوسف کا خُدا بولتا ہے اور مصر کو بچاتا ہے۔ ایک اور ممکنہ امر "وہ جو سب باتیں جانتا ہے" جو یُوسف کا بطور خوابوں کی تعبیر کرنے والے حوالہ ہے۔

▣ **"کی بیٹی آسناتھ کو اُس سے بیاہ دیا"** یہ ایک اور مصری نام ہے جس کا مطلب "ناتھ سے متعلقہ" (BDB 62، بحوالہ پیدائش ۴۱:۴۵، ۵۰؛ ۴۶:۲۰)، جو مصریوں کی محبت کی دیوی ہے۔

▣ **"اون کے پُجاری فوطیفرع"** یہ ایک اور مصری نام ہے جو پیدائش ۳۷:۳۶؛ ۳۹:۱ میں پائے جانے والے فوطیفار نام کی طوالت ہے۔ اِس کا مطلب ہے "اُسے جسے [رے] دیتا ہے" (BDB 806)۔ ایک اہم پُجاری کی بیٹی سے اِس بیاہ سے فرعون یُوسف کو مصر کے معاشرے کے اعلیٰ طبقے کا حصہ بناتا ہے (BDB 463)۔

▣ **"اون"**، "اون" (BDB 58) سورج دیوتا کا شہر ہے۔ یہ یونانی میں ہیلیئو پولس [Heliopolis] اور عبرانی میں بیتِ شمس [Beth Shemesh] کہلاتا ہے (بحوالہ یرمیاہ ۴۳:۱۳)۔ یہ قاہرہ سے کوئی سات میل کے فاصلے پر واقع تھا، کوشان کی سرزمین کی سرحد پر۔

NASB, NKJV	**"اور یُوسف مُلک مصر میں دورہ کرنے لگا"**
NRSV	**"پس یُوسف کو پُورے مُلکِ مصر پر اختیار حاصل ہو گیا"**
TEV	**"سارے مُلک کا دورہ کیا"**
NJB, LXX	**"اور یُوسف نے سارے مصر کا دورہ شروع کیا"**
REB	**"یُوسف کا اختیار سارے مصر تک پھیلا ہُوا تھا"**
JPSOA	**"پس یُوسف کو مُلکِ مصر کا حاکم بنا دیا گیا"**

یہ فقرہ لُغوی طور نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل [NASB] اور نیو کنگ جیمز ورژن [NKJV] میں ترجمہ کیا گیا ہے۔ تاہم، اِس کے معنی متنازع ہیں۔

۱. آیات ۴۵ اور ۴۶ متوازی ہیں، اِس لئے "پُورے مُلک کا دورہ کیا" (TEV, NJB, LXX, NIV)۔

۲. آستر ۱:۱۷ میں یہ بہت عام فعل "گیا" یا "آیا" (BDB 422, KB 425, *Qal* imperfect) بھی قال غیر کامل [*Qal* imperfect] کسی چیز کے پھیلاؤ میں استعمال ہُوا ہے (یعنی کہ واستی کی بے باکی کا پیغام)۔ پس یہاں یُوسف کی شہرت اور اختیار پُورے مُلک میں پھیل گیا (نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن، ریوائزڈ انگلش بائبل [NRSV, REB])۔

۳. کیونکہ ضرب اُلمثال "پُورے مُلک پر" فعل کے بعد پیدائش ۴۱:۳۳، ۴۱ اور ۴۳ میں یُوسف کے بطور حاکم اختیار سے متعلقہ ہے، پھر یہاں فعل اُس کا ہی حوالہ ہو گا (JPSOA)۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۴۱:۴۶۔۴۹

۴۶ اور یُوسُف تیس برس کا تھا جب وہ مِصر کے بادشاہ فرعون کے سامنے گیا اور اُس نے فرعون کے پاس سے رُخصت ہو کر سارے مُلکِ مِصر کا دَورہ کیا۔ ۴۷ اور ارزانی کے سات برسوں میں اِفراط سے فصل ہُوئی۔ ۴۸ اور وہ لگاتار ساتوں برس ہر قسم کی خُورِش جو مُلکِ مِصر میں پیدا ہوتی تھی جمع کر کر کے شہروں میں اُسکا ذخیرہ کرتا گیا۔ ہر شہر کی چاروں اطراف کی خُورِش وہ اُسی شہر میں رکھتا گیا۔ ۴۹ اور یُوسُف نے غلّہ سمندر کی ریت کی مانند نہایت کثرت سے ذخیرہ کیا یہاں تک کہ حساب رکھنا بھی چھوڑ دِیا کیونکہ وہ بے

حساب تھا۔

۴۶:۴۱ "تیس برس کا تھا" یہ لُغوی طور "تیس برس کا بیٹا" ہے جو ایک ضرب اُلمثال ہے (بحوالہ احبار ۵:۲۷؛ دُوسرا سلاطین ۲۶:۸؛ یرمیاہ ۱:۵۲)۔

۴۷:۴۱۔۴۹ یُوسف کی خواب کی تشریح مُکمل طور دُرست تھی۔ کثرت پر زور کئی انداز میں دیا جاسکتا ہے:

۱. ارزانی کے سات برس، پیدائش ۴۷:۴۱۔
۲. افراط سے فصل ہُوئی، پیدائش ۴۷:۴۱۔
۳. لگاتار خورش ذخیرہ کرتا رہا، پیدائش ۴۸:۴۱۔
۴. سمندر کی ریت کی مانند، پیدائش ۴۹:۴۱۔
۵. یہاں تک کہ حساب رکھنا چھوڑ دیا کیونکہ وہ بے حساب تھا، پیدائش ۴۹:۴۱۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۴۱:۵۰۔۵۲
۵۰ اور کال سے پہلے اون کے پُجاری فوطیفرع کی بیٹی آسِناتھ کے یُوسُف سے دو بیٹے پیدا ہُوئے۔ ۵۱ اور یُوسُف نے پہلوٹھے کا نام مَنسّی یہ کہہ کر رکھا کہ خُدا نے میری اور میرے باپ کے گھر کی سب مُشقت مُجھ سے بھُلادی۔ ۵۲ اور دُوسرے کا نام اِفرائیم یہ کہکر رکھا کہ خُدا نے مجھے میری مُصیبت کے مُلک میں پھلدار کیا۔

۵۱:۴۱ "منسی" یہ نام (BDB 586) عبرانی فعل "بھُول جانا" (BDB 674, KB 728, *Piel* participle) صوتی مماثلت سے متعلقہ ہے۔ یہ خصوصی طور پر اُس کے بھائیوں کے کاموں میں بشمول درد سے متعلقہ ہے۔ پیدائش میں بعد کے واقعات ظاہر کرتے ہیں کہ یُوسف اپنے بھائیوں کے نفرت انگیز دھوکے کو مُکمل طور بھُول نہیں پایا تھا۔

۵۲:۴۱ "افرائیم" یہ نام (BDB 68) معروف لفظی کھیل سے اصطلاح "پھل دار ہونا" یا "دہرے پھل" (BDB 826، بحوالہ پیدائش ۲۲:۴۹)۔ یہ غور کرنا دلچسپی کا امر ہے کہ جدید اسرائیل میں، یہودیت کا تعین یہودی ماں سے ہوتا تھا۔ حقیقت میں، یہ دونوں لڑکے اصل میں یہودی نہیں تھے۔ وہ بعد میں نصف قبیلے بنیں گے جو یُوسف کے دہرے حصے کے وارث بنیں گے اور اسرائیل کے بارہ قبیلوں (یعنی کہ تیرہ) کا حصہ بنیں گے۔ وراثتی مقصد سے لاوی کو قبیلہ نہیں گنا جائے گا (بحوالہ یشوع)۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۴۱:۵۳۔۵۷
۵۳ اور ارزانی کے وہ سات برس جو مُلکِ مِصرؔ میں ہُوئے تمام ہوگئے اور یُوسُف کے کہنے کے مُطابق کال کے سات برس شروع ہُوئے۔ ۵۴ اور اَور سب مُلکوں میں تو کال تھا پر مُلکِ مِصرؔ میں ہر جگہ خُرش موجود تھی۔ ۵۵ اور جب مُلکِ مصر میں لوگ بُھوکوں مرنے لگے تو روٹی کے لِئے فرعون کے آگے چلاّئے۔ فرعون نے مِصریوں سے کہا کہ یُوسُف کے پاس جاؤ۔ جو کُچھ وہ تُم سے کہے سو کرو۔ ۵۶ اور تمام رُوِی زمین پر کال تھا اور یُوسُف اناج کے کھتوں کو کُھلوا کر مِصریوں کے ہاتھ بیچنے لگا اور مُلکِ مصرؔ میں سخت کال ہوگیا۔ ۵۷ اور سب مُلکوں کے لوگ اناج مول لینے کے لِئے یُوسُف کے پاس مِصرؔ میں آنے لگے کیونکہ ساری زمین پر سخت کال پڑا تھا۔

۵۳:۴۱۔۵۷ یہ تاریخی طور بیان کرتا ہے کہ کیسے فرعون مصر کی ساری زمین کا مالک بنا (بحوالہ پیدائش ۲۰:۴۷۔۲۶)۔ مصریوں نے اپنی زمینیں بادشاہ کو اپنے لئے اور اپنے خاندانوں کے کھانے کیلئے گندم خریدنے کیلئے بیچ دیں۔

یہ غور کرنے کا امر ہے کہ کال نے مصری مذہب (یعنی کہ سورج دیوتا، تولیدی دیوتا اور خُود نیل) کی ناکامی ظاہر کر دی ہو گی کہ وہ مصر کو رہائی بخش سکے، لیکن یہواہ ایسا کر سکتا تھا!

۵۶:۴۱

NASB, NKJV,

NRSV, TEV,

VULGATE **"اناج کے کھتوں"**

NJB, LXX,

REB **"اناج کی کوٹھریوں"**

JPSOA **"تمام جو اُن کے اندر تھا"**

عبرانی عبارت کو جے پی ایس او اے [JPSOA] نے لُغوی طور ترجمہ کیا۔ یہ حوالہ ہو سکتا ہے:
وہ تمام جگہیں جہاں یُوسف نے اناج ذخیرہ کروایا تھا۔
وہ تمام جگہیں جہاں سے مصری ساری زمین میں اناج خرید سکتے تھے۔

۵۷:۴۱ یہ آیت سارے قرُونِ مشرق اور بحیرہ روم کے علاقے میں ہولناک خشک سالی اور کال کو بیان کرتی ہے۔ بہت سی قومیں مصر خوراک خریدنے کیلئے آتی ہیں۔ یُوسف بچاتا ہے:
مصر
بہت سے ارد گرد کے لوگوں کے گروہ
خاصکر یعقوب کا چُنا ہُوا خاندان

خُدا کا مہیا کرنا کئی سطحوں پر کام کرتا ہے!

غور کریں ضرب اُلمثال "سب مُلکوں" میں مُبالغہ آرائی پر۔ یہ پیدائش ۶ تا ۷ میں طُوفان کی وسعت کیلئے استعمال ہونے والے ضرب اُلمثال کا متوازی ہے (بحوالہ پیدائش ۱۹:۸، אֶרֶץ، *'eres*، BDB 75، دیکھئے **خصُوصی موضوع: علاقہ، مُلک، زمین [אֶרֶץ]** (SPECIAL TOPIC: LAND, COUNRTY, EARTH [אֶרֶץ])۔

سوالات برائے بحث:

یہ ایک مُطالعاتی راہنما تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور پاک رُوح تشریح میں اولین ہیں۔ آپ کو یہ تفسیر نویس پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

یہ سوالات برائے بحث آپ کو کتاب کے اِس حصے کے اہم معاملات پر سوچ بچار میں مدد کیلئے مہیا کئے گئے ہیں۔ وہ سوچ کو اُبھارنے کیلئے ہیں اور حتمی نہیں ہیں۔

۱. اِس باب میں تمام مصری اُدھار لئے گئے الفاظ اور مُنفرد مصری روایات کی فہرست دیں۔

۲. قدیم قرُونِ مشرق میں جادوگروں اور اُن کے کام کو بیان کریں۔

۳. اُن تمام اطوار کی فہرست دیں جس سے پیدائش ۴۱:۴۱۔۴۴ میں یُوسف کی نئی حیثیت بیان کی گئی ہے۔

۴. یُوسف کے بیٹوں کے ناموں کے معانی کیا ہیں اور اُن کی اہمیت کیا ہے (پیدائش ۴۱:۵۰۔۵۲)؟

پیدائش ۴۲

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (NASB)	نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)	نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن (NRSV)	ٹُوڈیز انگلش ورژن (TEV)	نیو جیرو شلیم بائبل (میسوریٹک عبارت [MT] کی تقلید)(NJB)
یُوسف کے بھائیوں کو مصر بھیجا جاتا ہے	یُوسف کے بھائی مصر جاتے ہیں	یُوسف کے بھائی کال کے دوران مصر کا سفر کرتے ہیں	یُوسف کے بھائی مصر اناج خریدنے کیلئے جاتے ہیں۔	یُوسف اور اُس کے بھائیوں کے درمیان پہلی مُلاقات
۵_۱:۴۲ ۷_۶:۴۲ ۱۷_۸:۴۲ ۲۵_۱۸:۴۲	۵_۴۲:۱ ۱۷_۶:۴۲ ۲۴_۱۸:۴۲	۵_۱:۴۲ ۱۷_۶:۴۲ ۲۵_۱۸:۴۲	۴_۱:۴۲ ۷_۵:۴۲الف ۷:۴۲ب ۹_۸:۴۲ ۱۱_۱۰:۴۲ ۱۲:۴۲ ۱۳:۴۲ ۱۷_۱۴:۴۲ ۲۰_۱۸:۴۲الف ۲۰:۴۲ب_۲۱ ۲۴_۲۲:۴۲	۴_۱:۴۲ ۷_۵:۴۲ ۱۷_۸:۴۲ ۲۴_۱۸:۴۲
	بھائی کنعان کو واپس آتے ہیں		یُوسف کے بھائی کنعان کو واپس آتے ہیں	یعقوب کے بیٹے کنعان کو واپس آتے ہیں
۲۸_۲۶:۴۲	۲۸_۲۵:۴۲	۲۸_۲۶:۴۲	۲۸_۲۵:۴۲	۲۸_۲۵:۴۲
شمعون کو یرغمال رکھ لیا جاتا ہے				
۳۴_۲۹:۴۲ ۳۸_۳۵:۴۲	۳۴_۲۹:۴۲ ۳۸_۳۵:۴۲	۳۴_۲۹:۴۲ ۳۸_۳۵:۴۲	۳۴_۲۹:۴۲ ۳۶_۳۵:۴۲	۳۴_۲۹:۴۲ ۳۶_۳۵:۴۲

			۳۷:۴۲ ۳۸:۴۲	۳۸_۳۷:۴۲

مُطالعاتی سلسلہ سوئم (دیکھئے بائبل کا تشریحی و توضیحی سیمینار)

عبارتی سطح پر لکھاری کے اصل ارادے کی پیروی کریں

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کی تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ کو یہ تبصرہ نگار پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ موضوعات کی نشاندہی کریں (مُطالعاتی سلسلہ نمبر ۳، صفحہ ۱۶)۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے، لیکن یہ اصل لکھاری کے ارادے کی پیروی کیلئے ایک کُلید ہے، جو تشریح کا مرکز ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک موضوع ہے۔

۱. پہلا پیراگراف

۲. دُوسرا پیراگراف

۳. تیسرا پیراگراف

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۴۲:۱۔۵

۱ اور یعقُوب کو معلوم ہُوا کہ مِصرؔ میں غلّہ ہے تب اُس نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ تُم کیوں ایک دُوسرے کا مُنہ تاکتے ہو؟ ۲ دیکھو مَیں نے سُنا ہے کہ مِصرؔ میں غلّہ ہے۔ تم وہاں جاؤ اور وہاں سے ہمارے لِئے اناج مول لے آؤ تا کہ ہم زِندہ رہیں اور ہلاک نہ ہوں۔ ۳ سو یُوسُفؔ کے دس بھائی غلّہ مول لینے کو مِصرؔ میں آئے۔ ۴ پر یعقُوب نے یُوسُفؔ کے بھائی بنیمیؔن کو اُسکے بھائیوں کے ساتھ نہ بھیجا کیونکہ اُس نے کہا کہ کہیں اُس پر کوئی آفت نہ آجائے۔ ۵ سو جو لوگ غلّہ خریدنے آئے اُنکے ساتھ اِسرائیلؔ کے بیٹے بھی آئے کیونکہ کنعانؔ کے مُلک میں کال تھا۔

۴۲:۱ "اور یعقوب کو معلوم ہُوا کہ مصر میں غلہ ہے" فعل "معلوم" پیدائش ۴۲:۱ میں دوبار استعمال ہُوا ہے۔

"یعقوب کو معلوم ہُوا"، BDB 906, KB 1157, *Qal* imperfect۔

"تُم ایک دُوسرے کا مُنہ کیوں تاکتے ہو"، *Hithpael* imperfect۔

یہی لفظ فرعون کے خواب کیلئے استعمال ہُوا ہے (بحوالہ پیدائش ۴۱:۱۹، ۲۲، ۲۸) اور یُوسف استعمال کرتا ہے کہ فرعون دانشور اور عقلمند لوگ تلاش کرے (بحوالہ پیدائش ۴۱:۳۳)۔ یہ عام فعل اِس باب میں کوئی سترہ بار استعمال ہُوا ہے (یعنی کہ پیدائش ۴۲:۱ [دوبار]، ۷، ۹، ۱۲، ۲۱، ۲۷، ۳۵)۔ راشی کہتا ہے کہ اُسے الٰہی رویا ہُوئی، لیکن اُس نے ممکنہ طور پر دیکھا کہ کنعان میں دیگر لوگ فرعون سے اناج خرید رہے تھے (بحوالہ پیدائش ۴۷:۱۴)۔

۲:۴۲ یعقوب اپنے بیٹوں کو حکم دیتا ہے کہ وہ خاندان کی بقا (یعنی کہ "زندہ رہیں اور نہ مریں") کیلئے مصر کو جائیں۔
تُم وہاں جاؤ، *Qal* imperative۔ BDB 432, KB 434۔
ہمارے لئے اناج مُول لاؤ، *Qal* imperative۔ BDB 991, KB 1404۔
تاکہ ہم زندہ رہیں، *Qal* imperfect BDB 310, KB 309 التجائی معنوں میں استعمال کردہ۔ کال نہایت شدید اور بھیانک تھا۔

۳:۴۲۔۴ یعقوب ابھی بھی بھائیوں پر بھروسہ نہیں رکھتا تھا۔ وہ کسی حد تک اُس کی موت کا حصہ رہے تھے اور وہ کُچھ ایسا راخل کے باقی ماندہ بیٹے، بنیامین کیساتھ نہیں ہونے دینا چاہتا تھا۔

۴:۴۲ "کہ کہیں اُس پر کوئی آفت نہ آجائے" اصطلاح "آفت" (BDB 62) نایاب ہے (بحوالہ پیدائش ۴۴:۲۹؛ خروج ۲۱:۲۲، ۲۳) اور زندگی کے خطرے کے حادثہ کا مفہوم ہے۔ یعقوب اپنی پیاری مرحوم بیوی راخل کے واحد بیٹے کی زندگی کی بابت خوف زدہ تھا (یعنی کہ بنیامین، یُوسف کا حقیقی چھوٹا بھائی)۔ کوئی حیران ہوتا ہے کہ ہو سکتا ہے یعقوب سوچتا ہو گا کہ وہ خاندان کا سربراہ ہو گا۔
یہی فعل یہاں (*Qal* perfect BDB 896, II KB 1131m) منفی معنوں میں استعمال ہُوا ہے اور احبار ۱۰:۱۹؛ استثنا ۳۱:۲۹؛ ایوب ۴:۱۴؛ یسعیاہ ۵۱:۱۹؛ یرمیاہ ۱۳:۲۲؛ ۴۴:۲۳، اور اِس کا عموماً ترجمہ "نہ آجائے" ہے۔

۵:۴۲ "سو جو لوگ غلہ خریدنے آئے اُن کے ساتھ اسرائیل کے بیٹے بھی آئے" کُچھ حیران ہوتے ہیں کہ یعقوب نے کیوں اپنے سارے بیٹوں کو بھیجا تھا (اِس سے قبل اُس نے تحفظ کی خاطر خاندان کو تقسیم کیا تھا، بحوالہ پیدائش ۳۲:۲۲۔ ۳۲)۔ یہ ممکنہ طور پر اِس لئے تھا کہ (۱) ہر فرد زیادہ سے زیادہ اناج خرید سکے یا (۲) کہ تعداد میں تحفظ تھا۔

▣ **"کیونکہ کنعان کے مُلک میں کال تھا"** تاریخ سے ہم جانتے ہیں کہ کال دُنیا کے اِس حصے میں وقتاً فوقتاً سب کُچھ صفا کر جاتا تھا۔ یہ درج ذیل اسباب سے ہوتا تھا (۱) مُناسب وقت پر بارش کا نہ ہونا؛ (۲) بہت زیادہ بارش یا سردی؛ (۳) حشرات العرض؛ یا (۴) تپش یا ژالہ باری۔ کنعان متواتر قُدرتی موسمی ادوار پر انحصار کرتا تھا، لیکن مصر کا انحصار نیل کے دریا پر تھا (یعنی کہ سیلاب)۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۴۲:۶۔۷
۶ اور یُوسُف مُلکِ مِصر کا حاکم تھا اور وہی مُلک کے سب لوگوں کے ہاتھ غلّہ بیچتا تھا۔ سو یُوسُف کے بھائی آئے اور اپنے سر زمین ٹیک کر اُسکے حضُور آداب بجالائے۔ ۷ یُوسُف اپنے بھائیوں کو دیکھ کر اُنکو پہچان گیا پر اُس نے اُنکے سامنے اپنے آپ کو انجان بنالیا اور اُن سے سخت لہجہ میں پُوچھا تُم کہاں سے آئے ہو؟ اُنہوں نے کہا کنعان کے مُلک سے اناج مول لینے کو۔

۶:۴۲ "سو یُوسف کے بھائی آئے اور اپنے سر زمین پر ٹیک کر اُس کے حضُور آداب بجالائے" نہ صرف یہ آیت بظاہر پیدائش ۳۷:۶۔۹ کے یُوسف کے خواب کو پُورا کرتی ہے بلکہ ۲۸:۴۳ اور ۱۴:۴۴ کو بھی۔

۷:۴۲ "یُوسف اپنے بھائیوں کو دیکھ کر پہچان گیا" فعل "پہچان"، "جاننا" (BDB 647, KB 699) پیدائش ۷:۴۲ میں دو بار استعمال ہُوا ہے (*Hiphil* imperfect, *Hithpael* imperfect) اور دو بار ہی پیدائش ۸:۴۲ میں (*Hiphil* imperfect, *Hiphil* perfect)۔ وہ ابھی بھی ڈاڑھیوں والے اور خانہ بدوش قبیلوں کے روایتی لباس میں تھے۔ دُوسری طرف یُوسف صاف سُتھرا، خُوش لباس، اختیار کی جگہ پر تھا اور وہ مصری زبان بولتا تھا۔ یہ سب باتیں اُسے اُس کے بھائیوں کی پہچان میں نہیں لاتیں۔

▣ **"اُن کو پہچان گیا پر اُس نے اُن کے سامنے اپنے آپ کو انجان بنالیا"** یہ دونوں افعال ایک ہی بُنیاد [נכר] سے آتے ہیں:

۱. پہچان گیا، BDB 647, KB 699, *Hiphil* imperfect، بحوالہ پیدائش ۲۷:۲۳؛ ۳۷:۳۳؛ ۳۸:۳۳؛ ۲۵:۳۸، ۲۶:۴۲؛ ۷:۴۲، ۸ [دوبار]؛ استثنا ۹:۳۳

۲. انجان بنالیا، (لُغوی طور "اجنبی کا برتاؤ کیا")، BDB 649, KB 699, *Hithpael* imperfect، بحوالہ پہلا سلاطین ۵:۱۴، ۶۔

یہ معلوم نہیں کہ آیا وہ الگ عبرانی بُنیادیں ہیں یا دو استعمال ہیں۔

NASB, NRSV, TEV, NJB	"سخت لہجہ"
NKJV	"سختی سے"
LXX	"سخت الفاظ سے"
AB	"کرختگی سے"

فعلی صفت (BDB 904) کا مطلب "سخت" یا "شدید" ہے۔ یہ پہلا سیموئیل ۳:۲۵ میں نابال کی شخصیت کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہُوا ہے۔ یہاں یہ یُوسف کی آواز کے لہجے کو بیان کرتا ہے (بحوالہ پہلا سیموئیل ۱۰:۲۰)، اُس کے ساتھ ساتھ اُس کے الزامات کے مواد کو (یعنی کہ وہ جاسُوس تھے)۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۸:۴۲۔۱۷

۸ یُوسُف نے اپنے بھائیوں کو پہچان لیا تھا پر اُنہوں نے اُسے نہ پہچانا۔ ۹ اور یُوسُف اُن خوابوں کو جو اُس نے اُنکی بابت دیکھے تھے یاد کر کے اُن سے کہنے لگا کہ تُم جاسُوس ہو۔ تُم آئے ہو کہ اِس مُلک کی بُری حالت دریافت کرو۔ ۱۰ اُنہوں نے اُس سے کہا نہیں خُداوند۔ تیرے غُلام اناج مول لینے آئے ہیں۔ ۱۱ ہم سب ایک ہی شخص کے بیٹے ہیں۔ ہم سچّے ہیں۔ تیرے غلام جاسُوس نہیں ہیں۔ ۱۲ اُس نے کہا نہیں بلکہ تُم اِس مُلک کی بُری حالت دریافت کرنے کو آئے ہو۔ ۱۳ تب اُنہوں نے کہا تیرے غلام بارہ بھائی ایک ہی شخص کے بیٹے ہیں جو مُلکِ کنعان میں ہے۔ سب سے چھوٹا اِس وقت ہمارے باپ کے پاس ہے اور ایک کا کُچھ پتا نہیں۔ ۱۴ تب یُوسُف نے اُن سے کہا۔ مَیں تو تُم سے کہہ چُکا کہ تُم جاسُوس ہو۔ ۱۵ سو تُمہاری آزمایش اِس طرح کیجائیگی کہ فرعون کی حیات کی قسم تُم یہاں سے جانے نہ پاؤ گے جب تک تُمہارا سب سے چھوٹا بھائی یہاں نہ آجائے۔ ۱۶ سو اپنے میں سے کسی ایک کو بھیجو کہ وہ تُمہارے بھائی کو لے آئے اور تُم قید رہو تا کہ تُمہاری باتوں کی تصدیق ہو کہ تُم سچے ہو یا نہیں ورنہ فرعون کی حیات کی قسم تُم ضرور ہی جاسُوس ہو۔ ۱۷ اور اُس نے اُن سب کو تین دِن تک اِکٹھے نظر بند رکھا۔

۹:۴۲ "اور یُوسف اُن خوابوں کو۔۔۔یاد کر کے" یہ باب ۳۷ کا حوالہ ہے۔ یُوسف نے اپنے پہلوٹھے بیٹے کا نام منسی ("بھولنے کی کوشش کرنا") رکھتا ہے، لیکن اُس کے بھائیوں کے دغا کی یادیں واپس آجاتی ہیں۔

▣ **"کہ تُم جاسُوس ہو"** ربی کہتے ہیں کہ یعقوب نے اپنے بیٹوں کو بتایا تھا کہ وہ شہر میں مختلف فصیلوں سے داخل ہوں اور کہ یُوسف نے یہ دیکھ لیا تھا اور اِس کو اُن پر الزام لگانے کیلئے استعمال کرتا ہے (، بحوالہ یشوع ۲:۱؛ ۶:۲۲۔۲۳؛ پہلا سیموئیل ۲۶:۴)۔ وہ اِس کو اُن کے ارادے اور کردار کے امتحان کیلئے استعمال کرتا ہے۔

NASB	**"کہ اِس مُلک کے غیر دفاعی حصوں کو"**
NKJV, NRSV,	
JPSOA	**"کہ اِس مُلک کی بُری حالت"**
TEV	**"کہ مُلک کہاں کمزور ہے"**
NJB	**"مُلک کے کمزور پہلوؤں کو"**
LXX	**"مُلک کے نشانوں (یعنی راستوں کی نشاندہی) کو دیکھ سکو"**
REB	**"ہماری دفاع کے کمزور پہلوؤں کو"**

یہ اصطلاح (BDB 788) لُغوی طور "ننگا پن" (بحوالہ پیدائش ۹:۲۲۔۲۳) یا "ننگ" ہے۔ یہاں پر مفہوم (سیاق و سباق سے تعین کردہ) مصر کے بغیر قلعوں یا عسکروں محافظوں کے علاقے ہیں۔ یعقوب کے بچوں کا امتحان لینا جھوٹا الزام تھا۔

۱۱:۴۲ "ہم سچے ہیں" "سچے" (، بحوالہ پیدائش ۴۲:۱۱، ۱۹، ۳۱، ۳۴) طنز کے معنوں میں استعمال ہُوا ہے اُس بابت جو اُنہوں نے یُوسف کیساتھ کیا تھا۔ وہ سچے اور برحق آدمیوں کے طور اُبھرے تھے لیکن اُنہوں نے بُرے کام کئے تھے (بحوالہ پیدائش ۳۴، ۳۷)۔

۱۳:۴۲ "تیرے غلام بارہ بھائی ایک ہی شخص کے بیٹے ہیں جو مُلکِ کنعان میں ہے۔ سب سے چھوٹا اِس وقت ہمارے باپ کے پاس ہے اور ایک کا کچھ پتا نہیں" آخری فقرہ واضح طور پر یُوسف کا حوالہ ہے۔ یہ طنزیہ ہے کہ وہ یہ اُس کے سامنے بول رہے تھے نہ جانتے ہُوئے کہ یہ وہی تھا۔

۱۵:۴۲ "فرعون کی حیات کی قسم" بہت سے تبصرہ نگار یُوسف پر یہ قسم دوبار کھانے پر تنقید کرتے ہیں۔ یہ اُس کے بہروپ پر موزوں تھی۔ وہ واضح طور پر اِسے الہیاتی معنوں میں استعمال نہیں کر رہا تھا۔ تاہم، یہ مصری روایت کا حوالہ ہے کہ فرعون سورج دیوتا، رے کا بیٹا تھا۔ یہ اہم قسم مصری یادگاروں پر پائی جاتی ہے۔

۱۶:۴۲ یُوسف بہت سے احکامات اور تقاضے کرتا ہے:

۱. اپنے میں سے کسی کو بھیجو، *Qal* imperative, BDB 1018, KB 1511۔
۲. کہ وہ تُمہارے بھائی کو لے آئے، *Qal* imperfect, BDB 542, KB 534 حکمیہ معنوں میں استعمال کردہ۔
۳. اور تُم قید رہو، *Niphal* imperative, BDB 63, KB 75۔
۴. کہ تُمہاری باتوں کی تصدیق ہو، *Niphal* imperfect, BDB 103, KB 119 حکمیہ معنوں میں استعمال کردہ۔

۱۷:۴۲ "اور اُس نے اُن سب کو تین دن تک اکٹھے نظر بند رکھا" بظاہر یُوسف چاہتا تھا کہ وہ کُچھ اُس دُکھ کا تجربہ کریں جو اُس نے اُن کے سبب اُٹھایا تھا۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۸:۴۲۔۲۵

۱۸ اور تیسرے دِن یُوسُف نے اُن سے کہا ایک کام کرو تو زِندہ رہو گے کیونکہ مُجھے خُدا کا خوف ہے۔ ۱۹ اگر تُم سچّے ہو تو اپنے بھائیوں میں سے ایک کو قید خانہ میں بند رہنے دو اور تُم اپنے گھر والوں کے کھانے کے لِئے اناج لیجاؤ۔ ۲۰ اور اپنے سب سے چھوٹے بھائی کو میرے پاس لے آؤ۔ یُوں تُمہاری باتوں کی تصدیق ہو جائیگی اور تُم ہلاک نہ ہو گے۔ سو اُنہوں نے ایسا ہی کیا۔ ۲۱ اور وہ آپس میں کہنے لگے کہ ہم دراصل اپنے بھائی کے سبب سے مُجرم ٹھہرے ہیں کیونکہ جب اُس نے ہم سے مِنت کی تو ہم نے یہ دیکھ کر بھی کہ اُسکی جان کیسی مصیبت میں ہے اُسکی نہ سُنی۔ اِسی لِئے یہ مُصیبت ہم پر آ پڑی ہے۔ ۲۲ تب رُوبن بول اُٹھا کیا مَیں نے تُم سے نہ کہا تھا کہ اِس بچّے پر ظُلم نہ کرو اور تُم نے نہ سُنا۔ سو دیکھ لو۔ اب اُسکے خُون کا بدلہ لیا جاتا ہے۔ ۲۳ اور اُنکو معلوم نہ تھا کہ یُوسُف اُنکی باتیں سمجھتا ہے اِسلئے کہ اُنکے درمیان ایک ترجمان تھا۔ ۲۴ تب وہ اُنکے پاس سے ہٹ گیا اور رویا اور پھر اُنکے پاس آ کر اُن سے باتیں کیں اور اُن میں سے شمعون کو لیکر اُنکی آنکھوں کے سامنے اُسے بندھوا دِیا۔ ۲۵ پھر یُوسُف نے حکم کِیا کہ اُنکے بوروں میں اناج بھریں اور ہر شخص کی نقدی اُسی کے بورے میں رکھ دیں اور اُنکو زادِ راہ بھی دیدیں۔ چنانچہ اُنکے لِئے ایسا ہی کیا گیا۔

۱۸:۴۲۔۲۰ یُوسف کے احکامات اور تقاضے جاری رہتے ہیں:

۱. ایک کام کرو، پیدائش ۱۸:۴۲، *Qal* imperative, BDB 793, KB 889۔
۲. تو زندہ رہو گے، پیدائش ۱۸:۴۲، *Qal* imperative, BDB 310, KB 309۔
۳. اپنے بھائیوں میں سے ایک کو قید خانے میں بند رہنے دو، پیدائش ۱۹:۴۲، *Niphal* imperfect, BDB 63, KB 75 حکمیہ معنوں میں استعمال کردہ۔
۴. جاؤ، پیدائش ۱۹:۴۲، *Qal* imperative, BDB 229, KB 246۔
۵. اناج لے جاؤ، پیدائش ۱۹:۴۲، *Hiphil* imperative, BDB 97, KB 112۔
۶. اپنے۔۔بھائی کو میرے پاس لے آؤ، پیدائش ۲۰:۴۲، *Hiphil* imperfect, BDB 97, KB 112, حکمیہ معنوں میں استعمال کردہ۔
۷. یُوں تُمہاری باتوں کی تصدیق ہو جائے گی، پیدائش ۲۰:۴۲، *Niphal* imperfect, BDB 52, KB 63 حکمیہ معنوں میں استعمال کردہ۔

۱۸:۴۲ "کیونکہ مُجھے خُدا کا خوف ہے" یہ فقرہ فرعون کے نام پر یُوسف کی قسم سے متعلقہ ہو سکتا ہے (بحوالہ پیدائش ۱۵:۴۲، ۱۶) یا اِن دس آدمیوں کے خلاف اُس کے الزامات سے متعلقہ عمومی طور پر الوہیت کے خوف سے متعلقہ ہے۔ یُوسف باہم انداز میں اپنی عظمت اور روحانیت پر زور دے رہا تھا (بحوالہ پیدائش ۱۱:۲۰)۔ وہ الوہیم [*Elohim*] کا خوف رکھتا تھا/احترام رکھتا تھا۔

۲۰:۴۲ "تصدیق ہو جائے گی" دیکھئے پیدائش ۶:۱۵ [II. A] پر خصُوصی موضوع۔ یہ لفظ بُنیاد "اعتقاد"، "بھروسہ" سے ہے۔ دیکھئے **خصُوصی موضوع: پُرانے عہدنامے میں یقین، اعتقاد، ایمان اور ایمان داری (SPECIAL TOPIC: BELIEVE, TRUST, FAITH AND FAITHFULNESS IN THE OT)**۔

۲۱:۴۲ "کہ ہم دراصل اپنے بھائی کے سبب سے مُجرم ٹھہرے ہیں" وہ محسوس کرتے ہیں کہ خُدا اُنہیں اُن کے یُوسف کے خلاف گُناہ کے سبب سزا دے رہا تھا۔ یہ پیدائش ۲۱:۴۲، ۲۲، ۲۸ اور ۱۶:۴۴ سے واضح ہے۔ ایک مفہوم ہے کہ ہم جو بوتے ہیں وہی کاٹتے ہیں (بحوالہ ایوب ۱۱:۳۴؛ زبُور ۴:۲۸؛ ۱۲:۶۲؛ امثال ۱۲:۲۴؛ واعظ ۱۴:۱۲؛ یرمیاہ ۱۰:۱۷؛ ۱۹:۳۲؛ متی ۲۷:۱۶؛ ۲۵:۳۱۔۴۶؛ رومیوں ۶:۲؛ ۱۴:۱۲؛ پہلا کرنتھیوں ۸:۳؛ دوسرا کرنتھیوں ۱۰:۵؛ گلتیوں ۶:۶۔۷؛ دوسرا تمیتھیس ۴:۱۴؛ پہلا پطرس ۱:۱۷؛

مُکاشفہ ۲:۲۳؛ ۲۰:۱۲؛ ۲۲:۱۲)۔ تاہم، ایک اور بائبل کی رُو سے سچائی ہے کہ خُدا ہمارے ساتھ ہمارے گُناہوں کے مُطابق برتاؤ نہیں کرتا (بحوالہ زبُور ۱۰۳:۱۰)۔ ہم اپنے سب گناہوں کے عارضی سزا نہیں پاتے، ہاہم سب مُردہ ہوتے اور تاہم کُچھ ایسے مواقعے ہیں جب خُدا ایسا کرتا ہے۔

۲۲:۴۲ "تب رُوبن بول اُٹھا کیا مَیں نے تُم سے نہ کہا تھا کہ اِس بچّے پر ظُلم نہ کرو اور تُم نے نہ سُنا" یہ ممکنہ طور پر پہلی بار ہے کہ یُوسف نے سُنا ہو گا کہ روبن نے اُس کو بچانے کی کوشش کی تھی (بحوالہ پیدائش ۳۷:۲۲۔ ۲۴)۔ اب یہ بھائی اعتقاد رکھتے ہیں کہ یُوسف کا بے گناہ خُون بدلے کیلئے پُکار رہا تھا جیسے ہابل کا خُون پیدائش ۴ میں اپنے بھائی کے خلاف تھا۔

۲۳:۴۲ "اور اُنکو معلوم نہ تھا کہ یُوسُف اُنکی باتیں سمجھتا ہے اِسلئے کہ اُنکے درمیان ایک ترجمان تھا" وہ عبرانی بول رہے تھے؛ یُوسف بظاہر ایک ترجمان کے ذریعے اُن سے صرف مصری زبان بول رہا تھا۔ دوبارہ، یہ بہروپ کا حصہ تھا جب تک وہ تعین کرنے پر نہ پہنچ پائے کہ آیا اُس کے بھائیوں نے تعصب پر غلبہ پالیا ہے یا نہیں جس نے اُن کو بیس برس قبل اُس کے خلاف گُناہ پر مجبُور کیا تھا۔

یہ عبرانی ترجمہ کردہ فعل " ایک ترجمان تھا" (BDB 539, KB 529, *Hiphil* participle) عموماً ٹھٹھہ یا حقارت کا اشارہ ہے۔ ہیفل [*Hiphil*] شاخ میں یہ اشارہ ہے:

حقارت، ایوب ۱۶:۲۰؛ زبُور ۱۱۹:۵۱

ترجمان، یہاں ایک سفیر، دُوسرا تواریخ ۳۲:۳۱

پُرانے عہدنامے میں اِس فول کے سارے استعمال منفی سیاق وسباق میں واقع ہوتے ہیں (بحوالہ این آئی ڈی او ٹی ٹی ائی [NIDOTTE]، جلد دوئم، صفحہ ۷۹۹)۔

۲۴:۴۲ "رویا" یُوسف بظاہر ایک حساس انسان تھا (بحوالہ پیدائش ۴۳:۳۰؛ ۴۵:۱۴، ۱۵)۔

▣ **"اور اُن میں سے شمعون کو لیکر اُن کی آنکھوں کے سامنے اُسے بندھوا دیا"** واضح طور روبن جو پہلوٹھا تھا گروہ کا سربراہ تھا اور اُس نے بظاہر یُوسف کی مدد کرنے کی کوشش کی تھی، پس واضح انتخاب شمعون تھا۔ وہ دوسرا پہلوٹھا تھا اور بہت سے تبصرہ نگار اعتقاد رکھتے ہیں کہ سکم کی ہلاکت میں اُس کا دیکھا جانے والا ہولناک غُصہ (بحوالہ پیدائش ۳۴) ہو سکتا ہے یوسف کو اصل نُقصان پہنچانے کے منصوبے میں شامل ہُوا ہو گا۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۴۲:۲۶۔۲۸

۲۶ اور اُنہوں نے اپنے گدھوں پر غلّہ لاد لیا اور وہاں سے روانہ ہُوئے۔ ۲۷ جب اُن میں سے ایک نے منزل پر اپنے گدھے کو چارا دینے کے لِئے اپنا بورا کھولا تو اپنی نقدی بورے کے منہ میں رکھّی دیکھی۔ ۲۸ تب اُس نے اپنے بھائیوں سے کہا کہ میری نقدی پھیر دی گئی ہے۔ وہ میرے بورے میں ہے۔ دیکھ لو! پھر تو وہ حواس باختہ ہو گئے اور ہکّا بکّا ہو کر ایک دُوسرے کو دیکھنے اور کہنے لگے خُدا نے ہم سے یہ کیا کیا؟۔

۲۵:۴۲۔۲۹ نو بھائی خوف زدہ تھے کہ یہ شمعون کی رہائی کو خطرے میں ڈال دے گا۔ اُن کی فکر کے درجے کا اظہار درج ذیل سے ہے:

حواس باختہ ہو گئے، پیدائش ۲۸:۴۲ (لُغوی طور "اُن کے دل ڈوب گئے")، BDB 422, KB 425, *Qal* imperfect۔

اور ہکا بکا ہو کر ایک دُوسرے کو دیکھنے لگے، پیدائش ۲۸:۴۲، BDB 353, KB 350, *Qal* imperfect، بحوالہ پیدائش ۲۷:۳۳؛ پہلا سیموئیل ۱۶:۴:۲۱؛ ۱:۲۱؛ پہلا سلاطین ۱:۴۹۔

۴۲:۲۷ "بورے" اِس آیت میں ترجمہ کردہ "بورے" کیلئے دو مختلف عبرانی اصطلاحات ہیں۔

۱. "بورے" (BDB 974)، جو "کپڑے کے بورے" کیلئے عام اصطلاح ہے (جو یہاں استعمال ہُوئی ہے)۔

۲. "بورے کے مُنہ" (BDB 607)، جو صرف اِس حوالے میں پائی گئی ہے یُوسف اور اُس کے بھائیوں کی بابت۔ یہ اناج والے بورے کا حوالہ ہے۔

دو اصطلاحات کے استعمال کا جواب یہ ہو سکتا ہے کہ ایک پیسوں والے تھیلے کا حوالہ ہے (بحوالہ این آئی ڈی او ٹی ٹی ائی [NIDOTTE]، جلد ۳، صفحہ ۸۴۳) اور دُوسرا اناج کے بورے کا (بحوالہ جیمز ڈبلیو فری مین کی تصنیف بائبل کے دستُور اور آداب [James W. Freeman, *Manners and Customs of the Bible*]، صفحہ ۴۹)۔

۴۲:۲۸ "خُدا نے ہم سے یہ کیا کیا؟" وہ ابھی بھی یُوسف کے خلاف اپنے کاموں کے سبب الٰہی سزا محسوس کر رہے تھے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۴۲:۲۹۔۳۴

۲۹ اور وہ مُلکِ کنعان میں اپنے باپ یعقُوب کے پاس آئے اور ساری واردات اُسے بتائی اور کہنے لگے۔ ۳۰ کہ اُس شخص نے جو اُس مُلک کا مالک ہے ہم سے سخت لہجہ میں باتیں کیں اور ہمکو اُس مُلک کے جاسُوس سمجھا۔ ۳۱ ہم نے اُس سے کہا کہ ہم سچّے آدمی ہیں۔ ہم جاسُوس نہیں۔ ۳۲ ہم بارہ بھائی ایک ہی باپ کے بیٹے ہیں۔ ہم میں سے ایک کا کُچھ پتا نہیں اور سب سے چھوٹا اِس وقت ہمارے باپ کے پاس مُلکِ کنعان میں ہے۔ ۳۳ تب اُس شخص نے جو مُلک کا مالِک ہے ہم سے کہا مَیں اِسی سے جان لُونگا کہ تم سچّے ہو کہ اپنے بھائیوں میں سے کسی کو میرے پاس چھوڑ دو اور اپنے گھر والوں کے کھانے کے لئے اناج لیکر چلے جاؤ۔ ۳۴ اور اپنے سب سے چھوٹے بھائی کو میرے پاس لے آؤ۔ تب مَیں جان لُونگا کہ تم جاسُوس نہیں بلکہ سچّے آدمی ہو اور مَیں تُمہارے بھائی کو تُمہارے حوالہ کر دُونگا۔ پھر تُم مُلک میں سَوداگری کرنا۔

۴۲:۲۹۔۳۴ نو بھائی اپنے باپ، یعقوب کو وہ سب کُچھ جو اُن کے ساتھ ہُوا بتاتے ہیں۔

۴۲:۳۴ "پھر تُم مُلک میں سوداگری کرنا" اِس فعل (BDB 695, KB 749, *Qal* imperfect) کا ترجمہ "تجارت" ہے (بحوالہ پیدائش ۲۳:۱۶)، لیکن اِس کا پیدائش ۳۴:۱۰ میں استعمال "آزادانہ گھومنا پھرنا" کا مفہوم ہے۔ یہ ممکن ہے کہ یہ خاص طور واپس مصر آنے کا حوالہ ہے کہ اگر ضرورت پڑے تو اور اناج لیجانا (بحوالہ پیدائش ۴۳:۲)۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۴۲:۳۵۔۳۸

۳۵ اور یُوں ہوا کہ جب اُنہوں نے اپنے اپنے بورے خالی کئے تو ہر شخص کی نقدی کی تھیلی اُسی کے بورے میں رکھّی دیکھی اور وہ اور اُنکا باپ نقدی کی تھیلیاں دیکھ کر ڈر گئے۔ ۳۶ اور اُنکے باپ یعقُوب نے اُن سے کہا تُم نے مُجھے بے اَولاد کر دیا۔ یُوسف نہیں رہا اور شمعُون بھی نہیں ہے اور بنیمیّن کو بھی لیجانا چاہتے ہو۔ یہ سب باتیں میرے خِلاف ہیں۔ ۳۷ تب رُوبِن نے اپنے باپ سے کہا گر مَیں اُسے تیرے پاس نہ لے آؤں تو میرے دونوں بیٹوں کو قتل کر ڈالنا۔ اُسے میرے ہاتھ میں سونپ دے اور مَیں اُسے پھر تیرے پاس پہنچاؤنگا۔ ۳۸ اُس نے کہا میرا بیٹا تُمہارے ساتھ نہیں جائیگا کیونکہ اُسکا بھائی مر گیا اور وہ اکیلا ہے۔ اگر راستہ میں جاتے جاتے اُس پر کوئی آفت آ پڑے تو تُم میرے سفید بالوں کو غم کے ساتھ گور میں اُتاروگے۔

۴۲:۳۵۔۳۸ خاندان صُورتحال پر بات چیت کرتا ہے کہ کیا کیا جائے۔ وہ وقتی طور پر کُچھ نہ کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں۔

۳۵:۴۲ پیدائش ۴۲:۲۷ اور پیدائش ۴۲:۳۵ کے درمیان فرق پیدائش ۴۲:۲۷ میں اُن میں سے "ایک" اور پیدائش ۴۲:۳۵ میں "اُنہوں" ہے۔ یہ دہرانا نہیں ہے بلکہ مسئلے کی شدت ہے جس نے اُنہیں پہلے خوف زدہ کیا تھا (بحوالہ پیدائش ۴۲:۲۸)۔

۳۶:۴۲ "تُم نے مُجھے بے اَولاد کر دیا۔ یُوسف نہیں رہا اور شمعون بھی نہیں ہے اور بنیمین کو بھی لیجانا چاہتے ہو۔ یہ سب باتیں میرے خِلاف ہیں" غور کریں کہ یعقوب واقعات کو ذاتی طور اپنے خلاف سمجھتا ہے۔ اِس میں کسی حد تک مفہوم ہے کہ بھائی یُوسف کے کھونے میں کسی حد تک شامل تھے۔

۳۷:۴۲ "تب روبن نے اپنے باپ سے کہا" یہ حقیقتاً ایک بیوقوفانہ پیشکش ہے! یعقوب کیوں اپنے بیٹوں کے نُقصان کے سبب اپنے پوتوں کو ہلاک کرے گا۔ یہ روبن کی طرف سے اپنے باپ کو یقین دلانے کی کوشش تھی لیکن اِس نے مُخالفت کو خاموش کر دیا۔ یعقوب انتظار کرے گا جب تک (۱) پیدائش ۴۳:۸۔۹ میں یہوداہ کی پیشکش پُوری نہیں ہوتی اور (۲) خوراک نہ ہونے کی حقیقت جو آخر کار اجازت دیتی ہے کہ بنیمین اُن کیساتھ چلا جائے۔

۳۸:۴۲ "گور" یہ مُردوں کی جگہ کیلئے استعمال کردہ پُرانے عہد نامے کی اصطلاح ہے بعد کی زندگی کی مذہبی تعلیم کسی حد تک پُرانے عہد نامے میں باپردہ ہے، لیکن یہ واضح ہے کہ وہ بعد کی زندگی پر یقین رکھتے تھے جہاں خاندان اکٹھے ہونگے۔

یہ دُرست ہے کہ یہ ایک سایہ دار، خُوشی سے فقدان حالت تھی لیکن کبھی بھی شعوری حالت نہیں تھی۔ اصطلاح گور [*Sheol*] نئے عہد نامے میں اصطلاح برزخ [*Hades*] سے ترجمہ کردہ ہے۔ بظاہر تمام انسان مُردوں کو رکھنے کی اِس جگہ پر گئے۔ اِس سبب سے ربی اندازہ کرتے ہیں کہ برزخ کا راستباز حصہ اور ریاکاروں کا حصہ ہے۔ دیکھئے پیدائش ۱۵:۱۵ پر خصُوصی موضوع۔ دیکھئے **خصُوصی موضوع: مُردے، وہ کہاں ہیں؟** (SPECIAL TOPIC:] (Sheol/Hades, Gehenna, Tartarus THE DEAD, WHERE ARE THEY? (SHEOL/HADES, GEHENNA, TARTARUS]۔

سوالات برائے بحث:

یہ ایک مُطالعاتی راہنما تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور پاک رُوح تشریح میں اولین ہیں۔ آپ کو یہ تفسیر نویس پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

یہ سوالات برائے بحث آپ کو کتاب کے اِس حصے کے اہم معاملات پر سوچ بچار میں مدد کیلئے مہیا کئے گئے ہیں۔ وہ سوچ کو اُبھارنے کیلئے ہیں اور حتمی نہیں ہیں۔

۱. یُوسف کیوں اپنی شناخت چھُپا کر رکھتا ہے؟

۲. یُوسف اپنے بھائیوں کیساتھ سخت لہجے میں کیوں بات کرتا ہے اور اُن پر جاسُوسی کا الزام کیوں لگاتا ہے؟

۳. اِس باب سے ہمیں کیا یہ سوچنے پر مجبُور کرتا ہے کہ یعقوب یُوسف کی موت کی بابت کُچھ شک کرتا ہے؟

پیدائش ۴۳

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (NASB)	نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)	نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن (NRSV)	ٹُوڈیز انگلش ورژن (TEV)	نیو جیرو شلیم بائبل (میسوریٹک عبارت [MT] کی تقلید)(NJB)
مصر کو واپسی	بنیامین کیساتھ مصر کو واپسی	مصر کو دوسرا سفر	یُوسف کے بھائی بنیامین کیساتھ مصر کو واپس آتے ہیں	یعقوب کے بیٹے بنیامین کیساتھ دوبارہ روانہ ہوتے ہیں
۴۳:۱_۱۰	۴۳:۱_۷	۴۳:۱_۱۰	۴۳:۱_۲ ۴۳:۳_۵ ۴۳:۶ ۴۳:۷ ۴۳:۸_۱۰	۴۳:۱_۱۰
۴۳:۱۱_۱۵	۴۳:۸_۱۴	۴۳:۱۱_۱۵	۴۳:۱۱_۱۴	۴۳:۱۱_۱۴
				یُوسف کیساتھ ملاقات
یُوسف بنیامین کو دیکھتا ہے ۴۳:۱۶_۲۵	۴۳:۱۵_۲۵	۴۳:۱۶_۲۵	۴۳:۱۵_۱۷ ۴۳:۱۸_۲۲ ۴۳:۲۳ ۴۳:۲۴_۲۷	۴۳:۱۵_۱۷ ۴۳:۱۸_۲۳ ۴۳:۲۴_۲۵
۴۳:۲۶_۳۴	۴۳:۲۶_۳۴	۴۳:۲۶_۳۴	۴۳:۲۸ ۴۳:۲۹_۳۴	۴۳:۲۶_۳۴

مُطالعاتی سلسلہ سوئم (دیکھئے بائبل کا تشریحی و توضیحی سیمینار)

عبارتی سطح پر لکھاری کے اصل ارادے کی پیروی کریں

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کی تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ کو یہ تبصرہ نگار پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ موضوعات کی نشاندہی کریں (مُطالعاتی سلسلہ نمبر ۳، صفحہ ۱۶)۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے، لیکن یہ اصل لکھاری کے ارادے کی پیروی کیلئے ایک کُلید ہے، جو تشریح کا مرکز ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک موضوع ہے۔

۱. پہلا پیراگراف

۲. دُوسرا پیراگراف

۳. تیسرا پیراگراف

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۴۳:۱۔۱۰

۱ اور کال مُلک میں اَور بھی سخت ہو گیا۔ ۲ اور یُوں ہُوا کہ جب اُس غلّہ کو جِسے مِصر سے لائے تھے کھا چکے تو اُنکے باپ نے اُن سے کہا کہ جا کر ہمارے لِئے پھر اناج مول لے آؤ۔ ۳ تب یہُوداہ نے اُسے کہا کہ اُس شخص نے ہمکو نہایت تاکید سے کہہ دِیا تھا کہ تُم میرا مُنہ نہ دیکھوگے جب تک تُمہارا بھائی تمہارے ساتھ نہ ہو۔ ۴ سو اگر تُو ہمارے بھائی کو ہمارے ساتھ بھیج دے تو ہم جائینگے اور تیرے لِئے اناج مول لائینگے۔ ۵ اگر تُو اُسے نہ بھیجے تو ہم نہیں جائینگے کیونکہ اُس شخص نے کہہ دِیا ہے کہ تُم میرا مُنہ نہ دیکھوگے جب تک تُمہارا بھائی تُمہارے ساتھ نہ ہو۔ ۶ تب اِسرائیل نے کہا کہ تُم نے مُجھ سے کیوں یہ بدسُلوکی کی کہ اُس شخص کو بتا دِیا کہ ہمارا ایک بھائی اور بھی ہے۔؟ ۷ اُنہوں نے کہا اُس شخص نے بضِد ہو کر ہمارا اور ہمارے خاندان کا حال پُوچھا کہ کیا تُمہارا باپ اب تک جِیتا ہے؟ اور کیا تُمہارا کوئی اَور بھائی ہے؟ تو ہم نے اِن سوالوں کے مُطابِق اُسے بتا دِیا۔ ہم کیا جانتے تھے کہ وہ کہیگا کہ اپنے بھائی کو لے آؤ۔ ۸ تب یہُوداہ نے اپنے باپ اِسرائیل سے کہا کہ اُس لڑکے کو میرے ساتھ کر دے تو ہم چلے جائینگے تا کہ ہم اور تُو اور ہمارے بال بچّے زِندہ رہیں اور ہلاک نہ ہوں۔ ۹ اور مَیں اُسکا ضامِن ہوتا ہُوں۔ تُو اُسکو میرے ہاتھ سے واپس مانگنا۔ اگر مَیں اُسے تیرے پاس پہنچا کر سامنے کھڑا نہ کر دُوں تو مَیں ہمیشہ کے لِئے گنہگار ٹھہرونگا۔ ۱۰ اگر ہم دیر نہ لگاتے تو اب تک دُوسری دفعہ لَوٹ کر آ بھی جاتے۔

۴۳:۲ عبارت یہ نہیں بتاتی کہ اناج کی پہلی کھیپ کتنا عرصہ نکال گئی، لیکن شمعون قید میں وہ تمام عرصہ رہا اور یعقوب نے کُچھ نہ کیا!
آخر کار جب اناج ختم ہُوا تو یعقوب حرکت میں آیا۔

۱. جا کر، BDB 996, KB 1427, *Qal* imperative۔

۲. ہمارے لئے پھر کُچھ اناج مُول لے آؤ، BDB 991, KB 1404, *Qal* imperative۔

۴۳:۳ "تب یہُوداہ نے اُس سے کہا" بیانیہ میں اِس مُقام پر یہوداہ اہم بیٹا بن جائے گا۔ روبن کی قیادت ختم ہو چکی تھی۔

▣**"نہایت تاکید سے کہہ دیا تھا"** یہ گرائمر کی رُو سے ساخت کی شدت ہے (یعنی کہ لامتناہی جُزاور کامل فعل ایک ہی بُنیاد کی جو پیدائش ۴۳:۷ [دوبار] اور پیدائش ۴۳:۲۰ میں بھی پائی جاتی ہے)۔ فعل (BDB 996, KB 1427, *Hiphil* perfect) کا مطلب گواہی دینا ہے (بحوالہ خروج ۱۹:۲۱؛ استثنا ۳۲:۴۶) یا خبردار کرنا ہے (بحوالہ خروج ۲۱:۲۹؛ پہلا سلاطین ۲:۴۲؛ نحمیاہ ۱۳:۱۵، ۲۱)۔

▣**"میرا مُنہ نہ دیکھو گے"** یہ یُوسف کیساتھ لوگوں کیلئے ایک ضرب اُلمثال ہے (بحوالہ دُوسرا سیموئیل ۱۴:۲۴)۔ وہ اناج کے روخت کی نگرانی کرتا تھا۔ اگر وہ اُس کو نہیں ملیں گے تو وہ اناج نہیں خرید سکتے (بحوالہ پیدائش ۴۳:۵)۔

۴۳:۴۔۵ یہُوداہ اپنے باپ یعقوب / اسرائیل سے بات کرنا جاری رکھتا ہے:

۱. تو ہم جائیں گے، BDB 432, KB 434, *Qal* cohortative ۔

۲. اور تیرے لئے اناج مُول لائیں گے، BDB 991, KB 1404, *Qal* cohortative ۔

یہُوداہ (اور اُس کے بھائیوں) کی سرگرمی یعقوب کے بنیمین کو بھیجنے پر منحصر ہے۔

۴۳:۶ یعقوب اُن پر خاندان کی بابت اتنی زیادہ معلومات دینے پر تنقید کرتا ہے۔

یعقوب ایک سخت فعل استعمال کرتا ہے (BDB 949, KB 1269, *Hiphil* perfect)۔ ہیفل [*Hiphil*] شاخ میں اُس کے بنیادی معنی "نُقصان پہنچانا" ہے (بحوالہ پیدائش ۱۹:۹؛ ۳۱:۷؛ خروج ۵:۲۲۔۲۳؛ گنتی ۱۱:۱۱؛ ۲۰:۱۵؛ یشوع ۲۴:۲۰)۔

۴۳:۷ بھائی اپنے دفاع تاکیدگی سے کرتے ہیں:

۱. آدمی نے خاص طور پر ہمارے بارے میں اور ہمارے خاندان کے بارے میں پُوچھا تھا، BDB 981, KB 1371, *Qal* infinitive absolute and the *Qal* perfect ایک ہی بُنیاد کے۔

۲. ہم کیا جانتے تھے۔۔۔۔، ایک ہی بُنیاد کے BDB 393, KB 390, *Qal* infinitive absolute and the *Qal* imperfect verb ۔

۳. کہ وہ کہے گا، "کہ اپنے بھائی کو لے آؤ"، BDB 432, KB 434, *Hiphil* imperative ۔

۴۳:۸۔۱۰ یہوداہ (لیاہ کا چوتھا اور آخری بیٹا، بحوالہ پیدائش ۲۹:۳۵) نو بڑے بھائیوں کے لئے ایک بار پھر ترجمان بنتا ہے (بحوالہ پیدائش ۴۴:۱۴۔۳۴؛ ۴۶:۳۴۔۲۵۔۳۴)۔

۱. اِس لڑکے کو میرے ساتھ کر دے، BDB 1018, KB 1511, *Qal* imperative۔

۲. تو ہم اُٹھیں گے، BDB 877, KB 1086, *Qal* cohortative۔

۳. تو ہم چلے جائیں گے، BDB 229, KB 246, *Qal* cohortative۔

۴. تاکہ ہم زندہ رہیں، BDB 310, KB 309, *Qal* imperfect تسمیہ معنوں میں استعمال کردہ۔

۵. اور ہلاک نہ ہوں، BDB 559, KB 562, *Qal* imperfect تسمیہ معنوں میں استعمال کردہ (بحوالہ پیدائش ۴۲:۲)۔

جب روٹی کھائی جاتی تھی تو یہ فیصلے کا وقت ہوتا تھا۔ یہوداہ کی حقیقت پسندی دُرست نکتہ تھا (بحوالہ پیدائش ۴۳:۱۰)۔ اگر وہ روٹی کی خاطر نہ جاتے، تو وہ تمام مرتے، بشمول بنیمین اور یعقوب۔ نظریہ خُوب تھا۔ اُنہیں مصر کیلئے اور خوراک کی خاطر جانا ہوگا اور مزید خوراک کیلئے بنیمین کی موجودگی شرط تھے۔ یہوداہ پیدائش ۴۳:۹ میں دوبارہ اپنے باپ کو یقین دہانی کرانے کی کوشش کرتا ہے، جو بظاہر بعد کی زندگی میں اعتقاد کا مفہوم ہے۔

۹:۴۳ "اور میں اُس کا ضامن ہوتا ہُوں" لفظ "ضامن" (،بحوالہ پیدائش ۳۲:۴۴)اِس باب کا تعلق باب ۳۸(بحوالہ پیدائش ۱۷:۴۳) سے جوڑتا ہے۔ یہودی اور زیادہ مرکزی شخصیت بنتا جارہا تھا(بحوالہ پیدائش ۸:۴۹۔ ۱۲)

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ)عبارت: پیدائش ۱۱:۴۳۔۱۵

۱۱ تب اُنکے باپ اِسرائیل نے اُن سے کہا اگر یہی بات ہے تو ایسا کرو کہ اپنے برتنوں میں اِس مُلک کی مشہور پیداوار میں سے کُچھ اُس شخص کے لئے نذرانہ لیتے جاؤ جیسے تھوڑا سا روغن بلسان تھوڑا سا شہید کُچھ گرم مصالح اور مُر اور پِستہ اور بادام۔ ۱۲ اور دُونا دام اپنے ہاتھ میں لے لو اور وہ نقدی جو پھیر دی گئی اور تُمہارے بوروں کے مُنہ میں رکھّی ملی اپنے ساتھ واپس لے جاؤ کیونکہ شاید بھُول ہوگئی ہوگی۔ ۱۳ اپنے بھائی کو بھی ساتھ لو اور اُٹھ کر پھر اُس شخص کے پاس جاؤ۔ ۱۴ اور خُدا قادِر اُس شخص کو تُم پر مہربان کرے تا کہ وہ تُمہارے دُوسرے بھائی کو اور بینمین کو تُمہارے ساتھ بھیج دے۔ مَیں اگر بے اَولاد ہُوا تو ہُوا۔ ۱۵ تب اُنہوں نے نذرانہ لیا اور دُونا دام بھی ہاتھ میں لے لیا اور بینمین کو لیکر چل پڑے اور مِصر پہنچ کر یُوسُف کے سامنے جا کھڑے ہوئے۔

۱۱:۴۳۔۱۴ یعقوب/اسرائیل ضرورت کو پہچانتا ہے اپنے بڑے بیٹے کو ہدایات دیتا ہے۔

۱. تو ایسا کرو، پیدائش ۱۱:۴۳، BDB 793, KB 889, *Qal* imperative ۔
۲. نذرانہ لیتے جاؤ جیسے۔۔۔، پیدائش ۱۱:۴۳، BDB 542, KB 534, *Qal* imperative ۔
۳. کُچھ اُس شخص کیلئے، پیدائش ۱۱:۴۳، BDB 432, KB 434, *Hiphil* imperative ۔
۴. اور دُونا دام اپنے ہاتھ میں لے لو، پیدائش ۱۲:۴۳، BDB 542, KB 534, *Qal* imperative ۔
۵. اور وہ نقدی جو پھیر دی گئی، اپنے ساتھ واپس لے جاؤ، پیدائش ۱۲:۴۳، BDB 996, KB 1427, *Hiphil* imperative (یہ اِس سیاق وسباق میں اِس فعل کا تیسرا اور چوتھا استعمال ہے)۔
۶. اور اپنے بھائی کو ساتھ لو، پیدائش ۱۳:۴۳، BDB 542, KB 534, *Qal* imperative ۔
۷. اُٹھ کر، پیدائش ۱۳:۴۳، BDB 877, KB 1086, *Qal* imperative ۔
۸. پھر اُس شخص کے پاس جاؤ، پیدائش ۱۳:۴۳، BDB 996, KB 1427, *Qal* imperative ۔
۹. اور خُدائے قادر اُس شخص کو تُم پر مہربان کرے"، BDB 678, KB 733, *Qal* imperfect پیدائش ۱۴:۴۳، تسمیہ معنوں میں استعمال کردہ۔
۱۰. تا کہ وہ تُمہارے دُوسرے بھائی کو چھوڑ دے، پیدائش ۱۴:۴۳، BDB 1018, KB 1511, *Piel* perfect ۔

۱۱:۴۳

NASB **"اِس مُلک کی مشہور پیداوار میں سے"**
NKJV **"اِس مُلک کے مشہور پھلوں میں سے"**
NRSV **"اِس مُلک کے کُچھ پھلوں میں سے"**
TEV **"اِس مُلک کی مشہور اجناس میں سے"**
NJB **"اِس مُلک کے مشہور میوہ جات"**
REB **"کُچھ ایسی پیداوار جس کیلئے ہمارا مُلک مشہور ہے"**

لفظ (BDB 275 II) پُرانے عہد نامے میں صرف یہاں استعمال ہُوا ہے۔ دیگر متعلقہ بُنیادیں ہو سکتا ہے اِس سیاق و سباق میں "قابلِ قبُول مصری کھانوں" کا اشارہ لاتی ہیں۔ این آئی ڈی او ٹی ٹی ائی [NIDOTTE]، جلد ۱، صفحہ ۱۱۹ کہتا ہے کہ یہ "قوت" سے متعلقہ ہے لیکن یہ اِس سیاق و سباق میں موزوں نہیں بیٹھتا۔

اجزا کی فہرست دی گئی ہے جو باقاعدہ قافلوں کا حصہ ہوتی تھیں (بحوالہ پیدائش ۳۷:۲۵)۔ یُوسف اُن پیداوار کو بخوبی جانتا تھا کیونکہ اُس نے خُود اُن میں سے ایک قافلے کیساتھ (بطور غُلام) مصر کو سفر کیا تھا۔

۴۳:۱۲

NASB, TEV,

NJB, LXX,

JPSOA **"غلطی ہو گئی"**

NKJV, NRSV **"بھُول ہو گئی"**

اصطلاح (BDB 993) صرف یہاں پائی گئی ہے۔ بُنیاد کا مطلب "خطا کرنا" یا "غلطی" ہے۔ ایوب ۱۲:۱۶ میں اِس کا ترجمہ "گمراہ" ہے۔ این آئی ڈی او ٹی ٹی ائی [NIDOTTE]، جلد ۴، صفحہ ۴۴ کہتا ہے کہ بُنیاد "جان بُوجھ کر غلط کام کرنا" کا اشارہ ہے (بحوالہ احبار ۴:۱۳؛ پہلا سیموئیل ۲۶:۲۱؛ زبُور ۱۱۹:۲۱، ۱۱۸؛ حزقی ایل ۴۵:۲۰)۔

۴۳:۱۴ "اور خُدائے قادر اُس شخص کو تُم پر مہربان کرے" یعقوب اُن کو عہد کے خُدا کے نام میں بھیجتا ہے۔ یہ نام ال شیدائی [*El Shaddai*] سب سے پہلے ابرہام نے استعمال کیا تھا (بحوالہ پیدائش ۱۷:۱:۱؛ ۲۸:۳؛ ۳۵:۱۱؛ ۴۳:۱۴؛ ۴۸:۳)۔ اصطلاح ال [*El*] قدیم قرُونِ مشرق میں خُدا کا عمومی نام تھا اور بظاہر بُنیاد "مضبوط ہونا" سے آتا ہے۔ اصطلاح [*Shaddai*] ہو سکتا ہے عورت کے پستان کیلئے اصطلاح سے آتی ہو اور مفہوم "سب وافر واحد" ہو۔ یہ خُروج ۶:۳ سے یُوں لگتا ہے کہ یہ اصطلاح ال شیدائی [*El Shaddai*] خُدا کیلئے عام آباؤاجداد کا نام تھا۔ دیکھئے **خصُوصی موضوع: الوہیت کیلئے نام (SPECIAL TOPIC: NAMES FOR DEITY)**۔

۴۳:۱۵ تحائف لیکر جانا مُناسب آداب کا نہایت عام ثقافتی دستُور تھا۔ فہرست کردہ اجزا کنعان میں مُنفرد تھیں اور مصر میں ڈھونڈی جا سکتی تھیں، لیکن وہ اتنی وافر نہ تھیں کہ کسی کے خاندان یا مویشیوں کو زندہ رکھ سکیں۔ "تحفے" (BDB 585) کا دیا جانا یعقوب کے پیدائش ۳۲ میں عیسو کو تحائف دینے سے ملتا جُلتا ہے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۴۳:۱۶۔۲۵

۱۶ جب یُوسُف نے بینیمین کو اُنکے ساتھ دیکھا تو اُس نے اپنے گھر کے مُنتظِم سے کہا اِن آدمیوں کو گھر میں لے جا اور کوئی جانور ذبح کر کے کھانا تیار کروا کیونکہ یہ آدمی دوپہر کو میرے ساتھ کھانا کھائینگے۔ ۱۷ اُس شخص نے جیسا یُوسُف نے فرمایا تھا کیا اور اِن آدمیوں کو یُوسُف کے گھر میں لے گیا۔ ۱۸ جب اِنکو یُوسُف کے گھر میں پہنچا دِیا تو ڈر کے مارے کہنے لگے کہ وہ نقدی جو پہلی دفعہ ہمارے بوروں میں رکھ کر واپس کر دی گئی تھی اُسی کے سبب سے ہمکو اندر کروا دیا ہے تا کہ اُسے ہمارے خِلاف بہانہ مِل جائے اور وہ ہم پر حملہ کر کے ہمکو غُلام بنا لے اور ہمارے گدھوں کو چھِین لے۔ ۱۹ اور وہ یُوسُف کے گھر کے مُنتظِم کے پاس گئے اور دروازہ پر کھڑے ہو کر اُس سے کہنے لگے۔ ۲۰ جناب! ہم پہلے بھی یہاں اناج مول لینے آئے تھے ۲۱ اور یُوں ہُوا کہ جب ہم نے منزل پر اُتر کر اپنے بوروں کو کھولا تو اپنی اپنی پوری تُلی ہوئی نقدی اپنے اپنے بورے کے مُنہ میں رکھی دیکھی سو ہم اُسے اپنے ساتھ واپس لیتے آئے ہیں۔ ۲۲ اور ہم اناج مول لینے کو اَور بھی نقدی ساتھ لائے ہیں۔ یہ ہم نہیں جانتا کہ ہماری نقدی کِس نے ہمارے بوروں میں رکھ دی۔ ۲۳ اُس نے کہا کہ تُمہاری سلامتی ہو۔ مت ڈرو۔ تُمہارے خُدا اور تُمہارے باپ کے خُدا نے تُمہارے بوروں میں تمکو خزانہ دِیا ہو گا۔ مُجھے تو تُمہاری نقدی مِل چُکی۔ پھر وہ شمعون کو نِکال کر اُنکے پاس لے آیا۔ ۲۴ اور اُس شخص نے اُنکو یُوسُف کے گھر میں لا کر پانی دیا اور اُنہوں نے اپنے پاؤں دھوئے اور اُنکے گدھوں کو چارا دِیا۔ ۲۵ پھر اُنہوں

۱۶:۴۳ جب یُوسف نے بنیمین کو دیکھا تو اُس نے دوپہر کا خاص کھانا تیار کروایا:

۱. اِن آدمیوں کو گھر میں لے جا، *Hiphil* imperative, BDB 97, KB 112۔

۲. کوئی جانور ذبح کر کے، *Qal* imperative, BDB 370, KB 368۔

۳. کھانا تیار کرو، *Hiphil* imperative, BDB 465, KB 464۔

مصری زیادہ تر مچھلی اور پرندوں کا گوشت سبزیوں اور بہت سی روٹیوں کیساتھ کھاتے تھے۔ بڑے جانور کا ذبح کروایا جانا گھر پر ہوتا تھا اور صرف خاص مواقعوں کیلئے ہوتا تھا (بحوالہ جیمز ڈبلیو فری مین، بائبل کے دستُور اور آداب [James W. Freeman, *Manners and Customs of the Bible*]، صفحہ ۵۰)۔

۱۸:۴۳ "تاکہ اُسے ہمارے خلاف بہانہ مل جائے" یہ ایک غیر معمول اور نایاب استعارہ ہے۔ فعل (*Hithpoel* infinitive construct, BDB 164 II, KB 193) کا مطلب "لپیٹنا" یا "لپیٹ دینا" ہے۔ یہاں اِس کا مفہوم "کسی کو نُقصان پہنچانے کیلئے لپیٹ دینا" ہے۔ اِس شاخ میں واحد دُوسرا استعمال دوسرا سیموئیل ۱۲:۲۰ ہے جہاں یہ کسی کے اپنے خُون میں لپیٹ دینے کا اشارہ ہے۔

▣ **"اور وہ ہم پر حملہ کر کے"** یہ فعل (*Hithpael* infinitive construct, BDB 656, KB 709) قال [*Qal*] شاخ میں حملہ کئے جانے کیلئے استعمال ہُوا ہے (بحوالہ یشوع ۱۱:۷؛ ایوب ۱۵:۱) یا دُشمن کے ہاتھوں (قوت) میں آنے کا ہے (بحوالہ قضاۃ ۱۸:۱۵) اِس فعل کا اِس شاخ میں استعمال اِس سیاق وسباق کیلئے مُنفرد ہے۔

یہ بھائی سمجھ نہیں پائے تھے کہ اُنہیں کیوں یُوسف کے گھر میں لایا گیا تھا اور بہت ڈرے ہُوئے تھے، وہ سمجھے کہ یہ اُن کے پہلے دورے سے متعلقہ تھے اور بوروں میں پیسوں کے سبب سے (بحوالہ پیدائش ۲۰:۴۳۔۲۲)۔

۱۹:۴۳ "اور وہ یُوسف کے گھر کے مُنتظم کے پاس گئے" یہ آدمی بظاہر بہت باخبر لگتا ہے۔ یہ نہ صرف یُوسف کے منصوبے کی بابت دُرست ہے، بلکہ الٰہیات کے سبب بھی جو یُوسف کے ایمان کی خبر دیتا ہے۔ یہ میرا اندازہ ہے کہ یُوسف نے اپنے گھر والوں اور اپنے ساتھ مُنسلک لوگوں کو ابرہام کے عہد کے خُدا میں اپنے شخصی ایمان کی بابت بتایا تھا۔ یہ دلچسپی کا امر ہے کہ پیدائش ۱۸:۴۳ میں یعقوب کے بیٹے مصر کی وسعت میں اتنے خوف زدہ ہیں کہ وہ خانہ بدوشوں والا خوف رکھتے ہیں کہ وہ کہیں اُن کے جانور نہ چُرا لے۔ یہ یقیناً "دیہاتی لوگوں کا معاملہ ہے جو بڑے شہر میں آئے ہوں"۔

۲۰:۴۳ "ہم پہلے بھی یہاں۔۔ آئے تھے" یہ فقرہ لامتناہی جُز اور کامل فعل کی ایک ہی بُنیاد سے استعمال کردہ شدت کیساتھ ہے (*Qal* stems, BDB 432, KB 434, both)۔

۲۳:۴۳ "تُمہاری سلامتی ہو" یہاں کوئی فعل نہیں ہے، محض حرفِ ربط اور اسم شالوم [*shalom*] ہے۔ یہ لازم مفہوم ہے۔

"مت ڈرو" یہ فعل (BDB 431, KB 432) تسمیہ معنوں میں استعمال کردہ قال [*Qal*] غیر کامل ہے۔

۲۶ جب یُوسف گھر آیا تو وہ اُس نذرانہ کو جو اُنکے پاس تھا اُسکے سامنے لے گئے اور زمین پر جُھک کر اُسکے حضور آداب بجالائے۔ ۲۷ اُس نے اُن کے خیر وعافیت پُوچھی اور کہا کہ تُمہارا بُوڑھا باپ جِسکا تُم ذِکر کیا تھا اچھّا تو ہے؟ کیا وہ ابتک جِیتا ہے؟۔ ۲۸ اُنہوں نے جواب دِیا تیرا خادِم ہمارا باپ خیریت سے ہے اور اب تک جِیتا ہے۔ پھر وہ سر جُھکا جُھکا کر اُسکے حضور آداب بجالائے۔ ۲۹ پھر اُس نے آنکھ اُٹھا کر اپنے بھائی بِنیمین کو جو اُسکی ماں کا بیٹا تھا دیکھا اور کہا کہ تُمہارا سب سے چھوٹا بھائی جِسکا ذِکر تُم مُجھ سے کِیا تھا یہی ہے؟ پھر کہا کہ اَے میرے بیٹے! خُدا تُجھ پر مہربان رہے۔ ۳۰ تب یُوسف نے جلدی کی کیونکہ بھائی کو دیکھ کر اُسکا جی بھر آیا اور وہ چاہتا تھا کہ کہیں جا کر روئے۔ سو وہ اپنی کوٹھری میں جا کر وہاں رونے لگا۔ ۳۱ پھر وہ اپنا مُنہ دھو کر باہر نِکلا اور اپنے کو ضبط کر کے حکم دِیا کہ کھانا چُنو۔ ۳۲ اور اُنہوں نے اُسکے لئے جو اُسکے ساتھ کھاتے تھے جُدا کھانا چُنا کیونکہ مصرؔ کے لوگ عبرانیوں کے ساتھ کھانا نہیں کھاسکتے تھے کیونکہ مصریوں کو اِس سے کراہیت ہے۔ ۳۳ اور یُوسف کے بھائی اُسکے سامنے ترتیب وار اپنی عُمر کی بڑائی اور چھوٹائی کے مُطابق بَیٹھے اور آپس میں حَیران تھے۔ ۳۴ پھر وہ اپنے سامنے سے کھانا اُٹھا کر حِصّے کر کر کے اُنکو دینے لگا اور بِنیمین کو حِصّہ اُنکے حِصہّ سے پانچ گُنا ذِیادہ تھا اور اُنہوں نے مَے پی اور اُسکے ساتھ خوشی منائی۔

۲۹،۲۷:۴۳ یُوسف اُن کے خاندان کی بابت بہت سے سوالات پُوچھتا ہے۔ اُنہیں اپنے باپ کے یہ معلومات دینے کی بابت گہرے احساسات ضرور یاد ہونگے (بحوالہ پیدائش ۶:۴۳)۔

۱. کیا تُمہارا باپ اچھا تو ہے (کوئی فعل نہیں، شالوم کیلئے دیکھئے ۶:۲۹)۔
۲. کیا وہ اب تک جیتا ہے (کوئی فعل نہیں)
۳. کیا تُمہارا سب سے چھوٹا بھائی یہی ہے (کوئی فعل نہیں)

۲۹:۴۳ "میرے بیٹے خُدا تُجھ پر مہربان رہے" یُوسف خاص سلام کیلئے بنیمین کو الگ کرلیتا ہے ("خُوش خلق ہونا"، *Qal* imperfect، BDB 335, KB 334 تسمیہ معنوں میں استعمال کردہ)۔

غور کریں یُوسف اپنے الہیاتی دُنیاوی نظریہ کا اظہار کرتا ہے۔

۳۰:۴۳ "تب یُوسف نے جلدی کی کیونکہ بھائی کو دیکھ کر اُس کا جی بھر آیا تھا" اِس کا ترجمہ لُغوی طور "اُس کے جذبات بھڑک اُٹھے تھے" (*Niphal* perfect، بحوالہ پہلا سلاطین ۲۶:۳)۔ لفظ "جذبات" (BDB 933) کا لغُوی معنی "ایک ہی ماں سے پیدا ہونے والے کیلئے احساسات" ہے (یعنی بھائی کی مُحبت)۔ BDB 485, KB 481,

۳۱:۴۳ "کھانا چُنو" یہ لُغوی طور "کھانا لگائیں" (*Qal* imperative، BDB 962, KB 1321) ہے۔ یہ پیدائش ۳۱:۴۳۔۳۳ سے دلچسپی کا امر ہے کہ مصری میز کے گرد کھانے کیلئے کُرسیوں پر بیٹھتے تھے، جب کہ کنعانی عبرانی اپنی بائیں کہنی پر جھک کر بیٹھتے تھے۔ مصریوں اور کنعانیوں (یہاں عبرانیوں) کے درمیان ثقافتی تناؤ ہے، بحوالہ پیدائش ۳۲:۴۳۔ یہ عین تاریخی صُور تحال میں موزوں ہے اور اِس حوالے کی تاریخی ہونے کو ظاہر کرتا ہے (بحوالہ جیمز ایم فری مین۔ بائبل کے دستُور اور روایات [James M. Freeman, *Manners and Customs of the Bible*]، صفحہ ۵۲)۔

۳۲:۴۳ "اور اُنہوں نے اُس کے لئے الگ کھانا چُنا" یُوں لگتا ہے کہ نہ صرف بنیمین کو خاص نشست کیلئے الگ کرلیا گیا تھا بلکہ اضافی خوراک کیلئے بھی (بحوالہ پیدائش ۳۴:۴۳)۔ بظاہر یُوسف دوسرے بھائیوں کا ردِ عمل دیکھنے کیلئے اُنہیں رشک دلوانا چاہتا تھا۔ وہ دیکھنے کی کوشش کر رہا تھا کہ آیا وہی دھوکے کی خصُوصیات جو اُس کی صورتحال میں بیس برس قبل اُبھری تھیں ابھی بھی موجود ہیں یا آیا وہ اِن برسوں میں بدیل ہوگئی ہیں۔

▣**"کیونکہ مصر کے لوگ عبرانیوں کے ساتھ کھانا نہیں کھاسکتے تھے کیونکہ مصریوں کو اِس سے کراہیت ہے"** یہ واضح طور پر پیدائش ۶:۳۹ کی وضاحت ہوسکتی ہے کہ کیوں فوطیفار کیوں اپنے کھانے کی تیاری کی بابت فکر رکھتا تھا، کُچھ اِس نظریہ کی تاریخی ہم آہنگی کیلئے ہیرودیتس ۲:۴۱ کا حوالہ دیتے ہیں۔ یُوں لگتا ہے کہ مصری اُن سب سے تفرقہ رکھتے تھے جو گائیں کھاتے تھے کیونکہ وہ گائے کو مُقدس جانتے تھے زیادہ تر آج کے دور کے ہندوؤں کی مانند۔ یہ ہوسکتا ہے پیدائش ۴۶:۳۴اور خروج ۲۶:۸ کی وضاحت ہو۔

۴۳:۳۳ بظاہر، مصری خادم بھائیوں کو عُمر کی مُناسبت سے بٹھاتے ہیں۔ وہ یہ کیسے جانتے تھے؟ یُوسف اپنی شناخت ظاہر کرنا جاری رکھتا ہے۔

۴۳:۳۴ "اور بنیمین کا حصہ اُن کے حصوں سے پانچ گُنا زیادہ تھا" یہ بظاہر کافی ممکن ہے کہ عدد "پانچ" مصر میں اہم عدد ہے کیونکہ اِس سارے حوالے میں عدد "پانچ" متواتر آتا ہے (بحوالہ پیدائش ۴۳:۳۴؛۴۵:۶، ۱۱، ۲۲؛۴۷:۲، ۲۴)۔ کوئی حیران ہوتا ہے کہ بھائی کیا سوچتے ہونگے جب یُوسف خُود اپنے میز سے اُن کو پیش کرتا ہے اور بنیمین کو اتنا زیادہ دیتا ہے؟!

اصطلاح "حصہ" () گوشت کے ٹکڑے کا اشارہ ہے (بحوالہ دُوسرا سیموئیل ۱۱:۸؛ آستر ۲:۱۸؛ یرمیاہ ۴۰:۵)۔ یہ بڑا گوشت نہیں تھا!

"اور اُنہوں نے مے پی اور اُس کے ساتھ خُوشی منائی" دونوں افعال ("مے" BDB 1059, KB 1667اور "پی" BDB 1016, KB 1500) بہت زیادہ ایک جیسے لگتے ہیں (بحوالہ پیدائش ۹:۲۱)۔ کیا ہی ضیافت اُنہوں نے کی تھی!

پیدائش ۴۴

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (NASB)	نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)	نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن (NRSV)	ٹُوڈیز انگلش ورژن (TEV)	نیو جیرو شلیم بائبل (میسوریٹک عبارت [MT] کی تقلید)(NJB)
بھائی واپس لائے جاتے ہیں	یُوسف کا پیالہ	یُوسف اپنے بھائی کو آخری امتحان میں ڈالتا ہے	گم شُدہ پیالہ	یُوسف کا پیالہ بنیامین کے بورے میں
۵_۱:۴۴ ۱۳_۶:۴۴ ۱۷_۱۴:۴۴	۵_۱:۴۴ ۱۳_۶:۴۴ ۱۷_۱۴:۴۴	۵_۱:۴۴ ۱۳_۶:۴۴ ۱۷_۱۴:۴۴	۵_۱:۴۴ ۹_۶:۴۴ ۱۳_۱۰:۴۴ ۱۵_۱۴:۴۴ ۱۶:۴۴ ۱۷:۴۴	۲_۱:۴۴ ۵_۳:۴۴ ۱۳_۶:۴۴ ۱۷_۱۴:۴۴
	یہُوداہ بنیامین کیلئے درمیان میں پڑتا ہے		یہُوداہ بنیامین کیلئے التجا کرتا ہے	یہُوداہ درمیان میں پڑتا ہے
۳۴_۱۸:۴۴	۳۴_۱۸:۴۴	۳۴_۱۸:۴۴	۲۳_۱۸:۴۴ ۲۹_۲۴:۴۴ ۳۴_۳۰:۴۴	۳۴_۱۸:۴۴

مُطالعاتی سلسلہ سوئم (دیکھئے بائبل کا تشریحی و توضیحی سیمینار)

عبارتی سطح پر لکھاری کے اصل ارادے کی پیروی کریں

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کی تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ کو یہ تبصرہ نگار پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ موضوعات کی نشاندہی کریں (مُطالعاتی سلسلہ نمبر ۳، صفحہ ۱۶)۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے، لیکن یہ اصل لکھاری کے ارادے کی پیروی کیلئے ایک کُلید ہے، جو تشریح کا مرکز ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک موضوع ہے۔

۱. پہلا پیراگراف

۲. دُوسرا پیراگراف

۳. تیسرا پیراگراف

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۴۴:۱۔۵
۱ پھر اُس نے اپنے گھر کے مُنتظم کو حکم کیا کہ اِن آدمیوں کے بوروں میں جتنا اناج وہ لے جا سکیں بھر دے اور ہر شخص کی نقدی اُسی کے بورے کے مُنہ میں رکھ دے۔ ۲ اور میرا چاندی کا پیالہ سب سے چھوٹے کے بورے کے مُنہ میں اُسکی نقدی کے ساتھ رکھنا۔ چنانچہ اُس نے یُوسف کے فرمانے کے مطابق عمل کیا۔ ۳ صُبح روشنی ہوتے ہی یہ آدمی اپنے گدھوں کے ساتھ رخصت کر دیئے گئے۔ ۴ وہ شہر سے نِکل کر ابھی دُور بھی نہیں گئے تھے کہ یُوسف نے اپنے گھر کے منتظم سے کہا کہ جا اِن لوگوں کا پیچھا کر اور جب تک اُنکو جا لے تو اُن سے کہنا کہ نیکی کے عوض تُم نے بدی کیوں کی؟۔ ۵ کیا یہ وہی چیز نہیں جس سے میرا آقا پیتا اور اِسی سے ٹھیک فال بھی کھولا کرتا ہے۔؟ تُم نے جو یہ کیا سو بُرا کیا۔

۱:۴۴ یہ دُوسری بار ہے کہ یُوسف نے ایسا کیا ہے (بحوالہ پیدائش ۲۵:۴۲)

۱. بھر دے، *Piel* imperative، BDB 569, KB 583۔

۲. رکھ دے، *Qal* imperative، BDB 962, KB 1321۔

۲:۴۴ یُوسف کے چاندی کے پیالے (بحوالہ پیدائش ۵:۴۴) کا بنیمین کے بورے میں رکھا جانا۔ یُوسف ابھی بھی اپنے بھائیوں کو آزما رہا تھا یہ دیکھنے کیلئے کہ آیا اُن کا حسد اور غصہ اپنے بھائیوں (راخل کے بچوں) کیلئے ختم ہُوا ہے۔ یہ غور کیا جانا چاہئے کہ ترجمہ کردہ اصطلاح "پیالہ" (BDB 149) حقیقتاً ایک بڑا برتن ہے، ممکنہ طور پر بڑا پیالہ یا حتیٰ کہ گھڑا (بحوالہ یرمیاہ ۵:۳۵)۔ "پیالے" کیلئے عام لفظ [BDB 468 I] میں پایا جاتا ہے (بحوالہ پیدائش ۱۱:۴۰، ۱۳، ۲۱؛ دوسرا سیموئیل ۳:۱۲؛ زبُور ۵:۱۶؛ ۵:۲۳؛ امثال ۳۱:۲۳)۔

۴:۴۴ "شہر" کونسا شہر یہ اُس پر منحصر ہے کہ فرعون کون ہے۔ بعد میں پیدائش میں یُوں لگتا ہے کہ یُوسف جشن کی سرزمین میں اپنے باپ سے بات کرتا ہے اور فرعون اُسی دن دارالخلافہ میں۔ یہ دوشاخے میں دارالخلافہ کا مفہوم ہے۔ ہائیک سوس کے دارالخلافے وہاں تھے۔ اگلا فرعون جو دارالخلافہ وہاں لے گیا وہ سیتی اوّل تھا۔ وہ خروج سے قبل اسرائیلی لوگوں کیساتھ ظالمانہ سلوک والا فرعون تھا، ممکنہ طور پر رامیسیس دوئم کے دور میں۔

دیکھئے پُرانے عہدنامے کا سروے، خروج کا تعارف www.freebiblecommentary.org پر۔

▣یُوسف اپنے نوکروں کو بعد کے کاموں کا حکم دیتا ہے۔

۱. جا، BDB 877, KB 1086, *Qal* imperative۔

۲. پیچھا کر، BDB 922, KB 1191, *Qal* imperative۔

۳. جب تُو اُن کو جالے، BDB 673, KB 727, *Hiphil*، ہیفل[*Hiphil*]کامل حکمیہ معنوں میں عارضی عنصر کیساتھ استعمال کردہ۔ یہ پیچھا کرنے کے کھیل کیلئے شکاری اصطلاح ہے۔ یہ لابن کیلئے یعقوب کا پیچھا کرنے کیلئے استعمال ہُوئی تھی(بحوالہ پیدائش ۳۱:۲۵)۔

۴. تو اُن پر الزام لگانا(سوال کیساتھ) چوری کا!

▣**"کہ نیکی کے عوض تُم نے بدی کیوں کی"** [LXX] ہفتاوی(نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن، دی انگلش ورژن[NRSV, TEV] کی تقلید کیساتھ)اِس فقرے کے بعد اضافہ کرتا ہے کہ "تُم نے میرا چاندی کا کپ کیوں چُرایا؟" پشیتہ[Peshitta]میں یہ اضافہ نہیں ہے۔

۴۴:۵ کیا یہ وہی چیز نہیں جس سے میرا آقا پیتا اور اِسی سے ٹھیک فال بھی کھولا کرتا ہے؟" اِن سارے تینوں ابواب میں یُوسف منصوبے بناتا رہا جو اُس کے بھائیوں کے کردار کو آزما سکیں۔ تاہم یہ ایسا دیکھنا حیرانگی کی بات ہے کہ اُس کا ٹھیک فال کھولنے کا ذکر کرنا(BDB 638, KB 690 ایک شدید گرائمر کی رُو سے تعمیر لامتناہی جُز اور غیر کامل فعل کی ایک ہی بُنیاد سے، بحوالہ پیدائش ۴۴:۱۵)۔ یہ ہو سکتا ہے مصری بہروپ کا ایک اور عنصر ہو کیونکہ اِس عرصے کے دوران مصر کے بہت سے رہنماؤں کیلئے یہ فال کھولنے والے ہونگے یا استعمال کرتے ہونگے۔ اصطلاح کا حقیقت میں مطلب "سرگوشی کرنا" یا "پھنکارنا" ہے(بحوالہ احبار ۱۹:۲۶ اور استعثنا ۱۸:۱۰، جہاں اِس کی بعد میں مذمت کی گئی ہے)۔ ہفتاوی میں اِس کا ترجمہ "فال" ہے جس کا مطلب پرندوں کی اُڑان کا مُشاہدہ کرنے سے خُدا کی مرضی کو جاننا ہے۔
یروشلیم بائبل حاشیہ میں(صفحہ ۶۷)ذکر کرتی ہے کہ فال درج ذیل سے نکالی جاتی تھی:

۱. جس طریقے سے پانی پیالے میں گرتا تھا(آبی نفال)

۲. پانی کی پیالے میں گرنے کی آواز

۳. پیالے میں انڈیلے جانے والے تیل کے قطروں کا انداز(تیل سے فال نکالنا)جو سب اے این ائی میں استعمال ہُوئے۔

ایس آر ڈرائیور[ANE. S. R. Driver]ایک اور کا اضافہ کرتا ہے۔

۴. چاندی، سونا یا قیمتی پتھروں کے ٹکڑے پیالے میں گرائے جاتے تھے اور اُن کی تقسیم یا ترتیب پر غور کیا جاتا تھا(بحوالہ یو بی ایس، پیدائش کا کتابچہ [UBS, *Handbook on Genesis*]، صفحہ ۹۸۹)۔

فال نکالنے کی زیادہ تر تکنیک قدیم بابل کی اومن عبارتوں سے آتی ہے(حزقی ایل ۲۱:۲۱ میں بعد کی تکنیکوں پر بھی غور کریں)۔ مصر کی تاریخ کے اِس دورانئے میں بہت زیادہ معلومات نہیں ہے(دیکھئے جیمز ایم فری مین، بائبل کے دستُور اور آداب[James M. Freeman, *Manners and Customs of the Bible*]، صفحات ۵۲۔۵۴)۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل(تجدید شُدہ)عبارت: پیدائش ۴۴:۶۔۱۳

۶ اور اُس نے اُنکو جالیا اور یہی باتیں اُن سے کہیں۔ ۷ تب اُنہوں نے اُس سے کہا کہ ہمارا خُداوند ایسی باتیں کیوں کہتا ہے؟ خُدا نہ کرے کہ تیرے خادِم ایسا کام کریں۔ ۸ بھلا جو نقدی ہمکو اپنے بوروں کے مُنہ میں ملی اُسے تو ہم مُلکِ کنعان سے تیرے پاس واپس لے آئے۔ پھر تیرے آقا کے گھر سے چاندی یا سونا کیونکر چُرا سکتے ہیں؟۔ ۹ سو تیرے خادِموں میں سے جس کسی کے پاس وہ نکلے وہ مار دِیا جائے اور ہم بھی اپنے خُداوند کے غلام ہو جائینگے۔ ۱۰ اُس نے کہا کہ تُمہارا ہی کہنا سہی۔ جسکے پاس وہ نکل آئے وہ میرا غلام

ہو گا اور تُم بے گناہ ٹھہرو گے۔ ۱۱ تب اُنہوں نے جلدی کی اور ایک ایک نے اپنا بورا زمین پر اُتار لیا اور ہر شخص نے اپنا بورا کھول دِیا۔ ۱۲ سو وہ ڈھونڈنے لگا اور سب سے بڑے سے شروع کر کے سب سے چھوٹے پر تلاشی ختم کی اور پیالہ بِنیمین کے بورے میں مِلا۔ ۱۳ تب اُنہوں نے اپنے پیراہن چاک کِئے اور ہر ایک اپنے گدھے کو لاد اُلٹا شہر کو پھرا۔

۴۴:۶۔۱۳ یہ آیات یُوسف کے منتظم (۴۳:۱۶۔۲۵ پر بھی غور کریں) اور دس بھائیوں کے درمیان مکالمات ہیں۔

۴۴:۹ یہ جواب بہت حد تک یعقوب کے جوبا کی مانند ہے جب اُس کا تصادم لابن سے ہُوا تھا (بحوالہ پیدائش ۳۱:۳۲)۔ یہ ایک دیانت دارانہ جواب ہے اور تاہم وہ اِس قسم کا بیان دینے پر افسوس کریں گے جب پیالہ بنیمین کے بورے میں پایا جائے گا۔

۴۴:۱۰ "تُمہارا کہنا ہی سہی۔ جس کے پاس وہ نکل آئے وہ میرا غُلام ہو گا اور تُم بے گُناہ ٹھہرو گے" یہ دوبارہ بظاہر عمومی منصوبہ لگتا ہے کہ آیا وہ بنیمین کو اکیلا چھوڑ دیں گے یا ایک خاندان کے طور جُڑے رہیں گے۔ بنیمین کو پیچھے چھوڑ جانا بہت آسان ہونا تھا (بحوالہ پیدائش ۴۴:۱۷) اور تحفظ کیلئے بھاگ جانا (جیسے اُنہوں نے شمعون کے قید کئے جانے پر کیا تھا)

ترجمہ کردہ اصطلاح "بے گناہ" (BDB 667) کا عموماً ترجمہ "بے عیب" ہے۔ اصطلاح کئی انداز میں استعمال ہُوئی ہے:

۱. عدالتی معنوں میں، خروج ۲۳:۷
۲. قسم کا حوالہ دیتے ہُوئے، پیدائش ۲۴:۴۱؛ یشوع ۲:۱۷، ۲۰
۳. کسی شخص کا حوالہ دیتے ہُوئے، ایوب ۴:۷؛ ۹:۲۳؛ ۱۷:۸؛ ۲۲:۱۹، ۳۰؛ ۲۷:۲۱؛ زبُور ۱۰:۸؛ ۱۵:۵؛ امثال ۱:۱۱

منتظم کی طرف سے یہ بیان پیدائش ۴۴:۱۷ میں یُوسف کے بیان کی عکاسی ہے۔

۴۴:۱۲ "سب سے بڑے سے شروع کر کے سب سے چھوٹے پر" بھائیوں کی عُمر کی ترتیب کی بابت اِس علم نے اُنہیں اِس سے قبل بھی حیران کیا تھا (بحوالہ پیدائش ۴۳:۳۳)۔ اب مُنتظم بھی اِس معلومات سے واقف ہے۔

یہ مُنتظم یُوسف کا بہت نزدیکی اور قابلِ بھروسہ نوکر تھا۔ کوئی محض حیران ہوتا ہے کہ یُوسف کی زندگی اور ایمان سے وہ کس قدر واقف تھا۔

۴۴:۱۳ "تب اُنہوں نے اپنے پیراہن چاک کئے" کوئی بھی الفاظ اُن کے صدمے کو بیان نہیں کر سکتے! یہ یہودی تہذیب میں ماتم کے کئی نشانوں میں سے ایک ہے۔ دیکھئے **خصُوصی موضوع: افسوس کی دستُور (SPECIAL TOPIC: GRIEVING RITES)** پیدائش ۳۷:۲۹ پر۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۴۴:۱۴۔۱۷

۱۴ اور یہُوداہ اور اُسکے بھائی یُوسف کے گھر آئے۔ وہ اب تک وہیں تھا۔ سو وہ اُسکے آگے زمین پر گِرے۔ ۱۵ تب یُوسف نے اُن سے کہا تم نے یہ کیسا کام کیا؟ کیا تمکو معلوم نہیں کہ مجھ سا آدمی ٹھیک فال کھولتا ہے؟۔ ۱۶ یہُوداہ نے کہا کہ ہم اپنے خُداوند سے کیا کہیں؟۔ ہم کیا بات کریں یا کیونکر اپنے کو بری ٹھہرائیں؟ خُدا نے تیرے خادِموں کی بدی پکڑ لی۔ سو دیکھ! ہم بھی اور وہ بھی جسکے پاس پیالہ نِکلا دونوں اپنے خُداوند کے غلام ہیں۔ ۱۷ اُس نے کہا خُدا نہ کرے کہ مَیں ایسا کروں۔ جس شخص کے پاس یہ پیالہ نِکلا وُہی میرا غُلام ہو گا اور تُم اپنے باپ کے پاس سلامت چلے جاؤ۔

۱۵:۴۴ یہ ایک جھُوٹا بیان ہے۔ یہ صُورتحال میں تناؤ ڈالنے کیلئے ہے۔ یُوسف اُن کی چوری کی فال نہیں نکالتا، وہ ایسا بناتا ہے!

۱۶:۴۴ یہوداہ گروہ کا ترجمان ہے۔ وہ کئی رمزیہ سوالات پُوچھتا ہے۔

۱. ہم اپنے خُداوند سے کیا کہیں؟
۲. ہم کیا بات کریں؟
۳. یا کیوں کر اپنے کو بری (BDB 842, KB 1003, *Hithpael* imperfect) ٹھہرائیں؟
۴. پیدائش ۱۸:۴۴ بھی ایک سوال ہے۔
۵. پیدائش ۱۹:۴۴ بھی ایک سوال ہے؟
۶. پیدائش ۳۴:۴۴ بھی ایک سوال ہے؟

▣ **"خُدا نے تیرے خادموں کی بدی پکڑلی"** یہاں دوبارہ یُوسف کے ساتھ دھوکے اور اُس کو بیچ دینے کے الہیاتی پہلو نے اُنہیں خطا کے (BDB 730، بحوالہ پیدائش ۴:۱۳؛ ۱۵:۱۶؛۱۹:۱۹) احساسات کو اِن سب برسوں میں اُس کے بھائیوں میں رکھا (بحوالہ پیدائش ۴۲:۲۱۔ ۲۲، ۲۸)۔ تاہم، بھائی بظاہر حقیقتاً تبدیل ہو گئے تھے کیونکہ وہ بنیمین کے دفاع میں متحد تھے اور یہوداہ حتیٰ کہ متبادل انتخاب بھی استعمال کرتا ہے (بحوالہ پیدائش ۴۴:۱۸۔ ۳۴، خاصکر پیدائش ۴۴:۳۲۔ ۳۳)۔ یہ دُعا اُسے درجے پت ہے جیسے ابرہام، مُوسیٰ اور پولُوس کی درمیانی دُعا تھی۔

خصُوصی موضوع: درمیانی دُعا (SPECIAL PRAYER: INTERCESSORY PRAYER)۔

▣ **"خُدا نہ کرے کہ میں ایسا کروں"** یہ کُچھ ایسا نہ کرنے کا محاوراتی اظہار یہ ہے جو مذہبی ذمہ داری یا عدل و انصاف کو پامال کرتا ہو (بحوالہ پیدائش ۱۸:۲۵؛ یشوع ۲۲:۲۹؛ ۲۴:۱۶؛ پہلا سیموئیل ۲:۳۰؛ ۲۰:۲، ۹؛ ۲۲:۱۵؛ دوسرا سیموئیل ۲۰:۲۰؛ ۲۳:۱۷)۔

"تُم اپنے باپ کے پاس سلامت چلے جاؤ" یہ حکم (BDB 748, KB 828, *Qal* imperative) واضح طور پر صُورتحال کو گھمبیر کرنے کیلئے دیا گیا ہے۔ بھائی بنیمین کے بغیر گھر واپس نہیں جاسکتے تھے کیونکہ وہ ڈرتے تھے کہ یعقوب (بحوالہ پیدائش ۴۴:۳۰۔ ۳۱)۔ وہاں بظاہر کوئی سلامتی کی اُمید نہیں تھی!

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۴۴:۱۸۔ ۳۴

۱۸ تب یہوداہ اُسکے نزدیک جا کر کہنے لگا اے میرے خُداوند ذرا اپنے خادم کو اجازت دے کہ اپنے خُداوند کے کان میں ایک بات کہے اور تیرا غضب تیرے خادِم پر نہ بھڑکے کیونکہ تو فرعون کی مانند ہے۔ ۱۹ میرے خُداوند نے اپنے خادِموں سے سوال کیا تھا کہ تمہارا باپ یا تُمہارا بھائی ہے؟۔ ۲۰ اور ہم نے اپنے خُداوند سے کہا تھا کہ ہمارا ایک بوڑھا باپ ہے اور اُس کے بڑھاپے کا ایک چھوٹا لڑکا بھی ہے۔ اور اُسکا بھائی مر گیا ہے اور وہ اپنی ماں کا ایک ہی رہ گیا ہے۔ سو اُسکا باپ اُس پر جان دیتا ہے۔ ۲۱ تب تو نے اپنے خادموں سے کہا کہ اُسے میرے پاس لے آؤ کہ مَیں اُسے دیکھوں۔ ۲۲ ہم نے اپنے خُداوند کو بتایا کہ وہ لڑکا اپنے باپ کو چھوڑ نہیں سکتا کیونکہ اگر وہ اپنے باپ کو چھوڑے تو اُسکا باپ مر جائیگا۔ ۲۳ پھر تو نے اپنے خادِموں سے کہا کہ جب تک تُمہارا چھوٹا بھائی تمہارے ساتھ نہ آئے تُم پھر میرا مُنہ نہ دیکھو گے۔ ۲۴ اور یُوں ہُوا کہ جب ہم اپنے باپ کے پاس جو تیرا خادِم ہے پہنچے تو ہم نے اپنے خُداوند کی باتیں اُس سے کہیں۔ ۲۵ ہمارے باپ نے کہا پھر جا کر ہمارے لئے کچھ اناج مول لاؤ۔ ۲۶ ہم نے کہا ہم نہیں جاسکے۔ اگر ہمارا سب سے چھوٹا بھائی ہمارے ساتھ ہو تو ہم جائینگے کیونکہ جب تک ہمارا سب سے چھوٹا بھائی ہمارے ساتھ نہ ہو ہم اُس شخص کا مُنہ نہ دیکھینگے۔ ۲۷ اور تیرے خادِم میرے باپ نے ہم سے کہا تُم جانتے ہو کہ میری بیوی کے مُجھ سے دو بیٹے ہوئے۔ ۲۸ ایک تو مُجھے چھوڑ ہی گیا اور مَیں نے خیال کیا کہ وہ ضرور پھاڑ ڈالا گیا ہو گا اور مَیں نے اُسے

اُس وقت سے پھر نہیں دیکھا۔ ۲۹ اب اگر تُم میرے سفید بالوں کو غم کے ساتھ قبر میں اُتاروگے۔ ۳۰ سو اب اگر میں تیرے خادم اپنے باپ کے پاس جاؤں اور یہ لڑکا ہمارے ساتھ نہ ہو تو چونکہ اُسکی جان اس لڑکے کی جان کے ساتھ وابستہ ہے۔ ۳۱ وہ یہ دیکھ کر کہ لڑکا نہیں آیا مر جائیگا اور تیرے خادم اپنے باپ کے جو تیرا خادم ہے سفید بالوں کو غم کے ساتھ قبر میں اُتارینگے۔ ۳۲ اور تیرا خادم اپنے باپ کے سامنے اس لڑکے کا ضامن بھی ہو چُکا ہے۔ اور یہ کہا ہے کہ اگر مَیں اُسے تیرے پاس واپس نہ پہنچاؤں تو مَیں ہمیشہ کے لِئے اپنے باپ کا گُنہگار ٹھہروُنگا۔ ۳۳ اِسلِئے اب تیرے خادِم کو اجازت ہو کہ وہ اِس لڑکے کے بدلے اپنے خُداوند کا غُلام ہو کر رہ جائے اور یہ لڑکا اپنے بھائیوں کے ساتھ چلا جائے۔ ۳۴ کیونکہ لڑکے کے بغیر مَیں کیا مُنہ لیکر اپنے باپ کے پاس جاؤں۔؟ کہیں اَیسا نہ ہو کہ مجھے وہ مُصیبت دیکھنی پڑے جو اَیسے حال میں میرے باپ پر آئیگی۔

۱۸:۴۴۔ ۳۴ یہُوداہ دوبارہ سے بتاتا ہے کہ بھائیوں کے مصر کو اناج خریدنے کے دو دوروں کی بابت گفتگو میں کیا ہُوا اور بنیمین کیساتھ دوسرے دورے میں گھر پر تناؤ کی بابت۔

۱۸:۴۴ "کہ اپنے خُداوند کے کان میں ایک بات کہے" یہ اِس کیلئے محاورہ ہے کہ "کیا میں آپ کیساتھ صاف صاف بات کر سکتا ہوں" (بحوالہ پیدائش ۲۰:۸؛۲۳:۱۰،۱۳،۱۶؛ ۵۰:۴؛استثنا۵:۱؛۳۱:۱۱،۲۸،۳۰)۔

"تیرا غضب تیر خادم پر نہ جھڑکے" یہوداہ یُوسف سے درخواست (BDB 354, KB 351, *Qal* jussive) کرتا ہے کہ وہ اور زیادہ غُصہ نہ کرے (بحوالہ پیدائش ۳۰:۲؛۳۹:۱۹)، بلکہ اِس چھوٹے بھائی کی مُناسبت سے اُن کے خاندان کی صُورتحال بیان کرنے دے۔

۲۸:۴۴ "کہ وہ ضرور پھاڑ ڈالا گیا ہو گا" یہ ایک شدید گرائمر کی رُو سے ساخت ہے (لامتناہی جُز اور کامل فعل ایک ہی بُنیاد کے BDB 382, 380)، جو پیدائش ۳۷:۳۳ میں بھی پایا جاتا ہے۔

۳۰:۴۴ "سو اب اگر میں تیرے خادم اپنے باپ کے پاس جاؤں اور یہ لڑکا ہمارے ساتھ نہ ہو تو چونکہ اُسکی جان اس لڑکے کی جان کے ساتھ وابستہ ہے" یہ کُچھ یعقوب کے بنیمین کیساتھ لاڈ کو ظاہر کرتا ہے۔ جان کیساتھ وابستہ ہونے کا تصور (BDB 905, KB 1153, *Qal* passive participle) پہلا سیموئیل ۱۸:۱ میں داؤد اور یوناتن کے درمیان دوستی اور شاندار مُحبت کو بیان کرنے کیلئے بھی استعمال ہُوا ہے۔ یعقوب یُوسف کے کھو جانے کے سبب بہت مایوس تھا اور اپنی پیاری مرحوم بیوی راخل کے دُوسرے بیٹے پر توجہ دینے سے ہی تسلی پاتا ہے۔

۳۳:۴۴ اِس آیت میں دو تسمیہ ہیں۔ یہوداہ بنیمین کی رہائی اور واپسی کی منت کر رہا ہے۔

۱. اب تیرے خادم (یعنی یہوداہ) کو اجازت ہو کہ وہ غُلام ہو کر رہ جائے (لُغوی طور "بیٹھ جائے"، BDB 442, KB 444, *Qal* jussive)۔
۲. اور یہ لڑکا اپنے بھائیوں کیساتھ چلا جائے، BDB 748, KB 828, *Qal* jussive)۔

سوالات برائے بحث:

یہ ایک مُطالعاتی راہنما تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور پاک رُوح تشریح میں اولین ہیں۔ آپ کو یہ تفسیر نویس پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

یہ سوالات برائے بحث آپ کو کتاب کے اِس حصے کے اہم معاملات پر سوچ بچار میں مدد کیلئے مہیا کئے گئے ہیں۔ وہ سوچ کو اُبھارنے کیلئے ہیں اور حتمی نہیں ہیں۔

۱. یُوسف کیوں اتنے ظالمانہ انداز میں اپنے بھائیوں کیساتھ برتاؤ کرتا ہے؟

۲. یُوسف اپنے بھائیوں کے معاملے میں اِس باب میں ایسی عجیب حرکتیں کیوں کرتا ہے؟

۳. یُوسف کیوں چاہتا تھا کہ بنیامین مصر آئے؟

۴. پہلے سے طے کردہ گُناہ کا کسی کے مُقدر پر اختیار کے الہیاتی اطلاق کا اندراج کریں۔

پیدائش ۴۵

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (NASB)	نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)	نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن (NRSV)	ٹُوڈیز انگلش ورژن (TEV)	نیو جیرو شلیم بائبل (میسوریٹک عبارت [MT] کی تقلید)(NJB)
یُوسف اپنے بھائیوں کیساتھ نرمی کا برتاؤ کرتا ہے	یُوسف اپنے بھائیوں پر ظاہر ہوتا ہے	یُوسف اپنے آپ کو اپنے بھائیوں پر ظاہر کرتا ہے	یُوسف اپنے بھائیوں کو بتاتا ہے کہ وہ کون ہے	یُوسف اپنی پہچان کرواتا ہے
۳_۱:۴۵ ۱۵_۴:۴۵	۱۵_۱:۴۵	۳_۱:۴۵ ۱۵_۴:۴۵	۸_۱:۴۵ ۱۱_۹:۴۵ ۱۳_۱۲:۴۵ ۱۵_۱۴:۴۵	۲_۱:۴۵ ۸_۳:۴۵ ۱۳_۹:۴۵ ۱۵_۱۴:۴۵
				فرعون کی دعوت
۲۰_۱۶:۴۵	۲۰_۱۶:۴۵	۲۰_۱۶:۴۵	۲۰_۱۶:۴۵	۲۰_۱۶:۴۵
				کنعان کو واپسی
۲۳_۲۱:۴۵ ۲۸_۲۴:۴۵	۲۴_۲۱:۴۵ ۲۸_۲۵:۴۵	۲۴_۲۱:۴۵ ۲۸_۲۵:۴۵	۲۴_۲۱:۴۵ ۲۶_۲۵:۴۵ ۲۸_۲۷:۴۵	۲۴_۲۱:۴۵ ۲۸_۲۵:۴۵

مُطالعاتی سلسلہ سوئم (دیکھئے بائبل کا تشریحی و توضیحی سیمینار)

عبارتی سطح پر لکھاری کے اصل ارادے کی پیروی کریں

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کی تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ کو یہ تبصرہ نگار پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ موضوعات کی نشاندہی کریں (مُطالعاتی سلسلہ نمبر ۳، صفحہ ۱۶)۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے، لیکن یہ اصل لکھاری کے ارادے کی پیروی کیلئے ایک کُلید ہے، جو تشریح کا مرکز ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک موضوع ہے۔

۱. پہلا پیراگراف

۲. دُوسرا پیراگراف

۳. تیسرا پیراگراف

مُطالعاتی پس منظر:

اَ. پیدائش ۴۲۔۴۴ میں یُوسف اپنے بھائیوں کو آزماتا ہے یہ دیکھنے کی لئے کہ آیا اُن کا دغابازی کا رویہ، خاص کر راخل کا بیٹے کے لئے، تبدیل ہُوا ہے۔ یہ بُنیادی طور پر اُن کے بنیمین سے متعلقہ کاموں سے عیاں ہے۔

ب. پیدائش ۴۵ اور ۴۶ یُوسف کی ترقی پر جانے اور یعقوب اور عہد کے خاندان کی کال کے سات برسوں کے دوران جسمانی رہائی کے خُدا کے منصوبے کو پُورا کرنے کا حصہ ہے۔

ج. پیدائش ۴۵:۵۔۹ حیران کُن طور پر مُطابقت رکھتا ہے جب ہم دیکھتے ہیں کہ خُدا کا ہاتھ یُوسف کی زندگی میں واضح ہے اُس میں جو حادثاتی لگتا ہے۔ اگر ہم صرف یہ سچائی اپنی زندگیوں میں سیکھ سکیں تو یہ بات بن جائے گی۔ خُدا کے فرزندوں کو محض کُچھ نہیں ہو سکتا (دیکھئے حناہ وٹل سمتھ کی تصنیف خُوگوار زندگی کے مسیحی بھید [Hannah Whithall Smith's *The Christian's Secret of a Happy Life*])۔

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۴۵:۱۔۳

۱ تب یُوسف اُنکے آگے جو اُسکے آس پاس کھڑے تھے اپنے کو ضبط نہ کر سکا اور چلاّکر کہا ہر ایک آدمی کو میرے پاس سے باہر کر دو۔ چنانچہ جب یُوسف نے اپنے آپ کو اپنے بھائیوں پر ظاہر کیا اُس وقت اور کوئی اُسکے ساتھ نہ تھا۔ ۲ اور وہ چلاّچلاّکر رونے لگا اور مصریوں نے سُنا کہ فرعون کے محل میں بھی آواز گئی۔ ۳ اور یُوسف نے اپنے بھائیوں سے کہا میں یُوسف ہُوں۔ کیا میرا باپ اب تک جِیتا ہے؟ اور اُسکے بھائی اُسے کُچھ جواب نہ دے سکے کیونکہ وہ اُسکے سامنے گھبرا گئے۔

۱:۴۵ "تب یُوسف۔۔اپنے کو ضبط نہ کر سکا" یہ فعل (BDB 407, KB 410, negated *Qal* perfect and a *Hithpael* infinitive construct, BDB 67, KB 80) ہے جو یُوسف کیلئے پیدائش ۴۳:۳۱ میں استعمال ہُوا ہے جہاں وہ اپنے جذبات پر قابو پا سکا تھا۔ یہاں اتنا بلند رویا (بحوالہ پیدائش ۲:۴۵) کہ ہر کسی نے اُسے روتے ہُوئے سُنا!

▣ **"ہر ایک آدمی کو میرے پاس سے باہر کر دو"** حکم (BDB 422, KB 425, *Hiphil* imperative) ممکنہ طور پر مصری زُبان میں بولا گیا، یُوسف کے تمام نوکروں کیلئے ہے (حتیٰ کہ اُس کے خاص منتظم کیلئے بھی)۔ وہ اپنے گیارہ بھائیوں کیساتھ اکیلا رہ جاتا ہے۔

▣ **"جب یُوسف نے اپنے آپ کو اپنے بھائیوں پر ظاہر کیا"** کیا ہی لمحات یہ رہے ہونگے! یُوسف جذباتی تھا اور وہ بھی جذباتی ہو گئے (بحوالہ پیدائش ۳:۴۵)۔

۳:۴۵ "اور وہ چلاّ چلاّ کر رونے لگا اور مصریوں نے سُنا کہ فرعون کے محل میں بھی آواز گئی" یُوسف نے اپنے سب مصری نوکرے کمرے سے باہر بھیج دیئے تھے۔ ایسا اِس لئے تھا کہ (۱) اُس کے بھائی پریشان نہ ہوں یا (۲) تا کہ مصریوں کے سامنے ایسے ذاتی معاملے کے جذبات ظاہر نہ ہوں۔ تاہم، بُلند نوحہ کے فارص کے دستُور کو اُن نوکروں نے سُنا جو نزدیک جواب دینے کیلئے موجود تھے کہ اگر اُنہیں یُوسف کسی کام سے بُلاتا۔ بظاہر یُوسف مصر میں ہر دلعزیز شخص تھا اور اُس کے نوکر ذاتی طور پر اپس کی فکر رکھتے تھے یا اُس کی مہارت کا احترام کرتے تھے، پس حکومتی انتظام کاری وقتی طور کھو جانے کے سبب وہ فرعون کو بتاتے ہیں کہ جو کُچھ اُنہوں نے سُنا۔

۳:۴۵ "میں یُوسف ہُوں" یہ کسی فعل کے بغیر ایک اظہاریہ ہے۔ یہ قیاس کیا جاتا ہے کہ وہ عبرانی میں بات کر رہا تھا لیکن کیونکہ یہ واضح ہے اندازہ کرنا کہ اُس کے بھائی مصری زبان نہیں بول سکتے تھے اور کہ وہاں کوئی ترجمان بھی موجود نہیں تھا، ہو سکتا ہے یُوسف اُن کی مُقامی زبان میں بات کر کے اُن کو چونکا دیتا ہو گا اور ایسا ڈرامائی بیان دینے پر (بحوالہ پیدائش ۴:۴۵)۔

▣ **"کیا میرا باپ اب تک جیتا ہے"** کُچھ تبصرہ نگاروں نے اِس آیت کی حقیقت پر شک کیا ہے کیونکہ پیدائش ۲۷:۴۳ میں بھی یُوسف نے یہی سوال پُوچھا تھا۔ تاہم، یہ ممکن لگتا ہے کہ اصطلاح (BDB 311، بحوالہ پہلا سیموئیل ۶:۲۵) کا مطلب محض جسمانی زندگی سے بڑھکر کُچھ اور ہے۔ بظاہر وہ اپنے باپ کی صحت کی بابت پُوچھ رہا تھا، جو ہم بعد کی آیت سے جانتے ہیں کہ ویسی نہیں رہی تھی یُوسف کی فرضی موت کے سبب سے (بحوالہ پیدائش ۲۷:۴۵)۔

▣ **"اور اُس کے بھائی اُسے کُچھ جواب نہ دے سکے"** یہ ایک مضبوط فعل ہے (BDB 96, KB 111, *Niphal* perfect، بحوالہ قضاۃ ۴۱:۲۰؛ پہلا سیموئیل ۲۱:۲۸؛ دُوسرا سیموئیل ۱:۴؛ ایوب ۶:۲۱؛ ۱۵:۲۳؛ زبُور ۶:۳؛ ۳۰:۸؛ ۴۸:۶؛ ۹۳:۱۷؛ ۷:۹۰؛ ۴:۱۰۴؛ ۲۹:۱۰۴؛ یسعیاہ ۱۳:۸؛ ۲۱:۳؛ حزقی ایل ۷:۲۷)۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۴۵:۴۔۱۵

۴ اور یُوسف نے اپنے بھائیوں سے کہا ذرا نزدیک آ جاؤ اور وہ نزدیک آئے۔ تب اُس نے کہا مَیں تُمہارا بھائی یُوسف ہُوں۔ جس کو تُم نے بیچ کر مصر پہنچوایا۔ ۵ اور اس بات سے کہ تم نے مجھے بیچ کر یہاں پہنچوایا نہ تو غمگین ہو اور نہ اپنے دل میں پریشان ہو کیونکہ خُدا نے جانوں کو بچانے کے لئے مجھے تم سے آگے بھیجا۔ ۶ اِس لئے کہ اب دو برس سے ملک میں کال ہے اور ابھی پانچ برس اور ایسے ہیں جن میں نہ تو ہل چلیگا اور نہ فصل کٹیگی۔ ۷ اور خُدا نے مجھکو تمہارے آگے بھیجا تا کہ تُمہارا بقیہ زمین پر سلامت رکھے اور تُمکو بڑی رہائی کے وسیلہ سے زندہ رکھے۔ ۸ پس تم نے نہیں بلکہ خُدا نے مجھے یہاں بھیجا اور اُس نے مجھے گویا فرعون کا باپ اور اُسکے سارے گھر کا خُداوند اور سارے

ملک مصر کا حاکم بنایا۔ ۹ سو تُم جلد میرے باپ کے پاس جا کر اُسے سے کہو کہ تیرا بیٹا یُوسف یُوں کہتا ہے کہ خُدا نے مُجھ کو سارے مصر کا مالک کر دیا ہے تو میرے پاس چلا آ دیر نہ کر۔ ۱۰ تُو جشن کے علاقہ میں رہنا اور تُو اور تیرے بیٹے اور تیرے پوتے اور تیری بھیڑ بکریاں اور گائے اور بیل اور تیرا مال و متاع یہ سب میرے نزدیک ہونگے۔ ۱۱ اور وہیں مَیں تیری پرورش کرُونگا تا نہ ہو کہ تُجھکو اور تیرے گھرانے اور تیرے مال و متاع کو مُفلسی آدبائے کیونکہ کال کے ابھی پانچ برس اَور ہیں۔ ۱۲ اور دیکھو تمہاری آنکھیں اور میرے بھائی بینیمین کی آنکھیں دیکھتی ہیں کہ خود میرے مُنہ سے یہ باتیں تُم سے ہو رہی ہیں۔ ۱۳ اور تُم میرے باپ سے میری ساری شان و شوکت کا جو مجھے مصر میں حاصل ہے اور جو کچُھ تُم نے دیکھا ہے سب کا ذِکر کرنا اور تُم بہت جلد میرے باپ کو یہاں لے آنا۔ ۱۴ اور وہ اپنے بھائی بینیمین کے گلے لگ کر رویا۔ اور بینیمین بھی اُسکے گلے لگ کر رویا۔ ۱۵ اور اُس نے سب بھائیوں کو چُوما اور اُن سے ملکر رویا۔ اِسکے بعد اُسکے بھائی اُس سے باتیں کرنے لگے۔

۵:۴۵ "اور اس بات سے کہ تم نے مجھے بیچ کر یہاں پہنچوایا نہ تو غمگین ہو اور نہ اپنے اپنے دل میں پریشان ہو" اصطلاح "غمگین" (BDB 780, KB 864, *Niphal* imperfect، تسمیہ معنوں میں استعمال کردہ)۔ نیفال [*Niphal*] شاخ میں پہلا سیموئیل ۲۰:۳، ۳۴؛ دُوسرا سیموئیل ۲:۱۹ اور نحمیاہ ۱۰:۸، ۱۱ میں استعمال ہُوئی ہے۔ بُنیادی معنی "دُکھ"، "درد" یا "صدمہ" ہے۔

اصطلاح "پریشان" اصطلاح "جلنا" ہے (BDB 354, KB 351, *Qal* jussive، بحوالہ پیدائش ۳۱:۳۶؛۳۹:۱۹؛ خروج ۳۲:۱۱)۔

یُوسف بائبل میں کہیں بھی پایا جانے والا ایک نہایت حیران کُن ایمان کا بیان دینے والا ہے۔ یہ آیت یُوسف کے حوالے کا الہیاتی مقصد ہے! پامالی اور دھوکے کے درمیان وہ ایمان سے خُدا (الوہیم [*Elohim*]) کا ہاتھ دیکھ پایا تھا۔ آیات ۵۔۹ حتیٰ کہ زندگی کی جدوجہد اور مسائل کے درمیان خُدا کی موجودگی اور نیکی کی ایک مضبوط تصدیق بناتی ہے۔

اِس جاندار، عُمدہ عبارت پر محض ایک اور اضافی تبصرہ۔ میرا سوال ہمیشہ یہ رہا ہے "کیا خُدا اِس انداز میں صرف عہد کے خاندان کیساتھ ہی برتاؤ کرتا ہے؟" یہ واضح ہے کہ خُدا جو کُچھ ضروری تھا ابرہام کے خاندان کی مدد کیلئے کرتا ہے (بحوالہ رومیوں ۹۔۱۱) لیکن عام ایمانداروں کی بابت کیا ہے؟ کیا اُس کی محبت ابدیت کیلئے ہے (یعنی کفارے کیلئے) یا وقت اور ابدیت کیلئے؟ کیا وہ ہمارے ساتھ بھی اُسی انداز میں ہے؟ یہ دُنیا ایک بدکار، باغی جگہ ہے (دیکھئے وینہام کی خُدا کی نیکی [*The Goodness of God* by Wenham])۔ ایماندار دُکھ اُٹھاتے ہیں، ایماندار ستائے جاتے ہیں؛ ایماندار ہلاک کئے جاتے ہیں! جئے عہد نامے سے یہ سچ لگتا ہے کہ خُدا ہمارے ساتھ ہے اور ہمارے لئے ہے حتیٰ کہ اُس صُور تحال میں بھی جو ناقابلِ بیاں ہیں (دیکھئے حناہ وٹل سمتھ کی تصنیف خُوشگوار زندگی کے مسیحی بھید [*The Christian's Secrets of a Happy Life*, by Hannah Whithall Smith])۔ یہ ایمان کا قبل از قیاس ہے اور کلامِ مُقدس کی رُو سے مُکاشفہ ہے کہ ایماندار خُدا کیلئے انمول ہیں! زندگی ایک بھید ہے، لیکن اندیکھے (تاہم نامعلوم) خُدا کے ہاتھ ہر لمحے ہمارے ساتھ ہیں۔ ہماری سلامتی اُس میں ہونی چاہئے، اُس کے کلام میں، اُس کے بیٹے میں، نہ کہ صُور تحال میں (بحوالہ پہلا کرنتھیوں ۱۰:۱۳؛ ۱۳:۸۔۱۳)۔ ہم ابرہام کا خاندان ہیں (بحوالہ رومیوں ۲:۲۸۔۲۹)!

۶:۴۵ "اِس لئے کہ اب دو برس سے ملک میں کال ہے اور ابھی پانچ برس اور ایسے ہیں جن میں نہ تو ہل چلیگا اور نہ فصل کٹیگی" یہ واپس فرعون کے خواب کی طرف بات جاتی ہے کہ شدید کال سات برس کیلئے ہو گا۔

۷:۴۵ یُوسف کا پیدائش ۷:۴۵ میں بیان تُمہارا بقیہ (BDB 984) سلامت رہے کا حوالہ اُس کی سرگرمی سے متعلقہ ہے، نہ کہ بعد کے اصطلاح "بقیہ" کے الہیاتی استعمال سے جو عبرانی لوگوں کے ایماندار، راستباز حصے کا حوالہ ہے۔

خصُوصی موضوع: بقیہ، تین حسیں (SPECIAL TOPIC: THE REMNANT, THREE SENSES)۔

NASB, NKJV,	
NJB	"بڑی رہائی"
NRSV	"بہت سے بچ جانے والے"
TEV	"اولاد سلامت رہے"
LXX	"ایک بڑا بقیہ (آنے والی نسل)"
JPSOA	"ایک غیر معمول رہائی"

یہ لُغوی طور "بچنا"(BDB 812، بحوالہ یرمیاہ ۳۵:۲۵) اور صفت فعلی "عظیم" (BDB 152) ہے۔ یُوسف کی خاندان کیلئے مدد، مصر میں قیادت پائے جانے کے ذریعے کو یہواہ کی وضع کردہ بڑی رہائی کے طور بیان کیا گیا ہے (بحوالہ پیدائش ۴۵:۵،۸؛ ۵۰:۲۰)۔

۸:۴۵ "اُس نے مُجھے۔۔بنایا" قبل از تقدیر کی تعلیم سے متعلقہ الہیاتی مسئلہ یہ نہیں کہ خُدا جانتا ہے اور انسانی اعمال (اِس کیساتھ ساتھ جسمانی واقعات) پر اثر انداز ہوتا ہے، بلکہ کس حد تک وہ انسانی گُناہ کیلئے ذمہ دار ہے؟ علم الہیات کے ماہرین (سٹرونگ کی تصنیف، سسٹاٹیک تھیالوجی، سیکنڈ ایڈیشن[Strong, *Systematic Theology*]، صفحات ۴۲۳۔۴۲۵؛ اریکسن، مسیحی تھیالوجی[Erickson, *Christian Theology*]؛ دوسرا ایڈیشن۔ صفحات ۴۲۴۔۴۲۶) نے کئی مفرُوضے پیش کئے ہیں جو اِس میں خُدا کی شمولیت کو ظاہر کرتے ہیں، لیکن گُناہگار اعمال کی ابتدا نہیں (بحوالہ یعقوب ۱:۱۴؛ پہلا یُوحنا ۲:۱۶)۔

۱. وہ کسی کام سے بچا سکتا ہے (بحوالہ پیدائش ۲۰:۱۶)
۲. وہ کسی کام کی اجازت دے سکتا ہے (بحوالہ زبُور ۸۱:۱۲۔۱۳؛ رومیوں ۱:۲۴،۲۶،۲۸)
۳. وہ کسی کام کی ہدایت دے سکتا ہے (بحوالہ پیدائش ۳۷:۲۱۔۲۲؛ ۴۵:۵؛ ۵۰:۷،۸؛ ۲۰:۵)
۴. وہ کسی کام کو محدود کر سکتا ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں ۱۰:۱۳)۔

خصُوصی موضوع: چُناؤ / قبل از تقدیر اور الہیاتی توازن کیلئے ضرورت (کیلونزم) بمقابلہ انسانی آزاد مرضی (آرمینیازم) [SSPECIAL TOPIC: ELECTION/PREDESTINATION AND THE NEED FOR A THEOLOGICAL BALANCE (CALVINISM) VERSUS HUMANS FREE WILL (ARMINIANISM)]۔

▣ **"اور اُس نے مُجھے گویا فرعون کا باپ اور اُس کے سارے گھر کا خُداوند اور سارے مُلک مصر کا حاکم بنایا"** یہ بظاہر یُوسف کی مصر میں ذمہ داری کا تین تہی بیان کرنا ہے:

۱. وہ فرعون کیساتھ مُنفرد تعلقات رکھتا تھا۔ یہ ۳۰۰۰ قبل مسیح تک آثار قدیمہ کی رُو سے دستاویز کردہ خطاب بن گیا ہے۔ یہ بظاہر شاہی وزیر کے مرتبے کا حوالہ لگتا ہے۔
۲. "سارے گھر کا خُداوند" بظاہر فرعون کی ذاتی جایداد کی انتظام کاری کا حوالہ ہے (بحوالہ پیدائش ۴۱:۱۰؛ ۴۷:۲۰۔۲۶)۔
۳. "اور سارے مُلک مصر کا حاکم بنایا" بظاہر اُس کے حکومتی انتظام کاری کے تعلقات کا اظہار ہے (بحوالہ پیدائش ۴۱:۴۱،۴۸۔۴۹، ۵۵۔۵۶؛ ۴۲:۶؛ ۷۔۷)۔

رولانڈ ڈی واکس کی تصنیف، قدیم اسرائیل[Roland deVaux, *Ancient Israel*]، جلد اوّل، صفحہ ۴۹، ظاہر کرتا ہے کہ کیسے اصطلاح "باپ" فرعون کے اہم مشیر کیلئے خطاب کے طور استعمال ہونے لگا۔ باپ بچوں کے اعلیٰ اساتذہ ہوتے تھے جب وہ بالیدگی کی ایک مخصُوص عُمر کو پہنچ جاتے تھے، اِس سے قبل یہ ماں کی ذمہ داری ہوتی

تھی۔ رُوحانی دُنیا میں، کاہن اپنے آپ کو بیان کرنے کیلئے اصطلاح "باپ" لیتے تھے (امثال میں عبرانی حکمت کے اساتذہ بھی یہ لقب لیتے ہیں، جیسے کہ قضاۃ ۱۷:۱۰؛۱۸:۱۹ میں کاہن کرتے تھے)۔

۹:۴۵ یُوسف اپنے بھائیوں کو کئی احکامات کیساتھ مُخاطب کرتا ہے:

۱. جلد، *Piel* imperative، BDB 554, KB 553، بحوالہ پیدائش ۱۳:۴۵۔
۲. جاکر، *Qal* imperative، BDB 748, KB 828۔
۳. چلا آ، *Qal* imperative، BDB 432, KB 434۔
۴. دیر نہ کر، *Qal* imperfect، BDB 763, KB 840 تسمیہ معنوں میں استعمال کردہ۔

۱۰:۴۵ "تُو جشن کے علاقہ میں رہنا" یہ درج ذیل آیات سے غیر یقینی ہے کہ آیا یہ یُوسف کی طرف سے اعلان کا حوالہ ہے (بحوالہ پیدائش ۳۱:۴۶) یا منطق ہے کہ جہاں چرواہے رہتے تھے۔ جشن کا علاقہ () دریائے نیل کے بالائی مشرقی کنارے پر تھا، کنعان کے نزدیک۔ یہ بعد میں رعمسیس کی سرزمین کہلایا (بحوالہ پیدائش ۱۱،۶:۴۷)۔ یہ مصر کا مویشی پالنے کا علاقہ تھا (بحوالہ پیدائش ۳۲:۴۶۔۳۴)۔

▣ **"یہ سب میرے نزدیک ہوں گے"** یہ آیت اکثر اُس فرعون کے لئے ثبوت کے طور استعمال ہوتی ہے جس کی خدمت "چرواہے بادشاہوں" کے طور یُوسف نے کی یا ہائک سوس جنہوں نے مصر کو مرکب تیروں اور گھوڑوں والے رتھوں کے ذریعے فتح کیا۔ اُنہوں نے مصر پر ۱۷۲۰ تا ۱۵۸۰ ق م مسیح سلطنت کی۔ ہم جانتے ہیں کہ وہ بُنیادی طور پر سامی تھی تھے اور اِس لئے، یہ ایک اور سامی کیلئے آسان تھا جیسے کہ یُوسف کہ اُن کے رُتبوں میں ترقی پائے۔ مصر کی ساری تاریخ میں، سامی لوگ حکومت میں اہم منصبوں پر رہے ہیں۔ ہائک سوس سلطنت کا دارالخلافہ تانس یازوآن میں واقع تھا (بحوالہ زبُور ۱۲:۷۸، ۴۳)۔ یہ جشن کے علاقہ سے بہت نزدیک تھا۔ تاہم، بعد کے مُقامی فرعون نے اپنا دارالخلافہ تھیبز کے شہر میں ۴۰۰ میل جنوب میں بنایا۔ مصر میں یُوسف کی انتظام کاری کی تاریخ ابھی بھی نامعلوم ہے اور یہ حتمی نتیجہ کے طور استعمال نہیں ہو سکتا۔

۱۲:۴۵ "اور دیکھو تُمہاری آنکھیں اور میرے بھائی بنیمین کی آنکھیں دیکھتی ہیں کہ خُود میرے مُنہ سے یہ باتیں تُم سے ہو رہی ہیں" اِن فقروں کا دُرست معنی کسی حد تک نامعلوم ہے (ممکنہ طور پر وہ ترجمان استعمال نہیں کر رہا تھا)، لیکن مجموعی طور تاکید معلوم کرنا آسان ہے۔ بنیمین مُنفرد طور پر یُوسف سے متعلقہ ہے کیونکہ وہ دونوں راخل کے بیٹے تھے۔ فقرہ "میرے مُنہ سے" بظاہر اختیار کیلئے ضرب اُلمثال کے طور استعمال ہُوا ہے (بحوالہ پیدائش ۲۱:۴۵ اور راشی کی تشریح)۔

▣ **"بنیمین"** راخل اصل میں اُس کا نام "میرے دُکھوں کا بیٹا" رکھتی ہے کیونکہ وہ اُس کو جنم دیتے فوت ہو گئی تھی (بحوالہ پیدائش ۱۸:۳۵)۔ تاہم، یعقوب اُس کا نام "میرے دائیں ہاتھ کا بیٹا" میں تبدیل کر دیتا ہے۔ راخل کیلئے یعقوب کے مُنفرد پیار کی بدولت، دونوں یُوسف اور بنیمین اُس کیلئے بہت خاص تھے۔

۱۳:۴۵ "میری ساری شان و شوکت" یہ عبرانی لفظ کابوڈ [*kabod*] (BDB 458) ہے۔ اِس کا بُنیادی معنی (BDB 458 II) "بھاری" ہے (بحوالہ پیدائش ۳۱:۴۱، نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل [NASB]، "نہایت"؛ خروج ۱۰:۴، "زبان کا بھاری")۔
یہ اُس کیلئے استعمال ہونے لگا جو بیش قیمت ہو۔ درج ذیل استعمال پر غور کریں:

۱. دولت، پیدائش ۱:۳۱؛ یسعیاہ ۱۰:۳؛ ۶:۶۱۔
۲. شان و شوکت / کامیابی، پیدائش ۱۳:۴۵۔

۳. خُوبصُورتی،یسعیاہ ۳۵:۲۔

۴. بڑا کال، پیدائش ۱۲:۱۰؛۴۱:۱۳؛۴۳:۱؛۴۷:۴، ۱۳۔

۵. عزت، گنتی ۲۴:۱۱۔

۶. بڑا، پیدائش ۵۰:۱۰، ۱۱ (یعنی ماتم)۔

خصُوصی موضوع: جلال (پُرانا عہد نامہ) [SPECIAL TOPIC: GLORY (OT)]۔

۴۵:۱۴ "اور وہ اپنے بھائی بنیمین کے گلے لگ کر رویا اور بنیمین بھی اُس کے گلے لگ کر رویا" یہودی تشریح کی فراوانی، حتیٰ کہ مدد گار تبصرہ نگار جیسے راشی اِس آیت میں دیکھی جاسکتی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ یُوسف شیلوہ پر خیمہ اجتماع کی تباہی کے سبب رویا، جو یُوسف کی بعد میں ملنے والی جگہ پر تھا (بحوالہ یشوع)۔ بنیمین ہیکل کی تباہی کے سبب سے رویا کیونکہ یروشلیم اُس کی مجوزہ قبیلے کی جگہ پر واقع تھا۔ یہ آیت کے تاریخی ماحول کو مُکمل طور ہٹانے کی یہودی زیادتی کی رغبت ظاہر کرتا ہے اور اسرائیل کی زندگی میں کسی اہم واقعہ پر اطلاق کرتا ہے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۴۵:۱۶۔۲۰

۱۶ اور فرعون کے محل میں اِس بات کا ذکر ہُوا کہ یُوسف کے بھائی آئے ہیں اور اِس سے فرعون اور اُسکے نوکر چاکر بہت خُوش ہوئے۔ ۱۷ اور فرعون نے یُوسف سے کہا کہ اپنے بھائیوں سے کہہ تُم یہ کام کرو کہ اپنے جانوروں کو لاد کر ملک کنعان کو چلے جاؤ۔ ۱۸ اور اپنے باپ کو اور اپنے اپنے گھرانے کو لیکر میرے پاس آجاؤ اور جو کچھ مُلک مصر میں اچھّے سے اچھّا ہے وہ مَیں تُمکو دونگا اور تُم اس مُلک کی عُمدہ عُمدہ چیزیں کھانا۔ ۱۹ تجھے حکم مِل گیا ہے کہ اُن سے کہے تُم یہ کرو کہ اپنے بال بچّوں اور اپنی بیویوں کے لِئے مُلک مصر سے اپنے ساتھ گاڑیاں لیجاؤ اور اپنے باپ کو بھی ساتھ لیکر چلے آؤ۔ ۲۰ اور اپنے اسباب کا کچھ افسوس نہ کرنا کیونکہ مُلک مصر کی سب اچھی چیزیں تُمہارے لِئے ہیں۔

۴۵:۱۶ بھائی اُس سے جانبر ہو چکے تھے (۱) یُوسف کا اپنا آپ اُن پر ظاہر کرنے کا دھچکا؛ (۲) خُدا کا ڈر کہ جو کُچھ اُنہوں نے یُوسف کیساتھ کیا تھا؛ اور (۳) خُود یُوسف کا ڈر۔

۴۵:۱۷۔۲۰ یہ فرعون کا یُوسف کے خاندان کیلئے پیغام ہے

۱. اپنے بھائیوں سے کہہ، *Qal* imperative, BDB 55, KB 65 پیدائش ۴۵:۱۷۔

۲. تُم یہ کام کرو، *Qal* imperative, BDB 793 I, KB 889 پیدائش ۴۵:۱۷۔

۳. اپنے جانوروں کو لاد کر، پیدائش ۴۵:۱۷، *Qal* imperative, BDB 381, KB 378 (یہ فعل صرف یہاں پُرانے عہد نامے میں پایا جاتا ہے)۔

۴. مُلک کنعان کو چلے جاؤ، *Qal* imperative, BDB 229, KB 246 پیدائش ۴۵:۱۷۔

۵. آجاؤ (نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل [NASB] میں نہیں)، *Qal* imperative, BDB 97, KB 112 پیدائش ۴۵:۱۷۔

۶. اپنے باپ کو اور اپنے اپنے گھرانے کو لے کر، پیدائش ۴۵:۱۸، *Qal* imperative, BDB 542, KB 534 ۔

۷. میرے پاس آجاؤ، پیدائش ۴۵:۱۸، *Qal* imperative, BDB 97, KB 112 ۔

۸. اور جو کُچھ مُلکِ مصر میں اچھے سے اچھا ہے وہ میں تُم کو دُوں گا، پیدائش ۴۵:۱۸، *Qal* cohortative, BDB 678, KB 733 ۔

۹. اور تُم اِس مُلک کی عُمدہ عُمدہ چیزیں کھانا، پیدائش ۴۵:۱۸، *Qal* imperative, BDB 37, KB 46 ۔

۱۰. تُم یہ کرو، پیدائش ۴۵:۱۹، *Qal* imperative, BDB 793 I, KB 889 ۔

۱۱. گاڑیاں لے جاؤ، پیدائش ۱۹:۴۵، وہی فعل جیسے نمبر ۶۔

۱۲. اپنے باپ کو لے کر آؤ (لُغوی طور "لاؤ"، پیدائش ۱۹:۴۵، BDB 669, KB 724, *Qal* perfect لازم معنوں میں استعمال کردہ۔

۱۳. چلے آؤ، پیدائش ۱۹:۴۵، وہی فعل جیسے نمبر ۵ اور نمبر ۷، لیکن قال [*Qal*] کامل لازم معنوں میں استعمال کردہ۔

۱۴. اور اپنے اسباب کا کُچھ افسوس نہ کرنا (لُغوی طور "اور اپنے مال اسباب کی کوئی فکر نہ کرنا"، پیدائش ۲۰:۴۵،، وہ ضرب اُلمثال جو استعثنا ۱۶:۷؛ ۱۳:۸؛ ۱۹:۱۳، ۳۱؛ ۱۲:۲۵۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۴۵:۲۱۔۲۳

۲۱ اور اِسرائیل کے بیٹوں نے ایسا ہی کیا اور یُوسف نے فرعون کے حکم کے مطابق اُنکو گاڑیاں دیں اور زادِ راہ بھی دِیا۔ ۲۲ اور اُس نے اُن میں سے ہر ایک کو ایک ایک جوڑا کپڑا دیا لیکن بنیمین کو چاندی کے تین سَو سکّے اور پانچ جوڑے کپڑے دِئے۔ ۲۳ اور اپنے باپ کے لِئے اُس نے یہ چیزیں بھیجیں یعنی دس گدھے جو مِصر کی اچھی چیزوں سے لدے ہوئے تھے اور دس گدھیاں جو اُسکے باپ کے راستہ کے لئے غلّہ اور روٹی اور زادِ راہ سے لدی ہُوئی تھیں۔

۴۵:۲۱ "گاڑیاں" یہ مصری اُدھار لیا گیا لفظ ہے جس کا مطلب "دو پہیوں والا چھکڑا جسے مویشی کھینچتا ہے" (BDB 722، بحوالہ پہلا سیموئیل ۶:۷) اور مصر کے عسکری رتھ کا حوالہ نہیں ہے (BDB 939، بحوالہ پیدائش ۴۳:۴۱)۔ گاڑیاں بہت ہموار اراضی ہونے کے سبب بہت عام تھیں۔ وہ فلسطین کی سرزمین میں کمیاب، یا ممکنہ طور پر نامعلوم تھیں کیونکہ وہاں کھُردری پہاڑی اراضی تھی۔ فلسطین کی ساحلی علاقے پر قبضے کا ایک سبب اُن کے آہنی گاڑیوں کا استعمال تھا۔ تاہم، اسرائیل کی ابتدائی فتوحات پہاڑی علاقے میں واقع ہُوئی جہاں گاڑیاں ناقابلِ استعمال تھیں۔ یہ گاڑیاں کنعان کی سرزمین میں نہایت غیر معمول نظارہ ہو گا۔

۴۵:۲۲ "ایک ایک جوڑا کپڑا" یہ ممکنہ طور پر سجاوٹ والے کپڑوں کا حوالہ ہے (یعنی کہ خروج ۳:۲۲؛ ۱۲:۳۵) جو قدیم دُنیا میں دولت کا ایک ذریعہ تھا۔ یہ اپنے بھائیوں کو نئے ثقافتی ماحول میں مُناسب طور مُلبس کرنا تھا (مصر کی اعلیٰ جماعت، بحوالہ پیدائش ۱۴:۴۱)۔ تاہم، یہ نئے کپڑوں کا اشارہ ہے، نہ کہ خاص طور مہنگے ترین (یعنی کہ رُوت ۳:۳)۔

▣ **"لیکن بنیمین کو چاندی کے تین سو سکے اور پانچ جوڑے کپڑے دیئے"** یُوسف سب لوگوں کی بابت ضرور اِس مسئلے سے آگاہ ہو گا جو اقربا پروری پیدا کرتی ہے، تاہم ثقافتی ماحول ایسا ہے کہ وہ اپنے سگے بھائی پر فراخدلانہ توجہ دیتا ہے (بحوالہ پیدائش ۳۴:۴۳)۔

۴۵:۲۳ یاد کریں کہ کیسے یعقوب نے پیدائش ۱۱:۴۳ میں مصر کے "آدمی" کو تحائف بھیجے تھے، پس اب یُوسف ثقافتی توقع کا تبادلہ کرتا ہے۔

۱. دس گدھے جو مصر کی اچھی اچھی چیزوں سے لدے ہُوئے تھے (BDB 375 construct BDB 595)۔

۲. دس گدھیاں جو غلہ اور روٹی سے لدی ہوئی تھیں۔

کیا بات ہے! یعقوب نے کیا تصور کیا ہو گا جب اُس نے یہ سب کُچھ شاہراہ پر آتے دیکھا ہو گا!

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۴۵:۲۴۔۲۸

۲۴ چنانچہ اُس نے اپنے بھائیوں کو روانہ کیا اور وہ چل پڑے اور اُس نے اُن سے کہا دیکھنا! کہیں راستہ میں تم جھگڑا نہ کرنا۔ ۲۵ اور وہ مِصر سے روانہ ہوئے اور ملک کنعان میں اپنے باپ یعقُوب کے پاس پہنچے۔ ۲۶ اور اُس سے کہا یُوسف اب تک جیتا ہے اور وہی سارے ملک مِصر کا حاکم ہے اور یعقُوب کا دِل دھک سے رہ گیا کیونکہ اُس نے اُنکا یقین نہ کیا۔ ۲۷ تب اُنہوں نے اُسے وہ سب باتیں جو یُوسف نے اُن سے کہی تھیں بتائیں اور جب اُنکے باپ یعقُوب نے وہ گاڑیاں دیکھ لیں جو یُوسف نے اُسکے لانے کو بھیجی تھیں تب

اُسکی جان میں جان آئی۔ ۲۸ اور اِسرائیل کہنے لگا یہ بس ہے کہ میرا بیٹا یُوسف اب تک جِیتا ہے۔ مَیں اپنے مرنے سے پیشتر جا کر اُسے دیکھ تو لُوں گا۔

۲۴:۴۵ "اُس نے اُن سے کہا دیکھنا! کہیں راستہ میں تُم جھگڑا نہ کرنا" فعل (BDB 919, KB 1182, *Qal* imperfect)، تسمیہ معنوں میں استعمال کردہ، صرف یہاں پیدائش میں استعمال کردہ اور صرف دوبار اور توریت میں) کی تشریح درج ذیل کی مُطابقت سے کی جاسکتی ہے:

۱. پیدائش ۳۷ میں یُوسف کے خلاف اُن کے کاموں کے الزام کا جائزہ لیتے ہُوئے (راشی)

۲. پُورے خاندان کیساتھ واپس آنے اور یُوسف کے بدلہ لینے کا ڈر (بحوالہ خروج ۱۵:۱۴؛ استثنا ۲:۲۵)۔

۳. بنیمین کے اور زیادہ کھانا پانے (پیدائش ۴۳:۳۴) اور اب اور زیادہ لباس اور چاندی (پیدائش ۴۵:۲۲) کی بابت مُسلسل خیالات۔

وہ اُنہیں سپاٹ انداز میں یاد کروا رہا تھا کہ خُود خُدا نے صُورتحال کی ہدایت دی تھی، نہ کہ اُن کے عمل گُناہگار تھے (بحوالہ پیدائش ۴۲:۲۱، ۲۸؛ ۴۴:۱۶)، بلکہ خُدا کا وسیع مقصد تھا (بحوالہ پیدائش ۴۵:۵، ۷، ۸؛ ۵۰:۲۰؛ اعمال ۷:۹)۔ خُدا حتیٰ کہ بُرائی کو اپنے مقصد کیلئے استعمال کرتا ہے (بحوالہ اعمال ۲:۲۳)۔

۲۶:۴۵ "اور یعقوب کا دل دھک سے رہ گیا" اِس لفظ کا اصل میں معنی "سرد مہری سے گُنگ ہو جانا" ہے (BDB 806, KB 916, *Qal* imperfect، بحوالہ زبُور ۷۷:۲؛ عبرانیوں ۱:۴)۔ یہ واضح ہے کہ اِن بھائیوں کو اپنے باپ سے اعتراف کرنا تھا جو اُنہوں نے برسوں قبل کیا تھا، حالانکہ اِس کا خاصکر عبارت میں ذکر نہیں کیا گیا ہے۔ یہ غور کرنا دلچسپی کا امر ہے کہ یُوسف کے خواب آخر کار حقیقت کو آن پہنچتے ہیں۔ یہواہ تاریخ کو جانتا اور اختیار رکھتا ہے! پیشگوئیوں والے خواب اور نبوتیں بائبل کی انفرادیت اور خُدا کے کردار کے مضبوط ثبوت ہیں۔

▣ **"کیونکہ اُس نے اُن کا یقین نہ کیا"** فعل (BDB 52, KB 63) ہیفل [*Hiphil*] کامل ہے۔ یعقوب نے یُوسف کی موت بابت بھی اُن کا یقین نہیں کیا تھا (بحوالہ پیدائش ۳۱:۳۷۔۳۵)۔ یعقوب کے بیٹوں نے اکثر اُس سے جھوٹ بولا تھا اور وہ اِس کو محسوس کر لیتا تھا! دیکھئے **خصُوصی موضوع: یقین، بھروسہ، ایمان اور ایمانداری پُرانے عہدنامے میں (SPECIAL TOPIC: BELIEVE, TRUST, FAITH AND FAITHFULNESS IN THE OT)**۔

۲۷:۴۵ "تب اُس کی جان میں جان آئی" یہ بظاہر مفہوم ہے کہ جب سے یُوسف کی فرضی موت ہُوئی تھی، یعقوب پریشان تھا اور، وہ، وہ آدمی نہیں رہا تھا جو وہ کبھی ہُوا کرتا تھا۔ کبھی کبھار ہر دلعزیز بچے کی موت والدین کو تقریباً اِس حد تک تباہ کر دیتی ہے کہ وہ کبھی بھی بحال نہیں ہو سکتے۔

۲۸:۴۵ یہ دلچسپی کا امر ہے کہ پیدائش ۴۵:۲۷ میں بُزرگ "یعقوب" کہلاتا ہے جو اُس کی سابقہ زندگی کی بات ہے جبکہ پیدائش ۴۵:۲۸ میں وہ اپنے نئے نام "اسرائیل" سے پُکارا جاتا ہے۔ یہ ممکنہ طور اِس سبب سے ہے کہ (۱) اُس کی خُدا کیلئے ایمانی رویئے کی تجدید اور خُدا کا وعدے کا عہد جو یُوسف سے مُنسلک ہے یا (۲) کیونکہ یعقوب ایک ایسا فیصلہ کرنے والا تھا جو اُس کے سارے عہد کے لوگوں کو مُتاثر کرے گا۔

نام اسرائیل ہمیشہ تشریح کرنے کیلئے مُشکل ہے، پیدائش ۳۲:۲۸۔۲۹ کی بُنیاد پر کُچھ مفرُوضے درج ذیل ہیں:

۱. "کہ ایل [*El*] نے جیتا رکھا"

۲. "کہ ایل [*El*] قائم رکھے"

۳. "ایل [*El*] کی سلطنت سے"

۴. "خُدا کا شہزادہ"

دیکھئے **خصُوصی موضوع: اسرائیل (نام)**[SPECIAL TOPIC: ISREAL (THE NAME)]۔ میں نہیں سمجھتا کہ مُختلف نام مختلف ذرائع کا حوالہ ہیں (یعنی کہ J.E.D.P.)۔ جو بھی دُرست لفظ کی تاریخ ہو، یہ نام خُدا کے لوگوں کیلئے خاص لقب بنا۔ ۹۲۲ قبل مسیح کے بعد یہ صرف دس شمالی قبیلوں کا حوالہ ہے۔ ۵۳۸ قبل مسیح میں جلا وطنی سے واپسی کے بعد، یہ دوبارہ خُدا کے سب لوگوں کا لقب بن گیا۔

یعقوب چار انداز میں جواب دیتا ہے:

۱. یہ بس ہے، کوئی فعل نہیں (BDB 912 I)۔
۲. میرا بیٹا یُوسف اب تک جیتا ہے، کوئی فعل نہیں۔
۳. میں جا کر، *Qal* cohortative، BDB 229, KB 246۔
۴. اُسے دیکھ لُوں گا، *Qal* imperfect، BDB 906, KB 1157 لازم معنوں میں استعمال کردہ۔

پیدائش ۴۶

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (NASB)	نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)	نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن (NRSV)	ٹُوڈیز انگلش ورژن (TEV)	نیو جیرو شلیم بائبل (میسوریٹک عبارت [MT] کی تقلید)(NJB)
یعقوب مصر کو جاتا ہے	یعقوب کا مصر کو سفر	یعقوب مصر کو ہجرت کرتا ہے	یعقوب اور اُس کا خاندان مصر کو جاتا ہے	یعقوب مصر کیلئے روانہ ہوتا ہے
۴۶:۱۔۴ ۴۶:۵۔۷	۴۶:۱۔۷	۴۶:۱۔۴ ۴۶:۵۔۷	۴۶:۱۔۲الف ۴۶:۲ب۔۷	۴۶:۱۔۵ ۴۶:۶۔۷
وہ جو مصر کو آتے ہیں				یعقوب کا خاندان
۴۶:۸۔۲۷	۴۶:۸۔۱۵ ۴۶:۱۶۔۱۸ ۴۶:۱۹۔۲۲ ۴۶:۲۳۔۲۵ ۴۶:۲۶۔۲۷	۴۶:۸۔۲۷	۴۶:۸۔۱۵ ۴۶:۱۶۔۱۸ ۴۶:۱۹۔۲۲ ۴۶:۲۳۔۲۵ ۴۶:۲۶۔۲۷	۴۶:۸الف ۴۶:۸ب۔۱۵ ۴۶:۱۶۔۱۸ ۴۶:۱۹۔۲۲ ۴۶:۲۳۔۲۵ ۴۶:۲۶۔۲۷
	یعقوب جشن میں قیام پذیر ہوتا ہے	یعقوب اور اُس کے بیٹے مصر میں قیام کرتے ہیں	یعقوب اور اُس کا خاندان مصر میں	یُوسف اُن کو خُوش آمدید کہتا ہے
۴۶:۲۸۔۳۴	(۴۶:۲۸۔۴۷:۱۲) ۴۶:۲۸۔۳۴	(۴۶:۲۸۔۴۷:۱۲) ۴۶:۲۸۔۳۴	(۴۶:۲۸۔۴۷:۱۲) ۴۶:۲۸۔۳۰ ۴۶:۳۱۔۳۴	۴۶:۲۸۔۳۰ ۴۶:۳۱۔۳۴

مُطالعاتی سلسلہ سوئم (دیکھئے بائبل کا تشریحی و توضیحی سیمینار)

عبارتی سطح پر لکھاری کے اصل ارادے کی پیروی کریں

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کی تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ کو یہ تبصرہ نگار پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ موضوعات کی نشاندہی کریں (مُطالعاتی سلسلہ نمبر ۳، صفحہ ۱۶)۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے، لیکن یہ اصل لکھاری کے ارادے کی پیروی کیلئے ایک کُلید ہے، جو تشریح کا مرکز ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک موضوع ہے۔

۱. پہلا پیراگراف

۲. دُوسرا پیراگراف

۳. تیسرا پیراگراف

سیاق وسباق کی رُو سے بصیرت:

اَ. یعقوب یہواہ سے تصدیق چاہتا تھا کہ اُس کا مصر کو جانا اُس کی مرضی کے مُطابق ہے۔ یہ ممکنہ طور پر اِس لئے تھا کیونکہ
۱. اُسے پیدائش ۱۵:۱۳۔۱۶ میں ابرہام سے کہی گئی مصر میں یہودیوں کی غُلامی کی خاندانی روایت یاد تھی
۲. وہ ڈرتا تھا کیونکہ اضحاق کو مصر جانے سے منع کیا گیا تھا
۳. وہ خُود سے وعدے کی سرزمین چھوڑنے سے ہچکچاتا تھا۔

ب. نیو کنگ جیمز ورژن [NKJV] کے فُٹ نوٹ (نیلسن ۱۹۸۲، Nelson, 1982) اِس عبارت اور گنتی ۲۶ اور پہلا کرنتھیوں ۴ اور ۷ کے درمیان ناموں کے تفرقات کی فہرست دیتا ہے۔

	یہاں	گنتی / پہلا تواریخ
۱	یموایل، پیدائش ۴۶:۱۰؛ خروج ۶:۱۵	نمُوایل، گنتی ۲۶:۱۲، پہلا تواریخ ۴:۲۴
۲	اُہد، پیدائش ۴۶:۱۰ (کسی اور فہرست میں نہیں)	
۳	یکمین، پیدائش ۴۶:۱۰	یریب، پہلا تواریخ ۴:۲۴
۴	صُحر، پیدائش ۴۶:۱۰	زارح، پہلا تواریخ ۴:۲۴
۵	فووہ، پیدائش ۴۶:۱۳؛ گنتی ۲۶:۳۳	فُوہ، پہلا تواریخ ۷:۱
۶	یوب، پیدائش ۴۶:۱۳	یشُوب، گنتی ۲۶:۲۴؛ پہلا تواریخ ۷:۱
۷	صفیان، پیدائش ۴۶:۱۶	صفون، گنتی ۲۶:۱۵؛ ہفتاوی [LXX]
۸	اصبان، پیدائش ۴۶:۱۶	اُزنی، گنتی ۲۶:۱۶

۹	ارودی، پیدائش ۴۶:۱۶	اُرود، گنتی ۲۶:۱۷
۱۰	حفیم، پیدائش ۴۶:۲۱	حُوفام، ۲۶:۳۹
۱۱	حُشیم، پیدائش ۴۶:۲۳	سُوحام، گنتی ۲۶:۴۲
۱۲	یحصی ایل، پیدائش ۴۶:۲۴	یحصی ایل، پہلا تواریخ ۷:۱۳
۱۳	سلیم، پیدائش ۴۶:۲۴	سلُوم، پہلا تواریخ ۷:۱۳

ج. مختلف انداز پر یہاں ایک دلچسپ خُلاصہ ہے کہ یہواہ اپنے آپ کو پیدائش میں ظاہر کرتا ہے جو[NIDOTTE]، جلد ۴، صفحہ ۳۵۴ میں پائے جاتے ہیں:

۱. زُبانی، پیدائش ۱۲:۱۔۳؛۱۳:۱۴۔۱۷؛۲۱:۱۲۔۱۳؛۲۲:۱۔۲

۲. رویا، ۱۵:۱۔۶؛۳۶:۲۔۴

۳. خواب، پیدائش ۲۰:۳۔۷؛۲۸:۱۲۔۱۵؛۳۱:۱۰۔۱۳، ۲۴؛۳۷:۵، ۹

۴. ظہور / تجلیاں، پیدائش ۱۲:۷؛۱۶:۷۔۱۴؛۱۷:۱؛۱۸:۱؛۲۶:۲، ۲۴؛۳۵:۱، ۹؛۴۸:۳

۵. خُداوند کا فرشتہ، پیدائش ۱۶:۷۔۱۳؛۱۸:۲، ۱۶، ۱۷۔۳۳؛۲۱:۱۷۔۱۹؛۲۲:۱۱۔۱۲، ۱۵۔۱۸؛۳۱:۱۱، ۱۳؛۴۸:۱۵۔۱۶

جو میرے لئے مُتاثر کُن ہے وہ یہ ہے کہ خُدا کیسے ہر انداز میں اِس خاص خاندان سے بات کرنے کی کوشش کرتا ہے جن کے ذریعے وہ اپنے آپ کو پُوری دُنیا پر ظاہر کرے گا۔ خُدا بات کر رہا ہے! خُدا اپنے آپ کو ظاہر کر رہا ہے!

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۴۶:۱۔۴

۱ اِسرائیل اپنا سب کچھ لیکر چلا اور بیرسبع میں آکر اپنے باپ اِضحاق کے خُدا کے لئے قُربانیاں گُذرانیں۔ ۲ اور خُدا نے رات کو رویا میں اِسرائیل سے باتیں کیں اور کہا اَے یعقُوب اَے یعقُوب! اُس نے جواب دِیا مَیں حاضر ہوں۔ ۳ اُس نے کہا میں خُدا تیرے باپ کا خُدا ہُوں۔ مصر میں جانے سے نہ ڈر کیونکہ مَیں وہاں تُجھ سے ایک بڑی قَوم پَیدا کرُونگا۔ ۴ مَیں تیرے ساتھ مصر کو جاؤنگا اور پھر تجھے ضرور لوٹا بھی لاؤنگا اور یُوسف اپنا ہاتھ تیری آنکھوں پر لگائیگا۔

۴۶:۱ "اِسرائیل اپنا سب کچھ لیکر چلا اور بیرسبع میں آکر" بظاہر، پیدائش ۳۷:۱۴ سے، وہ اِس سارا عرصہ حبرون میں رہا تھا اور اب وہ اِس جنوبی شہر میں رُکنے والا تھا جو حبرون سے کوئی ۲۵ میل کی مُسافت پر تھا، ایک خاص کنوئیں کا مقام۔ پیدائش ۲۱:۲۲۔۳۱ اور ۲۶:۳۳ اصطلاح "بیر سبع" (BDB 92) کیلئے دو مختلف لفظی تواریخ ہیں۔ اِس جگہ کی ابرہام کیساتھ (بحوالہ پیدائش ۲۱:۳۱۔۳۳؛۲۲:۱۹) اور اضحاق کیساتھ (بحوالہ پیدائش ۲۶:۲۴۔۲۵؛۲۸:۱۳) آباؤاجداد کی مُنفرد مُناسبت تھی۔
یعقوب نے اپنا سب کُچھ لیا جو اُس نے اکٹھا کیا تھا (بحوالہ پیدائش ۴۶:۵۔۷)۔ اُس کا مصر کو جانا اُس کیلئے ایک مُستقل ہجرت تھی۔

▣ **"اپنے باپ اضحاق کے خُدا کے لئے قُربانیاں گُذرانیں"** یہ دلچسپی کا امر ہے کہ قُربانیاں عموماً اُس وقت گُذرانی جاتی تھیں جب خُدا آباؤاجداد سے رویا میں ظاہر ہوتا تھا، لیکن یہاں یعقوب اُس کے مصر جانے کی بابت خُدا سے تصدیق چاہتا تھا۔
یہ ممکنہ طور پر اِس لئے تھا کیونکہ:

۱. اُسے پیدائش ۱۵:۱۳۔۱۶ میں ابرہام سے کہی گئی مصر میں یہودیوں کی غُلامی کی خاندانی روایت یاد تھی
۲. وہ ڈرتا تھا کیونکہ اضحاق کو مصر جانے سے منع کیا گیا تھا
۳. وہ خُود سے وعدے کی سرزمین چھوڑنے سے ہچکچاتا تھا۔

فقرہ ''اپنے باپ اضحاق کے خُدا'' یعقوب کے تئیں خُدا پر شخصی ایمان کے فقدان کو ظاہر نہیں کرتا بلکہ قدیم، عہد کے خُدا پر تاکید ہے جو ابرہام کو اُور سے نکالتا ہے اور اُسے وعدے کی سرزمین کنعان میں نسل دیتا ہے۔

۲:۴۶ ''اور خُدا نے رات کو رویا میں اسرائیل سے باتیں کیں'' حالانکہ یُوسف پیدائش کے بعد کے ابواب میں اہم شخصیت رہا ہے لیکن خُدا نے اُس کیساتھ براہ راست رویا میں کبھی بھی بات نہیں کی جیسے وہ بُزرگ یعقوب سے کرتا تھا۔ اِس لئے یہ زیادہ مُناسب ہے کہ پیدائش کے اِن بعد کے ابواب کو ایک وسیع حصے میں تقسیم کیا جائے جو یعقوب کی زندگی پر بات کرتے ہیں۔ یہ بُزرگوں کیلئے آخری خُدا کی رویا تھی۔

▣ **''اے یعقوب، اے یعقوب''** یہ مُحبت کی علامت تھا (بحوالہ پیدائش ۱۱:۲۲)۔

▣ **''میں حاضر ہوں''** یہ خُدا کے کسی کو مُخاطب کرنے کے جواب میں عام محاوراتی جواب ہے (بحوالہ پیدائش ۱:۲۲، ۷، ۱۱، ۱۸؛ ۱:۲۷، ۱۸؛ ۱۱:۳۱؛ ۱۳:۳۷؛ ۲:۳۶)۔

▣ **''میں خُدا تیرے باپ کا خُدا ہُوں''** یہ عہد کا لقب ہے (بحوالہ پیدائش ۲۶:۲۴؛ ۲۸:۱۳؛ ۴۳:۲۴)۔ یہ لُغوی طور ''ایل [*El*]، تیرے باپ کا الوہیم [*Elohim*]'' کہتا ہے۔ ''ایل'' (*El*) اے این ای [ANE] میں خُدا کیلئے عمومی نام ہے، جو بُنیاد ''مضبوط ہونا'' سے آتا ہے اور اِس کی جمع قسم الوہیم [*Elohim*]، BDB 43)، جو پیدائش کے ابتدائی حصوں میں خُدا بطور خالق بیان کرنے کیلئے اکثر اوقات استعمال ہُوا ہے۔ دیکھئے **خصُوصی موضوع: الوہیت کیلئے نام (SPECIAL TOPIC: NAMES FOR DEITY)**۔

▣ **''مصر میں جانے سے نہ ڈر''** کُچھ ڈر (، تسمیہ معنوں میں استعمال کردہ) کو درج ذیل سے متعلقہ دیکھتے ہیں:
۱. پیدائش ۱۵:۱۳۔۱۶ میں ابرہام سے کہی گئی مصر میں یہودیوں کی غُلامی کی خاندانی روایت
۲. اضحاق کو مصر جانے سے منع کیا گیا تھا
۳. وعدے کی سرزمین چھوڑنے کا ڈر

خُدا کی طرف سے بہت سے پیغامات ہیں جن میں یہ لفظ شامل ہے، پیدائش ۱۵:۱؛ ۲۱:۱۷؛ ۲۶:۲۴؛ ۴۶:۳۔

▣ **''کیونکہ میں وہاں تُجھ سے ایک بڑی قوم پیدا کروں گا''** یہ نئی معلومات ہے جو اِس سے قبل ابرہام یا اضحاق کو نہیں دی گئی۔ یہ پیدائش ۱۲:۲؛ ۱۷:۴، ۶، ۲۰ اور ۱۸:۱۸ میں ابرہام سے کئے گئے خُدا کے وعدے کا پُورا ہونا ہے جس میں وہ ابرہام کی نسل کو آسمان کے ستاروں، سمندر کی ریت اور زمین کی خاک کی مانند بیان کرتا ہے۔
خُدا کی یعقوب کے خاندان کیساتھ موجودگی اُنہیں تیزی سے بڑھنے کا سبب بنے گی (بحوالہ خروج ۱)، جیسے کہ اُس کی حاران میں موجودگی یعقوب کے چتکبرے جانوروں کی تعداد میں تیزی سے بڑھنے کا سبب بنتی ہے۔ عددی بڑھوتری خُدا کی برکت کا ایک نشان تھا۔ یہ تیزی سے بڑھنا وہ مسئلہ ہے جو مصر کی بعد کی حکومت کیلئے خطرے کا باعث بنتا ہے (یعنی سیتی اوّل، رعمیسس دوئم)۔

۴:۴۶ **"میں تیرے ساتھ مصر کو جاؤں گا"** خُدا کی شخصی موجودگی اُس کا عظیم وعدہ ہے۔ یہ خُدا کے ابتدا کردہ کفارے کی خصُوصیت کو ظاہر کرتا ہے (بحوالہ پیدائش ۲۶:۳، ۲۴:۲۸؛۱۵:۳۱؛۳:زبُور ۲۳:۴؛۱۳۹:۷۔۱۲)۔ یہ گرائمر کی رُو سے ساخت (جُز) عبرانی (جیسے کہ اگلا ہے) میں تاکیدی ہے! یہ اِس امر کو بھی ظاہر کرتا ہے کہ یہواہ کنعان تک محدود نہیں ہے۔ وہ عالمگیر خُدا ہے (یعنی کہ استعثنا ۸:۳۲)۔

▣ **"اور پھر تُجھے ضرور لوٹا بھی لاؤں گا"** خُدا نے کنعان کی سرزمین کا وعدہ آباؤاجداد سے کیا تھا، لیکن یعقوب مُستقل طور مصر کو مُنتقل ہو رہا تھا۔ یہ الٰہی وعدہ ہے کہ اسرائیلی کنعان کو واپس آئیں گے (بحوالہ پیدائش ۱۵:۱۶؛۱۵:۲۸)۔

▣ **"اور یُوسف اپنا ہاتھ تیری آنکھوں کو لگائے گا"** یہ بظاہر عبرانی ضرب اُلمثال ہے جو موت کے وقت پیاروں کی موجودگی کو بیان کرتی ہے (بحوالہ پیدائش ۱:۵۰)، اکثر کسی کی آنکھوں کو موت کے وقت اپنے ہاتھوں سے بند کرنے کے عمل سے متعلقہ۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۴۶:۵۔۷
۵ تب یعقوب بیرسبع سے روانہ ہُوا اور اِسرائیل کے بیٹے اپنے باپ یعقوب کو اور اپنے بال بچّوں اور اپنی بیویوں کو اُن گاڑیوں پر لے گئے جو فرعون نے اُنکے لانے کو بھیجی تھیں۔ ۶ اور وہ اپنے چوپایوں اور سارے مال واسباب کو جو اُنہوں نے ملک کنعان میں جمع کیا تھا لیکر مصر میں آئے اور یعقوب کے ساتھ اُسکی ساری اَولاد تھی۔ ۷ وہ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں اور پوتوں اور پوتیوں غرض اپنی کُل نسل کو اپنے ساتھ مصر میں لے آیا۔

۴۶:۷ **" اور بیٹیوں اور پوتوں اور پوتیوں"** عُلما حیران ہوتے ہیں کہ آیا اِس کا مطلب ہے کہ دینہ کے علاوہ اور بیٹیاں بھی تھیں، یا آیا یہ بہوؤں کا حوالہ ہے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۴۶:۸۔۲۷
۸ اور یعقوب کے ساتھ جو اِسرائیلی یعنی اُسکے بیٹے وغیرہ مصر میں آئے اُنکے نام یہ ہیں۔ روبن یعقوب کا پہلوٹھا۔ ۹ اور بنی رُوبن یہ ہیں۔ حنوک اور فلو اور حسرون اور کرمی۔ ۱۰ اور بنی شمعون یہ ہیں۔ یموایل اور یمین اور اُہد اور ریکین اور صُحر اور ساؤل جو ایک کنعانی عورت سے پیدا ہوا تھا۔ ۱۱ اور بنی لاوی یہ ہیں جیرسون اور قہات اور مراری۔ ۱۲ اور بنی یہوداہ یہ ہیں عیر اور اونان اور سیلہ اور فارص اور زارح۔ اِن میں سے عیر اور اونان ملک کنعان میں مر چکے تھے اور فارص کے بیٹے یہ ہیں۔ حصرون اور حمول۔ ۱۳ اور بنی اِشکار یہ ہیں۔ تولع اور فُوّہ اور یوب اور سمرون۔ ۱۴ اور بنی زبولوُن یہ ہیں۔ سرد اور ایلون اور یحلی ایل۔ ۱۵ یہ سب یعقوب کے اُن بیٹوں کی اَولاد ہیں جو فدّان ارام میں لیاہ سے پیدا ہوئے۔ اِسی کے بطن سے اُسکی بیٹی دِینہ تھی۔ یہاں تک تو اُسکے سب بیٹے بیٹیوں کا شُمار تینتیس ہُوا۔ ۱۶ بنی جد یہ ہیں صفیان اور حجّی اور سُونی اور اصبان اور عیری اور اروودی اور اریلی۔ ۱۷ اور بنی آشر یہ ہیں۔ یمنہ اور اسواہ اور اسوی اور بریعاہ اور سرہ اُنکی بہن اور بنی بریعاہ یہ ہیں۔ حبر اور ملکی ایل۔ ۱۸ یہ سب یعقوب کے اُن بیٹوں کی اولاد ہیں۔ جو زلفہ لونڈی سے پیدا ہوئے جسے لابن نے اپنی بیٹی کو دِیا تھا۔ اُنکا شمار سولہ تھا۔ ۱۹ اور یعقوب کے بیٹے یُوسف اور بینمین راخل سے پیدا ہوئے تھے۔ ۲۰ اور یُوسف مصر میں اون کے پُجاری فوطیفرع کی بیٹی آسناتھ کے منسّی اور افرائیم پیدا ہوئے۔ ۲۱ اور بنی بینمین یہ ہیں۔ بالع اور بکر اور اشبیل اور جیرا اور نعمان اخی اور روس مُفیم اور حُفیم اور ارد۔ ۲۲ یہ سب یعقوب کے اُن بیٹوں کی اَولاد ہیں جو راخل سے پیدا ہوئے۔ یہ سب شُمار میں چودہ تھے۔ ۲۳ اور دان کے بیٹے کا نام حشیم تھا۔ ۲۴ اور بنی نفتالی یہ ہیں۔ یحصی ایل اور جونی اور یصر اور سلیم۔ ۲۵ یہ سب یعقوب کے اُن بیٹوں کی اَولاد ہیں جو بلہاہ لونڈی سے پیدا ہوئے جسے لابن نے اپنی بیٹی راخل کو دِیا تھا۔ اِنکا شمار سات تھا۔ ۲۶ یعقوب کے صُلب سے جو لوگ پیدا ہوے اور اُسکے ساتھ مصر میں آئے وہ اُسکی بہوؤں کو چھوڑ کر شُمار میں چھیاسٹھ تھے۔ ۲۷ یُوسف کے دو بیٹے تھے جو مصر میں آئے وہ سب ملکر ستّر ہُوئے۔

۴۶:۱۰۔۲۴ یہ آیات گنی ۲۶ اور پہلا تواریخ ۴ تا ۷ میں فہرست سے کافی ملتی جُلتی ہیں۔ یہ دیگر دو فہرستوں میں فرق ہجے ہیں اور کُچھ معاملات میں فرق نام ہیں۔ دیکھئے سیاق و سباق کی رُو سے بصیرت، حصہ ب۔ میرا یقین ہے کہ اِس کی وضاحت زُبانی روایات سے دی جاسکتی ہے یا کہ اُس دورانیہ کے لوگوں کے دو نام ہوتے تھے۔

۴۶:۱۰ "اور ساؤل جو ایک کنعانی عورت سے پیدا ہُوا تھا" اِس بابت بہت بحث رہی ہے کہ کیوں اِس شخص کو شامل کیا گیا ہے۔ یہ واضح طور پر عام نہیں ہے۔ راشی کہتا ہے کہ یہ دینہ کے بیٹے کا حوالہ ہے جو سکم سے پیدا ہُوا (بحوالہ پیدائش آر ۸۰)۔

۴۶:۱۲ آیات ۱۰ تا ۲۷ فرضی طور پر اُن تمام لوگوں کی فہرست ہے جو یعقوب کیساتھ مصر کو آئے، لیکن یہُوداہ کے دو بیٹوں کے ناموں کا دینا جو فوت ہو چکے تھے (یعنی اُر اور اونان، بحوالہ پیدائش ۳۸:۷، ۱۰) ظاہر کرتا ہے کہ اِس فہرست کا اضافہ کسی اور دور سے کیا گیا تھا۔ غور کریں کہ یہ مُستند نہیں ہے لیکن محض اِس سیاق و سباق کا حصہ نہیں۔

۴۶:۱۳ "یوب" بہت سے تبصرہ نگار قیاس کرتے ہیں کہ اِس کے ہجے "ایُوب" (BDB 398، איוב) ہونے چاہئے، لیکن پہلا تواریخ ۷:۱ اور گنتی ۲۶:۲۴ میں اُس کا نام یسُوب" (BDB 1000، ישוב) ہے۔

۴۶:۱۵ "یہاں تک تو اُس کے سب بیٹے بیٹیوں کا شُمار تینتیس ہُوا" آیات ۱۵، ۱۸، ۲۲ اور ۲۵ تمام یعقوب کے خاندان کے مجموعے کی مختلف تقسیموں کی فہرست دیتی ہیں۔

۱. پیدائش ۴۶:۱۵ میں ہم لیاہ کے بیٹے اور بیٹیاں دیکھتے ہیں۔
۲. پیدائش ۴۶:۱۸ میں ہم لیاہ کی لونڈی زُلفہ کے بیٹے دیکھتے ہیں۔
۳. پیدائش ۴۶:۲۲ میں ہم راخل کے بیٹے دیکھتے ہیں۔
۴. پیدائش ۴۶:۲۵ میں، ہم راخل کی لونڈی، بلہاہ کے بیٹے دیکھتے ہیں۔

اِن گروہوں کا سارا مجموعہ پیدائش ۴۶:۲۶ میں بطور "چھیاسٹھ افراد" اور پیدائش ۴۶:۲۷ میں بطور "ستر" ظاہر ہوتا ہے۔
اِس پر بہت بحث رہی ہے کہ کیسے دونوں اعداد فہرست سے مُطابقت رکھتے ہیں۔ کُچھ کہتے ہیں کہ عدد "ستر" اور پیدائش ۴۶:۱۵ میں بیٹی دینہ کے اضافے کیساتھ برابر "اکہتر" ہوتا ہے جس میں سے پیدائش ۴۶:۱۲ کے اُر اور اونان کو حذف کرنے سے، اور اُس کیساتھ ساتھ یُوسف اور اُس کے دو بیٹوں افرائیم اور منسی (پیدائش ۴۶:۲۷) کو نکالنے سے۔ دیگر دعویٰ کرتے ہیں کہ پیدائش ۴۶:۲۶ کے "چھاسٹھ" جمع یعقوب، یُوسف اور اُس کے دو بیٹے برابر "ستر" ہوتا ہے۔ یہ دلچسپی کا امر ہے کہ اعمال ۷:۱۴ میں استفنس پچھتر لوگوں کا ذکر کرتا ہے۔ تاہم، یہ عدد بظاہر ہفتاوی سے آتا ہے جو یُوسف کے پانچ پوتوں کی فہرست دیتا ہے۔ دیکھئے گلیزن آرکر، بائبل کی مُشکلات کا انسائیکلوپیڈیا [Gleason Archer, *Encyclopedia of Bible Difficulties*]، صفحات ۳۷۸۔۳۷۹، بائبل کی مُشکل باتیں [*Hard Sayings of the Bible*]، صفحات ۵۲۱۔۵۲۲۔

۴۶:۱۷ "اور سرہ اُن کی بہن" اِس بیٹی کی شمولیت ظاہر کرتی ہے کہ فہرست شمولیت کا معنی رکھتی ہے۔ یہ ہو سکتا ہے کہ اِس خاندان میں بیٹیوں کی نسبت زیادہ بیٹے پیدا ہُوئے تھے۔

۴۶:۲۰ یُوسف کے مصری عورت سے دو بیٹے تھے۔ اِن دونوں بیٹوں کو یعقوب اپنے بیٹوں کے طور اپناتا ہے، پس بیٹوں کی تعداد کو تیرہ بناتے ہُوئے۔
یُوں لگتا ہے کہ یُوسف کو دہری وراثت دی گئی جو عموماً پہلوٹھے کیلئے ہوتی ہے، لیکن اُسے خاندان کے سربراہ کی حیثیت نہیں دی گئی۔ یہ یہوداہ کیلئے وقف تھی، جو لیاہ کا چوتھا بیٹا تھا۔ یہ غیر معمول فیصلے عہد کے خاندان میں خُدا کی قیادت کی نشانی ہے۔

افرائیم شمالی کنعان میں سب سے بڑا، اور نہایت طاقتور قبیلہ بن جائے گا، جبکہ یہُوداہ جنوب میں سب سے بڑا اور نہایت طاقتور قبیلہ بن جائے گا۔
ہفتاوی[LXX] میں اِس آیت سے متعلقہ نسل کی ایک وسیع فہرست ہے۔ کُچھ عُلما سوچتے ہیں کہ یہ جان بُوجھ کر میسوریتک عبارت[MT] سے استعثنا ۸:۳۲ کے سبب خارج کی گئی تھی (یونائٹڈ بائبل سوسائٹی، عبرانی پُرانے عہد نامے کی عبارت کے پراجیکٹ پر ابتدائی اور درمیانی رپورٹ[UBS, *Preliminary and Interim Report on the Hebrew Old Testament Text Project*]، صفحہ ۷۰)۔

۲۱:۴۶ "اور بنی بنیمین یہ ہیں" یہاں بظاہر بنیمین کے بیٹوں کی فہرست ہے لیکن جب کوئی اِس کا موازنہ پہلا تواریخ ۶:۷ سے کرتا ہے، تو وہاں صرف تین بیٹوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ کُچھ تبصرہ نگار دعویٰ کرتے ہیں کہ دیگر یہاں پر اندراج کردہ پوتے ہیں (بحوالہ گنتی ۲۶:۳۸۔۴۰؛ پہلا تواریخ ۷:۶؛ ۸:۱)۔

۲۶:۴۶ "کے صلب سے جو لوگ پیدا ہُوئے" یہ فہرست کسی حد تک اُلجھاؤ کا سبب ہے کیونکہ

۱. یہ اُن بیٹوں کی فہرست ہے جو پہلے ہی فوت ہو چُکے تھے۔
۲. کُچھ نام جمع ہیں اور بظاہر بعد کے قبیلوں کے نام لگتے ہیں۔
۳. پیدائش ۲۱:۴۶ میں بنیمین کے کہا جاتا ہے کہ زیادہ روایتی تین کے بجائے دس بیٹے تھے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۲۸:۴۶۔۳۴

۲۸ اور اُس نے یہُوداہ کو اپنے سے آگے یُوسف کے پاس بھیجا تا کہ وہ اُسے جشن کا راستہ دِکھائے اور وہ جشن کے علاقہ میں آئے۔ ۲۹ اور یُوسف اپنا رتھ تیار کروا کے اپنے باپ اِسرائیل کے اِستقبال کے لئے جشن کو گیا اور اُسکے پاس جا کر اُسکے گلے سے لپٹ گیا اور وہیں لپٹا ہوا دیر تک روتا رہا۔ ۳۰ تب اِسرائیل نے یُوسف سے کہا اب چاہے میں مر جاؤں۔ کیونکہ تیرا مُنہ دیکھ چُکا کہ تُو ابھی جیتا ہے۔ ۳۱ اور یُوسف نے اپنے بھائیوں سے اور اپنے باپ کے گھرانے سے کہا میں ابھی جا کر فرعون کو خبر کر دُونگا اور اُس سے کہدونگا کہ میرے بھائی اور میرے باپ کے گھرانے کے لوگ جو ملک کنعان میں تھے میرے پاس آگئے ہیں۔ ۳۲ اور وہ چوپان ہیں کیونکہ برابر چوپایوں کو پالتے آئے ہیں اور وہ اپنی بھیڑ بکریاں اور گائے بیل اور جو کچھ اُنکا ہے سب لے آئے ہیں۔ ۳۳ پس جب فرعون تمکو بُلا کر پُوچھے کہ تمہارا پیشہ کیا ہے؟ ۳۴ تو تُم یہ کہنا کہ تیرے خادِم ہم بھی اور ہمارے باپ دادا بھی لڑکپن سے لیکر آج تک چوپائے پالتے آئے ہیں۔ تب تُم جشن کے علاقہ میں رہ سکو گے اِسلئے کہ مصریوں کو چوپانوں سے نفرت ہے۔

۲۸:۴۶ "اور اُس نے یہُوداہ کو اپنے سے آگے یُوسف کے پاس بھیجا" میسوریتک عبارت[MT] میں اِس میں کُچھ اُلجھن ہے۔ ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن[Revised Standard Version] یُونانی توریت کی پیروی کرتے ہُوئے کہتا ہے کہ "تا کہ وہ اُسے جشن کا راستہ دکھائے"۔ یہ مفہوم ہو سکتا ہے کہ:

۱. کہ یہُوداہ نے یُوسف کو راستہ دکھانا تھا کہ وہ جشن کی سرزمین میں اپنے باپ کو جا کر مل سکے۔
۲. کہ اُسے جشن کی سرزمین میں جا کر یُوسف کے سامنے پیش ہونا تھا۔

یہ گویا یہُوداہ کی خاندان میں قیادت کو وضع کرتا ہے۔

۲۹:۴۶ "اپنا رتھ" وہاں اِن دو پہیوں والے، جانوروں کے کھینچے جانے والے تین قسم کے "رتھ" تھے۔

۱. بیلوں کی کھینچی جانے والی گاڑی، بحوالہ پیدائش ۴۵:۲۱
۲. عسکری رتھ جنگ کیلئے کُچھ دھاتوں کیساتھ۔ کُچھ ایک فرد والی ہوتی تھی لیکن دیگر کُچھ بڑے ہوتے تھے اور اُن میں دو ہوتے تھے؛ زیادہ طور گھوڑوں سے کھینچے جاتے تھے (تیز رفتار کیلئے)، بحوالہ پیدائش ۱۴:۷۔

۳. تہواری رتھ جو زیادہ تر مصری دیواری شہ پاروں میں دیکھے جاسکتے ہیں جو سجے ہوتے تھے اور اُنہیں گھوڑے کھینچتے تھے۔ یہ مرتبے کی علامت تھا (جیسے کہ فلسطین میں سفید گدھے تھے)، بحوالہ پیدائش ۴۶:۲۹۔

۴۶:۳۴ "اِس لئے کہ مصریوں کو چوپانوں سے نفرت ہے" کُچھ اِس کو بطور درج ذیل دیکھتے ہیں:

۱. شہری مصری غناسیت پسند ہونے کے ناطے جُزوی خانہ بدوش طوپانوں کے خلاف تھے

۲. ہائک سوس یا "چوپان کے بادشاہ" کے خلاف مصری ردِ عمل جنہوں نے اُن پر ستر ہویں خاندان میں سلطنت کی اور جو بُنیادی طور پر سامی تھے، نہ کہ مصری۔ جوزفز اِس کا یہودیوں کی قدیم باتوں [*Antiquities of the Jews*] میں ذکر کرتا ہے ۱۱۔۷۔۵ (ہینگ سٹین برگ [Hengstenberg] دعویٰ کرتا ہے کہ اسرائیلی قومی شعور کا تحفظ مصری بشمولیت اور اُن کی چوپانوں سے نفرت کرتی تھی)۔

۳. مصریوں کی بیل کی پُوجا کرنا، اِس لئے جو گوشت کھاتے تھے اُن سے اُنکو کراہت تھی (بحوالہ پیدائش ۴۳:۳۲؛ خروج ۸:۲۶؛ زیادہ تر آج کل کے ہندوؤں کی مانند)۔

سوالات برائے بحث:

یہ ایک مُطالعاتی راہنما تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور پاک رُوح تشریح میں اولین ہیں۔ آپ کو یہ تفسیر نویس پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

یہ سوالات برائے بحث آپ کو کتاب کے اِس حصے کے اہم معاملات پر سوچ بچار میں مدد کیلئے مہیا کئے گئے ہیں۔ وہ سوچ کو اُبھارنے کیلئے ہیں اور حتمی نہیں ہیں۔

۱. یُوسف پیدائش ۴۵:۱ میں اپنے مصری مُلازموں کو کیوں برخاست کرتا ہے؟

۲. پیدائش ۴۵:۵۔۹ میں یُوسف کے کہے گئے اہم الہیاتی اُصولوں کی وضاحت کریں۔

۳. اصطلاحات "یعقوب" اور "اسرائیل" کے معنی کی وضاحت کریں اور کیسے یہ کتابِ مُقدس میں استعمال ہُوئی ہیں۔

۴. خُدا یعقوب پر رویا میں کیوں ظاہر ہوتا ہے لیکن یُوسف پر نہیں؟

۵. پیدائش ۴۶:۸۔۲۷ میں دی گئی نسلوں کی فہرست گنتی ۲۶ اور پہلا تواریخ ۴ تا ۶ میں فہرست سے فرق کیوں ہے؟

۶. پیدائش ۴۶:۲۷ میں پائے جانے والے عدد "ستر" کیساتھ کیا مسائل منسلک ہیں؟

۷. مصریوں کی چرواہوں کیلئے نفرت کو خُدا کیسے آنے والے اسرائیلیوں کی زندگی میں استعمال کرتا ہے؟

پیدائش ۴۷

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (NASB)	نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)	نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن (NRSV)	ٹُوڈیز انگلش ورژن (TEV)	نیو جیروشلیم بائبل (میسوریٹک عبارت [MT] کی تقلید) (NJB)
یعقوب کا خاندان جشن میں قیام کرتا ہے	یعقوب کا خاندان جشن میں قیام کرتا ہے	یعقوب اور اُس کے بیٹے مصر میں قیام کرتے ہیں	یعقوب اور اُس کا خاندان مصر میں	فرعون اُن کی سُنتا ہے
۴۷:۱-۶ ۴۷:۷-۱۲	۴۷:۱-۶ ۴۷:۷-۱۲	۴۷:۱-۶ ۴۷:۷-۱۲	۴۷:۱-۳الف ۴۷:۳ب-۶ ۴۷:۷-۸ ۴۷:۹-۱۲	۴۷:۱-۵الف،۶ب ۴۷:۵ب،۶الف-۱۱ ۴۷:۱۲
	یُوسف کال کو نبٹاتا ہے		کال	یُوسف کی زرعی پالیسی
۴۷:۱۳-۱۹	۴۷:۱۳-۱۹	۴۷:۱۳-۱۹	۴۷:۱۳-۱۵ ۴۷:۱۶-۱۷	۴۷:۱۳-۱۴ ۴۷:۱۵-۱۷
کال کا نتیجہ			۴۷:۱۸-۱۹	۴۷:۱۸-۱۹
۴۷:۲۰-۲۶	۴۷:۲۰-۲۶	۴۷:۲۰-۲۶	۴۷:۲۰-۲۴ ۳۷:۲۵-۲۶	۴۷:۲۰-۲۲ ۴۷:۲۳-۲۶
	یُوسف کا یعقوب کو وعدہ	یعقوب افرائیم اور منسی کو برکت دیتا ہے	یعقوب کی آخری درخواست	یعقوب کی آخری خواہش
۴۷:۲۷-۲۸ ۴۷:۲۹-۳۱	۴۷:۲۷-۳۱	۴۷:۲۷-۲۸ ۴۷:۲۹-۳۱	۴۷:۲۷-۳۰الف ۴۷:۳۰ب ۴۷:۳۱	۴۷:۲۷-۳۱

مُطالعاتی سلسلہ سوئم (دیکھئے بائبل کا تشریحی و توضیحی سیمینار)

عبارتی سطح پر لکھاری کے اصل ارادے کی پیروی کریں

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کی تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ کو یہ تبصرہ نگار پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ موضوعات کی نشاندہی کریں (مُطالعاتی سلسلہ نمبر ۳، صفحہ ۱۶)۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے، لیکن یہ اصل لکھاری کے ارادے کی پیروی کیلئے ایک کُلید ہے، جو تشریح کا مرکز ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک موضوع ہے۔

۱. پہلا پیراگراف

۲. دُوسرا پیراگراف

۳. تیسرا پیراگراف

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۴۷:۱۔۶
۱ تب یُوسف نے آکر فرعون کو خبر دی کہ میرا باپ اور میرے بھائی اور اُنکی بھیڑ بکریاں اور گائے بیل اور اُنکا سارا مال و متاع ملک کنعان سے آگیا ہے اور ابھی تو وہ سب جشن کے علاقہ میں ہیں۔ ۲ پھر اُس نے اپنے بھائیوں میں سے پانچ کو اپنے ساتھ لیا اور اُنکو فرعون کے سامنے حاضر کیا۔ ۳ فرعون نے اُسکے بھائیوں سے پُوچھا تُمہارا پیشہ کیا ہے؟ اُنہوں نے فرعون سے کہا تیرے خادم چوپان ہیں جیسے ہمارے باپ دادا تھے۔ ۴ پھر اُنہوں نے فرعون سے کہا کہ ہم اِس ملک میں مسافرانہ طور پر رہنے آئے ہیں کیونکہ ملک کنعان میں سخت کال ہونے کی وجہ سے وہاں تیرے خادموں کے چوپایوں کے لئے چرائی نہیں رہی۔ سو کرم کر کے اپنے خادِموں کو جشن کے علاقہ میں رہنے دے۔ ۵ تب فرعون نے یُوسف سے کہا کہ تیرا باپ اور تیرے بھائی تیرے پاس آگئے ہیں۔ ۶ مصر کا ملک تیرے آگے پڑا ہے۔ یہاں کے اچھّے علاقہ میں اپنے باپ اور بھائیوں کو بسا دے یعنی جشن ہی کے علاقہ میں اُنکو رہنے دے اور اگر تیری دانِست میں اُن میں ہوشیار آدمی بھی ہوں تو اُنکو میرے چوپایوں پر مقرر کر دے۔

۴۷:۱ "تب یُوسف نے آکر فرعون کو خبر دی" یہ بظاہر پہلے سے طے شُدہ مُلاقات لگتی ہے کہ فرعون نے یُوسف کے خاندان کو ملنا تھا (بحوالہ پیدائش ۴۶:۳۳)۔ اِس کا اشارہ اعمال ۷:۱۳ میں دیا گیا ہے۔

▣**"وہ سب جشن کے علاقہ میں ہیں"** پیدائش ۴۶ اور ۴۷ مُنفرد طور پر اکٹھے جُڑے ہُوئے ہیں کیونکہ یُوسف نے اپنے خاندان کو تیاری کروا رکھی تھی کہ کیا کہنا ہے اور کیسے کہنا ہے تاکہ وہ جشن کی سرزمین میں رہنے کی شاہی اجازت پا سکیں۔ یہ سرزمین اچھی چراگاہ کے طور پر جانی جاتی تھی۔ یہ "اچھے سے اچھے علاقہ" بھی کہلاتا تھا (بحوالہ پیدائش ۱۸:۴۵)۔

۴۷:۲ "پھر اُس نے اپنے بھائیوں میں سے پانچ کو اپنے ساتھ لیا" اِس بابت ہمیشہ قیاس رہے ہیں کہ کیوں اُس نے صرف پانچ چُنے۔ ربی کہتے ہیں کہ یُوسف نے بدصُورت اور کمزور ترین چُنے تاکہ فرعون اُس کے بھائیوں کو عسکری کام میں نہ گھسیٹ لے، لیکن ایسا غیر یقینی سا لگتا ہے۔ اینکر بائبل کی تفسیر بالکل اُلٹ کہ "وہ سب سے بہترین لیکر گیا" کا دعویٰ کرتی ہے (صفحہ ۳۵۰)۔ یہ حقیقی ممکنہ امر ہے کہ عدد "پانچ" مصریوں کے لئے خاص اہمیت رکھتا ہے کیونکہ یہ اکثر اِن ابواب میں استعمال ہُوا ہے (بحوالہ پیدائش ۴۱:۳۴؛۴۳:۳۴؛۴۵:۲۲)۔

۴۷:۳ "تیرے خادم چوپان ہیں جیسے ہمارے باپ دادا تھے" یہ غور کرنا نہایت اہم ہے کہ وہ چوپان کے بیٹے ہونے کا دعویٰ کر رہے تھے (بحوالہ پیدائش ۱۳:۷، ۹؛۲۶:۲۰؛ ۴۶:۳۲، ۳۴)، اِس لئے، جو وہ جانتے تھے وہ صرف چوپان ہونا ہی تھا۔ بیٹوں سے باپ کے پیشے کی پیروی کرنے کی ہی توقع کی جاتی تھی۔ چوپانوں (مویشیوں کے پالنے والوں) کو مصر میں حقارت سے دیکھا جاتا تھا (بحوالہ پیدائش ۴۳:۳۲؛۴۶:۳۴؛ خروج ۸:۲۶)۔ یہ مفہوم ہے کہ (۱) مصریوں کے کے سخت گُستاخانہ رویئے سے اور (۲) چوپانوں سے ثقافتی نفرت، یعقوب کے بچے کافی تنہا رہ جانے تھے۔ یہ نہایت اہم تھا کیونکہ یہ پیدائش ۳۸ سے واضح ہے کہ وہ کنعانی تہذیب میں ملتے جا رہے تھے۔ اِس لئے، مصر میں پردیسی ہونا حقیقتاً اُن کیلئے ایک موقع تھا کہ وہ ایک مُنفرد قومی مذہبی شخصیت کے طور اپنی پہچان کروائیں۔

۴۷:۴ "اُنہوں نے فرعون سے کہا" اُن کے جواب کے چار پہلو ہیں جن کا مقصد کسی خوف کو دُور کرنا ہے کہ فرعون ہو سکتا ہے اُن کی فکر رکھتا ہو: (۱) وہ چوپان تھے؛ (۲) وہ پردیسی تھے؛ (۳) اُنہیں مجبُوراً مصر کو آنا پڑا؛ اور (۴) وہ مُلک میں رہنے کی اجازت مانگتے ہیں، بظاہر محدود مُدت کیلئے۔

۴۷:۵۔۶ میسوریتک میں کُچھ مسئلہ ہے جو واضح ہوتا ہے جب کوئی قدیم ورژنوں کا موازنہ کرتا ہے۔ فرعون ضرور پانچ بھائیوں سے مُخاطب ہو گا، یُوسف سے نہیں۔

۴۷:۶ "اگر تیری دانست میں اِن میں ہوشیار آدمی بھی ہوں تو اُن کو میرے چوپایوں پر مُقرر کر دے" فرعون کے بھی جشن کے علاقے میں چوپائے تھے۔ یہ یُوسف کے سبب محض اُن کیلئے ہمدردی جتانے کا ایک اور انداز تھا۔ یا، یہ اُس کی مادی خُوشحالی کی خواہش ہو جو اِن لوگوں کے خُدا سے متعلقہ تھی (بحوالہ پیدائش ۳۰:۲۷؛۳۹:۵)۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۴۷:۷۔۱۲

۷ یُوسف اپنے باپ یعقُوب کو اندر لایا اور اُسے فرعون سامنے حاضر کیا اور یعقُوب نے فرعون کو دُعا دی۔ ۸ اور فرعون نے یعقُوب سے پوچھا کہ تیری عمر کتنے سال کی ہے۔ ۹ یعقُوب نے فرعون سے کہا کہ میری مسافرت کے برس ایک سو تیس ہیں۔ میری زندگی کے ایام تھوڑے اور دُکھ سے بھرے ہُوئے رہے اور ابھی یہ اُتنے ہوئے بھی نہیں ہیں جتنے میرے باپ دادا کی زندگی کے ایام اُنکے دَور مسافرت میں ہوئے۔ ۱۰ اور یعقوب فرعون کو دُعا دیکر اُسکے پاس سے چلا گیا۔ ۱۱ اور یُوسف نے اپنے باپ اور بھائیوں کو بسا دیا اور فرعون کے حکم کے مُطابق رعمسیس کے علاقہ کو جو ملک مصر کا نہایت زرخیز خِطّہ ہے اُنکی جاگیر ٹھہرایا۔ ۱۲ اور یُوسف اپنے باپ اور اپنے بھائیوں اور اپنے باپ کے گھر کے سب آدمیوں کی پرورِش ایک ایک کے خاندان کی ضرورت کے مطابق اناج سے کرنے لگا۔

۷:۴۷ "اور یعقوب نے فرعون کو دُعا دی" اِس بابت بہت بحث رہی ہے کہ یعقوب نے فرعون کو دو بار دُعا کیوں دی (بحوالہ آیت ۱۰)۔ کُچھ کہتے ہیں کہ یہ محض عام مشرقی آتے اور جاتے وقت کا سلام تھا (بحوالہ پیدائش ۳۵:۵۵؛ رُوت ۲:۴؛ نیو جیرو شلیم بائبل [NJB])۔ تاہم، یہ غیر معمول لگتا ہے کہ اِس کا ذکر دوبار یہاں ہُوا ہے۔ بڑے ہمیشہ چھوٹوں کو برکت دیتے تھے (بحوالہ عبرانیوں ۷:۷)۔ مارٹن لُوتھر کہتا ہے کہ یعقوب نے فرعون کو خُوشخبری کی مُنادی کی اور کہ وہ اُس کے لوگ ایمان لائے تھے۔ وہ زبُور ۱۰۵:۲۲ اِس بدلاؤ کے ثبوت کے طور استعمال کرتا ہے۔ ابرہام کے خاندان اور وہ جو اُن سے متعلقہ تھے پر الٰہی برکت کے سبب یہ برکت اور ایسے مددگار فرعون پر مُناسب ہے (بحوالہ NRSV, TEV, NIV) یہودی مُطالعاتی بائبل [Jewish Study Bible]، صفحہ ۹۳ آیات کی فہرست دیتی ہے جہاں دیگر اُن کے عہد کے خاندان کیساتھ مُناسبت سے برکت پاتے ہیں (بحوالہ پیدائش ۱۲:۳؛ ۲۲:۱۸؛ ۲۶:۴؛ ۲۸:۱۴؛ ۳۰:۲۷۔ ۳۰؛ ۳۹:۵، ۲۳، صفحہ ۹۳)۔

۹:۴۷ "میری مُسافرت کے برس" یعقوب یقیناً اپنی زندگی کے آخری برسوں کے دباؤ میں پھنسا ہُوا تھا۔ اُس کی غمگین رُوح (یُوسف کی موت کی خبر سے ہونے والی) اِس آیت میں عیاں ہوتی ہے۔

۱۱:۴۷ "اور فرعون کے حکم کے مُطابق رعمسیس کے علاقہ کو جو مُلکِ مصر کا نہایت زرخیز خطہ ہے اُن کی جاگیر ٹھہرایا" یہ یہاں واضح ہے کہ "رعمسیس کا علاقہ" (بحوالہ خروج ۱:۱۱؛ ۱۲:۳۷؛ گنتی ۳۳:۳) اور جشن کا علاقہ ایک ہی ہیں۔ رعمسیس کا ذکر کیا جانا یا تو (۱) کاتب کا بعد کا اضافہ ہے یا (۲) وہاں پر اِس نام سے پہلے ہی شہر تھا عبرانیوں کے دوبارہ رعمسیس دوئم کی یادگار میں ایک اور شہر تعمیر کرنے سے قبل۔ رعمسیس دوئم بظاہر خروج کے تجربے والا فرعون ہوگا اور بظاہر ۱۲۹۰ قبل مسیح کی تاریخ کی تصدیق ہے۔ یہ نہ صرف سچ ہے بایک سوس دورانیہ میں مصری دارالخلافہ کے مُقام کے سبب جو جشن کے علاقہ سے نزدیک تھا بلکہ فلسطینیوں کے کوئی ۱۲۵۰ قبل مسیح میں یلغار کے آثارِ قدیمہ کے ثبوت کیلئے بھی۔

۱۲:۴۷

NASB	**"اُن کے بچوں کی ضرورت کے مُطابق"**
NKJV	**"ایک ایک کے خاندان کی ضرورت کے مُطابق"**
NRSV	**"ایک ایک کے کھانے والوں کی ضرورت کے مُطابق"**
TEV	**"بہت چھوٹوں کو شامل کرتے ہُوئے"**
NJB	**"اُن کے سب سے کمتر تک"**
JPSOA	**"اُن کے سب سے چھوٹوں تک"**
LXX	**"ہر ایک شخص کیلئے"**
Peshitta	**"اُن کے خاندانوں کے مُطابق"**

"چھوٹے" (BDB 381, KB 378، بحوالہ گنتی ۱۴:۳، ۳۱؛ ۳۱:۱۷) ہو سکتا ہے اِس بات کا حوالہ ہو کہ گھر کے فرد کو جنہیں خوراک کی ایک مخصُوص مقدار دی گئی ہو (بحوالہ پیدائش ۴۵:۱۱)۔ ربی کہتے ہیں کہ بچے بہت سی روٹی کا ضیاع کرتے ہیں اور یہ اِس بات کو ظاہر کرنے کا ایک محاورہ ہے کہ یُوسف اُنہیں کثرت سے فراہم کرتا تھا۔ یہ ممکن ہے کہ اصطلاح "چھوٹے" ایک قریبی خاندانی استعارہ عہد کے خاندان کے سب افراد کیلئے ہو (بحوالہ پیدائش ۴۷:۲۴)۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۴۷:۱۳۔۱۹

۱۳ اور اُس سارے ملک میں کھانے کو کچھ نہ رہا کیونکہ کال ایسا سخت تھا کہ ملک مصر اور ملک کنعان دونوں کال کے سبب سے تباہ ہو گئے تھے۔ ۱۴ اور جتنا روپیہ ملک مصر اور

ملک کنعان میں تھا وہ سب یُوسف نے اُس غلہّ کے بدلے جسے لوگ خریدتے تھے لے لیکر جمع کر لیا اور سب روپے کو اُس نے فرعون کے محل میں پہنچا دیا۔ ۱۵ اور جب وہ سارا روپیہ جو مصر اور کنعان کے ملکوں میں تھا خرچ ہو گیا تو مصری یُوسف کے پاس آکر کہنے لگے ہمکو اناج دے کیونکہ روپیہ تو ہمارے پاس رہا نہیں ہم تیرے ہوتے ہوئے کیوں مریں۔؟۔ ۱۶ یُوسف نے کہا کہ اگر روپیہ نہیں ہے تو اپنے چوپائے دو اور میں تمہارے چوپایوں کے بدلے تمکو اناج دُونگا۔ ۱۷ سو وہ اپنے چوپائے یُوسف کے پاس لانے لگے اور یُوسف گھوڑوں اور بھیڑ بکریوں اور گائے بَیلوں اور گدھوں کے بدلے اُنکو اناج دینے لگا اور پُورے سال بھر اُنکو سب چَوپایوں کے بدلے اناج کھلایا۔ ۱۸ جب یہ سال گُذر گیا تو وہ دُوسرے سال اُسکے پاس آکر کہنے لگے کہ اِس میں ہم اپنے خُداوند سے کچھ نہیں چھپاتے کہ ہمارا سارا روپیہ خرچ ہو چکا اور ہمارے چَوپایوں کے گلوں کا مالک بھی ہمارا خُداوند ہو گیا ہے۔ اور ہمارا خُداوند دیکھ چُکا ہے کہ اب ہمارے جسم اور ہماری زمین کے سوا کچھ باقی نہیں۔ ۱۹ پس ایسا کیوں ہو کہ تیرے دیکھتے دیکھتے ہم بھی مریں اور ہماری زمین بھی اُجڑ جائے؟ سو تو ہم کو ہماری زمین کو اناج کے بدلے خرید لے کہ ہم فرعون کے غُلام بن جائیں اور ہماری زمین کا مالک بھی وہی ہو جائے اور ہمکو بیج دے تا کہ ہم ہلاک نہ ہوں۔

۴۷:۱۳۔۲۶ بہت سے تبصرہ نگار کہتے ہیں کہ یُوسف مصر کے لوگوں سے ظالمانہ سلوک کرتا تھا۔ تاہم، یُوسف ایک عام الہیاتی دعویٰ پر کام کرتا ہے کہ فرعون، سُورج دیوتا، رے کے نمائندہ ہونے کے ناطے مصر کی زمین کا مالک تھا اور وہ اِسے حقیقت بناتا ہے۔

۴۷:۱۳ "تباہ ہو گئے تھے" یہ فعل (BDB 529, KB 520, *Qal* imperfect) صرف یہاں پُرانے عہد نامے میں پایا جاتا ہے۔ اِس کا بُنیادی معنی "مُردہ دل ہونا" ہے۔ کنعان کی سرزمین پیداوار دینے والی نہیں تھی۔ یہ پیدائش ۱۷:۳۔۱۹ (بحوالہ رومیوں ۸:۲۰۔۲۲) کی لعنت کے سبب مُتاثرہ تھی، جس کا حصہ قُدرت کے غیر متواتر ادوار تھے۔ اِس صُورتِحال میں، اِسے اپنے مقاصد کیلئے استعمال (استعمال نہ کہ بنا رہا) کر رہا تھا۔ موسم کا یہ اختیار بھی استثنا کے حصہ "لعنت اور برکت" میں عکاسی کردہ ہے (بحوالہ پیدائش ۲۸۔۲۹)۔ کال نہایت سخت تھا (بحوالہ پیدائش ۱۲:۱۰؛ ۱۴:۳۱؛ ۴۳:۱؛ ۴۷:۴، ۱۳)۔

۴۷:۱۶ "اپنے چوپائے دو" وہ پہلے ہی سب کُچھ بیچ چکے تھے ("دو" *Qal* imperative، BDB 396, KB 393، بحوالہ پیدائش ۴۷:۱۵، ۱۶) جو وہ رکھتے تھے تا کہ اناج خرید سکیں۔ اب اُن کے چوپائے بھی داؤ پر تھے، جن کو وہ چارہ بھی نہیں کھلا سکتے تھے اور جو کسی صُورت بھی مرنے ہی تھے، یہ ایک طرح سے حکومتی رحم کا پہلو ہے، نہ کہ زیادتی کا۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۴۷:۲۰۔۲۶

۲۰ اور یُوسف نے مصر کی ساری زمین فرعون کے نام پر خرید لی کیونکہ کال سے تنگ آکر مصریوں میں سے ہر شخص نے اپنا کھیت بیچ ڈالا۔ سو ساری زمین فرعون کی ہو گئی ۔ ۲۱ اور مصر کے ایک سرے سے لیکر دُوسرے سرے تک جو لوگ رہتے تھے اُنکو اُس نے شہروں میں بسایا۔ ۲۲ لیکن پُجاریوں کو رسد ملتی تھی۔ سو وہ اپنی اپنی رسد جو فرعون اُنکو دیتا تھا کھاتے تھے اِسلئے اُنہوں نے اپنی زمین نہ بیچی۔ ۲۳ تب یُوسف نے وہاں کے لوگوں سے کہا کہ دیکھو مَیں نے آج کے دن تمکو اور تمہاری زمین کو فرعون کے نام پر خرید لیا ہے۔ سو تُم اپنے لئے یہاں سے بیج لو اور کھیت بو ڈالو۔ ۲۴ اور فصل پر پانچواں حصہ فرعون کو دیدینا اور باقی چار تُمہارے رہے تا کہ کھیتی کے لئے بیج کے بھی کام آئیں اور تمہارے اور تمہارے گھر کے آدمیوں اور تمہارے بال بچّوں کے لئے کھانے کو بھی ہوں۔ ۲۵ اُنہوں نے کہا کہ تُو نے ہماری جان بچائی ہے۔ ہم پر ہمارے خُداوند کے کرم کی نظر رہے اور ہم فرعون کے غُلام بن کر رہینگے۔ ۲۶ اور یُوسف نے یہ آئین جو آج تک ہے مصر کی زمین کے لئے ٹھہرایا کہ فرعون پیداوار کا پانچواں حصہ لیا کرے۔ سو فقط پُجاریوں کی زمین ایسی تھی جو فرعون کی نہ ہوئی۔

۲۰:۴۷ "اور یُوسف نے مصر کی ساری زمین فرعون کے نام پر خرید لی" کال کے چھٹے برس، جب سب چوپائے بیچے جا چکے تھے، وہ اپنا آپ اور اپنی زمین فرعون کو بیچ دیتے ہیں (BDB 888, KB 1111، بحوالہ پیدائش ۲۳، ۲۲، ۲۰، ۱۹:۴۷) ہم نہ صرف کوڈ آف ہامورابی [Code of Hammurabi] سے جانتے ہیں بلکہ اُگارت اور نُوزی تختیوں سے بھی جو آثارِ قدیمہ سے دریافت ہوئیں کہ زرعی غُلامی اے این ای [ANE] کے لوگوں کا عام ثقافتی دُکھ تھا۔ پیدائش ۴۱:۴۰ اور ۸:۴۵ میں ذکر کردہ یُوسف کے لقب کا مطلب ہے کہ وہ فرعون کے ذاتی معاملات کا بھی منتظمِ اعلیٰ تھا۔ آیات ۲۰ تا ۲۶ ظاہر کرتی ہیں کہ کیسے وہ شخصی طور پر فرعون کو اُس کے مصر پر حُکمرانہ اختیار میں فائدہ دیتا ہے۔ یہ سارا تجربہ "کسی حد تک" مصری کے تاریخی اوراق سے دستاویز کردہ ہے۔

۲۱:۴۷ "اور مصر کے ایک سرے سے لے کر دُوسرے سرے تک جو لوگ رہتے تھے اُن کو اُس نے شہروں میں بسایا" بہت سے تبصرہ نگاروں نے دعویٰ کیا ہے کہ یہ اناج کی تقسیم کی سہولت کیلئے تھا کیونکہ وہ کسی طور بھی زمین پر کام نہیں کر سکتے تھے۔ تاہم، یُونانی توریت اور سامری توریت بیان کرتی ہیں کہ "اُس نے اُن کو غُلام بنالیا" ("شہروں میں بسایا" ،BDB 746 ، לֶעָרִים "غُلامی کیلئے"، BDB 713، לְעַבְדִים)۔ یہ ترجمہ ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن [Revised Standard Version] کی پیروی کرتا ہے اور بظاہر دونوں پیدائش ۱۹:۴۷ اور ۲۵ کے سیاق و سباق میں موزوں بیٹھتا ہے اور اُس کیساتھ ساتھ پیدائش ۲۳:۴۷ میں بیج دینے کے طور بھی۔ راشی کہتا ہے کہ وہ اُنہیں شہروں میں بسا دیتا ہے اُنہیں یہ ثابت کرنے کیلئے کہ وہ اپنی زمینوں کے مالک نہیں ہیں۔ پشیتہ [Peshitta] اور تارگم اونگیلوز [Targum Ongelos] میں ہے کہ "ایک سرے سے لیکر دُوسرے سرے تک۔۔ بسایا" جو بالکل میسوریتک [MT] سے اُلٹ ہے۔

۲۲:۴۷ مذہبی املاک اور ذاتی مُتاثر نہیں ہُوئیں (بحوالہ پیدائش ۲۶:۴۷)۔

۲۴:۴۷ "اور فصل پر پانچواں حصہ فرعون کو دے دینا" کوڈ آف ہامورابی [Code of Hammurabi]، اُگارت اور نُوزی تختیوں کی آثارِ قدیمہ کی دریافتوں کی عبارتوں سے ہم جانتے ہیں کہ یہ خطرناک حد تک استحصال نہیں تھا۔ مسوپوتامیہ اور دیگر تاریخی دستاویز ہم جانتے ہیں کہ چالیس سے ساٹھ فی صد غیر معمول نہیں تھا۔ یُوسف نہایت انصاف سے اُن لوگوں کیساتھ برتاؤ کر رہا تھا۔ وہ یہ جانتے تھے جیسا کہ پیدائش ۲۵:۴۷ واضح طور پر عکاسی کرتا ہے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۴۷:۲۷۔۲۸
۲۷ اور اِسرائیلی ملک مصر میں جشن کے علاقہ میں رہتے تھے اور اُنہوں نے اپنی جائیدادیں کھڑی کر لیں اور وہ بڑے اور بہت زیادہ ہو گئے۔ ۲۸ اور یعقوب ملک مصر میں سترہ برس اور جیا۔ سو یعقوب کی کل عمر ایک سو سینتالیس برس کی ہوئی۔

۲۷:۴۷ یہ نئی مصری انتظامیہ کیلئے ماحول ساز گار کرتا ہے جو اسرائیلیوں سے ڈریں گے۔

۲۸:۴۷ "یعقوب کی کُل عُمر ایک سو سینتالیس برس کی ہُوئی" یہ ساری پیدائش میں کئی آیات میں استعمال کردہ میں سے ایک ہے جو مخصُوص اہم واقعات کی تاریخ میں استعمال ہُوئی ہے۔ یہ دلچسپی کا امر ہے کہ یعقوب سمجھتا ہے کہ وہ بہت پہلے ہی مرنے والا تھا اپنے حقیقی مرنے تک، بالکل اپنے باپ اضحاق کی مانند، جو پیدائش ۲:۲۷ میں سوچتا تھا۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ حالانکہ وہ خُدا کے عظیم لوگ تھے، وہ پھر بھی ضعیف اُلعمری سے منسلک جسمانی مسائل رکھتے تھے اِس کیساتھ ساتھ نفسیاتی شکُوک بھی۔ خُدا کو جاننا کسی کو بُزرگی کے مسائل سے مستثنیٰ نہیں کرتا۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۴۷:۲۹۔۳۱

۲۹ اور اسرائیل کے مرنے کا وقت نزدیک آیا۔ تب اُس نے اپنے بیٹے یُوسف کو بُلا کر اُس سے کہا اگر مجھ پر تیرے کرم کی نظر ہے تو اپنا ہاتھ میری ران کے نیچے رکھ اور دیکھ! مہربانی اور صداقت سے میرے ساتھ پیش آنا۔ مجھ کو مصر میں دفن نہ کرنا۔ ۳۰ بلکہ جب مَیں اپنے باپ دادا کے ساتھ سو جاؤں تو مجھے مُصر سے لیجا کر اُنکے قبرستان میں دفن کرنا۔ اُس نے جواب دیا جیسا تُو نے کہا ہے میں ویسا ہی کرُونگا۔ ۳۱ اور اُس نے کہا کہ تُو مجھ سے قسم کھا اور اُس نے اُس سے قسم کھائی تب اِسرائیل اپنے بستر پر سرہانے کی طرف سجدہ میں ہو گیا۔

۴۷:۲۹ "اور اسرائیل کے مرنے کا وقت نزدیک آیا" موت خُدا کے ہاتھ میں ہے، نہ کہ موقع، نہ کہ قُدرت، نہ ابلیس کے۔ کوئی "جان نکالنے والا" نہیں، صرف ایک خُدا کا فرشتہ ہے۔

موت دُشمن نہیں ہے، بلکہ اُن کیلئے ملاپ ہے جو یہواہ میں تعلقات رکھتے ہیں۔ بائبل میں، یہ موت نہیں جو سانحہ ہے بلکہ جلدی موت یا پُر تشدد موت ہے۔ پیدائش ۳ کی گُمراہی کے بعد (بحوالہ پیدائش ۵) موت جسمانی زندگی کا قُدرتی اختتام ہے۔ جب کوئی ضعیف ہوتا ہے تو موت برکت ہوتی ہے۔

▣ **"اپنا ہاتھ میری ران کے نیچے رکھ"** یہ بظاہر قدیم عبرانیوں میں محاوراتی قسم کا کُلیہ ہے (بحوالہ پیدائش ۲۴:۲)۔ اِس حالت کے دو ممکنہ تعارف ہیں: (۱) ران جسم میں سب سے بڑی نس ہے، اِس لئے قوت کے تصور سے جُڑی ہُوئی ہے یا (۲) ران خارجی اعضائے تناسل سے نزدیک ہے، جو وعدے کی "نسل" کا حوالہ ہے۔ اِس مُوقف کا نکتہ بظاہر یعقوب کی نسل پر بطور قسم اُٹھانے والے کے سچے جُز کے طور تاکید کرنا ہے۔ بظاہر یہ واپس کنعان کی طرف جاتے ہُوئے نسل کیلئے خُدا کے عہد کے وعدوں میں جکڑا ہُوا ہے (بحوالہ پیدائش ۱۲:۱۔۳)۔

NASB	"ہمدردی اور سچائی"
NKJV	"مہربانی اور صداقت"
NRSV	"وفاداری اور سچائی"
NJB	"وفادار مُحبت"
LXX	"رحم اور سچائی"
Peshitta	"مہربانی اور سچائی"
REB	"وفاداری اور ایمانداری"
JPSOA	"ایک مُستحد وفاداری"

یہ خاص عہد کی اصطلاحات [*hesed*] ہیسد (BDB 388، דסח، بحوالہ پیدائش ۲۰:۱۳؛ ۲۱:۲۳) اور [*emeth*] ایمیتھ (BDB 54، אמת)۔ دیکھئے **خصُوصی موضوع: پیار بھری مہربانی (ہیسد [Hesed])** [**Special Topic: Lovingkindness (Hesed)**]۔

خصُوصی موضوع: پُرانے عہد نامے میں اعتقاد، بھروسہ، ایمان اور ایمانداری [אמן] (**SPECIAL TOPIC: Believe, Trust, Faith, and Faithfulness in the Old Testament אמן**)۔

۴۷:۳۰ "تو مجھے مصر میں سے لے جا کر" یہ خروج کا عکس ہے۔ یعقوب اِسے واپس ابرہام کو جانے والی خاندانی رویات سے جانتا تھا (بحوالہ پیدائش ۱۵:۱۲۔۱۶)۔ یہ بظاہر پیدائش ۴۸:۲۱ میں بھی مفہوم ہے۔ یعقوب جانتا تھا کہ عبرانیوں کا مُقدر مصر میں طویل قیام سے متعلقہ نہیں ہے۔

۴۷:۳۱ "مُجھ سے قسم کھا" یعقوب بہت بضد تھا (BDB 989, KB 1396, *Niphal* imperative) کہ وہ مصر میں نہیں رہنا چاہتا تھا اور اپنے بیٹے سے کہتا ہے، کہ نہ صرف میرے ران کے نیچے ہاتھ رکھ، بلکہ مُنہ سے قسم بھی کھاؤ۔

NASB, JPSOA	"اپنے بستر پر سرہانے کی طرف"
NKJV, NRSV	"بستر کے سرہانے کی طرف"
LXX	"اپنے عصا کے سرے پر جھکے ہُوئے"
Peshitta	"اپنی لاٹھی کے سرے پر"
REB	"اپنے بستر کے سرہانے پر"

"بستر" کیلئے عبرانی لفظ [*mittah*] متاہ (BDB 641) اور "عصا" [*matteh*] یتاہ (BDB 641) ہے۔ غور کریں کہ یہ صوتی مسئلہ نہیں ہے بلکہ واول کا مسئلہ ہے۔ میسوریتک عبارت میں اِس ترجمہ کی بابت کافی بحث رہی ہے۔ یونانی توریت (بحوالہ عبرانیوں ۱۱:۲۱، جو ہفتاوی کی تقلید کرتی ہے) اِس استعارے کو "عصا کے سرے" میں بدلتی ہے۔ یہ کافی ممکن لگتا ہے کیونکہ عصا قدیم مصر میں اختیار کی علامت تھا، اِس لئے اِس کا مطلب ہے کہ یعقوب اپنا سر جھکاتا ہے اور یُوسف کے عصا کو چھُوتا ہے۔ یہ درج ذیل کی علامت ہو سکتی ہے:

۱. یعقوب پیدائش ۳۷:۶۔۹ کے یُوسف کے خواب کو پُورا کرتا ہے۔
۲. یعقوب کا یُوسف کیلئے احترام اپنے خاندان کو بچانے کیلئے خُدا کے منصوبے کو پُورا کرنا۔
۳. یُوسف کی عظمت کے اقرار کیلئے یعقوب کا تصدیقی رُوپ (بحوالہ پیدائش ۴۸:۲؛ پہلا سلاطین ۱:۴۷)۔

سوالات برائے بحث:

یہ ایک مُطالعاتی راہنما تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور پاک رُوح تشریح میں اولین ہیں۔ آپ کو یہ تفسیر نویس پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

یہ سوالات برائے بحث آپ کو کتاب کے اِس حصے کے اہم معاملات پر سوچ بچار میں مدد کیلئے مہیا کئے گئے ہیں۔ وہ سوچ کو اُبھارنے کیلئے ہیں اور حتمی نہیں ہیں۔

۱. یُوسف کیوں اپنے خاندان سے چاہتا تھا کہ وہ جشن میں قیام کریں؟

۲. یُوسف فرعون سے ملنے کیلئے اپنے صرف پانچ بھائیوں کو کیوں لیکر جاتا ہے؟

۳. یعقوب پیدائش ۴۷:۹ میں اتنا افسردہ کیوں ہے؟

۴. یعقوب فرعون کو دوبار برکت کیوں دیتا ہے؟

۵. پیدائش ۴۷:۱۱ میں نام رعمیسس خروج کیلئے بعد کی تاریخ کی معاونت کیوں کرتا ہے؟

۶. کیایُوسف کال کے اُن تین برسوں کے دوران مصر کے لوگوں کیساتھ سختی سے پیش آیا؟

۷. یعقوب، یُوسف سے دو مختلف انداز میں قسم کیوں لیتا ہے کہ وہ اُسے مصر کی سرزمین سے نکال کر لیجائے گا؟

پیدائش ۴۸

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (NASB)	نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)	نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن (NRSV)	ٹُوڈیز انگلش ورژن (TEV)	نیو جیرو شلیم بائبل (میسوریٹک عبارت [MT] کی تقلید) (NJB)
اسرائیل کے آخری ایام	یعقوب یُوسف کے بیٹوں کو برکت دیتا ہے	یعقوب افرائیم اور منسی کو برکت دیتا ہے (۴۸:۲۲-۴۷:۲۷)	یعقوب افرائیم اور منسی کو برکت دیتا ہے	یعقوب یُوسف کے دو بیٹوں کو برکت دیتا ہے
۴۸:۱-۷	۴۸:۱-۷	۴۸:۱-۷	۴۸:۱-۴ ۴۸:۵-۷	۴۸:۱-۶ ۴۸:۷
۴۸:۸-۱۶	۴۸:۸-۱۶	۴۸:۸-۱۶	۴۸:۸ ۴۸:۹الف ۴۸:۹ب-۱۲ ۴۸:۱۳-۱۶	۴۸:۸-۱۲ ۴۸:۱۳-۱۶
(۱۵-۱۶)	(۱۵-۱۶)	(۱۵-۱۶)	(۱۵-۱۶)	(۱۵-۱۶)
۴۸:۱۷-۲۲	۴۸:۱۷-۲۲	۴۸:۱۷-۲۲	۴۸:۱۷-۱۸ ۴۸:۱۹	۴۸:۱۷-۱۹ ۴۸:۲۰
(۲۰)	(۲۰)	(۲۰)	۴۸:۲۰ (۲۰)	(۲۰) ۴۸:۲۱-۲۲
			۴۸:۲۱-۲۲	

مُطالعاتی سلسلہ سوئم (دیکھئے بائبل کا تشریحی و توضیحی سیمینار)

عبارتی سطح پر لکھاری کے اصل ارادے کی پیروی کریں

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کی تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ کو یہ تبصرہ نگار پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ موضوعات کی نشاندہی کریں (مُطالعاتی سلسلہ نمبر ۳، صفحہ ۱۶)۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے، لیکن یہ اصل لکھاری کے ارادے کی پیروی کیلئے ایک کُلید ہے، جو تشریح کا مرکز ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک موضوع ہے۔

۱. پہلا پیراگراف

۲. دُوسرا پیراگراف

۳. تیسرا پیراگراف

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۴۸:۱۔۷

۱ اِن باتوں کے بعد یُوں ہوا کہ کسی نے یُوسف سے کہا تیرا باپ بیمار ہے۔ سو وہ اپنے دونوں بیٹوں منسّی اور اِفرائیم کو ساتھ لیکر چلا۔ ۲ اور یعقُوب سے کہا گیا کہ تیرا بیٹا یُوسف تیرے پاس آرہا ہے اور اِسرائیل اپنے کو سنبھال کر پلنگ پر بیٹھ گیا۔ ۳ اور یعقُوب نے یُوسف سے کہا کہ خُدائے قادر مُطلق مجھے لُوز میں جو ملک کنعان میں ہے دِکھائی دِیا اور مجھے برکت دی۔ ۴ اور اُس نے مجھ سے کہا میں تجھے برومند کرونگا اور بڑھاؤنگا اور تجھ سے قوموں کا ایک زُمرہ پیدا کرونگا اور تیرے بعد یہ زمین تیری نسل کو دُونگا تا کہ یہ اُنکی دائمی ملکیت ہو جائے۔ ۵ سو تیرے دونوں بیٹے جو ملک مصر میں میرے آنے سے پہلے پیدا ہوئے میرے ہیں یعنی رُوبِن اور شمعُون کی طرح اِفرائیم اور منسّی بھی میرے ہی ہونگے۔ ۶ اور جو اَولاد اب اُنکے بعد تجھ سے ہو گی وہ تیری ٹھہریگی پر اپنی میراث میں اپنے بھائیوں کے نام سے وہ لوگ نامزد ہونگے۔ ۷ اور مَیں جب فدّان سے آتا تھا تو رَاخل نے راستہ ہی میں جب اِفرات تھوڑا دُور رہ گیا تھا میرے سامنے ملک کنعان میں وفات پائی اور مَیں نے اُسے وہیں اِفرات کے راستہ میں دفن کیا۔ بَیت الحم وہی ہے۔

۴۸:۱ "کسی نے یُوسف سے کہا" ربی کہتے ہیں کہ افرائیم باقاعدہ اپنے دادا یعقوب کے پاس مُطالعہ کرتا تھا اور یہ وہ ہے جس نے یُوسف کو بتایا، لیکن یہ روایتی ربیُوں کا تبصرہ ہے جو قیاس کی بنا پر ہے نہ کہ سیاق وسباق یا عبارتی معلومات ہے۔ یہ ہمیشہ واجب ہے کہ اُن سے پُوچھا جائے جو خُدا کی طرف سے بات کرنے کا دعویٰ کرتے ہیں "مُجھے دکھاؤ کہ تُمہیں یہ کلام مُقدس میں سے کہاں سے ملا"۔

▣ **"سو وہ اپنے دونوں بیٹوں منسی اور افرائیم کو ساتھ لیکر چلا"** یہ لڑکے نصف مصری تھے لیکن بظاہر یہ آباؤاجداد کی برکت کیلئے ماحول بن رہا ہے (یعنی اپنائے جانے) جو اُنہیں پُورے وارث کے طور شامل کرے گا۔

۴۸:۳ "اور یعقوب نے یُوسف سے کہا کہ، 'خُدائے قادرِ مُطلق'"۔ یہ خُدا کیلئے روایتی آباؤاجداد کا نام ہے (بحوالہ خروج ۶:۳)۔ یہ ایل شیدائی [*El Shaddai*] ہے؛ ایل [*El*] خُدا کیلئے عمومی نام بُنیاد "مضبوط ہونا" سے ہے اور شیدائی [*Shaddai*] "عورت کے پستان" کی بُنیاد سے ہے جس کا بظاہر مطلب "قادرِ مُطلق" ہے۔ دیکھئے **خصوصی موضوع: الوہیت کیلئے نام (SPECIAL TOPIC: NAMES FOR DEITY)** میں مُکمل نوٹ۔

▣ **"مُجھے لُوز میں جو کنعان میں ہے دکھائی دیا اور مُجھے برکت دی"** لُوز بیت ایل کیلئے کنعانی نام ہے (بحوالہ پیدائش ۲۸:۱۷، ۱۹؛ ۳۵:۹۔ ۱۵)۔ بظاہر جیسے یہواہ نے یعقوب کو برکت دی تھی، یعقوب اب یُوسف کے بیٹوں کو دینے والا تھا۔ یہ غور کرنا دلچسپی کا امر ہے کہ جیسا بھی خُدا خوفی والا انسان یُوسف تھا، یہواہ کبی بھی اُس پر ظاہر نہیں ہُوا جیسے وہ آباؤاجداد پر ہوتا تھا (دیکھئے نوٹ پیدائش ۴۶:۲ پر)، جو ظاہر کرتا ہے کہ حتیٰ کہ یہ ادبی اکائی یُوسف کے حوالے سے حقیقتاً یعقوب کی زندگی میں ایک وسیع حصہ ہے۔

۴:۴۸ "میں تُجھے برومند کروں گا اور بڑھاؤں گا" یہ یہاں مخصُوص برکات ہیں جو پیدائش ۱۲:۱۔ ۳ کی بارہامی برکات سے متعلقہ ہیں: (۱) میں تُجھے برومند کروں گا اور بڑھاؤں گا؛ (۲) اور تُجھ سے قوموں کا ایک زُمرہ پیدا کرُوں گا؛ اور (۳) یہ زمین تیری نسل کو دُوں گا"
یہ دلچسپی کا امر ہے کہ یعقوب ۱۱:۳۵ (سطر ۵) میں سے ایک جُز چھوڑ دیتا ہے، "اور بادشاہ تیرے صُلب سے نکلیں گے" کیونکہ بظاہر یہ پہلو یہوداہ سے تھا (بحوالہ پیدائش ۱۰:۴۹)۔ خُوشحالی اوت کثرت خاندان کی خصُوصیت ہوگی لیکن بادشاہ یہُوداہ سے نکلیں گے (یعنی کہ مسیحا، یسعیاہ ۶:۹۔ ۷؛ میکاہ ۲:۵)۔

▣ **" تاکہ یہ اُن کی دائمی ملکیت ہو جائے"** یہ عبرانی اصطلاح اولام ['olam] ہے۔ اِس کی تشریح سیاق وسباق کی روشنی میں کی جانی چاہئے۔ جب کوئی جلاوطنی کے دورانیئے کو یاد کرتا ہے تو یہ واضح ہے کہ یہ اصطلاح ابدیت کا مطلب نہیں ہے۔ دیکھئے **خصُوصی موضوع: ابدیت ('olam)** [SPECIAL TOPC: FOREVER ('OLAM)]۔

۵:۴۸ "میرے ہیں یعنی روبن اور شمعون کی طرح افرائیم اور منسی بھی میرے ہی ہوں گے" یہ دلچسپی کا امر ہے کہ پیدائش ۱:۴۸ میں منسی کا ذکر افرائیم سے پہلے ہیں لیکن پیدائش ۵:۴۸ اور پیدائش ۱۴:۴۸ سے افرائیم منسی سے قبل آئے گا۔ یہ بظاہر یعقوب کا منصوبہ کردہ ہے (بحوالہ پیدائش ۱۳:۴۸۔ ۱۴)۔ افرائیم اور منسی شمعون اور روبن کا بطور پہلوٹھے متبادل ہونگے جو پہلے یعقوب کے وارث تھے (بحوالہ پہلا تواریخ ۱:۵)۔ چھوٹا افرائیم دونوں میں سے مضبوط ترین ہوگا۔ اِس سے یہُوداہ کی خاندان کی قیادت مُتاثر نہیں ہوتی (بحوالہ پہلا تواریخ ۲:۵)۔ یہ روبن (بحوالہ پیدائش ۳۵:۲۲؛ ۴:۴۹؛ پہلا تواریخ ۱:۵) اور شمعون (بحوالہ پیدائش ۳۴:۲۴؛ ۴۹:۵۔ ۷) کیلئے نصیحت تھی جیسے یہ یُوسف کے بیٹوں کیلئے شمولیت تھی۔ نہ صرف منسی اور افرائیم کے درمیان توقعات کا اُلٹ واقع ہوگا (جیسے کہ یہ عیسو اور یعقوب کیساتھ تھا)، بلکہ یہی توقعات کا اُلٹ یُوسف اور یہُوداہ کے درمیان بھی واقع ہوگا (بحوالہ پیدائش ۴۹:۸۔ ۱۲)۔ یُوسف واضح طور پر خاندانی قیادت کیلئے انتخاب تھا، لیکن انتخاب یہواہ کا ہونا تھا نہ کہ ثقافت کا (یعنی کہ داؤد اور اُس کے بھائیوں کو یاد رکھیں)۔

۶:۴۸ "اور جو اولاد اب اُن کے بعد تُجھ سے ہوگی" یہ مفہوم ہے کہ یُوسف کے اور بچے بھی ہُوئے ہونگے لیکن اگر وہ تھے تو ہمارے پاس بائبل میں کوئی اُن کا اندراج نہیں ہے۔

۷:۴۸ یہ یُوسف کی ماں کی بابت تاریخی خُلاصہ ہے۔ راخل کی موت یعقوب کے لئے درد اور صدمے کا باعث تھی۔ وہ اپنے دونوں پوتوں کو راخل کے بڑے بیٹے یُوسف سے کو راخل سے پیدا ہُوئے ہی دیکھتا ہے۔ وہ راخل کے پُورے "بیٹے" (وراثتی معنوں میں) ہی کہلائیں گے۔ وہ اِس کے لئے بعد کی زندگی میں بھی خُوش ہوگی۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۸:۴۸۔ ۱۶
۸ پھر اِسرائیل نے یُوسف کے بیٹوں کو دیکھ کر پُوچھا یہ کَون ہیں۔؟ ۹ یُوسف نے اپنے باپ سے کہا یہ میرے بیٹے ہیں جو خُدا نے مُجھے یہاں دِئے ہیں۔ اُس نے کہا اُنکو ذرا میرے پاس لا۔ مَیں اُنکو برکت دُونگا۔ ۱۰ لیکن اِسرائیل کی آنکھیں بڑھاپے کے سبب سے دھندلا گئی تھیں اور اُسے دِکھائی نہیں دیتا تھا۔ سو یُوسف اُنکو اُسکے نزدیک لے آیا۔ تب اُس نے اُنکو چوم کر گلے لگا لیا۔ ۱۱ اور اِسرائیل نے یُوسف سے کہا مجھے خیال بھی نہ تھا کہ تیرا مُنہ دیکھونگا۔ لیکن خُدا نے تیری اَولاد بھی مجھے دِکھائی۔ ۱۲ اور یُوسف اُنکو اپنے گھٹنوں کے بیچ سے ہٹا کر مُنہ کے بل زمین تک جُھکا۔ ۱۳ اور یُوسف اُن دونوں کو لیکر یعنی اِفرائیم کو اپنے دہنے ہاتھ سے اِسرائیل کے بائیں ہاتھ کے مقابل اور منسّی کو اپنے بائیں

ہاتھ کے مقابل اور منسّی کو اپنے بائیں ہاتھ سے اِسرآئیل کے دہنے ہاتھ کے مقابل کر کے اُنکو اُسکے نزدیک لایا۔ ۱۴ اور آسرائیل نے اپنا دہنا ہاتھ بڑھا کر آفرائیم کے سر پر جو چھوٹا
تھا اور بایاں ہاتھ منسّی کے سر پر رکھ دیا۔ اُس نے جان بوُجھ کر اپنے ہاتھ یُوں رکھے کیونکہ پہلوٹھا تو منسّی ہی تھا۔
۱۵ اور اُس نے یُوسف کو برکت دی اور کہا
کہ خُدا جسکے سامنے میرے باپ ابرہام اور اِضحاق نے اپنا دَور پورا کیا۔
وہ خُدا جس نے ساری عُمر آج کے دن تک میری پاسبانی کی۔
۱۶ اور وہ فرشتہ جس نے مجھے سب بلاؤں سے بچایا
اِن لڑکوں کو برکت دے
اور جو میرا اور میرے باپ دادا ابرہام اور اِضحاق کا نام ہے
اُسی سے یہ نامزد ہوں اور زمین پر نہایت کثرت سے بڑھ جائیں۔

۸:۴۸ "پھر اسرائیل نے یُوسف کے بیٹوں کو دیکھ کر" ہم پیدائش ۱۰:۴۸ سے جانتے ہیں کہ اُس کی نظر بہت کمزور ہو گئی تھی لیکن مکمل طور گئی نہیں تھی۔ یعقوب (اپنے باپ کی چالاکی کو یاد رکھتے ہُوئے) یقین کرنا چاہتا تھا کہ وہ کس کو برکت دے رہا ہے۔

۹:۴۸ "یُوسف نے اپنے باپ سے کہا، 'یہ میرے بیٹے ہیں جو خُدا نے مجھے دیئے ہیں'" ربی کہتے ہیں کہ یُوسف کو اپنے بیاہ کا ثبوت یعقوب کو دکھانا تھا اُسے قائل کرنے کیلئے کہ اُس کی بیوی ایمان لا چکی ہے۔ تاہم، میرے لئے، یہ یُوں لگتا ہے کہ یہ آیت اِس حقیقت پر زور دے رہی ہے کہ تمام معاملات میں، یُوسف اپنی زندگی میں خُدا کا ہاتھ دیکھتا ہے۔

"اُن کو ذرا میرے پاس لا، میں اُن کو برکت دُوں" دو فعل درج ذیل ہیں:

۱. لا/دُوں، *Qal* imperative, BDB 542, KB 534۔
۲. برکت، *Piel* imperfect, BDB 138, KB 159 تسمیہ معنوں میں استعمال کردہ۔

اصطلاح "برکت" میں یہاں مکمل اور زیادہ الہیاتی معنی ہے۔ اِس میں اِن دو پوتوں کا بطور یعقوب کے اپنے بیٹے مکمل وراثتی حقوق میں استعاراتی اپنائے جانا شامل ہے۔ اب تیرہ قبیلے ہیں۔

۱۰:۴۸ "تب اُس نے اُن کو چُوم کر گلے لگا لیا" یہ ایک خاص ناطہ تھا اِس کیساتھ ساتھ ایک شرعی (بحوالہ پیدائش ۱۲:۳۸) تجربہ بھی۔

۱۲:۴۸

NASB, NRSV	"اپنے گھٹنوں سے ہٹا کر"
NKJV	"اپنے گھٹنوں کے بیچ میں سے ہٹا کر"
TEV, REB	"یعقوب کی گود سے ہٹا کر"
LXX	"اُس کے گھٹنوں کے درمیان میں سے ہٹا کر"
Peshitta	"اپنے گھٹنوں میں سے ہٹا کر"

یہ اپنائے جانے کا دستُور تھا جس کا اشارہ پیدائش ۵:۴۸ میں دیا گیا ہے۔ گھُٹنوں میں سے بچے گُزارنا بظاہر قدیم اپنائے جانے کے عمل کا انداز لگتا ہے (یعنی کہ جیسے عورت اپنے گھُٹنوں کے بیچ میں سے جنم دیتی ہے، ۳۰:۳؛ ایوب ۳:۱۷، جیرو شلیم بائبل فُٹ نوٹ، صفحہ ۷۳)۔

۱۴:۴۸ "اور اسرائیل نے اپنا دہنا ہاتھ بڑھا کر افرائیم کے سر پر۔۔۔رکھ دیا" یہ اُس کے ہاتھ پار کرنے کا پہلو ہے تا کہ اُس کا دایاں ہاتھ۔۔۔برتری کا ہاتھ چھوٹے بیٹے کو برکت دے جو اپنے بھائی پر برتری رکھے گا (جیسے یعقوب اور عیسو)، ثقافتی طور توقع کردہ چُناؤ کا اُلٹ (بحوالہ پیدائش ۱۸:۴۸) خُدا کے اختیار اور حاکمیت کو ظاہر کرتا ہے (بحوالہ پیدائش ۱۹:۴۸)۔ یہ ہاتھ رکھنے کی مُناسبت سے برکت دینے کا بائبل کا پہلا حوالہ ہے۔ اِس مُقام سے آگے یہ ایک باقاعدہ عادت بن جائے گی۔

خصُوصی موضوع: بائبل میں ہاتھ رکھنے کا عمل (SPECIAL TOPIC: LAYING ON HANDS IN THE BIBLE)۔

۱۵:۴۸۔۱۶ آیات ۱۵ تا ۱۶ پیدائش ۴۹ میں اندراج کردہ خاندانی برکات کا اضافہ ہے۔ یعقُوب کی پُورے خاندان کو برکت میں وہ یُوسف کے دونوں بیٹوں کا نام کیساتھ ذکر نہیں کرتا (بحوالہ پیدائش ۲۶-۲۲:۴۹)۔ یہ برکت شاعرانہ صُورت میں ہے (جیسے کہ پیدائش ۲۰:۴۸)۔ خُدا کے تین تہی لقب پر غور کریں۔ خُدا کو بطور درج ذیل دیکھا گیا ہے (۱) آباؤاجداد کا خُدا؛ (۲) چُوپان؛ اور (۳) فرشتہ۔ یہ واضح ہے کہ پیدائش ۱۶:۴۸ کا فرشتہ خُداوند کا فرشتہ ہو گا جو جسمانی ظہور ہے (بحوالہ پیدائش ۷:۱۶۔۱۳؛ ۱۸:۲، ۱۶، ۱۷۔ ۲۱، ۲۲۔۲۳؛ ۲۲:۱۱۔۱۵؛ ۳۱:۱۱، ۱۳؛ ۴۸:۱۵۔۱۶۔ دیکھئے پیدائش ۱۲:۷ پر خصُوصی موضوع)۔

۱۵:۴۸ "اور اُس نے یُوسف کو برکت دی" واضح طور پر یہ دونوں لڑکے (پیدائش ۱۶:۴۸) یُوسف کی آباؤاجداد والی برکت پا رہے تھے (پیدائش ۱۵:۴۸)۔ پیدائش ۴۹ سے یہ یُوں لگتا ہے کہ یُوسف پہلوٹھے ہونے کے دہرے وراثتی حقوق پا رہا تھا (بحوالہ پیدائش ۲۲:۴۹۔۲۶) جبکہ یہوداہ مسیحائی لڑی پا رہا تھا (بحوالہ پیدائش ۸:۴۹۔۱۲)۔

▣ **"پاسبانی"** یہ فعل (BDB 229, KB 246) اکثر طرزِ زندگی کے استعارہ کیلئے ہے (بحوالہ پیدائش ۲۲:۵، ۲۴، ۹:۶؛ ۲۴:۴۰؛ افسیوں ۱:۴، ۱۷؛ ۱۵:۲)۔ خُدا اِس کا تقاضا کرتا ہے (بحوالہ پیدائش ۱:۱۷)۔ خُدا ایسے لوگ چاہتا ہے جو اُس کے کردار کی گُمراہ اور ضرورت مند دُنیا (یعنی کہ قوموں) میں عکاسی کریں۔ آباؤاجداد اپنی تمام تر کمزوریوں کیساتھ یہواہ کے سامنے ایک فرمانبردار، توبہ کرنے والے، وفادار انداز میں رہے۔

ایک اور انداز سے اِسے بیان کرتے ہُوئے، ابدی زندگی میں قابلِ مُشاہدہ خصُوصیات ہوتی ہیں۔ ہم نجات پاتے ہیں نہ صرف جب ہم مرت ہیں خُدا کے ساتھ ہونے کیلئے، بلکہ اب بھی خُدا کیساتھ ہونے کیلئے! بائبل کی رُو سے ایمان کی منزل اب مسیح کی مانند ہونا ہے (یعنی کہ رومیوں ۲۸:۸۔۲۹؛ افسیوں ۱:۴؛ ۲:۱۰؛ ۴:۱۳)! بائبل کے عہود کے لوازمات ہوتے ہیں:

۱. ایمان (ابتدائی اور روزمرہ کا)
۲. توبہ (ابتدائی اور روزمرہ کی)
۳. وفاداری (طرزِ زندگی)
۴. زندگی کے وسیلہ سے استحکامت

اِن کا خُلاصہ استثنا ۸:۶؛ ۱۹:۹؛ ۲۶:۱۷؛ ۲۸:۹؛ ۳۰:۱۶!

۱۶:۴۸ "جس نے مُجھے سب بلاؤں سے بچایا" یہ اصطلاح [*Go'el*] گوئیل (BDB 145 I, KB 169, *Qal* participle، بحوالہ خروج ۶:۶؛ ۱۵:۱۳)، جو بچانے والے رشتہ داروں کیلئے استعمال ہوتی ہے (رُوت ۴:۶) یا خُون کا بدلہ لینے والوں کیلئے (بحالہ استثنا ۱۹:۶؛ یشوع ۲۰:۳)۔ یہ اُس نزدیکی رشتہ دار کا حوالہ ہے جو بدلہ لیتا ہے یا کسی کو یا تو غُلامی، مُعاشی بدحالی سے یا بطور جنگی قیدی ہونے سے واپس خرید کر لاتا ہے۔ یہ اصطلاح رُوت ۴:۶؛ گنتی ۵:۸؛ پہلا سلاطین ۱۶:۱۱؛ ایوب ۱۹:۲۵ میں بھی واقع ہُوئی ہے۔

خصُوصی موضوع: تاوان رچھُڑانا (SPECIAL TOPIC: RANSON/REDEEM)۔

▣ **"اور جو میرا۔۔۔نام ہے، اُسی سے یہ نامزد ہوں"** یہ ہو سکتا ہے قدیم نظریہ کا حوالہ ہو کہ آدمی اپنے بچوں کی نسبت زندہ رہے (یعنی کہ دُوسرا سیموئیل ۱۸:۱۸؛ این آئی ڈی او ٹی ٹی ائی [NIDOTTE]، جلد ۳، صفحہ ۶۷۷) یا زیادہ ممکنہ طور، کہ یعقوب کا عہد کا ایمان (بحوالہ پیدائش ۱۶:۴۸، سطر ۳) اِن دو لڑکوں کے سبب آگے بڑھے۔
پیدائش ۱۶:۴۸ کی آخری تین افعال غیر کامل ہیں جو تسمیہ معنوں میں استعمال کردہ ہیں (یعنی کہ "۔۔۔ہوں")

۱. برکت، BDB 138, KB 159, *Piel* imperfect۔
۲. نامزد ہوں، BDB 894, KB 1128, *Niphal* imperfect۔
۳. بڑھ جائیں، BDB 185, KB 213, *Qal* imperfect۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۴۸:۱۷۔۲۲
۱۷ اور یُوسف یہ دیکھ کر کہ اُسکے باپ نے اپنا دہنا ہاتھ اِفرائیم کے سر پر رکھا ناخُوش ہُوا اور اُس نے اپنے باپ کا ہاتھ تھام لیا تا کہ اُسے اِفرائیم کے سر پر سے ہٹا کر منسّی کے سر پر رکھے۔ ۱۸ اور یُوسف نے اپنے باپ سے کہا کہ اے میرے باپ ایسا نہ کر کیونکہ پہلوٹھا یہ ہے اپنا دہنا ہاتھ اِسکے سر پر رکھ۔ ۱۹ اُسکے باپ نے نہ مانا اور کہا اَے میرے بیٹے! مجھے خُوب معلوم ہے۔ اِس سے بھی ایک گروہ پیدا ہو گی اور یہ بھی بزرگ ہو گا اور اُسکی نسل سے بہت سی قومیں ہونگی۔ ۲۰ اور اُس نے اُنکو اُس دِن برکت بخشی اور کہا
کہ اسرائیلی تیرا نام لے لیکر یُوں دُعا دیا کرینگے
کہ خُدا تجھ کو اِفرائیم اور منسّی کی مانند اقبالمند کرے!۔
سو اُس نے اِفرائیم کو منسّی پر فضیلت دی۔ ۲۱ اور اسرائیل نے یُوسف سے کہا میں تو مرتا ہُوں لیکن خُدا تمہارے ساتھ ہو گا اور تمکو پھر تمہارے باپ دادا کے ملک لیجائیگا ۔ ۲۲ اور میں تجھے تیرے بھائیوں سے زیادہ ایک حِصہ جو میں نے اموریوں کے ہاتھ سے اپنی تلوار اور کمان سے لیا دیتا ہُوں۔

۱۷:۴۸ "ناخُوش ہُوا" یہ فعل قال [*Qal*] شاخ میں (BDB 949, KB 1269, *Qal* imperfect) مضبوط فعل ہے جو اُس اُلٹاؤ کی بابت یُوسف کے احساسات کا اشارہ ہے۔ فعل بیان کر سکتا ہے:

۱. مایُوسی، پیدائش ۲۱:۱۱، ۱۲۔
۲. ناپسندیدگی، گنتی ۱۱:۱۰؛ یشوع ۲۴:۱۵؛ پہلا سیموئیل ۸:۶؛ ۱۸:۸؛ دُوسرا سیموئیل ۱۱:۲۵؛ نحمیاہ ۲:۱۰۔
۳. دُکھ، استثنا ۱۵:۱۰؛ پہلا سیموئیل ۱:۸؛ نحمیاہ ۲:۳۔
۴. دُشمنی، استثنا ۱۵:۹؛ ۲۸:۵۴، ۵۶۔
۵. بدی، پیدائش ۳۸:۱۰؛ دُوسرا سیموئیل ۱۱:۲۷
۶. بُرا محسوس کرنا، زبُور ۱۰۶:۳۲؛ دُوسرا سیموئیل ۲۰:۶

واضح طور پر نمبر ۲ سیاق وسباق میں موزوں بنتا ہے، لیکن یہ مضبوط لفظ ہے۔ یُوسف کے احساسات کہ جو یعقوب نے کیا کوئی چھوٹا معاملہ نہیں تھا! وہ یعقوب کا ہاتھ ٹھیک کرنے کی کوشش میں برکت میں مُداخلت کرتا ہے۔ حتیٰ کہ یُوسف ہمیشہ خُداوند کی مرضی نہیں جانتا تھا۔ یعقوب، نہ کہ یُوسف، عہد کے خاندان کا بُزرگ تھا۔

۱۹:۴۸ فعل "مُجھے معلوم ہے" (BDB 393, KB 390, two *Qal* perfects) تاکید کیلئے دو بار دہرایا گیا ہے۔ یعقوب جانتا تھا کہ وہ کیا کر رہا ہے (بظاہر الٰہی قیادت سے)۔ توقعات کا اُلٹ جاری رہے گا۔

۲۰:۴۸ "اسرائیل" پہلی سطر کا "اُس" یعقوب / اسرائیل کا حوالہ ہے، لیکن دُوسری سطر میں اسرائیل قوم کا حوالہ ہو سکتا ہے (مجموعی، بحوالہ دی انگلش ورژن [TEV])۔

▣ **"خُدا تُجھ کو افرائیم اور منسی کی مانند اقبال مند کرے"** یہ برکت کا محاورہ بن جائے گا جو خُدا کے لوگ استعمال کیا کریں گے۔

۲۱:۴۸ "میں تو مرتا ہُوں لیکن خُدا تُمہارے ساتھ ہو گا اور تُم کو پھر تُمہارے باپ دادا کے ملک میں لے جائے گا" لفظ "میں" تاکیدی ہے۔ یعقوب بُزرگ ہے۔ یہ اِس حقیقت کے لئے ایک اور اشارہ ہے کہ پُورا خاندان مصر سے رہائی پائے گا اور وہ وعدے کی سرزمین کو لوٹ جائیں گے (بحوالہ پیدائش ۱۲:۱۵۔۱۶)۔

۲۲:۴۸ "اور میں تُجھے تیرے بھائیوں سے زیادہ ایک حصہ۔۔۔ دیتا ہُوں"۔ یہ اصطلاح "حصہ" () لُغوی طور عبرانی میں "کندھا" ہے۔ یہ سکم کے شہر کا نام ہے۔ کُچھ سمجھتے ہیں کہ یہ جُغرافیائی مُقام کا حوالہ ہے، پیدائش ۲۲:۴۸ کے باقی ماندہ کے سبب، جو سکم والوں کے قتل کا حوالہ ہے، لیکن یہ غیر معمول لگتا ہے کیونکہ پیدائش کی کتاب میں یہ نہایت اہم عمل ہے۔ دیگر کہتے ہیں کہ لفظ "کندھا" کا مطلب ہے کہ وہ دراز قد تھے، یعنی کہ پہلوٹھے کا وراثتی طور دہرہ حصہ رکھتے تھے۔ کُچھ کہتے ہیں کہ یہ علاقہ ہونے کے ناطے سکم کا حوالہ ہے جو افرائیم وراثت میں پائے گا اور دیگر کہتے ہیں کہ یہ سکم بطور مُقام کا حوالہ ہے جہاں یُوسف دفن ہو گا (بحوالہ یشوع ۳۲:۲۴)۔ منسی یردن کے دونوں اطراف میں وراثت پائے گا (ایسا کرنے والا واحد قبیلہ)۔ افرائیم تعداد میں اور علاقے وراثت میں پانے میں سب سے بڑا قبیلہ ہو گا (اور یہوداہ دُوسرا)۔ افرائیم کنعان کے شمالی حصے پر غلبہ پائے گا جیسے کہ یہوداہ جنوب میں۔ راہنما یشوع افرائیم سے ہے اور جیسے کہ سیموئیل بھی۔

"جو میں نے اموریوں کے ہاتھ سے اپنی تلوار اور کمان سے لیا" یہ بظاہر تاریخی واقعہ ہے، لیکن ہمارے پاس اِس کا کوئی اندراج نہیں ہے۔ ربی توقع کرتے ہیں کہ سکم والوں کے قتل کے بعد، دیگر کنعانی بادشاہ یعقوب کے خلاف آن کھڑے ہُوئے اور کہ اُس نے جنگ میں اُن کو شکست دی۔ اِس کا بھی کوئی اندراج نہیں ہے۔

اصطلاح اموریوں تمام کنعانی قبیلوں کو بیان کرنے کیلئے مجموعی اصطلاح ہے (بحوالہ پیدائش ۱۶:۱۵)۔ دیکھئے **خصُوصی موضوع: فلسطین کے قبل از اسرائیل باشندے** (SPECIAL TOPIC: PRE-ISRAELITE INHABITANTS OF PALESTINE)۔

پیدائش ۴۹

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (NASB)	نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)	نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن (NRSV)	ٹُوڈیز انگلش ورژن (TEV)	نیو جیرو شلیم بائبل (میسوریٹک عبارت [MT] کی تقلید) (NJB)
اسرائیل کی اپنے بیٹوں کی بابت نبوت	یعقوب کے اپنے بیٹوں سے آخری الفاظ	یعقوب کی اپنے بارہ بیٹوں پر برکت	یعقوب کے آخری الفاظ	یعقوب کا عہد
۴۹:۱_۲	۴۹:۱_۲۷	۴۹:۱_۲۷	۴۹:۱_۲۷	۴۹:۱_۲۷
(۲)	(۲)	(۲)	(۲)	(۲)
۴۹:۳_۴				
(۳_۴)	(۳_۴)	(۳_۴)	(۳_۴)	(۳_۴)
۴۹:۵_۷				
(۵_۷)	(۵_۷)	(۵_۷)	(۵_۷)	(۵_۷)
۴۹:۸_۱۲				
(۸_۱۲)	(۸_۱۲)	(۸_۱۲)	(۸_۱۲)	(۸_۱۲)
۴۹:۱۳ (۱۳)	(۱۳)	(۱۳)	(۱۳)	(۱۳)
۴۹:۱۴_۱۵				
(۱۴_۱۵)	(۱۴_۱۵)	(۱۴_۱۵)	(۱۴_۱۵)	(۱۴_۱۵)
۴۹:۱۶_۱۸				
(۱۶_۱۸)	(۱۶_۱۸)	(۱۶_۱۸)	(۱۶_۱۷)	(۱۶_۱۷)
			(۱۸)	(۱۸)
۴۹:۱۹ (۱۹)	(۱۹)	(۱۹)	(۱۹)	(۱۹)
۴۹:۲۰				
(۲۰)	(۲۰)	(۲۰)	(۲۰)	(۲۰)
۴۹:۲۱				
(۲۱)	(۲۱)	(۲۱)	(۲۱)	(۲۱)
۴۹:۲۲_۲۶				
(۲۲_۲۶)	(۲۲_۲۶)	(۲۲_۲۶)	(۲۲_۲۶)	(۲۲_۲۶)

(۲۷) ۲۷_۱۴:۴۹ ۳۳_۲۸:۴۹	(۲۷) ۲۸:۴۹	(۲۷) ۲۸:۴۹	(۲۷) ۲۸:۴۹	(۲۷) ۲۸:۴۹
	یعقوب کی موت اور دفن کیا جانا	یعقوب کی موت اور یُوسف کے آخری ایام	یعقوب کی موت اور دفن کیا جانا	یعقوب کے آخری لمحات اور موت
	(۱۴:۵۰_۲۹:۴۹) ۳۳_۲۹:۴۹	(۲۶:۵۰_۲۹:۴۹) ۳۳_۲۹:۴۹	(۱۴:۵۰_۲۹:۴۹) ۳۳_۲۹:۴۹	۳۲_۲۹:۴۹ ۳۳:۴۹

مُطالعاتی سلسلہ سوئم (دیکھئے بائبل کا تشریحی و توضیحی سیمینار)

عبارتی سطح پر لکھاری کے اصل ارادے کی پیروی کریں

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کی تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ کو یہ تبصرہ نگار پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ موضوعات کی نشاندہی کریں (مُطالعاتی سلسلہ نمبر ۳، صفحہ ۱۶)۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے، لیکن یہ اصل لکھاری کے ارادے کی پیروی کیلئے ایک کُلید ہے، جو تشریح کا مرکز ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک موضوع ہے۔

۱. پہلا پیراگراف

۲. دُوسرا پیراگراف

۳. تیسرا پیراگراف

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق

اَ. یہ تشریح کیلئے ایک مُشکل نظم ہے۔ میسوریت عبارت [MT] اور دیگر ورژن اتفاق نہیں رکھتے۔ عبرانی عبارت درج ذیل کے سبب نہایت دقیق ہے:

۱. نادر الفاظ

۲. شاعرانہ متوازے

۳. بہت سے محاورات

ب. یہ بستر المرگ قبیلوں کی خصُوصیات کا موازنہ کرنا مددگار ہے جو یعقوب کے بیٹوں سے نکلیں گے اور جو بیٹوں کے اطوار کو پروان چڑھاتے ہیں مُوسیٰ کے بستر المرگ کی استثنا ۳۳ میں خصُوصیات کیساتھ۔

ج. حالانکہ بہت سے مُشکل معاملات ہیں، میرے لئے آیت ۱۰ اہم ہے۔ تشریح کرنے والوں کو نہایت محتاط رہنا ہو گا کہ اُن کی ماخذ مذہبی تعلیم یا اسمیاتی الٰہیات یا مسلکی روایات کیا عبارت سے چاہتی ہیں کہ وہ کہے یا تصدیق کرے۔ جب سب کہا جائے اور کیا جائے:

۱. سیاق وسباق
۲. متوازی حوالے
۳. عام معنی

ہم میں سے ہر ایک کیلئے اِن اہم، لازم لیکن مبہم عبارتوں میں راہنما ہونا چاہیئے۔

د. بیٹوں کی فہرست اُن کی ماؤں کی مُناسبت سے پیش کی گئی ہیں:

۱. لیاہ (پیدائش کی ترتیب سے فہرست کردہ)
۲. زُلفاہ (لیاہ کی لونڈی)
۳. بلہاہ (راخل کی لونڈی)
۴. راخل (دونوں پیدائش کی ترتیب سے فہرست کردہ ہیں۔

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۴۹:۱۔۲
۱ اور یعقوب نے اپنے بیٹوں کو یہ کہکر بُلوایا کہ تُم سب جمع ہو جاؤ تا کہ میں تمکو بتاؤں کہ آخری دِنوں میں تُم پر کیا کیا گُذریگا۔ ۲ اِے یعقوب کے بیٹو جمع ہو کر سُنو۔ اور اپنے باپ اِسرائیل کی طرف کان لگاؤ۔

۴۹:۱۔۲ اِن ابتدائی آیات میں احکامات کا ایک سلسلہ ہے:

۱. جمع ہو جاؤ، پیدائش ۴۹:۱، BDB 62, KB 74, *Niphal* imperative۔
۲. بتاؤں، پیدائش ۴۹:۱، BDB 616, KB 665, *Hiphil* cohortative۔
۳. جمع ہو کر، پیدائش ۴۹:۲، BDB 867, KB 1062, *Niphal* imperative۔
۴. سُنو، پیدائش ۴۹:۲، BDB 1033, KB 1570, *Qal* imperatives۔

۴۹:۱ "اور یعقوب نے اپنے بیٹوں کو یہ کہہ کر بُلوایا۔۔ تا کہ میں تُم کو بتاؤں" یہ حتمی برکت ہے جو بُزرگ رہنماؤں کا خاصہ ہے۔ ثقافتی طور یہ بہت وزن رکھتی ہے۔ اضحاق یہی بات پیدائش ۲۷ میں کرتا ہے؛ مُوسیٰ استثنا ۳۳ میں؛ یشوع، یشوع ۲۴ میں اور سیموئیل، پہلا سیموئیل ۱۲ باب میں کرتا ہے۔ یہ فہرست لیاہ کے بیٹوں کا پہلے اور راخل کے بیٹوں کا بعد میں ذکر کرے گی۔

اِس برکت میں کافی ابہام ہے۔ یہ شاعرانہ صُورت میں ہے اور لفظی کھیل کی بُنیاد پر ہے (بحوالہ پیدائش ۲۹:۳۰۔ ۳۰:۲۴)۔ یہ بُزرگانہ برکت اُس کے بارہ بیٹوں میں سے ہر ایک کیلئے ہے۔

اِس سارے باب کا مفہوم یہ ہے کہ خُدا نہ صرف قوموں کے مُقدر پر اختیار رکھتا ہے بلکہ افراد کے بھی (لُغوی طور "تُمہارے ساتھ آنے والے دنوں میں کیا ہو گا")!

NASB "آخری دنوں میں"

TEV "مُستقبل میں"

میسوریتک میں، فقرہ (BDB 31 construct 398) آخری وقت کیلئے استعمال ہُوا ہے (بحوالہ گنتی ۲۴:۱۴؛ یسعیاہ ۲:۲؛ حزقی ایل ۳۸:۱۶)، لیکن وہ وقت سیاق و سباق میں موزوں نہیں بنتا۔ یہ عبارت یعقوب میں سے تیرہ قبیلوں کو مُخاطب کرتی ہے (یُوسف افرائیم اور منسی بن جاتا ہے)۔ اِس لئے یہ کنعان کی فتح (یشوع) اور آبادکاری (قضاۃ، بحوالہ استثنا ۳۱:۲۹)۔ اگر پیدائش ۴۹:۱۰ یہودیہ سے داؤد سے حُکمران کو مُخاطب کرتا ہے پھر دورانیہ زیادہ سے زیادہ ابتدائی شاہی دور (پہلا سیموئیل) ممکن ہے۔

۲:۴۹ "یعقوب۔۔اسرائیل" وہ واضح طور پر متوازے ہیں۔ یہ جدید تبصرہ نگاروں اور اُن کی قبل از قیاس کی بابت بہت کُچھ کہتا ہے کہ وہ اِن دونوں ناموں کو دو فرق لکھاری قیاس کرتے ہیں (جیسے وہ الوہیم اور یہواہ پر کرتے ہیں)۔ قدیم عبرانی کی خُود اپنے ادبی قسم، محاورے اور انداز ہیں۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۴۹:۳۔۴

۳ اِے رُوبن! تو میرا پہلوٹھا
میری قُوت اور میری شہزوری کا پہلا پھل ہے۔
تو میرے رُعب کی اور میری طاقت کی شان ہے۔
۴ تو پانی کی طرح بے ثبات ہے اِسلئے مجھے فضیلت نہیں ملیگی۔
کیونکہ تُو اپنے باپ کے بستر پر چڑھا۔
تُو نے اُسے نجس کیا۔ رُوبن میرے بچھونے پر چڑھ گیا۔

۳:۴۹ "رُوبن" آیت ۳ یعقوب کے پہلوٹھے بیٹے کی اہلیت پر ایسی چمکدار اصطلاحات میں تحریر کی گئی ہے (کوئی فعل نہیں)، لیکن پیدائش ۴۹:۴ اہلیت کے ضیاع کے ہولناک نتائج ہیں۔ رُوبن اپنے باپ کی حرم، بلہاہ کے پاس جانے کی شرمناک حرکت کرتا ہے (بحوالہ پیدائش ۳۵:۲۲)۔ یہ جذبات کی زیادتی کو ظاہر کرتا ہے۔ جبکہ کُچھ اِسے یعقوب کے اسباب کا پہلے ہی وارث بننے کی کوشش کے طور دیکھتے ہیں، یہ لالچ کے بجائے زیادہ جنسی ہوس پر اطلاق کرتا ہے۔

۴:۴۹

NASB, NJB "بے ثبات"

NKJV, NRSV "غیر مستحکم"

LXX "بے مقدور"، "عیاش"

Peshitta "گُمراہ ہُوا"

اِس اصطلاح (BDB 808) کا مطلب ہو سکتا ہے

۱. لاپرواہ (عربی، بحوالہ قضاۃ ۹:۴؛ یرمیاہ ۳۲:۲۳)

۲. خُودسر (اکاڈئین)

۳. غیر مُستحکم

۴. عیاش (بحوالہ صفنیاہ ۴:۴)۔

بی ڈی بی [BDB] اصطلاح کی خصُوصیت بطور "اُبلتا پانی" برتن میں سے باہر چھلکتے دیتا ہے۔ یہ متوقع اقداری رویئے کا یکسر رد کیا جانا ہے۔ یہ کسی بھی عام پابندی پر ذاتی خواہشات کو ترجیح دینے کی خصُوصیت ہے۔

NASB	**"تُجھے فضیلت نہیں ملے گی"**
NKJV, Peshitta	**"تُم کامیاب نہیں ہوگے"**
NRSV, JPSOA	**"تُم اب کامیاب نہیں ہوگے"**
TEV	**"تُم اب بہت اہم نہیں رہوگے"**
NJB	**"تُم ابدی نہیں رہوگے"**
LXX	**"کہ تشدد سے پھٹ نہ جانا"**

فعل (BDB 451, KB 451, *Hiphil* jussive) کا ہیفل [*Hiphil*] شاخ میں مطلب ہے

۱. چھوڑ دینا، چھوڑنا، خروج ۱۰:۱۵؛ رُوت ۲:۱۴، ۱۸؛ دُوسرا سلاطین ۴:۴۳؛ دُوسرا تواریخ ۳۱:۱۰۔

۲. باقی چھوڑ دینا، حزقی ایل ۶:۸۔

۳. بچا رکھنا، زبُور ۷۹:۱۱ (صرف)

۴. کامیاب، پیدائش ۴۹:۴ (صرف)

۵. ضرورت سے زیادہ ہوگا، خروج ۳۶:۷؛ دُوسرا سلاطین ۴:۴۳؛ دُوسرا تواریخ ۳۱:۱۰۔

۶. فراوان کرنا، استثنا ۲۸:۱۱؛ ۳۰:۹۔

اسم پیدائش ۴۹:۳ میں دوبار استعمال ہُوا ہے۔ یہ روبن کی اہلیت کو ظاہر کرتا ہے، لیکن سطور ۲ اور ۳ کے سبب، یہ سب اہلیت کھو گئی۔ گُناہ کے نتائج ہوتے ہیں اور ابدی نشان چھوڑ جاتا ہے!

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۴۹:۳۔۴

۵ شمعون اور لاوی تو بھائی بھائی ہیں

اُنکی تلواریں ظُلم کے ہتھیار ہیں۔

۶ اَے میری جان! اُنکے مشورہ میں شریک نہ ہو۔

اَے میری بُزرگی! اُنکی مجلس میں شامل نہ ہو۔ کیونکہ اُنہوں نے اپنے غضب میں ایک مرد کو قتل کیا۔

اور اپنی خودرائی سے بیلوں کی کونچیں کاٹیں۔

۷ لعنت اُنکے غضب پر

کیونکہ وہ تُند تھا اور اُنکے قہر پر کیونکہ وہ سخت تھا۔
مَیں اُنہیں یعقوب میں الگ الگ
اور اِسرائیل میں پراگندہ کرُدونگا۔

۵:۴۹ "شمعون اور لاوی تو بھائی بھائی ہیں" یہ دونوں گرم خُون والے بھائی بظاہر سکم کے آدمیوں کے قتل کے منصوبہ ساز تھے (بحوالہ پیدائش ۳۴:۲۵۔۳۰)۔ یہ عبارت حتیٰ کہ اِس حقیقت کو بھی شامل کرتی ہے کہ وہ اپنے غُصے میں (BDB 60 and BDB 720) اُس شہر کے بیلوں کو بھی معذور کر دیتے ہیں، جو ہم پیدائش ۳۴ سے نہیں جانتے یا یہ اُس شہر کے نامور لوگوں کے اشارے کیلئے محاورہ ہو۔

▣ اصل عبارت میں پیدائش ۵:۴۹ میں کوئی فعل نہیں ہے۔

NASB, NRSV	"اُن کی تلواریں"
NKJV	"آبادی"
NJB	"منصوبے"
LXX	"طرزِ عمل"
REB, JB	"مشورت"
Peshitta	"فطرت"

عبرانی (BDB 468) نامعلوم ہے۔ لیکن لفظ (صرف یہاں پایا گیا) کا مطلب "اوزار" ہے۔ کُچھ قیاس کرتے ہیں کہ وہ سکم میں صرف کاشت کاری کے اوزار لئے آئے اور کسی نے شک نہیں کیا کہ وہ نُقصان پہنچانے کیلئے تھے جب تک وہ آبادی کے خلاف وہ اوزار استعمال کرنا شروع نہیں کرتے۔

عبرانی پُرانے عہد نامے کے عبارتی پراجیکٹ کی یوبی ایس ابتدائی اور درمیانی رپورٹ دو چناؤ دیتی ہیں جو دونوں ایک ہی صوت استعمال کرتی ہیں،

۱. اُن کی تلواریں (یُونانی لفظ کیساتھ مماثلت سے پڑھا لکھا اندازہ)
۲. اُن کے کے ہتھیار

یہ دُوسرے انتخاب کو چُنتا ہے، لیکن اِسے "تیسرا" درجہ دیتا ہے (قابلِ غور شک)

ایتھوپیا کی بُنیاد سے ایک تیسرا انتخاب جس کا مطلب "مشور دینا" ہے (بحوالہ جیمز بر [James Barr]، پُرانے عہد نامے کی عبارت اور موازناتی فیلولجی [*Comparative Philology and the Text of the Old Testament*]، صفحہ ۵۷، بحوالہ جیروشلیم بائبل، ریوائزڈ انگلش ورژن [JB, REV])۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل [NASB] "آلات"

نیو کنگ جیمز ورژن [NKJV] "اوزار"

نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن، دی انگلش ورژن [NRSV, TEV] "ہتھیار"

اِس لفظ (BDB 479) کا بُنیادی طور پر مطلب "ایک برتن"، "ظروف" ہے۔ یہ حوالہ ہو سکتا ہے

۱. گھر کے مال اسباب کا
۲. دولت کا

۳. سامان کا
۴. موتیوں کا
۵. شکار کے ہتھیاروں کا
۶. جنگ کے ہتھیاروں کا
۷. موسیقی کے آلات کا
۸. بیلوں کی جوڑی کا
۹. چوپان کے تھیلے کا
۱۰. پکانے کے برتن کا

واضح طور پر اِس لفظ کے وسیع سامی میدان ہیں۔ یہ "تلواریں" کا متوازی ہے (یا جو کُچھ بھی BDB 468 کا مطلب ہے)۔ میسوریتک عبارت [MT] میں یہ لفظ (BDB 479) پہلے ہے اور پھر (BDB 468) ہے۔ جے پی ایس او اے [JPSOA] میں " اُن کے اوزار شریروں کے ہتھیار ہیں"۔ قس آیت کا ابہام قدیم ورژنوں کی وسیع انواع میں دیکھا جا سکتا ہے۔ تاہم، یہ واضح ہے کہ یہ دو بھائیوں کا سکم والوں کی ہلاکت کا حوالہ ہے (بحوالہ پیدائش ۳۴)۔ پُرانے عہد نامے کے عبارتی پراجیکٹ کی یو بی ایس کی ابتدائی اور درمیانی رپورٹ (صفحہ ۷۷) عبرانی فقرے کو سمجھنے کیلئے دو انداز کی فہرست دیتی ہے۔

۱. تشدد کے ہتھیار
۲. وہ فیصلہ کرتے ہیں

یہ دو ترجیحات "تشدد کے ہتھیار" کو ملاتی ہے، لیکن اِسے "دُوسرا" (کُچھ شک کیساتھ) درجہ دیتی ہے۔

۶:۴۹

NASB	**"اے میری جان---اے میری بُزرگی"**
NKJV	**"اے میری جان---اے میری تکریم"**
NRSV, Peshitta	**"میں---میں"**
NJB, REV	**"میری جان---میرا دل"**
JPSOA	**"میری شخصیت---میرا وجود"**
LXX	**"میری جان---میرا اندرون"**

پہلی اصطلاح (، دیکھئے نوٹ پیدائش ۱۸:۳۵ پر) نیفاش [*nephesh*] ہے، جس کا مطلب "کسی شخص یا جانور کی زندگی کی قوت" ہے (یعنی کہ وہ جو سانس لیتا ہے)۔ یہ باب ۴۶ میں کئی بار استعمال ہُوئی ہے (۴۶:۱۵، ۱۸، ۲۲، ۲۵، ۲۶ [دو بار]، ۲۷ [دو بار])، لیکن ترجمہ مختلف انداز میں کیا گیا ہے۔

دُوسری اصطلاح (BDB 458) "کابُود" [*kabod*] کا مطلب "فراوانی"، "تکریم" یا "جلال" ہے (دیکھئے **خصُوصی موضوع: جلال** [SPECIAL TOPIC: GLORY])۔ اِس بُنیاد کی یہ قسم صرف یہاں ظاہر ہُوئی ہے، ۱:۳۱ اور ۱۳:۴۵۔ یہی دونوں الفاظ زبُور ۷:۵ میں بھی ظاہر ہُوئے ہیں۔ تاہم، اِس سیاق و سباق میں یہ خُود یعقوب کا حوالہ ہے اور نیفیش [*nephesh*] کا متوازی ہے۔ یہ دونوں اصطلاحات متوازی تسمیہ جُز میں واقع ہُوئی ہیں۔

پیدائش ۶:۴۹ کی شاعری میں یہ پہلی دو سطور محاوراتی انداز میں یعقوب کا اُس کے دونوں بڑے بیٹوں کے کاموں اور منصوبوں سے کوئی تعلق نہ رکھنے کی خواہش ہے جس کا نتیجہ سکم کے کنعانی شہر میں تمام مردوں کا قتل عام تھا۔

▣**"کیونکہ اُنہوں نے اپنے غضب میں ایک مرد کو قتل کیا"** یعقوب اِن دو بیٹوں کے پُر تشدد عمل اور غضب کیساتھ شناخت نہیں کروانا چاہتا تھا۔

▣**"اور اپنی خُود رائی سے بیلوں کی کونچیں کاٹیں"** یہ سطر ۳ سے متوازی ہے۔ یہ بظاہر محاوراتی انداز میں سکم کے قتلِ عام کا حوالہ ہے۔ اِن دونوں بھائیوں نے سکم کے مردوں کیساتھ ایسا سلوک کیا جیسے وہ کوئی جانور ہوں۔ یہ اُن کی نقل و حرکت کی سُستی کا اشارہ ہو سکتا ہے (ختنہ کئے جانے کے تین دن بعد)۔

۴۹:۷ "لعنت" یہ (BDB 76, KB 91) مجہول جُز ہے جو بطور اظہار یہ استعمال ہُوا ہے (بحوالہ پیدائش ۳:۱۴، ۱۷؛ ۴:۱۱؛ ۹:۵؛ ۲۷:۲۹؛ گنی ۲۴:۹؛ استثنا ۷:۱۵۔ ۲۶؛ قضاۃ ۲۱:۱۸؛ پہلا سیموئیل ۱۴:۲۴، ۲۸)۔ اِس کا پیدائش ۱۲:۳ اور ۲۷:۲۹ میں ابرہامی عہد سے متعلقہ ہے، لیکن یہ یہاں معنی نہیں ہو سکتا کیونکہ یہ بیٹے عہد کا حصہ ہیں۔ لعنت اُن کے خاندان کے سربراہ کے طور رد کئے جانے سے مُتعلقہ ہے (primo geniture)۔ یہ اُن کا "غُصہ" (BDB 60) ہے جس پر لعنت کی گئی ہے، نہ کہ خُود بیٹے۔ تاہم، غور کریں کہ یہ خُود یہواہ ہے ("میں اُنہیں یعقوب میں تقسیم / پراگندہ کرُوں گا"، BDB 323, KB 322 پئیل [*Piel*] غیر کامل، واحد ضمیر مہمل)۔ پیدائش ۴۹:۷ میں سطور ۱ اور ۲ اور سطور ۳ اور ۴ کے درمیان واضح نحوی متوازیوں پر غور کریں۔ یہ ایک اچھی مثال ہے کہ کیسے عبرانی شاعری کی ساخت کی گئی ہے (دیکھئے عبرانی شاعری پر جُز)۔

▣**"میں اُنہیں یعقوب میں۔۔۔ پراگندہ کرُوں گا"** ہم تاریخ سے جانتے ہیں کہ شمعون کا قبیلہ فلسطین کے نزدیک اپنی قبائلی میراث پانے میں (بحوالہ یشوع ۱۹:۱۔ ۱۹) بہت تیزی سے یہوداہ کے قبیلے میں تباہ اور ضم ہو جاتا ہے۔ لاوی کا قبیلہ پہلوٹھے بچوں کی جگہ لیتا ہے (بحوالہ خروج ۱۳) اور کاہن بن اجتے ہیں جو پُورے مُلک میں پھیل جاتے ہیں، خاصکر اڑتالیس لاویوں کے شہر۔ اِس برکت کے قدیم ہونے میں یقین کرنے کا ایک سبب یہ ہے کہ کوئی بظاہر لاویوں کے پراگندہ ہونے پر برکت نہیں ہے جیسے کہ استثنا ۳۳ میں مُوسیٰ کی قبائل کی برکات میں ہے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۴۹:۸۔ ۱۲

۸ اَے میرے یہُوداہ! تیرے بھائی تیری مدح کرینگے
تیرا ہاتھ تیرے دُشمنوں کی گردن پر ہو گا۔
تیرے باپ کی اَولاد تیرے آگے سرنگوُں ہو گی۔
۹ یہُوداہ شیر ببر کا بچّہ ہے۔
اَے میرے بیٹے! تُو شکار مار کر چل دیا ہے۔
وہ شیر ببر بلکہ شیرنی کی طرح دَبک کر بیٹھ گیا۔
کَون اُسے چھیڑے؟
۱۰ یہُوداہ سے سلطنت نہیں چھوٹیگی
اور نہ اُسکی نسل سے حکومت کا عصا موقوف ہو گا۔
جب تک شیلوہ نہ آئے۔
اور قومیں اُسکی مُطیع ہونگی۔
۱۱ وہ اپنا جوان گدھا انگوُر کے درخت سے
اور اپنی گدھی کا بچّہ اعلےٰ درجہ کے انگوُر کے درخت سے باندھ کریگا۔

اور وہ اپنا لباس مے میں
اور اپنی پوشاک آبِ انگور میں دھویا کریگا۔
۱۲ اُسکی آنکھیں مے کے سبب سے لال
اور اُسکے دانت دُودھ کی وجہ سے سفید رہا کرینگے۔

۸:۴۹۔ ۱۲ "اے یہُوداہ" اصطلاح یہُوداہ (BDB 397) کا مطلب "تمجید" (BDB 393، بحوالہ پیدائش ۳۵:۲۹)۔ بظاہر اُسے بہت مضبوط عسکری قبیلے کے طور (بحوالہ پیدائش ۸:۴۹۔۹) اور اُس کیساتھ ساتھ شاہی حُکمران (بحوالہ پیدائش ۱۰:۴۹۔۱۲) یعقوب کے بیٹوں میں سے بیان کیا گیا ہے۔ استعارہ یہُوداہ میں بطور شیر ببر کا بچہ جاری رہتا ہے (BDB 158 construct BDB 71)۔ اِس کا مطلب شیر ببر کا بچہ نہیں بلکہ نوجوان شیر ہے جو اپنی پُوری قوت پانے والا ہے (بحوالہ گنتی ۹:۲۴)۔

۸:۴۹ "دُشمنوں" یہ اصطلاح (BDB 33, KB 38, *Qal* active participle) پُرانے عہد نامے میں عام ہے، لیکن کوئی چالیس بار یہ بالخصُوص بادشاہ کے دُشمنوں کیلئے استعمال ہُوئی ہے (بحوالہ این آئی ڈی او ٹی ٹی ائی [NIDOTTE]، جلد ۱، صفحہ ۳۶۶)۔ اِس شاہی برکت میں یہ محض یہُوداہ کی برتری کے حوالے سے ایک اور اشارہ ہے۔

▣ **"تیرے باپ کی اولاد تیرے آگے سرنگُوں ہو گی"** فعل (BDB 1005, KB 295، ہشتافل، *Hishtaphel* [*OT Parsing Guide*] یا ہتھ پائل، *Hithpael* [Owen, *Analytical Key*] غیر کامل احترام کا اشارہ ہے) وہی ہے جو پیدائش ۳۷:۷ اور ۹ میں یُوسف کے خواب میں استعمال ہُوا ہے۔ بھائی (بشمول یہُوداہ) اپنے ایک بھائی کے سامنے سرنگُوں ہونے کے تصور کو بالکل پسند نہیں کرتے، لیکن یہاں یعقوب دعویٰ کرتا ہے کہ وہ کنعان میں یہُوداہ کے سامنے سرنگُوں ہونگے جیسے وہ مصر میں یُوسف کے سامنے سرنگُوں ہوتے ہیں۔ یہوداہ شاہی قبیلہ ہو گا۔

۱۰:۴۹ "سلطنت۔۔۔حکُومت کا عصا" یہ (BDB 986 and BDB 349, KB 347, *Poel* participle) متوازی تعلق میں ہیں مفہوم دیتے ہُوئے کہ متحدہ قبائل کا بادشاہ یہُوداہ سے ہو گا۔

فقرہ "اور نہ اُس کی نسل سے حکُومت کا عصا موقُوف ہو گا" کو قدیم اے این ائی [ANE] کے حُکمران کی روشنی میں سمجھا جانا چاہئے جو اپنے حکومتی نشان [عموماً عصا یا تیر] کو اپنی ٹانگوں کے درمیان تھامے تخت پر بیٹھا ہے۔ یہ غور کیا جانا چاہئے کہ اصطلاح عسکری راہنما کے اختیار کے نشان کا اشارہ ہے (بحوالہ گنتی ۱۸:۲۱)۔

NASB, NKJV	"جب تک شیلوہ نہ آئے"
NRSV	"جب تک اُس کو تقدیس نہ ملے"
TEV	"قومیں اُس کی تقدیس کریں گے"
NJB	"جب تک اُسے تقدیس نہ ملے"
LXX	"جب تک اُس کیلئے ذخیرہ کردہ باتیں نہ ہوں"
Peshitta	"جب تک وہ نہ آئے جس کی سلطنت ہے"
JPSOA	"تاکہ اُس کی تقدیس ہو پائے"
REB	"جب تک اُسے وہ نہ ملے جو اُس کا ہے"

Young's Lit.

Translation "جب تک اُس کی نسل آئے"

اِس پر بہت بحث رہی ہے کہ اِس فقرے کو کیسے سمجھا جا سکے۔

۱. یہ مُناسب نام ہو سکتا ہے (سنعا۹۸ب)

۲. یہ جگہ کا نام ہو سکتا ہے، لیکن یہ غیر معمول ہو گا کیونکہ شمالی بادشاہت کے اِس چھوٹے سے شہر میں کوئی اہم واقعہ نہیں ہُوا، نہ ہی یہُوداہ یا داؤد کی زندگی میں اور نہ مسیح کی۔

۳. کُچھ دعویٰ کرتے ہیں کہ یہ فقرہ "جب تک جو اُس کا ہے آئے" کو اختصاراً لکھنے کا انداز ہے؛ یہ وہ انداز ہے جس سے ہفتاوی اور تارگم اونکیلوز اِس آیت کا ترجمہ کرتے ہیں۔

۴. کُچھ نے کہا ہے کہ اِس کا اقتباس حزقی ایل ۲۱:۲۶۔۲۷ میں دیا گیا ہے کہ "جب تک داؤد / یہوداہ کا راست بادشاہ نہ آئے" کے معنی میں، جو مسیحا کا حوالہ ہو سکتا ہے؛ یہی وہ انداز ہے جس سے ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

۵. کُچھ تارگم اِس آیت کا ترجمہ کرتے ہیں کہ "جب تک مسیحانہ آئے جس کی بادشاہی ہے"۔

۶. ایک ناگُزیر ممکنہ امر یہ بھی ہے کہ لفظ شیلوہ بابل کی بُنیاد سے آتا ہے جس کا مطلب "شہزادہ" ہے۔

یو بی ایس عبرانی عبارت کا پراجیکٹ [UBS *Hebrew Text Project*] درج ذیل چُناؤ کی فہرست دیتا ہے:

۱. وہ شیلوہ کو آئے یا شیلوہ آئے

۲. وہ اُس کے پاس آئے جس کا وہ ہے (واول کی تبدیلی)

۳. اُس کی تقدیس ہو گی۔

یہ چناؤ نمبر ا کو "پہلا" درجہ دیتا ہے (نہایت ممکنہ امر) اور شیلوہ کو یہُوداہ کے بیٹے سے جوڑتا ہے (ہجے "شیلع"، بحوالہ پیدائش ۳۸:۵، ۱۱، ۱۴، ۲۶؛ ۴۶:۱۲؛ گنتی ۲۶:۲۰؛ پہلا تواریخ ۲:۳؛ ۴:۲۱)۔

یہ آیت داؤد کے مسیحا کا حوالہ ہے، لیکن اِس کا حقیقی معنی نامعلوم ہے۔ دونوں قدیم عبادت خانہ اور گرجا گھر سمجھتے ہیں کہ یہ مسیحائی تھا۔ یہُوداہ بارہ قبیلوں پر حُکمرانی کرنے کو تھا لیکن مسیحا (اُس کی نسل) دُنیا کی ساری بادشاہیوں پر سلطنت کریں گے (بحوالہ مُکاشفہ ۱۱:۱۵)۔

اسرائیل کے بادشاہ کا تصور جو ساری انسانیت پر اثر انداز ہو گا اِس کا عکس پیدائش میں ہے۔

۱. ابرہام سے نبوت، پیدائش ۱۷:۶، ۱۶

۲. یعقوب سے نبوت، پیدائش ۳۵:۱۱۔

۳. یہُوداہ سے نبوت، پیدائش ۴۹:۸۔۱۲۔

۴. بلعام کی اسرائیل کی بابت نبوت، گنتی ۲۴:۷۔

۵. مُوسیٰ کی بادشاہ کیلئے ہدایات، استثنا ۱۷:۱۴۔۲۰۔

۶. داؤد سے مضبُوص وعدے، دُوسرا سیموئیل ۷۔

NASB, NKJV,

NRSV "قومیں اُس کی مطیع ہوں گی"

TEV "فرمانبرداری میں اُس کے آگے جھکیں گے"

NJB "لوگ اُس کے فرمانبردار ہوں گے"

JPSOA "لوگوں کی تقدیس اُس کیلئے ہو گی"

LXX "وہ قوموں کی اُمید ہو گا"

Peshitta "جس کی غیر قوم والے راہ دیکھیں گے"

میسوریتک عبارت [MT] میں "قومیں اُس کی مطیع ہوں گی" (BDB 429 construct 766) جس میں کوئی فعل نہیں۔ ہفتاوی [LXX] اور پشیتہ عالمگیر مسیحائی مفہوم بناتے ہیں (یعنی کہ "قومیں" BDB 766 جمع ہے [بحوالہ پیدائش ۲۹:۲۷] اور باقاعدہ ترجمہ "قومیں" غیر ابرہامی لوگوں [غیر قوموں] کا حوالہ ہے جو زبُور ۲:۸؛ دانی ایل ۷:۱۳۔۱۴ میں واضح ہے!

۱۱:۴۹ "وہ اپنا جوان گدھا انگُور کے درخت سے، اور اپنی گدھی کا بچہ اعلیٰ درجہ کے انگور کے درخت سے باندھا کرے گا" آیات ۱۱ اور ۱۲ ایک محاورہ بناتے ہیں جو خُوشحالی کا حوالہ ہے۔ انگور کے درخت کے بہت سے چُناؤ ہیں کہ کوئی برہم نہیں ہوتا کہ اُس سے جانور باندھا جائے کہ کہیں وہ کھانہ جائے یا دُور جانے کی کوشش میں کھینچ نہ لے۔

▣ **"وہ اپنا لباس مے میں اور اپنی پوشاک آبِ انگور میں دھویا کرے گا"** یہ متوازی عبرانی ساخت ہے جو انگوروں کی فراوانی کی بات کرتی ہے۔ تاہم، یہ یہُوداہ کا بطور خُدا کا عدالت کا آلہ کار ہے (بحوالہ یسعیاہ ۶۳:۱۔۶؛ مُکاشفہ ۱۹:۱۳، ۱۵)۔

۱۲:۴۹ "اُس کی آنکھیں مے کے سبب سے لال اور اُس کے دانت دُودھ کی وجہ سے سفید رہا کریں گے" یہ خُوشحالی کیلئے ایک اور استعارہ ہے جو مے کی کثرت کا حوالہ ہے (دی انگلش ورژن [TEV]، "خُونی [BDB 314] آنکھیں") اور دودہ کی فراوانی (یعنی صحت مند ریوڑ)۔

دیکھئے پیدائش ۱۸:۱۴ پر **خصُوصی موضوع: بائبل کی رُو سے شراب اور شراب نوشی کیلئے رویہ جات** (SPECIAL TOPIC: BIBLICAL ATTITUDES TOWARD ALCOHOL AND ALCOHOLISM)۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۳:۴۹

۱۳ زبُولون سمندر کے کنارے بسیگا
اور جہازوں کے لئے بند کا کام دیگا۔
اور اُسکی حد صَیدا تک پھیلی ہو گی۔

۱۳:۴۹۔۱۴ "زبُولون۔۔۔صیدا" جیسے شمعون اور لاوی باہم جُڑے ہُوئے ہیں، ایسے ہی زبُولون اور اشکار ہیں۔ زبُولون ایک نہایت تجارتی سمجھ رکھنے والا قبیلہ ہو گا، جبکہ اشکار نہایت مضبوط ہو گا لیکن بظاہر غیر مبہم قبیلہ۔

۱۳:۴۹

NASB "سُمندر کے کنارے بسے گا"

NKJV "سمندر کی بندرگاہ پر بسے گا"

NRSV "سمندر کے کنارے قیام کرے گا"

TEV "سمندر کے پاس رہے گا"

NJB "سمندر کے کنارے رہے گا"

LXX "ساحل پر بسے گا"

اِس فقرے کا لُغوی طور ترجمہ "سمندر کے کنارے پر" ہے (BDB 342 construct 410)۔ یہ قبیلہ کبھی بھی حقیقی طور سمندر پر نہیں بسا (بحوالہ یشوع ۱۹:۱۰۔۱۶) کیونکہ آشر اُن کے اور سمندر کے درمیان ہے۔ تاہم، وہ صور اور صیدا کیساتھ تجارت میں شامل تھے (بحوالہ پیدائش ۴۹:۱۳ج؛ استثنا ۳۳:۱۹ج اور د)۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۴۹:۱۴۔۱۵

۱۴ اِشکار مضبوط گدھا ہے۔

جو دو بھیڑ سالوں کے درمیان بیٹھا ہے۔

۱۵ اُس نے ایک اچھی آرامگاہ

اور خُوشنما زمین کو دیکھ کر

اپنا کندھا بوجھ اُٹھانے کو جُھکایا

اور بیگار میں غُلام کی طرح کام کرنے لگا۔

۴۹:۱۴ "اشکار مضبوط گدھا ہے جو دو بھیڑ سالوں کے درمیان ہے" شاعری کی یہ دو سطور کی دو انداز میں تشریح کی گئی ہے۔

۱. کُچھ اِس کو اُس بُنیاد سے لیتے ہیں جس کا مطلب ہے "دن بھر کی مزدوری" (ٹی ائی وی[TEV])۔

۲. کُچھ دیگر سمجھتے ہیں کہ اِس کا مطلب ہے کہ وہ کاہل ہیں کیونکہ وہ پہاڑیوں کے درمیان اپنے تھیلے تھامے پڑے رہتے ہیں (ٹی ائی وی[TEV])، یا بھیڑ سالوں (این آر ایس وی، این جے بی[NRSV, NJB]) اور غُلام بن گئے ہیں (بحوالہ این آئی ڈی او ٹی ٹی ائی[NIDOTTE]، جلد ۲، صفحہ ۹۹۴، نمبر ۴)۔

دُرست اشارہ نامعلوم ہے، لیکن نُکتہ یہ ہے کہ وہ اپنی صُور تحال سے فائدہ اُٹھانے سے انکار کرتے ہیں۔ ہفتاوی[LXX] اِس کا ترجمہ بطور مُثبت کرتا ہے۔

NASB, NRSV,

NJB, JPSOA "بھیڑ سالوں"

NKJV "دو بوجھ"

TEV

(NASB margin) "کندھے کے تھیلے"

LXX "وراثتوں کے درمیان"

Peshitta "شاہراہوں پر"

REB "مویشیوں کی چرنی میں"

عبرانی لفظ [המשפתים] کا مطلب ہے۔

۱. BDB 1046۔

اَ) آگ جلانے کے مُقامات

ب) راکھ کے ڈھیر (یعنی کہ گاؤں)

ت) بھیڑ سالوں (بحوالہ قضاۃ۵:۱۶)

۲. KB 652۔

اَ) گدھے کیلئے دو (عبرانی جوڑا) تھیلے (عربی اور البرائٹ)

ب) چولہے پر کیتلی

ت) منقسم بھیڑ سالے (بحوالہ زبور۶۸:۱۳)

جی ہاں، جدت پسند جاننا چاہیں گے کہ اِس کا حقیقتاً کیا مطلب ہے لیکن حتیٰ کہ ابہام کیساتھ سیاق و سباق گو تصویر کشی کرتا ہے۔ ہمیں وسیع تصویر پر انحصار کرنا چاہئے جب تک زیادہ لُغوی یا تاریخی معلومات دستیاب نہیں ہوتی۔ یہ لازمی معاملہ نہیں ہے۔

۱۵:۴۹ اِس آیت کو سمجھنے کیلئے دو مخالف انداز ہیں۔

۱. اشکار کاہل تھا اور غُلام بن گیا۔

۲. اشکار اپنی میراث کی زرخیزی کو پہچانتا ہے اور اُسے خُوشحال بنانے کیلئے سخت محنت کرتا ہے۔

اِس سب کا تعلق "بیٹھا ہے" سے ہے۔ کیا یہ کاہلی کا حوالہ ہے یا انتھک جدوجہد کے بعد آرام کا؟

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۴۹:۱۶۔۱۸

۱۶ دان اِسرائیل کے قبیلوں میں سے

ایک کی مانند اپنے لوگوں کا اِنصاف کریگا۔

۱۷ دان راستے کا سانپ ہے۔

وہ راہ گزر کا افعی ہے

جو گھوڑے کے عقب کو ڈستا ہے

کہ اُسکا سوار پچھاڑ کھا کر گر پڑتا ہے۔

۱۸ اَے خُداوند! میں تیری نجات کی راہ دیکھتا آیا ہوں۔

۱۶:۴۹ "دان" یہ نام دان (BDB 192) پر کھیل ہے جس کا مطلب "انصاف کرنے والا" (BDB 192) ہے، جیسے دینہ (BDB 192) مونث قسم ہے اور مطلب "انصاف کرنے والی" ہے۔ اگر ایسا دُرست ہے تو فقرہ دان بطور چھوٹا لیکن ہولناک کا حوالہ ہے۔

۱۷:۴۹ "دان راستے کا سانپ ہے" میرا ایک پسندیدہ پُرانے عہد نامے کا تبصرہ نگار لیوپولڈ پیدائش ۴۹:۱۷ اور ۲۷ کو مثبت معنوں میں لیتا ہے (غور کریں پیدائش ۴۹:۱۸ پر)۔ تاہم، سیاق و سباق سے یہ منفی ہو سکتا ہے۔ ہمارے پاس بائبل کی رُو سے کُچھ مثالیں ہیں جو دان کے وہیلہ سے تھے (بحوالہ قضاۃ ۱۸)۔ کیونکہ قضاۃ ۱۸ بائبل میں قبیلوں کے مابین

بُت پرستی کا پہلا واقع ہونا ہے اور کیونکہ دان یشوع کی دی ہُوئی اپنی مجوزہ زمین چھوڑ جاتا ہے، بہتیرے قیاس کرتے ہیں کہ دان اِن اعمال سے اثر لیتا ہے۔ دان مُکاشفہ ۷:۵۔۸ میں دی گئی قبیلوں کی فہرست میں شامل نہیں ہے۔ بہت سے ابتدائی کلیسیائی آبا ارینیس، ایمبروز، اگسٹین، اور تھیوڈور قیاس کرتے ہیں کہ مُخالف مسیح دان کے قبیلے سے آئے گا۔

۱۸:۴۹ "اے خُداوند! میں تیری نجات کی راہ دیکھتا آیا ہُوں" اِس سیاق وسباق میں دُعا کے آنے کا اصل مقصد متنازع ہے۔ کیا یہ یعقوب کی طرف سے ہے یا دان کی؟ کیا یہ خُدا کیلئے شُکر گُزاری ہے (پیدائش ۴۹ میں یہواہ کا واحد استعمال) اُس کی نگہداشت کیلئے جو "سانپ" کے ذکر سے ذہن میں آتی ہے یعنی پیدائش ۴۹:۱۷ کا پیدائش ۳ کا حوالہ دیتے ہُوئے؟ ممکنہ طور پر یہ دُعا ہے کہ دان کا قبیلہ اپنی گُمراہی کو پہچان پائے اور یہواہ کے تحفظ اور رہائی میں بھروسہ کی طرف واپس آئے (یعنی کہ فلسطین کے اختیار کردہ علاقے میں اصل قبائلی تقسیم)۔

خصُوصی موضوع: نجات (پُرانے عہدنامے کی اصطلاح [SPECIAL TOPIC: SALVATION (OLD TESTAMENT TERM)]۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۹:۴۹
۱۹ جدؔ پر ایک فَوج حملہ کریگی
پر وہ اُسکے دُنبالہ پر چھاپا ماریگا۔

۱۹:۴۹ "جد پر ایک فوج حملہ کریگی، پر وہ اُسکے دُنبالہ پر چھاپا ماریگا" یہ نام (BDB 151) کی بُنیاد پر واضح کھیل ہے، جو اِس آیت میں چار بار پایا گیا ہے۔ جد قبائلی میراث میں ہو گا جس پر آسانی سے ارد گرد کی قومیں حملہ آور ہو سکتی ہیں (یعنی یردن کے مشرق میں)، لیکن وہ اُن کے پیچھے جائے گا اور مال اسباب لُوٹ لے گا (یعنی کہ خُوش قسمت، خُوشحال)۔

عبرانی عبارت میں "دُنبالہ" (BDB 784, I,a) ہے، لیکن بی ڈی بی (BDB) ذکر کرتی ہے کہ اصطلاح ([עקבמ (מ] ہو سکتی ہے شاعری کی اگلی سطر کے پہلے حرف سے، پیدائش ۴۹:۲۰)۔ اگر ایسا ہے تو سطر "دُنبالہ" نہیں پڑھی جانی چاہئے، بلکہ "اُن کے پچھواڑے پر حملہ کریگا" (BDB 784, I,c)۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۲۰:۴۹
۲۰ آشؔر نفیس اناج پیدا کیا کریگا
اور بادشاہوں کے لائق لذیذ اشیا مہیّا کریگا۔

۲۰:۴۹ "آشر" آشر کا بُنیادی معنی بظاہر "ایک پُر مُسرت" (BDB 81) ہے۔ یہ یشوع کی میراث کردہ اُن کی زمین میں سے تجارتی شاہراہ پر اختیار کا اشارہ ہے، جو اُنہیں دولت مند بناتا ہے۔ اُس کے ساتھ ساتھ اُن کی زمین کی زرخیزی کا مطلب ہے کہ وہ شاہی دستر خوان کیلئے کھانے پینے کی اشیا فراہم کریں گے (بحوالہ استثنا ۳۳:۲۴۔۲۵)۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۲۱:۴۹
۲۱ نفتؔالی اَیسا ہے جیسے چھوٹی ہُوئی ہرنی۔
وہ میٹھی میٹھی باتیں کرتا ہے۔

NASB, NKJV	"چھُوٹی ہُوئی ہرنی"
NKJV, JPSOA	"ایک چھُوٹی ہُوئی ہرنی"
TEV	"ایک ہرنی جو آزادانہ گھُومتی ہے"
NJB	"ایک تیز رفتار ہرنی"
LXX	"ایک پھُوٹتی شاخ"
Peshitta	"ایک برق رفتار پیغام رساں"
REB	"ایک پھیلتی بیل"

فعل(BDB 1018, KB 1511, *Qal* passive participle)کا مطلب درج ذیل ہو سکتا ہے:

۱. آگے بھیجنا
   اَ) لوگ
   ب) اشیا
   ت) پیغام
۲. اُلجھنا
۳. باہر پھیلانا(یعنی کہ پھیلنا، بحوالہ ہفتاوی، ریوائزڈ انگلش ورژن[LXX, REB])
۴. دُور بھیج دینا
۵. کھُلا چھوڑ دینا(بحوالہ زبُور ۱۹:۵۰)

NASB	"وہ خُوب صُورت باتیں کرتا ہے"
NKJV, Peshitta	"وہ اچھی باتیں کرتا ہے"
NRSV, TEV	
NJB, JPSOA	"وہ میٹھی میٹھی باتیں کرتا ہے"
LXX	"اپنے پھلوں پر خُوبصُورتی لاتے ہُوئے"
REB	"پیارے گُلدستے لاتے ہُوئے"

ترجمہ کردہ لفظ "میٹھی" یا "پیاری" (BDB 1051 I، [שֶׁפֶר]، بحوالہ زبُور ۶:۱۶)، وہی تین صوت، کا ترجمہ "سینگ" بھی کیا جا سکتا ہے(بحوالہ روتھرہام کی تاکیدی بائبل [Rotherham's Emphasized Bible])۔

یوبی ایس کا پیدائش پر کتابچہ[UBS *Handbook on Genesis*] ایک مددگار بیان بناتا ہے، "'پیچھے سے 'پچھواڑے' اور 'خُوشامد' سے 'باتوں' میں تبدیلی میں عبرانی واول کے نُکات میں تبدیلی شامل ہے" (صفحہ ۱۰۹۴)۔

چونکہ جانوروں کے استعارے، اور نہ کہ پودوں کے استعارے پیدائش ۴۹ میں عام ہیں اور چونکہ نظم کی سطور کے درمیان میں متوازی ہیں، آیت ۲۱ "میٹھی میٹھی باتیں" یا "خُوبصُورتی کی مٹھاس" موزوں لگتا ہے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۴۹:۲۱

۲۲ یُوسف ایک پھلدار پَودا ہے۔
اَیسا پھلدار پَودا جو پانی کے چشمہ کے پاس لگا ہُوا ہو
اور اُسکی شاخیں دیوار پر پھَیل گئی ہوں۔
۲۳ تِیر اندازوں نے اُسے بہت چھیڑا
اور مارا اور ستایا ہے۔
۲۴ لیکن اُسکی کمان مضُبوط رہی
اور اُسکے ہاتھوں اور بازوؤں نے یعقُوب کے قادر کے ہاتھ سے قُوت پائی۔
(وہیں سے وہ چَوپان اُٹھا ہے جو اِسرائیل کی چٹان ہے۔)
۲۵ یہ تیرے باپ کے خُدا کا کلام ہے جو تیری مدد کریگا۔
اُسی قادرِ مطلق کا کام جو اُوپر سے آسمان کی برکتیں
اور نیچے سے گہرے سمُندر کی برکتیں
اور چھاتیوں اور رَحموں کی برکتیں عطا کریگا۔
۲۶ تیرے باپ کی برکتیں
میرے باپ دادا کی برکتوں سے کہیں زیادہ ہیں
اور قدیم پہاڑوں کی اِنتہا تک پُہنچی ہیں۔
وہ یُوسف کے سر بلکہ اُسکے سر کی چاندی پر جو اپنے بھائیوں سے جُدا ہُوا نازل ہونگی۔

۴۹:۲۲۔۲۶ "یُوسف" جیسے یہُوداہ کیاہ کے بیٹوں میں سے خاندان کی قیادت کیلئے لیا جاتا ہے (یعنی کہ مسیحا کی لڑی)، ایسے ہی یُوسف کو راخل کے بیٹوں میں سے لیا جاتا ہے کہ وہ دہری وراثت پائے (یعنی کہ افرائیم اور منسی)۔ یہ یُوسف کی ترجیح کی بابت نہایت شاعرانہ اور تاہم تاکیدی بیان ہے۔

۴۹:۲۲ اِس آیت میں لفظی کھیل اور استعارہ ہے۔

۱. قال [*Qal* active participle, BDB 826, KB 963] دوبار دہرایا گیا ہے۔
۲. سطر ۱ میں "پودا" لُغوی طور "بیٹا" ہے لیکن سطر ۳ میں "پودا"، "بیٹی" ہے۔

یہ پُرجوش پیداوار اور پھلدار پودوں کیلئے زرعی استعارے ہیں (بحوالہ استثنا ۳۳:۱۳۔۱۶)۔
کُچھ تبصرہ نگار جانوروں کے استعارے سے تبادلے پر شک سے دیکھتے ہیں (بحوالہ پیدائش ۴۹:۹، ۱۴، ۱۷، ۲۱، ۲۷ اور استثنا ۳۳:۱۷ میں متوازے) اور تشبیہ کو پہاڑی کنارے ایک جنگلی گدھے میں بدل دیتے ہیں (بحوالہ JPSOA, TEV)۔ قدیم زبان میں استعمال کردہ شاعری نایاب الفاظ کو استعمال کرتے ہُوئے چکنی بات ہے۔
آیت ۲۲ کی عبرانی عبارت میں بہت سے سوالات ہیں!

۴۹:۲۳۔۲۵ یہ آیات استعاراتی طور درج ذیل سے متعلقہ ہیں:

۱. یُوسف کا اپنے بھائیوں، اور فوطیفار اور قید کی زندگی کا تجربہ

۲. یُوسف کے بیٹوں کے قبیلے (یعنی کہ افرائیم اور منسی) اور کنعان میں اُن کی قبائلی میراث پر فتح (یشوع)

خُدا کے مختلف القابات پر غور کریں

یعقوب کے قادر کے ہاتھ، پیدائش ۴۹:۲۴، BDB 7 construct، بحوالہ زبُور ۱۳۲:۲، ۵؛ یسعیاہ ۴۹:۲۶ (اسرائیل کا قادر، یسعیاہ ۱:۲۴)۔

چوپان، پیدائش ۴۹:۲۴، BDB 944, KB 1258, *Qal* active participle، بحوالہ زبُور ۲۳:۱؛ ۸۰:۱ (ملتا جُلتا چوپانی محاورہ، زبُور ۷۸:۵۲)۔

اسرائیل کی چٹان (یا پتھر)، پیدائش ۴۹:۲۴، 975 BDB 6 construct، بحوالہ یسعیاہ ۳۰:۲۹؛ ممکنہ طور پر مسیحائی لقب "کونے کا سرے کا پتھر"؛ زبُور ۱۱۸:۲۲، یسعیاہ ۲۸:۱۶ میں (تقلید کیلئے دیکھئے خصُوصی موضوع)۔

تیرے باپ کے خُدا، پیدائش ۴۹:۲۵، بحوالہ پیدائش ۲۶:۳، ۲۴:۲۸؛ ۱۳:۲۸؛ ۳۲:۹ (یعنی کہ ابرہام، اضحاق؛ غور کریں واحد یعقوب کے خُدا پر تاکید ہے)۔

قادرِ مُطلق (گلوی طور شیدائی [*Shaddai*]، بحوالہ JPSOA)، پیدائش ۴۹:۲۵، ، بحوالہ پیدائش ۱۷:۱؛ دیکھئے **خصُوصی موضوع: الوہیت کیلئے نام (SPECIAL TOPIC: NAMES FOR DEITY)**۔

خصُوصی موضوع: کونے کے سرے کا پتھر (SPECIAL TOPIC: CORNERSTONE)۔

۴۹:۲۵ "اُسی قادرِ مطلق کا کام جو اُوپر سے آسمان کی برکتیں
اور نیچے سے گہرے سمُندر کی برکتیں
اور چھاتیوں اور رَحموں کی برکتیں عطا کریگا"۔ یہ تین تہی تاکید فصلوں، مویشیوں اور انسانی آبادی کی کثرت پر ہے۔ یہ وہ ہے جو یہواہ عدن میں سب انسانوں سے توقع چاہتا تھا۔ "آسمان" اور "گہرے"، وسیع، عظیم ممکنہ برکات کیلئے استعاروں کے طور استعمال ہُوئے ہیں۔ دونوں کثرت کی فصل اور گھاس کی نمی سے متعلقہ ہیں (بحوالہ استثنا ۳۳:۱۳)۔

۴۹:۲۶ سطر ۲ اور ۳ کے درمیان متوازیت ہے، لیکن عبرانی میں دونوں میں مُشکلات ہیں۔

۱. قدیم پہاڑوں (BDB 249) یا باپ دادا (BDB 223) کی برکات بھی قیاس کرتے ہیں کہ یہ قدیم پہاڑوں سے متوازی کا حوالہ ہے جیسے کہ ہفتاوی کرتا اور استثنا ۳۳:۱۵ میں متوازی؛ میسوریتک عبارت میں "باپ دادا" لیکن یہ صُورت صرف یہاں پائی جاتی ہے)۔

۲. ابدی پہاڑوں کی برکات

متوازیت کے سیاق و سباق میں دونوں سطور ممکنہ طور پر پہاڑوں اور پہاڑیوں سے متعلقہ ہیں جو قوت اور ابدیت کیلئے محاورہ ہے۔

▣ **"جو اپنے بھائیوں سے جُدا ہُوا"**، "جُدا ہُوا" (BDB 634) "نذر" کی بُنیاد سے ہے جس کا مطلب "وقف کرنا" ہے (بحوالہ دی انگلش ورژن [TEV]) یا "تقدیس کیا گیا"۔ یہ ممکنہ طور پر شہزادے یا حاکم کا اشارہ ہے (بحوالہ نحوم ۳:۱۷)۔ یہ ہو سکتا ہے مصر میں یُوسف کے قیادت والے مُقام کا حوالہ ہے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۴۹:۲۷
۲۷ بنیمین پھاڑنے والا بھیڑیا ہے۔
وہ صُبح کو شکار کھائیگا
اور شام کو لُوٹ کا مال بانٹیگا۔

۲۷:۴۹ "بنیمین" اُسے بطور ایک پھاڑنے والے بھیڑیا کے بیان کیا گیا ہے (BDB 382, KB 380, *Qal* imperfect)۔ کُچھ کہتے ہیں کہ وہ تمام پانچ حصے کھا گیا جو اُس کے سامنے رکھے گئے (بحوالہ پیدائش ۴۳:۳۴)۔ اُس کا باپ اُس کی کھانے کی عادات جانتا تھا! آیت ۲۷ منفی ہے، نہ کہ قضاۃ ۱۹ تا ۲۱۔
لیوپولڈ پیدائش ۴۹:۱۷ اور ۲۷ کی تشریح مثبت کرتا ہے۔ عبرانی شاعری نہایت مبہم ہے، عبرانی شاعری کی قسم کے سبب اور نایاب استعمال کردہ لفظ مار (لہجہ کی قسم) کو موزوں بناتے ہیں۔

▣ **"شکار"** بُنیاد [טרף] (BDB 723 I) عموماً ابدیت کا اشارہ ہے (یعنی کہ پیدائش ۴۹:۲۶؛ اور زیادہ تر زبُور اور یسعیاہ میں) لیکن کُچھ عبارتوں میں (بحوالہ یہاں؛ یسعیاہ ۳۳:۲۳؛ صفنیاہ ۳:۸) میں یہ "شکار" کا استعارہ استعمال کرتے ہُوئے جنگ میں لُوٹے جانے والے مال اسباب کا اشارہ ہے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۴۹:۲۸۔۳۳
۲۸ اِسرائیل کے بارہ قبیلے یہی ہیں اور اُنکے باپ نے جو جو باتیں کہکر اُنکو برکت دی وہ بھی یہی ہیں۔ ہر ایک کو اُس کی برکت کے موافق اُس نے برکت دی۔ ۲۹ پھر اُس نے اُنکو حکم کیا اور کہا کہ مَیں اپنے لوگوں میں شامل ہونے پر ہُوں مجھے میرے باپ دادا کے پاس اُس مغارہ میں جو عفرِون حِتّی کے کھیت میں ہے دفن کرنا۔ ۳۰ یعنی اُس مغارہ میں جو ملک کنعان میں ممرے کے سامنے مکفیلہ کے کھیت میں ہے جِسے ابرہام نے کھیت سمیت عِفرون حِتّی سے مول لیا تھا تا کہ گورِستان کے لئے وہ اُسکی ملکیت بن جائے۔ ۳۱ وہاں اُنہوں نے ابرہام کو اور اُسکی بیوی سارہ کو دفن کیا۔ وہیں اُنہوں نے اِضحاق اور اُسکی بیوی رِبقہ کو دفن کیا اور وہیں مَیں نے بھی لیاہ کو دفن کیا۔ ۳۲ یعنی اُسی کھیت کے مغارہ میں جو بنی حِتّ سے خریدا تھا۔ ۳۳ اور جب یعقوب اپنے بیٹوں کو وصِیت کر چُکا تو اُس نے اپنے پاؤں بچھونے پر سمیٹ لئے اور دم چھوڑ دیا اور اپنے لوگوں میں جا ملا۔

۲۹:۴۹ "اپنے لوگوں میں شامل ہونے کو ہُوں" یہ موت اور دفن کئے جانے کیلئے محاورہ ہے (بحوالہ پیدائش ۸:۲۵، ۱۷؛ ۲۹:۳۵؛ ۳۳:۴۹؛ گنتی ۲۶:۲۰؛ ۱۳:۲۷؛ ۲:۳۱؛ استثنا ۳۲:۵۰؛ قضاۃ ۲:۱۰؛ دُوسرا اسلاطین ۲۰:۲۲)۔ آیا یہ شیول میں خاندانی مُلاقات کا مفہوم ہے یا نہیں یہ معلوم نہیں۔ یہ ہو سکتا ہے خاندانی قبروں یا غاروں کے حوالے کا ایک انداز ہو۔ لیکن خاندانی بُتوں کی پرستش کے سبب (بحوالہ پیدائش ۱۹:۳۱، ۳۴، ۳۵، دیکھئے خصُوصی موضوع پیدائش ۱۹:۳۱ پر) اِس کا ہو سکتا ہے وسیع مفہوم ہو (بحوالہ متی ۳۲،۳۱:۲۲)۔
دیکھئے بائبل کی مُشکل باتیں [*Hard Sayings of the Bible*]، صفحات ۱۲۷۔۱۲۹، بعد کی زندگی کے مفہومی فقرہ پر بات چیت کیلئے۔

"مُغارہ میں" یہ بُزرگوں کے دفنانے کے مُقام کا حوالہ ہے جو عفرون حتی سے خریدی گئی تھی، جس کا اشارہ پیدائش ۱:۲۳۔۱۹ میں کیا گیا ہے۔ ایک سمجھ رکھی جاتی تھی کہ عہد کے خاندان بعد کی زندگی میں اکٹھے ہو جاتے تھے۔ یعقوب باپردہ انداز میں دعویٰ کر رہا ہے کہ اُس کا خاندان مصر میں نہیں رہے گا، لیکن کسی مُقام پر وہ کنعان کو واپس لوٹ جائیں گے (بحوالہ پیدائش ۱۲:۱۵۔۲۱)۔ یُوسف اِسی قسم کی نبوتی درخواست پیدائش ۲۴:۵۰۔۲۵ میں کرتا ہے۔ مصر ایک عارضی پناہ گاہ تھی جو ایزارسانی میں بدل گئی۔

۳۱:۴۹ "ربقہ۔۔لیاہ" یہ اِن دونوں کے دفن کئے جانے کا پہلا حوالہ ہے۔ ربی کہتے ہیں کہ یُوسف ضرور غُصے ہُوا ہو گا کہ اُس کی ماں کو شاہراہ کے کنارے دفنایا گیا تھا، لیکن یہ بظاہر اُس دور کیلئے نبوتی اشارہ تھا کہ جب شمالی قبائل اسیری میں جائیں گے تو راخل اپنے بچوں کیلئے روئے گی کیونکہ وہ اُن کو بظاہر جاتا ہُوا دیکھ پائے گی کیونکہ وہ اُس شاہراہ کنارے دفن ہے جس پر سے وہ گُزریں گے جب وہ اسیری میں لے جائے جائیں گے (بحوالہ یرمیاہ ۱۵:۳۱)۔

۳۳:۴۹ "اپنے پاؤں بچھونے پر سمیٹ لئے" اگر یعقوب سارا وقت بیٹھا رہا تھا تو اِس کا مطلب ہے کہ وہ لیٹ گیا، ورنہ یہ بظاہر حالتِ موت کا حوالہ ہے۔ پھر اُس نے اپنی آخری سانس لی (موت کیلئے ایک محاورہ)۔

سوالات برائے بحث:

یہ ایک مُطالعاتی راہنما تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور پاک رُوح تشریح میں اولین ہیں۔ آپ کو یہ تفسیر نویس پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

یہ سوالات برائے بحث آپ کو کتاب کے اِس حصے کے اہم معاملات پر سوچ بچار میں مدد کیلئے مہیا کئے گئے ہیں۔ وہ سوچ کو اُبھارنے کیلئے ہیں اور حتمی نہیں ہیں۔

۱. یعقوب کیوں افرائیم اور منسی کو اپنا لیتا ہے؟

۲. پیدائش ۴۸:۱۵۔۱۶ میں پائے جانے والے خُدا کے تین تہی القابات کی کیا اہمیت ہے؟

۳. پیدائش ۴۹ کی برکات کیسے پیدائش ۲۹:۳۰۔۳۰:۲۴ میں پائے جانے والے اِن بیٹوں کے ناموں سے متعلقہ ہیں؟

۴. کونسے دو بیٹے بظاہر سب سے زیادہ برکت پاتے ہیں اور برکت کے کس پہلو کے سبب ہم اُن کو یاد کرتے ہیں؟

پیدائش ۵۰

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (NASB)	نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)	نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن (NRSV)	ٹُوڈیز انگلش ورژن (TEV)	نیو جیرو شلیم بائبل (میسوریٹک عبارت [MT] کی تقلید)(NJB)
اسرائیل کی وفات	یعقوب کی وفات اور دفن کیا جانا ۲۹:۴۹_۱۴:۵۰)	یعقوب کی وفات اور یُوسف کے آخری ایام ۲۹:۴۹_۲۶:۵۰)	یعقوب کی وفات اور دفن کئے جانا ۲۹:۴۹_۱۴:۵۰)	یعقوب کا کفن دفن
۱:۵۰_۳ ۴:۵۰_۶ ۷:۵۰_۱۱ مکفیلہ میں دفن کرنا ۱۲:۵۰_۱۴	۱:۵۰_۳ ۴:۵۰_۱۱ ۱۲:۵۰_۱۴	۱:۵۰_۳ ۴:۵۰_۶ ۷:۵۰_۱۴	۱:۵۰_۳ ۴:۵۰_۵ ۵۰:۶ ۷:۵۰_۹ ۱۰:۵۰_۱۱ ۱۲:۵۰_۱۴	۱:۵۰_۱۳الف ۳:۵۰ب_۶ ۷:۵۰_۹ ۱۰:۵۰_۱۱ ۱۲:۵۰_۱۳ ۱۴:۵۰
	یُوسف اپنے بھائیوں کو یقین دہانی دلاتا ہے		یُوسف اپنے بھائیوں کو یقین دہانی دلاتا ہے	یعقوب کی موت سے یُوسف کی موت تک
۱۵:۵۰_۲۱	۱۵:۵۰_۲۱	۱۵:۵۰_۲۱	۱۵:۵۰_۱۷ ۱۸:۵۰ ۱۹:۵۰_۲۱	۱۵:۵۰_۱۷ ۱۸:۵۰_۲۱
یُوسف کی موت	یُوسف کی موت		یُوسف کی موت	
۲۲:۵۰_۲۶	۲۲:۵۰_۲۶	۲۲:۵۰_۲۳ ۲۴:۵۰_۲۶	۲۲:۵۰_۲۶	۲۲:۵۰_۲۵ ۲۶:۵۰

مُطالعاتی سلسلہ سوئم (دیکھئے بائبل کا تشریحی و توضیحی سیمینار)

عبارتی سطح پر لکھاری کے اصل ارادے کی پیروی کریں

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کی تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ کو یہ تبصرہ نگار پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ موضوعات کی نشاندہی کریں (مُطالعاتی سلسلہ نمبر ۳، صفحہ ۱۶)۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے، لیکن یہ اصل لکھاری کے ارادے کی پیروی کیلئے ایک کُلید ہے، جو تشریح کا مرکز ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک موضوع ہے۔

۱. پہلا پیراگراف

۲. دُوسرا پیراگراف

۳. تیسرا پیراگراف

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۵۰:۱۔۳
۱ تب یُوسف اپنے باپ کے مُنہ سے لپٹ کر اُس پر رویا اور اُسکو چُوما۔ ۲ اور یُوسف نے اُن طبیبوں کو جو اُسکے نوکر تھے اپنے باپ کی لاش میں خوشبُو بھرنے کا حکم دیا۔ سو طبیبوں نے اِسرائیل کی لاش میں خُوشبو بھری۔ ۳ اور اُسکے چالیس دِن پورے ہُوئے کیونکہ خُوشبو بھرنے میں اِتنے ہی دن لگتے ہیں اور مصری اُسکے لئے ستّر دِن تک ماتم کرتے رہے۔

۵۰:۱ یہ آیت موت سے مُنسلک افسوس کے تین نشانوں کو ظاہر کرتی ہے۔

۱. اپنے باپ کے مُنہ سے لپٹ کر، *Qal* imperfect، BDB 656, KB 709، ۴۶:۳۳ سے ملتا جُلتا۔

۲. اُس پر رویا، *Qal* imperfect، BDB 113, KB 129۔

۳. اور اُسکو چُوما، *Qal* imperfect، BDB 676, KB 730۔

۵۰:۲ "طبیبوں" یہ فعل "شفا دینا" (BDB 950, KB 1272، دُوسرا تواریخ ۱۶:۱۲) کا قال *Qal* عامل جُز ہے۔ لاشوں کو خُوشبو لگانے والے پیشہ وار لوگوں کا ایک گروہ تھا، لیکن یُوسف ممکنہ طور پر طبیبوں کو استعمال کرتا ہے جو مصری لاشوں کو محفوظ کرنے کیلئے مذہبی طور پر مامُور تھے (نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل کی مُطالعاتی بائبل، صفحہ ۷۳)۔ یعقوب کی لاش کو محفوظ کیا گیا تاکہ اُسے بعد میں کنعان کے خاندانی قبرستان کی غار میں دفن کیا جائے (بحوالہ پیدائش ۴۹:۲۹۔۳۲)۔

▣**"خُوشبو بھرنے"** اِس فعل (BDB 334, KB 333, *Qal* infinitive construct) کا مطلب "خُوشبُو"، "خُوشبُو لگانا" ہے (بحوالہ غزل الغزلات ۱۳:۲)، یا "لاش محفوظ کرنا" ہے۔ یہ مُنفرد طور پر مصری طریقہ کار تھا، جو صرف یہاں پُرانے عہد نامے میں پایا جاتا ہے۔ اِس کے اوسی رِس [Osiris] سے (کوئی ۲۷۰۰ قبل مسیح) سے مذہبی روابط تھے اور بعد زندگی سے مصری اعتقاد تھا

اِس میں درج ذیل شامل تھا:

۱. اندرونی اعضا کا نکال دیا جانا اور مرتبانوں میں الگ سے محفوظ کیا جانا۔

۲. بعد کے ادوار میں دماغ بھی نکال دیا جاتا تھا اور الگ مرتبان میں محفوظ کیا جاتا تھا۔

۳. لاش کو نفیس مہین کپڑے سے لپیٹ دیا جاتا تھا۔

واحد تحریری اندراج کہ کیسے لاشوں کو محفوظ کیا جاتا تھا وہ ہیرودوتس [Herodotus] تاریخ ۲:۸۵۔۹۰ اور دیوڈورس سیکولس [Diodorus Siculus] تاریخ ۱۔۹۱ سے آتا ہے۔ تفصیلی گُفتگو کیلئے، دیکھئے اے بی ڈی [ABD]، جلد ۲، صفحات ۴۹۰۔۴۹۵ اور جیمز ایم فری مین [James M. Freeman] کی تصنیف بائبل کے آداب اور اطوار، صفحات ۵۶۔۵۸۔

یہ گفتگو کسی طور بھی جدید لاشوں کو محفوظ کرنے سے تخاطب نہیں تھا۔ اُس میں کوئی مذہبی رنگ نہیں ہوتا جیسے مصری رسُومات میں ہوتا تھا۔ بہت سے لوگ قیاس کرتے ہیں کہ پیدائش ۳:۱۹ کی لعنت کا بیان ابھی بھی اطلاق کرتا ہے۔ میں ذاتی طور پر سمجھتا ہوں کہ زندگی کی جسمانی باقیات (یعنی کہ انسانی جسم) اہمیت کے حامل نہیں ہوتے!

خصُوصی موضوع: مُردہ سوزی (SPECIAL TOPIC: CREMATION)۔

خصُوصی موضوع: دفن کرنے کی رسُومات (SPECIAL TOPIC: BURIAL PRACTICES)۔

۵۰:۳ "چالیس دن" عدد ۴۰ () لُغوی یا علامتی ہو سکتا ہے۔ عبرانی تیس دن کیلئے قومی راہنماؤں کا ماتم کرتے تھے (بحوالہ گنتی ۲۹:۲۰؛ استثنا ۸:۳۴)۔ یہ احترام کی علامت تھا۔

"ستر دن" یعقوب نے شاہی دفن کیا جانا پایا۔ خُود فرعون کا بہتر دنوں کیلئے ماتم کیا جاتا تھا (یُونانی مُورخ، دیوڈرس [۱، ۷۲])۔ مصری یُوسف کا احترام کرتے ہُوئے یعقوب کا ماتم کرتے ہیں۔

خصُوصی موضوع: کتابِ مُقدس میں علامتی عدد (SPECIAL TOPIC: SYMBOLIC NUMBERS IN SCRIPTURE)۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۵۰:۴۔۶

۴ اور جب ماتم کے دِن گذر گئے تو یُوسف نے فرعون کے گھر کے لوگوں سے کہا اگر مجھ پر تُمہارے کرم کی نظر ہے تو فرعون سے ذرا عرض کر دو۔ ۵ کہ میرے باپ نے مجھ سے قسم لیکر کہا ہے کہ مَیں تو مرتا ہُوں۔ تو مجھ کو میری گور میں جو مَیں نے ملک کنعان میں اپنے لئے کھدوائی ہے دفن کرنا اِسلئے ذرا مجھے اجازت دے کہ مَیں وہاں جا کر اپنے باپ کو دفن کروں اور مَیں لوٹ کر آجاؤنگا۔ ۶ فرعون نے کہا کہ جا اور اپنے باپ کو جیسے اُس نے تجھ سے قسم لی ہے دفن کر۔

۴:۵۰ "تُمہارے کرم کی نظر ہے" یہ قبولیت کیلئے ایک محاورہ ہے (بحوالہ پیدائش ۱۸:۳؛ ۴۷:۲۹؛ خروج ۱۳:۳۳)۔ یہ محاورہ ہمیشہ کمتر، برتر سے پُوچھنے کیلئے استعمال کرتا ہے (یعنی کہ رُوت ۱۳:۲)۔ یہاں یُوسف فرعون کیلئے احترام ظاہر کر رہا ہے۔

۵:۵۰۔۶ پیدائش ۵:۵۰ میں یُوسف اپنی قسم کی شراکت کرتا ہے (BDB 989, KB 1396، دوہیفل [*Hiphil*] کامل، پیدائش ۵:۵۰، ۶) اپنے باپ یعقوب کو دی ہُوئی (نمبر ۲، ۱) اور واپسی کا وعدہ (نمبر ۳)۔

وہاں جا کر، BDB 748, KB 828, *Qal* imperfect تسمیہ معنوں میں استعمال کردہ۔

دفن کر دُوں، BDB 868, KB 1064, *Qal* cohortative ۔

میں لوٹ کر آ جاؤں گا، BDB 996, KB 1427, *Qal* cohortative ۔

پیدائش ۶:۵۰ میں فرعون اُس کی قسم سے متعلقہ درخواست کا جواب دیتا ہے۔

۱. جا، *Qal* imperative۔
۲. دفن کر، *Qal* imperative۔

۵:۵۰ "کھدُوائی" ربئیوں کی مدراش (پشیتہ اور ریوائزڈ انگلش ورژن [Peshitta and REV]) اِس اصطلاح کا متبادل "خریدی" سے کرتی ہیں (بحوالہ پیدائش ۲۳:۱۷۔۲۰؛ ۴:۲۷۔۱؛ ۳۱:۴۹۔۳۲)۔ دو عبرانی بُنیادیں ایک ہی ہیں۔

۱. کھدُوائی، BDB 500 I، بحوالہ پیدائش ۲۶:۲۵؛ گنتی ۱۸:۲۱۔
۲. خریدی، BDB 500 II، بحوالہ استثنا ۶:۲۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۵۰:۷۔۱۴

۷ سو یُوسف اپنے باپ کو دفن کرنے چلا اور فرعون کے سب خادِم اور اُسکے گھر کے مشائخ اور ملک مصر کے سب مشائخ۔ ۸ اور یُوسف کے گھر کے سب لوگ اور اُسکے بھائی اور اُسکے باپ کے گھر کے آدمی اُسکے ساتھ گئے۔ وہ صِرف اپنے بال بچّے اور بھیڑ بکریاں اور گائے بَیل جُشن کے علاقہ میں چھوڑ گئے۔ ۹ اور اُسکے ساتھ رتھ اور سوار بھی گئے۔ سو ایک بڑا انبوہ اُسکے ساتھ تھا۔ ۱۰ اور وہ آتد کے کھلیہان پر جو یردن کے پار ہے پہنچے اور وہاں اُنہوں نے بلند اور دِلسوز آواز سے نوحہ کیا اور یُوسف نے اپنے باپ کے لئے سات دِن تک ماتم کرایا۔ ۱۱ اور جب اُس ملک کے باشندوں یعنی کنعانیوں نے آتد میں کھلیہان پر اِس طرح کا ماتم دیکھا تو کہنے لگے کہ مصریوں کا یہ بڑا دردناک ماتم ہے۔ سو وہ جگہ آبیل مصریم کہلائی اور وہ یردن کے پار ہے۔ ۱۲ اور یعقوب کے بیٹوں نے جیسا اُس نے اُنکو حکم کیا تھا ویسا ہی اُسکے لئے کیا۔ ۱۳ کیونکہ اُنہوں نے اُسے ملک کنعان میں لیجا کر ممرے کے سامنے مکفیلہ کے کھیت کے مغارہ میں جسے ابرہام نے عِفرون حِتّی سے خرید کر گورِستان کے لئے اپنی ملکیت بنا لیا تھا دفن کیا۔ ۱۴ اور یُوسف اپنے باپ کو دفن کر کے اپنے بھائیوں اور اُنکے ساتھ جو اُسکے باپ کو دفن کرنے کے لئے اُسکے ساتھ گئے تھے مصر کو لَوٹا۔

۷:۵۰۔۸ آیات ۷ تا ۹ ظاہر کرتی ہیں کہ کتنا بڑا جنازہ کنعان کو گیا۔

۱. یُوسف
۲. فرعون کے سب خادم
۳. اُس کے گھر کے مشائخ
۴. مُلکِ مصر کے سب مشائخ

۵. یُوسف کے گھر کے سب لوگ
۶. یُوسف کے بھائی
۷. یعقوب کے گھر کے آدمی
۸. رتھ اور سوار، پیدائش ۹:۵۰

آیت ۹ عسکری رتھ اور سوار کا مفہوم ہے۔ یہ ایسا بھی ہو گا کہ فرعون کا انداز ہو کہ اُس کا بہترین منتظم اعلیٰ رُمشیر یقینی طور پر واپس آئے۔

۸:۵۰ "وہ صرف اپنے بال بچے اور بھیڑ بکریاں۔۔ چھوڑ گئے" یہ اُن کی واپسی کی یقین دہانی کیلئے تھا!

▣ **"جشن کے علاقہ میں"** دیکھئے پیدائش ۴۵:۱۰؛ ۴۶:۲۸ پر نوٹ۔

۱۰:۵۰ "اتد" لُغوی طور یہ "کانٹے" ہیں()۔ ربی کہتے ہیں کہ یہ ایک حفاظتی باڑ تھی۔ یہ جگہ نامعلوم ہے۔ جیروم کہتا ہے کہ یہ یریحو کے نزدیک واقع تھی۔ یہ رسمی ماتم کا مُقام تھا، ضروری نہیں کہ دفن کرنے کی جگہ!

▣ اِس غم کی شدت کو درج ذیل سے بیان کیا جا سکتا ہے:
۱. وہاں اُنہوں نے نوحہ کیا
۲. بُلند
۳. اور دل سوز آواز سے
۴. ماتم
۵. سات دن تک
۶. پیدائش ۱۱:۵۰ پر غور کریں۔

▣ **"یردن کے پار"** یہ فقرہ "سو وہ جگہ" (، بحوالہ پیدائش ۱۱:۵۰) مشرقی یا مغربی کنارے کا تعین نہیں کرتا۔ یہ بات کرنے والے کے مُقام پر منحصر ہے۔

۱۱:۵۰ یہ لفظ [Abel]"ابیل" (BDB 5 II) جس کا مطلب "چراگاہ" (لُغوی طور "سبز گھاس اُگانا") اور [Abel]"ابیل" (BDB 5 I) جس کا مطلب "ماتم" (امریکن بائبل تیسرے انتخاب کی فہرست دیتی ہے، "آبی رو"، صفحہ ۳۷۶) ہے پر لفظی کھیل ہے۔

۱۲:۵۰۔۱۴ یہ اُن کے یعقوب کو وعدے کو بیان کرنے کیلئے خُلاصے کا بیان ہے۔

۱۳:۵۰ "مغارہ" یہ وہ غار ہے جس کا حوالہ پیدائش ۱۶:۲۳۔۲۰ میں دیا گیا ہے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۵:۵۰۔۲۱

۱۵ اور یُوسف کے بھائی یہ دیکھ کر کہ اُنکا باپ مر گیا کہنے لگے کہ یُوسف شاید ہم سے دُشمنی کرے اور ساری بدی کا جو ہم نے اُس سے کی ہے پُورا بدلہ لے۔ ۱۶ سو اُنہوں نے یُوسف کو یہ کہلا بھیجا کہ تیرے باپ نے اپنے مرنے سے آگے یہ حکم کیا تھا۔ ۱۷ کہ تُم یُوسف سے کہنا کہ اپنے بھائیوں کی خطا اور اُنکا گناہ اب بخش دے کیونکہ اُنہوں نے تجھ سے بدی کی۔ سو اب تُو اپنے باپ کے خُدا کے بندوں کی خطا بخش دے اور یُوسف اُنکی یہ باتیں سُن کر رویا۔ ۱۸ اور اُسکے بھائیوں نے خود بھی اُسکے سامنے جا کر اپنے سر ٹیک دِئے اور کہا دیکھ ہم تیرے خادم ہیں۔ ۱۹ یُوسف نے اُن سے کہا مت ڈرو۔ کیا میں خُدا کی جگہ پر ہُوں؟ ۲۰ تُم نے تو مُجھ سے بدی کرنے کا ارادہ کیا تھا لیکن خُدا نے اُسی سے نیکی کا قصد کیا تا کہ بہت سے لوگوں کی جان بچائے چنانچہ آج کے دِن ایسا ہی ہو رہا ہے۔ ۲۱ اِسلئے تُم مت ڈرو۔ مَیں تُمہاری اور تُمہارے بال بچّوں کی پرورِش کرتا رہُونگا۔ یُوں اُس نے اپنی مُلایم باتوں سے اُنکی خاطرِ جمع کی۔

۱۵:۵۰ بھائیوں کی فکر کی شدت کا اظہار درج ذیل میں ہے:

۱. فعل "ہم سے دُشمنی کرے" (BDB 966, KB 1316) جو پہلے عیسو کیلئے استعمال ہُوا تھا (۲۷:۴۱) اور جس کا اشارہ پیدائش ۴۹:۲۳ میں ہے۔ اِس کو ایوب ۱۶:۹؛ ۳۰:۲۱ نے بھی استعمال کیا ہے۔ یہ بہت مضبوط فعل ہے۔

۲. فقرہ "ہم سے پُورا بدلہ لے" جو ہیفل [*Hiphil*] لامتناہی کامل اور ہیفل [*Hiphil*] غیر کامل ایک ہی بُنیاد سے ہیں (BDB 996, KB 1427)۔

۱۶:۵۰-۱۷ یہ یعقوب سے ایک نامعلوم اقتباس کا تعارف ہے جس کا حوالہ بھائی یُوسف کی خُوشنُودی پانے کی یقین دہانی کیلئے دے رہے تھے۔

۱۷:۵۰ یہ آیت پیدائش ۱۹:۵۰-۲۰ میں یُوسف کے ایمان کے بیان کیلئے ماحول کو بناتی ہے۔ بھائیوں کا خوف اور معافی کیلئے خواہش درج ذیل میں دیکھی جا سکتی ہے:

۱. اب بخش دے، BDB 609, KB 724, *Qal* imperative۔

۲. میں منت کرتا ہُوں (نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل [NASB] کی وسعت)۔

۳. اپنے بھائیوں کی خطا اور اُن کے گُناہ (بحوالہ پیدائش ۱۸:۳۷-۲۸)۔

۴. (ہم نے) بدی کی۔

۵. خطا بخش دے۔

۶. آیت ۱۸۔

اُن کی التجا کی واحد وجہ درج ذیل تھی:

۱. یعقوب کے الفاظ، پیدائش ۱۶:۵۰-۱۷۔

۲. وہ یعقوب کے خُدا کے بندے تھے، پیدائش ۱۷:۵۰۔

۱۹:۵۰

NASB, NKJV, NRSV	**"کیا میں خُدا کی جگہ پر ہُوں"**
TEV	**"میں اپنے آپ کو خُدا کی جگہ پر نہیں رکھ سکتا"**
NJB	**"کیا میں اپنے آپ کو خُدا کی جگہ پر کر لُوں"**
LXX	**"کیونکہ میں خُدا کا ہُوں"**

Peshitta "کیونکہ میں خُدا کا بندہ ہُوں"

JPSOA "کیا میں خُدا کا متبادل ہُوں"

یہ ایسا کہنے کا یُوسف کا انداز تھا کہ وہ اپنے آپ کو ابرہام کے خاندان کو بچانے کیلئے خُدا کے طریقے کے حصے کے طور دیکھتا تھا (بحوالہ پیدائش ۴۵:۵۔۱۵؛ زبُور ۱۰۵:۱۶۔۲۴)! وہ اِس کی وضاحت پیدائش ۵۰:۲۰ میں کرتا ہے۔ وہ اپنے آپ کو مُنصف کے طور عمل کرتے ہُوئے نہیں دیکھتا، صرف خُدا ایسا کر سکتا ہے! عبرانی میں سوال "نہیں" کے جواب کی توقع کرتا ہے۔ یہی اظہار یہ پیدائش ۳۰:۲ میں پایا جاتا ہے۔

۵۰:۲۰ "تُم نے مُجھ سے بدی کرنے کا ارادہ کیا تھا" یُوسف بھائیوں کے گُناہ کو بھُول نہیں پایا تھا، لیکن وہ خُدا کا "اندیکھا ہاتھ" اپنی زندگی میں اور صُورتحال میں دیکھتا ہے! واہ، کہ ہم ایمان سے ہماری زندگیوں میں "اندیکھے ہاتھ" کو پہچان سکتے ہیں!

خُدا اپنے مقاصد کو پُورا کرنے کیلئے انسانوں کے گُناہ استعمال کرتا ہے پر سیر حاصل بحث کیلئے دیکھئے ملرڈ اریکسن کی تصنیف مسیحی الہیات [Millard Erickson, *Christian Theology*]، دُوسرا ایڈیشن، صفحات ۴۲۵۔۴۲۶۔

▣ **"خُدا نے اُسی سے نیکی کا قصد کیا"** یہ رومیوں ۸:۲۸۔۲۹ کے معنی کی ایک اچھی مثال ہے۔

۵۰:۲۱ یُوسف اُن کو بتاتا ہے کہ وہ خاندان کیلئے کیا کرے گا۔

۱. مت ڈرو، BDB 431, KB 432, *Qal* imperfect تسمیہ معنوں میں استعمال کردہ، جیسے کہ پیدائش ۵۰:۱۹ پر۔
۲. میں تُمہاری پرورش کرتا رہُوں گا، BDB 465, KB 463, *Pilpel* imperfect، بحوالہ پیدائش ۴۵:۱۱؛ ۴۷:۱۲۔
۳. میں تُمہارے بال بچوں کی پرورش کرتا رہُوں گا، BDB 465, KB 463, *Pilpel* imperfect، بحوالہ پیدائش ۴۵:۱۱؛ ۴۷:۱۲۔
۴. اُس نے اُن کی خاطر جمع کی، BDB 636, KB 688, *Piel* imperfect ۔
۵. اُس نے اپنی ملائم باتوں سے (لُغوی طور "دل سے بات کی" بحوالہ پیدائش ۳۴:۳؛ قضاۃ ۱۹:۳؛ رُوت ۲:۱۳)۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۵۰:۲۲۔۲۶

۲۲ اور یُوسف اور اُسکے باپ کے گھر کے لوگ مصر میں رہے اور یُوسف ایک سَو دس برس تک جِیتا رہا۔ ۲۳ اور یُوسف نے اِفرائیم کی اَولاد تیسری پُشت تک دیکھی اور مکیر کے بیٹے مکیر کی اَولاد کو بھی یُوسف نے اپنے گھٹنوں پر کِھلایا۔ ۲۴ اور یُوسف نے اپنے بھائیوں سے کہا مَیں مرتا ہوں اور خُدا یقیناً تُمکو یاد کریگا اور تُمکو اس ملک سے نکال کر اُس ملک میں پہنچائیگا جسکے دینے کی قسم اُس نے ابرہام اور اِضحاق اور یعقوب سے کھائی تھی۔ ۲۵ اور یُوسف نے بنی اِسرائیل سے قسم لیکر کہا خُدا یقیناً تُمکو یاد کریگا۔ سو تُم ضرور ہی میری ہڈیوں کو یہاں سے لیجانا۔ ۲۶ اور یُوسف نے ایک سو دس برس کا ہو کر وفات پائی اور اُنہوں نے اُسکی لاش میں خُوشبو بھری اور اُسے مصر ہی میں تابوت میں رکھا۔

۵۰:۲۲ "ایک سو دس برس" یہ اُس دور کے مصری مواد کے مُطابق ایک مثالی عُمر تھی۔

۵۰:۲۳ "مکیر" یشوع ۱۷:۱ اور قضاۃ ۵:۱۴ بھی دیکھیں۔ نام ہو سکتا ہے "شامان" یا "قیمت" (BDB 569) کیلئے ملتی جُلتی بُنیاد سے متعلقہ ہو سکتا ہے۔

"یُوسف نے اپنے گھٹنوں پر کھلایا" واضح طور پر اِس کو لُغوی طور نہیں لینا چاہئے۔ یہ اے این ای [ANE] کا ثقافتی محاورہ ہے جو لے پالک (بحوالہ پیدائش ۳۰:۳:۴۸:۱۲) یا کسی کو خاندان میں لینے کیلئے استعمال ہُوا ہے۔

۲۴:۵۰ "خُدا یقیناً تُم کو یاد کرے گا" یُوسف خُدا کے ابرہام کے خاندان کیلئے وعدے کی نگہداشت پر بھروسہ رکھتا ہے (بحوالہ پیدائش ۱۶:۱۵)! یُوسف خُدا کا آلہ تھا، لیکن جب وہ اپنی زندگی سے گُزر جائے گا تو خُدا اوروں کو پیدا کرے گا (یعنی کہ مُوسیٰ، ہارون، یشوع وغیرہ)۔
یُوسف کے الفاظ ایک ہی بُنیاد کے [*Qal* infinitive absolute] اور [*Qal* imperfect verb] سے شدت پاتے ہیں (لُغوی طور "دورہ" خُدا کی شخصی پرورش کے خاص معنوں میں استعمال ہُوا ہے، بحوالہ خروج ۳:۱۶؛ ۴:۳۱؛ رُوت ۱:۶؛ صفنیاہ ۲:۷)۔ یہ قسم دونوں پیدائش ۲۴:۵۰، ۲۵ میں پائی جاتی ہے!

۲۵:۵۰ "میری ہڈیوں کو یہاں سے لے جانا" وہ جانتا تھا کہ وہ وعدے کی سرزمین کو لوٹ جائیں گے اور وہ وہاں دفن کیا جانا چاہتا تھا جیسا اُس کا باپ ہُوا تھا (بحوالہ خروج ۱۳:۱۹؛ یشوع ۲۴:۳۲)۔

۲۶:۵۰ "تابُوت" یہ لفظ (BDB 75) درج ذیل کا حوالہ ہو سکتا ہے:

۱. صندوق (عہد کا، یعنی کہ خروج ۲۵:۲۲؛ ۲۶:۳۳؛ ۳۰:۶؛ گنتی ۱۰:۳۳؛ استثنا ۱۰:۸؛ ۳۱:۹؛ یشوع ۳:۳)، ایک مذہبی مقدس صندوق۔
۲. تابُوت، صرف یہاں (اسرائیلی تابُوت استعمال نہیں کرتے تھے)
۳. ڈبہ، پیسوں کیلئے (یعنی کہ دُوسرا سلاطین ۱۲:۱۰؛ دُوسرا تواریخ ۲۴:۸، ۱۰، ۱۱)

انگریزی میں ترجمہ کردہ دُوسرا لفظ "کشتی" (BDB 1061) درج ذیل کا حوالہ ہو سکتا ہے

۱. نُوح کی کشتی (یعنی کہ پیدائش ۶:۱۴)
۲. مُوسیٰ کی پتوں کی ٹوکری (یعنی کہ خروج ۲:۳)۔

سوالات برائے بحث:

یہ ایک مُطالعاتی راہنما تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور پاک رُوح تشریح میں اولین ہیں۔ آپ کو یہ تفسیر نویس پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

یہ سوالات برائے بحث آپ کو کتاب کے اِس حصے کے اہم معاملات پر سوچ بچار میں مدد کیلئے مہیا کئے گئے ہیں۔ وہ سوچ کو اُبھارنے کیلئے ہیں اور حتمی نہیں ہیں۔

۱. یعقوب کو مصری شاہی رسُومات کے مُطابق کیوں دفنایا گیا؟

۲. یُوسف کے بھائی اُس پر بھروسہ کیوں نہیں رکھتے تھے؟

۳. پیدائش ۱۹:۵۰۔۲۰ جب اُس کا موازنہ ۵:۴۵۔۱۵ سے کیا جائے تو کیوں اتنا اہم ہے؟

پُرانے عہدنامے کے واقعات کا تسلسل

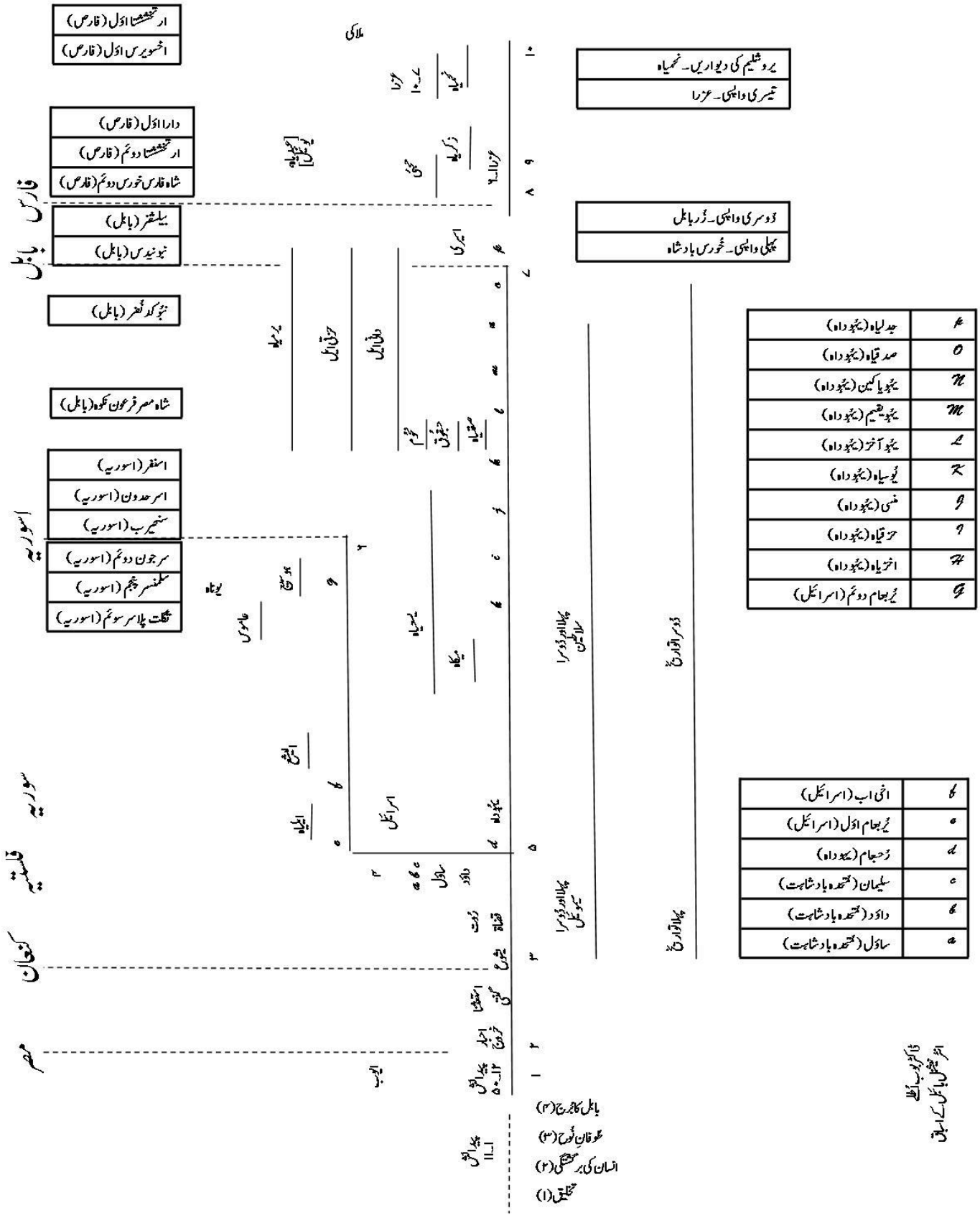

لاتاریخ وارواقعات (پیدائش ۱۔۱۱)

تخلیق	(پیدائش ۱۔۲)
انسان کی برگشتگی	(پیدائش ۳)
نوح کے دور کا طُوفان	(پیدائش ۶۔۹)
بابل کا بُرج	(پیدائش ۱۰۔۱۱)

تاریخ وارواقعات

۱۔	آباؤاجداد کا دور (پیدائش ۱۲۔۵۰ اور ایوب)	۲۰۰۰ قبل مسیح
۲۔	مصر سے خروج (خروج)	۱۴۴۵ یا ۱۲۹۰ قبل مسیح
۳۔	کنعان پر فتح (یشوع)	۱۴۴۰ یا ۱۲۵۰ قبل مسیح
۴۔	متحدہ سلطنت کے بادشاہ (ساؤل، داؤد، سلیمان)	۱۰۰۰ قبل مسیح
۵۔	منقسم سلطنت کے بادشاہ (رحُبعام۔یُربعام اوّل)	۹۲۲ قبل مسیح
۶۔	سقُوط سامریہ (اسرائیل) تا اسُوریہ	۷۲۲ قبل مسیح
۷۔	سقُوطِ یروشلیم (یہوداہ) تا بابل	۵۸۶ قبل مسیح
۸۔	خورس (فارس) بادشاہ کا یہودیوں کے اپنے وطن واپسی کا فرمان	۵۳۸ قبل مسیح
۹۔	ہیکل کی تعمیرِ نو	۵۱۶ قبل مسیح
۱۰۔	پُرانے عہد نامے کے دور کا اختتام (ملاکی)	۴۳۰ قبل مسیح

بادشاہوں کی فہرست

آ. متحدہ سلطنت کے بادشاہ

۱. ساؤل (ا)

۲. داؤد (ب)

۳. سلیمان (پ)

ب. اسرائیل کے بادشاہ

۱. یُربعام اوّل (ا)

۲. اخی اب (پ)

۳. یُربعام دوئم (ب)

ت. یہوداہ کے بادشاہ

۱. رحُبعام (پ)

۲. اخزیاہ (ب)

۳. حزقیاہ (ج)

۴. منسی (د)

۵. یُوسیاہ (ب)

۶. یہُو آخز دوئم (ا)

۷. یہُویقیم (الیاقیم) [م]

۸. یہُویاکین (ن)

۹. صدقیاہ (ہ)

۱۰. جدلیاہ (ح)

ث. اسُوریہ

تگلت پلاسر سوئم(۷۴۵تا۷۲۷)

سلمنسر پنجم(۷۲۷تا۷۲۲)

سرجون دوئم(۷۲۲تا۷۰۵)

سنخیرب(۷۰۵ تا۶۸۱)

اسرحدون(۶۸۱تا۶۶۹)

اسنفر(۶۶۹تا۶۶۳)

ج. بابل

شاہ مصر فرعون نکوہ(۶۲۶تا۶۰۵)

نبُوکدنُضر(۶۰۵تا۵۶۲)

نبونیدس(۵۵۶تا۵۳۹)

بیلشفر

ح. فارس

شاہ فارس خورس دوئم(۵۵۰تا۵۳۰)

ارتخششتا دوئم(۵۳۰تا۵۲۲)

دارااوّل(۵۲۲تا۴۸۶)

اخسویرس اوّل(۴۸۶تا۴۶۵)

ارتخششتا اوّل(۴۶۵تا۴۲۴)

بوب کا بیانِ عقیدہ

میں خاص طور پر ایمان یا عقیدے کے بیان کی اتنی پراوہ نہیں کرتا۔ میں بائبل کی خُود تصدیق کو ترجیح دیتا ہُوں۔ بحر حال میں جانتا ہُوں کہ بیان عقیدہ اُن کو ایک ذریعہ فراہم کرے گا جو مُجھے جانتے نہیں ہیں تا کہ میرے مذہبی ظاہری تناسب کو پرکھا جا سکے۔ ہمارے آج کے الہیاتی اغلاط اور غلط فہمیوں کے دور میں درج ذیل مُختصر خُلاصہ اپنی مذہبی الہیات کے بارے میں پیش کرتا ہُوں۔

۱. بائبل دونوں پُرانا اور نیا عہد نامہ خُدا کا الہامی، غلطیوں سے پاک، بااختیار، ابدی کلام ہے۔ یہ خُود خُدا نے اپنے برگزیدہ لوگوں کے ذریعے مُکاشفائی انداز میں اپنی مافوق الفطرت قیادت میں دیا (دیکھئے **خصُوصی موضوع: الٰہی ہدایت سے** SPECIAL TOPIC: INSPIRATION)۔ یہ خُدا اور اُس کے منصوبوں کے بارے میں واضح سچائی کا ہمارا واحد ذریعہ ہے (دیکھئے **خصُوصی موضوع: یہواہ کا ابدی کفارے کا منصوبہ** SPECIAL TOPIC: YHWH'S ETERNAL REDEMPTIVE PLAN)۔ اور یہ اُس کی کلیسیا کیلئے ایمان اور عمل کا واحد ذریعہ بھی ہے۔

۲. صرف ایک ہی واحد، ابدی خالق اور نجات دہندہ خُدا ہے (دیکھئے **خصُوصی موضوع: وحدانیت** SPECIAL TOPIC: MONOTHEISM)۔ وہ تمام نظر آنے والی اور نہ نظر آنے والی چیزوں کا خالق ہے۔ اُس نے اپنے آپ کو پیار کرنے والے اور فکر کرنے ولاے کے طور پر ظاہر کیا ہے حالانکہ وہ عادل اور راست ہے۔ اُس نے اپنے آپ کو تین واضح شخصیات میں ظاہر کیا ہے۔ باپ، بیٹے اور رُوح القُدس، جو حقیقی طور پر جُدا ہیں مگر رُوح میں ایک ہی ہیں (دیکھئے **خصُوصی موضوع: تثلیث** SPECIAL TOPIC: TRINITY)۔

۳. خُدا مُکمل طور پر اپنی تخلیق پر قُدرت رکھتا ہے۔ اُس کے دو منصوبے ہیں ایک اپنی تخلیق کیلئے ابدی منصوبہ جو کہ تبدیلی سے مُبرا ہے اور ایک انفرادیت پر مرکوز جو انسانوں کو آزاد مرضی کی اجازت دیتا ہے۔ کُچھ بھی خُدا کے علم اور اجازت کے بغیر نہیں ہوتا۔ لیکن وہ انفرادی پسند کرنے کا حق فرشتوں اور انسانوں دونوں کو دیتا ہے۔ یسوع باپ کا چُنا ہُوا انسان ہے اور تمام اُسی کے وسیلے سے بالقوی چُنے جاتے ہیں۔ خُدا کی آنے والے واقعات کے بارے میں جانکاری انسانوں کو کسی طور بھی پہلے سے طے کردہ تقدیر سے کمتر نہیں کرتی۔ ہم سب اپنے کاموں اور خیالات کے خُود ذمہ دار ہیں (دیکھئے **تقدیر (Calvinism) بمقابلہ انسانی آزاد مرضی (Arminianism)** {PREDESTINATION [CALVIISM] VS HUMAN FREE WILL [ARMINIANISM]}) ۔

۴. انسان، حالانکہ خُدا کی شکل پر بنایا گیا اور گُناہ سے آزاد تھا مگر خُود خُدا کے خلاف بغاوت چُنتا ہے۔ گرچہ مافوق الفطرت عنصر کے بہکاوے میں آ (دیکھئے **خصوصی موضوع: شخصی بُرائی** SPECIAL TOPIC: PERSONAL EVIL) کر آدم اور حوا اپنی آزاد ذاتی مرکزیت کے ذمہ دار تھے۔ اُن کی بغاوت نے انسانیت اور تخلیق پر بہت اثر کیا۔ ہم سب لوگ دونوں ہماری مجموعی آدم میں صُور تحال اور ہماری انفرادی مرضی کی بغاوت کیلئے خُدا کے رحم اور فضل کے طلبگار ہیں۔

۵. خُدا نے برگشتہ انسان کیلئے گُناہوں کی معافی اور کفارے کا ذریعہ فراہم کیا ہے۔ یسوع مسیح، خُدا کا اکلوتا بیٹا انسان بنا، پاکیزہ زندگی گُزاری اور اپنی دُنیاوی موت کے ذریعے انسانوں کے گُناہوں کیلئے کفارہ ادا کرتا ہے۔ وہ خُدا سے مصالحت اور شراکت کا واحد ذریعہ ہے۔ کسی بھی اور ذریعے ماسوائے اُس کے تکمیل کردہ کام پر ایمان لانے کے وسیلے سے نجات نہیں ہے۔

۶. ہم میں سے ہر ایک کو ذاتی طور پر مسیح میں خُدا کی معاف کرنے اور تجدید کرنے کی دعوت کو قبُول کرنا چاہئے۔ یہ یسوع کے وسیلے سے خُدا کے وعدوں پر اپنی مرضی سے ایمان لانے اور آزادانہ کئے گئے گُناہوں سے گُناہ کرنے کے ذریعے پُورا ہوتا ہے۔ **دیکھئے خصُوصی موضوع: "پانے"، "ایمان لانے"، "اقرار کرنے رماننے"**

(SPECIAL TOPIC: WHAT DOES IT MEAN TO "RECEIVE", "BELIEV", اور "بلانے" "CONFESS/PROFESS" AND "CALL UPON"?) کا کیا مطلب ہے؟

۷. ہم سب گناہوں سے توبہ کرنے (دیکھئے **خصُوصی موضوع: توبہ [نیا عہد نامہ]** [NT] SPECIAL TOPIC: REPENTANCE) اور مسیح پر ایمان لانے کی بُنیاد پر (دیکھئے **خصُوصی موضوع: نئے عہد نامے میں ایمان** {SPECIAL TOPIC: "BELIEVE" IN NT}) مُکمل احیا اور معافی پاتے ہیں۔ جبکہ اِس نئے تعلق کا ثبوت ایک تبدیل شُدہ اور تبدیلی کے عمل سے گُزرنے والی زندگی میں دکھائی دیتا ہے۔ خُدا کا انسان کیلئے مقصد بالآخر عالمِ اقدس نہیں ہے بلکہ آج مسیح کی طرح ہونا ہے۔ وہ جو حقیقی طور نجات پاتے ہیں حالانکہ کبھی کبھار گُناہ بھی کرتے ہیں ایمان اور توبہ میں اپنی ساری زندگی گُزاریں گے۔

۸. پاک رُوح "دُوسرا ایسُوع" (دیکھئے **خصُوصی موضوع: یسوع اور رُوح** SPECIAL TOPIC: JESUS AND THE SPIRIT) ہے۔ وہ دُنیا میں گمراہوں کو مسیح کی راہ پر لانے اور نجات پانے والوں میں مسیح کا ساطرزِ زندگی قائم کرنے کیلئے موجود ہے۔ پاک رُوح کے انعام نجات پانے کی صُورت میں ملتا ہے۔ یہ یسوع کی مُنادی اور زندگی اُس کے بدن، کلیسیا میں تقسیم ہونے کی صُورت میں ہے۔ وہ انعامات جو بُنیادی طور یسوع کے مقاصد اور رویئے ہیں وہ پاک رُوح کے پھل کے طور پر تحریک پاتے ہیں۔ پاک رُوح ہمارے دور میں بھی متحرک ہے جیسے وہ بائبل کے دور میں تھا۔

۹. باپ نے جی اُٹھنے والے یسوع مسیح کو تمام چیزوں پر قادر کیا ہے۔ وہ واپس دُنیا میں تمام انسانوں کی عدالت کیلئے آئے گا۔ وہ جو یسوع پر ایمان لائے ہیں اور جن کا نام برے کی کتابِ حیات میں لکھا ہے وہ اُس کی واپسی پر اپنا ابدی جلالی بدن پائیں گے۔ اور وہ اُس کے ساتھ ہمیشہ تک رہیں گے اور، جنہوں نے خُدا کی سچائی پر یقین کرنے سے انکار کیا ہو گا وہ ہمیشہ کیلئے تثلیثی خُدا کے ساتھ شادمانی میں شراکت سے جُدا ہو جائینگے۔ وہ شیطان اور اُس کے فرشتوں کے ساتھ سزا پائیں گے۔

یہ یقیناً مُکمل اور پُورا نہیں ہے مگر مُجھے اُمید ہے کہ یہ آپ کو میرے دل کی الہیات کا ذائقہ دے گا۔ مُجھے یہ بیان پسند ہے:

"لازمی طور پر۔۔۔ اتحاد، بیرونی طور پر۔۔۔ آزادی اور تمام چیزوں میں۔۔۔ مُحبت"